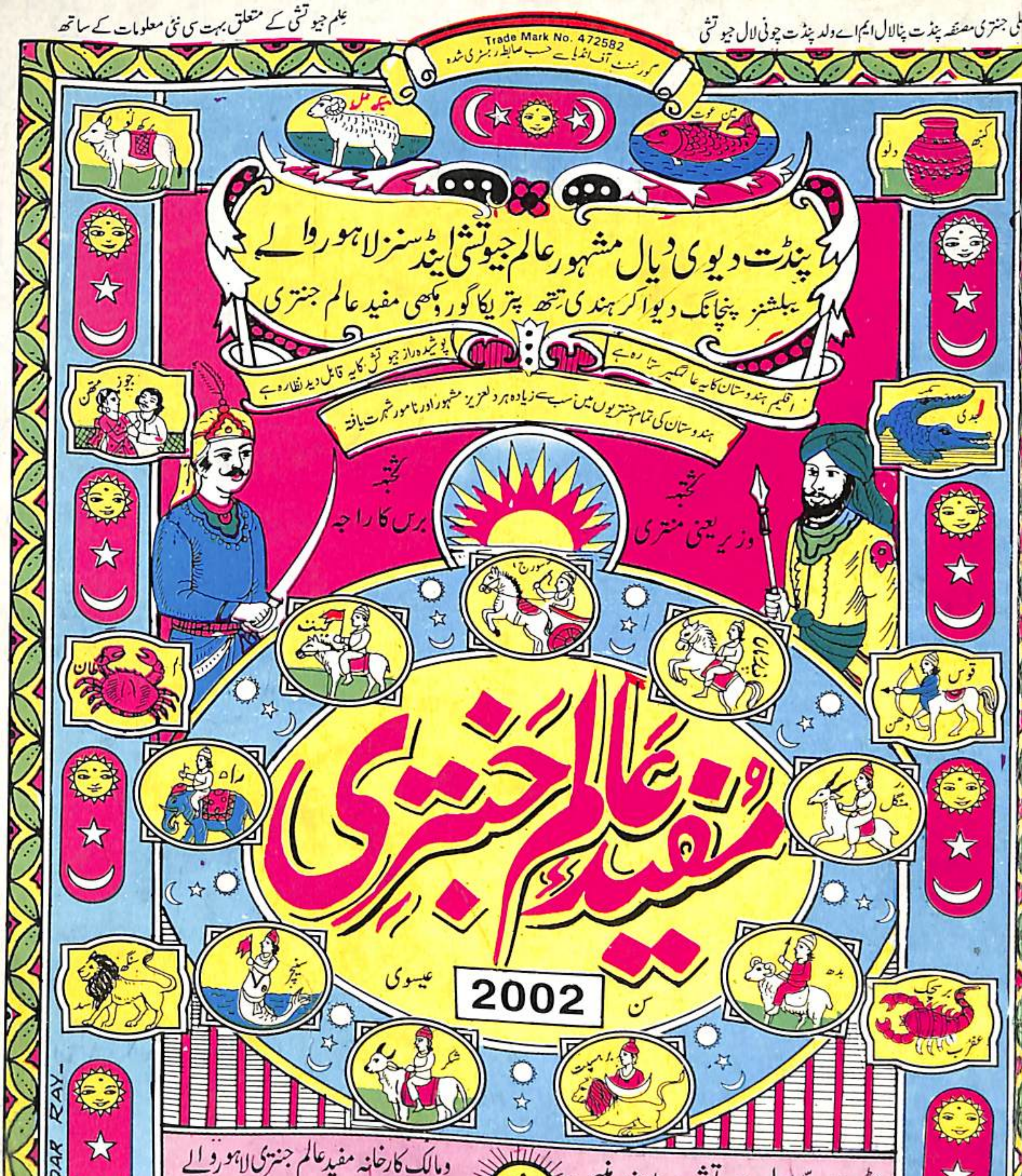
لی جنتری مصنفہ پنڈت پنالال ایم اے ولد پنڈت چونی لال جیوتشی علم جیوتش کے متعلق بہت سی نئی معلومات کے ساتھ



Registered Under Copy Right No. A 27576/80

Published by : Modern Publishers, Railway Road, **JALANDHAR**, Ph: 458388, 457160

۱۲۷ سال سے بھی زائد علم جیوتش میں اہم اقدامات

مفید عالم جنتری ۱۸۸۵ء سے علم جیوتش میں دلچسپی رکھنے والے ناظرین کی مسلسل خدمت کرتی چلی آرہی ہے۔ اس میں درج کارآمد جیوتش کے مضامین، پیشگوئیاں اور سال بھر کے تمام اہم واقعات ایسے سلیس اور عام فہم پیرایہ میں درج ہوتے ہیں جنکو پڑھکر ہر مذہب و ملت کے احباب یکساں فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کے قدر دان ہندوستان بھر میں ہی نہیں بلکہ دیگر ممالک میں بھی بہت زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ اسکی ہر دلعزیزی اور عالمگیر شہرت دیکھ کر دشمن اور حاسد لوگوں کی نظروں میں خار کی طرح کھٹکتی ہے۔ وہ لوگ اس سے ملتے جلتے ٹائیٹل اور کانٹ چھانٹ کر بناتے میٹر کے ساتھ نقلی جنتری چھاپ رہے ہیں۔ اس طرح جیوتش کے متعلق بہت سی غلط جانکاری دیکر لوگوں کو گمراہ اور دھوکہ دے رہے ہیں۔ اس لئے اصل اور صحیح مفید عالم جنتری خریدتے وقت سرورق پر مصنف پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے کا نام اور اندرونی ورق پر انکا فوٹو ضرور دیکھیں۔ تاکہ آپ اصل اور نقلی جنتری کی جانچ کرسکیں۔ خیال رہے نقلی جنتری میں نسبتاً اصل جنتری کے بہت کم صفحات پائے جاتے ہیں۔ ہمارے چند تھوک کتب فروش کے پتہ جات حسب ذیل ہیں۔ (پنڈت پنالال جیوتشی)

ایم بی ڈی بکس، نئی سڑک دہلی
کمل پستکالہ نئی سڑک دہلی
اگروال بک ڈپو دہلی
دیہاتی پستک بھنڈار دہلی
ہند پستک بھنڈار دہلی
ناگو پستک بھنڈار دہلی
چتر سنگھ اینڈ کمپنی دہلی
آنند پرکاش دہلی
رتن بک ڈپو دہلی
پنجابی پستک بھنڈار دہلی
گرگ اینڈ کمپنی دہلی
گرودر پستک بھنڈار دہلی
آزاد بک ڈپو ہال بازار امرتسر
بھائی چتر سنگھ جیون سنگھ دو
بھائی بودھ سنگھ کرپال سنگھ دو
ہرکو رام جوتشی اینڈ سنز دو
امرت پستک بھنڈار دو
پرکاش برادرز دو
جنرل بک ڈپو جالندھر
بھارت پستک بھنڈار دو
شرما پستک بھنڈار دو
نہال چند جین بک ڈپو دو
پنڈت دیوی دیال دو
ماڈرن پبلیشرز دو
ماڈرن بک شاپ لدھیانہ
پرتاپ بک ڈپو لدھیانہ
موہن پستکالہ دو
ہرجنس بک ڈپو دو

راج دی ہٹی پٹھانکوٹ
جنتا بک سٹال دو
ہربنس لال اگروال سری نگر
گلیکسی بک ڈپو دو
کرشنا بک ڈپو پٹیالہ
سردار دی ہٹی دو
گپتا بک ڈپو دو
جودھ سنگھ بک سیلرز دو
عبداللہ نیوز ایجنسی شری نگر
کپور برادرز دو
جے رام داس اینڈ سنز دو
چلڈرن بک ڈپو جموں
دھارمک پستک بھنڈار دو
ستی زن بک ڈپو دو
نریندر بک سٹال دو
بجاج بک سٹال دو
گپتا بک ڈپو دو
ہرنام داس اینڈ سنز دو
نندلال اینڈ سنز دو
ویدا سٹیشنری مارٹ دو
اشوکا سٹیشنری مارٹ دو
شرما بک ڈپو ادھم پور
گپتا بک ڈپو دو
کتاب محل دو
کوہلی سیلرز دو
پنڈت سیتا رام کٹھوا
امر چند اینڈ سنز دو
بال کشن تیش پال کشتواڑ

پاپولر بک ڈپو چنڈی گڑھ
آزاد نیوز ایجنسی دو
ماڈرن بک شاپ دو
کوالٹی بک ڈپو دو
شرما بک ڈپو سٹینڈ ہوشیار پور
چوپڑہ پبلیشرز دو
لکشمی پستک بھنڈار دو
خالصہ بک شاپ دو
راشٹریہ بک ڈپو دو
جنتا بک ڈپو فیروز پور
گیان چند اینڈ سنز دو
بیج ناتھ اینڈ سنز دو
بیج لعل سیٹھی اینڈ سنز دو
نارنگ بک ڈپو دو
گپتا بک ڈپو پٹیالہ
ہنس راج اگروال دو
جودھ سنگھ کرم سنگھ دو
سندھی بک ڈپو دو
سردار دی ہٹی دو
بنسل بک ڈپو برنالہ
پنجاب بک ڈپو دو
جوشی پستک بھنڈار سنگل
گوریال سنگھ اینڈ سنز ابوہر
گجرال پستک بھنڈار دو
جوشی بک ڈپو دو
خالصہ بک ڈپو امبالہ چھاؤنی
بال کشن نانگیا بک ڈپو بھٹنڈہ
کرشن بک ڈپو دو



پنڈت دیوی دیال جیوتشی اینڈ سنز۔ جالندھر۔ ۶

جنرل بک ڈپو جمنانگر
سنجے بک ڈپو دو
بھاٹیہ بک ڈپو دو
راج بک ڈپو کرنال
پردیسی بک ڈپو دو
امرناتھ جین بک ڈپو دو
بلونت بک ڈپو دو
گپتا بک شاپ جی ٹی روڈ دو
دھارمک پستک بھنڈار پانی پت
جے ہند بک ڈپو دو
سیوا رام منگلانی اینڈ سنز دو
موہن لال مدن لال دو
رادھے شام بک ڈپو جیند
رام سنگھ درشن سنگھ دو
رمیش جنرل بک ڈپو دو
پون پستک بھنڈار دو

کرشنا بک ڈپو حصار
گپتا برادرز دو
گھیسا رام اینڈ سنز ریواڑی
رمیش بک ڈپو بھوانی
دھارمک پستک دو
ہیرا بک ڈپو سونی پت
لکشمی بک ڈپو دو
جوگی پستک بھنڈار کرنال
منگلا اینڈ کمپنی دو
پنجاب بک ڈپو کیتھل
روشن لال اینڈ سنز دو
رتن بک ڈپو کورکشیتر
پورن چند ونود کمار دو
بھاٹیہ بک سٹال دو
شنکر بک ڈپو دو
ناگو پستک بھنڈار روہتک
رادھا سوامی کتاب گھر دو
شرما برادرز دو
بجاج بک ڈپو دو
گوئل بک ڈپو کالکا
ارون بک ڈپو دو
پنڈت پستکالہ سہارنپور
جین بک ڈپو دو
آکاش بک ڈپو دو
کتاب گھر الور
ایشوری لال جے پور
سدھیر برادرز دو
رام چند مسرا لال بیکانیر

گوپال پستک بھنڈار اجمیر
سُندر بک ڈپو شملہ
راجپال اسٹیشنری دو
راج برادرز دو
گیان پستک دو
مہتا بک ڈپو دو
شملہ اسٹیشنری دو
فرینڈز اسٹیشنری بلاسپور
سدھو رام اینڈ سنز منڈی
مدی دی ہٹی دو
خوشی رام لکشمی نرائن گنگانگر
کرشن لال اینڈ سنز دو
کھنہ اسٹیشنری رورکی
عبدالغنی بک سیلرز کانپور
ٹنڈن بک اسٹور لکھنؤ
پرکاش بک ڈپو دو
سیما بک ڈپو بریلی
خالصہ بک ڈپو دو
ساہنی بک ڈپو آگرہ
ہیتش پستک بھنڈار دو
سٹوڈنٹ بک ہاؤس حیدرآباد
محمود علی اینڈ سنز دو
تاج الحسن خاں کلکتہ
گنیش برادرز دو
لوک ناتھ پستکالہ دو
بھولا ناتھ پستکالہ دو
گرگ اینڈ کمپنی ممبئی
عثمانیہ بک ڈپو دو

سیدی بک ڈپو ممبئی
ناز بک ڈپو دو
نیو سلور بک ڈپو دو
موتی لال جیٹھا دو
مظفر بک ڈپو دو
حنیف بک ڈپو دو
ظفر بک ڈپو دو
لکشمی بک ڈپو دو
بھگوان داس پونہ
للوانی بک ڈپو دو
اسلم بک ڈپو دو
نظیر بک ڈپو مدراس
محمد مستقیم بک ڈپو مرادآباد
کتب خانہ نکاریہ دو
پنجاب اسٹور جمشید پور
نصار اینڈ سراج نیوز دو
ماڈرن بک ڈپو علی گڑھ
ستا پستک بھنڈار دو
اسٹینڈرڈ بک ڈپو پٹھان کوٹ
بھاٹیہ بک ڈپو دو
شرما بک ڈپو چنڈی گڑھ
پال پرکاشن دو
نیشنل سٹیشنری مارٹ دو
محلہ پستک بھنڈار جگادھری
شوگن چند اینڈ سنز دو
ہنومان بک ڈپو جیند
دلائتی رام مہندر پال دو
جنرل بک ڈپو حصار

پنڈت دیوی دیال جیوتشی اینڈ سنز۔ اڈا ہوشیارپور۔ جالندھر شہر 144008

فون نمبر 457959

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ شدہ۔ ٹریڈ مارک نمبر۔ 472582

پنڈت دیوی دیال مشہور عالم جیوتشی اینڈ سنز مصنف پترہ ساگری گورمکھی ومالک کارخانہ عالم جنتری

اصلی

مُفید عالم جنتری

2002

راجہ سنیچر

وزیر سنیچر

جیوتش سمراٹ

پنڈت پنالال جیوتشی ولد پنڈت چونی لال مرحوم نے شائقین مفید عالم جنتری کی سہولت کیلئے جالندھر سے تصنیف کیا

اپنی اشاعت کے شاندار 127 ویں سال میں داخل ہوتی ہے

ناظرین کے دِلی خلوص اور مسلسل تعاون سے مفید عالم جنتری



مشہور عالم پنڈت دیوی دیال جیوتشی (لاہور والے)



پنڈت شوردت جیوتشی



پنڈت موہن لال جیوتشی

مفید عالم جنتری سن عیسوی 1875ء علم جیوتش میں دلچسپی رکھنے والے ناظرین کی خدمت کرتی چلی آرہی ہے۔ اس میں کارآمد مضامین اور سال بھر کے تمام اہم واقعات ایسے سلیس اور عام فہم پیرایہ میں درج ہوتے ہیں جن کو پڑھ کر ہر مذہب وملت کے احباب یکساں فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کے قدر دان ہندوستان بھر میں ہی نہیں بلکہ دیگر ممالک میں بھی بہت زیادہ ہیں۔ اس کی ہر دلعزیز اور عالمگیر شہرت کچھ لوگوں کو خار کی طرح کھٹکتی ہے۔ وہ لوگ جنتری سے ملتے جلتے ٹائیٹل چھاپ کر لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اس لئے جنتری خریدتے وقت مصنف پنالال جیوتشی ایم اے اور اندر سرورق پر پنڈت چونی لال جیوتشی جی کی فوٹو ضرور دیکھ لیں۔ تاکہ اصل کے دھوکے میں نقلی نہ خریدلیں۔ (قائم شدہ 1875ء)



پنڈت چونی لال جی

مصنف پنڈت پنالال شرما جیوتشی ایم اے مالک امینجر کارخانہ عالم جنتری پنچانگ دیواکر دفتر مائی ہیراں گیٹ جالندھر ✆ 457959

Published by : Modern Publishers, Railway Road, Jalandhar City. ✆ 458388

عالمی شہرت یافتہ سب سے مشہور جنتری



مصنف پنڈت پنالال جیوتشی گولڈ میڈلسٹ

بجا کہے عالم جسے بجا سمجھو
زبانِ خلق کا نقارہ خدا سمجھو

اصلی

مفید عالم جنتری

جالندھر

تمام جنتریوں کی سرتاج

اس سال کی مفید عالم جنتری میں شائع چند دلچسپ نئے و معلوماتی مضامین

- انڈین فیئر ز اینڈ فیسٹیولز
- امریکہ کا افغانستان پر حملہ اور اسکے متعلق پیشن گوئیاں
- پاکستان و مسلم ممالک کا مستقبل
- تفصیل گرہن بابت ۲۰۰۲ء
- گرہوں کے متعلق قران کے حالات
- مفید اور کار آمد نقش

فہرست مضامین مفید عالم جنتری ۲۰۰۲ء

خیر اندیش پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر

سن ۲۰۰۲ء کے اہم پرب تیوہار اور چھٹیاں

جنوری

تیوہار	تاریخ	دن
انگلش نیاسال شروع	یکم جنوری	منگلوار
لوہڑی پرب (دہلی، پنجاب)	۱۳ "	اتوار
مکر سنکرانتی (ماگھی)	۱۴ "	سوموار
گورو گوبند سنگھ جینتی	۲۱ "	سوموار
پوتردا ایکادشی برت	۲۵ "	شکروار
یوم جمہوریت ہند (بھارت)	۲۶ "	سنیچروار
ماگھ اشنان شروع	۲۸ "	ویروار
گنیش سنکٹ چوتھ	۳۱ "	ویروار

فروری

تیوہار	تاریخ	دن
سوامی وویکانند جینتی	۴ فروری	سوموار
مونی اماوس سنکرانتی	۱۲ "	منگل
بابالال دیال جینتی	۱۴ "	ویروار
تل چوتھ	۱۶ "	سنیچر
بسنت پنچمی	۱۷ "	اتوار
رتھ سپتمی	۱۹ "	منگل
بھیشم اشٹمی	۲۰ "	بدھ
عیدالضحیٰ	۲۳ "	سنیچر
ماگھ پورنماں۔ماگھ اشنان ختم	۲۷ "	بدھ
گورو رویداس جینتی	۲۷ "	بدھ

مارچ

تیوہار	تاریخ	دن
شری مہاشوراتری	۱۲ "	منگل
چیت سنکرانتی	۱۴ "	ویروار
یکم محرم ۱۴۲۳ ہجری	۱۶ "	سنیچر
ہولاشٹک شروع	۲۲ "	سنیچر
محرم تعزیہ	۲۵ "	سوموار
ہولی پرب	۲۸ "	ویروار
ہولاشٹک ختم	۲۸ "	ویروار
ہولا میلہ	۲۹ "	شکروار
گڈ فرائیڈے	۲۹ "	شکروار
شری گنیش چوتھ	۳۱ "	اتوار

اپریل

تیوہار	تاریخ	دن
سیتلا سپتمی برت	۴ اپریل	ویروار
سمت ۲۰۵۸ء ختم	۱۲ اپریل	شکروار
بکرمی سمت ۲۰۵۹ شروع	۱۳ "	سنیچر
چیت نوراترے شروع	۱۳ "	سنیچر
بیساکھ سنکرانتی (بیساکھی)	۱۳ "	سنیچر
پن کال میکھ سنکرانتی	۱۴ "	اتوار
امبید کر جینتی	۱۴ "	اتوار
گن گوری تیج	۱۵	سوموار
شری درگا اشٹمی	۲۰ "	سنیچر
میلہ باہو فورٹ (جموں)	۲۰ "	سنیچر
شری رام نومی	۲۱ "	اتوار
نوراترے ختم	۲۱ "	اتوار
شری مہاویر جینتی	۲۵ "	ویروار
بیساکھ اشنان شروع	۲۷ "	سنیچر

مئی

تیوہار	تاریخ	دن
عالمی مزدور دن	یکم مئی	بدھ
چہلم	۳ مئی	شکر
آخری چہار	۸ "	بدھ
ٹیگور جینتی	۹ "	ویروار
پرشورام جینتی۔جیٹھ سنکرانتی	۱۴ "	منگل
اکھشیہ تیج	۱۵ "	بدھ
شری گنگا جینتی	۱۹ "	اتوار
شری جانکی جینتی	۲۱ "	منگل
بگلا مکھی جینتی	۲۱ "	منگل
نرسنگھ چودش	۲۵ "	سنیچر
بارہ وفات	۲۵ "	سنیچر
بیساکھ (بدھ) پورنماں	۲۶ "	اتوار

جون

تیوہار	تاریخ	دن
بھدرکالی ایکادشی	۶ جون	ویروار
سوموتی اماوس	۱۰ "	سوموار
بٹ ساوتری برت	۱۰ "	سوموار
رمبھا تیج	۱۳ "	ویروار
ہاڑسنکرانتی	۱۵ "	سنیچر
گنگا دسہرہ ہردوار	۲۰ "	ویروار
نرجلا ایکادشی	۲۱ "	شکر
سورج دکھنائن	۲۱ جون	شکر
گیارہویں شریف	۲۳ "	اتوار
سنت کبیر جینتی (جیٹھ سنکرانتی)	۲۴ "	سوموار

جولائی

تیوہار	تاریخ	دن
رتھ یاترہ جگناتھ پوری	۱۲ جولائی	شکر
ساون سنکرانتی	۱۶ "	منگل
ہری سینی ایکادشی	۲۰ "	سنیچر
گوروپورنماں (بیاس پوجا)	۲۴ "	بدھ
چاترماس برت وغیرہ شروع	۲۴ "	بدھ

اگست

تیوہار	تاریخ	دن
ہریالی اماوس	۸ اگست	ویروار
سنگھارہ ہریالی تیج	۱۱ "	اتوار
ناگ پنچمی	۱۳ "	منگل
گوسوامی تلسی جینتی	۱۴ "	بدھ
میلہ درگا اشٹمی چنت پورنی	۱۵ "	ویروار
یوم آزادی بھارت	۱۵ "	ویروار
بھادوں کی سنکرانت	۱۶	شکروار
ساون پورنماں	۲۲ "	ویروار
رکھشابندھن (رکھڑی)	۲۲ "	ویروار
نظارہ شری امرناتھ گپھا کشمیر	۲۲ "	ویروار
کجلی تیج	۲۵ "	اتوار
گنیش بہلا چوتھ	۲۶ "	سوموار
چندن چھشٹی برت	۲۸ "	بدھ
شری کرشن جنم اشٹمی	۳۱ "	سنیچر
دوروا اشٹمی	۳۱ "	سنیچر

ستمبر

تیوہار	تاریخ	دن
شری گوگانومی	یکم ستمبر	اتوار
پٹھوری اماوس	۶ "	شکر
ہرتالیکا گوری تیج	۹ "	سوموار
گنیش پتھر چوتھ	۱۰ "	منگل
رشی پنچمی	۱۱ "	بدھ
سورج چھشٹی	۱۲ "	ویروار
مکتا بھرنی سنتان سپتمی	۱۳ "	شکر

تہوار	تاریخ	دن
مہالکھشمی برت شروع	۱۳ ستمبر	شکر
مہالکھشمی برت (اشٹمی)	۱۴ "	سنیچر
رادھا اشٹمی	۱۴ "	سنیچر
شری چندر نومی	۱۵ "	اتوار
اسوج سنکرانتی	۱۶ "	سوموار
وامن جینتی	۱۸ "	بدھ
اننت چودش	۲۰ "	شکر
میلہ باباسوڈھل جالندھر	۲۰ "	شکر
بھادوں (مہالہ) پورنماں	۲۱ "	سنیچر
یوم پیدائش حضرت علی	۲۱ "	سنیچر
شرادھ (پتری پکھ) شروع	۲۲ "	اتوار
مہالکھشمی برت ختم	۲۹ "	اتوار

اکتوبر

تہوار	تاریخ	دن
مہاتما گاندھی جینتی	۲ اکتوبر	بدھ
مگھا ترودشی	۴ "	شکر
شب معراج	۵ "	سنیچر
سروپتری شرادھ	۶ "	اتوار
شرد نوراترے شروع	۷ "	سوموار
سرسوتی آواہن	۱۱ "	شکر
شری درگا اشٹمی (بھدرکالی)	۱۳ "	اتوار
مہانومی (ہتھیار پوجا)	۱۴ "	سوموار
نوراترے ختم	۱۴ "	سوموار
وجیہ دشمی (دشہرہ)	۱۵ "	منگل
ایکادشی بھرت ملاپ	۱۶ "	بدھوار
کارتک سنکرانتی	۱۷ "	ویروار
شرد پورنماں (گوجاگر)	۲۰ "	اتوار
پورنماں۔ کارتک اشنان شروع	۲۱ "	سوموار
رشی بالمیک جینتی	۲۱ "	سوموار
شب برات	۲۲ "	منگل
برت گرواچوتھ	۲۵ "	شکروار
برت اہوتی اشٹمی	۲۹ "	منگلوار

نومبر

تہوار	تاریخ	دن
گووتش دوادشی	کیم نومبر	شکر
رما ایکادشی	" "	شکر
دھن ترودشی	۲ "	سنیچر
شری ہنومان جینتی	۳ نومبر	اتوار
نرک چودش	۳ "	اتوار
سوموتی اماوس	۴ نومبر	سوموار
مہالکھشمی پوجن دیوالی	۴ "	سوموار
مہاویر نروان (کالی پوجا)	۴ "	سوموار
ان کوٹ گووردھن پوجا	۵ "	منگل
وشوکرما پوجا	۵ "	منگل
بھائی دوج (ٹیکا)	۶ "	بدھوار
وشکرماں جینتی دہلی وغیرہ	۶ "	بدھوار
رمضان (روزہ شروع)	۷ "	ویروار
سورج چھٹی	۱۰ "	اتوار
گوپ اشٹمی	۱۲ "	منگل
بال دوس (نہرو جینتی)	۱۴ "	ویروار
دیو پربودھنی ایکادشی	۱۵ نومبر	شکر
بھیشم پنچک شروع	۱۵ "	شکر
چاترماس ختم	۱۵ "	شکر
مگھر سنکرانتی	۱۶ "	سنیچر
برت کارتک پورنماں	۱۹ "	منگل
بھیشم پنچک ختم	۱۹ "	منگل
شری گورونانک جینتی	۱۹ "	منگل
کارتک اشنان ختم	۲۰ "	بدھ
کال بھیرو اشٹمی	۲۷ "	بدھ
شہادت حضرت علیؓ	۲۷ "	بدھ
جمعۃ الوداع	۲۹ "	شکر

دسمبر

تہوار	تاریخ	دن
شب قدر	۳ دسمبر	منگل
عیدالفطر	۶ "	شکر
اسکند چھشٹی	۹ "	سوموار
متر سپتمی	۱۰ "	منگل
پوہ سنکرانتی (گیتا جینتی)	۱۵ "	اتوار
موکشدہ ایکادشی (مونی)	۱۵ "	اتوار
اکھنڈ دوادشی	۱۶ "	سوموار
شری دتاترے جینتی	۱۹ "	ویروار
سورج اترائن میں	۲۲ "	اتوار
کرس مس ڈے	۲۵ "	بدھوار
انگریزی سال ۲۰۰۲ء ختم	۳۱ "	منگل

نوٹ۔ اوپر لکھی تعطیلات سرکاری گزٹ سے ملا لیں۔ کسی قسم کے فرق ہونے کی حالت میں سمپادک زمہ دار نہیں۔ از پنڈت پنالال جیوتشی

جموں کشمیر کے اہم تہوار ۲۰۰۲ء

تہوار	تاریخ	دن
لوہڑی پرب	۱۳ جنوری	اتوار
میلہ پورمنڈل	۱۰۔۱۱ اپریل	بدھ ویر
میلہ گپت گنگا (اکھنور)	۱۱۔۱۳ "	ویر سنیچر
میلہ ویشاکھی (ہری پریاگ)	۱۳ "	سنیچر
نوراترے پرب	۱۳ تا ۲۱ "	سنیچر
میلہ گروکدی ۸۔۱۰۰ است گرو	--	
باباکانشی گری جی (سندربنی)	۱۲۔۱۳ "	شکر سنیچر
میلا باہو فورٹ	۲۰ اپریل	سنیچر
میلا رام بن	۲۱ "	اتوار
میلہ نرسنگھ چودش	۲۵ مئی	سنیچر
میلا مانسر	۱۶۔۱۷ جون	اتوار سوموار
میلا کھیر بھوانی	۱۸ جون	منگل
میلا شدھ مہادیو (اودھمپور)	۲۴ "	چندر
یوم شہیدی	۱۳ جولائی	سنیچر
میلہ شریک بھوانی (بنی)	۱۸ "	ویروار
میلہ ہری پراگ	۲۰ "	سنیچر
میلہ جوالہ مکھی	۲۳ "	منگل
درشن شری امرناتھ گپھا	۲۲ اگست	ویروار
میلہ سوامی شنکراچاریہ	۲۲ "	ویروار
کیلاش یاترا شروع	۵ ستمبر	ویروار
میلہ پات (بھدرواہ)	۱۱۔۱۳ ستمبر	بدھ شکر
میلہ آشاپتی (مارتنڈ)	۵۔۶ اکتوبر	سنیچر اتوار
میلہ نوراترے شروع	۷ اکتوبر سے	ویروار
میلہ مڑی بابا	۱۹/۲۰ نومبر	بدھ
میلہ پرمنڈل	۳ دسمبر	منگل

اہم مسلم تہوار ۲۰۰۲ء

تہوار	تاریخ	دن
عیدالضحیٰ (بقرعید)	۲۳ فروری	سنیچر
محرم ہجری ۱۴۲۳ شروع	۱۶ مارچ	سنیچر
محرم تعزیہ	۲۵ مارچ	سوموم
چہلم	۳ مئی	شکروار
آخری چہار	۸ مئی	بدھ
شہادت امام حسنؓ	۱۲ "	اتوار
بارہ وفات (عید میلاد)	۲۵ "	سنیچر
عید مولاد	۳۰ "	ویروار
گیارہویں شریف	۲۳ جون	اتوار

اہم مسلم تہوار ۲۰۰۲ء

عرس خواجہ معین الدین چشتی (اجمیر) ۹ سے ۱۴ ستمبر
یوم پیدائش حضرت علیؓ ۲۱ ستمبر سنیچر
شب معراج ۵ اکتوبر سنیچر
شب برات ۲۲ اکتوبر منگل
رمضان (روزے شروع) ۷ نومبر ویروار
شہادت حضرت علی ۲۷ نومبر بدھ
جمعتہ الوداع ۲۹ نومبر شکر
شب قدر ۳ دسمبر منگل
عید الفطر ۶ دسمبر شکر

جین پرت تہوار ۲۰۰۲ء

اچاریہ شری تلسی دیکشا ۳ جنوری ویروار
شری پارشوناتھ جینتی ۸ جنوری منگل
میرو تریودشی ۱۰ فروری اتوار
مریادامہوتسو ۱۹ فروری منگل
جین مہوتسو (کانگڑہ) ۲۷-۲۸ مارچ
رشبھ دیو جینتی ۳ اپریل بدھ
برسی تپ شروع ۵ " شکر
اولی تپ شروع ۲۰ " سنیچر
شری مہاویر جینتی ۲۵ " ویروار
اولی تپ ختم ۲۷ " سنیچر
برسی تپ ختم ۱۵ مئی بدھ
گیان دِوس ۲۲ مئی بدھ
میلہ چکریشور دیوی ۵ سے ۷ جون
چاترماس شروع ۲۴ جولائی بدھ
تیراپنتھ ستھاپنادِوس ۲۴ جولائی بدھ
جین مہوتسو ۸ اگست ویروار
پریوسن پرب شروع ۳ ستمبر منگل
سمت شری مہاپرب ۱۰ ستمبر منگل
مہاویر نروان ۴ نومبر سوموار
شری ویر سمت شروع ۵ نومبر منگل
جنم دن شری تلسی ۶ " بدھ
گیان پنچمی ۹ " سنیچر
چاترماس برت ختم ۲۰ " بدھ
رتھ یاترا ۲۰ " بدھ
مونی ایکادشی ۱۵ دسمبر اتوار
اچاریہ شری تلسی دیکشا ۲۴ " منگل
شری پارسوناتھ جینتی ۲۹ دسمبر اتوار

کچھ عظیم شخصیتوں کی یوم پیدائش

گرو گوبند سنگھ جینتی ۲۱ جنوری سوم
نیتاجی سبھاش چندر بوس ۲۳ " بدھ
لالہ لاجپت رائے جینتی ۲۸ " سوم
وِویکانند جینتی ۴ فروری سوم
رامانند اچاریہ جینتی ۴ " سوم
بابا لال دیال جینتی ۱۴ " ویروار
گرو رویداس جینتی ۲۷ " بدھ
سوامی دیانند جینتی ۸ مارچ شکر
پرم ہنس رام کرشن جینتی ۱۶ " سنیچر
شری چیتیہ مہاپربھو جینتی ۲۸ " ویر
سنت تکارام جینتی ۳۰ " سنیچر
ڈاکٹر امبید کر جینتی ۱۴ اپریل اتوار
شری مہاویر جینتی ۲۵ " ویر
شری ولبھاچاریہ جینتی ۸ مئی بدھ
شری رویندر ناتھ ٹیگور جینتی ۹ مئی ویر
چھترپتی شواجی جینتی ۱۴ " منگل
بھگوان پرشورام جینتی ۱۴ " منگل
گرو شنکراچاریہ جینتی ۱۷ مئی شکر
شری نارد جینتی ۲۷ مئی سوم
مہارانا پرتاپ جینتی ۱۳ جون ویر
سنت کبیر جینتی ودھیانو بھگت ۲۴ " سوم
لوک مانیہ تلک جینتی ۲۳ جولائی منگل
رشی ویدویاس جینتی ۲۴ " بدھ
سنت تلسی داس جینتی ۱۴ اگست بدھ
سنت گیانیشور جینتی ۳۱ اگست سنیچر
سوامی شوانند جی ۸ ستمبر اتوار
شری چندر جینتی ۱۵ ستمبر اتوار
لال بہادر شاستری جینتی ۲ اکتوبر بدھ
شری اگرسین جینتی ۷ اکتوبر سوم
شری دھنونتری جینتی ۲ نومبر سنیچر
شری ہنومان جینتی ۳ نومبر اتوار
سوامی رام تیرتھ جینتی ۳ نومبر اتوار
مہاراجہ رنجیت سنگھ جینتی ۱۳ نومبر بدھ
پنڈت جواہر لال نہرو جینتی ۱۴ نومبر ویر
شری گرونانک جینتی ۱۹ نومبر منگل
ڈاکٹر راجندر پرساد جینتی ۳ دسمبر منگل
شری دتاترے جینتی ۱۹ دسمبر ویروار

گوروپرب دس گوروصاحبان ۲۰۰۲ء

نام شمار	نام گوروصاحبان	یوم اوتار	گورپائی	جوتی جوت
۱	شری گرونانک دیو جی	۱۹ نومبر	جنم سے	۲ اکتوبر
۲	شری گروانگ دیو جی	۱۳ مئی	۲۶ ستمبر	۱۶ اپریل
۳	شری گروامر داس جی	۲۵ مئی	۱۳ اپریل	۲۱ ستمبر
۴	شری رام داس جی	۲۳ اکتوبر	۱۹ ستمبر	۹ ستمبر
۵	شری ارجن دیو جی	۳ مئی	۸ ستمبر	۱۴ جون
۶	شری ہرگوبند جی	۲۵ جون	۳ جون	۱۸ اپریل
۷	شری گروہررائے جی	۲۵ فروری	۱۰ اپریل	۳۰ اکتوبر
۸	شری ہرکشن جی	۲ اگست	۳۰ اکتوبر	۲۶ اپریل
۹	شری گروتیغ بہادر جی	۱ مئی	۲۵ اپریل	۸ دسمبر
۱۰	شری گروگوبند سنگھ جی	۲۱ جنوری	۶ دسمبر	۹ نومبر

شری گردو گرنتھ صاحب جی کا پہلا پرکاش ۷ ستمبر

INDIAN FAIRS, FESTIVALS & HOLIDAYS

JANUARY

English New Year Start	1 Jan.	Tue.
Lohri	13 Jan.	Sun.
Makar Sankranti (Maghi)	14 Jan.	Mon.
Guru Gobind Singh Jyanti	21 Jan.	Mon.
Indian Rupublic Day	26 Jan.	Sat.
Sri Ganesh Sankat chouth	31 Jan.	Thur.

FEBRUARY

Mouni Amavas, Sankranti	12 Feb.	Tue
Sri Ganesh Til Chouth	16 Feb.	Sat.
Basant Panchami	17 Feb.	Sun.
Iduljuha (Bakreed)	20 Feb.	Wed.
Magh Purnima	27 Feb.	Wed.
Guru Ravi Das Jayanti	27 Feb.	Wed.

MARCH

Sri Maha Shivratri Vrat	12 Mar.	Tue
Chaiter Sankranti	14 Mar.	Thur.
1 Moharram (Hijri 1423)	16 Mar.	Sat.
Sri Vinayak Chouth	18 Mar.	Mon.
Holashtak Begins	22 Mar.	Fri.
Holi (Holashtak Ends)	28 Mar.	Fri.
Hola Mela (Anandpur Sahib)	29 Mar.	Fri.
Sri Ganesh Chaturthi	31 Mar.	Sun.

APRIL

Sheetla Ashtmi	5 Apr.	Fri.
Bikrimi Samvat 2058 ends	12 Apr.	Fri.
Bikrimi Samvat 2059 Starts	13 Apr.	Sat.
Navratra Begins	13 Apr.	Sat.
Vaishakh Sankranti	13 Apr.	Sat.
Ambedkar Jayanti	14 Apr.	Sun.
Gangouri Teej	15 Apr.	Mon.
Sri Durga Ashtmi	20 Apr.	Sat.
Sri Ramnoumi	21 Apr.	Sun.
Navratras End	21 Apr.	Sun.
Sh. Mahavir Jayanti	25 Apr.	Thu.

MAY

Jyeshth Sankranti	14 May	Tue.
Sri Parshuram Jayanti	14 May	Tue.
Akshya Teej	15 May	Wed.
Sri Ganga Jayanti	19 May	Sun.
Sri Bagulamukhi Jayanti	21 May	Tue.
Budh Poornima	26 May	Sun.

JUNE

Bhaderkali Ekadshi	6 June	Thur.
Somvati Bhavuka Amavas	10 June	Mon.
Rambha Teej Vrat	13 June	Thur.
Ashad Sankranti	15 June	Sat.
Sh. Ganga Dushehra	20 June	Thu.
Nirjla Ekadshi	21 June	Sat.
Vat Savitri Vrat	24 June	Mon.
Sant Kabir Jyanti	24 June	Mon.

JULY

Rath Yatra (JaganNath Puri)	12 July	Fri.
Shravan Sankranti	16 July	Tue.
Hari Sheini Ekadshi	20 July	Sat.
Guru Poornima	24 July	Wed.

AUGUST

Hariyali Amavas	8 Aug.	Thur.
Hariyali Teej	11 Aug.	Sun.
Nag Panchmi	13 Aug.	Tue.
Goswami Tulsi das Jyanti	14 Aug.	Wed.
Sri. Durga Ashtmi	15 Aug.	Thur.
Mela Chintpurni, Kangra	15 Aug.	Thur.
Indian Independence Day	15 Aug.	Thur.
Bhaderpad Sankranti	16 Aug.	Fri.
Raksha Bhandhan (Rakhi)	22 Aug.	Thur.
Kajli Teej	25 Aug.	Sun.
Sri Ganesh Bahula Chouth	26 Aug.	Mon.
Chandan Shashthi	28 Aug.	Wed.
Sri KrishanJanamashtmiVrat	30 Aug.	Fri.
" " " Jayanti	31 Aug.	Sat.
Durva Ashtmi Vrat	31 Aug.	Sat.

SEPTEMBER

Sri Gugga Noumi	1 Sept.	Sun.
Pithori Bhader Amavas	6 Sept.	Fri.
Haritalika Teej	9 Sept.	Mon.
Sh. Ganesh Pathar Chouth	10 Sept.	Tue.
Rishi Panchmi	11 Sept.	Wed.
Surya Shashthi	12 Sept.	Thu.
Mahalaxmi Vrat Starts	13 Sept.	Fri.
Sri RadhaAshtmi	14 Sept.	Sat.
Sri Chander Noumi	15 Sept.	Sun.
Ashwin Sankranti	16 Sept.	Mon.
Vaman Jayanti	18 Sept.	Wed.
Anant Choudash	20 Sept.	Frid.
Mela Baba Sodal, Jal.	20 Sept.	Frid.
Shradh Begins	22 Sept.	Sun.

OCTOBER

Mahatma Gandhi Jayanti	2 Oct.	Wed.
Sarbpitri Shradh	6 Oct.	Sun.
Shard Navratra Begins	7 Oct.	Mon.
Sri Durga-Ashtmi	13 Oct.	Sun.
Navratras End	14 Oct.	Mon.
Dushehra	15 Oct.	Tue.
Ekadshi, Bharat Milap	16 Oct.	Wed.
Kartik Sankranti	17 Oct.	Thur.
Sharadh Poornima Vrat	20 Oct.	Sun.
Balmiki Jayanti	21 Oct.	Mon.
Vrat Karva Chouth	25 Oct.	Fri.
Ahoi Ashtmi Vrat	29 Oct.	Tue.

NOVEMBER

Rama Ekadishi Vrat	1 Nov.	Fri.
Dhan Tryodishi	2 Nov.	Sat.
Sri Hanuman Jayanti	3 Nov.	Sun.
Narak Choudash	3 Nov.	Sun.
Somvati Amavas	4 Nov.	Mon.
Deepawali	4 Nov.	Mon.
Mahavir Nirvan	4 Nov.	Mon.
Govardhan Pooja	5 Nov.	Tue.
VishavKarma Pooja	5 Nov.	Tue.
Bhai Dooj (Tikka)	6 Nov.	Wed.
Doorva Ganpati Vrat	8 Nov.	Fri.
Surya Shashthi	10 Nov.	Sun.
Gopashtmi	12 Nov.	Tue.
Akshya Noumi	13 Nov.	Wed.
Dev-Probhodhni Ekadishi	15 Nov.	Fri.
Bheesham Panchak Start	15 Nov.	Fri.
Margsheersh Sankranti	16 Nov.	Sat.
Bheesham Panchak End	19 Nov.	Tue.
Sh. Guru Nanak Jayanti	19 Nov.	Tue.
Kal Bherav-Ashtmi	27 Nov.	Wed.

DECEMBER

Poh Sankranti	15 Dec.	Sun.
Mokshda Ekadishi	15 Dec.	Sun.
Sri Gita Jayanti	15 Dec.	Sun.
Sri Datatrya Jayanti	19 Dec.	Thur.
Chrismis Day	25 Dec.	Wed.

LIST OF POORNIMA

Poh Poornima Vrat	28 Jan.	Mon.
Magh Poornima	27 Feb.	Wed.
Phalgun Poornima	28 Mar.	Thur.
Chaiter Poornima	26 Apr.	Fri.
Vaishakh Poornima	26 May	Sun.
Jyeshtha Poornima	24 June	Mon.
Ashadh Poornima	23 July	Tue.
Shravan Poornima	22 Aug.	Thur.
Bhadon Poornima	21 Sept.	Sat.
Ashwin Poornima	20 Oct.	Sun.
Kartik Poornima	19 Nov.	Tue.
Marg Poornima	19 Dec.	Thur.

بھارت وصوبائی سرکاروں کی چھٹیاں 2002ء

لوہڑی	۱۳ جنوری	اتوار
ماگھی (پنجاب)	۱۴ جنوری	سوموار
گروگوبند سنگھ جینتی	۲۱ جنوری	سوموار
یوم جمہوریت ہند	۲۶ جنوری	سنیچر
عیدالضحیٰ (بقرعید)	۲۳ فروری	سنیچر
گرورویداس جینتی	۲۷ فروری	بدھوار
شری مہاشیوراتری	۱۲ مارچ	منگل
شہیدی بھگت سنگھ	۲۳ مارچ	سنیچر
ہولی پرب	۲۸ مارچ	ویروار
ہولا میلا (پنجاب)	۲۹ مارچ	شکروار
گڈ فرائیڈے	۲۹ مارچ	شکروار
بینک ہالی ڈے	۱ اپریل	اتوار
بیساکھی	۱۳ اپریل	سنیچر
امبیدکر جینتی	۱۴ اپریل	اتوار
ہماچل دِوس	۱۵ اپریل	سوموار
شری رام نومی	۲۱ اپریل	اتوار
شری مہاویر جینتی	۲۵ اپریل	ویروار
بدھ جینتی	۲۶ مئی	اتوار
شہیدی گرو ارجن دیو جی	۱۴ جون	شکروار
رتھ یاترا (پوری)	۱۲ جولائی	شکروار
شہیدی اُدھم سنگھ (پنجاب)	۳۱ جولائی	بدھ
یوم آزادی بھارت	۱۵ اگست	ویروار
شری کرشن جنم اشٹمی	۳۱ اگست	سنیچر
یوم پیدائش حضرت علیؓ	۲۱ ستمبر	سنیچر
بینک ہالی ڈے	۳۰ ستمبر	سوموار
مہاتما گاندھی جینتی	۲ اکتوبر	بدھ
دشہرہ (وجے دشمی)	۱۵ اکتوبر	منگل
بالمیکی جینتی	۲۱ اکتوبر	سوموار
نیو پنجاب ڈے	یکم نومبر	شکروار
دیوالی	۴ نومبر	سوموار
وشوکرما دوس (پنجاب)	۵ نومبر	منگل
شری گرونانک جینتی	۱۹ نومبر	منگل
عیدالفطر	۶ دسمبر	شکروار
کرسمس ڈے	۲۵ دسمبر	بدھ

نراین سنکرانتی داخلہ ومبارک وقت ۲۰۰۲ء

نام سنکرانتی	تاریخ ماہ	اوقات داخلہ	مبارک عرصہ
ماگھ سنکرانتی	۱۴ جنوری	۱۱ گھنٹہ ۲۲ م	طلوع آفتاب سے شام ۵/۴۳ تک
پھاگن سنکرانتی	۱۲ فروری	۱۴-۱۲	شام ۵/۵۷ سے شروع
چیت سنکرانتی	۱۴ مارچ	۲۱-۱۷	دوپہر ۲/۵۳ سے شروع
بیساکھ سنکرانتی	۱۳ اپریل	۲۹-۴۹	۱۴ کو طلوع آفتاب سے دوپہر ۱۲/۱۳ تک
جیٹھ سنکرانتی	۱۴ مئی	۲۶-۴۰	اگلے دن طلوع آفتاب سے ۸/۴۵ تک
آساڑھ "	۱۵ جون	۹ - ۱۴	طلوع آفتاب سے دوپہر ۱۵/۳۸ تک
ساون سنکرانتی	۱۶ جولائی	۲۰-۰۹	دوپہر ۱۳/۴۷ سے غروب آفتاب تک
بھادو سنکرانتی	۱۶ اگست	۲۸-۲۳	۱۷ کو طلوع آفتاب سے ۱۰/۴۷ تک
اسونی سنکرانتی	۱۶ ستمبر	۲۸-۱۸	۱۷ کو طلوع آفتاب سے ۱۰/۴۲ تک
کارتک سنکرانتی	۱۷ اکتوبر	۱۶-۱۵	صبح ۹/۵۱ سے طلوع آفتاب تک
مگھر سنکرانتی	۱۶ نومبر	۱۶-۰۵	صبح ۹/۴۱ سے طلوع آفتاب تک
پوہ سنکرانتی	۱۵ دسمبر	۳۰-۴۴	اگلے دن طلوع آفتاب دوپہر ۱۲/۵۰ تک

۲۰۰۲ء میں شرادھ

پورنماں کا شرادھ	۲۱ ستمبر	سنیچر	اشٹمی نومی کا شرادھ	۲۹ ستمبر	اتوار
یکم کا شرادھ	۲۲ "	اتوار	نومی کا شرادھ	۳۱ "	سوموار
دوج کا شرادھ	۲۳ "	سوموار	دشمی کا شرادھ	یکم اکتوبر	منگل
تیج کا شرادھ	۲۴ "	منگل	ایکادشی کا شرادھ	۲ "	بدھ
چوتھ کا شرادھ	۲۵ "	بدھ	دوادشی کا شرادھ	۳ "	ویر
پنچمی کا شرادھ	۲۶ "	ویر	ترودشی کا شرادھ	۴ "	شکر
چھشٹی کا شرادھ	۲۷ "	شکر	چودش کا شرادھ	۵ "	سنیچر
سپتمی کا شرادھ	۲۸ "	سنیچر	اماوس کا شرادھ	۶ "	اتوار

۲۰۰۲ء میں پرب پنڈوری دھام (گرداس پور)

شری رامانند آچاریہ جینتی	۸ فروری		تلسی جینتی پرب	۱۴ اگست	بدھ
ہولیکا دہن	۲۸ مارچ	ویروار	شری کرشن جینتی	۳۱ " سے ۲ ستمبر	
شری بھگوت نارائن	یکم اپریل	سوم	شری وامن جینتی	۱۸ ستمبر	بدھ
بیساکھی پرب	۱۳/۱۴ "	شی اتوار	وجے دشمی دسہرہ	۱۵ اکتوبر	منگل
شری رام نومی پرب	۲۱ اپریل	اتوار	شرد پورنماں	۲۰ "	اتوار
جانکی جینتی	۲۱ مئی	منگلوار	مہنت گروگوبند داس جینتی	۲۷ "	اتوار
گنگا دشہرہ	۲۰ جون	ویروار	شری ہنومان جینتی	۳ نومبر	اتوار
گروپورنماں	۲۴ جولائی	بدھ	شری گیتا جینتی	۱۵ دسمبر	اتوار

ہماچل پردیش کے میلے ۲۰۰۲ء

میلہ	تاریخ
میلہ شری برمہا (نیول، کلو)	۲۰ جنوری
میلہ بسنت پنچمی (بلاسپور)	۱۷ فروری
میلہ شیوراتری (منڈی)	۱۲۔۲۱ مارچ
میلہ سورگا شررم (نورپور)	۱۲ مارچ
میلہ وبجناتھ (کانگڑہ)	۱۳ مارچ
میلہ بابابالکناتھ (ہمیرپور)	۱۴ مارچ سے
میلہ نلواڑ (بلاسپور)	۱۷۔۲۲ مارچ
میلہ بڑبھاگ سنگھ (اونہ)	۲۶۔۲۸ مارچ
میلہ سجان پور ٹہری (ہمیرپور)	۲۸۔۳۱ مارچ
ہولا میلہ (پاؤنٹہ صاحب)	۲۹ مارچ
میلہ مارکنڈہ (بلاسپور)	۱۲۔۱۵ اپریل
میلہ کالیشور مہادیو (دیہرا)	۱۳ اپریل
میلہ جوگی پنگا (اونہ)	۱۳۔۱۴ اپریل
میلہ نینا دیوی (بلاسپور)	۱۳۔۲۱ "
میلہ منسادیوی (پنچکولا)	۱۳۔۲۱ "
میلہ للواڑ (سندرنگر)	۱۵۔۲۰ "
میلہ بُرلا (کلو)	۱۶۔۱۷ "
میلہ لاہول (منڈی)	۱۹ اپریل
میلہ شری درگاسٹمی (کانگڑہ)	۲۰ اپریل
میلہ روہرو (مہاسو)	۲۳۔۲۴ اپریل
میلہ چیپل جاترسوپٹی	۲۸۔۳۰ "
میلہ آنی (کلو)	۷۔۹ مئی
میلہ بنجار (کلو)	۱۴۔۱۸ "
میلہ گھاگھرس (بلاسپور)	۱۴ مئی
میلہ ڈھنگری جاتر (منالی)	۱۴۔۱۵ "
میلہ ماہوناگ (کرسوگ)	۱۶۔۱۷ مئی
میلہ شاڑی جاتر (کلومنڈی)	۱۸۔۲۳ "
پشو میلہ	۲۰ مئی سے
میلہ ہری دیوی (گھوماروین)	۲۱ مئی
میلہ منی کرن (کلو)	۲۲۔۲۶ مئی
میلہ شیتلادیوی (سندرنگر)	۲۲۔۲۴ مئی
میلہ میرپری (منڈی)	۲۴۔۲۵ مئی
میلہ مراری دیوی (سرکاگھاٹ)	۲۵۔۲۷ "
میلہ گرام پنچ گائی (بلاسپور)	۲۹۔۳۰ "
بھنڈارا بابا برنداون، اداسین آشرم	۳۰ مئی
میلہ نارکنڈہ (بلاسپور) منڈول	۱۔۳ جون
میلہ شیام کلی (سرکاگھاٹ)	۳ "
میلہ بھونتر	۱۵۔۱۷ "
میلہ باڑی (سولن)	۱۵ جون
میلہ نواہی دیوی (سرکاگھاٹ)	۱۵ "
میلہ اہل (ہمیرپور)	۱۵ "
میلہ پپلو (ہمیرپور)	۲۱ "
میلہ ٹانی دیو (ہمیرپور)	۲۴ "
میلہ تربھونی (سرمور)	۷ جولائی
میلہ ناگنی دیوی (نورپور)	۱۶ جولائی
میلہ منجر (چمبہ)	۲۸ "
میلہ چھن مستکا (چنت پورنی)	۹۔۱۵ اگست
میلہ نینا دیوی (بلاسپور)	۱۵ اگست
میلہ سنتوشی (لدرور)	۱۶ "
میلہ گگانومی (بلاسپور)	۱ ستمبر
میلہ بندرال (کلو)	۱ ستمبر
یاترا منی مہیش شروع (چمبا)	۱۴ ستمبر
میلہ نلواڑ (چچوٹ)	۱۶۔۲۳ ستمبر
میلہ بگولامکھی (ونکھنڈی)	۷۔۱۵ اکتوبر
میلہ چامنڈا (کانگرہ)	۷۔۱۴ اکتوبر
میلہ جوالامکھی	۱۳۔۱۵ "
میلہ دشہرہ (کلو)	۱۵۔۲۱ "
میلہ کالی باڑی (شملا)	۳۔۴ نومبر
میلہ لاوی (رامپور چچوٹ)	۱۱۔۱۴ "
میلہ رینوکا (سرمور)	۱۵۔۱۶ "
بابارودرانند ناری (اونا)	۱۵۔۲۰ "
میلہ جوگی پنگا (اونا)	۱۹/۲۰ نومبر

پنجاب، ہریانہ، راجستھان اور یوپی کے اہم میلے

میلہ	تاریخ
میلہ لوہڑی	۱۳ جنوری
میلہ داؤں (چنڈیگڑھ)	۱۳ جنوری
میلہ ماگھی (مکتسر)	۱۴ جنوری
میلہ پونگل (دکھن بھارت)	۱۴ جنوری
میلہ مستوانا (پنجاب)	۱ فروری
میلہ مونی اماوس (یوپی)	۱۲ فروری
میلہ بسنت پنچمی	۱۷ فروری
میلہ مہند روباہری (جالندھر)	۲۲ فروری
میلہ جیسلمیر (راجستھان)	۲۵۔۲۷ "
میلہ جینتی دیوی (چنڈی گڑھ)	۲۵۔۲۷ "
میلہ ماگھی پورنماں (پنجاب یوپی)	۲۷ فروری
میلہ شری مہاشوراتری	۱۲ مارچ
میلہ نیل کنٹھ (گڑوال)	۱۲ "
میلہ ہولیاں ہولاسنک (یوپی)	۲۲۔۲۸ "
میلہ ساوالٹلا	۲۷ مارچ
ہولا میلہ (آنندپور صاحب)	۲۹ مارچ
بھنڈارسوامی سنت داس جی (جالندھر)	۳۰ مارچ
میلہ رام رائے (دہرادون)	۲ اپریل
میلہ ویرم داس (پٹیالہ)	۲ اپریل
میلہ نوچنڈی (میرٹھ)	۲ اپریل
میلہ شیتلااشٹمی (کورالی)	۵ "
میلہ پیہوا تیرتھ (ہری)	۱۱ "
میلہ ویشاکھی	۱۳ اپریل
میلہ چیما (نانک سر)	۱۳ "
میلہ منسادیوی (پنچکولا)	۱۳۔۲۱ اپریل
میلہ گوری تیج (جے پور)	۱۵ اپریل
میلہ بائیسر کھانا (بٹھنڈا)	۱۸ "
میلہ رام نومی	۲۱ "
میلہ کانسادیوی (چنڈی گڑھ)	۲۳۔۲۷ "
میلہ [illegible]	۱۲ مئی

(گذشتہ صفحہ مسلسل) پنجاب، ہریانہ، راجستھان اور یوپی کے اہم میلے ۲۰۰۲ء

میلہ	تاریخ
میلہ گنگا سپتمی (ہری دوار)	۱۹ مئی
میلہ بھدرا کالی (کپور تھلا)	۶ جون
میلہ جوڑ (پنجاب)	۱۴ جون
سالانہ جشن ڈیرا باباجوڑے، رائے پور، رسول پور، جالندھر	۱۵ جون
میلہ گنگا دسہرہ (ہردوار)	۲۰ جون
میلہ پیر نیاز احمد شاہ (کرتارپور)	۲۹ جون
میلہ منڈالی شریف	۲۹ جون
میلہ راتھ یاترا اتسو (پوری)	۱۲ جولائی
میلہ گرو پور نماں	۲۴ جولائی
میلہ کاہنوال (گرداسپور)	۲۴ جولائی
میلہ ناگ پنچمی (راجستھان)	۲۹ جولائی
میلہ پنڈت جوگراج (جنڈیالہ)	۲۹ جولائی
میلہ سنگھاراتیج	۱۱ اگست
میلہ شری کرشن جنم اشٹمی (متھرا)	۳۱ اگست
میلہ گوگانومی (انبالہ)	یکم ستمبر
میلہ گگا جاہر پیر (نکودر)	یکم ستمبر
میلہ ستھرے شاہ (دلی)	۷ ستمبر
میلہ گوسائیں آنا (کورالی)	۸ ستمبر
میلہ وامن دوادشی (پٹیالہ، انبالہ)	۱۸ ستمبر
میلہ چھپار (ملیر کوٹلہ)	۱۹۔۲۲ ستمبر
میلہ سوڈھل (جالندھر)	۲۰ ستمبر
میلہ گویند دوال	۲۱ ستمبر
میلہ گگا پیر (لدھیانہ)	۲۱ ستمبر
میلہ پھالگو (کروکھیتر)	۶ اکتوبر
میلہ آشاپورنی (پٹھان کوٹ)	۷۔۱۵ ستمبر
میلہ ہرچوال (گرداسپور)	۱۴ اکتوبر
میلہ دسہرہ	۱۵ اکتوبر
میلہ بابابڈھو صاحب (امرتسر)	۱۵ اکتوبر
میلہ دیوا (لکھنؤ)	۲۵ اکتوبر
میلہ اچلیشور (بٹالہ)	۱۴۔۱۵ نومبر
میلہ ویرو یراگی (نکودر)	۱۷ نومبر
میلہ رام تیرتھ (امرتسر)	۱۹ نومبر
میلہ پشکر راج	۱۹ نومبر
میلہ گڑگنگا (یوپی)	۱۹ نومبر
میلہ کال موچن (ہری دوار)	۱۹ نومبر
سالانہ بھنڈارسنت پریتم داس جالندھر	۳۰ نومبر
میلہ ہرولبھ سنگیت (جالندھر)	۲۹۔۲۲ دسمبر
میلہ جوڑ (پنجاب)	۲۶۔۲۸ دسمبر
میلہ فتح گڑھ (سرہند)	۲۶۔۲۸ دسمبر
میلہ چمکور صاحب	۲۸۔۳۰ دسمبر

۲۰۰۲ء میں ایکادشی، پردوش، پورنماشی، شری گنیش چوتھ سنکرانتی وغیرہ

بدی شدی	ایکادشی برت	پردوش برت	پورنماشی	گنیش چوتھ	سنکرانتی	اماوس
پوہ بدی	۹ جنوری (سپھلا)	۱۱ جنوری	....	۲ جنوری	....	۱۳ جنوری
پوہ شدی	۲۵ " (پوتردا)	۲۶ جنوری	۲۸ جنوری	۱۷ "	۱۴ جنوری مکر	....
ماگھ بدی	۷ فروری (کھٹ)	۹ فروری	....	۳۱ "	۱۲ فروری (پھاگن)	۱۲ فروری
ماگھ شدی	۲۳ " (جیا)	۲۵ فروری	۲۷ فروری	۱۶ فروری		....
پھاگن بدی	۹ مارچ (وجیا)	۱۱ مارچ	....	۲ مارچ	۱۴ مارچ چیت	۱۳ مارچ
پھاگن شدی	۲۵ مارچ (آملکی)	۲۶ مارچ	۲۸ مارچ	۱۸ مارچ	....	....
چیت بدی	۸ اپریل (پاپ)	۱۰ اپریل	....	۳۱ مارچ	....	۱۲ اپریل
چیت شدی	۲۳ " (کامدا)	۲۴ اپریل	۲۶ اپریل	....	۱۳ اپریل بیساکھ	....
بیساکھ بدی	۸ مئی (وروتھی)	۹ مئی	....	۳۰ اپریل	....	۱۲ مئی
بیساکھ شدی	۲۳ " (موہنی)	۲۴ مئی	۲۶ مئی	....	۱۴ مئی جیٹھ	....
جیٹھ بدی	۶ جون (اپرا)	۸ جون	....	۲۹ مئی	....	۱۰ جون
جیٹھ شدی	۲۱ " (نرجلا)	۲۲ جون	۲۴ جون	....	۱۵ جون۔ہاڑ	....
ہاڑ بدی	۶ جولائی (یوگنی)	۷ جولائی	....	۲۸ جون	....	۱۰ جولائی
ہاڑ شدی	۲۰ " (ہری)	۲۱ جولائی	۲۳ جولائی	....	۱۶ جولائی ساون	....
ساون بدی	۵ اگست (کامیکا)	۶ اگست	....	۲۷ جولائی	....	۸ اگست
ساون شدی	۱۸ " (پوترا)	۲۰ اگست	۲۲ اگست	۱۲ اگست	۱۶ اگست بھادو	....
بھادو بدی	۳ ستمبر (اجا)	۴ ستمبر	....	۲۶ اگست	....	۷ ستمبر
بھادو شدی	۱۷ ستمبر (پدما)	۱۸ ستمبر	۲۱ ستمبر	۱۰ ستمبر	۱۶ ستمبر اسوج	....
اسوج بدی	۲ اکتوبر (ایندرا)	۴ اکتوبر	....	۲۵ ستمبر	....	۶ اکتوبر
اسوج شدی	۱۶ " (پاپ)	۱۸ اکتوبر	۲۰ اکتوبر	....	۱۷ اکتوبر کارتک	....
کارتک بدی	۱ نومبر (رما)	۲ نومبر	....	۲۵ اکتوبر	....	۴ نومبر
کارتک شدی	۱۵ نومبر (دیو)	۱۷ نومبر	۱۹ نومبر	....	۱۶ نومبر ماگھ	....
مگھر بدی	۳۰ " (اتپنا)	۲ دسمبر	....	۲۳ نومبر	....	۴ دسمبر
مگھر شدی	۱۵ دسمبر (موکشدا)	۱۷ دسمبر	۱۹ دسمبر	....	۱۵ دسمبر۔پوہ	....
پوہ بدی	۳۰ " (سپھلا)	۳۱ دسمبر	....	۲۳ دسمبر	....	۲ جنوری ۲۰۰۳ء

گنڈمول پچھتروں کا بیان ۲۰۰۲ء

گنڈمول پچھتروں میں پیدا ہونیوالے بچے خود اپنی ماتا پیتا کی صحت، کاروبار کیلئے ناقص ہو سکتے ہیں۔ گنڈمول پچھتر میں پیدائش کے پچھتر کی ۲۷ویں دن بعد اسی پچھتروقت میں کسی قابل براہمن سے گرہ شانتی کرالینی چاہئے اگر بچے کے جنم کے آس پاس گرہ شانتی نہ کروائی گئی ہو تو بچے کے جنم دن کے اس پوجا پاٹھ کروالینا شبھ ہوتا ہے۔

گنڈمول شروع	گھنٹہ-منٹ	گنڈمول ختم	گھنٹہ-منٹ
۱ جنوری	۲۱_۵	۳ جنوری	۱۶_۵۹
۱۰ جنوری	۱۰_۴۲	۱۲ جنوری	۱۲_۲۶
۲۰ جنوری	۵_۲۵	۲۲ جنوری	۱۰_۲۸
۲۹ جنوری	۷_۶	۳۰ جنوری	۲۵_۴۰
۶ فروری	۱۶_۱۰	۸ فروری	۱۸_۲۷
۱۶فروری	۱۲_۱۸	۱۸ فروری	۱۷_۵۲
۲۵فروری	۱۸_۲۰	۲۷ فروری	۱۲_۳۸
۵ مارچ	۲۲_۱۸	۷ مارچ	۲۴_۰۳
۱۵ مارچ	۱۸_۲۳	۱۷ مارچ	۲۳_۵۷
۲۵مارچ	۴_۳۰	۲۶ مارچ	۲۳_۴۵
۲ اپریل	۶_۳۳	۴ اپریل	۶_۵۴
۱۱ اپریل	۲۴_۲۹	۱۴ اپریل	۵_۴۶
۲۱ اپریل	۱۲_۱۳	۲۳ اپریل	۹_۰۰
۲۹ اپریل	۱۶_۳۳	۱ مئی	۱۵_۳۵
۹ مئی	۷_۱۰	۱۱ مئی	۱۲_۱۸
۱۸ مئی	۱۷_۵۷	۲۰ مئی	۱۵_۴۶
۲۶ مئی	۲۶_۴۱	۲۸ مئی	۲۵_۱۵
۵ جون	۱۴_۴۱	۷ جون	۱۹_۵۳
۱۴ جون	۲۳_۳۱	۱۶ جون	۲۱_۱۱
۲۳ جون	۱۱_۲۵	۲۵ جون	۱۰_۲۶
۲ جولائی	۲۲_۳۹	۵ جولائی	۴_۰۹
۱۲ جولائی	۶_۳۴	۱۳ جولائی	۲۷_۱۳
۲۰ جولائی	۱۸_۰۸	۲۲ جولائی	۱۸_۳
۳۰ جولائی	۶_۲۸	۱ اگست	۱۲_۱۹
۸ اگست	۱۵_۳۹	۱۰ اگست	۱۱_۱۶
۱۶ اگست	۲۳_۳۶	۱۸ اگست	۲۴_۰۴
۲۶ اگست	۱۳_۳۶	۲۸ اگست	۱۹_۴۰
۴ ستمبر	۲۵_۵۷	۶ ستمبر	۲۱_۲۱
۱۳ ستمبر	۵_۳۲	۱۵ ستمبر	۵_۳۳
۲۲ ستمبر	۲۰_۰۰	۲۴ ستمبر	۰۴_۲۳
۲ اکتوبر	۱۱_۴۹	۴ اکتوبر	۸_۰۸
۱۰ اکتوبر	۱۳_۳۳	۱۲ اکتوبر	۱۲_۱۱
۱۹ اکتوبر	۲۶_۰۵	۲۲ اکتوبر	۸_۰۳
۲۹ اکتوبر	۱۹_۴۷	۳۱ اکتوبر	۱۷_۴۱
۶ نومبر	۲۳_۴۸	۸ نومبر	۲۱_۱
۱۶ نومبر	۸_۳۲	۱۸ نومبر	۱۴_۲۹
۲۵ نومبر	۲۵_۴۳	۲۷ نومبر	۲۴_۴۶
۴ دسمبر	۱۰_۴۷	۶ دسمبر	۷_۲۸
۱۳ دسمبر	۱۵_۴۹	۱۵ دسمبر	۲۱_۵۰
۲۳ دسمبر	۷_۱۶	۲۵ دسمبر	۶_۱۱
۲۹ دسمبر	۲۰_۱۷	۲ جنوری	۱۷_۳۶

پنچک شروع و ختم ہونے کے اوقات ۲۰۰۲ء

پنچک پچھتروں کے دوران دکھن دشا کا سفر کرنا، مکان، جھونپڑی، دُکان وغیرہ کی چھت ڈالنا، چارپائی، پلنگ بنانا، مردا جلانا، لکڑی بانس کی چٹائی دیوار چھت وغیرہ تعمیر کرنا کھمبا کھڑا کرنا، تانبہ، پیتل تنکے لکڑی وغیرہ اکٹھی کرنا اور نئے مکان کی چھت ڈالنا ناقص مانا جاتا ہے۔ خصوصی کام کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

پنچک شروع	گھنٹہ-منٹ	پنچک ختم	گھنٹہ-منٹ
۱۶ جنوری	۷_۱۹	۲۱ جنوری	۸_۰۹
۱۲ فروری	۱۴_۱۰	۱۷ فروری	۱۵_۱۲
۱۱ مارچ	۲۰_۱۰	۱۶ مارچ	۲۱_۱۵
۷ اپریل	۲۶_۱۱	۱۳ اپریل	۳_۱۴
۵ مئی	۹_۶	۱۰ مئی	۹_۵۳
۱ جون	۱۷_۰۵	۶ جون	۱۷_۲۶
۲۸ جون	۲۵_۴۰	۳ جولائی	۲۵_۳۲
۲۶ جولائی	۹_۴۶	۳۱ جولائی	۹_۲۷
۲۲ اگست	۱۶_۵۰	۲۷ اگست	۱۶_۳۸
۱۸ ستمبر	۲۲_۴۹	۲۳ ستمبر	۲۳_۱
۱۶ اکتوبر	۴_۳۴	۲۱ اکتوبر	۵_۰۵
۱۲ نومبر	۱۱_۲۳	۱۷ نومبر	۱۱_۳۴
۹ دسمبر	۱۹_۴۲	۱۴ دسمبر	۱۸_۵۱

سال ۲۰۰۲ء میں نفع نقصان جاننے کا چکر

آئندہ نئے سال میں آپ کو جس راشی کا نفع نقصان جاننا ہو تو نیچے لکھے اپنی راشی کے ہندسو کو آپس میں جمع کردیں پر کل جمع میں سے ایک گھٹا کر کل جمع کو ۸ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کرنے کے بعد اگر ایک بچے تو آئندہ سال دولت کا منافع اچھا رہے گا۔ سوچی ہوئی مرادیں پوری ہوں گی۔ اگر ۲ بچیں تو دھن کا لابھ درمیانہ ہوں گے۔ اور خرچ زیادہ ہوگا۔ اگر ۳ بچیں تو فائدہ کم اور خرچ زیادہ رہے گا۔ فضول کی بھاگ دُور زیادہ رہیگی اور گریلو الجھنیں بڑھیگی۔ ۴ بچیں تو دماغی تناؤ پریشانی و جسم کو تکلیف اور بیماری وغیرہ پر خرچہ ہو۔ مالی مسائل زیادہ ہوں گے۔ اگر ۵ بچیں تو لابھ کم اور فضول خرچی بڑھیں گی۔ بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہوں گی۔ اگر ۶ بچیں تو نصیب میں اضافہ اور دھن کے ذرائع بڑھیں گے۔ کوئی بگڑا کام بنے گا۔ اگر باقی ۷ بچیں تو بیوپار لاٹری وغیرہ سے اچانک دھن لابھ ہوگا۔ زمین جائیداد سواری وغیرہ پر خرچ ہوگا۔ اگر ۸ یعنی صفر بچیں تو اس سال لابھ کم اور خرچ زیادہ ہوگا۔

نفع و نقصان چکر سنہ ۲۰۰۲

راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نفع	۸	۲	۸	۲	۵	۸	۲	۸	۵	۱۴	۱۴	۵
نقصان	۵	۱۴	۱۱	۸	۵	۱۱	۱۴	۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

خیر اندیش۔ پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے جالندھر

بکرمی ۲۰۵۹ء کے درمیان مختلف سن اور اسکا ثمرہ

نیا منمتھ نام کا سمت سر ۱۳؍اپریل، سنیچر وار سے شروع ہوگا۔ اسکے درمیان مختلف سن / سمت اس طرح سے ہوں گے

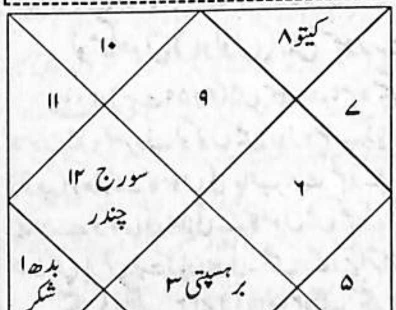
شریشٹی سے آغاز کے برس	۱۹۵۵۸۸۵۱۰۳ سال
اسمیں ستیہ یگ کا کل عرص	۱۷۲۸۰۰۰ سال
تریتا یگ کا کل عرصہ	۱۲۹۶۰۰۰ سال
دواپر یگ کا کل عرصہ	۸۶۴۰۰۰ سال
کل یگ کا کل عرصہ	۴۳۲۰۰۰ سال
کل یگ کا بقایا برس	۴۲،۶۸۹۸ سال
۲۰۰۲ء میں کل جگ سمت ۵۱۰۳	۱۳؍اگست ۲۰۰۲ء منگلوار
شری کرشن جنم ۵۲۲۸	۳۰؍اگست ۲۰۰۲ء شکروار
سپت رشی ۵۰۷۸	۱۳؍اپریل ۲۰۰۲ء سنیچروار
شری بدھ ۲۵۴۵ء	۲۶؍مئی ۲۰۰۲ء اتوار
شری مہابیر نروان ۲۵۲۸	۴؍نومبر ۲۰۰۲ء سوموار

سن عیسوی ۲۰۰۲ء	یکم جنوری ۲۰۰۲ء منگلوار
سن عیسوی ۲۰۰۳ء	یکم جنوری ۲۰۰۳ء بدھوار
شاکا ۱۹۲۴ء	۲۲؍مارچ ۲۰۰۲ء شکروار
شاکا ۱۹۲۵ء	۲۲؍مارچ ۲۰۰۳ء سنیچروار
ہجری ۱۴۲۳ء شروع	۱۶؍مارچ ۲۰۰۲ء سنیچروار
فصلی سن ۱۴۱۰ء شروع	۲۲؍ستمبر ۲۰۰۲ء اتوار
بنگالی سن ۱۴۰۹ء شروع	۱۴؍اپریل ۲۰۰۲ء اتوار
نانک شاہی ۵۳۴ء شروع	۱۹؍نومبر ۲۰۰۲ء منگلوار
خالصہ ۳۰۴ء شروع	۱۳؍اپریل ۲۰۰۲ء سنیچروار
جے ہند ۵۶ء واں شروع	۱۵ اگست ۲۰۰۲ء ویروار
مفید عالم جنتری کا داخلہ سال ۱۲۷ واں	یکم جنوری ۲۰۰۲ء منگلوار

نیا من متھ نام کے سمت کا پھل

نیا ۲۰۵۹ء (من متھ نام) ۱۳؍اپریل سنیچروار ۲۰۰۲ء کو ۲۶ گھڑی ۵۲ پل کو دھن لگن میں داخل ہوگا۔ لگن کا مالک برہسپتی ساتویں خانہ میں متھن راشی میں بیٹھ کر لگن کو دیکھ رہا ہے۔ جبکہ چھٹے خانہ میں منگل سنیچر اور راہو اکٹھے بیٹھے ہیں۔ اور منگل کی آٹھویں نظر سے لگن کے خانہ کو دیکھ رہا ہے۔

کنڈلی داخلہ نیا سمت



جس برس من متھ نام کے سمت سر کا آغاز ہوتا ہے اس برس زیادہ تر لوگ لالچی، بے ایمان، لوبھی، لوٹ مار کرنے میں چالاک اور لوگ بہت طرح کی پیچیدہ بیماریوں سے دُکھی ہوں۔ اس برس بارش اچھی ہو۔ چاول، گنا، جوں، سرسوں وغیرہ کی پیداوار اچھی ہوگا۔ کنڈلی میں منگل شکر گرہوں کا آپسی مقام تبدیلی یوگ بنا ہوا ہے۔ جس سے عام لوگ سخت دل، چالاک، مطلبی، عیش پرست، ناچ گانے میں زیادہ دلچسپی رکھنے والے خود غرض اور بھوگی ہونگے۔ اونچے عہدے والے کچھ لوگ خود غرض بھرشٹاچاری اور دیگر دنیاوی نعمتوں سے خوشحال ہوں گے۔

روہنی کا واس تٹ (کنارے) پر ہونے سے سال کے درمیانی حصہ میں کافی مقدار میں بارش ہوگی۔ گندم، دھان، گنا، چاول، مکا وغیرہ فصلوں کی پیداوار اچھی ہوگی۔

سمت (سماں) کا واس دھوبی کے گھر میں ہونے سے کویں، تالاب، دریا، ندی، نالے، پانی سے بھرے رہیں گے۔ گندم، دھان، بنولہ، گنا، السی، سرسوں، تلہن وغیرہ کی پیدائش اچھی ہوگی۔ لوگوں میں دھن کا پھیلاؤ بڑھیگا۔ مہنگائی بھی زیادہ بڑھیگی۔ سمت کا واہن بھینسا ہے جسکے زیر اثر عام استعمال کی چیزوں کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہونے سے لوگوں میں گہری تشویش سیاسی اداروں میں اتھل پتھل رہے۔ کہیں سیاسی تبدیلیاں نمایاں ہونگی۔ بارش کہیں بارش زیادہ اور کہیں بہت کم ہو۔ بہار، اڑیسہ، آندھرا پردیش اتر پردیش، اترانچل وغیرہ صوبوں سیلاب وغیرہ قدرتی آفات سے فصلوں اور لوگوں کے نقصان ہوں۔

خیر اندیش **پنڈت پنالال جیوتشی** جالندھر

سال ۲۰۰۲ء میں بادشاہ وزیر وغیرہ کی پیشنگوئی بابت ۲۰۵۹

۱۔ بادشاہ سال زحل یعنی سنیچر۔ برس کا بادشاہ سنیچر ہو تو اس برس معقول بارش کی کمی رہے۔ کچھ مقاموں پر بہت زیادہ اور کہیں بارش کی قلت رہے۔ راجستھان میں قحط کے آثار نمودار ہوں۔ زمین جنبش بہت کھائے۔ لوگوں میں مختلف قسم کی بیماریاں زیادہ ہوں گی۔ پڑوسی ملکوں کے درمیان جنگ اور ٹکراؤ کے حالات رہیں یعنی جنگ کے بادل منڈرائیں گے۔ چوری ٹھگی لوٹ مار کی وارداتیں زیادہ ہوں گی۔ ملک کے مشرقی و مغربی حصوں میں کہیں قحط کے آثار نمودار ہوں گے۔ لوگوں میں باہم دشمنی و رنجش اور مذہبی تنازعات زیادہ ہوں۔ سردی بہت پڑے آسمانی آفتیں زیادہ برپا ہوں۔ زراعت اور تجارت پیشہ زیادہ فائدہ اٹھا سکیں گے۔

۲۔ وزیر زحل یعنی سنیچر۔ سال کا وزیر سنیچر گرہ ہو تو اس برس رعایہ کی جانب حکمران کا رویہ پریشانی دینے والا ہوگا۔ ملک کے کچھ حصوں میں بارش کی قلت رہے اور کچھ حصوں میں بہت زیادہ بارش کہ وجہ سے سیلاب وغیرہ ہونے کے مزید نقصانات ہوں۔ عام لوگوں کے یہاں خوشی کے ساماں کم ہوں رعایہ میں تشویش رہے۔ اس سال اناج خرید کر ۷ ماہ کے بعد بیچنے سے اچھا منافع ہوگا۔ جس برس راجہ اور منتری کے عہدے ایک ہی گرہ سنیچر کو حاصل ہوں اس برس ملک کے حکمران (خاص کر مسلم ممالک کے) من مانی کرنے والے، خود مختار، خود پرست اور رعایہ کی جانب تھوڑا خیال کرنے والے ہوں گے۔ سرحدوں پر جنگ کا خوف، آگ زنی، چوری، لوٹ مار، دھوکہ بازی اور دہشت گردی کی وارداتیں زیادہ ہوں گی۔ لوگوں میں پیچیدہ بیماریاں ہونگی۔ روزمرہ کی اشیاء کی قیمتوں میں زبردست اضافہ سے عام لوگوں میں گہری تشویش بنے گی۔

۳۔ زراعت فصلوں کا مالک مریخ یعنی منگل۔ چونکہ فصلوں کا مالک منگل ہو تو اس برس فصلوں کی پیداوار کم ہو۔ ہاتھی گھوڑے گائے بھینس اونٹ گھوڑے گدھی، گائے، بیلوں وغیرہ چوپایوں میں خاص قسم کی پیچیدہ بیماریاں زیادہ ہوں معقول بارش کی کمی رہے۔ گندم چاول دھان وغیرہ کی فصلوں کو مزید نقصان پہنچے۔ سرخ مرچ گھی، تیل، گڑ شکر اور کھانڈ کے نرخ گراں ہوں۔ روئی اور گندم کے بھاؤ بھی گراں ہوں۔ لوگوں کو دکھ اور دیگر پریشانیاں زیادہ ہوں۔ مویشیوں کے بھاؤ تیز ہوں۔

۴۔ غلہ کا مالک شمس یعنی سورج۔ ہو تو سرد موسم میں پیدا ہونے والی فصلوں جیسے مونگ، مونٹھ باجرا، گنا، کپاہ، دھان وغیرہ کی پیداوار میں کمی ہوگی۔ دیگر فصلوں کی پیداوار بھی بعض جگہ زیادہ اور بعض جگہ کم ہو۔ بارش کی کم رہے۔ دھان اور دوسرے اناج کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ مخالف حکمران کے درمیان لڑائی وغیرہ کی ڈر ہو۔ لگوں میں پیچیدہ بیماریوں کا خوف زیادہ ہو۔ روزمرہ زندگی کی اشیاء کی قیمتوں میں زبردست تیزی ہو۔

۵۔ بارش کا مالک سنیچر۔ بادلوں یعنی برکھا کا مالک سنیچر ہونے سے ملک میں بے موقعہ کی بارش زیادہ ہو۔ کہیں پر بہت تھوڑی بارش اور کہیں پر بہت زیادہ بارش کی وجہ سے سیلاب وغیرہ کا خطرہ ہو۔ راجستھان میں اندھیری اور غبار بہت اڑیں۔ عام لوگ مختلف قسم کے بیماریوں سے مطلع رہیں۔

۶۔ رسوں کا ملک برہسپت (مشتری)۔ ہو تو اس برس بارش اچھی ہو۔ گھاس، پھل، درختوں اور پودوں کی پیداوار اچھی ہو۔ دنیاوی سہولتوں میں بھی خاص اضافہ ہو۔ کچھ لوگوں کے خیال دھرم کرم کے طرف زیادہ رہیں۔ روئی کپاہ کی فصل کو نقصان ہو۔ رسدار چیزوں کی پیداوار اچھی ہو۔ اور نچے عہدہ کے لوگ سواری زمین مکان وغیرہ کی نعمتوں سے یافتہ ہوں۔

۷۔ دھاتوں کا مالک مریخ یعنی منگل۔ ہونے سے برس میں مانک، موتی، مونگا، پکھراج، نیلم وغیرہ نگینے، سونا، تانبہ، پیتل، تانبہ لال چندن، پشمن وغیرہ لال رنگ کی چیزوں کے نرخ تیز ہوں گے۔

۸۔ پھلوں کا مالک زہرہ یعنی شکر۔ ہونے سے برس میں گھاس درخت اور پودوں پر لگنے والے پھل پھول اور دیگر جڑی بوٹیوں کی پیداوار اچھی ہوگی۔ اونچے عہدیدار کے لوگوں اور حکمران کے دنیاوی سہولیات اور نعمتیں زیادہ درکار ہوں گی۔ عالم لوگ دھرم کرم کی طرف زیادہ توجہ دینگے۔ مگر زیادہ تر لوگ دنیاوی کاموں میں لگے ہوئے خود غرض بنیں گے۔

۹۔ دولت کا مالک قمر یعنی چندرماں۔ دھن دولت کا مالک چندرماں ہونے سے اس برس تمام قسم کی جنسوں کی خرید و فروخت سے یعنی بیوپارک ذریعہ سے دھن دولت کا منافعہ اچھا حاصل ہوگا۔ کپڑا، چاول، گندم، گھی، چائے، تیل، رسدار اور خوشبودار چیزون کے بیوپار سے اچھا منافعہ حاصل کیا جاسکے گا۔ حکمران لوگ موقعہ پرستی کی وجہ سے خوش حال ہونگے۔

۱۰۔ فوج کا مالک زہرہ (شکر)۔ ہونے سے ملک کے لیڈر او خاص طبقہ کے لوگ ہی دھن دولت وغیرہ کے ذریعات سے خوش حال ہونگے۔ دور، دور ملکوں کے درمیان فاصلے کم ہونگے۔ ملکی اور غیر ملکی بیوپار میں اضافہ ہوگا۔

نو میگھوں (بادلوں) میں سمورت نام کی میگھ کا ثمرہ

۲۰۰۲ء (ست ۲۰۵۹) میں سمورت نام کا میگھ ہوگا۔ اسکے زیر اثر دینادی کاموں میں مصروف لوگوں میں دوڑ دھوپ زیادہ رہے گی۔ لوگوں کا خیال (توجہ) دھارمک کاموں کی جانب بہت کم رہے گی۔ سیاسی لوگ بھی اپنے ایمان سے لوگوں کی بھلائی کے کاموں میں کم دلچسپی لیں گے۔ ملک کے کسی حصہ میں بارش بہت زیادہ ہوگی۔ جس کے زیر اثر مزید نقصانات ہوں گے۔

سنیچر کی نظر۔ ۲۲ جولائی ۲۰۰۲ء تک سنیچر برکھ راشی میں گردش کریگا۔ اور ۲۳ جولائی سے سنیچر متھن راشی میں گردش کریگا۔ ان دونوں راشیوں میں گردش کے دوران سنیچر کی نظر پورب (مشرق) کی جانب رہے گی۔ جس کے زیر اثر دنیا کے مشرقی اور مغربی ملکوں اور مقاموں میں پڑنے والے ملکوں اور مقاموں پر سنیچر کی ناقص اثرات زیادہ نمایاں ہوں گے۔ ان میں امریکہ، پاکستان، افغانستان، بھارت (کشمیر) شری لنکا، ایران وغیرہ ممالک خاص قابل ذکر ہیں۔ ان ملکوں میں جنگ کے بادل منڈرائینگے۔ کہیں سیاسی جھٹکے اور حکومت کا پلٹنا وغیرہ تبدیلیاں نمایاں ہوں گی۔ اور کہیں حادثہ کن وارداتیں اور قدرتی آفتوں کی وجہ سے مزید نقصانات ہونے کے اندیشہ ہیں۔ متھن کرک، سنگھ، کنیا، اور مین راشی کے ممالک خاص طور پر زیر اثر رہیں گے۔

تفصیل گرہن بابت سال ۲۰۰۲ء

سال ۲۰۰۲ کے دوران زمین پر صرف دو سورج گرہن ہوں گے۔

(۱) کنکن سورج گرہن (۱۰/۱۱ جون ۲۰۰۲ء)

(۲) کھگراس سورج گرہن (۴ دسمبر ۲۰۰۲ء)

ہندوستان میں صرف ایک کنکن گرہن ہی نظر آئے گا۔ وہ بھی صرف پوربی بھارت میں۔ دوسرا کھگراس گرہن ہندوستان میں نظر نہیں آئیگا۔ اسکے علاوہ تین چھایہ گرہن منعقد ہونگے۔ لیکن ان کا نظارہ نمایاں نہ ہونے کی وجہ سے اسکے اثرات کے بارے میں خیال نہیں کیا جاتا۔

(۱) کھگراس سورج گرہن کا مختصر تفصیل

کھگراس سورج گرہن (۴ دسمبر ۲۰۰۲ء بدھوار)۔ یہ کھگراس سورج گرہن ۴ر دسمبر ۲۰۰۲ء بدھوار کو بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق صبح ۱۰ بجکر ۲۱ منٹ سے شروع ہو کر دوپہر ۳ بجکر ۴۱ منٹ تک رہے گا۔ یہ گرہن اتر-دکن پوربی اٹلانٹک مہاساگر کو چھوڑ کر افریکہ، مدھیہ ہند مہاساگر، انڈونیشیا، آسٹریلیا، نیوزی کے دکھنی جزیروں میں دکھائی دیگا۔

اس گرہن کے آغاز وانجام کا وقت اس طرح ہے۔

	گھنٹہ	منٹ	
گرہن شروع	۱۰	۲۱	بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم
گرہن ختم	۱۵	۴۱	

(۲) کنکن سورج گرہن کا مختصر تفصیل

گرستودیہ کنکن سورج گرہن (۱۰/۱۱ جون ۲۰۰۲ء سوموار/منگل)۔

یہ کنکن سورج گرہن ہندوستان کے صرف پوربی-اتری شہروں میں جہاں انجام کی شکل میں ہی طلوع ہوگا اور انجام کی شکل میں ہی ۱۰ منٹ کے اندر ختم ہو جائے گا۔ آگے ورق پر ہندوستان کے نقشہ میں دیکھائے گئے ہیں۔ اس میں B-A لائن کے دائیں جانب پڑنے والے شہروں میں علاقائی طلوع آفتاب سے شروع ہوگا کیونکہ اس گرہن کا آغاز طلوع آفتاب سے پہلے ہی ہو جائے گا۔ اسلئے یہ گرہن گرستودیہ کنکن سورج گرہن ہوگا۔

اسکے علاوہ یہ کنکن سورج گرہن پوربی ایشیا، جاپان، انڈونیشیا، اتری آسٹریلیا، پرشانت مہاساگر، اتری میکسکو، امریکہ، کناڈا میں دیکھائی دیگا۔

	گھنٹہ منٹ	
گرہن کا آغاز	۲۲/۲۶ (۱۰ جون ۲۰۰۲)	بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم
گرہن کا انجام	۸/۰۷ (۱۱ جون ۲۰۰۲ء)	

گرہن کا سوتک۔ کیونکہ یہ گرہن بھارت کے پوربی دور علاقوں کو چھوڑ کر باقی بھارت میں دکھائی نہیں دیگا۔ اسلئے ہندوستان کے زیادہ تر حصوں میں (A-B لائن کے بائیں جانب کے حصہ میں) اس سورج گرہن کا کوئی اہمیت، سوتک وغیرہ کا خیال نہیں ہوگا۔

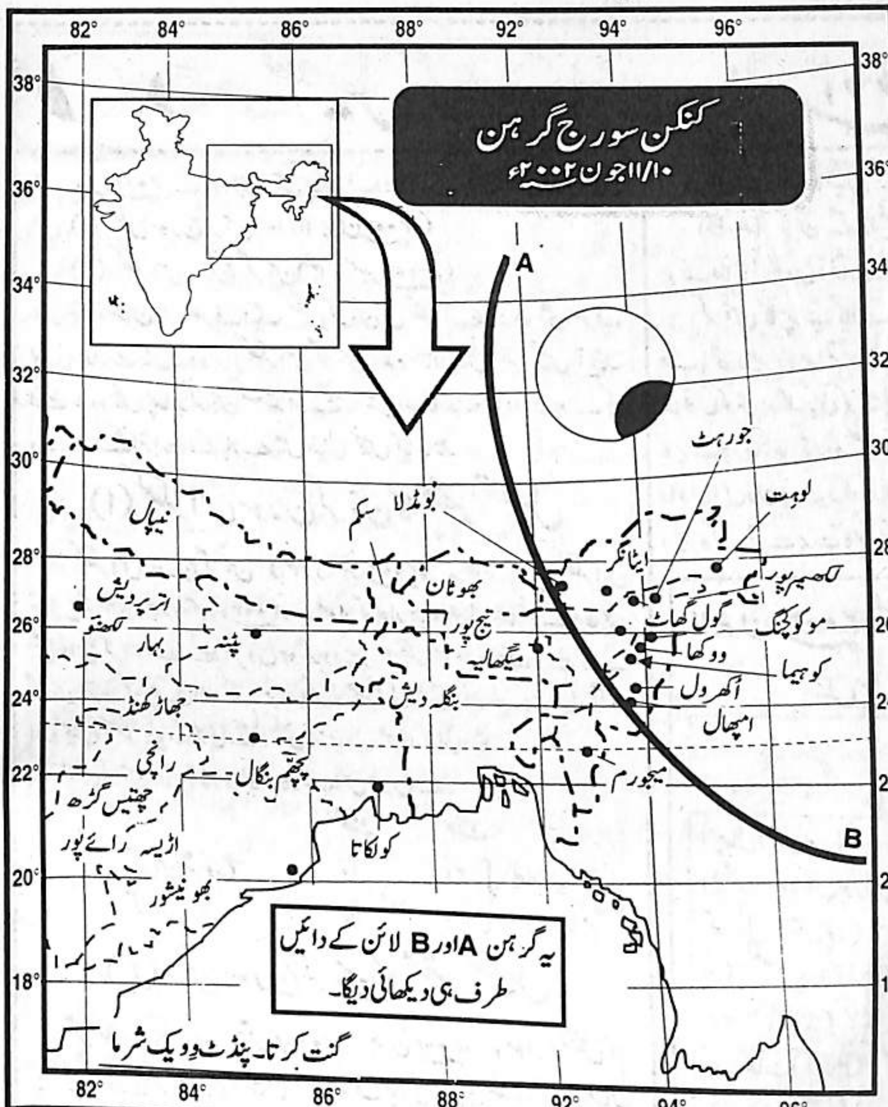
(A-B) لائن کے دائیں طرف پڑنے والے علاقوں میں گرہن کا سوتک علاقائی طلوع آفتاب سے ۱۲ گھنٹے پہلے شروع ہوگا۔

گرہن کا پرب کال۔ اس کنکن سورج گرہن کا پرب، اشنان دان، جپ پاٹھ وغیرہ کا مہاتم صرف گرستودیہ کی شکل میں دیکھنے والے پوربی اتری علاقوں کو ہی ہوگا۔ باقی کو نہیں۔ ان علاقوں میں طلوع آفتاب سے ہی گرہن کا پرب کال مانا جائیگا۔ وہ بھی صرف ۱۰-۱۵ منٹ کیلئے۔ ان علاقوں میں رہنے والوں اس دن برت رکھ کر اگلے دن سورج کی کرن کا درشن، اشنان دان وغیرہ کرنے سے برت کا پورا کرنے سے کئی گنا مبارک پھل (اثر) ہوتا ہے۔

۱۱ جون ۲۰۰۲ء کنکن سورج گرہن کے علاقوں میں پڑنے والے خاص شہر

شہر	گرہن شروع گھنٹہ	گرہن شروع منٹ	گرہن ختم گھنٹہ	گرہن ختم منٹ
اسپھال (منی پور)	۴	۲۴	۴	۲۶
ایٹانگر (اروناچل پردیش)	۴	۲۱	۴	۲۶
اکھرول (منی پور)	۴	۲۲	۴	۲۷
اتری لکھیم پور (آسام)	۴	۱۸	۴	۲۶
کوہیما (ناگالینڈ)	۴	۲۲	۴	۲۷
گولاگھاٹ (آسام)	۴	۲۲	۴	۲۶
جیرو (اروناچل)	۴	۱۸	۴	۲۶
جورہاٹ (آسام)	۴	۲۱	۴	۲۶
ڈبروگڑھ (آندھراپردیش)	۴	۱۵	۴	۲۶
ڈگبوئی (آسام)	۴	۱۲	۴	۲۶
تین سکیا (آسام)	۴	۱۳	۴	۲۶
تیزپور (آسام)	۴	۲۵	۴	۲۷
بوم ڈلا (آندھراپردیش)	۴	۲۶	۴	۲۷
ووکھا (ناگالینڈ)	۴	۲۱	۴	۲۶
موکوک چنگ (ناگالینڈ)	۴	۲۱	۴	۲۶
لوہت (آندھراپردیش)	۴	۱۱	۴	۲۶
سادیا (آسام)	۴	۱۱	۴	۲۶
شوساگر (آسام)	۴	۱۷	۴	۲۶

نوٹ۔ گرہن کا نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔ پنڈت پنالال جیوتشی



گرھن۔ زمین کا سورج چندرماں کے ساتھ ہونے کو گرہن کہا جاتا ہے۔ سورج گرہن تب منعقد ہوتا ہے جب سورج تھوڑے حصہ میں یا پورے طور پر چندرماں سے ڈھک جاتا ہے۔ عام طور پر سورج گرہن تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) سروگراس مکمل سورج گرہن
(۲) کنکن شکل سورج گرہن
(۳) کھنڈ سورج گرہن

یہ تینوں گرہنوں کے تفصیل حالات اس طرح سے ہوتے ہیں۔ خیال رہے کہ سورج گرہن ہمیشہ اماوس کو ہی لگتا ہے۔ جبکہ چندر گرہن پورنماشی کو ہی لگتا ہے۔

(۱) کھگراس (مکمل) سورج گرہن۔ اماوس کے روز جب چندرماں ٹھیک راہو یا کیتو کے پوائنٹ (angle) پر ہو اور چندرماں زمین کے بہت زیادہ نزدیک اور سورج زمین سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتا ہے۔ تو مکمل سورج گرہن ہوتا ہے۔

۲۔ کنکن سورج گرہن **(Annular)** اماوس کے روز جب زمین چندرماں کے سایہ کے راستہ میں ہو مگر چندرماں زمین سے دور ہو کر سورج کی پوری طرح سے ڈھک نہیں پاتا تو کنکن سورج گرہن ہوتا ہے۔ کنکن سورج گرہن میں سورج کے چاروں طرف کے کنارے کنکن کی طرح چمکتے دکھائی دیتے ہیں۔

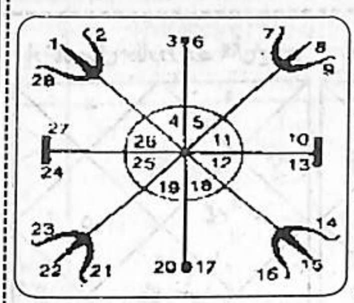
(۳) کھنڈ سورج گرہن (Partial)۔ جب (اماوس کو) چندرماں سے سورج کا کچھ حصہ ہی ڈھک جائے یعنی چندرماں ٹھیک راہو یا کیتو کے پوائنٹ (بندو) پر نہ ہو کر ان میں سے کسی ایک کے نزدیک ہوں تو کھنڈ سورج گرہن ہوتا ہے۔

گرہن کے دوران دھارمک کرم

سورج گرہن سے بارہ گھنٹے پہلے اور چندر گرہن سے نو گھنٹہ پہلے بیوہ، سنیاسی، ویسو مہاتما اور ویراگی کو بھوجن نہیں کرنا چاہئے۔ بچوں، بیماروں بوڑھوں اور اولاد والے گرہستھوں کے واسطے یہ قانون ضروری نہیں۔ گرہن کے عرصہ میں سونا، فضول دوڑ دھوپ گھومنا بلاوجہ کھانا پینا بھگوان کی مورتی کو چھونا بھی نہیں چاہئے۔ چندر سورج گرہن میں پشکر، ہردوار، کانسی، کورکشیتر وغیرہ تیرتھوں پر اشنان جب پاٹھ دان کرنے کا خاص مہاتم ہوتا ہے۔ گرہن میں اپنے گزرے ہوئے بزرگان کا شرادھ بھی ضرور کرنا چاہئے۔ اس میں اناج اور دھاتو کے برتن کا دان کرنا بھی خاص اچھا مانا جاتا ہے۔ پیدائش کے پچھتر راش پر ناقص اثر ہونے کی صورت میں سورج چندر گرہن میں اناج کنک، آٹا، چاول، پھل، گڑ، کپڑا، دھن وغیرہ کا دان باحیثیت کرنا چاہئے۔ ایشور کی بھکتی، جپ وغیرہ تو سبھی کو کرنا چاہے۔

آج کا دن کیسا گزرے گا؟

جس روز یہ معلوم کرنا ہو کہ آج کا دن کیسا گزریگا؟ تو پہلے اپنے نام کا پچھتر بارہ راشیوں کے سالانہ پھل والے صفحات سے اپنے نام کے ہندسہ کے پچھتر کو معلوم کریں پھر مفید عالم جنتری کے



مہینوں والے صفحوں سے (مہینہ تاریخ) کے سامنے اس روز کا پچھتر معلوم پڑے اس کو چکر میں نمبر درج کریں پھر اس سے ابھیجت سمیت تمام ۲۸ پچھتروں کا چکر (نقشہ) میں لکھے ہندسوں کے شمار کے مطابق لکھ لیں پھر غور کریں کہ آپ کے نام کا پچھتر کس جگہ پڑا ہے۔ اگر اپنے نام کا پچھتر دائرہ کے اندر پڑا ہے تو اس روز دھن کا فائدہ کسی ہر دلعزیز شخص سے ملاقات ہوگی۔ اگر پچھتر کا شمار دائرہ کے باہر (O) نشانات پر پڑے تو دن کا آدھا حصہ اخراجات اور فکر مندی میں بیتے گا۔ اگر نام کا پچھتر ترشول کے اوپر پڑے تو تمام دن فکر پریشانی جھگڑے فساد میں بیتے گا۔ اور دھن کا نقصان ہونے کا ڈر ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر کسی روز جنتری میں مگھا پچھتر دیکھنے کو ملے تو مگھا کو نمبر پر لگا کر اس کے آگے پوربا پھاگنی کو بھی نمبر ۲ پر ترشول لگائیں گے۔ ۲۸ پچھتروں کی شمار اسی طرح سے ہوتی۔

دشاوتار جینتی

شری متسیہ اوتار جینتی	۱۵ اپریل	سوموار
شری رام اوتار جینتی	۲۱ اپریل	اتوار
شری پرشورام جینتی	۱۴ مئی	منگل
شری نرسنگھ اوتار جینتی	۲۵ مئی	سنیچر
شری کرما اوتار جینتی	۲۶ مئی	اتوار
شری بدھا اوتار جینتی	۲۶ مئی	اتوار
شری کلک اوتار جینتی	۱۳ اگست	منگلوار
شری کرشنا اوتار جینتی	۳۰ اگست	شکروار
شری واراہ اوتار جینتی	۹ ستمبر	سوموار
شری وامنا اوتار جینتی	۱۸ ستمبر	بدھوار

مفید اور کار آمد جنتر

گم شدہ چیز کا سراغ نکالنا

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۱۳
۱۴	۱۷	۲۰	۲۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

جب کوئی چیز کھو جائے اور اس کا حال معلوم کرنا چاہیں تو یہ تعویز کاغذ پر لکھ کر مٹی کے نئے دیئے یعنی چراغ میں سرسوں (کوڑہ) کا تیل ڈال کر جلائیں اور تعویز روئی میں لپیٹ کر اس کی بتی روشن کریں۔ اب کسی خورد سال لڑکے یا لڑکی کو جس کی عمر نو دس سال ہو اور خوبصورت ہو چراغ کے سامنے بیٹھائیں۔ اور ہدایت کریں کہ وہ چراغ کی بتی کی طرف غور سے دیکھتا رہے بس جب اسے کوئی غیر معمولی چیز نظر آوے تو اس سے گم شدہ چیز کے متعلق سوالات کریں۔ اور جن لوگوں پر اٹھا لے جانے کا شبہ ہو ان کا نام لیں۔ وہ چیز کا درست پتہ بتائیگا۔ اسی طریقہ سے ہر قسم کے حالات دریافت کرسکتے ہیں۔ یعنی جب لڑکے کو غیر معمولی نکلیں نظر آئیں تو اس سے اپنے مطلب کے سوالات کریں۔ وہ صحیح جواب دیگا۔ اور مطلب پورا ہو جائے گا۔

ودیش میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے منتر

کسی خاص مقصد کے لئے دیش یا ودیش کے سفر میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے نیچے دئے گئے شری ہنومان منتر کی ایک مالا یا کم سے کم ۲۱ بار شری ہنومان مندر میں دیپ جلا کر عقید تمندی کے ساتھ جب کرنے سے آدمی اپنی خواہش میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ پاٹھ شروع اور ختم پر شری ہنومنکوچ کا بھی ایک بار پاٹھ کیا جاوے تو مکمل کامیابی ملتی ہے۔

منتر......

त्रैलोक्यं त्रातुकामं सकल भुविगितं राम दूतं नमामि ॥
अपराजित नमस्तेऽस्तु नमस्ते रामपूजितं ।
प्रस्थानं च करिष्यामि सिद्धिर्भवतु मे सदा ॥

دشمن پر فتح حاصل کرنے کے لئے

طریقہ۔ منگلوار کے دن بھوج پتر پر اشٹ گندھ کی سیاہی اور انار کی قلم سے لکھ کر، چاندی کے تعویز میں ڈال کر اپنے گلے یا بانہوں میں لگا لیں۔ دشمن پر فتح ہوگی۔ اور دشمن سے آزادی ملے گی۔

۲۴۲	۲۴۱	۲	۷
۶	۳	۲۴۶	۲۴۵
۲۴۸	۲۴۳	۸	۱
۴	۲۴۴	۲۴۴	۲۴۷

نوروز عالم افروز افق اہل یونان ۲۰ مارچ ۲۰۰۲ء

نوروز عالم یعنی دنی کے آغاز کا اول دن۔ دنیا کے مختلف مذاہب نے اپنی اپنی روایات کے مطابق نوروز کا ایک خاص دن مقرر کیا ہے۔ اہل ہندو وید شاستروں کے مطابق چیت شدی یکم تتھی سے برمھاجی نے (کائنات) دنیا کا آغاز تھا۔ اہل اسلام کو نوروز یکم محرم سے ہجری سن کا آغاز کیا جاتا ہے۔ اہل کرشچین (یوروپ) کا نوروز یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے۔

علم جیوتش کے مطابق آفتاب اپنے محور پر سیدھی رفتا سے بارہ راشیوں میں گردش کرتا ہوا ایک سال کے بعد پھر نقطہ اعتدال کے عین مشرق میں برج حمل (میکھ راشی) میں داخل ہوتا ہے۔ اسی روز سے سال کا نیا دن شروع ہوتا۔ اہل ہند نرائن بحساب کے مطابق یکم بیساکھ کہے جاتے ہیں۔ اہل یونان اور علم جفر کے ماہرین کیلئے یہ دن بڑا مبارک مانا جاتا ہے۔ یہ وقت عمل و تعویزات تیار کرنے کیلئے نہایت متبرک پُراثر اور پر تاثیر مانا جاتا ہے۔

تویل آفتاب عالمتاب پر نقطہ اعتدال

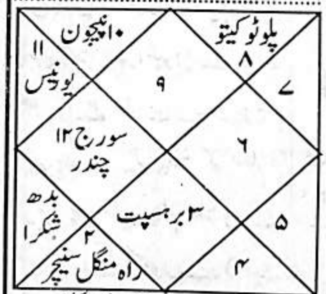
اہل یونان کے حساب سے تاثیرات کب ظہور کا داخلہ راس اس برس ۲۰ مارچ ۲۰۰۲ء بدھوار چھشٹی تتھی روہنی پچھتر کے وقت رات کے ۱۲ بجکر ۴۶ منٹ پر (بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم) کے مطابق برشچک لگن (عقرب) میں نقطہ اعتدال پر واقع ہوگا۔ بادشاہ سال عطارد یعنی بدھ مالک فلک دوئم، بندر کی سواری کئے ہوئے برچھا لئے ہوئے پوشاک برنگ سبز پہنے ہوئے۔ سر میں ہرے رنگ کی کلتی لگائے ہوئے ہوگا۔ عامل کو چاہئے کے بروقت تحویل اشنان وغیرہ کرتے صاف ستھرے کپڑے (خاص کر ہرے رنگ کے) پہن کر ایک علیحدہ کمرہ میں بیٹھ کر ایشور (خدا) کی بندگی اور اپنے ذاتی ایشٹ دیو کی عبادت کریں۔ عبادت کے وقت کمرے میں خوشبودار اگربتی دھوپ دیپک جلالیں اور مشرق کی جانب منہہ کر کے بیٹھ جائیں۔ پاس میں سبھی طرح کے موسمی پھل خاص کر ہرے رنگ کے پھل جیسے کیلے، امرود پپیتا، انگور، سنگترے، سیب وغیرہ اپنی حیثیت کے مطابق، ہرے رنگ کا کپڑا، چھوٹی الائچیاں، کشمش، پپیتا، بادام، مونگ کی دال کی ہرے رنگ کی برفی، مٹی کا ہرے رنگ کا طوطا، دودھ کشمش کے ساتھ بنائی ہوئی کھیر پوری وغیرہ کے ساتھ اپنے عزیز بندوں کو دعوت کھلانی چاہئے۔

بادشاہ عطارد (بدھ) فلک دوئم پر جو بندر کی سواری کئے ہوئے ایک ہاتھ

بادشاہ سال عطارد (بدھ) اہل یونان



بادشاہ سال زحل (سنیچر) اہل ہند



میں برچھی لئے ہرا لباس پہنے ہوئے سر پر شاندار ہرے رنگ کی کلغی پہنے ہوئے اور ایک ہاتھ میں رنگ برنگ پھولوں کی ٹہنی لئے ہوگا۔ اسکی خوراک انگور، کیلے، انار، امرود کشمش، اور ہرے رنگ کی مٹھائی ہوگی۔

عمل تحویل آفتاب۔ بھارتیہ اسٹینڈر ٹائم کے مطابق ۲۰ مارچ بدھوار کی رات ۱۱ بج کر ۲۲ منٹ سے آدھی رات ۱ بجکر ۴۳ منٹ کے درمیان مبارک وقت رہے گا۔ لیکن رات کا ۱۱ بجکر ۴۵ منٹ سے لے کر ۱۲ بجکر ۴۶ کے بیچ کا وقفہ خاص طور پر عملیات وغیرہ تیار کرنے کے لئے مبارک اور پُر تاثیر ہوگا۔ اس عرصہ میں عملیات اور تعویز تیار کرنا خدا کی عبادت کرنا اور خاص انوشٹھان کرنا وغیرہ بڑا پر تاثیر ہوتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ بروقت تحویل اشنان وغیرہ کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر خدا کی بندگی اور اپنے ایشٹ دیو کی عبادت کریں اگربتی یا دھوپ جلا کر مشرق کی جانب منہہ کر بیٹھ جائیں۔ اور چاند میں خدا (ایشور) کی چھایہ تصور کرتے ہوئے بھوج پتر یا چاندی یا تانبہ کی پلیٹ پر ذیل لکھے جنتر یا تعویز کو اپنی ضرورت کے مطابق کوئی سا جنتر، تعویز یا عمل موریا کی کلم اشت گندھ کی سیاہی سے لکھ کر اپنے پاس یا کسی پاک جگہ پر رکھیں۔ جب کسی خاص جگہ یا حاکم کے پاس جانا ہو تو اس جنتر / تعویز کو اپنے پاس رکھیں خدا (ایشور) کی مہربانی سے بہت سی دنیاوی مشکلات اور مجموں غم سے نجات اور راحت پائیں۔

اشٹ گندھ۔ سرخ چندن فید چند مشک کنور خس، اگر تگر، کیسر اور کشوری ان آٹھ چیزوں کا گنگا یا پاک جل میں گھولکر سیاہی تیار کر کے تعویز بنالیں۔

مفید اور کار آمد جنتر و منتر

اولاد کے لئے جنتر

۸	۲	۴	۲۳
۷	۳۷	۳۰	۷
۱	۹	۳۴	۳
۳۵	۳۵	۶	۴

اس جنتر کو نوروز کے دن گیہوں کی روٹی پر لکھ کر کالے کتے کو کھلادیں مالک چاہیگا تو آپکی مراد جلد پوری ہوگی۔ جب تک اولاد پیدا نہ ہو عبادت کرتے رہیں۔

دشمن پر فتح کے لئے جنتر

۴۲۲	۲۴۹	۲	۷
۶	۳	۲۴۶	۲۴۵
۲۴۸	۲۴۳	۸	۱
۴	۵	۲۴۴	۲۴۷

نوروز کی رات کو بھوج پتر پر اشٹ گندھ کی سیاہی اور انار کی قلم سے لکھ کر چاندی کے تعویز میں ڈالکر گلے یا بازو میں اپنی بیوی یا لڑکی سے بندوالیں۔

پردیشی کی واپسی کا جنتر

۱	۱۵	۸	۳۵
۱۳	۵	۵۲	۴
۱۳	۲۴	۱۳	۹
۶	۷۲	۲۵	۷۲

نوروز کے دن اس جنتر کو کیسر کی سیاہی بھوج پتر پر لکھ کر چاندی کے تعویز میں رکھ لیں اور اللہ کی عبادت کرنے کے بعد ۳۱ روز تک گائے کو گڑ سمیت چاپاتی کھلائیں۔

بیماری دور کرنے کا جنتر

۷۰	۷۷	۲	۷
۲	۳	۷۴	۷
۷۶	۷۱	۷	۱
۵	۵	۷۲	۱۵

اس جنتر کو بھوج پتر پر کیسر سے لکھ کر گوگل کی بدھونی دے کر مریض کے گلے میں باندھ دینے سے لاعلاج مرض جلد دور ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمودہ جنتر ہے۔

گرہوں کا داخلہ راشی، وکری - مارگی، طلوع-غروب سنہ ۲۰۰۲ء

سورج (Sun)

تاریخ	ماہ	راس	گھنٹہ/منٹ
۱۴	جنوری	مکر	۲۲/۱۱
۱۲	فروری	کنبھ	۲۱/۲۴
۱۴	مارچ	مین	۱۷/۲۱
۱۴	اپریل	میکھ	۴۹/۵
۱۴	مئی	برکھ	۴۱/۲۶
۱۵	جون	متھن	۱۳/۹
۱۶	جولائی	کرک	۰۳/۲۰
۱۶	اگست	سنگھ	۲۴/۲۸
۱۶	ستمبر	کنیا	۱۷/۲۸
۱۷	اکتوبر	تلا	۱۶/۱۶
۱۶	نومبر	برشچک	۰۵/۱۶
۱۶	دسمبر	دھن	۴۴/۶

منگل (Mars)

تاریخ	ماہ	راس	گھنٹہ/منٹ
۱۰	جنوری	مین	۱۳/۱۹
۲۱	فروری	میکھ	۱۴/۶
۴	اپریل	برکھ	۲۸/۲۴
۱۹	مئی	متھن	۱۵/۱۱
۴	جولائی	کرک	۱۱/۹
۲۰	اگست	سنگھ	۴۳/۵
۶	اکتوبر	کنیا	۱۷/۹
۲۲	نومبر	تلا	۴۰/۷
۷	جنوری سنہ ۲۰۰۳	برشچک	۲۲/۲۵

بدھ (Mercury)

تاریخ	ماہ	راس	گھنٹہ/منٹ
۱۹	جنوری	وکری	۱۷/۱۱
۹	فروری سے	مارگی	۲۶/۱۶
۷	مارچ	کنبھ	۳۲/۲۵
۲۶	مارچ	مین	۳/۱۳
۱۰	اپریل	میکھ	۳۴/۱۷
۲۶	اپریل	برکھ	۵۰/۵
۱۶	مئی	وکری	۵۴/۱۲
۹	جون	مارگی	۰۹/۷
۴	جولائی	متھن	۲۰/۵

بدھ (Mercury)

تاریخ	ماہ	راس	گھنٹہ/منٹ
۱۹	جولائی	کرک	۲۲/۷
۳	اگست	سنگھ	۰۷/۵
۲۲	اگست	کنیا	۱۹/۵
۱۵	ستمبر	وکری	۲۱/۱۱
۷	اکتوبر	مارگی	۱۷/۱۱
۲۸	اکتوبر	تلا	۰۶/۱۲
۱۵	نومبر	برشچک	۱۵/۲۰
۴	دسمبر	دھن	۱۳/۲۶
۲۶	دسمبر	مکر	۲/۷

برہسپت (Jupiter)

تاریخ	ماہ	راس	گھنٹہ/منٹ
۵	جولائی	کرک	۲۵/۱۲
۵	دسمبر	وکری	۵۰/۱۷

شکر (Venus)

تاریخ	ماہ	راس	گھنٹہ/منٹ
۱۴	جنوری	مکر	۲۶/۱۲
۷	فروری	کنبھ	۴۱/۹
۳	مارچ	مین	۲۲/۹
۲۷	مارچ	میکھ	۱۴/۱۳
۲۰	اپریل	برکھ	۰۵/۲۳
۱۵	مئی	متھن	۵۰/۱۶
۹	جون	کرک	۰۱/۲۱
۵	جولائی	سنگھ	۱۹/۱۷
۱	اگست	کنیا	۴۲/۱۹
۳۱	اگست	تلا	۱۳/۲۷
۱۱	اکتوبر	وکری	۴۷/۹
۲۱	نومبر	مارگی	۴۵/۱۲

سنیچر (Saturn)

سنیچر سال کے شروع سے برکھ راشی میں

تاریخ	ماہ	راس	گھنٹہ/منٹ
۲۳	جولائی	متھن	۸/۸
۱۱	اکتوبر سے	وکری	۳۳/۱۸

راہو (Rahu)

تاریخ ماہ راس گھنٹہ/منٹ

راہو (Rahu)

۱۶ فروری برکھ ۱۰/۲۵
سال کے آخر تک برکھ راشی میں ہی گردش کرے گا۔

کیتو (Ketu)

۱۶ فروری برشچک ۱۰/۲۵
سال کے آخر تک برشچک راشی میں ہی گردش کرے گا۔

یورینس (Uranus)

۲۸ جنوری کنبھ ۱۰/۱۴
سال کے آخر تک کنبھ راشی میں ہی گردش کرے گا۔

تاریخ	ماہ	راس	گھنٹہ/منٹ
۳	جون	وکری	۰۵/۱۳
۴	نومبر	مارگی	۵۸/۱۱

نیپچون (Neptune)

سارا سال مکر راشی میں ہی گردش کرے گا۔

تاریخ	ماہ	راس	گھنٹہ/منٹ
۱۳	مئی	وکری	۱۸/۱۰
۲۰	اکتوبر	مارگی	۰۵/۱۷

پلوٹو (Pluto)

سارا سال برشچک راشی میں ہی گردش کرے گا۔

تاریخ	ماہ	راس	گھنٹہ/منٹ
۲۱	مارچ	وکری	۵۱/۱۱
۲۶	اگست	مارگی	۱۸/۲۰

منگل

تاریخ	ماہ		گھنٹہ/منٹ
۱۷	جون	غروب پچھم	۴۵/۸
۳۰	ستمبر	طلوع پورب	۰۸/۲۸

گرہوں کا طلوع و غروب

بدھ

تاریخ	ماہ		گھنٹہ/منٹ
۲۱	جنوری	پچھم غروب	۳۹/۲۵
۲	فروری	طلوع پورب	۴۱/۲۲
۲۴	مارچ	غروب پورب	۳۵/۲۱
۱۹	اپریل	طلوع پچھم	۲۸/۱۵
۱۸	مئی	غروب پچھم	۵۰/۲۵
۵	جون	طلوع پورب	۴۲/۱۳
۹	جولائی	غروب پورب	۵۲/۲۱
۲	اگست	طلوع پچھم	۵۰/۱۷
۲۱	ستمبر	غروب پچھم	۳۰/۱۱
۴	اکتوبر	طلوع پورب	۱۶/۵۰
۲۵	اکتوبر	غروب "	۴/۱۸
۸	دسمبر	طلوع پچھم	۴/۵۰

برہسپت

تاریخ	ماہ		گھنٹہ/منٹ
۷	جولائی	غروب پچھم	۳۹/۸
یکم	اگست	طلوع پورب	۳۰/۹

شکر

تاریخ	ماہ		گھنٹہ/منٹ
۲۲	اکتوبر	غروب پچھم	۱۴/۱۱
۶	نومبر	طلوع پورب	۲۷/۱۵

سنیچر

تاریخ	ماہ		گھنٹہ/منٹ
۲۲	مئی	غروب پچھم	۲۵/۱۳
۲۷	جون	طلوع پورب	۲۵/۱۷

شنی ساڑھ ستی ڈھیہ اور پایہ وغیرہ کی تفصیل بابت ۲۰۰۲ء

سال ۲۰۰۲ء میں سنیچر ۲۲ جولائی، تک برکھ راشی میں گردش کرے گا۔ پھر ۲۳ جولائی، منگلوار کو صبح ۸ بج کر ۸ منٹ پر مرگشر پچھتر کے تیسرے (چرن) اور متھن راشی میں داخل ہوں گے۔ اس کے بعد ۱۱ اکتوبر کو وکری ہو کر ۸ جنوری (۲۰۰۳) سے ۱۱ اپریل تک پھر سے برکھ راشی میں ہی گردش کریگا۔ متھن راشی میں گردش کے دوران برکھ متھن و کرک راشی والے لوگ شنی کی ساڑھ ستی کے زیر اثر میں رہیں گے۔

ڈھیہ وچار۔ برشچک اور مین راشی والے کو شنی کی ڈھیہ کا برا اثر شروع ہوگا۔ شنی ساڑھ ستی کے زیر اثر گھریلو اور کاروباری پریشانیاں، مالی الجھنیں، خرچ زیادہ، مالی نقصان، بیماری سے جسم میں تکلیف، بنتے کاموں میں رُکاوٹ، دشمن کا ڈر وغیرہ نامبارک حادثہ ہونگے۔

شنی کی ڈھیہ کے زیر اثر گھریلو الجھنیں، نزدیکی رشتہ دار سے تکرار، خرچ اور مالی پریشانیاں، دماغی بیماری، دشمن کا خوف وغیرہ بنا رہے گا۔

شنی ساڑھ ستی کا اثر ہمیشہ نقصاندہ نہیں ہوتا۔ اگر کنڈلی میں شنی یوگ کارک (اچھی) حالت میں ہو اور کسی اوچ حالت والے گرہ کی زیر نظر میں اچھے گرہ کی دشا یا انتر دشا چل رہی ہو تو اس حالت شنی ساڑھ ستی یا ڈیہ کا خراب اثر بہت کم پڑے گا۔ اُلٹا بہت اچھا اثر بھی ہو سکتا ہے۔

پایہ کا خیال۔ سن ۲۰۰۲ء میں ۲۳ جولائی کو شنی دھن راشی کے وقت چندر متھن میں راشی تبدیل کرتا ہے۔ اسلئے میکھ وغیرہ راشیوں پر شنی کا پایہ تبدیلی اس طرح ہوگا :

میکھ، سنگھ، برشچک، راشی پر چاندی کا پایہ، مبارک برکھ، کنیا و مکر راشی کو لوہے کا پایہ، ناقص متھن تلا، و مین راشی کو تانبہ کا پایہ، کرک، دھن و کنبھ راشی کو سونے کا پایہ ملا جلا اثر دیگا۔ اس کو خیال میں رکھتے ہوئے میکھ وغیرہ بارہ راشیوں پر شنی کے گوچر اثرات کی تفصیل لکھ رہے ہیں۔

<u>میکھ</u>۔ راشی سے شنی تیسرے خانہ میں ہونے سے زمین جائیداد سواری وغیرہ سکھ حاصل ہوں گے۔ چاندی کا پایہ بھی مبارک ہے۔ دیش یا ودیش اور تعلقات سے فائدہ کا موقع فراہم ہوں گے۔

<u>برکھ</u>۔ شنی دوئم ساڑھ ستی کے اثر سے آمدنی کم خرچ زیادہ رہیں گے۔ گھریلو اور مالی پریشانیاں بڑھیں گی۔ نزدیکی رشتہ دار سے تکرار رہے۔ اس راشی پر لوہے کا پایہ نقصاندہ ہوگا۔

<u>متھن</u>۔ راشی کو لگن شنی ساڑھ ستی ہونے سے بہت مشکل اور جدوجہد حالات کا سامنا رہیگا۔ بنے کامون میں اڑچنیں اور رکاوٹیں ہوں۔ لیکن اس راشی پر تانبہ کا پایہ ہونے سے گزارے لائق آمدنی کے ذرائع بنتے رہیں گے۔

<u>کرک</u>۔ بارہویں خانہ شنی ساڑھ کی وجہ سے خرچ بڑھیں گے۔ گھریلو اور کاروباری الجھنیں زیادہ رہیں گے۔ بنتے کاموں میں رُکاوٹیں ہوں گی۔ بہت محنت کرنے پر بھی آمدنی و خرچ زیادہ۔ سونے کا پایہ ملا جلا اثر دیگا۔

<u>سنگھ</u>۔ راشی کو شنی گیارہویں خانہ میں ہونے سے اچانک دھن لابھ اور سکھ کے ذرائع حاصل ہوں گے۔ کچھ بگڑے کام بنیں گے۔ اس راشی پر چاندی کا پایہ بھی مبارک اور فائدہ مند ہوگا۔

<u>کنیا</u>۔ راشی کو شنی دسواں خانہ میں ہونے سے ملا جلا اثر ہوں گے۔ دھن لابھ میں کمی لیکن خرچ بہت زیادہ رہیں گے۔ اس راشی کو لوہے کا پایہ ہونے سے ذہنی تناؤ، دھن نقصان، صحت میں خرابی اور پوشیدہ فکر رہیں گی۔

<u>تلا</u>۔ راشی کو شنی نواں خانہ ہونے سے بنتے کاموں میں اڑچنیں اور رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔ آمدنی کے ذرائع ہوں گے لیکن خرچ بہت زیادہ ہوں گے۔ کاروبار میں جدوجہد زیادہ ہوگا۔ لیکن اس راشی کو سنی کا پایہ تانبہ ہونے سے گزارے لائق دھن حاصل ہوں گے۔

<u>برشچک</u>۔ برشچک راشی میں شنی آٹھویں خانہ میں ہونے سے شنی اور ڈھیہ کا پھل ناقص ہوگا۔ کاروبار اور دھن لابھ میں رُکاوٹیں، جسم میں تکلیف پوشیدہ فکر اور نزدیکی رشتہ دار سے من مٹاؤ ہو۔ اس راشی کو شنی کا پایہ چاندی ہونے سے پہلے نصف حصہ میں سواری وغیرہ کا سکھ حاصل ہوگا۔

<u>مکر</u>۔ مکر راشی کو چھٹے خانہ ہونے سے بڑی محنت کے بعد دھن لابھ اور سواری، عورت اور اولاد وغیرہ کا سکھ حاصل ہوگی۔ لیکن شنی کا پایہ لوہا ہونے سے جسم میں تکلیف، دماغی تناؤ، چوٹ وغیرہ کا ڈر ہوگا۔

<u>کنبھ</u>۔ پانچویں خانہ میں ہونے شنی پوجیہ رہے گا۔ مالی پریشانیاں، علم اور اولاد سے متعلق فکر، آمدنی کم خرچ زیادہ رہیں گے۔ شنی کا پایہ سونا ہونے بہت مشکل کے بعد ہی گزارے لائق آمدنی بنیں گے۔

<u>مین</u>۔ شنی چوتھے خانہ میں ہونے سے ڈھیہ کا اثر بھی ہونے سے نزدیکی رشتہ دار سے من مٹاؤ، بنتے کاموں میں رکاوٹیں اور دیری ہو۔ لیکن پایہ تانبہ ہونے ہونے سے اچانک دھن لابھ حاصل ہوں گے۔

شنی ساڑھ ستی، ڈھیہ و پایہ کے ناقص اثر کے شانتی کے لئے ۲۳ ہزار کی تعداد میں جپ کرنا اس کے بعد ۱۰ فیصدی اعداد میں کسی پنڈت جی سے ہون کروانا مبارک ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سنیچر کا برت رکھنا، اڑد (ماش) سابت دھان، کالے کپڑے لوہے اور تیل کے متعلق اشیا کا دان کرنا، شری شو شنکر و ہنومان چالیسہ کا پاٹھی کرنا، نیلم کا نگ دھارن کرنا اور شنی استوتر کا پاٹھ کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

شنی کا بیج منتر۔ اوم پرانگ پرینگ پرونگ سیہ شنیہ نمہ۔

شنی کا ویدک منتر۔ اوم شنو دیوی رھبشٹائے، آپو بھونتو پیتائے شیو بھیہ ونتو ... اوم سنیچرائے نمہ

برہسپت کا گوچر پھلادیش ۲۰۰۲ء

۴ جولائی ۲۰۰۲ء تک برہسپت متھن راشی میں ہی گردش کرے گا۔ اسکے بعد ۵ جولائی شکروار ۱۲ بجکر ۲۵ منٹ پر اپنی گردش سے کرک راشی (اوچ) میں داخل ہوگا۔ برہسپتی ۷ جولائی سے ہی غروب ہوکر ۱۱ اگست کو طلوع ہوگا۔ ۵ دسمبر کو کرک میں ہی وکری ہوگا اور سال کے آخر تک وکری حالات میں ہی کرک راشی میں گردش کریگا۔ خیال رہے برہسپتی وکری غروب ہونے سے لوگوں میں دُکھ تکلیف اور مہنگائی سے پریشانیاں بڑھتی ہیں۔ کہیں تختہ پلٹا اور خوف لگا رہیگا۔

برہسپت گرہ کے ناقص اثر کو دور کرنے کے ویروار کو برت رکھنا پکھراج دھارن کرنا، میٹھے چاول اور پیلے کپڑے کا دان چنے کی دال کانسہ کی کٹوری، شکر کیلے لڈو وغیرہ کا دان اور برہسپت کا بیج منتر جاپ ۱۹ ہزار کی تعداد میں کرنا مبارک ہوگا۔ برہسپت کا بیج منتر۔

اوم گرام گریم گروم سیہ گورے نمہ۔

راہو کیتو گرہوں کا گوچر پھل ۲۰۰۲ء

۱۶ فروری ۲۰۰۲ء کو سنیچر کی آدھی رات کو ۴۴/۵۵ پر راہو برکھ راشی میں اور کیتو برشچک راشی میں داخل ہونگے۔ ناظرین کی سہولت کے لئے ان کے اثرات لکھ رہے ہیں۔

راہو کے ناقص اثر دور کرنے کیلئے تِل، تیل، بھورے رنگ کا کپڑا، کمبل، ناریل، ست ناجا، سپت دھانیہ کالے پھول، لوہے کا برتن دان اور پرندوں کو باجرا وغیرہ ڈالنا مبارک۔

اپائے کرنے سے پہلے اپنی جنم پتری کسی یوگ جیوتشی کو دکھا لینی چاہئے۔ راہو کے بیج منتر۔ اوم بھرام بھریم بھروم سیہ راہوے نمہ منتر کا ۷ ہزار کی تعداد میں جاپ کرنا چاہے۔

کیتو کی شانتی کیلئے اوم سرام سریم سروم سیہ کیتوے نمہ۔ جنتر کا ۱۷ ہزار کی تعداد میں جپ شری گنیشا شوکر کا پاٹھ سپت دھانیہ لوہے کا چاکو، رنگدار، تیل، تانبہ کا برتن وغیرہ کا دان کریں۔ دیگر شانتی کے لئے جنم پتری سے مشورہ کریں۔

خیر اندیش۔ پنڈت پنالا جیوتشی

برہسپت کا برکھ راشی میں گوچر پھل ۴ جولائی ۲۰۰۲ء تک

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
اچانک دھن لابھ سکھ کے ذرائع بڑھیں	گھریلو کاروبار میں الجھنیں	دھن لابھ ترقی ہو	گھریلو تناؤ خرچ بڑھیں	گھریلو خوشی مالی فائدہ ہوگا	مالی نقصان دماغی تناؤ بڑھیگا	گھریلو الجھن کسی سے ملاقات ہو۔	آمدنی میں کمی فضول خرچی بڑھے گی	اچانک مالی فائیدہ ہو	مالی پریشانی گھریلو الجھنیں بڑھیں	کوئی مبارک کام انجام ہوسکے	آمدنی و خرچ بڑھیں کوئی بگڑا کام بنیگا

برہسپت کا کرک راشی میں گوچر پھل ۵ جولائی سے دسمبر ۲۰۰۲ء

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
آمدن کم خرچ زیادہ کنبہ میں کلیش اور تناؤ رہے	تناؤ کے باوجود دوڑ دھوپ بڑھنے کی گذارے لائق آمدن ہو	دھن لابھ اور ترقی کے موقع ملیں سواری وغیرہ کے سکھ ملیں گے	آرام کم و جدوجہد زیادہ ہوگی فضول خرچی بڑھے گھریلو الجھنیں بڑھیں	فضول دوڑ دھوپ بڑھیں کسی عزیز سے من مٹاؤ ہو۔	اچانک دھن لابھ ترقی کے موقعہ ملیں دھارمک کاموں میں دلچسپی بڑھے	آمدن کم اور خرچ زیادہ ہو۔ کسی سے دھوکہ ملنے کے امکان ہیں	کنبہ میں کوئی مبارک کام منعقد ہوگا دھن پراپتی اور ترقی کے موقع ملیں گے	جسم کو تکلیف دھن کے متعلق دیگر پریشانیاں اور گھریلو الجھنیں بڑھیں	خاص محنت کرنے پر ہی دھن کا فائدہ ترقی کے موقع حاصل ہو کشمکش بڑھے	بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہو جسم کو تکلیف بیماری اخراجات زیادہ ہو	آمدن کم اور خرچ زیادہ ہوسکے گھریلو اور کاروباری الجھنیں بڑھیں گی

راہو کا برکھ راشی میں گوچر پھل ۲۰۰۲ء (۱۶ فروری سے سال آخر تک)

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
آمدنی کم اور خرچ زیادہ فضول دوڑ دھوپ دوست سے تناؤ	منصوبوں میں کامیابی کسی عزیز دوست سے ملاقات ہو۔	بہت زیادہ مشقت کے بعد گذارے لائق روزی حاصل ملے	کاروبار میں دھن کا نقصان نزدیکی لوگوں سے ٹکرا ہوگا	بہت زیادہ محنت کرنے پر بھی آمدنی میں اضافہ نہیں	خاص کوشش کرنے سے سوچی ہوئی اسکیموں میں کامیابی	کسی عزیز کی مدد سے بگڑا کام بنے سواری کا سکھ حاصل ہو	کوشش کرنے پر گذارے لائق روزی حاصل ہو	گھریلو کاروباری الجھنوں میں اضافہ بنے کام بگڑیں گے	سواری سکھ ملے کسی نزدیکی دوست کے ساتھ تکرار	آمدنی کے ذرائع میں اضافہ ہو کوئی بگڑا کام انجام ہوگا	کاروبار میں محنت کرنے پر بھی آمدنی کم گھریلو الجھنیں

کیتو کا برشچک راشی میں اچھا بُرا پھل ۲۰۰۲ء (۱۶ فروری سے سال کے آخر تک)

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گھر میں کوئی مبارک کام ہو خرچ میں زیادتی	جسم کو تکلیف کسی عزیز کی طرف سے دھوکہ ملے	دھن کا نقصان اور گھریلو فکریں زیادہ ہوں گے	پریوار کی طرف سے فکر رہے کاموں میں رکاوٹ	کافی کوشش کے بعد گذارے لائق روزی ملے	دھن لابھ مدھم کسی عزیز کے ساتھ تکرار	گھریلو کلیش کی وجہ سے پریشانی آمدنی کم اور خرچ زیادہ	جدوجہد کے بعد دلی مراد حاصل ہوں کامیابی ملے	بہت کوشش کرنے پر بھی لابھ کم اور خرچ زیادہ ہو	کاروبار میں رکاوٹیں دھن کی تنگی اور پریشانی رہے	آمدنی کم اور فضول خرچی میں اضافہ پریشانیاں بڑھیں	بہت کشمکش کے بعد سکھ کے ذرائع میں اضافہ

گوچر گرہوں کی بناپر گرہوں کی آسمانی کونسل اور دیگر اہم پیشنگوئیاں ۲۰۰۲ء

- نیا منتھ نام کا سمت ہونے سے زیادہ تر لوگ عیش پرست، بھوگی، لالچی، غصیلے، دنیاوی خوشحالی ہونے پر بھی مطلب پرست سنگ دل ہونگے۔
- برس کے راجہ اور منتری کے دونوں عہدوں کر مور گرہ سنیچر کو حاصل ہونے سے ملک میں چوری ٹھگی، لوٹ مار، بھرشٹاچار فرقہ پرستی اور دہشت گردی کی وارداتیں زیادہ ہوں گی۔ ملک میں توڑ پھوڑ، اُبدرو، سیاسی غیر یقینی، تشدد کے واقعات زیادہ ہونگے۔ لیڈر لوگ من مانا برتاؤ کرینگے۔ دکنی پوربی ایشیا میں جنگ کے بادل منڈرائیں گے۔ افغانستان، پاکستان وغیرہ اسلامی ممالک کیلئے آئندہ سال خاص ناقص ثابت ہوگا۔ امریکی حملوں کے زیر اثر لاکھوں لوگوں کا بھاگیہ متاثر ہوگا۔
- پاکستان میں بھی فرقہ وارانہ دنگے، فسادات اور دھماکہ خیز حادثات زیادہ برپا ہونگے۔ جنرل مشرف کی گرہ دشا کے مطابق آئندہ برس اسکے لئے سیاسی خطروں سے بھرا ہوگا۔ امریکی حملوں کے زیر اثر طالبان کو ہرا کر نئی حکومت وجود میں آئیگی۔
- سال کے شروع میں ہی ماگھ ماہ میں پانچ منگلوار اور کھپر یوگ ہونے سے پاکستان اور بھارت میں دہشت گردی تشدد کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔ کہیں۔ چھتر بھنگ (سیاسی تبدیلیاں) جنگ اور سیاسی ٹکراؤ ہونگے۔ لیکن گرہ چال کے مطابق عالمی جنگ کے ابھی کوئی امکان نہیں۔
- ۲۸ اپریل سے ۲۶ مئی کے درمیان پانچ سنیچر اور ۱۵ اتوار آجانے سے موجودہ گدی نشیں مرکزی حکومت کے لئے آگے امتحان کا عرصہ ہوگا۔
- ۲۳ ر جولائی سے سنیچر متھن راشی میں داخل ہونے سے بھارت پاکستان، افغانستان، امریکہ، فلسطین وغیرہ ممالک کے لئے چنوتیوں سے بھرا عرصہ ہوگا۔ کہیں سیاسی تبدیلیاں ہونگی۔ لڑائی کا خوف، سیلاب، ہوائی حادثے اور دیگر قدرتی آفات سے مزید نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔
- کھپر یوگ۔ ۱۶ نومبر سے ۱۴ جنوری ۲۰۰۳ء کے درمیان پھر کھپر یوگ بن جانے سے بھارت سرکار کی سیاسی ماحول خراب ہوگا۔ دیگر سماجی مسائل اور اقتصادی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ روزمرہ کی چیزوں میں زبردست تیزی ہونے سے عام لوگ دکھی اور پریشان ہونگے۔
- پیٹرولیم، ڈیزل اور دوسرے تیل پیدا رتھ اور دیگر عام لوگوں کی ضروری اشیاء کی قیمتوں میں زبردست تیزی سے عام لوگوں میں گہری تشویش پھیلے گی۔ ودھان سبھا کے انتخاب میں کچھ صوبوں میں بھاجپا کے وقار کو گہرہ دھکہ لگے گا۔ کانگریس کی پوزیشن بہتر ہوگی۔

علم نجومی یعنی جیوتش شاستر کا روحانی علم کے ساتھ گہرہ تعلق ہوتا ہے۔ مگر اس گہرے علم کا اظہار سبھی انسانوں یکساں نہیں ہوتا ہے۔ روحانی قوت حاصل کئے ہوئے پراچین مہاتماؤں نے انسانی بھلائی کے خیال سے متاثر ہوکر علم جیوتش (نجومی) کا آغاز کیا تھا۔ آج سے ہزاروں برس پہلے جب آجکل جیسی سائنسی معلومات کی ایجاد نہیں ہوئی تھی۔ تبھی ہمارے رشیوں نے "یاپندے سا برہمانڈے" کے اصول کو خیال میں رکھتے ہوئے اپنی روحانی نظر سے سور منڈل اور گرہوں کے اثرات کے بارے میں گہری معلومات کرلی تھی۔ گرہوں کے اثرات کے ذریعہ ہی انسان کے اچھے بُرے کرموں (کاموں) کے پھل حاصل ہوتے ہیں۔

پرماتما کی عظیم عنایت سے "مفید عالم جنتری" کو شائع ہوتے ہوئے آئندہ برس کی جنتری کو ۷۲ سال ہو جائیں گے۔ اس جنتری کے رہنمائی بانی مشہور عالم پنڈت دیوی دیال (لاہور والے) سے لیکر آج تک کے عرصہ میں ہماری جنتری اور دوسری اشاعتوں کو جو ملکی اور غیرہ ملکی شہرت حاصل ہوئی ہے۔ وہ اس جنتری اور دوسری اشاعتوں کو جو ملکی اور غیر ملکی شہرت حاصل ہوئی۔ وہ اس جنتری کے قدر دانوں سے پوشیدہ نہیں۔ مفید عالم جنتری ہندی، اردو پنجابی وغیرہ اشاعتوں کی عالمگیر شہرت کو دیکھ کر کچھ حاسد اور لالچی پبلشرز جنتری سے ملتا جلتا ٹائٹل رکھ اور ہمارے میٹر کو کانٹ چھانٹ کر چھاپ رہے ہیں۔ اس طرح سے مفید عالم جنتری کے شائقین کو دھوکہ دیتے ہیں۔ ہم لوگوں کو خبردار کرتے ہیں کہ جنتری کے سرورق پر مصنف پنڈت پنالال جیوتشی کا نام اور فوٹو ضرور دیکھ لیا کریں۔

ایشور کی مہربانی سے اور گزشتہ سالوں کی بہت سے ہماری پیشنگوئیاں جو کہ پنچانگ اور مفید عالم جنتری ہندی پنجابی میں شائع ہوئی تھیں۔ ہو بہو درست اور ثابت ہوتی آئی ہیں۔ مثال کے طور پر بھارت کا آزاد ہونا۔ بنگلہ دیش کی صورت میں پاکستان کی تقسیم ہونا۔ کانگرس (آئی) کی ہار۔ جنتا پارٹی کا وجود میں آنا اور پھر اس کا ٹوٹنا۔ کانگرس پارٹی کا دوبارہ اقتدار میں آنا۔ وزیر اعظم شریمتی اندرا گاندھی کی اچانک موت۔ ۱۹۸۸ کی جنتری صفحہ نمبر ۲۳ کالم جمبر ۲ پاکستان کے صدر مملکت ضیاء الحق کی موت اور سابق وزیر اعظم رجیو گاندھی کی وفات وغیرہ (۱۹۹۴ کی جنتری صفحہ ۲۱ پر) بھارتیہ جنتا پارٹی کی ایک نمایاں پارٹی کے طور پر ابھر کر آنا اور مرکز میں مختلف پارٹیوں کا ایک گٹھ بدھن سرکار بنا (صفحہ ۱۹) سال ۱۹۹۵ء میں مرکزی سرکار کا سیاسی ماحول غیر یقینی بنے رہنے۔ پاکستان میں بے نظیر حکومت کو ٹوٹنا وغیرہ۔ (صفحہ ۲۳۔۲۲) ۱۹۹۸ کے جنتری کے صفحہ ۲۰ پر مورچہ سرکار کے ٹوٹنے کے متعلق پیشن گوئی کی بابت اور ۱۹۹۹ کی جنتری صفحہ ۲۱/ ۲۲ پر بھاجپا گٹھ بندھن حکومت کا جون ۱۹۹۹ سے پہلے پہلے ٹوٹنا اور نصف حصہ کے آخر میں بھارت اور پاکستان کی سرحدوں پر بردست گولہ باری اور جنگ کی خبریں ملنا (جیسا کشمیر کارگل میں لڑائی ہونا) اور اس وقت کے پاکستانی وزیر اعظم نواز شریف کی حکومت کا گرنا وغیرہ اور ۲۰۰۰ کی جنتری صفحہ ۱۹ اور ۲۰۰۱ء کی جنتری صفحہ ۲۳۔۲۴ پر پڑھیں راجہ چندر اور شکر کی وجہ لوگوں میں عیش عشرت کی چیزوں کی جانب خاص جھکاؤ رہے گا۔ پیٹرول، ڈیزل، تیل وغیرہ کی قیمتوں میں زبردست تیزی، بہار اڑیسہ، اتر پردیش وغیرہ صوبوں میں سیلاب وغیرہ قدرتی آفات سے زبردست نقصانات ہونا۔ پردھان منتری شری اٹل بہاری کی صحت کا خراب اور جموں کشمیر میں دہشت گردی وارداتوں میں اضافہ ہونا صفحہ ۲۶۔۲۷ ۲۰۰۱ء کی جنتری صاف طور پر ملاحظہ فرمائیں۔ جو کہ علم جیوتش میں سچائی کی خود بخود ثبوت ہیں۔

سمت ۲۰۵۹ (2002-03) میں گرہوں کی آکاشی کونسل اور بھوکھ پھل

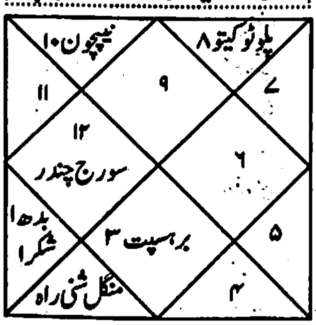
بکرمی سمت ۲۰۵۹ (2002-03) میں گرہوں کی آکاشی کونسل کے دس عہدوں میں سے چھ عہدے کمزور (ناقص) گرہوں اور باقی کے چار عہدے شبھ (نیک) گرہوں کو حاصل ہوئے ہیں۔ راجہ، وزیر اور برکھ کے عہدے سنیچر گرہ کو حاصل ہوئے ہیں۔ فصلوں اور دھاتوں کے عہدہ منگل کو، فوج اور پھلوں کے عہدے وشکر گرہ کو، برہسپت کو رسدار پدار تھ، سورج کو دھان کا اور چندرماں کو کوش (دھن دولت) کا عہدہ حاصل ہوا ہے۔ گرہوں کے موجودہ بٹوارے کے زیر اثر بھارت، پاکستان، افغانستان، سمیت دنیا کے بہت سے ملکوں کے سیاسی اور سماجی ماحول غیر یقینی ٹکراؤ اور تناؤ بڑھیگا۔ اناج دھان چاول بجلی، پینے کا پانی اور دیگر روزمرہ کی چیزوں میں قلت اور انکے نرخوں میں تیزی آئیگی۔ عام لوگ دکھی اور پریشان کن ہونگے۔

راجہ اور منتری کے دونوں عہدے سنیچر گرہ کو ملنے سے ترقی یافتہ ممالک میں راجنیک غیر یقینی کے حالات ٹکراؤ، اپدرو توڑ پھوڑ اور دہشت گردی کی وارداتیں اور بھرشٹاچار چوری ٹھگی۔ اور بے ایمانی کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔ بھارت، پاکستان افغانستان میں دہشت گردی کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔ سیاسی لیڈر خود مختار اور من مانی کرینگے۔ سرحدوں پر لڑائی کے بادل منڈراتے رہیں گے۔ من متھ نام کا نیا سمت ہونے سے زیادہ تر لوگ عیش پرست، بھوگی، جنسی، لالچی، اپنے فرض میں کوتاہی برتنے والے اور بہت سی پیچیدہ بیماریوں سے دکھی ہونگے۔ دولت کا مالک چندرماں ہونے سے زیادہ تر لوگ عیش پرستی میں رہنے والے۔ موقعہ پرست مطلب پرست ہونگے۔ خوشبودار تیل اور دوسرے تیل، رسدار چیزون سجاوٹ خوبصورتی اور ڈیزائننگ کے متعلق اشیاء کے بیوپار میں خاص فائدہ ہوگا۔ فصلوں کا مالک منگل اور غلہ کا مالک سورج ہونے سے معقول بارش کی کمی رہے گی۔ جسکے زیر اثر (گندم دھان) اناج وغیرہ روزمرہ کی چیزوں کی پیداوار نسبتاً لوہا، چاندی، سونا، وغیرہ دھاتوں کے نرخوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

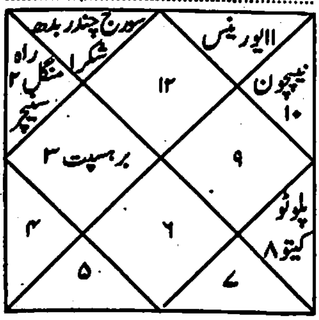
داخلہ سال اور جگت لگن کنڈلی اور دنیا کے حالات

نئے بکرمی سمت کا داخلہ ۱۲ ۱۱اپریل ۲۰۰۲ شکروار اور سنیچروار کی درمیانی رات کو ۱۲ بجکر ۵۲ منٹ پر ریوتی نکشتر اور ویدھرتی یوگ کے ساتویں خانہ (غیر ملکی تعلقات کا گھر) میں متھن راشی میں مقیم ہے۔ اور لگن بھاؤ کو اپنی خود کی راشی (دھن) کو ساتویں نظر سے دیکھ رہا ہے۔ چھٹہ خانہ میں منگل سنیچر کا یوگ (تعلق) اچھا نہیں۔ ان گرہوں کے زیر اثر دنیا کے بہت سے ترقی یافتہ اور ترقی کردہ ملکوں میں دہشت گردی اور حادثہ کن وارداتیں ہونگی۔ خاص کر برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، برشچک و مکر راشی والے ممالک اور انہیں راش والے شہروں میں خاص تشدد کن واقعات ہونگے۔ الجیریا، سوڈان، سیریا، سعودی عرب، فلسطین، افغانستان، پاکستان، بھارت وغیرہ دکنی ایشیا کے ممالک خاص طور پر زیر اثر رہیں گے۔ افغانستان میں امریکی حملوں کے بعد نئی حکومت کا آغاز ہوگا۔ افغانستان کے علاوہ کچھ اور ملکوں کی سرحدوں پر بھی امریکہ کے فوجی بیڑے جنگ کا ماحول قائم رکھیں گے۔ شاستر کے مطابق دھن لگن میں برش کا داخلہ ہو تو موسم برکھا میں بہار، اڑیسہ، مدھیہ بھارت میں بھاری بارش کی وجہ سے سیلاب وغیرہ قدرتی آفات آنے کا اندیشہ ہوگا۔

کنڈلی داخلہ نیا سال ۵۳/۴۶ گھڑی پل



جگت لگن کنڈلی ۵۹/۱۷ گھڑی پل



جگت لگن کنڈلی اور دنیا کے حالات

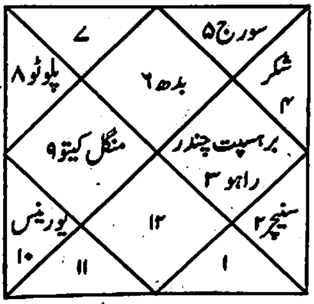
چیت شدی یکم مطابق ۱۳ اپریل سنیچروار بھرنی نکشتر کے وقت ۵۹ گھڑی ۱۷ پل (۱۴ اپریل کی صبح ۵ بجکر ۴۹ منٹ) پر جگت لگن کنڈلی میں لگن میں داخل ہوگی۔ لگن کا مالک برہسپت اس کنڈلی میں بھی دشمن کی راشی متھن میں ہے۔ دھن دولت اور بھاگیہ کا مالک منگل تیسرے خانہ میں سنیچر راہو وغیرہ مخالف گرہوں کے ساتھ پڑا ہے۔ گرہ چال کے مطابق دنیا کے بہت سے ممالک دہشت گرد واقعات کی لپیٹ میں آجائیں گے۔ دہشت گرد اسلامی جہاد کی آڑ میں اپنے تشدد کا اثر تمام دنیا میں پھیلانے کی کوشش کریں گے مگر کامیاب نہیں ہونگے۔ میکھ، برکھ، متھن، کرک، کنیا، اور مکر راشیوں کے زیر اثر والے ممالک میں حیرت انگیز واقعات منعقد ہونگے۔ افغانستان اور پاکستان میں سیاسی حالات میں زبردست اُلٹ پھیر ہونگے۔ افغانستان میں نئی حکومت (شالی گٹھ بندھن) ابھر کر آئے گی۔ جگ لگن کنڈلی میں منگل اور سال کا بادشاہ وزیر سنیچر اکٹھے ہونے افغانستان، پاکستان بھارت سمیت دنیا کے بہت سے ملکوں سے دہشت گردی کے واقعات اور سیاسی واندرونی حالت اتھل پتھل والے اور غیر یقینی بنے رہیں گے۔

دنیا کی راجنیتی میں نیا موڑ

امریکہ پر دہشت گردوں کا خطرناک جارحانہ حملہ

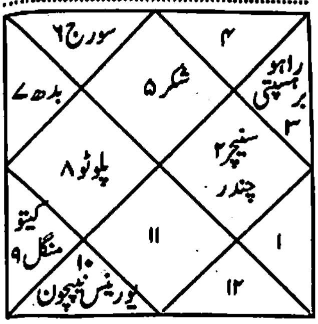
امریکہ کے اہم شہروں نیویارک، واشنگٹن کے عظیم عمارتوں پر دہشت گردگٹوں کا خطرناک پہلا حملہ ۱۱ر ستمبر منگلوار کو امریکن اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق صبح ۸ بجکر ۴۲ پر ہوا اس وقت بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ۱۱ ستمبر کی شام کے ۶ بجکر ۱۲ منٹ تھے اور کنیا لگن طلوع تھا۔ خیال رہے مسلم ممالک کا بھی کنیا لگن ہی عروج میں تھا۔ اور حملہ کے وقت متھن کا نوتش تھا جو کہ امریکہ کی زیر اثر راشی بھی ہے۔ اس دہشت گردی خطرناک حادثہ میں تقریباً ۱۰ ہزار بد قسمت لوگ ہلاک ہوئے۔ حادثہ کے وقت کنیا لگن طلوع تھا۔ لگن کا مالک بدھ لگن میں ہی منعقد ہے۔

۱۱ ستمبر نیویارک حملہ کے وقت کی کنڈلی



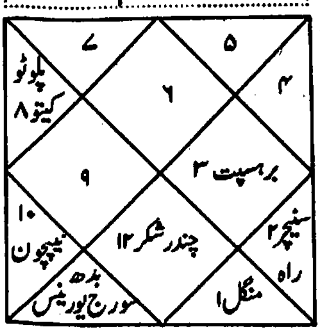
خانہ دشم میں امریکہ کی زیر اثر راشی متھن پر نیویارک کی راشی (کرک) کا سوامی (مالک) چندرماں راہو کے ساتھ پڑا ہوا ہے۔ جبکہ چوتھے خانہ میں دھن (اگنی) راشی پر منگل اور کیتو کا تعلق (دونوں اگنی راشی ۹ بنا ہوا ہے۔ منگل ناقص نظروں سے متھن اور کرک (نیویارک) دونوں راشیوں کو دیکھ رہا ہے۔ دسواں خانہ آکاش کا خانہ بھی مانا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے امریکہ بلندی والے مقاموں کو ہوائی بموں جیسے دھماکوں سے اڑانے کی جارحانہ کوششیں کی گئیں۔ پانچویں گھر میں یورینس ہونا اور ۵ ویں گھر کا مالک سنیچر نویں خانہ میں بیٹھ کر کرک راشی (نیویارک) کو دیکھ رہا ہے۔ گرہوں کی موجودہ پوزیشن کے مطابق حملہ کرنے والے امریکہ اور انسانیت سے گہری رنجش اور دشمن رکھنے والے ہوں گے۔ اور ان گرہوں کے اثرات سے تمام دنیا پر وسیع طور پر ہونگے۔ دنیا کے مختلف ممالک کے درمیان نئے گٹھ جوڑ بنیں گے۔ اسکے بدلے میں امریکی حملوں کا دور شروع ہو چکا ہے۔ جو کہ (سات) اکتوبر ۲۰۰۱ سوموار کی صبح بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق صبح ۴ بجکر ۵۰ منٹ سے شروع ہو چکا ہے۔ گرہ چال کے مطابق اس وقت سنگھ لگن تھا۔ اس لگن کنڈلی میں اگنی راشی کا لگن طلوع ہوا ہے۔ اور پانچویں خانہ میں منگل، کیتو کا تعلق بنا ہوا ہے۔ کنڈلی میں گرہوں کے زیر اثر یہ جنگ ابھی زیادہ دونوں تک چلے گی یعنی اسکے اثرات آنے والے وقت میں برسوں تک رہیں گے۔ مگر گرہ چال کے مطابق موجودہ جنگ کا زور ۱۷ اکتوبر تک زیادہ رہے گا۔ افغانستان کی طالبان حکومت کو آخر کار شکست کھانی پڑے گی۔ افغانستان میں مشرقی گٹھ بندھن کی نئی حکومت وجود میں آئے گی۔ دنیا کے بہت سے ملک افغانستان پر امریکہ برطانیہ کے حموں کے متعلق مزید مظاہرے منعقد ہونگے۔ آگ زنی، دہشگردی اور قاتلانہ تشدد کن وارداتیں اور زیادہ بھڑکیں گی۔ امریکی باشندوں کے بھی نقصان ہونگے۔

۷ر اکتوبر صبح ۴/۵۰
کنڈلی افغانستان پر حملہ کے وقت



اسلامی ممالک کی سالانہ کنڈلی اور گوچر گرہ پھل ۱۴۲۳ ہجری

برکش کنڈلی مسلم ممالک

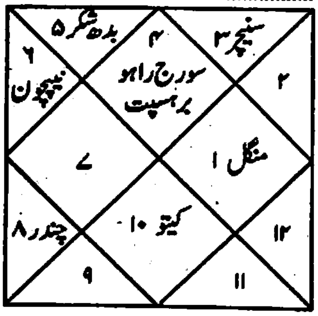


اسلامی فرمان کے مطابق یکم محرم ۱۴۲۳ (یعنی ۱۶ مارچ ۲۰۰۲ء) سنیچر وار نئے ہجری سن ۱۴۲۳ھ کا آغاز ہوگا۔ جس کے مطابق مسلم ممالک کے حساب سے آئندہ سال کا بادشاہ سنیچر گرہ ہی ہوگا۔ جبکہ ہندوستان کے علم نجوم کے مطابق بھی راجہ اور وزارت کے حقوق سنیچر گرہ کو ہی حاصل ہوئے ہیں۔ اسلامی مذہب مطابق زائچہ سال میں کنیا (سنبلہ) برج (راشی) کا طلوع ہوا ہے۔ لگن کا مالک بدھ (جو کہ پاکستان افغانستان عراق وغیرہ مسلم ممالک کی راشیوں کا بھی مالک ہے۔ وہ چھٹے خانہ میں سورج کے ہمراہ پڑا ہوا ہے اور اس پر برہسپت اور سنیچر دونوں گرہوں کی دشمنانہ نظریں پڑ رہی ہیں۔ گرہوں کی موجودہ پوزیشن کے مطابق افغانستان پاکستان سیریا، سوڈان وغیرہ مسلم ملکوں کو گہرے راجنیتک، سماجی اور اقتصادی چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ افغانستان میں امریکی حملوں کے بعد نئی حکومت ابھر

کر آئیگی۔ بھارت، پاکستان، افغانستان وغیرہ مسلم آبادی والے ملکوں میں تشدد اور دہشت گردی کے واقعات بڑھیں گے۔ جہاد کے نام پر کچھ اسلامی ممالک اکٹھے ہونگے۔ اور امریکی ہوائی حملوں کی زبردست مذمت کریں گے۔ اور افغانستان پر حملہ اسلام پر حملہ قرار دینگے۔ مگر آنے والا وقت یہ واضح کردے گا کہ افغانستانی لوگوں کی بربادی کے لئے خود طالبان اور انکی غلط پالیسیاں تھیں۔ افغانستان، پاکستان وغیرہ اسلامی ملکوں کے لئے آئندہ برس جدوجہد بھرا ہوگا۔ اور تمام دنیا کا مرکز افغانستان ہی بنا رہے گا۔ امریکی حملوں کے بعد طالبان کی فوج کو بھاری شکست کا سامنا کرنا پڑیگا۔ اور افغانستان میں نئی جنوبی گٹھ بندھن سرکار وجود میں آئیگی۔

پاکستان۔ گرہ چرکے مطابق آئندہ سال پاکستانی مشرف سرکار کے لئے مزید تشدد کن غیر یقینی اور چنوتیوں سے بھرا ہوگا۔ افغانستان کے خلاف امریکہ کو مدد دینے کے مدعے پر فرقہ پرست لوگ زبردست اپدرو، مظاہرے اور دہشت گردی کی وارداتیں کریں گے۔ کہیں آگ زنی اور دھماکہ خیز وارداتیں برپا ہونگی۔ جنرل مشرف کی دست آب کنڈلی میں کرک لگن کا طلوع ہوا ہے۔ لگن کا مالک چندرماں پانچویں خانہ میں اگرچہ نیچ راشی کا ہو کر پڑا ہے مگر دسویں گھر میں پڑے منگل کو اس پر اپنی نظر پڑ رہی ہے۔ جنرل مشرف کی کنڈلی میں منگل اگرچہ کیندر میں ہونے سے راج یوگ کارک ہے۔ لیکن لگن پر نیچ (ناقص) پڑنے سے جنرل مشرق کے لئے آئندہ انکو منگل کی مہادشا کے دوران منگل کی ہی انتردشا چلے گی۔ اسکے بعد منگل کے درمیان راہو کی انتردشا شروع ہوگی۔ اس لئے ۱۴ مارچ ۲۰۰۲ء تک کا عرصہ جدوجہد کے باوجود وہ اپنے وقار کو قائم رکھ پائیگا۔ مگر ۱۴ مارچ ۲۰۰۲ء سے ۱۲ اپریل ۲۰۰۳ء تک منگل کے درمیان راہو کی انتردشا خاص ناقص ثابت ہوگی۔ کٹروادی مخالف گٹوں زبردست مقابلہ رہیگا اس عرصہ میں صدر مشرف پر جان لیوا حملہ بھی ہو سکتا ہے۔ بھارت کے ساتھ تعلقات بہتر کرنے کے لئے دوستی کی باتیں تو کریگا مگر کشمیر کے مسلہ پر جیوں کا تیوں اڑیل رویہ بنائے رکھے گا۔ اندرونی طور پر بھارت کے خلاف دہشت گردوں کی مدد بھی کرتا رہے گا۔ دنیا کے بہت سے ممالک امریکہ کے حملوں کی مذمت کرنے لگیں گے۔ اور مشرف کی پالیسیکی خلاف ورزی کریں گے۔

زائچہ جنرل پرویز مشرف



۲۰۰۲ء میں گوچر گرہ اور دنیا کے حالات

سال کے شروع میں ہی ۱۴ جنوری ۲۰۰۲ء (ماگھ مہینے) پانچ منگلوار اور ماگھ کی اماوس (فروری ۱۴) کو پھاگن سنکرانتی ہونے سے کھپ یوگ بنا ہوا ہے۔ اس یوگ کے زیر اثر دنیا کے کچھ اسلامی ملکوں جیسے افغانستان پاکستان وغیرہ میں سیاسی غیر یقینی، اراجکتا، مظاہرے توڑ پھوڑ خشکساری، برف باری اور اناج میں کمی یا بھوک مری اور پینے کے پانی میں کمی ہونے کی خبریں ملیں گی۔ ۱۳ اپریل سے برکھ راشی پر منگل سنیچر اور راہو تین کرور گرہوں کا متعلق ہونے سے افغانستان فلسطین، امریکہ، پاکستان، بھارت (شرینگر) وغیرہ ممالک اور مقاموں میں دہشت گردی، گولہ باری کی دھماکہ خیز وارداتیں برپا ہوں گی۔

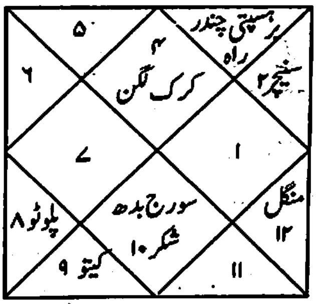
چیت ماہ (۲۹ مارچ سے ۲۷ اپریل کے درمیان) پانچ سنیچر وار اور بیساکھ میں (۲۸ اپریل سے ۲۶ مئی) کے بیچ ۵ شنی اور ۱۵ اتوار ہونے سے دنیا کے بہت سے ممالک میں بدامنی اور حادثہ کن واقیات ہونگے۔ قدرتی آفات سے مزید نقصانات ہونگے۔ کہیں حکومت میں تبدیلی نمایاں ہوگی۔ ۲۰ اپریل سے ۱۴ جون کے درمیان برکھ راشی پر چار گرہی اور پانچ گرہی یوگ کا بننا یہی اشارہ کرتے ہیں کہ سال کے شروع کے چھ مہینے دنیا کے امن چین کی نظر سے اچھے نہیں ہونگے۔ امریکہ اور افغانستان لبنان، عراق وغیرہ مسلم ممالک کے درمیان ٹکراؤ اور جنگ کے حالات پیدا ہونگے۔ ہاڑ مہینے (جون۔ جولائی) میں پانچ منگلوار ہونے، ضروری اشیاء کی قیمتوں میں تیزی سے لوگوں میں گہری تشویش رہے۔ کسی اہم لیڈر کی اچانک موت ہونے کے اشارے ہیں۔

۲۳ جولائی ۲۰۰۲ء سے سنیچر گرہ متھن راشی میں داخل ہوگا دنیا کے بہت سے ملکوں کے درمیاں فوجی جھڑپیں ہونگی۔ امریکہ، بھارت، پاکستان، افغانستان وغیرہ ملکوں میں دھماکہ خیز واقعات منعقد ہونگے۔ شراون (جولائی۔ اگست) میں ۵ برسپت وار ہونے سے بھارت، پاکستان وغیرہ ملکوں میں سیلاب زمین کا پھٹنا، بھونچال وغیرہ سے مزید نقصانات ہونے کا ڈر ہوگا۔ افغانستان پاکستان وغیرہ ممالک میں اچانک حکومت میں اہم تبدیلیاں ہونے کے یوگ ہیں۔
۱۶ نومبر کے بعد پھر کھپر یوگ ہونے سے دنیا کے امن کا ماحول پھر بگڑنے لگے گا۔ دکھنی ایشیاء کے ملکوں میں آپسی رنجش فرقہ وارانہ اور دہشت گردی کے واقیات سے پاکستان، افغانستان بھارت کے اندرونی حالات بگڑیں گے۔ امریکی حملوں کے زیر اثر دنیا کے اسلامی ممالک جہاد کے نام پر اکٹھے ہو کر بڑا گٹھ جوڑ بنائیں گے۔ امریکی باشندوں پر مزید حملے ہونگے۔ پٹرول تیل کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوگا۔ دنیا کے بیوپار میں وسیع مندی کا ماحول چھایا رہے گا۔

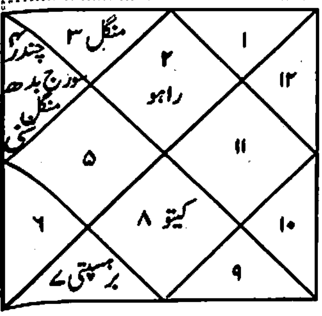
۲۰۰۲ء میں گرہوں کی پوزیشن اور بھارت ورش

بھارتیہ جمہوریت اپنے ۵۳ویں سال کی برش کنڈلی میں کرک لگن میں داخل ہوگا۔ لگن کا مالک چندرماں بارہویں خانہ میں برہسپت اور راہو کے ساتھ بیٹھا ہے۔ جبکہ ساتویں گھر (غیر ملکی تعلقات) میں پانچ گرہوں (سورج، بدھ، شکر، یورینس و نیپچون) کا یوگ بھارت کی زیر اثر راشی مکر پر بنا ہوا ہے۔ لگن اور ۵ویں خانہ پر سنیچر کی خاص تیسری نظر پڑ رہی ہے۔ بارہواں خانہ خفیہ دشمنوں کی گھس پیٹھ اور خفیہ سازشوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ آزاد بھارت اور جمہوریت ہند کی کنڈلیوں میں پڑے گرہوں کے مطابق بھارت گدی نشینوں سرکزی حکومت کو سال شروع میں مزید پیچیدہ مسائل کا سامنا کرنا پڑیگا۔ پاکستان، افغانستان وغیرہ پڑوسی ممالک بھارت میں وسیع طور پر گھس پیٹھ اور دہشت گردی کی وارداتیں کروانے کی کوششیں کرینگے۔

یوم جمہوریہ ہند ۲۶ جنوری ۲۰۰۲



زائچہ آزاد بھارت ۱۵ اگست ۱۹۴۷



سال ۲۰۰۲ کے آغاز میں ماگھ کے مہینے میں پانچ منگلوار ہو اور ماگھ کی اماوس ۱۲ فروری بروز منگلوار کو پھاگن سنکرانتی ہونے سے کھپر یوگ بنا ہے جس سے تیل زیادہ تیزی، اراجکتا، غیر یقینی سیاسی فرقہ وارانہ مظاہرے اپدرو اور جنگ کے بادل منڈرائیں گے۔ کہیں منتری منڈل میں تبدیلی وغیرہ اثرات منعقد ہونگے۔ ان دنوں فرقہ وارانہ تشدد کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔

چاند پھاگن ماہ (۲۸ فروری سے ۲۸ مارچ) میں پانچ برہسپتی وار ہونے سے ملک میں کچھ سیاسی پارٹیوں کے درمیان ٹکراؤ کھینچا تانی اور مزید فسادات ہونے کے امکان ہیں۔ سرحدوں پر کہیں جنگ وغیرہ کی خبریں ملیں گی۔ بھارت کشمیر پاکستان کی سرحدوں پر جنگ کے بادل منڈرائیں گے۔

۴ اپریل ۲۰۰۲ء سے منگل برکھ راشی میں داخل ہوکر شنی راہو کے ساتھ میل (تعلق) کریگا۔ سنیچر بھارت کی زیر اثر راشی مکر کا بھی مالک گرہ ہے۔ اپریل مئی کے مہینے بھارت کے لئے خاص حادثہ کن ہونگے۔ ۴ اپریل سے ۱۸ مئی کے درمیان سنیچر منگل اور راہو۔ تینوں غصیل (کرور) گرہ ایک ہی راشی میں گردش کریں گے۔ جس سے بھارت کے راجنیک (سیاسی) اور سماجک اداروں میں غیر یقینی حالات بنیں گے۔ سرحدوں پر فوجی ٹکراؤ اور گولا باری کے واقعات ہونگے۔ ۴ مئی کو سنیچر منگل کے درمیان درجہ کن یوتی ہونے سے کسی اہم لیڈر کا عہدہ خالی ہونے کے یوگ ہیں۔ یا اچانک وفات ہونے کا اندیشہ ہے۔ عام رعایہ کی ضروری وروزمرہ کی چیزوں کی قیمتوں میں زبردست تیزی ہوگی۔ دہشت گردی کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔ اسکے علاوہ سمت کے شروع کی داخلہ سال کی کنڈلی میں چھٹے خانہ میں سنیچر منگل اور راہو گرہوں کا ناقص تعلق بنا ہوا ہے۔ سال کے راجہ اور وزیر یہ دونوں اہم عہدے سنیچر گرہ کو حاصل ہونے سے سیاسی لیڈر بیلگام من مانہ بیوہار کرنے والے مطلب پرست ہونگے۔ وہ رعایہ کی بھلائی کی جانب کم توجہ دینگے۔ مختلف پارٹیوں کے درمیان آپسی ٹکراؤ وبیر مخالفت جھگڑے پیدا ہونگے۔ کشمیر آسام، نیپال، بارڈر بنگلہ دیش وغیرہ سے غیر ملکی باشندوں اور دہشت گردوں کی گھس پیٹھ جاری رہے گی۔

کچھ صوبوں میں ودھان سبھائی انتخابات میں کانگریس پارٹی کا وقار بڑھیگا۔ لیکن بھاجپا کے وقار کو ٹھیس پہنچے گی۔ چاند بیساکھ (۲۸ اپریل سے ۲۶ مئی) میں پانچ شنی وار اور ۱۵ اتوار ہونے سے اور ۲۰ اپریل سے ۱۴ جون تک چار گرہی یوگ ہونے سے بھارت کے پوربی اور ترپچھمی حصوں میں حیرت انگیز واقعات پیدا ہونگے۔ موجودہ گدی نشین سرکار کے لئے یہ عرصہ اگنی پریکھا کا وقفہ ہوگا۔ اناج، دھان وغیرہ ضروری چیزوں کے نرخوں میں خاص اضافہ ہوگا۔ اور عام لوگوں میں گہری تشویش رہے گی۔ اس عرصہ میں کہیں صوبائی حکومت کے بدلنے کے بھی اشارے ہیں۔ چاند ہاڑ (۲۵ جون سے ۲۴ جولائی تک) پھر پانچ منگلوار آنے سے مرکزی حکومت کے لئے چنوتیوں سے بھرا وقفہ ہوگا۔ کسی بڑے لیڈر کا عہدہ کھالی ہونے کے یوگ ہیں۔ سیلاب وغیرہ قدرتی حادثوں سے وسیع طور پر کھیتی زمین دھن اور لوگوں کے بھارت نقصانات ہونے کے یوگ ہیں۔ ساون مہینے (جولائی۔ اگست) میں ۵ برہسپت وار آنے سے اترپردیش مدھیہ پردیش بہار اڑیسہ آندھرپردیش آسام وغیرہ پردیشوں میں سیلاب وغیرہ قدرتی آفاتب سے بھاری نقصانات ہونے کے اشارے ملتے ہیں۔ چاند بھادوں (۲۳ اگست سے ۲۱ اکتوبر اور اسوج میں ۵ سنیچر وار اور پانچ اتوار ہونے سے لوگوں میں بےچینی غصہ بڑھیگا۔ مہنگائی میں تیزی آئے گی۔ کہیں اپدرو مظاہرے آگ زنی اور صوبائی حکومت زبردست ردبدل کے یوگ بنتے ہیں۔ مرکزی منتری منڈل میں بھی رد وبدل کے امکان ہیں۔

کارتک (۲۲ اکتوبر سے ۲۰ نومبر کے عرصہ میں پانچ (۵) منگلوار ہونے مرکزی سرکار کے لئے ناقص ہونگے۔ کسی اہم لیڈر کے لئے ناقص ہونگے۔ راجیہ میں تبدیلی یا سیاسی ٹکراؤ بڑھیں گے۔ اناج، تیل، دھان، گندم وغیرہ کے نرخوں میں زبردست تیزی ہوگی۔

کھپر یوگ۔ (مکھر سنکرانتی سے ماگھ سنکرانتی) یعنی ۱۶ نومبر سے ۱۴ جنوری ۲۰۰۳ کے درمیان سنیچر، اتوار اور منگلوار سلسلہ وار آنے سے بھارت سرکار کو بیحد مشکل اور زبردست چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ سرحدوں کے پارے پاکستان تربیت شدہ دہشت دگرد عنصر جموں کشمیر میں وحشیانہ واردات کرنے کی کوششیں کرینگے۔ جہاد کے نام پر معصوم لوگوں کو مارنے سے بھی نہیں ہچکچاہیں گے۔

اوپر لکھے پیچیدہ حالات کے باجود بھارت کی جمہوریت اور آزاد بھارت کی کنڈلی میں پڑے گرہوں کی پوزیشن کے مطابق بھارت کے چھوٹے پیمانے کی صنعت سے تعلق رکھنے والے اداروں میں بھارت خاص ترقی کریگا۔ لیکن پٹرولیم پدار تھوں کے نرخوں مین خاص اضافہ ہوگا اور بھارت کے ساجک راجنیتک (سیاسی) قدرتی آفات کے زیر اثر زبردست اقتصادی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ بھارت کے تعلقات امریکہ برطانیہ، اسرائیل، نیپال، بنگلہ دیش، روس شری لنکا کے ساتھ اور بہتر ہونگے۔ اور دہشت درگی کے خلاف اور اقتصادی اور دوان ملکوں کے ساتھ تعلقات بڑھین گے۔ پاکستان کے ساتھ آگرہ بات چیت کے بعد اور بھی بات چیت کے دور چلیں گے۔ مگر کشمیر کے متعلق کوئی ٹھوس معاہدہ نہ ہو سکے گا جس سے پاکستان کے ساتھ تعلقات کشید گی اور تناؤ سے بھرے رہینگے۔

بھارت کے کچھ اہم صوبہ جات

دلی (Delhi)۔ بھارت کی طرح اسکی زیر اثر راشی بھی مکر خیال کی جاتی ہے۔ یوم جمہوریت کی کنڈلی میں مکر راشی پر سورج بدھ شکر وغیرہ گرہوں کا تعلق ہونا مبارک ہے۔ فضائی خرابی (Pollution) اور پٹیرول و قانون وغیرہ کے سائل سے عام لوگوں کو مزید پریشانیوں کا سامنا رہے گا۔ آوا جاہی، بجلی پانی قانوں بندوبست مہنگائی وغیر پریشانی لوگوں میں غصہ بڑھائیگا۔

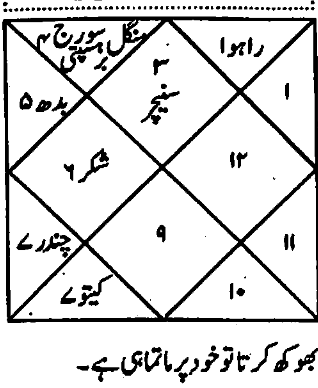
ہماچل پردیش۔ اسکی زیر اثر راشی مین ہے۔ گن تنتر (یوم جمہوریت) کی کنڈلی میں اس کی راشی مین بھاگیہ کے خانہ میں ہے اور راشی کا مالک برہسپت بارہویں خانہ میں چندرماں اور راہو کے ساتھ پڑا ہے۔ موجودہ گرہوں کی پوزیشن کے مطابق پردیش سرکار راجیہ (صوبہ) میں عام لوگوں کی بھلائی کے لئے مختلف قسم کے منصوبے تیار کریگی۔ جن میں سیلانی پری وہنی (سڑک) فصل، بجلی ادیوگ، جڑی بوٹی باغبانی، میڈیکل دور سنچار، انجیرنگ، کمپیوٹر، تکنیکی علم اور تعلیم کے اداروں میں اضافہ کرنے کی کوششیں کی جائینگی۔ پرائمری تعلیم، پینے کا پانی، بیروزگار، بھرشٹاچار وغیرہ کے مسائل سے نپٹنے کے لئے خاص اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ اگر ان میں خاص کامیابی نہیں مل پائیگی۔ شری دھومل سرکار کو سال کے آخر میں زبردست سیاسی اور اقتصادی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ کچھ نئے ٹیکس لگائے جائیں گے۔ سرکاری سکھوں میں کم اور آمدن کم اور فضول خرچ زیادہ رہیں گے۔ ساون بھادوں میں قدرتی آفات سے مزید نقصانات ہونے کا اندیشہ ہے۔ ساون بھادوں میں قدرتی آفات سے مزید نقصانات ہونے کا اندیشہ ہے۔

پنجاب۔ اسکی زیر اثر راشی مین ہے ایک دوسری رائے کے مطابق مکر راشی بھی مانی جاتی ہے۔ یوم جمہوریت کی کنڈلی میں دونوں راشیوں کی پوزیشن کے مطابق آئندہ سال ودھان سبھائی انتخاب میں موجودہ بادل سرکار کو نسبتاً کافی کم سیٹوں پر کامیابی حاصل ہوگی۔ کانگریس پارٹی کی پوزیشن بہتر ہوگی۔ دوبارہ پھر گٹھ بندھن سرکار ہی وجود میں آنے کے امکان ہیں۔ بجلی سپلائی میں کٹوتی ضروری اشیاء کے نرخوں میں تیزی، مہنگائی بھرشٹاچار کے مسائل برقرار بنے رہینگے۔

ہریانہ۔ اسکی زیر اثر راشی متھن ہے۔ یوم جمہوریت کے ۵۳ ویں سال کی کنڈلی میں متھن راشی بارہویں خانہ میں برہسپت چندر اور راہو کے ساتھ۔ اسکے زیر اثر راجیہ سرکار کو اقتصادی کھپت میں زبردست چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ مہنگائی، بجلی میں کمی پینے کا پانی اور ضروری اشیاع میں کمی بھرشٹاچار، بے روزگار وغیرہ مسائل کی وجہ سے عام رعایہ میں گہری تشویش رہے گی۔

اتر پردیش۔ گن تنتر دوس کی کنڈلی میں اسکی پربھاؤ راشی دھن پر کیتو گرہ پڑا ہے۔ گرہوں کی پوزیشن کے مطابق آئندہ ودھان سبھائی چناؤ میں بھاجپا کے وقار کو گہرہ دھکہ پہنچے گا۔ سماج وادی اور کانگریس پارٹی کی پوزیشن بہتر ہوگی۔ تمام ملک کی سیاست کا مرکز اتر پردیش ہی بنا ہوا نظر آئیگا۔ اگرچہ بھاجپا پارٹی اکثریت میں آنے کے اشارے ہیں۔ اور دوبارہ گٹھ بندھن سرکار بننے کے ہی آثار لگتے ہیں۔ اس پردیش کے کچھ حصوں میں فرقہ پرستی اور جاتیہ دنگے فصادات ہونے کے یوگ ہیں۔

کنڈلی ۱۵ / اگست ۲۰۰۲ء



جموں کشمیر۔ اس کی زیر اثر راشی تلا ہے۔ آزاد بھارت کے ۵۵ ویں سال کی کنڈلی میں اسکی راشی پانچویں میں پڑی ہے۔ اور بھارت زیر اثر راشی کا مالک سنیچر لگن میں مقیم ہے۔ تمام گرہ راہو کیتو کے درمیان گردش کرنے سے کال سرپ یوگ بھی بن گیا ہے۔ گرہ چال کے مطابق اس راجیہ میں بھارت سرکار کی پکڑ کچھ مضبوط ہوگی۔ جس سے اس صوبہ میں دہشت گردی کی وارداتوں میں کچھ قدر کمی ہوگی۔ لیکن کنڈلی میں تلا راشی کا مالک نیچ حالت میں ہونے سے دہشت گرد عنصر اپنی سازشوں کے منصوبے بناتے رہیں گے۔ اور تشدد کی وارداتیں کرتے رہیں گے۔ عام رعایہ مہنگائی، بیروزگار اور فرقہ پرستی کی وجہ سے پریشان رہیں گے۔

نوٹ اوپر لکھی پیشنگوئیاں اپنی محدود عقل کی بنا پر تحریر کی گئی ہیں۔ اس برہمانڈ (کائنات) میں سب سے بڑا عامل اور بھوکھ کرتا تو خود پرماتما ہی ہے۔

خیر اندیش۔ پنڈت پنالال جوتشی

مورخہ ۱۱ / اکتوبر بوہ یروار

گم ہوئی چیز ملے گی ؟

گھر میں کاروبار میں اچانک کوئی قیمتی چیز گم ہو جائے تو اس کے متعلق چار قس کے پچھتر خیال کئے جاتے ہیں۔ (۱) اندھا کش (۲) سلوچن (۳) مدھم کش (۴) مندراکش

(۱) اندھا کش پچھتروں میں گم ہو یا چوری ہوئی چیز مشرق دشا کی جانب گم ہوتی ہے۔ اور کشش کرنے پر جلد مل جاتی ہے۔

(۲) سلوچ پچھتروں میں گم ہوئی چیز شمال (North) دشا کی طرف ہو جاتی ہے۔ اس کا کچھ پتہ نہیں چلتا اور نہ ہی وہ کوشش کرنے پر حاصل ہوتی۔

(۳) مدھیہ کش پچھتر میں گم یعنی چوری چیز دکھن دشا کی طرف گم ہوئی ہوتی ہے اور بہت کوشش کرنے کے بعد آخر مل جاتی ہے۔

نام پچھتر	جس نچھتر میں گم ہوئی ھے							ملےگی یا نہیں
اندھاکش	روہنی	پکھ	اترابھا	وشاکھا	پوکھاڑہ	دھنیشٹہ	ریوتی	کوشش کرنے پر جلد ملیگی
سلوچن	کرتکا	پنربسو	پوپھاگنی	سواتی	مولا	شرون	اترابھا	نہیں ملے گی
مدھم کش	بھرنی	آردرا	مگھا	چترا	جیشٹا	ابھیجت	پوربا بھادر	پتہ لگنے پر بھی ملنا مشکل ہے
منداکش	اشونی	مرگشر	اشلیکھا	ہست	انورادا	اترا کھاڑہ	شتبھکا	بہت کوشش کرنے پر ملیگی

چوری کا مال کہاں پر ہے؟ مندرجہ بالا طریقہ کا چور کا نام کیا ہے میں ۲۸ کی تقسیم سے جو کچھ باقی بچے اس کو چار پر تقسیم کیجئے۔ اگر ایک باقی رہے تو مال بہت قریب ہے یعنی اس جگہ محلہ یا شہر میں ہے اگر ۲ باقی بچیں تو مال ایک جگہ سے منتقل ہو کر دوسری جگہ چلا گیا ہے۔ اگر کچھ بھی باقی نہ ہو تو مال دور جا چکا ہے۔ واللہ اعلم!

چور مرد ہے یا عورت۔ اسی خارج قسمت کو جو اعداد ہوں انہیں باقی القسمت سے ضرب دیکر ۹ پر تقسیم کریں اگر باقی القسمت عدد جفت ہو تو کسی عورت کی سازش سے چوری یا خود عورت چور ہے اگر اعداد طاق ہوں تو چور مرد ہے۔

چور کی عمر کیا ہے۔ مندرجہ بالا قاعدہ سے چور مرد ہے یا عورت سے جو اعداد تقسیم کے بعد باقی القسمت چار ۴، ۵، ۶ ہو تو چور نوجوان و طاقتور ہے۔ اور اگر باقی القسمت ۷، ۸، ۹، ہو تو چور سن رسیدہ ہے یعنی بوڑھا آدمی۔

شراب اخلاق کی دشمن

پروفیسر بیروفن نے لکھا ہے شراب انسان کے اخلاق کے ساتھ وہی کام کرتی جو آگ مٹی کے تیل کے ساتھ۔ وہ تمام محاسن کو رفتہ رفتہ جلا کر انسان کو نڈر بنا دیتی ہے۔ آدمی خوف خدا، قوانین مذہب اور آئین کا حکومت کسی کے پاس نہیں رہتا۔ آدمی نشے کی حالت میں ہر طرح کے جرائم کا مرتکب ہو سکتا ہے۔ شراب برائی اور بھلائی کا امتیاز مٹا کر آدمی کے اخلاق کو کمزور کر دیتی ہے۔

فہرست ہائے مسلم اولیاء کرام در سال ۲۰۰۲ء

نمبر	نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
۱	حضرت مولانا سید احمد شاہ نقشبندی	لاہور	۲۰ر ہجری
۲	حضرت بابا فریدالدین شکر گنج شکر	پاک پٹن	۵ر محرم الحرام
۳	حضرت بو علی شاہ قلندر صاحب	پانی پت	۱۳ر رمضان
۴	حضرت شاہ جنید صاحب	غازی آباد	۲۴ر رمضان
۵	حضرت بھورے میاں صاحب	رامپور	۴ر محرم الحرام
۶	حضرت غوث الاعظم قدس اللہ سرہ العزیز	گوالیار	۲۰ر محرم الحرام
۷	حضرت شیخ عبداللہ صاحب	بغداد	۱۱ر بیع الاول
۸	خوجہ شمس الدین صاحب	سیالکوٹ	۱۳۔ ۱۵ر صفر
۹	خواجہ نظام الدین اولیا	دہلی	۱۷ر ربیع الاول
۱۰	عرس دانا میاں (محمد علی حد آم)	بریلی	۴ر ربیع الاول
۱۱	خواجہ معین الدین چشتی	اجمیر	۶۔ ۸ر رجب
۱۲	خواجہ امیر خسرو	دہلی	۱۷۔ ۱۸ر شوال
۱۳	خواجہ نصر الدین چراغ دہلوی	دہلی	۱۸ر رمضان
۱۴	خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	دہلی	۱۔ ۱۴ر رمضان
۱۵	حضرت شیخ مجد دالف ثانی	سرہند	۲۷ تا ۲۹ صفر
۱۶	سائی جیب اللہ صاحب نقشبندی	فیروز پور کینٹ	۱۹ تا ۲۰ ذیقعد
۱۷	مخدوم شاہ مینا صاحب	لکھنؤ	۲۲ر صفر
۱۸	پیر عظمت علی شاہ صاحب	دیوبند	۵ تا ۸ شوال
۱۹	مولانا فضل الرحمن صاحب	مراد آباد	۱۴ر رمضان
۲۰	پری حیدر علی شاہ صاحب	جلال پور	۵۔ ۷ جمادالثانی

مفید اور کارآمد نقش

دشمن کا منہ بند کرنے کا نقش

اس نقش کو چاندی پر کھدوا کر انگوٹھی میں پہنے۔ جب کسی امیر یا دشمن کے پاس جاوے انگوٹھی کو پہن لے۔ دشمن کا منہ بند ہو اور امری دیکھ کر خوش ہو۔

ک	س	ا	م	ہ
ہ	م	ہ	ف	س
ہ	ک	س	ا	م
س	ا	م	ہ	ک
م	ہ	ک	س	ا

نقش جس سے بھوت بھاگے

۱۔ مندرجہ ذیل نقش سے بھوت بھاگ جاتے ہیں۔
۲۔ اگر داتن کی کونچی سے پتھر پر لکھ کر اس پتھر پر مریض کو بیٹھا کر اشنان کراوے تو مرض دور ہو جاوے۔

۰	۰	۴	۱
۸	۳	۸	۶۸
۷۱	۶۶	۸۰	۴
۴	۵	۷۰	۶

آدھا شیشی دور کرنے کا نقش

اس نقش کو لکھ کر آدھا شیش کے درد والے آدمی کے گلے میں باندھے آرام ہو۔

۱۰	۱۷	۱۲	۷
۶	۳	۲۴	۱۳
۱۶	۱۱	۸	۱
۴	۵	۱۲	۱۵

اس نقش کو گلے میں باندھنے سے مریض کا مرض چلا جائے

اس نقش کو اتوار کے دن چڑھتے چاند میں بھوج پتر پر اشٹ گندھ سے لکھ کر گل کی دھونی دے کر مریض کے گلے میں باندھے۔

۱۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۴	۷۳
۷۶	۷۱	۲	۱
۴	۵	۷۱	۷۵

نزلہ زکام دور کرنے کا نقش

جب زکام بدن ہونے سے سر درد وغیرہ کی شکایت ہو تو اس نقش کو سرسوں کے پتے پر لکھ کر چباوے تو زکام دور ہو جائیگا۔

۲۵	۳۵	۲	۸
۷	۳	۲۹	۲
۲۴	۲۶	۹	۹
۴	۶	۲۷	۳۰

پوشیدہ دھن ملنے کا نقش

اس نقش کو بھگوان کے نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو پوشیدہ دھن ملے گا۔

۲۲۴۱	۲۲۹۲	۲۲۸۷	۲۲۹۵
۲۲۹۳	۲۲۸۰	۲۲۹۲	۲۲۸۲
۲۲۹۳	۲۲۸۴	۲۲۹۲	۲۲۸۲
۲۲۲۸	۲۲۸۵	۲۲۹۲	۲۲۸۲

مرض سے محفوظ رہنے کا نقش

اس نقش کو مکھا نکشتر میں چمڑے پر لکھے اور منہار کی مٹی میں دباوے تو مرض پاس نہ آئے۔

۸۲	۸۶	۸	۷
۶۳	۳۵	۵۶	۵۵
۵۸	۳۶	۸	۱
۴	۵	۸۴	۲۷

کان کا درد دور ہو

اس نقش کو انار کے رس میں لکھوا کر کان میں باندھ لے تو کان میں درد ہرگز نہ ہوگا۔

۱۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۴	۷۳
۷۶	۷۱	۲	۱
۴	۵	۷۱	۷۵

باری کا بخار دور کرنے والا نقش

جس کو باری کا بخار آتا ہو اس کے گلے میں یہ نقش باندھ دے تو بھگوان کی کرپا سے یہ بخار ہرگز نہ آویگا۔

۳	۴	۷	۱۴
۵	۳	۶	۳
۱	۴	۱	۷
۶	۶	۱۴	۴

پرسوت پیڑا دور کرنے والا نقش

اس نقش کو گنگا رج سے بھوج پتر پر لکھ کر حاملہ عورت کو پلادیں۔

۱۸	۳۵	۲	۷
۷	۳	۳۲	۳۱
۳۴	۳۶	۹	۱
۴	۵	۳۰	

اس نقش کو درخت پر باندھنے سے بہت پھل پیدا ہوں

اس نقش کو آم کے رس سے لکھ کر آم کے درخت میں باندھیں تو پھل بہت ہوں۔

۷۸	۶۵	۲	۸
۷	۳	۹۲	۱
۹۴	۹۶	۹	۱
۴	۶	۳۰	۹۱

سب مرادیں پوری ہوں

یہ نقش لکھ لکھ کر دریا میں ڈالتے جائیں جو لوٹ آوے اس کو اپنے پاس رکھ لیں۔

۹	۴	۱	۶
۶	۱	۴	۹
۴	۹	۶	۱
۱	۶	۹	۴

اس نقش کے لکھنے سے کھوئی ہوئی چیز مل جائے

اس کو کنیر کی چھایا میں بیٹھ کر بکری کی ہڈی کی قلم بنا کر لکھے تو کھوئی ہوئی چیز مل جائے۔

ہوں	ہوں	ہوں	ہوں
ایں	ایں	ایں	ایں
جن	جن	جن	جن
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں

عقل بڑھانے والا نقش

اس نقش کو شکل پکش میں تھالی پر لکھ کر اس میں کھیر کھلانے سے عقل بڑھتی ہے۔

۷۱	۹۱	۲۸	۸
۷	۳	۹۳	۹۶
۹۴	۹۴	۹	۱
۴	۶	۷۵	۷۱

وشی کرن کا نقش

اس نقش کو لکھ کر بتی بنا کر گھی کے چراغ میں جلاوے تو من چاہی عورت گھر میں آوے۔ اور اگر دیے کی بتی اس کی طرف کو جلاوے تو وہ بہت محبت کرلے۔

۱	۸	۱	۱۴
۷	۱۲	۱۲	۷
۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آم کے درخت میں بہت پھل ہوں

اس کو آک کے رس سے لکھ کر آم کے درخت میں باندھیں تو خاص طور سے پھل زیادہ ہوں۔

۴	۵	۵	۷
۸	۴	۸۰	۱
۶	۳	۶	۶
۳	۹	۲	۷

یہ نقش جس عورت کی کمر میں باندھے تو عمر بھر دُکھ نہ ہو

اس نقش کو گدھے کے ہاڑ پر لکھیں اور عورت اسے اپنی کمر سے باندھے تو اس کو کسی قسم کا کوئی دکھ بیماری نہ ہو۔

۹	۲۴	۲	۸
۷	۲	۲۷	۲۷
۲۳	۱۸	۸	۱
۴	۹	۱۶	۱۲

حمل کو محفوظ رکھنے والا نقش

اس نقش کو کانسے کی تھالی میں لکھ کر اور اس تھالی میں پانی ڈال کر حاملہ عورت کو پلاوے تو حمل نہ گرے۔

۹۲	۹۶	۲	۸
۷	۰	۹۵	۹۵
۳۶	۹۳	۹	۱
۴	۶۶	۹۱	۹

خواہش پوری ہو

اس نقش کو سرسوں کے رس سے لکھ کر بن میں گاڑ دیں تو خواہش پوری ہو۔

۹۲	۹۹	۲	۸
۷	۳	۹۶	۹۵
۹۲	۹۲	۹	۱
۴	۶	۹۴	۹۱

ایضاً

۹۵	۸۲	۲	۸
۷	۳	۷۶	۷۰
۸۱	۵۸	۹	۱
۴	۶	۷۶	۸۰

منور تھ پورا ہو

اس نقش کو کتے کے ناخن سے لکھ کر بازو پر باندھے تو دل کی مراد پوری ہوتی ہے۔

۵۵	۶۲	۲	۷
۶	۳	۶۲	۱
۶۱	۵	۶۱	۱
۴	۵	۳۵	۴۰

راج سبھا میں عزت ہو

اس نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس ہر وقت رکھیں تو راج سبھا میں بہت عزت ہو۔

۴۴	۴۵	۲	۷
۶	۳	۶۲	۱
۶۱	۵	۶۱	۱
۴	۵	۳۵	۴۰

سب روگ ہرن نقش

کسی بھی روگ میں اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھنے سے سب روگ دور ہو جاتا ہے۔

		۵		
	۲		۶	
۳		۱۰		۷
	۴		۸	
		۶		

اس نقش کو گائے کے گلے میں باندھنے سے دودھ بڑھ جاتا ہے

اس نقش کو کیسر سے بھوج پتر پر لکھ کر گائے کے گلے میں باندھنے سے دودھ بہت بڑھ جاتا ہے۔

श्री	श्री	श्री	श्री
श्री	श्री	श्री	श्री
श्री	श्री	श्री	श्री
श्री	श्री	श्री	श्री

بیوپارک جنسوں میں تیزی ومندی کی ماہانہ تفصیل ۲۰۰۲ء

تھوک اور وعدہ بیوپار کے لئے ضروری ہدایات

بیوپارک جنسوں کے اتار چڑھاؤ کے جائزہ کے بعد وہی خرید و فروخت کرنا کامیاب بیوپار کی چابی ہے۔ آگے گوچر گرہوں اور نکشتروں کے بنیاد پر چیزوں جنسوں کے روزانہ اتار چڑھاؤ اور تیزی، مندی کی خصوصی لائنوں اور طوفانی تیزی وغیرہ کی تفصیل لکھ رہے ہیں۔ دھیان رہے حاضر اور وعدہ تجارت کی مارکیٹ پر سیاسی، سماجی و قدرتی آفات کا اثر پڑتا ہے۔ جنم کنڈلی میں نقصاندہ یا غیر یقینی گرہ سے متعلقہ جنس کا بیوپار ٹل کریں علم جیوتش و مالی پوزیشن کے مد نظر کسی خاص جنس کی خصوصی رپورٹ منگوانے کے لئے فی جنس کی ماہانہ رپوٹ۔/4000 روپے۔ دوماہ کی رپورٹ کے لئے-/750 روپے اور سالانہ-/4500 روپے ہوگی رپورٹ منگوانے کے لئے فیس پیشگی بھیجیں۔

از۔پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر

جنوری ۔ اجنوری کو وکری شکر آردرا(۳) میں داخل ہونے سے ۱۴دن میں سونا، چاندی، تل، تیل، سرسو، نمک میں تیزی، روئی چاول میں مندی کا رُکھ بنیگا۔ ۶ جنوری کو بدھ شرون میں جانے سے گڑ، کھاڑ، چاول، چنا، السی، سرسوں، روئی میں ۵ دن کے اندر تیزی بنیگا۔ ۶ سے ۹ جنوری تک وعدہ بیوپار غیر یقینی رہے گا۔ ۱۰ جنوری کو سورج اترا آساڑھ میں اور منگل مین میں داخل ہونے سے لوہا شیشہ، سرسوں، السی، گھی، گڑ، چاول، کپاس، کھل، موٹھ، چنا، منگ، مسوڑ، ارہر، پٹسن میں تیزی بنیگا۔ سونا و چاندی میں پہلے مندی بعد میں تیزی بنیگا۔ ۱۱ جنوری کو شکر اترا آساڑھ میں آنے سے گڑ، چینی، سونا، چاندی، السی، اڑنڈی، سرسوں میں مندی۔ روئی میں تیزی بنیگا۔ ۱۴ جنوری سنکرانتی کا سورج اور شکر مکر راشی میں داخل ہو کر بدھ کے ساتھ میل کریں گے۔ جس سے تل تیل، تلہن، گیہوں، چنا، شکر، سرسوں شیئروں میں کچھ تیزی بنے گی۔ بنولا، چاندی، کپاس میں گھٹا بڑھی رہے گا۔ پہلے تیزی بعد میں مندی بنے گی۔ ۱۵ جون کو طلوع چاند منگل کو ہونے سے السی، روئی، کپاس، سوت، سونا، چاندی، چنا، جوں، چندن، کپور، خوشبودار چیزوں میں تیزی بنے گی۔ چاندی میں پہلے مندی بعد میں تیزی بنے گی۔

۱۹ جنوری کو بدھ وکری ہونے سے شیئروں، چینی، بنولے، گھی، گڑ، شکر، تل، تیل، چاندی، روئی میں تیزی کی لائن کی امید ہے۔ (دھیان رہے شکر شنی بھی وکری چل رہے ہیں) تار ۲۱ کو بدھ وکری کی حالت میں غروب ہونے سے چاندی کی قیمتوں میں بہت تیزی بنے رہے گی۔ ہوشیار سے چلیں۔ تاریخ ۲۲ کو شکر شرون میں جانے سے سونا، چاندی، گڑ، شکر میں مندی، روئی، تل، تیل کے قیمتوں میں تیزی آجائیگی۔ ۲۴ جنوری کو سورج شرون میں جانے سے سونا، چاندی، السی، گیہوں، روئی، سوت، سن، کپاس، جوں، چاول، لونگ، شکر، سپاری اور رسیلی چیزوں میں تیزی بنے گی۔ ۲۲ سے ۲۶ جنوری تک بازار میں اتھل پتھل رہے گی۔ حاضر بیوپار یعنی مندی ہوتے ہی خرید کر تیزی میں جلد نکالتے رہیں۔

فروری۔ افروری کو شکر دھنیشٹہ میں آنے سے سونا، چاندی، روئی، کپاس، چاول، مونگ، موٹھ، جوار، باجرا، اڑد میں تیزی، گیہوں میں مندی ہوگی۔ ۲ فروری کو بدھ طلوع ہونے سے چاندی، روئی، تل، گھی، و لال مرچ میں تیزی لیکن سرسوں، سونا، السی، گیہوں، جوں، چنا، باجرا میں مندی بنے گی۔ ۶ فروری کو شکر پچھم میں طلوع ہوگا۔ شیئروں، سونا، چاندی، روئی، سوت، کپڑا، تل، چاولوں میں تیزی بنے گی۔ ۷ فروری کو شکر کنبھ میں آکر یورینس سے میل کرے گا اور دونوں پر شنی کو نظر بھی رہے گی۔ شیئر بازار میں تیزی ہوگی۔ چاندی، روئی، گیہوں، مونگ، جوار، چنا، اڑد، جوں، باجرا وغیرہ اناج اور سفید ورسیلی چیزوں میں مندی آکر دو دن بعد تیزی بنے گی۔ ۸ فروری کو شنی مارگی ہونے سے روئی، تل، سرسوں، ہینگ، مرچ میں تیزی بنے گی۔ چاندی اور شیئروں میں مندی کا رُخ ہوگا۔ ۹ فروری کو بدھ مارگی ہونے سے روئی میں پہلے مندی، بعد میں تیزی، شیئروں، السی، بنولا، مونگ پھلی، گڑ میں مندی کا رُخ ہی بنے گا۔

۱۲ فروری کو سورج کنبھ راشی میں شکر کے ساتھ میل کریگا۔ گھی، تل، تیل، سرسوں، سورج مکھی، چاندی، چاول، روئی مین تیزی بنے گی۔ دھاتوؤں میں بھی تیزی ہوگی۔ ۱۶ فروری کو راہو برکھ راشی میں شنی کے ساتھ میل کرے گا۔ جس سے مونگ پھلی، السی، کپاس، گڑ، سرسوں، تیل، سونا، چاندی میں اچھی تیزی کا رُخ بنے گا۔ روئی، کپاس میں تیز کا رُخ ہوگا۔ اس وقت تازہ مشورہ حاصل کریں۔

۱۹ فروری کو سورج شت بھکا اور بدھ شرون میں آنے سے سرسوں تل، تیل، گڑ، چینی، ہلدی، کپاس، سوت، سن، روئی میں تیزی ہوگی۔ ۲۱ فروری کو منگل میکھ میں آنے سے تل، تیل، کپاس، چاندی، سونے میں

تیزی بنے گی۔ ۲۳ فروری کو شکر پوبھا میں آنے سے روئی، سوت، سن، کپاس میں تیزی، دھانیوں میں مندی کا رُخ رہے گا۔ ۲۶ سے مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ رہے گی۔

مارچ۔ ۲ مارچ کو برہسپت مارگی ہونے سے السی، سرسوں کے بھاؤ میں ۸ دن میں تیز ہوں گے۔ روئی میں پہلے مندی پھر تیز ہو، سونا، چاندی، دھان میں مندی کا رُخ رہے گا۔ ۳ مارچ کو شکر مین میں آنے سے چاندی میں پہلے تیزی پھر مندی اور گیہوں، بنولہ، روئی، سرسوں، تیل، تلہن، السی، ارنڈی، گڑ، کھانڈ میں مندی بنے گی۔ ۴ مارچ کو سورج پوربابھادر میں آنے سے سونا، چاندی، اڑد، چنا، چاول، جوار، باجرا، گھی، سرسوں، تل، تیل، گڑ، کھانڈ، ریشم، روئی میں تیزی بنے گی۔ ۷ مارچ کو بدھ کنبھ میں آنے سے السی، روئی، چاندی میں نیمندی، گھی، تیل، رس، گڑ، کھانڈ میں تیزی بنے گی۔ ۸ مارچ سے ۱۱ مارچ تک بازار میں گھٹا بڑھی رہے گا۔ تازہ مشورہ حاصل کریں۔

۱۵ مارچ کو سورج مین راشی میں شکر کے ساتھ میل کرے گا۔ شیئروں، تیل، تل، تلہن، السی، سرسوں کھانڈ، گڑ، شکر، روئی، سونے میں تیزی کا رُخ ہوگا۔ ۱۶ مارچ کو شکر ریوتی میں آنے سے روئی، کپاس، چاندی، چاول، چندن، کپور، گڑ، کھانڈ، شکر میں مندی رہے گی۔ ۲۰ مارچ کو بدھ پوبھا میں سونا، چاندی، تانبہ، لوہا اور اناج کے مندی اور روئی میں اتار چڑھاؤ ہو گی۔ ۲۴ مارچ کو بدھ پورب میں غروب ہونے سے گیہوں، چاول، گھی، اور ہر طرح کے اناجوں میں تیزی اور روئی، سونا و چاندی میں کافی گھٹا بڑھی چلے۔ ۲۶ مارچ کو بدھ مین میں بنولہ، مونگ پھلی میں تیزی روئی، گڑ، چینی، میں مندی، سونا چاندی میں اتار چڑھاؤ رہے گی۔ ۲۶ مارچ کو شکر میکھ میں منگل کے ساتھ شیئروں جوں، چنا، گیہوں وغیرہ اناج گھی، سونا، چاندی میں اچھی تیزی کا رُکھ بنائے گا۔ گڑ شکر، بردانہ، پاٹ میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی بنے گی۔ ۳۰ مارچ کو منگل کرتکا میں آنے سے گیہوں، مونگ، موٹھ، چاول، رائی، مسور، تل، تیل، سرسوں، چاندی، سوت، کپڑوں میں تیزی۔ ۳۱ مارچ سے السی، سرسوں، ارنڈی، مونگ پھلی، لہسن موتی، لاکھ، روئی، گیہوں، جو، چنا، چاولوں میں تیزی بنے گی۔

اپریل۔ ۴ اپریل کو منگل برکھ میں آنے سے کیسر، مجیٹھ، لال چندن، لال مرچ وغیرہ لال چیزوں میں تیزی اور گڑ، چینی، تل، تیل، سرسوں، گھی، چاندی میں مندی کا رُخ بنے گا۔ ۷ اپریل کو شکر بھرنی میں آنے سے شیئروں سونا، چاندی، افیم، لال رنگ کی چیزوں، سرسوں، تیل، تل، السی، گھی، اڑد، ناریل میں مندی کا رُخ بنے گا۔ بیوپاریوں کو اس مندی کا ضرور فائدہ اُٹھانا چاہئے۔ آنے والی تیزی کے لئے ضروری سٹاک رکھیں۔ شیئروں میں اتھل پتھل، مونگ، موتی، جواہرات، سونا، چاندی، گیہوں، چنا، جوں، تل، تیل، سرسوں، روئی، کپاس، گھی، گڑ، چینی میں مندی بنے گی۔

۱۴ اپریل کو سورج میکھ میں بدھ و شکر کے ساتھ میل کریگا۔ یہ میل خاص تیزی کی وجہ ہے۔ شیئروں، روئی، کپاس، سوت، گھی، تیل، تل، سرسوں، ناریل، سپاری، بادام، گڑ، چینی، شکر، سونا، چاندی تیل ہوں گے۔ ۱۷ اپریل کو شکر کرتیکا میں آنے سے جوں، چاول، ہینگ، تل تیل، سرسوں، روئی، سوت، کپڑا، چاندی، سونے میں مندی اور دھان گیہوں میں تیزی ہو گی۔ ۱۹ اپریل کو منگل روہنی میں شیئروں، روئی، کپاس، چاول، دھان، گھی، تیل، بنولہ، ارنڈی، سرسوں، چاندی، لال مرچ، ہینگ میں تیزی بنے گی۔

۲۰ اپریل کو شکر برکھ میں منگل۔ شنی۔ راہو وغیرہ خوفناک گرہوں کے ساتھ میل کرے گا۔ یہ ملن مارکیٹ میں طوفان لا سکتا ہے۔ چنا، جوں، گیہوں اور اناج کی قیمتوں میں تیزی رہے گی۔ رائی، کپاس، سوت میں مندی بنے گی۔ ۲۵ اپریل کو بدھ بھی برکھ راشی میں پنچ گرہی میل بنائے گا۔ روئی میں پہلے مندی، پھر تیزی۔ سبھی جنسوں میں کافی گھٹا بڑھی کے بعد تیزی ہو گی۔ گیہوں، جوں، چنا، چاول، مٹر روئی، کپاس، سوت، تل، تیل میں تیزی بنے گی۔ ۲۷ اپریل سے روئی، السی میں مندی، سونا، چاندی، تانبہ، پیتل، گیہوں، جوں، چنا، چاول، موٹھ، السی، روئی، سرسوں، گڑ، چینی، گھی میں تیزی ہو گی۔

مئی۔ ۳ مئی کو بدھ روہنی(۱) میں آنے سے روئی میں پہلے تیزی پھر مندی، کپاس، سوت، سونا، چاندی، تل، تیل، سرسوں، چاول، گڑ، چینی میں تیزی بنے گی۔ ۵ مئی کو شکر اور منگل مرگشر میں آنے سے گڑ، چینی، شکر، تل، چاندی میں تیزی، روئی میں پہلے مندی پھر تیزی، چنا، گیہوں کے علاوہ بیوپارک چیزوں میں عام طور پر مندی کا ماحول رہے گا۔ ۱۱ مئی کو سورج کرتیکا میں آنے سے ۷ دن میں گھی، روئی، سونا، چاندی، السی، ارنڈی، گیہوں، جوں، چنا، مونگ، موٹھ، چاول، سرسوں میں تیزی بنے گی۔

۱۴ مئی کو سورج برکھ میں بدھ۔ شنی۔ راہو۔ شکر کے ساتھ میل کریگا۔ شیئروں، گیہوں، دھان، پھل، روئی، کپاس، بادام، سپاری، سرسوں و ہر طرح کے کریانہ چیزوں میں تیزی ہو گی۔ لیکن یہ تیزی ۱۔۲ دن گھٹا بڑھی کے بعد ہو گی۔ ۱۵ مئی کو شکر متھن میں منگل۔ گرو کے ساتھ تعلق کریگا۔ روئی، کپاس، سوت، بردانہ، ارنڈی، تل، تیل، سرسوں، ارہر میں

کافی مندی، السی، گڑ، گھی، گیہوں، چنے، جوں، چاولوں میں تیزی بنے گی۔ ۱۶ مئی کو بدھ وکری ہونے سے شیئروں، چاندی میں گھٹابڑھی ہو کر تیزی بنے گی۔ چینی، بنولہ، تل، تیل گھی، گڑ، شکر، کپور وغیرہ میں بھی تیزی بنے گی۔ ۱۸ مئی کو ہی بدھ پچھم میں غروب ہونے اور گرو پنربسو میں آنے سے چاندی میں تیزی، روئی و شیئروں میں مندی بنے گی۔ ۱۹ مئی کو منگل متھن میں شکر۔ گرو کے ساتھ تعلق کریگا۔ جس سے روئی، گڑ، چینی، شکر، السی، افیم، تانبہ، مجیٹھ ولال رنگ کی چیزوں میں خاص تیزی بنے گی۔ ۲۲ مئی کو شنی غروب ہوگا۔ تلہن، روئی، پاٹ، باردانہ، میں گھٹابڑھی، ترن، گھاس، گھی، سفید چیزوں میں تیزی ہوں گی۔ ۲۵ مئی کو سورج روہنی میں تیزی کارک ہوگا۔ ۲۹ مئی کو منگل آردرا میں آنے سے روئی، سوت، کپاس، السی، ارنڈی، گڑ، چینی، تل، تیل، نمک میں تیزی اور چاندی میں مندی رہے گی۔

جون۔ ۱ر جون کو شکر پنربسو میں آنے سے دھان، بنولہ، السی، سرسوں میں تیزی، سونا، چاندی، روئی، کپاس، تانبے کی قیمتوں میں گھٹا بڑھی ہو گی۔ ۵ جون کو بدھ پورب سے طلوع ہونے سے گیہوں، جوں، چنا، لال مرچ، السی، بنولہ اور گھی کی قیمتوں میں تیزی، روئی، سونے میں گھٹا بڑھی کے بعد مندی بنے گی۔ ۷ جون کو سورج مرگشر میں آنے سے روئی، سوت، ریشم، سن، کپور، کستوری، چندن، سونا، چاندی، ارد، مونگ، موٹھ، چنے، باجرا، السی تیز ہوں گے۔ ۹ جون کو شکر کرک میں آنے سے اور بدھ مارگی ہونے سے روئی میں پہلے مندی پھر تیزی، السی، ارنڈی، تیل، گھی، گڑ، چینی، شکر میں تیزی، چاندی میں مندا رہے۔ ۱۲ جون کو شکر پکھ میں آنے سے روئی، سوت، سن میں تیزی اور چمڑا، کپور، پارہ، ہینگ، گڑ، چینی، شکر میں مندی بنے گی۔

۱۵ جون کے سورج متھن میں منگل وگرو کے ساتھ یوگ کرے گا۔ جس سے باردانا، کپاس، روئی، سرسوں، لوہا، تل، تیل، گڑ، شکر گھی، اڑد، گیہوں، چنا، چاول وغیرہ ہر طرح کے اناج اور سونا چاندی میں بھی تیزی بنے گی۔ یہ میل خاص تیزی کا ہے۔ فائیدہ اُٹھائیں۔ ۱۶ جون کو بدھ روہنی میں آنے سے روئی، کپاس، سوت، سونا، چاندی، تل، تیل، سرسوں، چاول، گڑ، چینی میں تیزی، رائی، سن، اونی، وریشمی کپڑوں میں مندی بنے گی۔ ۱۷ جون کو منگل متھن راشی میں غروب ہونے سے روئی میں مندی، گیہوں، چنا، گڑ، السی میں تیزی ہو گی۔ ۱۹ جون کو منگل پنربسو میں آنے سے کھل بنولہ، نمک، چینی، چاندی، روئی، تل، تیل، سرسوں میں تیزی ہو گی۔ ۲۲ جون کو سورج آردرا میں آنے سے روئی، سوت، کپاس، کھل بنولہ، ارنڈی، گیہوں، چاول، چنا، جوں، چاندی تیز ہو گی۔ سونے کے بھاؤں میں گھٹابڑھی ہو گی۔ ۲۶ جون کو شنی طلوع ہونے سے گڑ، چینی، شکر، اناج، گھاس، لکڑی میں تیزی ہو گی۔ ۲۹ جون کو روئی میں تیزی، چاندی میں گھٹابڑھی ہو کر مندی بنے گی۔

جولائی۔ ۳ جولائی تک بازار میں غیر یقینی اور مندی کا ہی ماحول رہے گا۔ اس خاموشی کا فائیدہ اٹھائیں۔ اور سٹاک کریں۔ ۴ جولائی کو منگل کرک میں شکر کے ساتھ اور بدھ متھن میں سورج۔ گرو کے ساتھ میل کریگا۔ روئی میں مندی ہو سکتی ہے۔ سرسوں، ارنڈی، السی، تیل، سونا، چاندی میں مندی بنے گی۔ شیئروں گڑ، شکر، اناج وغیرہ میں تیزی ہو گی۔ ۵ جنوری سے برہسپت کرک راشی میں ہونے سے روئی، سونا، چاندی، گڑ، سرسوں، لاکھ، تل، چاول، باجرا، گیہوں، چنے، سپاری، ناریل، کیسر، مجیٹھ، گگل وغیرہ خوشبودرا چیزوں میں تیزی ہو گی۔ تاریخ ۷ کو بدھ آردرا میں مندی کا سبب ہوگا۔ ۹ جولائی، کو منگل پکھ میں آنے سے چاندی، روئی، میں گھٹابڑھی ہوگا۔ سونے ولال چیزوں میں خاص تیزی آسکتی ہے۔ تاریخ ۱۴ کو بدھ پنربسو میں آنے سے چاندی، روئی، کپاس، سوت، سن پٹ میں مندی کا رُخ رہے گا۔ تاریخ ۱۵ کو سورج کرک میں منگل برہسپت کے ساتھ میل کرے گا۔ روئی، سوت، بادام، سپاری، گڑ، چینی، شکر، تل، ناریل، سرسوں، چاندی، سونے میں تیزی ہو گی۔

۷ جولائی کو شکر پوپھا مندی ہو گی۔ ۱۹ جولائی کو بدھ کرک میں آکر سورج۔ منگل۔ گرو گرہوں کے ساتھ چہار گرہی میل بنائے گا۔ روئی میں رکارڈ تیزی، گیہوں، چنا، اناج، گڑ، چینی، گھی میں بھی تیزی رہے گا۔ ۲۰ جولائی سے تل تیل، سرسوں، چینی، چاول، گیہوں، جوں، جوار، باجرا، سپاری، گگل، ہینگ، ہلدی، لاکھ، سن، سونا، چاندی، میں تیزی ہو گی۔ روئی میں پہلے تیزی پھر مندی ہو گی۔ ۲۳ جولائی کو شنی متھن راشی میں آنے سے نمک، تلہن، تیل، چینی، گڑ، لوہا میں تیزی کی چمک بنے گی۔ سونے کے قیمت گریں گے۔ تاریخ ۲۹ کو شکر اتری پھاگن میں آنے سے گیہوں روئی، جوں، چنے میں تیزی، سونا، چاندی میں گھٹابڑھی چلے گی۔ تاریخ ۳۰ کو منگل اشلیکھا میں آنے سے چاندی، روئی میں مندی بنے گی۔

اگست۔ ۲ر اگست کو ہی شکر کنیا (نیچ) راشی میں جانے سے برہسپت طلوع ہونے سے چاندی میں گھٹابڑھی ہو کر تیزی، گیہوں، گڑ، چینی، چاولوں میں خاص تیزی بنے گی۔ ۲ اگست کو بدھ سنگھ راشی میں داخل ہوگا۔ چاندی، سونا، سوت، روئی واونی کپڑوں میں کھٹے چیزوں میں تیزی بنے گی۔ اس تیزی کا ضرور فائیدہ اٹھائیں۔ ۳ اگست کو اشلیکھا میں آنے سونا، چاندی، روئی، بنولہ، گیہوں، چاول، اڑد، چنا، گڑ میں تیزی بنے گا۔ ۱۰ کو بدھ

پوپھا میں آنے سے گڑ، چینی، گیہوں، اناج، چنا، باجرا وغیرہ میں مندی بن جائے گا۔ ۱۱ تاریخ کو شکر ہست میں آنے سے شیئرز وں روئی، چاندی، چاول، میں مندی۔ گڑ شکر میں تیزی مندی کے جھٹکے اور سونا چاندی میں تیزی ہوگی۔ ۱۵ تک مند اور غیر یقینی ماحول رہے گا۔ تازہ مشورہ حاصل کریں۔

تاریخ ۱۶ کو سورج سنگھ راشی میں بدھ کے ساتھ میل کرے گا۔ روئی، سونا، چاندی، گڑ، شکر، تل، تیل، سرسوں میں تیزی لیکن شیئرز وں میں اتھل پتھل کے بعد مندی ہوگی۔ تاریخ ۱۹ کو منگل سنگھ راشی میں سورج کے ساتھ میل کریگا۔ بدھ کی اپھا میں اور گرو کی پکھ (۳) میں آنے سے سونا، چاندی، تانبہ، لوہا، شکر، گڑ، السی، روئی، لال مرچ، لال رنگ کی چیزوں میں بہت تیزی کے اشارے ہیں۔ فائیدہ اٹھائیں۔ تازہ مشورہ حاسل کریں۔

۲۹ اگست کو بدھ کنیا راشی میں شکر کے ساتھ تعلق کرے گا۔ روئی، چاندی میں مندی۔ گیہوں، جوں، چنا، گڑ، شکر، چینی، ہلدی میں تیزی ہوگی۔ ۳۱ اگست کو شکر تلا میں آنے سے روئی، چاندی، افیم، میں پہلے تیزی پھر مندی۔ سونے گڑ، چینی میں کچھ تیزی کا ماحول بنے گا۔

ستمبر۔ تاریخ ۳ تک بازار میں اتھلا پتھل رہے گی۔ تیزی مندی کے جھٹکے لگتے رہیں گے۔ تاریخ ۴ کو برہسپت پکھ (۴) میں آنے سے سبھی کریانہ چیزوں میں تیزی کا رُخ رہے گا۔ ۸ ستمبر کو شکر سوامی میں آنے سے گڑ، چینی، شکر میں تیزی، اناج میں مندی کریگا۔ ۹ ستمبر کو منگل پوپھا میں آنے سے تل، تیل، سرسوں، مونگ پھلی، گھی، گڑ، چینی، نمک میں تیزی بنے گی۔ ۱۳ ستمبر کو سورج اترا پھا میں آنے سے ۱۴ دن میں روئی، کپاس، ریشم، سوت، سونا، چاندی، لوہا، گھی، السی، سرسوں، چاول، اڑد، سپاری، ناریل میں تیزی کرے گا۔

۱۵ ستمبر کو بدھ وکری ہونے سے شیئرز وں، چینی، بنولہ، تل، تیل، گھی، گڑ، شکر، چاندی میں تیزی کریگا۔ ۱۶ ستمبر کو سورج کنیا میں آکر بدھ کے ساتھ تعلق کریگا۔ گیہوں چاول، روئی، ناریل، سپاری، تل، تیل، مجیٹھ، لاکھ وغیرہ چیزوں میں تیزی ہوگی۔ چاندی و شیئرز وں میں گھٹا بڑھی کے بعد مندی کا رُخ بنے گا۔ تاریخ ۱۶ سے ۲۰ تک اتھل پتھل والا ماحول رہے گا۔ ۲۹ ستمبر کو بدھ وکری کی حالت میں پچھم میں غروب ہونے سے چاندی میں تیزی۔ گھی، تیل، روئی و چند چیزوں میں بھی تیزی کا رُخ بنے گا۔ تاریخ ۲۹ سے ۳۰ تک مارکیٹ میں تیزی کا ماحول رہے گا۔ اس تیزی کو دھیان میں رکھتے پہلے ہوئے سٹاک کر رکھیں۔

اکتوبر۔ ماہ کے شروع میں شکر وشاکھا پچھتر میں آنے سے روئی، سن، سوت، اور دھات کے قیمتوں میں غیر یقینی رہے گی۔ کریانہ مارکیٹ کے حالات میں بھی غیر یقینی (تین دن تک) رہے گی۔ تاریخ ۴ کو بدھ پورب میں طلوع ہوگا۔ جس سے گیہوں، چنے، دھات، اناج اور السی، کھل بنولہ، مونگ پھلی، گڑ اور چاندی سونا وغیرہ دھاتوں میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۷ اکتوبر کو بدھ کنیا میں مارگی ہونے سے روئی و شیئرز وں میں گھٹا بڑھی پھر مندی ہونے کے بعد تیزی ہوگی۔ تاریخ ۱۰ کو سورج چترا میں روئی، کپاس، گیہوں، چنا، گڑ، چینی میں تیزی اور تل، سرسوں، السی، مونگ پھلی میں ہفتہ کے آخر تک اچھی تیزی بنے گی۔ اس سے پورب مندی کی حالت میں خرید فائدہ مند کرنا ہوگا۔ تاریخ ۱۱ کو شکر تلا راشی میں اور شنی متھن راشی میں وکری ہوگا۔ ارنڈی، دھان، دھاتو، السی، تیل، سرسوں، گیہوں میں پہلے تیزی آکر مندی کا ماحل ہوگا۔

۱۵ کو بدھ ہست میں آنے سے مارکیٹ میں غیر یقینی کا ماحول کریگا۔ شیئر مارکیٹ میں بھی مندی چلے گی۔ ۱۷ کو کارتک سنکرانتی شکر کو ۱۵ مہورتی ہونے سے سرسوں، السی، تل، تیل، دھان، گیہوں، ناریل، سونا، تانبہ وا ونی چیزیں تیز ہونگے۔ تاریخ ۲۰ کو وکری شکر سواتی میں سفید چیزوں میں تیزی کا سبب ہوگا۔ تاریخ ۲۱ کو منگل ہست میں آنے سے گھی کے قیمتوں میں تیزی کریگا۔ تاریخ ۲۲ کو شکر تلا میں غروب ہونے سے بھی ہر طرح کے دھان، گیہوں وغیرہ تیزی کا سبب ہوگا۔ تاریخ ۲۸ کو بدھ تلا میں سورج شکر کے ساتھ میل کرے گا۔ روئی، کپاس، السی، ارنڈی، بنولہ، مونگ پھلی، افیم، گڑ، روئی، و سونے میں تیزی کا سبب کرے گا۔ لیکن چاندی سرسوں میں مندی کا سبب ہوگا۔ پھر تازہ مشورہ کے لئے سپیشل ماہواری رپورٹ منگوانی فائیدہ مند رہیگی۔

نومبر۔ ماہ کے شروع میں ہی بدھ سواتی پچھتر میں آنے سے روئی، کپاس میں مندی لیکن گیہوں، تل، تیل، گھی، گڑ، شکر، مونگ پھلی، اڑد، کھل بنولہ، دھان تیز قیمت ہونگے۔ اگرچہ کال سرپ میل ہونے کی وجہ سے ہفتہ کے آخر تک تھوک وعدہ مارکیٹ میں غیر یقینی کا ماحول رہے گا۔ تاریخ ۶ سے سورج وشاکھا میں آنے سے گیہوں چاول، مسور، شیئرز وں کی قیمت میں تیزی ہوگی۔ اسی روز شکر تلا راشی میں پورب سے طلوع ہونے سے کپاس، روئی، چاندی، سونا وغیرہ میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی بنے گا۔ تاریخ ۹ سے بدھ وشاکھا پچھتر میں آنے سے روئی، کپاس، چاندی، وغیرہ میں مندی کا رجحان بنے گا۔ گیہوں، دھان، چینی، شکر اور اڑد، چنے وغیرہ ہر طرح کی دالیں اور سونا، چاندی وغیرہ چیزوں میں تیزی ہوگی۔

تاریخ ۱۷ کو مارگ شرس سنکرانت شنیچر ہونی سے روئی، سن، سوت، الائچی، لونگ، دال چینی، لکڑی، کوئلہ، چنے، تل، تیل، السی، پیٹرولیم، لوہا،

پیتل، سونا، تانبہ وغیرہ میں قیمت تیز ہونگے۔ تاریخ ۱۹ کو سورج بھی انورادھا نچھتر میں ہونے سے سرسوں، السی، تلہن، سونا، چاندی، اور روئی میں مندی کرے گا۔ شیئروں میں بھی مندی ہونگے۔ تاریخ ۲۱ کو شکر تلا میں ہی مارگی ہوگا۔ جس سے چاول، گھی، روئی، ہاتھی، دانت، چاندی، گڑ وغیرہ میں گھنا بڑھی کے بعد تیزی ہوگی۔ ہوگی۔ تاریخ ۲۲ کو منگل بھی تلا میں میں جاکر شکر کے ساتھ میل کرے گا۔ جس سے گیہوں، دھان، اڑد، مونگ، مسور، روئی، کپاس وغیرہ میں قیمت تیز ہونگے۔ تاریخ ۲۶ بنولہ، گھاس، چارہ، چینی، چاول، گڑ، گنا، وغیرہ رسدار چیزوں کے بھاؤ تیز ہونگے۔

دسمبر۔ تاریخ ۲ دسمبر کو سورج جیٹھ میں آنے سے گیہوں چاول، چنے، سرسوں، توریا، ارنڈی، کالی مرچ، اڑد، مونگ پھلی، کھل بنولہ وغیرہ میں تیزی ہوں گی۔ روئی و چاندی میں گھنا بڑھی کے بعد تیزی ہوگی۔ تاریخ ۴ کو بدھ دھن راشی آکر شنی کے ساتھ نظر کریگا۔ روئی، کپاس، سوت، چاندی، سونا وغیرہ کے قیمتوں میں گھنا بڑھی کے بعد مندی ہوگی۔ ۵ دسمبر کو برہسپت کرک راشی میں وکری ہوگا۔ گیہوں، چاول، تل، روئی، کپاس، گنا وغیرہ رسدار چیزوں میں قیمت تیز ہونگے۔ تاریخ ۸ کو بدھ پچھم جانب سے طلوع ہوگا۔ چاول، دھان، گھی، تل، تیل، بنولہ، ارنڈی، سرسوں، دالچینی، الائچی، مونگ، کالی مرچ وغیرہ خوشبودار چیزوں کے قیمت تیز ہوں گے۔ چاندی میں بھی تیزی ہوگی۔ روئی و شیئر و مندے ہوں گے۔ ۱۳ کو بدھ پوکھا میں آکر اڑد، روئی، تل، تیل، بنولے کھلی، چارہ تیز بھاؤ ہونگے۔ چاندی و سونا میں مندی کا رجحان ہوگا۔ تاریخ ۱۵ اکا پکھ سنکرانتی اتوار کو ہونے سے پچھلے ماہ کے بنسبت اس ماہ میں گیہوں، جو، چاول، مٹر، مکی، سن، سوت، تل، تیل، سرسوں، ونسپتی میں تیزی اور گڑ، کھنڈ، شکر کی قیمت یکساں رہیں گے۔

۲۰ دسمبر کو شکر وشاکھا میں آکر روئی، سن، سوت، دھان، چنے، جو، و ناج منڈی میں مندی کا ماحول رکھے گا۔ لیکن ۲۳ کو منگل وشاکھا میں گیہوں، روئی، کپاس، سن، سوت کیلئے تیزی کا سبب ہوگا۔ ۲۶ تاریخ کو بدھ مکر راشی میں آکر منگل و برہسپت دونوں کی نظر ہوگی۔ روئی، سونا، چاندی میں تیزی اور گیہوں، دھان، چاول، چنے، مونگ، گڑ، چینی، شکر، السی، توریا وغیرہ میں گھنا بڑھی بنیگی۔ ۲۸ کو راہو روہنی میں اور کیتو انو (۳) میں آنے سے روئی، کپاس وغیرہ میں تیزی کریگا۔ ۲۹ کو سورج پوکھا میں داخل ہونے سے گیہوں، چنے، چاول، اون، ہلدی، پٹسن، گڑ، سرسوں، چینی، تلہن، تیل اور سونا تانبہ وغیرہ دھاتوں میں تیزی کریگا۔ فیس بھیج کر تازہ رپورٹ منگوا سکتے ہیں۔

خیر اندیش۔ پنڈت پنالا جیوتشی جالندھر

مفید عام ٹوٹکے جو قابل یاد رکھنے کے ہیں

۱۔ بکری کے دودھ میں ادرک کا رس ملا کر پینا تلی کے لئے مفید ہوتا ہے۔ ۲۔ قوت ہاضمہ خراب ہو جائے تو ادرک کا چاٹنا مفید ہوتا ہے۔ ۳۔ عورت کو بوقت تولید تکلیف ہو تو زعفران ایک تولہ ہاتھ میں رکھنے سے فوراً وضع حمل ہو جاتا ہے۔ ۴۔ گدھی کے سم کی دھونی حاملہ کو دی جائے تو فوراً وضع حمل ہو جاتا ہے۔ ۵۔ روغن زیتون اور لیموں کا رس برابر وزن ملا کر چہرہ پر لگایا جائے۔ تو چہرہ نہایت صاف اور ملائم ہو جاتا ہے۔ ۶۔ پان کھانے میں چونہ سے منہ جل جائے تو سرسوں کا تیل اور پر ملنا جلن کو دور کر دیتا ہے۔ ۷۔ ہاتھی دانت کی خالص چوڑیاں بچہ کے دونوں ہاتھوں میں ڈال دینے سے بچے نہایت آسانی کے ساتھ دانت نکال لیتا ہے۔ ۸۔ لیموں کا رس صاف پانی میں ملا کر بالوں کو دھویا جائے تو بال نہایت ملائم اور چمکدار ہو جاتا ہیں۔ ۹۔ پیشاب بند ہو تو زعفران کی ایک تار آلہ تناسل کے منہ میں رکھنے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ ۱۰۔ صندل سفید اور کافور ملا کر لگانے سے درد شقیقہ کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ ۱۱۔ لیموں کی شکنجبین یا ملائی دار دہی کی لسی پینے سے پیاس کم ہو جاتی ہے۔ ۱۲۔ کافور یا سرکہ کھانے سے شراب کا خمار بالکل اتر جاتا ہے۔ ۱۳۔ نیم کے پتے گھی میں جلا کر زخم پر لگائے جائیں زخم کو بیحد فائدہ پہونچتا ہے۔ ۱۴۔ چونہ اور سیاہی ملا کر زخم پر لگائے جائیں تو زخم کو بے حد فائدہ پہونچتا ہے۔ ۱۵۔ عطر گلاب گرم کر کے کان میں دالنے سے کان کا درم دو عر ہو جاتا ہے۔ ۱۶۔ گلے میں درد ہو تو سرد پانی میں نمک اور کاربونیٹ آف سوڈا ملا کر غرغر کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ ۱۷۔ حلوہ کدو کا چھلکا شالی چاؤں کے ساتھ جوش دیکر دودھ کے ہمراہ کھانے سے شیرخوارہ والدہ کا دودھ بڑھ جاتا ہے۔ ۱۸۔ بدن کسی جگہ سے کچل جائے تو اوپر رکھ دینے سے درد دور ہو جاتا ہے۔ ۹۔ مسوڑھے نازک ہوں اور خون نکلتا ہو تو گرم پانی سڑاین ملکر کلیاں کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ ۲۰۔ پیاز کو نمک میں دبا کر مسہ پر مالش کریں تو مسہ جاتا رہتا ہے۔ ۲۱۔ مچھر کاٹنے کی جگہ پر صابن کے ٹکڑے کو ذرا سا پانی میں تر کر کے ملا یا جائے تو خارش بند ہو جاتی ہے۔ ۲۲۔ پیاز کو گائے کے گھی میں جلا کر نیم گرم بوسیر کو مسوں پر لگایا جائے درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔ ۲۳۔ مولی کے سبز پتے ایک تولہ آدھ سیر ٹھنڈے پانی میں گھوٹ کر پیئے جائیں تو شراب کا نشہ اتر جاتا ہے۔ ۲۴۔ مولی اور دہی ایک ساتھ کھانے سے تولک کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ ۲۵۔ دودھ اور رستی ایک ساتھ کھانے سے درد معدہ اور احتراف خون ہو جاتا ہے۔ ۲۶۔ مچھلی اور دودھ یا رس نیشکر یا شہد سے جدام پر جس اور قولنج کا خوف ہوتا ہے۔ ۲۷۔ افیون اور سونٹھ پیس کر یا نمک ملا کر پیشانی پر لگا دیں۔ تو درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔ ۲۸۔ کالی مچ گھی ملا کر کھانا تر پھلا کر پانی چینئے۔ ضعف مہارت کے لئے مفید علاج ہے۔ ۲۹۔ عرق لیموں میں زرد کوڑی کو راکھ ملا کر کان میں ڈالیں یا میٹھے تیل میں لہسن جلا کر کان میں ٹپکا دیں تو کان درد بند ہو جاتا ہے۔

سورج، منگل وغیرہ گرہوں کا داخلہ پچھتر بابت سال ۲۰۰۲ء

سورج

تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
یکم جنوری	پوربا کھاڑہ	(۲)
۴ "	"	(۳)
۷ "	"	(۴)
۱۰ "	اترا کھاڑہ	(۱)
۱۴ "	"	(۲) مکر
۱۷ "	"	(۳)
۲۰ "	"	(۴)
۲۴ "	شرون	(۱)
۲۷ "	"	(۲)
۳۰ "	"	(۳)
۲ فروری	"	(۴)
۶ "	دھنیشٹہ	(۱)
۹ "	"	(۲)
۱۲ "	"	(۳) کنبھ
۱۶ "	"	(۴)
۱۹ "	شتبھکا	(۱)
۲۲ "	"	(۲)
۲۶ "	"	(۳)
یکم مارچ	"	(۴)
۴ "	پوربا بھادرپد	(۱)
۸ "	"	(۲)
۱۱ "	"	(۳)
۱۴ "	"	(۴) مین
۱۸ "	اترا بھادرپد	(۱)
۲۱ "	"	(۲)
۲۴ "	"	(۳)
۲۸ "	"	(۴)
۳۱ "	ریوتی	(۱)
۳ اپریل	"	(۲)
۷ "	"	(۳)
۱۰ "	"	(۴)
۱۴ "	اشونی	(۱) میکھ
۱۷ "	"	(۲)
۲۰ "	"	(۳)
۲۴ "	"	(۴)
۲۷ "	بھرنی	(۱)
یکم مئی	"	(۲)
۴ "	"	(۳)
۸ "	"	(۴)
۱۱ "	کرتیکا	(۱)
۱۴ "	"	(۲) برکھ
۱۸ "	"	(۳)
۲۱ "	"	(۴)
۲۵ "	روہنی	(۱)
۲۸ مئی	روہنی	(۲)
یکم جون	"	(۳)
۴ "	"	(۴)
۸ "	مرگشر	(۱)
۱۱ "	"	(۲)
۱۵ "	"	(۳) متھن
۱۸ "	"	(۴)
۲۲ "	آردرا	(۱)
۲۵ "	"	(۲)
۲۹ "	"	(۳)
۲ جولائی	"	(۴)
۶ "	پنربسو	(۱)
۹ "	"	(۲)
۱۳ "	"	(۳)
۱۶ "	"	(۴) کرک
۲۰ "	پکھ	(۱)
۲۳ "	"	(۲)
۲۷ "	"	(۳)
۳۰ "	"	(۴)
۳ اگست	اشلیکھا	(۱)
۶ "	"	(۲)
۱۰ "	"	(۳)
۱۴ "	"	(۴)
۱۶ "	مگھا	(۱) سنگھ
۲۰ "	"	(۲)
۲۴ "	"	(۳)
۲۷ "	"	(۴)
۳۰ "	پوربا پھالگنی	(۱)
۳ ستمبر	"	(۲)
۶ "	"	(۳)
۱۰ "	"	(۴)
۱۳ "	اترپھالگنی	(۱)
۱۶ "	"	(۲) کنیا
۲۰ "	"	(۳)
۲۴ "	"	(۴)
۲۷ "	ہست	(۱)
۳۰ "	"	(۲)
۴ اکتوبر	"	(۳)
۷ "	"	(۴)
۱۰ "	چترا	(۱)
۱۴ "	"	(۲) تلا
۲۱ "	"	(۴)
۲۴ "	سواتی	(۱)
۲۷ "	"	(۲)
۳۱ اکتوبر	سواتی	(۳)
۳ نومبر	"	(۴)
۶ "	وشاکھا	(۱)
۱۰ "	"	(۲)
۱۳ "	"	(۳)
۱۶ "	"	(۴) برشچک
۱۹ "	انورادا	(۱)
۲۳ "	"	(۲)
۲۷ "	"	(۳)
۲۹ "	"	(۴)
۲ دسمبر	جیشٹا	(۱)
۶ "	"	(۲)
۹ "	"	(۳)
۱۳ "	"	(۴)
۱۵ "	مولا	(۱) دھن
۱۹ "	"	(۲)
۲۲ "	"	(۳)
۲۶ "	"	(۴)
۲۹ "	پوربا کھاڑہ	(۱)

منگل

تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
یکم جنوری	پوربا کھاڑہ	(۲)
۶ "	"	(۳)
۱۰ "	"	(۴) مین
۱۵ "	اترابھادر	(۱)
۱۹ "	"	(۲)
۲۴ "	"	(۳)
۲۸ "	"	(۴)
۲ فروری	ریوتی	(۱)
۷ "	"	(۲)
۱۱ "	"	(۳)
۱۶ "	"	(۴)
۲۱ "	اشونی	(۱) میکھ
۲۵ "	"	(۲)
۲ مارچ	"	(۳)
۷ "	"	(۴)
۱۱ "	بھرنی	(۱)
۱۶ "	"	(۲)
۲۱ "	"	(۳)
۲۶ "	"	(۴)
۳۰ "	کرتیکا	(۱)
۴ اپریل	"	(۲) برکھ
۹ "	"	(۳)
۱۴ "	"	(۴)
۱۹ اپریل	روہنی	(۱)
۲۴ "	"	(۲)
۲۹ "	"	(۳)
۴ مئی	"	(۴)
۹ "	مرگشر	(۱)
۱۴ "	"	(۲)
۱۹ "	"	(۳) متھن
۲۹ مئی	آردرا	(۱)
۳ جون	"	(۲)
۸ "	"	(۳)
۱۳ "	"	(۴)
۱۹ "	پنربسو	(۱)
۲۳ "	"	(۲)
۲۹ "	"	(۳)
۴ جولائی	"	(۴) کرک
۹ "	پکھ	(۱)
۱۴ "	"	(۲)
۱۹ "	"	(۳)
۲۴ "	"	(۴)
۳۰ "	اشلیکھا	(۱)
۴ اگست	"	(۲)
۹ "	"	(۳)
۱۴ "	"	(۴)
۲۰ "	مگھا	(۱) سنگھ
۲۵ "	"	(۲)
۳۰ "	"	(۳)
۴ ستمبر	"	(۴)
۹ ستمبر	پرباپھالگنی	(۱)
۱۵ "	"	(۲)
۲۰ "	"	(۳)
۲۵ "	"	(۴)
۳۰ "	اتراپھالگنی	(۱)
۶ اکتوبر	"	(۲) کنیا
۱۱ "	"	(۳)
۱۶ "	"	(۴)
۲۱ "	ہست	(۱)
۲۷ "	"	(۲)
یکم نومبر	"	(۳)
۶ "	"	(۴)
۱۱ "	چترا	(۱)
۱۶ "	"	(۲)
۲۲ "	چترا	(۳) تلا
۲۷ "	"	(۴)
۲ دسمبر	سواتی	(۱)
۷ دسمبر	سواتی	(۲)
۱۲ "	"	(۳)
۱۸ "	"	(۴)
۲۳ "	وشاکھا	(۱)
۲۸ "	"	(۲)

بدھ

تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
۲ جنوری	اترا کھارہ	(۳)
۴ "	"	(۴)
۶ "	شرون	(۱)
۱۶ "	"	(۴)
۱۹ "	بدھ وکری	
۲۱ "	شرون	(۳)
۲۵ "	"	(۲)
۲۸ "	"	(۱)
۳۰ "	اترا کھاڑہ	(۴)
۳ فروری	"	(۳)
۹ "	بدھ مارگی	
۱۴ "	اترا کھاڑہ	(۴)
۱۹ "	شرون	(۱)
۲۸ "	"	(۴)
۲ مارچ	دھنیشٹہ	(۱)
۵ "	"	(۲)
۷ "	"	(۳)
۱۰ "	"	(۴)
۱۲ "	شت	(۱)
۱۸ "	"	(۴)
۲۰ "	پوبھادر	(۱)
۲۶ "	"	(۴)
۲۸ "	اترابھادر	(۱)
۲ اپریل	"	(۴)
۴ "	ریوتی	(۱)
۸ "	"	(۴)
۱۰ "	اشونی	(۱) میکھ
۱۲ "	"	(۲)
۱۳ "	"	(۳)
۱۵ "	"	(۴)
۱۶ "	بھرنی	(۱)
۱۸ "	"	(۲)
۲۴ "	کرتیکا	(۱)
۲۶ "	"	(۲) برکھ
۳۰ "	"	(۴)
۳ مئی	روہنی	(۱)
۸ "	"	(۲)

۱۶ مئی بدھ وکری
۲۴ " روہنی (۱)
۳۰ " کرتیکا (۴)
۹ جون سے مارگی
۱۶ جون روہنی (۱)
۲۱ " " (۲)
۲۴ " " (۳)
۲۷ " " (۴)
۲۹ " مرگشر (۱)
۲ جولائی (۲)
۴ " (۳) متھن
۷ " آردرا (۱)
۹ " " (۲)
۱۲ " " (۴)
۱۴ " پنربسو (۱)
۱۷ " " (۳)
۱۹ " (۴) کرک
۲۰ " پکھ (۱)
۲۲ " " (۲)
۲۵ " " (۴)
۲۷ " اشلیکھا (۱)
۳۰ " " (۳)
کیم اگست " (۴)
۳ " مگھا (۱) سنگھ
۶ " " (۳)
۸ " " (۴)
۱۰ " پورباپھا (۱)
۱۷ " " (۴)
۱۹ " اتراپھا (۱)
۲۱ " (۲) کنیا
۲۴ " " (۳)
۲۷ " " (۴)
۳۰ " ہست (۱)
۳ ستمبر " (۲)
۷ " " (۳)
۱۵ سے وکری
۲۵ ستمبر ہست (۱)
کیم اکتوبر اتراپھا (۳)
۷ اکتوبر سے مارگی
۱۲ " اتراپھا (۴)
۱۵ " ہست (۱)
۱۸ " " (۲)
۲۰ " " (۳)
۲۲ " " (۴)
۲۴ " چترا (۱)
۲۶ " " (۲)
۲۸ " (۳) تلا
۳۰ " " (۴)
کیم نومبر سواتی (۱)
۳ نومبر سواتی (۲)
۷ " " (۳)
۹ " وشاکھا (۱)
۱۳ " " (۳)
۱۵ " برشچک (۴)
۱۷ " انورادا (۱)
۲۲ " " (۳)
۲۶ " جیشٹا (۱)
۳۰ " " (۳)
۴ دسمبر مولا (۱) دھن
۹ " " (۳)
۱۱ " " (۴)
۱۳ " پورباکھاڑہ (۱)
۱۸ " " (۳)
۲۰ " " (۴)
۲۳ " اتراکھاڑہ (۱)
۲۶ " " (۲) مکر
۳۰ " " (۳)

برھسپت

کیم جنوری آردرا (۳)
۲۹ " (۲)
۲ مارچ سے مارگی
۲ اپریل آردرا (۳)
۲۸ " (۴)
۱۸ مئی پنربسو (۱)
۴ جون " (۲)
۲۰ جون " (۳)
۵ جولائی " (۴) کرک
۲۰ " پکھ (۱)
۴ اگست " (۲)
۱۹ اگست " (۳)
۴ ستمبر " (۴)
۲۲ " اشلیکھا (۱)
۱۲ اکتوبر " (۲)
۱۱ نومبر " (۳)
۵ دسمبر سے وکری
۲۷ " اشلیکھا (۲)

شکر

کیم جنوری پورباکھا (۱)
۳ " (۲)
۶ " " (۳)
۹ " " (۴)
۱۱ " اتراکھاڑہ (۱)
۱۴ " " (۲) مکر
۱۶ " " (۳)
۱۹ " " (۴)
۲۲ جنوری شرون (۱)
۳۰ " " (۴)
کیم فروری دھنیشٹہ (۱)
۴ " " (۲)
۷ " " (۳)
۹ " " (۴)
۱۲ " شتبھکا (۱)
۱۵ " " (۲)
۱۷ " " (۳)
۲۰ " " (۴)
۲۳ " پورباپھادر (۱)
۲۵ " " (۲)
۲۸ " " (۳)
۳ مارچ " (۴) مین
۵ " اتراپھادر (۱)
۸ " " (۲)
۱۱ " " (۳)
۱۳ " " (۴)
۱۶ " ریوتی (۱)
۱۹ " " (۲)
۲۱ " " (۳)
۲۴ " " (۴)
۲۷ " اشونی (۱) میکھ
۳۰ " " (۲)
کیم اپریل " (۳)
۴ " (۴)
۷ " بھرنی (۱)
۹ " " (۲)
۱۲ " " (۳)
۱۵ " " (۴)
۱۷ " کرتیکا (۱)
۲۰ " " (۲)
۲۳ " " (۳)
۲۶ " " (۴)
۲۸ " روہنی (۱)
کیم مئی " (۲)
۴ روہنی (۳)
۷ " " (۴)
۹ مرگشر (۱)
۱۲ " " (۲)
۱۵ " " (۳)
۱۸ " " (۴)
۲۱ آردرا (۱)
۲۳ " " (۲)
۲۶ " " (۳)
۲۹ " " (۴)
کیم جون پنربسو (۱)
۴ " (۲)
۷ جون پنربسو (۳)
۹ " " (۴) کرک
۱۲ " پکھ (۱)
۱۵ " " (۲)
۱۸ " " (۳)
۲۱ " " (۴)
۲۳ " اشلیکھا (۱)
۲۶ " " (۲)
۲۹ " " (۳)
۲ جولائی (۴)
۵ " مگھا (۱) سنگھ
۸ " " (۲)
۱۱ " " (۳)
۱۴ " " (۴)
۱۷ " پورباپھا گنی (۱)
۲۰ " " (۲)
۲۳ " " (۳)
۲۶ " " (۴)
۲۹ " اتراپھا (۱)
کیم اگست " (۲) کنیا
۴ " (۳)
۷ " " (۴)
۱۱ " ہست (۱)
۱۴ " " (۲)
۱۷ " " (۳)
۲۱ " " (۴)
۲۴ " چترا (۱)
۲۸ " " (۲)
۳۱ " (۳) تلا
۴ ستمبر (۴)
۸ سواتی (۱)
۱۳ " " (۲)
۱۸ " " (۳)
۲۳ " " (۴)
کیم اکتوبر وشاکھا (۱)
۱۱ اکتوبر سے وکری
۲۰ اکتوبر سواتی (۴)
۲۷ " (۳)
کیم نومبر (۲)
۷ " (۱)
۱۶ " چترا (۴)
۲۱ نومبر سے شکر مارگی
۲۶ سواتی (۱)
۵ دسمبر (۲)
۱۱ " (۳)
۱۶ " " (۴)
۲۰ " وشاکھا (۱)
۲۴ " " (۲)
۲۸ " " (۳)

سنیچر

۸ فروری سنیچر مارگی برکھ میں
۲ اپریل روہنی (۳)
۴ مئی " (۴)
۳۰ " مرگشر (۱)
۲۵ جون " (۲)
۲۳ جولائی " (۳) متھن
۲۶ اگست مرگشر (۴)
۱۱ اکتوبر سے وکری
۲۷ نومبر مرگشر (۳)

راھو

۱۶ فروری مرگشر (۲) برکھ
۲۰ اپریل (۱)
۲۲ جون روہنی (۴)
۲۴ اگست " (۳)
۲۶ اکتوبر " (۲)
۲۸ دسمبر " (۱)

کیتو

۱۶ فروری جیشٹا (۴) برشچک
۲۰ اپریل (۳)
۲۲ جون " (۲)
۲۴ اگست " (۱)
۲۶ اکتوبر انورادا (۴)
۲۸ دسمبر " (۳)

یورینس

۲۸ جنوری دھنیشٹہ (۳) کنبھ
۳۰ مارچ " (۴)
۳ جون سے وکری
۱۰ اگست دھنیشٹہ (۳)
۴ نومبر سے مارگی

نیپچیون

۳ اپریل شرون (۳)
۱۴ مئی سے وکری
۲۳ جون شرون (۲)
۲۱ اکتوبر سے مارگی

پلوٹو

۱۰ فروری جیشٹا (۳)
۲۱ مارچ سے وکری
۲۹ اپریل جیشٹا (۲)
۲۶ اگست سے مارگی
۴ ستمبر جیشٹا (۳)

سروارتھ سدھ/امرت سدھ یوگ ۲۰۰۲ء

کسی بھی خاص کام کو شروع کرنے کیلئے جلدی میں کوئی مخصوص مہورت نہ ملتا ہو تو نیچے تحریر شدہ مہورتوں (سروارتھ سدھ امرت سدھ وغیرہ میں سے کوئی مبارک مہورت کو اختیار کر کے شبھ یا مبارک کام کا آغاز کر سکتے ہیں۔
سروارتھ سدھ یوگوں میں مہایدھ کرنا، امتحان، نوکری، چناؤ وغیرہ کے لئے درخواست کرنا، زمین و سواری، زیورات وغیرہ کی خرید کرنا شبھ ہوگا۔
امرت سدھ یوگوں میں سروارتھ یوگوں والے کام شروع کرنے کے علاوہ دوبارہ شادی کروانا، پریم (محبت) کی شادی کرنا کسی مقصد کے لئے جنتر منتر کرنا مبارک ہوتا ہے۔ روی یوگ میں سروارتھ سدھ یوگوں کی طرح سے ہی مبارک ہوتے ہیں۔

سروارتھ سدھ یوگ ۲۰۰۲ء

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ۔منٹ
۱جنوری	۲۱ ۰۵	۲جنوری	طلوع آفتاب
۶ "	طلوع آفتاب	۶ "	۱۲ ۰۷
۹ "	۱۰ ۲۶	۱۰ "	۱۰ ۴۲
۱۳ "	۱۳ ۵۵	۱۴ "	طلوع آفتاب
۱۴ "	۱۵ ۴۶	۱۵ "	طلوع آفتاب
۲۲ "	طلوع آفتاب	۲۲ "	۱۰ ۲۸
۲۳ "	۱۲ ۱۱	۲۴ "	طلوع آفتاب
۲۸ "	۹ ۲۱	۲۹ "	۷ ۳
۲۹ "	طلوع آفتاب	۳۰ "	۲۸ ۲۶
۶فروری	طلوع آفتاب	۶فروری	۱۶ ۱۰
۱۰ "	طلوع آفتاب	۱۰ "	۲۲ ۲۵
۱۱ "	طلوع آفتاب	۱۱ "	۲۴ ۵۰
۱۷ "	۱۵ ۱۲	۱۸ "	طلوع آفتاب
۱۹ "	۲۰ ۰۷	۲۱ "	طلوع آفتاب
۲۴ "	۲۰ ۳۱	۲۵ "	۲۰ ۱۸
۲۶ "	طلوع آفتاب	۲۶ "	۱۵ ۳۹
۲ مارچ	۲۵ ۱۷	۳ مارچ	طلوع آفتاب
۴ "	۲۲ ۳۲	۵ "	طلوع آفتاب
۱۰ "	۴ ۰۹	۱۰ "	طلوع آفتاب
۱۷ "	طلوع آفتاب	۱۷ "	۲۳ ۵۷
۱۹ "	طلوع آفتاب	۲۰ "	۴ ۲۲
۲۰ "	طلوع آفتاب	۲۱ "	طلوع آفتاب
۲۴ "	طلوع آفتاب	۲۵ "	۴ ۳۰
۳۰ "	۱۱ ۴۵	۳۱ "	طلوع آفتاب
یکم اپریل	۷ ۳۶	۲ اپریل	طلوع آفتاب
۶ "	۱۰ ۱۵	۷ "	طلوع آفتاب
۱۱ "	۲۴ ۲۱	۱۳ "	طلوع آفتاب
۱۶ "	طلوع آفتاب	۱۶ "	۹ ۵۸
۱۷ "	طلوع آفتاب	۱۸ "	طلوع آفتاب
۱۹ "	۱۳ ۰۳	۲۰ "	طلوع آفتاب
۲۱ "	طلوع آفتاب	۲۱ "	۱۲ ۱۳
۲۵ "	۴ ۰۵	۲۵ "	طلوع آفتاب
۲۷ "	طلوع آفتاب	۲۷ "	۲۰ ۱۰

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ۔منٹ
۲۹اپریل	طلوع آفتاب	۲۹اپریل	۱۶ ۳۳
۳ مئی	۱۷ ۴۳	۴ مئی	۱۹ ۴۱
۸ "	۴ ۱۵	۸ "	طلوع آفتاب
۹ "	۷ ۱۰	۱۱ "	طلوع آفتاب
۱۳ "	۱۶ ۰۱	۱۴ "	طلوع آفتاب
۱۵ "	طلوع آفتاب	۱۵ "	۱۸ ۰۵
۱۶ "	۱۸ ۲۹	۱۸ "	طلوع آفتاب
۲۲ "	۱۲ ۱۴	۲۳ "	طلوع آفتاب
۲۵ "	طلوع آفتاب	۲۵ "	۶ ۰۱
۳۱ "	طلوع آفتاب	۱ جون	۴ ۰۲
۴ جون	۱۱ ۴۵	۵ "	طلوع آفتاب
۶ "	طلوع آفتاب	۷ "	۱۹ ۵۳
۱۰ "	طلوع آفتاب	۱۱ "	طلوع آفتاب
۱۳ "	طلوع آفتاب	۱۴ "	طلوع آفتاب
۱۹ "	طلوع آفتاب	۱۹ "	۱۶ ۴۱
۲۸ "	طلوع آفتاب	۲۸ "	۲۲ ۴۳
۲ جولائی	طلوع آفتاب	۲جولائی	۱۲ ۳۹
۴ "	طلوع آفتاب	۵ "	۴ ۹
۸ "	طلوع آفتاب	۹ "	طلوع آفتاب
۱۱ "	طلوع آفتاب	۱۲ "	طلوع آفتاب
۱۵ "	۱ ۲۵	۱۵ "	طلوع آفتاب
۱۹ "	۱۸ ۴۱	۲۰ "	طلوع آفتاب
۲۱ "	۱۷ ۵۵	۲۲ "	طلوع آفتاب
۲۹ "	۳ ۳۴	۲۹ "	طلوع آفتاب
۳۰ "	طلوع آفتاب	۳۰ "	۶ ۲۸
۱ اگست	طلوع آفتاب	۱ اگست	۱۲ ۱۹
۳ "	۱۶ ۴۶	۴ "	طلوع آفتاب
۵ "	طلوع آفتاب	۵ "	۱۸ ۳۲
۸ "	طلوع آفتاب	۸ "	۱۵ ۳۹
۱۱ "	۸ ۵۰	۱۲ "	طلوع آفتاب
۱۵ "	۲۴ ۰۴	۱۶ "	۲۳ ۳۶
۱۸ "	طلوع آفتاب	۱۸ "	۲۴ ۰۴
۲۵ "	۱۰ ۴۳	۲۶ "	طلوع آفتاب

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ۔منٹ
۲۷اگست	۱۶ ۳۸	۲۸اگست	طلوع آفتاب
۳۱ "	طلوع آفتاب	۳۱ "	۲۶ ۴۳
۸ ستمبر	طلوع آفتاب	۸ ستمبر	۱۵ ۳۶
۱۲ "	۶ ۳۰	۱۳ "	۵ ۳۲
۲۲ "	طلوع آفتاب	۲۲ "	۲۰ ۰۰
۲۴ "	طلوع آفتاب	۲۴ "	۲۶ ۰۴
۲۶ "	۵ ۰۱	۲۶ "	طلوع آفتاب
۲۸ "	طلوع آفتاب	۲۸ "	۹ ۵۷
۶ اکتوبر	طلوع آفتاب	۶ اکتوبر	۲۳ ۲۳
۹ "	۱۵ ۱۶	۱۰ "	۱۳ ۳۳
۱۳ "	۱۲ ۳۸	۱۴ "	طلوع آفتاب
۱۴ "	۱۳ ۴۶	۱۵ "	طلوع آفتاب
۲۱ "	۵ ۰۵	۲۱ "	طلوع آفتاب
۲۲ "	طلوع آفتاب	۲۲ "	۸ ۰۳
۲۳ "	۱۰ ۵۵	۲۴ "	طلوع آفتاب
۲۸ "	۱۹ ۴۷	۲۹ "	طلوع آفتاب
۳ نومبر	طلوع آفتاب	۳ نومبر	۱۰ ۲۹
۶ "	طلوع آفتاب	۶ "	۲۳ ۴۸
۱۱ "	طلوع آفتاب	۱۱ "	۲۲ ۲۵
۱۷ "	۱۱ ۳۴	۱۸ "	طلوع آفتاب
۱۹ "	۱۷ ۱۲	۲۱ "	طلوع آفتاب
۲۴ "	۲۵ ۲۵	۲۵ "	۲۵ ۴۳
۲۶ "	طلوع آفتاب	۲۶ "	۲۵ ۲۹
۴ دسمبر	طلوع آفتاب	۴ دسمبر	۱۰ ۴۷
۸ "	۶ ۲۷	۸ "	طلوع آفتاب
۱۳ "	۱۵ ۱۰	۱۴ "	طلوع آفتاب
۱۵ "	طلوع آفتاب	۱۵ "	۲۱ ۵۰
۱۷ "	طلوع آفتاب	۱۷ "	۲۶ ۵۲
۱۸ "	طلوع آفتاب	۱۹ "	طلوع آفتاب
۲۱ "	۶ ۴۵	۲۱ "	طلوع آفتاب
۲۲ "	طلوع آفتاب	۲۳ "	۷ ۱۶
۲۸ "	۲۵ ۹	۲۹ "	طلوع آفتاب
۳۰ "	۲۱ ۵۱	۳۱ "	طلوع آفتاب

امرت سدھ یوگ ۲۰۰۲ء

تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ۔منٹ
یوگ شروع			یوگ ختم	
۶جنوری	طلوع آفتاب		۶جنوری	۱۲ ۷
۹ "	۱۰	۲۶	۱۰ "	طلوع آفتاب
۲۲ "	طلوع آفتاب		۲۲ "	۱۰ ۲۸
۶ فروری	"	"	۶فروری	۱۶ ۱۰
۱۵ مارچ	۱۸	۲۳	۱۶مارچ	طلوع آفتاب
۱۲اپریل	طلوع آفتاب		۱۳اپریل	۳ ۱۴
۱۰ مئی	"	"	۱۰ مئی	۹ ۵۳
۱۰ جون	۲۴	۱۹	۱۱ جون	طلوع آفتاب
۱۳ "	۲۴	۱۸	۱۴ "	" "
۸جولائی	۸	۵۱	۹جولائی	" "
۱۱ "	۷	۵۲	۱۲ "	" "
۱۳اگست	۱۶	۴۷	۱۴اگست	" "
۵ "	طلوع آفتاب		۵ "	۱۸ ۳۲
۸ "	"	"	۸ "	۱۵ ۳۹
۲۷ "	۱۶	۳۸	۲۸ "	طلوع آفتاب
۳۱ "	طلوع آفتاب		۳۱ "	۲۶ ۴۳
۸ستمبر	۱۵	۳۶	۹ ستمبر	طلوع آفتاب
۲۴ "	طلوع آفتاب		۲۴ "	۲۶ ۰۴
۲۸ "	"	"	۲۸ "	۹ ۵۷
۶ اکتوبر	"	"	۶ اکتوبر	۲۳ ۲۳
۹ "	۱۵	۱۶	۱۰ "	طلوع آفتاب
۲۲ "	طلوع آفتاب		۲۲ "	۸ ۳
۳ نومبر	"	"	۳ نومبر	۱۰ ۲۹
۶ "	"	"	۶ نومبر	۲۳ ۴۸
۴ دسمبر	"	"	۴ دسمبر	۱۰ ۴۷
۱۳ دسمبر	۱۵	۴۹	۱۴ "	طلوع آفتاب

گورپکھ یوگ ۲۰۰۲ء

اپنے رہنما سے جنتر منتر اور عملیات کے متعلق کسی بھی قسم کا ہنر سیکھنا ہو۔ دوائی تیار کرنا ہو۔ دھرم کرم کے متعلق اپنے گورو سے مبارک علم سیکھنا ہو، شاگرد بننا ہو، نیا علم حاصل کرنا ہو، یا نیا علمی ادارہ شروع کرنا ہو تو گوروپکھ یوگ مبارک ہوتے ہیں۔

تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ۔منٹ
یوگ شروع			یوگ ختم	
۱۳جون	۲۴	۱۸	۱۴جون	طلوع آفتاب
۱۱جولائی	۷	۵۲	۱۲جولائی	" "
۱۸اگست	طلوع آفتاب		۱۸اگست	[illegible]

دوئی اور تری پشکر یوگ ۲۰۰۲ء

گاڑی زیورات اور قیمتی اشیاء خریدنے کے لئے خاص مہورت

دوی پشکر یوگ اور تری پشکر یوگوں میں بیش قیمت اور ضروری اشیاء جیسے زمین جائیداد اور ہیرے جواہرات، سونا چاندی، گاڑی، کار، ٹرک، سکوٹر، گائے، بھینس، گھوڑاوغیرہ خریدنایا کوئی نیاکام شروع کرنا فائیدہ مند ہوتاہے۔ ان یوگوں میں اگر کسی زندگی کا نقصان ہو جائے تو نقصان دوگنا تک بڑھ سکتا ہے۔ ایسی صورت میں متعلقہ پچھتریااس کے مالک (سوامی) کی پوجادان وغیرہ کے کرنے سے اس کے ناقص اثرات میں کمی آجاتی ہے اور نقصان کااندیشہ ہوجاتاہے۔

دوئی پشکر یوگ ۲۰۰۲ء

تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ۔منٹ
یوگ شرو			یوگ ختم	
۱۵جنوری	۱۸	۱	۱۵جنوری	۲۲ ۱۷
۲۶ "	طلوع آفتاب		۲۶ "	۱۲ ۰۰
۳فروری	۹	۳۲	۳فروری	۱۷ ۳
۳۰مارچ	طلوع آفتاب		۳۰مارچ	۱۱ ۴۵
۱۴ مئی	۱۷	۱۵	۱۴مئی	۱۷ ۵۰
یکم جون	۱۴	۴۵	۲جون	۶ ۱۳
۱۶جولائی	۲۲	۴	۱۷جولائی	طلوع آفتاب
۲۸ستمبر	۹	۵۷	۲۹ستمبر	۱۰ ۱۸
۳۰نومبر	۲۵	۹	۱دسمبر	۱۷ ۴۰
۱۰دسمبر	۶	۵۴	۱۰دسمبر	۸ ۲۲

روی پکھ یوگ ۲۰۰۲ء

جڑی بوٹیوں سے دوائی تیار کرنا، نگ وغیرہ دھارن کرنا، جنتر منتروں کے ذریعہ سدھی حاصل کرنا۔ دشمن کو ختم کرنے کو تعویز تیار کرنا وغیرہ کام روی پکھ یوگ میں مبارک ہوتے ہیں۔

تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ۔منٹ
یوگ شروع			یوگ ختم	
۲۴فروری	۲۰	۳۱	۲۵فروری	طلوع آفتاب
۲۴مارچ	طلوع آفتاب		۲۵مارچ	۴ ۳۰
۲۱اپریل	"	"	۲۱اپریل	۱۲ ۱۳
۲۴نومبر	۲۵	۲۵	۲۵نومبر	طلوع آفتاب
[illegible]	طلوع آفتاب		[illegible]	[illegible]

تری پشکر یوگ ۲۰۰۲ء

تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ۔منٹ
یوگ شروع			یوگ ختم	
۵جنوری	طلوع آفتاب		۵جنوری	۱۳ ۲۷
۱۹فروری	۲۰	۷	۲۰فروری	۵ ۰۱
۲۴ "	طلوع آفتاب		۲۴ "	۲۰ ۳۱
۹ مارچ	۲۲	۱۸	۱۰ مارچ	۴ ۹
۲۰اپریل	طلوع آفتاب		۲۰اپریل	۶ ۵۲
۲۸ "	۵	۴۳	۲۸ "	۱۸ ۵
۲۲جون	طلوع آفتاب		۲۲جون	۷ ۴۸
۷جولائی	"	"	۷جولائی	۷ ۵۵
۱۴اگست	۲۵	۱	۱۵اگست	۴ ۳۶
۲۴ "	۸	۶	۲۵ "	۷ ۴۳
۳ ستمبر	۱۹	۵۳	۳ستمبر	۲۷ ۲۱
۸ "	۴	۵۸	۸ "	۱۵ ۳۶
۲۷اکتوبر	۲۳	۱۷	۲۸اکتوبر	طلوع آفتاب
۲ نومبر	طلوع آفتاب		۲نومبر	۱۳ ۱۴
۱۰نومبر	۱۳	۳۰	۱۰نومبر	۲۱ ۱۲
۲۱دسمبر	طلوع آفتاب		۲۱دسمبر	۲۵ ۰۰

میری قسمت آج کل کیسی ہے؟

اگر کوئی سوال کرے کہ میری قسمت آج کل کیسی ہے تو ایسے سوال میں سائل کے نام کا حرفوں شمار کرکے اور اس وقت چندرماں کو دیکھو کہ کس راشی میں ہے جس راشی میں چندرماں اس وقت ہو اس کے اعداد کے بموجب نقشہ اور راشی اور دن کے نام کے اعداد جو نقشہ اعداد یوم لکھے گئے ہیں لیکر جمع کرلیں بعدازاں ۱۲ اعداد خانوں کے اس میں اور جمع کر اور پھر کل مجموعہ کو نو سے تقسیم کریں۔ اگر باقی ۱، ۳، ۵ بچے تو تمہارا طالع گردش میں ہے۔ اگر ۲ یا ۳ بچیں تو نحوست گذر گئی۔ اگر باقی صفر ہو تو تمہاری قسمت آج کل کمزور ہے جس کام میں ہاتھ ڈالو گے اس میں نقصان اٹھاؤ گے۔ اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارے سر میں زخم کا نشان ہے۔

نقشہ اعداد یومیہ

اتوار	سوم	منگل	بدھ	ویر	شکر	سنیچر
۵	[illegible]	[illegible]	۹	۳	۳	۱۱

لڑکا/لڑکی کی شادی کے متعلق گن ملان سارنی

کامیاب شادی شدہ زندگی کے لئے لڑکا۔لڑکی کی جنم کنڈلی میں منگلیک وغیرہ یوگ اور پیدائش پچھتر و جنم راشی کے گنوں وغیرہ کا ملان کرنا لازمی ہوتا ہے۔ آگے کے صفحوں میں لڑکا۔لڑکی کی جنم راشی اور پچھتر کی ملان سارنی دے رہے ہیں جسکی مدد سے آپ لڑکے لڑکی کی شادی کا ملان بخوبی کر سکتے ہیں۔

ملان سارنی دیکھنے کا طریقہ۔ سارنی میں اوپر دائیں سے بائیں پہلی لائن میں لڑکے کے متعلق راشیاں اور پچھتر چرن درج ہیں جبکہ دائیں طرف میں اوپر سے نیچے والی پہلی لائن میں لڑکی کی راشیاں، پچھتر اور اُنکے چرن درج ہیں۔ لڑکے کے پچھتر، چرن کے نیچے اور لڑکی کے پچھتر چرن کے ... (باقی اگلے صفحہ پر درج ہے)

راشی پچھتر ملان سارنی (حصہ اوّل)

راشی	لڑکا ← پچھتر	چرن	میکھ			برکھ			متھن			کرک			سنگھ			کنیا		
	پچھتر ↓	چرن	اشونی	بھرنی	کرتکا	کرتکا	روہنی	مرگشرا	مرگشرا	آردرا	پنربس	پنربس	پکھ	اشلیکھا	مگھا	پوپھا	اتراپھا	اتراپھا	ہست	چترا
	اشونی	ا۔۲۔۳۔۴	۲۸	۳۳	۲۸	۱۸	۲۱½	۲۳	۲۶	۱۷	۸	۲۲½	۳۱	۲۷	۲۱	۲۵	۱۵	۱۰½	۱۰	[illegible]
	بھرنی	ا۔۲۔۳۔۴	۳۴	۲۸	۲۹	۱۸	۲۳	۱۵	۱۸	۲۶	۲۶	۳۱½	۲۴	۲۵	۲۰	۱۸½	۲۶	۲۱	۲۰	[illegible]
	کرتکا	ا	۲۸	۲۹	۲۸	۱۸	۱۰	۱۶½	۲۰	۱۹½	۲۱	۲۶	۲۷	۲۴	۱۷	۱۹	۲۰	۱۵½	۱۶	[illegible]
	کرتیکا	۲۔۳۔۴	۱۹	۲۰	۱۹	۲۸	۲۰	۲۷	۱۷½	۱۸	۱۹	۲۲	۲۳	۲۰	۱۹	۲۲	۲۲	۲۱	۲۰	[illegible]
	روہنی	ا۔۲۔۳۔۴	۲۳½	۲۳½	۱۱	۲۰	۲۸	۳۶	۲۷	۲۴	۲۳	۲۶	۲۷	۱۳	۱۰	۲۵	۲۷	۲۶	۲۶	[illegible]
	مرگشرا	ا۔۲	۲۳½	۱۴	۱۸½	۲۷	۳۵	۲۸	۱۹	۲۴	۲۳	۲۶	۱۹	۲۱	۲۰	۱۵	۲۵	۲۳	۲۵	[illegible]
	مرگشرا	۳۔۴	۲۷	۱۸	۲۲	۲۰	۲۷	۲۰	۲۸	۳۳	۳۱	۲۰	۱۱	۱۴	۲۴	۲۰	۲۸½	۳۲	۳۴	[illegible]
	آردرا	ا۔۲۔۳۔۴	۱۸½	۲۷	۲۱½	۱۹	۲۵	۲۶	۳۴	۲۸	۲۵	۱۳	۲۱	۱۲	۲۴	۲۹	۲۲	۲۵	۲۵	[illegible]
	پنربسو	ا۔۲۔۳	۲۰	۲۷	۲۲½	۲۰	۲۳	۲۴	۳۲	۲۴	۲۸	۱۶	۲۳	۱۵	۲۳	۲۷	۲۲	۲۵	۲۶	[illegible]
	پنربسو	۴	۲۲½	۲۹	۲۵½	۲۲	۲۴	۲۵	۱۸	۱۰	۱۵	۲۸	۳۵	۲۹	۱۶	۲۱	۱۵	۱۸	۱۹	[illegible]
	پکھ	ا۔۲۔۳۔۴	۳۰½	۳۱	۳۶½	۲۳	۲۵	۱۸	۱۱	۱۹	۲۲	۳۵	۲۸	۳۰	۲۰	۱۴	۲۴	۲۶	۲۷	[illegible]
	اشلیکھا	ا۔۲۔۳۔۴	۲۶	۲۴½	۲۲½	۱۹	۱۲	۱۹	۱۳	۱۲	۱۵	۲۸	۲۹	۲۸	۱۵	۱۵	۱۹	۲۲	۲۱	[illegible]
	مگھا	ا۔۲۔۳۔۴	۲۰	۲۰	۱۵	۱۷½	۱۱	۱۸	۳۲	۲۳	۲۱	۱۷	۲۰	۱۷	۲۸	۳۰	۲۷	۱۶	۱۶	[illegible]
	پوپھالگنی	ا۔۲۔۳۔۴	۲۵½	۱۸	۲۰	۲۱	۲۴	۱۵	۱۹	۲۸	۲۶	۲۳	۱۸	۱۶	۳۰	۲۸	۳۴	۲۴	۲۱	[illegible]
	اتراپھالگنی	ا	۱۶½	۲۶	۲۱	۲۱	۲۶	۲۵	۲۸	۲۰	۲۲	۱۷	۲۵	۱۹	۲۷	۳۴	۲۸	۱۷	۱۶	[illegible]
	اتراپھالگنی	۲۔۳۔۴	۱۳	۲۳	۱۶	۲۱	۲۶	۲۵	۳۲	۲۴	۲۵	۱۹	۲۸	۲۲	۱۸	۲۵	۱۸	۲۸	۲۷	[illegible]
	ہست	ا۔۲۔۳۔۴	۱۰	۲۰	۱۷½	۲۱	۲۵	۲۶	۳۳	۲۳	۲۴	۲۰	۲۸	۲۱½	۱۸	۲۴	۱۶	۲۶	۲۸	[illegible]
	چترا	ا۔۲	۱۳	۴½	۱۹	۲۴	۲۰	۱۲	۱۹	۲۶	۲۶	۲۰	۱۱	۲۶	۲۳	۸	۱۴	۲۵	۲۷	[illegible]
	چترا	۳۔۴	۲۲½	۱۴	۲۸	۲۳	۲۰	۲۱	۱۴	۲۰	۱۹½	۲۱	۱۱	۲۷	۲۵	۱۱	۱۸	۱۸	۲۰	[illegible]
	سواتی	ا۔۲۔۳۔۴	۲۸	۲۹	۱۸	۱۲	۱۵	۲۶	۲۷	۲۶	۲۸	۲۹	۲۷	۱۴	۱۳	۲۶	۲۶	۲۵	۲۸	[illegible]
	وشاکھا	ا۔۲۔۳	۲۲	۲۲	۲۱	۱۵	۱۰	۱۸	۱۹	۲۰	۲۰	۲۲	۲۱	۱۸	۱۷	۲۰	۱۸	۱۸	۱۹	[illegible]
	وشاکھا	۴	۱۶	۱۶½	۱۴	۲۰	۱۴	۲۳	۱۱½	۱۲	۱۳	۱۹	۱۸	۱۵	۲۲	۲۳	۲۲	۱۸	۱۸	[illegible]
	انورادھا	ا۔۲۔۳۔۴	۲۵	۱۵	۱۹	۲۵	۲۸	۲۱	۱۹	۱۵	۲۰	۲۶	۱۸	۲۱	۲۵	۲۱	۲۹	۲۵	۲۶	[illegible]
	جیشٹھا	ا۔۲۔۳۔۴	۱۲	۱۹	۲۵	۱۲	۱۹	۲۵	۱۲	۲	۵	۱۰	۲۰	۲۶	۳۱	۲۳	۱۶	۱۲	۱۲	[illegible]
	مولا	ا۔۲۔۳۔۴	۱۲	۲۰	۲۵	۲۰	۱۳	۱۳	۲۱	۱۴	۱۲	۸	۱۷	۲۴	۲۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۳	[illegible]
	پورباکھاڑہ	ا۔۲۔۳۔۴	۲۶	۱۹	۱۹	۱۲	۱۹	۱۱	۱۹	۲۷	۲۷	۲۳	۱۴	۱۷	۱۹	۱۷	۲۵	۲۹	۲۷	[illegible]
	اتراکھاڑہ	ا	۲۴	۲؛	۱۲	۶	۱۰	۱۷	۲۵	۲۶	۲۷	۲۳	۲۳	۹	۸½	۲۴	۲۵	۲۸	۲۹	[illegible]
	اتراکھاڑہ	۲۔۳۔۴	۲۷	۲۹	۱۴	۱۲	۱۶	۲۳	۲۰	۲۳	۲۳	۲۷	۲۷	۱۴	۵	۲۰	۲۱	۲۵	۲۵	[illegible]
	شرون	ا۔۲۔۳۔۴	۲۸	۲۷	۱۴	۱۲	۱۷	۲۶	۲۳	۲۰	۲۱	۲۸	۲۶	۱۴	۶	۱۹	۲۰	۲۳	۲۵	[illegible]
	دھنیشٹھا	ا۔۲	۲۰	۱۱	۲۶	۲۴	۲۰	۱۲	۹	۱۶	۱۶	۲۱	۱۴	۲۷	۲۰	۵	۱۳	۱۶	۱۷	[illegible]
	دھنیشٹھا	۳۔۴	۲۰	۱۱	۲۵	۳۰	۲۶	۱۹	۱۱	۱۹	۱۸	۱۲	۴	۱۹	۲۶	۱۱	۱۹	۱۸	۱۹	[illegible]
	شت بھکا	ا۔۲۔۳۔۴	۱۵	۲۱	۲۸	۳۲	۲۶	۲۷	۲۰	۱۲	۱۲	۸	۱۳	۲۱	۲۶	۲۱	۱۳	۱۲	۱۰	[illegible]
	پوربابھادرپد	ا۔۲۔۳	۱۸	۲۵	۲۰	۲۵	۳۱	۳۱	۲۴	۱۷	۱۸	۱۲	۲۰	۱۳	۲۰	۱۶	۱۷	۱۶	۱۶	[illegible]
	پوربابھادرپد	۴	۱۵	۲۱	۱۷	۱۹	۲۶	۲۶	۲۶	۱۹	۱۹	۱۸	۲۵	۱۹	۱۸	۲۴	۱۵	۱۶	۱۷	[illegible]
	اترابھادرپد	ا۔۲۔۳۔۴	۲۵	۱۶	۱۹	۲۱	۲۶	۱۸	۱۸	۲۶	۲۷	۲۷	۱۹	۲۰	۱۹	۱۷	۲۶	۲۷	۲۷	[illegible]
	ریوتی	ا۔۲۔۳۔۴	۲۵	۲۵	۱۲	۱۴	۱۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۶	۲۵	۲۷	۱۴	۱۳	۲۴	۲۳	۲۵	۲۶	[illegible]

..... بائیں جانب دیکھنے پر اگر ۱۸ یا اس سے زیادہ گن دیکھنے کو ملیں تو لڑکے لڑکی میں شادی کرنا مبارک ہوگا۔ اگر ۱۸ سے کم (تھوڑے) گن ملتے ہوں اور راشیوں میں بھی آپسی دوستی نہ ہو تو اس حالت میں لڑکے، لڑکی کی شادی کرنے سے گریز کرنا چاہیئے۔ اگر لڑکے، لڑکی کی جنم راشی و پچھتر معلوم نہ ہوں تو نام راس و پچھتر کی مدد سے سارنی کا استعمال کر سکتے ہیں۔

مثال۔ فرض کریں کہ آپ نے برکھ راشی کے اور مرگشر پچھتر چرن (۲) پیدا ہوئے لڑکے کا تُلا راشی اور سواتی پچھتر میں پیدا ہوئی لڑکی کے ساتھ ملان دیکھنا ہو تو لڑکے کی راشی و مرگشر ۲ چرن کے نیچے اور لڑکی کے سواتی پچھتر کے بائیں طرف سامنے دیکھنے سے ہمیں ۲۶ گن ملے۔ چونکہ لڑکے، لڑکی کی شادی کی نظر سے مبارک ہونگے۔ اسی طرح سے سبھی راشی پچھتروں کا آپسی ملان کر لینا چاہیئے۔ مزید تفصیل کے ساتھ ملان کروانے کیلئے لڑکے لڑکی دونوں کے پیدائشی زائچہ بمعہ فیس روانہ کریں۔

از:۔ پنڈت پنالال جی جیوتشی جالندھر

راشی پچھتر ملان سارنی (حصہ دوئم)

راشی	لڑکا ← پچھتر	چرن	تُلا			برشچک			دھن			مکر			کنبھ			مین		
	پچھتر ←		چترا	سواتی	وشاکھا	وشاکھا	انورادھا	جیشٹھ	مولا	پوکھا	اتراکھاڑا	اتراکھاڑا	شرون	دھنشٹھ	دھنشٹھ	شت	پوبھا	پوبھا	اترابھا	ریوتی
↓	↓	چرن	۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳	۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱	۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲	۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳	۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴
	اشونی	۱-۲-۳-۴	۲۲	۲۷	۲۲	۱۹	۲۶	۱۵	۱۳	۲۵	۲۳	۲۵	۲۶	۲۰	۲۰	۱۵	۱۶	۱۳	۲۴	۲۶
	بھرنی	۱-۲-۳-۴	۱۳	۲۹	۲۱	۱۸	۱۸	۲۰	۲۰	۱۸	۲۶	۲۸	۲۶	۱۰	۱۰	۲۰	۲۴	۲۳	۱۷½	۲۷
	کرتکا	۱	۲۸	۱۵	۲۰	۱۶	۲۰	۲۶	۲۵	۱۹	۱۳	۱۳	۱۴	۲۵	۲۵	۲۷	۱۹	۱۸	۲۰	۱۳
	کرتیکا	۲-۳-۴	۲۳	۱۰	۱۴	۲۱	۲۵	۳۱	۲۰	۱۴	۷	۱۲	۱۰	۲۴	۳۰	۳۰	۲۴	۲۰	۲۲	۱۴
	روہنی	۱-۲-۳-۴	۱۹	۱۵	۹½	۱۵	۳۰	۲۴	۱۴	۱۹	۱۱	۱۶	۱۷	۲۰	۲۶	۲۴	۳۱	۲۷	۲۷	۱۹
	مرگشر	۱-۲	۱۱	۲۵	۱۸	۲۴	۲۲	۲۵	۱۵	۱۰	۱۷	۲۲	۲۶	۱۳	۱۹	۲۷	۲۹	۲۶	۱۸	۲۷
	مرگشر	۳-۴	۱۳	۲۷	۲۱	۱۴	۱۳	۱۴	۲۳	۱۹	۲۵	۲۰	۲۴	۱۱	۱۳	۲۱	۳۴	۲۵	۱۸	۲۷
	آردرا	۱-۲-۳-۴	۲۰	۲۷	۲۰	۱۳	۱۷	۵	۱۶	۲۸	۲۷	۲۳	۲۳	۱۷	۱۹	۱۲	۱۷	۱۹	۲۶	۲۶
	پنربسو	۱-۲-۳	۲۱	۲۸	۲۲	۱۵	۲۲	۷	۱۴	۲۷	۲۷	۲۳	۲۴	۱۶	۱۹	۱۴	۱۶	۱۹	۲۸	۲۸
	پنربسو	۵	۱۹	۲۷	۲۱	۱۹	۲۵	۱۰	۷	۲۱	۲۱	۲۶	۲۷	۲۱	۱۴	۷	۹	۱۶	۲۵	۲۶
	پکھ	۱-۲-۳-۴	۱۱	۲۷	۲۱	۱۹	۱۸	۲۱	۱۷½	۱۴	۲۱	۲۶	۲۷	۱۳	۴	۱۳	۱۸	۲۴	۱۸	۲۷
	اشلیکھا	۱-۲-۳-۴	۲۵	۱۴	۱۷	۱۵	۲۰	۲۶	۲۳	۱۶	۸	۱۳	۱۳	۲۶	۱۷½	۲۰	۱۱	۱۷½	۲۰	۱۳
	مگھا	۱-۲-۳-۴	۲۴	۱۱	۱۶	۲۳	۲۵	۳۳	۲۵	۱۹	۸	۴	۴	۱۹	۲۵	۲۵	۱۹	۱۹	۲۰	۱۳
	پوپھالگنی	۱-۲-۳-۴	۱۰	۲۶	۱۹	۲۴	۲۴	۲۶	۲۰	۱۷	۲۴	۱۸	۱۹	۵	۱۰	۱۹	۲۵	۲۵	۱۸	۲۶
	اتراپھالگنی	۱	۱۷	۲۶	۱۷	۲۴	۳۱	۱۸	۹	۲۵	۲۵	۲۰	۲۰	۱۱	۱۸	۱۱	۱۵	۱۶	۲۷	۲۶
	اتراپھالگنی	۲-۳-۴	۱۶	۲۶	۱۷	۱۸	۲۷	۱۲	۱۴	۲۹	۳۰	۲۴	۲۵	۱۵	۱۷	۱۱	۱۵	۱۸	۲۸	۲۷
	ہست	۱-۲-۳-۴	۲۰	۲۷	۱۹	۲۰	۲۶	۱۳	۱۵	۲۷	۲۹	۲۳	۲۴	۱۸	۱۸	۱۰	۱۴	۱۶	۲۶	۲۸
	چترا	۱-۲	۱۹	۱۹	۲۷	۲۷	۱۱	۲۵	۲۷	۱۳	۲۱	۱۶	۱۸	۱۶	۱۶	۲۴	۱۷	۱۹	۱۰	۲۰
	چترا	۳-۴	۲۸	۲۷	۳۴	۲۴	۶	۲۱	۲۷	۱۴	۲۱	۲۵	۲۷	۲۴	۱۹	۲۶	۱۹	۱۴	۳	۱۳
	سواتی	۱-۲-۳-۴	۲۸	۲۸	۲۰	۱۰	۲۳	۱۸	۲۳	۲۷	۱۹	۲۲	۲۳	۲۶	۲۱	۲۰	۲۵	۱۹	۱۹	۱۴
	وشاکھا	۱-۲-۳	۳۴½	۱۹	۲۸	۱۷½	۱۶	۲۱	۲۷	۲۲	۱۳	۱۷	۱۷	۳۰	۲۴	۲۶	۲۰	۱۴	۱۳	۴
	وشاکھا	۴	۲۳	۷	۱۵	۲۸	۲۷	۳۲	۲۲	۱۶	۹	۱۱	۱۴	۲۵	۲۴	۲۶	۱۹½	۱۹	۱۸	۹
	انورادھا	۱-۲-۳-۴	۷	۲۲	۱۶	۲۸	۲۸	۳۱	۱۵	۱۴	۲۲	۲۵	۲۶	۱۱	۱۱	۲۱	۲۵	۲۴	۱۸	۲۷
	جیشٹھا	۱-۲-۳-۴	۲۰	۱۵	۲۰	۳۲	۳۰	۲۸	۱۴	۱۶	۱۶	۲۰	۲۰	۲۵	۲۴	۱۸	۱۰	۹	۲۱	۲۱
	مولا	۱-۲-۳-۴	۲۶	۲۱	۲۶	۲۴	۱۶	۱۶	۲۸	۲۸	۲۶	۱۵	۱۵	۲۰	۲۹	۲۲	۱۴	۱۶	۲۵	۲۶
	پورباکھاڑہ	۱-۲-۳-۴	۱۴	۲۷	۲۰	۱۷	۱۵	۱۸	۲۷	۲۸	۳۴	۲۲	۲۴	۶	۱۴	۲۴	۲۹	۳۰	۲۴	۳۱
	اتراکھاڑہ	۱	۲۰	۱۹	۱۴	۹	۲۴	۱۸	۲۶	۳۵	۲۸	۱۶	۱۵	۱۵	۲۴	۲۴	۲۹	۳۱	۳۱	۲۴
	اتراکھاڑہ	۲-۳-۴	۲۴	۲۲	۱۵	۱۴	۲۷	۲۱	۱۵	۲۴	۱۷	۲۸	۲۶	۲۶	۱۶	۱۷	۲۴	۳۰	۳۱	۲۴
	شرون	۱-۲-۳-۴	۲۶	۲۲	۱۶	۱۴	۲۷	۲۱	۱۶	۲۴	۱۵	۲۶	۲۸	۲۷	۱۸	۱۸	۲۱	۲۹	۳۰	۲۴
	دھنشٹھ	۱-۲	۲۴	۲۴	۲۹	۲۶	۱۴	۲۴	۲۱	۷	۱۵	۲۶	۲۷	۲۸	۱۸	۲۴	۲۰	۲۷	۱۵	۲۴
	دھنشٹھ	۳-۴	۱۸	۲۰	۲۴	۲۵	۱۱	۲۵	۳۰	۱۵	۲۴	۱۸	۱۸	۱۹	۲۸	۳۴	۲۸	۱۸	۷	۱۴
	شت بھکا	۱-۲-۳-۴	۲۶	۱۹	۲۶	۲۷	۲۱	۱۹	۲۴	۲۵	۲۵	۱۸	۱۹	۲۵	۳۴	۲۸	۱۹	۸	۱۷	۱۶
	پوربابھادر	۱-۲-۳	۱۹	۲۶	۲۰	۲۱	۲۷	۱۱	۱۵	۳۰	۳۰	۲۵	۲۴	۲۱	۲۹	۱۹	۲۸	۱۷	۲۴	۲۰
	پوربابھادرپد	۴	۱۱	۲۰	۱۳	۱۹	۲۵	۱۰	۱۶	۲۹	۳۰	۲۹	۲۰	۲۶	۱۶	۸	۱۶	۲۸	۳۴	۳۱
	اترابھادربد	۱-۲-۳-۴	۳	۲۰	۱۲	۱۸	۱۹	۲۰	۲۴	۲۲	۳۰	۳۰	۳۰	۱۵	۶	۱۶	۲۲	۳۴	۲۸	۳۵
	ریوتی	۱-۲-۳-۴	۱۳	۱۱	۴	۱۱	۲۷	۲۲	۲۷	۲۹	۲۱	۲۰	۲۲	۲۴	۱۴	۱۷	۱۸	۳۰	۳۴	۲۸

مبارک مہورت شادی بابت سال ۲۰۰۲ء

بابت مہورت غور کرنے کی خصوصی ہدایات

از پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر

- شکر غروب۔ سال کے شروع سے ۵ فروری تک
- پوہ ماہ۔ ۱۳ جنوری ۲۰۰۲ء تک پوہ ماس
- چیت ماہ۔ ۱۴ر مارچ سے ۱۲ر اپریل تک
- برہسپت غروب۔ ۷ر جولائی ۳۱ر جولائی تک برہسپت غروب رہیگا۔
- شرادھ۔ ۲۲ر ستمبر سے ۶ر اکتوبر تک شرادھ ہونگے
- شکر غروب۔ ۲۲ر اکتوبر سے ۵ نومبر تک شکر غروب رہیگا۔
- بھیشم پنچک۔ ۱۵ر نومبر سے ۱۹ نومبر ۲۰۰۲ء تک ہونگے
- پوہ۔ ۱۵ر دسمبر سے ۱۳ جنوری ۲۰۰۳ء تک پوہ کا مہینہ رہیگا۔

اوپر لکھے اوقات میں شادی کرنا مبارک (شبھ) نہیں ہوتا۔ ان وجوہات سے ان تاریخوں میں شادی کے مبارک مہورت نہیں لگائے گئے ہیں۔ خیال رہے کارتک میں صرف پہاڑی علاقوں میں شادی کا رواج ہے

نوٹ۔ راشی کے مطابق لڑکے لڑکی کی شادی مقرر کرنے کیلئے دیکھیں صفحہ 79-78

تاریخ	پروشیٹھ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن
۱۵ فروری	۴ پھاگن	شکروار	اترابھادر	لگن دن میکھ رات کا مکر
۱۷ "	۶ "	اتوار	اشونی	رات کا تلا دھن و مکر
۱۸ "	۷ "	سوموار	اشونی	لگن دن میکھ
۲۰ "	۹ "	بدھوار	روہنی	لگن رات مکر
۲۱ "	۱۰ "	ویروار	رو/مرگشر	لگن مین و مکر
۲۲ "	۱۱ "	شکروار	مرگشر	لگن مین
۲۸ "	۱۷ "	ویروار	اترابھاگنی	رات کا لگن دھن، مکر
یکم مارچ	۱۸ "	شکروار	چترا	دھن و مکر
۲ "	۱۹ "	سنیچروار	چترا	لگن مین
۴ "	۲۱ "	سوموار	انورادا	رات کا لگن دھن مکر
۵ "	۲۲ "	منگلوار	انورادا	لگن مکر و کرک
۶ "	۲۳ "	بدھوار	مولا	لگن مکر (چندر دان)
۷ "	۲۴ "	ویروار	مولا	لگن مین
۱۰ "	۲۷ "	اتوار	شرون	لگن مین گودھولی
۱۶ اپریل	۴ بیساکھ	منگلوار	روہنی	کرک، سنگھ مکر کنبھ مین
۱۷ "	۵ "	بدھوار	روہنی	متھن، کرک دھن کنبھ
۱۸ "	۶ "	ویروار	مرگشر	لگن کرک
۲۲ "	۱۰ "	سوموار	مگھا	متھن کرک، کنبھ
۲۴ "	۱۲ "	بدھوار	اتراپھاگنی	لگن مکر و مین
۲۵ "	۱۳ "	ویروار	ہست	کرک سنگھ مکر و مین
۲۶ "	۱۴ "	شکروار	چتر/سواتی	کرک، مکر، کنبھ
۲۷ "	۱۵ "	سنیچروار	سواتی	کرک سنگھ لگن
۳۰ "	۱۸ "	منگلوار	مولا	مکر کنبھ مین
یکم مئی	۱۹ "	بدھوار	مولا	متھن، سنگھ کنیا
۴ "	۲۲ "	سنیچروار	شرون/دھنیشٹھ	کنیا۔ کنبھ۔ مین
۵ "	۲۳ "	اتوار	دھنیشٹھ	متھن، سنگھ
۸ "	۲۶ "	بدھوار	اترابھادر	کنیا، مکر، کنبھ
۹ مئی	۲۷ "	ویروار	ریوتی	متھن۔ کرک
۱۵ "	۲ جیٹھ	بدھوار	مرگشر	کرک۔ سنگھ۔ کنیا

تاریخ	پروشیٹھ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن
۱۹ مئی	۶ جیٹھ	اتوار	مگھا	کنبھ میکھ کنبھ ۱۰/۲۵ بعد
۲۰ "	۷ "	سوموار	مگھا	کرک۔ کنیا
۲۱ "	۸ "	منگلوار	اتراپھاگنی	کنیا۔ مین۔ چندر دان
۲۲ "	۹ "	بدھوار	اوپھا/ہست	کرک، سنگھ، تلا، مین
۲۳ "	۱۰ "	ویروار	ہست/چتر	کرک، سنگھ، کنبھ میکھ
۲۴ "	۱۱ "	شکروار	سواتی	سنگھ، کنیا، کنبھ، میکھ
۲۵ "	۱۲ "	سنیچروار	انورادا	لگن رات میکھ
۲۶ "	۱۳ "	اتوار	انورادا	سنگھ، کنیا، کنبھ، مین
۲۷ "	۱۴ "	سوموار	مولا	مین۔ میکھ
۲۸ "	۱۵ "	منگلوار	مولا	سنگھ، کنیا، کنبھ
۳۰ "	۱۷ "	ویروار	شرون	مین۔ میکھ
۳۱ "	۱۸ "	شکروار	شرون	کرک، کنیا، کنبھ، مین
یکم جون	۱۹ "	سنیچروار	دھنیشٹھ	کرک، کنیا، مین
۴ "	۲۲ "	منگل	اترابھادر	کنیا۔ کنبھ، میکھ
۵ "	۲۳ "	بدھوار	اُبھا/ریوتی	کرک۔ کنبھ۔ میکھ
۶ "	۲۴ "	ویروار	ریوتی/اشونی	کنیا، کنبھ، مین
۷ "	۲۵ "	شکروار	اشونی	کرک، سنگھ
۱۶ "	۲ ہاڑ	اتوار	مگھا	کرک لگن
۱۸ "	۴ "	منگلوار	اپھا/ہست	سنگھ، کرک، تلا، مین
۱۹ "	۵ "	بدھوار	ہست/چتر	کرک، سنگھ، تلا، مین
۲۰ "	۶ "	ویروار	چترا/سواتی	سنگھ کنیا کنبھ میکھ
۲۱ "	۷ "	شکروار	سواتی	سنگھ، کنیا، چندر دان
۲۲ "	۸ "	سنیچروار	انورادا	کنیا۔ تلا ۲۵
۲۳ "	۹ "	اتوار	انورادا	سنگھ، کنبھ، مین، کنیا، تلا
۲۴ "	۱۰ "	سوموار	مولا	تلا لگن، کنبھ مین میکھ
۱۵ جون	۱۱ "	منگلوار	مولا	سنگھ (دن کا)
۲۷ "	۱۳ "	ویروار	شرون	کنیا۔ تلا
۲۸ "	۱۴ "	شکروار	شرون دھنیشٹھ	کنیا۔ کنبھ، مین و میکھ
۲۹ "	۱۵ "	سنیچروار	دھنیشٹھ	سنگھ۔ تلا

تاریخ	پروشیٹھ	یوم	پچھتر	تفصیل لگن
یکم جولائی	۱۷ ہاڑ	سوموار	اترابھادرپد	کنبھ اور میکھ چندر دان
۲ ”	۱۸ ”	منگلوار	اُبھا، ریوتی	کنیا، تلا، کنبھ و میکھ
۳ ”	۱۹ ”	بدھوار	ریوتی	کنیا، تلا، کنبھ و مین
۳ اگست	۱۹ ساون	سنیچروار	روہنی	لگن رات مین و میکھ
۴ ”	۲۰ ”	اتوار	روہنی، مرگشر	کنیا مین و میکھ شنی کا دان
۵ ”	۲۱ ”	سوموار	مرگشر	سنگھ، کنیا اور تلا
۹ ”	۲۵ ”	شکروار	مگھا	رات کا کنبھ و میکھ
۱۰ ”	۲۶ ”	سنیچروار	مگھا	دنکا کنیا تلا ۱۱(۱۱/۱۶ تک
۱۱ ”	۲۷ ”	اتوار	اترا پھالگنی	دن کنیا، تلا
۱۲ ”	۲۸ ”	سوموار	ہست	تلا
۱۳ ”	۲۹ ”	منگلوار	چترا	دن کا سنگھ، کنیا
۱۴ ”	۳۰ ”	بدھوار	سواتی	رات کا لگن میکھ
۱۸ ”	۳ بھادوں	اتوار	مولا	رات کا لگن میکھ
۲۱ ”	۶ ”	بدھوار	دھنیشٹھ	کرک رات ۸/۲۷ کے بعد
۲۲ ”	۷ ”	ویروار	”	کنیا، تلا اور میکھ
۲۵ ”	۱۰ ”	اتوار	اترابھادر	رات لگن کرک
۲۶ ”	۱۱ ”	سوموار	ریوتی	رات لگن کرک
۲۷ ”	۱۲ ”	منگلوار	ریوتی/اشونی	کنیا اور کرک
۲۸ ”	۱۳ ”	بدھوار	اشونی	دن کا لگن تلا
۳۰ ”	۱۵ ”	شکروار	روہنی	رات کا لگن کرک
۳۱ ”	۱۶ ”	سنیچروار	روہنی مرگشر	کنیا، میکھ اور کرک
یکم ستمبر	۱۷	اتوار	مرگشر	کنیا، میکھ اور کرک
۸ ”	۲۴ ”	اتوار	اپھاہست	لگن تلا، کرک
۹ ”	۲۵ ”	سوموار	ہست چترا	تلا، کرک (شنی کا دان)
۱۰ ”	۲۶ ”	منگلوار	چترا/سواتی	کنیا، کرک
۱۱ ”	۲۷ ”	بدھوار	سواتی	لگن کنیا ۵/۸ تک
۱۲ ”	۲۸ ”	ویروار	انورادا	کنیا، تلا، کرک
۱۴ ”	۳۰ ”	سنیچروار	مولا	کنیا، میکھ (شکر دان)
۱۷ ”	۲ اسوج	منگلوار	شرون	کرک ۵۰/۲۷ تک
۱۸ ”	۳ ”	بدھوار	دھنیشٹھ	گودھولی، میکھ
۱۹ ”	۴ ”	ویروار	”	لگن دن تلا
۷ اکتوبر	۲۲ ”	سوموار	چترا/سواتی	مکر، میکھ اور سنگھ
۸ ”	۲۳ ”	منگلوار	سواتی	لگن دن، مکر
۹ ”	۲۴ ”	بدھوار	انورادا	لگن مکر، کرک اور سنگھ
۱۰ ”	۲۵ ”	ویروار	”	لگن تلا (چندر دان)
۱۱ ”	۲۶ ”	شکروار	مولا	مکر، میکھ اور سنگھ لگن
۱۲ ”	۲۷ ”	سنیچروار	مولا	لگن دن تلا
۱۴ ”	۲۹ ”	سوموار	شرون	میکھ اور کرک
۱۵ ”	۳۰ ”	منگلوار	شرون	لگن دن تلا

کارتک ماہ میں شادیاں صرف پہاڑی علاقوں میں

تاریخ	پروشیٹھ	یوم	پچھتر	تفصیل لگن
۷ نومبر	۲۲ کارتک	ویروار	مولا	لگن رات سنگھ
۸ ”	۲۳ ”	شکروار	مولا	مکر اور کنبھ
۱۰ ”	۲۵ ”	اتوار	شرون	لگن رات کرک
۱۱ ”	۲۶ ”	سوموار	شرون	لگن رات کرک
۱۲ ”	۲۷ ”	منگلوار	دھنیشٹھ	مکر و سنگھ
۲۰ ”	۵ مگھر	بدھوار	روہنی	لگن کرک اور سنگھ
۲۱ ”	۶ ”	ویروار	روہنی	کنبھ کرک اور سنگھ
۲۲ ”	۷ ”	شکروار	مرگشر	کنبھ، کرک ۴۱/۲۲ تک
۲۶ ”	۱۱ ”	منگلوار	مگھا	لگن رات کنیا چندر دان
۲۷ ”	۱۲ ”	بدھوار	مگھا	لگن دن کنبھ راتکا کرک
۲۸ ”	۱۳ ”	ویروار	اتراپھالگنی	راتکا لگن کنیا (چندر دان
۲۹ ”	۱۴ ”	شکروار	اتراپھالگنی	مکر، کرک، اور سنگھ لگن
۳۰ ”	۱۵ ”	سنیچروار	ہست	لگن دن مکر کرک و سنگھ
یکم دسمبر	۱۶ ”	اتوار	سواتی	رات کا لگن کرک
۸ ”	۲۳ ”	اتوار	شرون	کنبھ اور راتکا کرک کنیا
۹ ”	۲۴ ”	سوموار	دھنیشٹھ	لگن کنبھ اور راتکا سنگھ
۱۲ ”	۲۷ ”	ویروار	اترابھادر	گودھولی کرک اور کنیا
۱۳ ”	۲۸ ”	شکروار	ریوتی	کنبھ راتکا کرک و کنیا

منڈن مہورت ۲۰۰۲ء

لڑکے کے ۱، ۳، ۵، ۷ وغیرہ (odd) برسوں میں اور اترائن مہینوں میں منڈن کرنے چاہیں۔ بڑے لڑکے کے منڈن جیٹھ مہینے میں نہیں کرنے چاہئے۔ کچھ لوگ اپنی کل مریادہ (رائیت) کے مطابق تیر تھ استھان، ماتا کے دربار مین یا گورو استھان میں نوراتروں میں بھی کرلیتے ہیں۔ شاستر کے مطابق براہمنوں کو اتوار کو کھشتریوں منگلوار بھی مبارک ہونگے۔

تاریخ	پروشیٹھ	یوم	پچھتر	تفصیل لگن
۱۳ فروری	۲ پھاگن	بدھوار	شت	لگن میکھ، ابھجیت
۱۵ ”	۴ ”	شکروار	اترابھادر	میکھ، ابھجیت
۱۷ ”	۶ ”	اتوار	ریوتی	میکھ ابھجیت بسنت پنچمی
۱۸ ”	۷ ”	سوموار	اشونی	میکھ۔ ابھجیت
۲۲ ”	۱۱ ”	شکروار	مرگشر	مین اور ابھجیت
۲۴ ”	۱۳ ”	اتوار	پنربسو	” ”
۲۵ ”	۱۴ ”	سوموار	پکھ	” ”
یکم مارچ	۱۸	شکروار	ہست	” ”
۶ ”	۲۳ ”	بدھوار	جیشٹا	
۱۰ ”	۲۷ ”	اتوار	شرون	
۲۱ ”	۸ چیت	ویروار	مرگشر	ابھجیت
۱۷ اپریل	۵ بیساکھ	بدھوار	روہنی	متھن کرک سنگھ
۱۸ ”	۶ ”	ویروار	مرگشر	متھن، کرک، ابھجیت

منڈن مہورت ۲۰۰۲ء (پچھلے صفحہ سے آگے)

تاریخ	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل مہورت
۲۵اپریل	۱۳بیساکھ	ویروار	ہست	متھن کرک ابھیجت
۶ مئی	۲۴ "	سوموار	شت	متھن سنگھ، ابھیت
۸ "	۲۶ "	بدھوار	اترابھادر	متھن کرک "
۹ "	۲۷ "	ویروار	ریوتی	" " "
۱۵ "	۲ جیٹھ	بدھوار	مرگشر	کرک، سنگھ "
۱۷ "	۴ "	شکروار	پنربسو	کرک سنگھ "
۲۳ "	۱۰ "	ویروار	ہست	" " "
۲۴ "	۱۱ "	شکروار	سواتی	" " "
۲۶ "	۱۳ "	اتوار	انورادا	" " "
۲۷ "	۱۴ "	سوموار	جیشٹا	" " "
۳۱ "	۱۸ "	شکروار	شرون	کرک، کنیا، ابھیجت
۲ جون	۲۰ "	اتوار	شت	سنگھ ابھیجت
۵ "	۲۳ "	بدھوار	اترابھادر	کنیا "
۶ "	۲۴ "	ویروار	ریوتی	کرک، کنیا "
۷ "	۲۵ "	شکروار	اشونی	کرک ابھیجت
۱۳ "	۳۱ "	ویروار	پنربسو	کرک سنگھ ابھیجت
۲۰ "	۶ ہاڑ	ویروار	چترا	کرک سنگھ "

نیا مکان تعمیر کرنے کا مہورت ۲۰۰۲ء

ہر انسان کو ذہنی سکون اور خوشحالی کے لئے اپنا گھر کا ہونا لازمی ہے۔ چونکہ تمام قسم کے اچھے کاموں میں کامیابی کے لئے اپنا خود کا مکان ہونا لازمی ہوتا ہے۔ مکان شروع کرنے سے پیشتر سوئی ہوئی زمین کا بھی خاص خیال کیا جاتا ہے۔ نجوم شاستر کے مطابق دیسی پروشیٹہ کی ۱۔۵۔۷۔۹۔۱۰۔۲۱۔۲۵ زمین سوئی ہوئی مانی جاتی ہے۔ ان دِنوں مکان کی تعمیر کے لئے زمین نہیں کھودنی چاہئے۔

تاریخ	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل مہورت
۱۵فروری	۴پھاگن	شکروار	اترابھادر	میکھ۔ابھیجت
۱۸ "	۷ "	سوموار	اشونی	میکھ "
۲۲ "	۱۱ "	شکروار	مرگشر	مین "
۲۸ "	۱۷ "	ویروار	اترپھا	ابھیجت
یکم مارچ	۱۸ "	شکروار	ہست	مین ابھیجت
۱۸اپریل	۶بیساکھ	ویروار	مرگشر	متھن "
۲۴ "	۱۲ "	بدھورار	اتراپھا	متھن "
۲۵ "	۱۳ "	ویروار	ہست	متھن سنگھ
۲۷ "	۱۵ "	سینچروار	سواتی	" "
۸ مئی	۲۶ "	بدھوار	اترابھادر	متھن۔کنیا
۹ "	۷ جیساکھ	ویروار	ریوتی	متھن۔ابھیجت
۱۵ "	۲ جیٹھ	بدھوار	مرگشر	سنگھ۔کنیا۔ابھیجت

نیا مکان تعمیر کرنے کا مہورت ۲۰۰۲ء

تاریخ	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل مہورت
۲۲ مئی	۹ جیٹھ	بدھوار	اترابھادر	سنگھ ابھیجت
۲۴ "	۱۱ "	شکروار	سواتی	" "
۲۶ "	۱۳ "	اتوار	انورادا	" "
یکم جون	۱۹ "	سینچروار	دھنیشٹہ	کنیا۔ابھیجت
۵ "	۲۳ "	بدھوار	اترابھادر	لگن صبح ۱۳/۱۰اتک
۶ "	۲۴ "	ویروار	ریوتی	کنیا۔ابھیجت
۷ "	۲۵ "	شکروار	اشونی	سنگھ "
۱۳ "	۳۱ "	ویروار	پنربسو	" "
۱۱ اگست	۲۷ساون	اتوار	اتراپھالگنی	کنیا۔ابھیجت
۱۲ "	۲۸ "	سوموار	ہست	دوپہر۱۱/ ۱۲کے بعد
۱۴ "	۳۰ "	بدھوار	سواتی	سنگھ کنیا ابھیجت
۲۸ "	۱۳بھادوں	بدھوار	اشونی	تلاابھیجت
۴ستمبر	۲۰ "	بدھوار	پکھ	کنیا "
۹ "	۲۵ "	سوموار	ہست	ابھیجت
۱۱ "	۲۷ "	بدھوار	سواتی	کنیا(صبح ۵/۸ تک)
۱۲ "	۲۸ "	ویروار	انورادا	کنیا۔ تلاابھیجت
۲۱ نومبر	۶ مگھر	ویروار	روہنی	کنبھ ابھیجت
۲۹ "	۱۴ "	شکروار	اتراپھالگنی	مکر "
۳۰ "	۱۵ "	سینچروار	ہست	مکر "
۸ دسمبر	۲۳ "	اتوار	شرون	کنبھ ابھیجت
۱۱ "	۲۶ "	بدھوار	شت	مہورت صبح ۲۰/۸ تک

نیا مکان میں داخلہ کا مہورت ۲۰۰۲ء

آگے لکھے نئے مکان میں داخلہ کے مہورتوں میں سے اپنی راشی کے مطابق کسی ماہر جیوتشی سے مبارک مہورت پوچھ کر نوگرہ پوجن واشتو شانتی اور پنچ دیو پوجن کروا کر گائے اور براہمن کو دان پوجن وغیرہ سے ستکار کرنا چاہے۔

تاریخ	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل مہورت
۱۵فروری	۴پھاگن	شکروار	اترابھادر	میکھ۔ابھیجت
۱۸ "	۷ "	سوموار	اشونی	" "
۲۲ "	۱۱ "	شکروار	مرگشر	مین "
۲۸ "	۱۷ "	ویروار	اتراپھا	ابھیجت
یکم مارچ	۱۸ "	شکروار	ہست	مین۔ابھیجت
۹ "	۲۶ "	سینچروار	اتراکھاڑہ	"
۱۷اپریل	۵بیساکھ	بدھوار	روہنی	کرک۔ سنگھ ابھیجت
۱۸ "	۶ "	ویروار	مرگشر	متھن کرک "
۲۴ "	۱۲ "	بدھ	اتراپھاگنی	متھن۔ابھیجت
۲۵ "	۱۳ "	ویروار	ہست	متھن، سنگھ، ابھیجت

نیا مکان میں داخلہ کا مہورت (پچھلے صفحہ سے آگے)

تاریخ	پروشیٹھ	یوم	نچھتر	تفصیل مہورت
۲۷ اپریل	۱۵ بیساکھ	سنیچر	سواتی	متھن، سنگھ، ابھجت
۸ مئی	” ۲۶	بدھوار	اترابھادر	متھن، کنیا، ابھجت
” ۹	” ۲۷	ویروار	ریوتی	متھن لگن ۵۶/۱۰ تک
” ۱۵	۲ جیٹھ	بدھ	مرگشر	سنگھ، کنیا، ابھجت
” ۲۲	” ۹	بدھ	اتراپھا	سنگھ، ابھجت
” ۲۳	” ۱۰	ویروار	ہست	لگن صبح ۱۱/۱۰ تک
” ۲۴	” ۱۱	شکر	سواتی	سنگھ۔ کنیا۔ ابھجت
۵ جون	” ۲۳	بدھ	اترابھادر	صبح ۱۳/۱۰ تک
” ۶	” ۲۴	ویروار	ریوتی	کنیا۔ ابھجت
” ۲۰	۶ ہاڑ	ویروار	چترا	سنگھ۔ کنیا۔ ابھجت
۲۱ نومبر	۶ مگھر	”	روہنی	کنبھ۔ ابھجت
۲۲ نومبر	” ۷	شکر	مرگشر	” ”
” ۲۹	” ۱۴	”	اتراپھاگنی	مکر لگن برہسپت دان
” ۳۰	” ۱۵	سنیچر	ہست	مکر ” ”
۱۳ دسمبر	” ۲۸	شکر	اترابھادر	کنبھ۔ ” ”

پرانے گھر میں داخلہ کا مہورت ۲۰۰۲ء

پرانے گھر میں اوپر لکھے گئے نئے گھر میں داخلہ کے مہورتوں کے علاوہ نیچے درج کئے گئے مہورت بھی مبارک ہوں گے۔

تاریخ	پروشیٹھ	یوم	نچھتر	تفصیل مہورت
۱۴ فروری	۳ پھاگن	ویروار	پوربابھادر	میکھ۔ ابھجت
” ۱۵	” ۴	شکروار	اترابھادر	” ”
” ۱۷	” ۶	اتوار	ریوتی	” ”
” ۱۸	” ۷	سوموار	اشونی	” ”
” ۲۲	” ۱۱	شکروار	مرگشر	مین ”
” ۲۴	” ۱۳	اتوار	پنربسو	” ”
” ۲۸	” ۱۷	ویروار	اتراپھا	ابھجت
یکم مارچ	” ۱۸	شکر	ہست	مین ابھجت
” ۹	” ۲۶	سنیچر	اتراکھاڑہ	” ”
” ۱۰	” ۲۷	اتوار	شرون	مین ”
۴ مئی	۲۲ بیساکھ	سنیچر	شرون	کرک ”
” ۶	” ۲۴	سوموار	شت	متھن سنگھ ابھجت
” ۱۸	۵ جیٹھ	سنیچر	پکھ	سنگھ کنیا ابھجت
یکم جون	” ۱۹	”	دھنیشٹھ	کرک کنیا ابھجت
” ۳	” ۲۱	سوموار	شت	سنگھ۔ ابھجت
” ۷	” ۲۵	شکر	اشونی	” ”
” ۱۳	” ۳۱	ویروار	پنربسو	” ”
۴ اگست	۲۰ ساون	اتوار	روہنی	سنگھ کنیا
۱۱ اگست	” ۲۷	”	اتراپھاگنی	کنیا۔ تلا۔ ابھجت

پرانے گھر میں داخلہ کا مہورت ۲۰۰۲ء

تاریخ	پروشیٹھ	یوم	نچھتر	تفصیل مہورت
۱۲ اگست	۲۸ ساون	سوموار	ہست	ابھجت
” ۲۲	۷ بھادوں	ویروار	دھنیشٹھ	کنیا۔ تلا۔ ابھجت
” ۲۸	” ۱۳	بدھوار	اشونی	تلا۔ ابھجت
” ۳۱	” ۱۶	سنیچر	روہنی	کنیا ”
یکم ستمبر	” ۱۷	اتوار	مرگشر	” ”
” ۸	” ۲۴	اتوار	اتراپھا	تلا ”
” ۱۱	” ۲۷	بدھ	سواتی	کنیا صبح ۸/۵ تک
” ۱۲	” ۲۸	ویروار	انورادا	کنیا۔ تلا۔ ابھجت
یکم دسمبر	۱۶ مگھر	اتوار	سواتی	ابھجت
” ۸	” ۲۳	اتوار	شرون	کنبھ۔ ابھجت
” ۹	” ۲۴	سوموار	دھنیشٹھ	” ”

کاروبار شروع کرنے کا مہورت ۲۰۰۲ء

نیچے لکھے مہورت دُکان (بیوپار) شروع کرنے کے ہیں۔ مہورت والے دن کسی پنڈت سے نوگرہ پوجن دان براہمن کو بھوجن وغیرہ کھلانا شبھ ہوگا۔

تاریخ	پروشیٹھ	یوم	نچھتر	تفصیل مہورت
۱۴ فروری	۳ پھاگن	ویروار	پوربابھادر	میکھ۔ ابھجت
” ۱۵	” ۴	شکروار	اترابھادر	میکھ ابھجت
” ۱۷	” ۶	اتوار	ریوتی	میکھ، ابھجت۔ بسنت
” ۱۸	” ۷	سوموار	اشونی	میکھ ابھجت
” ۲۲	” ۱۱	شکروار	مرگشر	مین ”
” ۲۴	” ۱۳	اتوار	پنربسو	” ”
” ۲۸	” ۱۷	ویروار	اترپھا	ابھجت
یکم مارچ	” ۱۸	شکروار	ہست	مین۔ ابھجت
” ۹	” ۲۶	سنیچر	اتراپھا	” ”
” ۱۰	” ۲۷	اتوار	شرون	” ”
۱۷ اپریل	۵ بیساکھ	بدھ	روہنی	متھن، کرک، سنگھ
” ۱۸	” ۶	ویروار	مرگشر	متھن کرک
” ۲۴	” ۱۲	بدھ	اتراپھا	متھن ابھجت
” ۲۵	” ۱۳	ویروار	ہست	متھن۔ سنگھ ابھجت
” ۲۷	” ۱۵	سنیچر	سواتی	” ” ”
۸ مئی	” ۲۶	بدھوار	اترابھادر	متھن۔ کنیا ”
” ۹	” ۲۷	ویروار	ریوتی	مہورت ۵۶/۱۰ تک
” ۱۵	۲ جیٹھ	بدھ	مرگشر	سنگھ کنیا ابھجت
” ۱۸	” ۵	سنیچر	پکھ	سنگھ کنیا ابھجت
” ۲۲	” ۹	بدھ	اتراپھا	سنگھ ابھجت
” ۲۳	” ۱۰	ویروار	ہست	۱۰ بجکر ۱۱ منٹ تک
” ۲۴	” ۱۱	شکروار	سواتی	سنگھ کنیا۔ ابھجت
” ۲۶	” ۱۳	اتوار	سواتی	کرک۔ سنگھ۔ کنیا

کاروبار شروع کرنے کا مہورت (پچھلے صفحہ سے آگے

تاریخ	پروشٹھ	یوم	نچھتر	تفصیل مہورت
یکم جون	۱۹ جیٹھ	سنیچر	دھنیشٹھ	کرک۔ کنیا
۵ "	۲۳ "	بدھوار	اترابھادر	۱۰/۱۳ بجے تک
۶ "	۲۴ "	ویروار	ریوتی	کنیا۔ابھجت
۷ "	۲۵ "	شکروار	اشونی	کرک سنگھ
۱۹ "	۵ ہاڑ	بدھ	ہست	کرک سنگھ
۲۰ "	۶ "	ویروار	چترا	کرک سنگھ
۲۱ "	۷ "	شکر	سواتی	سنگھ کنیا
۲۲ "	۸ "	سنیچر	انورادا	کنیا تلا۔ چندردان
۲۳ "	۹ "	اتوار	"	کرک کنیا
۳جولائی	۱۹ "	بدھ	ریوتی	کرک کنیا
۴اگست	۲۰ساون	اتوار	روہنی	سنگھ ۷/۲۲ کے بعد کنیا
۵ "	۲۱ "	سوموار	مرگشر	سنگھ، کنیا وتلا
۱۱ "	۲۷ "	اتوار	اتراپھا	کنیا۔ تلا (چندردان)
۱۴ "	۳۰ "	بدھوار	سواتی	سنگھ۔ کنیا
۲۵ "	۱۰ بھادوں	اتوار	اترابھادر	۱۰/۴۳ کے بعد
۲۸ "	۱۳ "	بدھوار	اشونی	تلا۔ابھجت
۴ستمبر	۲۰ "	بدھ	پکھ	کنیا تلا ابھجت
۸ "	۲۴ "	اتوار	اتراپھاگنی	کنیا۔ ابھجت
۹ "	۲۵ "	سوموار	ہست	تلا (چندردان)
۱۱ "	۲۷ "	بدھ	سواتی	کنیا (چندردان)
۱۲ "	۲۸ "	ویروار	انورادا	کنیا تلا۔ابھجت
۲۱ "	۴ کارتک	سوموار	اشونی	مکر کنبھ۔ابھجت
۲۱نومبر	۶ مگھر	ویروار	روہنی	کنبھ ابھجت
۲۲ "	۷ "	شکروار	مرگشر	کنبھ ابھجت
۲۵ "	۱۰ "	سوموار	پکھ	مکر ابھجت
۲۹ "	۱۴ "	شکر	اتراپھاگنی	مکر ابھجت
۳۰ "	۱۵ "	سنیچر	ہست	مکر ابھجت
۸دسمبر	۲۳ "	اتوار	شرون	کنبھ ابھجت
۱۳ "	۲۸ مگھر	شکروار	اترابھادر	کنبھ ابھجت

مہورت مکلاوہ ۲۰۰۲ء

شادی کے بعد پہلی بار خاوند کے گھر میں داخل ہونے کو ودھو پردیش بولتے ہیں۔ شادی کے روز سے ۱۶ دنوں کے اندر دلہن کا داخلہ ہو تو ۲۔ ۴۔ ۶۔ ۸ویں روزان دنوں میں داخلہ مبارک ہوتا ہے۔ دلہن کے داخلہ گھر میں والدین کے گھر میں لوٹ کر دوبارہ خاوند کے گھر مین جانے کو مکلاوہ کہتے ہیں۔

تاریخ	پروشٹھ	یوم	نچھتر	تفصیل مہورت
۱۵فروری	۴ پھاگن	شکروار	اترابھادر	لگن میکھ ابھجت
۱۸ "	۷ "	سوموار	اشونی	" "
۲۲ "	۱۱ "	شکر	مرگشر	مین ابھجت
۲۵ "	۱۴ "	سوموار	پکھ	" "
۲۸ "	۱۷ "	ویروار	اتراپھا	ابھجت
یکم مارچ	۱۸ "	شکر	ہست	مین ابھجت
۱۱ "	۲۸ "	سوموار	دھنیشٹھ	" "
۱۷اپریل	۵ بیساکھ	بدھ	روہنی	متھن "
۱۸ "	۶ "	ویروار	مرگشر	کرک "
۱۹ "	۷ "	شکر	پنربسو	۱۳/۳ کے بعد
۲۴ "	۱۲ "	بدھ	اتراپھا	متھن۔ابھجت
۲۵ "	۱۳ "	ویروار	ہست	متھن کرک وسنگھ
۲۶ "	۱۴ "	شکر	چترا	کرک ۱۱/۵۶ کے بعد
یکم مئی	۱۹ "	بدھ	مولا	متھن، سنگھ، کنیا
۶ "	۲۴ "	سوموار	شت	مگھن سنگھ
۸ "	۲۶ "	بدھ	اترابھادر	کرک کنیا
۹ "	۲۷ "	ویروار	ریوتی	متھن کرک
۲۱نومبر	۶ مگھر	ویروار	روہنی	کنبھ ابھجت
۲۲ "	۷ "	شکر	مرگشر	" "
۲۵ "	۱۰ "	سوموار	پکھ	مکر "
۲۹ "	۱۴ "	شکر	اتراپھاگنی	مکر "
۹ دسمبر	۲۴ "	سوموار	دھنیشٹھ	کنبھ "
۱۱ "	۲۶ "	بدھ	شت	۸/۳۱ سے پہلے
۱۳ "	۲۸ "	شکر	اترابھادر	کنبھ ابھجت

پانچ خود بخود سدھ مہورت

چیت شدی یکم اکھشہ تیج وجے دشمی (دشہرہ) دیوالی اور بسنت پنچمی یہ پانچ خود بخود سدھ مہورت کہلاتے ہیں۔ اگر مکان بنانے یا داخلہ، دُکان وغیرہ کے متعلق کوئی خصوصی مہورت نہ بنا ہو تو اوپر لکھے مہورتوں میں کوی بھی مہورت چن سکتے ہیں۔

ابھیجت مہورت

ابھجت مہورت سبھی مہورتوں میں سے بہتر اور مبارک مانا جاتا اگر کوئی مقیم شدہ مہورت نہ ملتا ہو تو ابھجت مہورت گرہن کر سکتے ہیں۔ طریقہ ونمان کے آدھے حصہ میں لوکل طلوع آفتاب جمع کر دینے سے ابھجت مہورت کا درمیانہ نکل آئے گا۔ نارد پوران کے مطابق ۲۴ منٹ سے پہلے اور درمیان مہورت (ابھجت) سے ۲۴ منٹ بعد تک کے عرصہ کو ابھجت مہورت کہتے ہیں۔ **مثال**۔ مان لو آپ ۱۳ ستمبر ۲۰۰۲ء کو ابھجت مہورت نکالنا ہے تو اس روز ونمان ۱۲ گھنٹہ ۲۰ منٹ درج ہے اسکا آدھا ۶ گھنٹہ ۱۰ منٹ بنے اسکو طلوع آفتاب ۶ گھنٹہ ۱۴ منٹ میں جمع کر دینے سے ہمیں ابھجت مہورت ۱۲ بجکر ۲۴ منٹ نکلے گا۔ اس طرح دوپہر ۱۲ بجے کا ابھجت مہورت شروع ہو کر دوپہر ۱۲ بجکر ۲۸ منٹ تک چلیگا۔

جنتری کا مطالعہ کرنے کے لئے ضروری ہدایات

پروردگار کی نظر وعنایت اور مفید عالم جنتری کے قدر دانوں کے مسلسل تعاون سے اس جنتری کو شائع ہوتے ہوئے ایک سو ستائیس (۱۲۷) سال سے زائدہ ہو چکے ہیں۔ اس جنتر اور پنچانگ ہندی گور مکھی کے قائم کردہ مشہور عالم پنڈت دیوی دیال (لاہور) سے لے کر آج تک کے لمبے عرصہ میں اس جنتری اور دیگر رسالہ جات (کتابوں) کو جو بین الاقوامی شہرت اور مقبولیت حاصل ہو چکی ہے۔ وقدردان سے پوشیدہ نہیں ہے اس جنتری میں علم جیوتش (نجوم) کے متعلق قیمتی مضامین اور تمام اہم واقعات ایسے عام فہم میں درج ہوتے ہیں جن کے مطالعہ سے بلالحاظ مذہب وملت ہر شخص یکساں فائدہ اٹھا کر زندگی کے ہر شعبہ میں مفید رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ بھارت کے علاوہ غیر ملکوں میں شہرت اور مقبولیت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ ہر سال بے شمار سرٹیفکیٹ آتے رہتے ہیں۔ اس بڑھتی ہوئی عالمگیر شہرت کو دیکھ کچھ حاسد اور لالچی لوگ ہمارے مضامین کو کاٹ چھانٹ اور توڑ مروڑ کر ٹائٹل کی ملتی جلتی شکل بنا کر لوگوں کو گمراہ اور مغالطہ میں ڈال رہے ہیں۔ دہلی کی ایک اسی ہی پرکاشن کے خلاف ہم نے کاپی رائٹ حقوق کے مقدمات دائر کر رکھیں ہیں۔ لوگوں سے گذارش ہے کہ ایسے دھوکہ باز پبلیشرز سے ملتی جلتی جنتری اور پنچانگ خریدنے سے پرہیز کریں اور مفید عالم (اصلی) خریدنے سے پیشتر صفحہ پر پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے۔ پنڈت چونی لال جیوتشی کے نام اور فوٹو ضرور دیکھ لیا کریں۔

مفید عالم جنتری (اصلی) خریدنے میں مہینوں والے صفحو پر تتھی، نچھتر یوگ بھدرا۔ داخلہ راس چندرماں میں گھڑی پل کے ساتھ ساتھ گھنٹہ منٹ (بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم) میں بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ اس طرح سے یہ جنتری تمام ہندوستان میں یکساں طور پر مفید ثابت ہو گی۔ تتھی نکشتر یوگ کے سامنے جو گھڑی پل یا گھنٹہ منٹ دیئے گئے ہیں۔ وہ تتھی وغیرہ ختم ہونے کا وقت ہے۔ ۲۴ جون ۲۰۰۲ کو پورنماشی کے آگے ۱۳/۲۷ گھنٹہ، منٹ لکھا ہے۔ اس کا مطلب ہوا کہ پورنماشی رات ۲۷ یعنی ۳ بجکر ۱۳ منٹ تک ہو گی۔ یکم جون دھنیشٹہ نچھتر کے سامنے پورا دن لکھا ہے۔ یعنی دھنیشٹہ نچھتر دوسرے روز طلوع آفتاب تک ہوگا۔ اسی طرح سبھی نچھتر تتھی زاشی وغیرہ کے بارے میں سمجھیں۔

خیال رہے دن کے بارہ بجے سے دوسرے روز طلوع آفتاب کے وقفہ کو بالترتیب ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶ وغیرہ لکھا گیا ہے۔ یعنی شام کے چھ بجے کو ۱۸ لکھا گیا ہے۔ رات ۱۲ بجے کے بعد کے وقت کو ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷ وغیرہ کے ہندسوں میں دیا گیا ہے جیسے رات ایک بجے کو ۲۵ رات دو بجے کو ۲۶، تین بجے کو ۲۷ وغیرہ ہندسوں سے بتلایا گیا ہے۔ کیونکہ بھارتیہ جیوتشی شاستر کے مطابق یوم وار کو آغاز طلوع آفتاب سے ہوتا ہے۔

داخلہ راس چندرماں اور دوسرے گرہوں کا داخلہ راس بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ میں دیا گیا۔ دیگر ستارگان کا داخلہ راس طلوع۔ غروب سیارگان بھدرا برچرن نچھتر بھی سب بوقت گھنٹہ منٹ (اسٹنڈرڈ ٹائم) میں درج کیا گیا ہے۔

طلوع آفتاب جالندھر کے علاوہ مختلف مشہور شہروں کے بھی دیئے گئے ہیں۔ روزانہ گرہ اسپشٹ بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم صبح ساڑھے پانچ بجے کے دیئے گئے ہیں۔

لگن دیکھنے کے لئے لگن سارنی جالندھر کی دی گئی ہے اور لگن سارنی کے پہلے میں لگن تبدیلی کرنے کے جالندھر سے بھارت کے دوسرے شہروں کے لگنوں کا فرق بھی دیا گیا ہے۔ جسکی مدد سے آپ بھارت کے تمام شہروں کے لگن کا ختم ہونے کا وقت جان سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے خصوصیات موجودہ سال کی جنتری میں آپ حاصل کر کے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ آپ کے مشورات کے ہم منتظر رہیں گے۔ خیر اندیش۔ پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے۔

جنوری ۲۰۰۲ء JAN	تاریخ انگریزی	ہجری ۱۴۲۲ شوال	شاکہ ۱۹۲۳ پوہ	بکرمی ۲۰۵۸ پوہ	قیام تتھی پوہ بدی ۲۰۵۸ تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع وغروب سیارگان — سورج دکھنائن میں۔ موسم ششر
منگلوار	۱	۱۶	۱۱	۱۸	دوج	۱۱ ۱۹	پکھ	۲۱ ۵	ویدھرتی	۱۵ ۱۱	کرک	-	۷ ۱۶	۱۷ ۳۳	۷ ۳۰	۱۷ ۳۳	۱۹ ۴۷	۹ ۹	نیا سال ۲۰۰۲ شروع بھدرا ۵۷/۲۷ سے
بدھوار	۲	۱۷	۱۲	۱۹	تیج/چوتھ	۸/۳۵ ۲۹/۴۷	اشلیکھا	۱۹ ۱	وشکمبھ	۱۱ ۴۲	سنگھ	۱۹ ۱	۷ ۱۷	۱۷ ۳۴	۷ ۳۰	۱۷ ۳۳	۲۰ ۵۶	۱۰ ۰۰	گنیش چوتھ، بھدرا ۵۱ ۳/۸ تک، گنڈ مول
ویروار	۳	۱۸	۱۳	۲۰	پنچمی	۲۷ ۷	مگھا	۱۶ ۵۹	پریتی آیوشمان	۸/۱۲ ۲۸/۴۷	سنگھ	-	۷ ۱۷	۱۷ ۳۵	۷ ۳۱	۱۷ ۳۴	۲۲ ۴	۱۰ ۴۴	گنڈ مول نچھتر کا خیال
شکروار	۴	۱۹	۱۴	۲۱	چھشٹی	۲۴ ۳۸	پوپھا	۱۵ ۶	سوبھاگ	۲۵ ۳۲	کنیا	۲۰ ۴۱	۷ ۱۷	۱۷ ۳۶	۷ ۳۱	۱۷ ۳۵	۲۳ ۱۰	۱۱ ۲۴	بھدرا ۳۸/۲۴ سے شروع
سنیچروار	۵	۲۰	۱۵	۲۲	سپتمی	۲۲ ۲۵	اتراپھا	۱۳ ۲۷	شوبھن	۲۲ ۳۱	کنیا	-	۷ ۱۷	۱۷ ۳۷	۷ ۳۱	۱۷ ۳۶	--	۱۲ ۰۰	بھدرا ۳۲/۱۱ تک
اتوار	۶	۲۱	۱۶	۲۳	اشٹمی	۲۰ ۳۲	ہست	۱۲ ۷	اتیگنڈ	۱۹ ۴۷	تلا	۲۳ ۳۸	۷ ۱۷	۱۷ ۳۸	۷ ۳۱	۱۷ ۳۷	۰ ۱۵	۱۲ ۳۵	رکمنی اشٹمی، سروارتھ سدھ یوگ
سوموار	۷	۲۲	۱۷	۲۴	نومی	۱۹ ۴	چترا	۱۱ ۹	سکرماں	۱۷ ۲۱	تلا	-	۷ ۱۷	۱۷ ۳۹	۷ ۳۱	۱۷ ۳۸	۱ ۱۹	۱۳ ۱۰	-------
منگلوار	۸	۲۳	۱۸	۲۵	دشمی	۱۸ ۰۰	سواتی	۱۰ ۳۵	دھرتی	۱۵ ۱۴	برشچک	۲۸ ۲۸	۷ ۱۷	۱۷ ۴۰	۷ ۳۱	۱۷ ۳۸	۲ ۲۱	۱۳ ۴۶	بھدرا ۳۲/۱۸ تک، شری پارشوناتھ جینتی
بدھوار	۹	۲۴	۱۹	۲۶	ایکادشی	۱۷ ۲۱	وشاکھا	۱۰ ۲۶	شول	۱۳ ۲۸	برشچک	-	۷ ۱۸	۱۷ ۴۱	۷ ۳۱	۱۷ ۳۹	۳ ۲۳	۱۴ ۲۵	سپھلا ایکادشی برت، سروارتھ سدھ
ویروار	۱۰	۲۵	۲۰	۲۷	دوادشی	۱۷ ۸	انورادھا	۱۰ ۴۲	گنڈ	۱۳ ۱	برشچک	-	۷ ۱۸	۱۷ ۴۱	۷ ۳۱	۱۷ ۴۰	۴ ۲۵	۱۵ ۸	منگل مین راشی میں ۱۹/۱۳ سے
شکروار	۱۱	۲۶	۲۱	۲۸	ترودشی	۱۷ ۲۰	جیشٹا	۱۱ ۲۲	بریدھی	۱۰ ۵۳	دھن	۱۱ ۲۲	۷ ۱۸	۱۷ ۴۱	۷ ۳۱	۱۷ ۴۰	۵ ۲۶	۱۵ ۵۵	بھدرا ۲۰/۱۷ سے، پردوش برت
سنیچروار	۱۲	۲۷	۲۲	۲۹	چودش	۱۷ ۵۷	مولا	۱۲ ۲۶	دھرو	۱۰ ۴	دھن	-	۷ ۱۸	۱۷ ۴۲	۷ ۳۱	۱۷ ۴۱	۶ ۲۴	۱۶ ۴۶	گنڈ مول بھدرا ۳۹/۵ تک
اتوار	۱۳	۲۸	۲۳	۳۰	اماوس	۱۹ ۰۰	پوکھاڑہ	۱۳ ۵۵	دیاگھات	۹ ۳۶	مکر	۲۰ ۲۳	۷ ۱۸	۱۷ ۴۴	۷ ۳۱	۱۷ ۴۲	۷ ۱۸	۱۷ ۴۰	پوہ اماوس، لوہڑی پرب
سوموار	۱۴	۲۹	۲۴	ماگھ	پوشدی	۲۰ ۲۷	اتراکھاڑہ	۱۵ ۴۶	ہرشن	۹ ۲۶	مکر	-	۷ ۱۷	۱۷ ۴۴	۷ ۳۰	۱۷ ۴۳	۸ ۶	۱۸ ۳۶	ماگھ سنکرانتی ۱۱/۲۲، شکر مکر میں ۱۲/۲۶
منگلوار	۱۵	۳۰	۲۵	۲	دوج	۲۲ ۱۷	شرون	۱۸ ۰۱	وجر	۹ ۳۴	مکر	-	۷ ۱۷	۱۷ ۴۵	۷ ۳۰	۱۷ ۴۴	۸ ۵۰	۱۹ ۳۲	چندر درشن، دوی پشکر یوگ
بدھوار	۱۶	ذیقعد	۲۶	۳	تیج	۲۴ ۲۹	دھنیشٹہ	۲۰ ۳۷	سدھی	۹ ۵۹	کنبھ	۷ ۱۹	۷ ۱۷	۱۷ ۴۶	۷ ۳۰	۱۷ ۴۵	۹ ۲۸	۲۰ ۲۸	پنچک شروع ۱۹/۷
ویروار	۱۷	۲	۲۷	۴	چوتھ	۲۶ ۵۶	شتبکا	۲۳ ۲۸	ویتی پات	۱۰ ۳۸	"	-	۷ ۱۷	۱۷ ۴۷	۷ ۳۰	۱۷ ۴۶	۱۰ ۲	۲۱ ۲۲	بھدرا ۴۳/۱۳ سے ۲۶/۵۲ تک، گنیش چوتھ
شکروار	۱۸	۳	۲۸	۵	پنچمی	۲۹ ۳۱	پوبھادر	۲۶ ۲۷	وریان	۱۱ ۲۶	مین	۱۹ ۴۲	۷ ۱۷	۱۷ ۴۸	۷ ۲۹	۱۷ ۴۷	۱۰ ۳۳	۲۲ ۱۵	-------
سنیچروار	۱۹	۴	۲۹	۶	چھشٹی	پورا دن	اترابھا	۲۹ ۲۵	پریگھ	۱۳ ۱۸	"	-	۷ ۱۷	۱۷ ۴۸	۷ ۲۹	۱۷ ۴۹	۱۱ ۲	۲۳ ۷	بدھ وکری ہوگا۔ ۱۱/۱۷
اتوار	۲۰	۵	۳۰	۷	چھشٹی	۸ ۳	ریوتی	پورا دن	شو	۱۳ ۶	"	-	۷ ۱۷	۱۷ ۴۹	۷ ۲۹	۱۷ ۵۰	۱۱ ۳۱	۲۳ ۵۹	سائن سورج کنبھ میں ۱۱/۳۲
سوموار	۲۱	۶	ماگھ	۸	سپتمی	۱۰ ۱۰	ریوتی	۸ ۹	سدھ	۱۳ ۴۰	میکھ	۸ ۹	۷ ۱۶	۱۷ ۵۰	۷ ۲۹	۱۷ ۵۱	۱۲ ۰۰	--	پنچک ۸/۹ پر ختم، گورو گوبند سنگھ جینتی، بدھ غروب
منگلوار	۲۲	۷	۲	۹	اشٹمی	۱۲ ۷	اشونی	۱۰ ۲۸	سادھ	۱۳ ۵۳	"	-	۷ ۱۶	۱۷ ۵۱	۷ ۲۸	۱۷ ۵۱	۱۲ ۳۱	۰ ۵۳	ان پورنا شری درگا اشٹمی، سروسدھ
بدھوار	۲۳	۸	۳	۱۰	نومی	۱۳ ۱۷	بھرنی	۱۲ ۱۱	شُبھ	۱۳ ۳۶	برکھ	۱۸ ۲۶	۷ ۱۶	۱۷ ۵۲	۷ ۲۸	۱۷ ۵۱	۱۳ ۵	۱ ۴۸	نیتاجی سبھاش جینتی، سروارتھ سدھ
ویروار	۲۴	۹	۴	۱۱	دشمی	۱۳ ۴۱	کرتیکا	۱۳ ۱۰	شکل	۱۲ ۴۴	"	-	۷ ۱۶	۱۷ ۵۳	۷ ۲۸	۱۷ ۵۲	۱۳ ۴۳	۲ ۴۷	بھدرا ۲۸/۲۵ سے شروع
شکروار	۲۵	۱۰	۵	۱۲	ایکادشی	۱۳ ۱۵	روہنی	۱۳ ۲۱	برہم	۱۱ ۱۳	متھن	۲۵ ۴	۷ ۱۵	۱۷ ۵۴	۷ ۲۷	۱۷ ۵۳	۱۴ ۲۸	۳ ۴۸	بھدرا ۱۵/۱۳ تک۔ پوترا ایکادشی
سنیچروار	۲۶	۱۱	۶	۱۳	دوادشی	۱۲ ۰۰	مرگشر	۱۲ ۴۵	ایندر ویدھرتی	۹/۵ ۳۰/۴۰	"	-	۷ ۱۵	۱۷ ۵۴	۷ ۲۷	۱۷ ۵۴	۱۵ ۲۰	۴ ۵۰	یوم جمہوریت ہند، شنی پردوش
اتوار	۲۷	۱۲	۷	۱۴	ترودشی	۱۰/۸ ۳۱/۴۶	آردرا	۱۱ ۲۵	وشکمبھ	۲۷ ۵	کرک	۲۷ ۵۸	۷ ۱۵	۱۷ ۵۶	۷ ۲۷	۱۷ ۵۵	۱۶ ۲۰	۵ ۵۳	بھدرا ۲۶/۳۱ سے شروع
سوموار	۲۸	۱۳	۸	۱۵	پورنماں	۲۸ ۲۲	پنربسو	۹/۴۹ ۳۱/۸	پریتی	۲۳ ۲۶	"	-	۷ ۱۵	۱۷ ۵۶	۷ ۲۶	۱۷ ۵۶	۱۷ ۲۷	۶ ۵۳	بھدرا ۵۴/۱۷ تک، پورنماں، یورینس +
منگلوار	۲۹	۱۴	۹	۱۶	ماگھ بدی	۲۴ ۵۹	اشلیکھا	۲۸ ۲۶	آیوشمان	۱۹ ۲۹	سنگھ	۲۸ ۲۶	۷ ۱۴	۱۷ ۵۷	۷ ۲۶	۱۷ ۵۷	۱۸ ۳۷	۷ ۴۷	ماگھ بدی یکم۔ سروارتھ سدھ یوگ
بدھوار	۳۰	۱۵	۱۰	۱۷	دوج	۲۱ ۲۹	مگھا	۲۵ ۴۰	سوبھاگ	۱۵ ۲۴	"	-	۷ ۱۴	۱۷ ۵۷	۷ ۲۵	۱۷ ۵۸	۱۹ ۴۸	۸ ۳۶	------ + کنبھ راشی میں ۱۴/۱۰
ویروار	۳۱	۱۶	۱۱	۱۸	تیج	۱۸ ۲	پوپھا	۲۳ ۰۰	شوبھن اتیگنڈ	۱۱/۱۹ ۳۱/۴۲	کنیا	۲۸ ۲۳	۷ ۱۴	۱۷ ۵۷	۷ ۲۵	۱۷ ۵۹	۲۰ ۵۷	۹ ۱۹	شری گنیش سنکٹ چوتھ

جنوری داخلہ سیارگان پچھتر

تاریخ	
۱	وکری برہسپتی آردرا (۳)
۲	بھدرا ۵۱/۳ ۸/تک
۳	-----
۴	بھدرا ۸۱/۳ ۲۴/ شروع
۵	بھدرا ۲۱/۳ ۱۱/تک
۶	بدھ شرون میں
۷	-----
۸	بھدرا ۲۱/۳ ۶/ سے ۰۰/۱۸
۹	-------
۱۰	سورج اترا کھاڑہ ۵۱/۲۸
۱۱	شکر اترا کھاڑہ ۵۳/۲۸
۱۲	-----
۱۳	پوہ اماوس
۱۴	شکر مکر میں ۲۶/۱۲
۱۵	منگل اترا بھادر ۴۵/۸
۱۶	پنچک شروع ۱۹/۷
۱۷	بھدرا ۳۱/۴ ۱۳/ سے ۵۶/۲۶
۱۸	-----
۱۹	بدھ وکری ۱۷/۲۶ تک
۲۰	------
۲۱	بھدرا ۱۹/۱۰ سے ۱۳/۲۳
۲۲	شکر شرون میں ۱۹/۱۱
۲۳	-----
۲۴	سورج شرون میں ۶/۷
۲۵	بھدرا ۱۵/۱۳ تک
۲۶	تری پشکر یوگ یوم
۲۷	------
۲۸	بھدرا ۵۴/۱۷ تک
۲۹	وکری برہسپتی آردرا (۲)
۳۰	وکری بدھ اترا کھاڑہ (۴)
۳۱	بھدرا ۶۱/۴ ۷/ سے ۲/۱۸

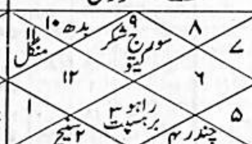
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ جنوری ۲۰۰۲ء

مبارک کام کیلئے آغاز کا وقت

جب آپکو خاص مقصد کیلئے کسی حاکم (افسر) یا عزیز دوست سے ملاقات کیلئے جانا ہو تو جنوری ماہ میں ۱، ۶، ۹، ۱۴، ۲۲، ۲۸، ۲۹ تاریخیں مبارک و کامیاب ہونگی۔

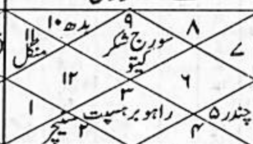
میکھ راشی۔ میکھ راشی میں پیدا ہونیوالا شخص درمیانہ قد والا۔ حوصلہ و جوش خلوص سے بھرا ہوا خوش شکل، سرخ و گندمی رنگ۔ اس راشی والی عورتوں کے بال گھنے اور لمبے، آنکھیں خوبصورت اور دلکش ہونگی۔ اس راشی کا مالک منگل ہونے سے وہ شخص تیز عقل والا آزاد طبیعت رکھے۔ تھوڑی سے خلافت مزاج ہوت جلد غصہ ہو۔ مونگا نگ مفید ہے۔

۱ سے ۲ جنوری



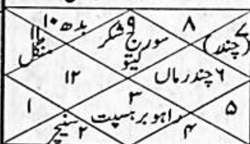
میکھ کرک، سنگھ، کنیا دھن مکر کنبھ و مین راشی والونکو ان تاریخ کا ثمرہ مبارک ہوگا باقی راس والونکو درمیانہ پھل رہیگا۔

۳ سے ۴ جنوری



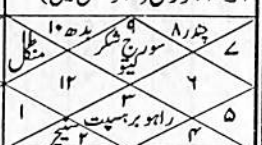
میکھ، برکھ، سنگھ کنیا، تلا، برشچک، مکر، کنبھ و مین راشی والوں کو ان راشی والوں کو اچھا اثر ہوگا۔ باقی کو کشمکش رہے گی۔

۵ سے ۸ جنوری



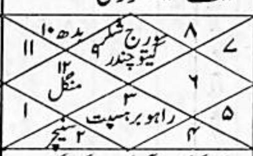
برکھ کرک، سنگھ تلا، برشچک دھن مکر و مین راشی والونکو اچھا اثر ہوگا۔ باقی راشی والونکو کو خراب اثر رہے گا۔

۹۔۱۰ جنوری (۱۰ کو منگل میں)



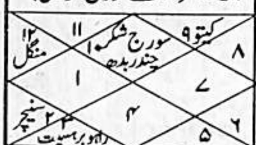
برکھ متھن کرک سنگھ تلا، دھن کنبھ راشی الوں کو ان تاریخ کا پھل مبارک ہوگا۔ باقی راس والونکو خراب اثر۔

۱۱ سے ۱۳ جنوری



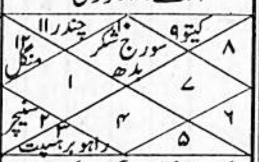
برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، تلا مکر و کنبھ راس کو ان تاریخوں کا اثر اچھا باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

۱۴۔۱۵ (۱۴ سے سورج مکر میں)



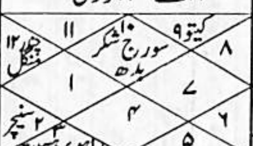
میکھ، برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، دھن کنبھ و مین راس والوں کو اچھا پھل۔ باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۱۶ سے ۱۸ جنوری



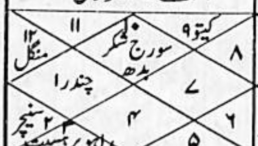
میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، کنبھ اور مین راس کے لئے شبھ ہوگ۔ باقی راس کے مدھم پھل ہوگا۔

۱۹ سے ۲۰ جنوری



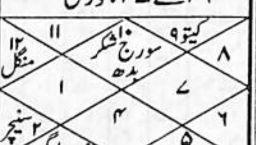
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ کنیا، تلا دھن، کنبھ و مین راس والوں کو شبھ جبکہ باقی راس والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۲۱ سے ۲۵ جنوری



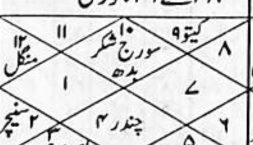
برکھ، متھن، سنگھ، تلا دھن مکر اور مین راس والوں کو شر و شبھ میکھ کنیا کنبھ اور برشچک راس والوں کو ناقص رہیگا۔

۲۶ سے ۲۷ جنوری



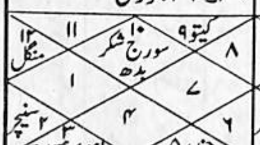
میکھ، برکھ، سنگھ کنیا مکر اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا۔ باقی راس کو کراب پھل رہے گا۔

۲۸ سے ۲۹ جنوری



میکھ، متھن، سنگھ دھن کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا ہے جبکہ برکھ کرک کنیا تلا مکر کو ناقص ہے۔

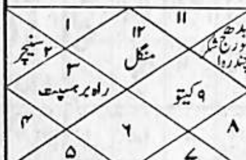
۳۰۔۳۱ جنوری



میکھ، سنگھ، متھن، تلا اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور باقی راشی والوں کو مدھم پھل رہے گا۔

پیشن گوئی بابت ماہ ماگھ

داخلہ مکر سنکرانتی ۲۲/۱۱



ماگھ ماہ کی سنکرانتی ۱۴ جنوری سوموار پوہ شدی یکم تھی، اترا بھادر پد پچھتر ہرشن یوگ پر دوپہر ۱۱ بجکر ۲۲ منٹ سے۔

سنکرانت کنڈلی اور ملکی حالات

سنکرانت کنڈلی کے لگن میں منگل گرہ خاص چوتھی نظر سے راہو اور برہسپت کو دیکھ رہا ہے۔ گرہ چال کے مطابق بھارت اور پاکستان کے سرحدی علاقوں پر فوجی نقل و حرکت بڑھ جائیگی۔ کشمیر میں دہشت گردی کی وارداتوں کی وجہ سے عوام کو صوبائی حکومت سے بھروسہ ٹوٹ جائیگا۔ مہنگائی کی وجہ سے عام لوگ مرکزی حکومت کے خلاف گہری تشویش رکھیں گے۔

سنکرانتی کا پھل

برکھ، متھن، کرک، سنگھ، تلا، دھن، مکر، کنبھ و مین راشی والونکو اس سنکرانتی کا ثمرہ اچھا رہے گا۔ باقی راشی والونکو اِسکا پھل پر کشمکش رہے گا۔ ۱۴ جنوری کو شکر مکر راشی میں سوج کے ساتھ تعلق کریگا۔ جس سے ہر طرح کے مال پنساری کے نرخوں میں اضافہ ہوگا۔

آسمانی علامات

بھارت کے اتر پچھمی علاقوں میں جنوری ۷، ۹، ۱۳، ۱۴، ۲۴، ۲۶، ۲۹ کو تیز ہواؤں ساتھ بارش ہوگی۔

گرہ اسپشٹ

پوہ بدی اشٹمی ۶/ جنوری

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	دھن	کنیا	کنبھ	مکر	متھن	دھن	برکھ	متھن	دھن
انش	۲۱	۱۹	۲۶	۹	۱۶	۱۹	۱۵	۲	۲
کلا	۳۶	۲۸	۴۰	۱۱	۷	۳۴	۸	۱۳	۱۳
حرکت روزانہ	۶۱ ۱۱	۸۳۷ ۴	۴۳ ۵۲	۸۴ ۹	۸ ۲	۷۵ ۳۰	۳ ۲۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	- -	م ط	م ط	م ط	و ط	م غ	و ط	و غ	و غ

پوہ بدی اماوس ۱۳/ جنوری

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	دھن	دھن	مین	مکر	متھن	دھن	برکھ	متھن	دھن
انش	۲۸	۲۲	۱	۱۷	۱۵	۲۸	۱۴	۱	۱
کلا	۴۴	۱۷	۴۶	۴۱	۱۱	۲۳	۴۷	۵۱	۵۱
حرکت روزانہ	۶۱ ۸	۷۴۶ ـ	۴۳ ۴۸	۵۱ ۲۷	۷ ۴۱	۷۵ ۲۸	۲ ۴۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	- -	م غ	م ط	م ط	و ط	م غ	و ط	و غ	و غ

پوہ شدی پورنماں ۲۸/ جنوری

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	مکر	کرک	مین	مکر	متھن	مکر	برکھ	متھن	دھن
انش	۱۴	۰۰	۱۲	۱۳	۱۳	۱۷	۱۴	۱	۱
کلا	۰	۵۴	۴۲	۳۱	۲۷	۱۴	۱۶	۳	۳
حرکت روزانہ	۶۰ ۵۶	۸۸۶ ـ	۴۳ ۲۳	۷۵ ۳۷	۵ ۵۶	۷۵ ۲۰	۱ ۱۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	-	م ط	م ط	و غ	و ط	م غ	و ط	و غ	و غ

فروری ۲۰۰۲ء FEB	تاریخ انگریزی	ہجری ۱۴۲۲ ذوالقعدہ	ساکا ۱۹۲۳ ماگھ	بکرمی ۲۰۵۸ ماگھ	قیام تتھی ماگھ بدی ۲۰۵۸ تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع و غروب سیارگان — سورج دکھنائن میں۔ موسم بسنت
شکروار	۱	۱۷	۱۲	۱۹	چوتھ	۱۴ ۴۸	اتراپھا	۲۰ ۳۴	سکرماں	۲۷ ۴۰	کنیا	--	۷ ۱۲	۱۷ ۵۸	۷ ۲۴	۱۸ ۰۰	۲۲ ۵	۹ ۵۸	یکم فروری ۲۰۰۲ء
سنیچروار	۲	۱۸	۱۳	۲۰	پنچمی	۱۱ ۵۵	ہست	۱۸ ۳۳	دھرتی	۲۴ ۲۰	تلا	۲۹ ۴۸	۷ ۱۱	۱۷ ۵۹	۷ ۲۴	۱۸ ۱	۲۳ ۱۰	۱۰ ۳۵	بدھ مغرب سے طلوع ہوگا
اتوار	۳	۱۹	۱۴	۲۱	چھشٹی	۹ ۳۲	چترا	۱۷ ۳	شول	۲۱ ۲۷	"	--	۷ ۱۱	۱۷ ۵۹	۷ ۲۳	۱۸ ۱	--	۱۱ ۱۰	دوی پشکر یوگ۔ بھدرا ۹/۳۲ سے +
سوموار	۴	۲۰	۱۵	۲۲	سپتمی اشٹمی	۷/۳۳ ۳۰/۳۳	سواتی	۱۶ ۸	گنڈ	۱۹ ۲	"	--	۷ ۱۰	۱۸ ۰۰	۷ ۲۳	۱۸ ۲	۰ ۱۹	۱۱ ۴۹	سوامی وویکانند جینتی
منگلوار	۵	۲۱	۱۶	۲۳	نومی	۳۰ ۲	وشاکھا	۱۵ ۵۱	بریدھی	۱۷ ۹	برشچک	۹ ۵۵	۷ ۹	۱۸ ۱	۷ ۲۲	۱۸ ۳	۱ ۱۹	۱۲ ۲۶	------- + ۲۰/۳۸ تک
بدھوار	۶	۲۲	۱۷	۲۴	دشمی	۳۰ ۶	انورادا	۱۶ ۱۰	دھرو	۱۵ ۴۵	"	--	۷ ۹	۱۸ ۲	۷ ۲۱	۱۸ ۴	۲ ۲۱	۱۳ ۸	شکر پچھم سے طلوع، بھدرا ۱۸/۴۱ سے
ویروار	۷	۲۳	۱۸	۲۵	ایکادشی	۳۰ ۴۴	جیشٹا	۱۷ ۴	ویتیپات	۱۴ ۴۸	دھن	۱۷ ۴	۷ ۸	۱۸ ۳	۷ ۲۰	۱۸ ۵	۳ ۲۲	۱۴ ۵۴	کھٹ تلا ایکادشی، شکر و کنبھ میں ۹/۴۱
شکروار	۸	۲۴	۱۹	۲۶	دوادشی	پورا دن	مولا	۱۸ ۲۷	ہرشن	۱۴ ۱۵	دھن	--	۷ ۷	۱۸ ۴	۷ ۱۹	۱۸ ۶	۴ ۲۱	۱۴ ۴۲	سنیچر مارگی ہوگا۔ ۱۴/۲۳
سنیچروار	۹	۲۵	۲۰	۲۷	دوادشی	۷ ۴۹	پوکھاڑہ	۲۰ ۱۶	وجر	۱۴ ۲	مکر	۲۶ ۴۸	۷ ۶	۱۸ ۵	۷ ۱۸	۱۸ ۷	۵ ۱۴	۱۵ ۳۴	سنی پردوش برت، بدھ مارگی
اتوار	۱۰	۲۶	۲۱	۲۸	ترودشی	۹ ۱۹	اتراکھا	۲۲ ۲۵	سدھی	۱۴ ۷	مکر	--	۷ ۶	۱۸ ۶	۷ ۱۸	۱۸ ۸	۶ ۵	۱۶ ۳۱	میروتراودشی (جین) بھدرا ۹/۱۹۱ سے A
سوموار	۱۱	۲۷	۲۲	۲۹	چودشی	۱۱ ۷	شرون	۲۴ ۵۰	بیاگھات	۱۴ ۲۶	"	--	۷ ۶	۱۸ ۷	۷ ۱۸	۱۸ ۸	۶ ۴۹	۱۷ ۲۷	سردار تھ سدھ یوگا A ۲۲/۱۳ تک
منگلوار	۱۲	۲۸	۲۳	پھاگن	اماوس	۱۳ ۱۱	دھنیشٹہ	۲۷ ۳۰	وریان	۱۴ ۵۶	کنبھ	۱۴ ۱۰	۷ ۵	۱۸ ۸	۷ ۱۶	۱۸ ۹	۷ ۲۹	۱۸ ۲۳	مونی اماوس پھگن سنکرانتی ۲۱/۲۴ پنچک B
بدھوار	۱۳	۲۹	۲۴	۲	ماگھشدی	۱۵ ۳۰	شتبھکا	۳۰ ۲۰	پریگھ	۱۵ ۳۶	"	--	۷ ۴	۱۸ ۸	۷ ۱۵	۱۸ ۱۰	۸ ۴	۱۹ ۱۷	ماگھ شدی یکم B شروع ۱۴/۱۰
ویروار	۱۴	۳۰	۲۵	۳	دوج	۱۷ ۵۸	پوبھادر	پورا دن	شو	۱۶ ۲۴	مین	۲۶ ۳۳	۷ ۳	۱۸ ۸	۷ ۱۴	۱۸ ۱۱	۸ ۳۵	۲۰ ۱۰	بابالال جینتی، چاند طلوع ہوگا۔
شکروار	۱۵	ذلحجہ ۱	۲۶	۴	تیج	۳۰ ۳۱	"	۹ ۱۸	سدھ	۱۷ ۱۶	"	--	۷ ۲	۱۸ ۱۰	۷ ۱۳	۱۸ ۱۲	۹ ۶	۲۱ ۵	گوری تیج برت، یکم ذلحجہ۔ C میں ۲۵/۱۰
سنیچروار	۱۶	۲	۲۷	۵	چوتھ	۲۳ ۳	اترابھادر	۱۲ ۱۸	سادھ	۱۸ ۸	"	--	۷ ۱	۱۸ ۱۱	۷ ۱۲	۱۸ ۱۳	۹ ۳۵	۲۱ ۵۴	تل چوتھ، راہو برکھ میں اور کیتو برشچک C
اتوار	۱۷	۳	۲۸	۶	پنچمی	۲۵ ۲۶	ریوتی	۱۵ ۱۲	شبھ	۱۸ ۵۵	میکھ	۱۵ ۱۲	۷ ۰۰	۱۸ ۱۱	۷ ۱۱	۱۸ ۱۴	۱۰ ۴	۲۲ ۴۹	بسنت پنچمی، پنچک ختم ۱۵/۱۲
سوموار	۱۸	۴	۲۹	۷	چھشٹی	۲۷ ۲۹	اشونی	۱۷ ۵۲	شکل	۱۹ ۲۸	"	--	۶ ۵۹	۱۸ ۱۲	۷ ۱۰	۱۸ ۱۵	۱۰ ۳۴	۲۳ ۴۳	سائین سورج مین ۲۵/۴۳۔ بسنت شروع
منگلوار	۱۹	۵	۳۰	۸	سپتمی	۲۹ ۱	بھرنی	۲۰ ۷	برہم	۱۹ ۴۲	برکھ	۲۶ ۳۲	۶ ۵۹	۱۸ ۱۲	۷ ۹	۱۸ ۱۶	۱۱ ۴	--	رتھ سپتمی، آروگیہ پنچمی
بدھوار	۲۰	۶	۱	۹	اشٹمی	۲۹ ۵۲	کرتکا	۲۱ ۴۵	ایندر	۱۹ ۲۸	"	--	۶ ۵۸	۱۸ ۱۳	۷ ۸	۱۸ ۱۷	۱۱ ۴۱	۰ ۳۷	بھیشم اشٹمی، بھدرا ۲۵/۴۵۱ تک
ویروار	۲۱	۷	۲	۱۰	نومی	۲۹ ۵۶	روہنی	۲۲ ۴۰	ویدھرتی	۱۸ ۳۸	"	--	۶ ۵۷	۱۸ ۱۳	۷ ۷	۱۸ ۱۷	۱۲ ۲۱	۱ ۳۶	منگل میکھ راشی میں ۶/۱۴ سے
شکروار	۲۲	۸	۳	۱۱	دشمی	۲۹ ۹	مرگشر	۲۲ ۴۵	وشکمبھ	۱۷ ۱۱	متھن	۱۰ ۴۳	۶ ۵۶	۱۸ ۱۴	۷ ۶	۱۸ ۱۸	۱۳ ۷	۲ ۳۶	------
سنیچروار	۲۳	۹	۴	۱۲	ایکادشی	۲۷ ۳۳	آردرا	۲۲ ۱	پریتی	۱۵ ۳	"	--	۶ ۵۵	۱۸ ۱۵	۷ ۵	۱۸ ۱۹	۱۴ ۳	۳ ۳۷	جیاایکادشی برت۔ بھدرا
اتوار	۲۴	۱۰	۵	۱۳	دوادشی	۲۵ ۹	پنربسو	۲۰ ۳۱	آیوشمان	۱۲ ۱۷	کرک	۱۴ ۵۴	۶ ۵۴	۱۸ ۱۵	۷ ۴	۱۸ ۱۹	۱۵ ۴	۴ ۳۶	بھیشم دوادشی۔ تری پشکر یوگ
سوموار	۲۵	۱۱	۶	۱۴	ترودشی	۲۲ ۷	پکھ	۱۸ ۲۰	سوبھاگ شوبھن	۸/۵۵ ۲۹/۵	"	--	۶ ۵۳	۱۸ ۱۶	۷ ۳	۱۸ ۲۰	۱۶ ۱۳	۵ ۳۳	سوم پردوش برت، میلہ جیسلمر (راجستھان)
منگلوار	۲۶	۱۲	۷	۱۵	چودش	۱۸ ۳۶	اشلیکھا	۱۵ ۳۹	اتیگنڈ	۲۴ ۵۴	سنگھ	۱۵ ۳۹	۶ ۵۳	۱۸ ۱۶	۷ ۲	۱۸ ۲۱	۱۷ ۲۲	۶ ۲۵	گنڈمول، بھدرا ۱۸/۳۶ سے
بدھوار	۲۷	۱۳	۸	۱۶	پورنماں	۱۴ ۴۷	مگھا	۱۳ ۳۸	سکرماں	۲۰ ۳۱	"	--	۶ ۵۲	۱۸ ۱۷	۷ ۱	۱۸ ۲۲	۱۸ ۳۴	۷ ۹	ماگھ پورنماں گورو رویداس جینتی
ویروار	۲۸	۱۴	۹	۱۷	پھاگن بدی	۱۰ ۵۳	پوپھا اتراپھا	۹/۲۸ ۳۰/۴۴	دھرتی	۱۶ ۵	کنیا	۱۴ ۴۲	۶ ۵۱	۱۸ ۱۹	۷ ۰۰	۱۸ ۲۳	۱۹ ۴۶	۷ ۵۳	پھاگن بدی یکم

فروری	داخلہ سیارگان پنچھتر
۱	شکر دھنیشٹھ میں ۲۶/۸
۲	منگل ریوتی میں ۱۷/۴
۳	بھدرا ۳۲۱/۹ سے ۲۰/۲۸
۴	------
۵	------
۶	سورج دھنیشٹھ میں ۱۰/۲۱
۷	شکر کنبھ میں ۹/۴۱
۸	سنیچر مارگی ۱۴/۲۵
۹	بدھ مارگی ۱۲/۲۶ تک
۱۰	بھدرا ۹/۱۹ سے ۲۲/۱۳
۱۱	------
۱۲	بھاگن سنکرانتی۔ شکر طلوع
۱۳	ماگھ شدی
۱۴	چندر درشن
۱۵	گوری تیج
۱۶	راہو مرگشر (۲) ۲۵/۱۰ کیتو جیشٹھا (۴) کیتو
۱۷	پنچک ختم ۱۵/۱۲
۱۸	موسم بسنت شروع
۱۹	سورج شھکا میں ۱۴/۴۷ بدھ شرون میں ۹/۱۵
۲۰	بھدرا ۱۷/۲۷ تک
۲۱	منگل اشونی میں ۶/۱۴
۲۲	------
۲۳	شکر پوربابھادرپد میں ۹/۳
۲۴	تری پشکر یوگ
۲۵	------
۲۶	بھدرا ۱۸/۳۶ سے ۲۸/۴۲
۲۷	بھاگن بدی یکم
۲۸	------

اصلی مفید عالم جنتری خریدنے سے پیشتر سرورق پر مصنف پنڈت پنالال جیوتشی کا نام ضرور دیکھ لیا کریں۔

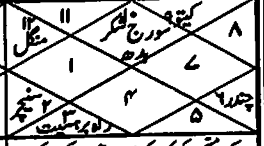
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ فروری ۲۰۰۲ء

مبارک کام کے لئے آغاز کا وقت

جب آپکو کہیں جانا یا کسی عزیز دوست افسر یا حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو فروری کی ۴، ۸، ۱۴، ۱۸، ۲۳، ۲۵ تاریخیں شبھ اور مبارک ہونگی۔

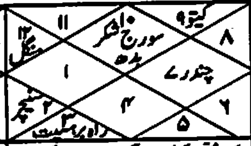
برکھ راشی۔ مالک شکر ستارہ ہے۔ اس راشی والا شخص خوبصورت، چمکدار آنکھیں درمیانہ قد اور دلکش شخصیت والا ہوگا۔ اس راشی والا شخص محنتی، اپنی ضد پر قائم رہنے والا، آرام پسند، چھوٹے چھوٹے کاموں پر بھی لمبی سکیمیں بنانے والا۔ زندگی کا نصف حصہ جدوجہد والا مگر دوئم حصہ ترقی والا اور سکھی ہوتا ہے۔ لکی سٹون ہیرا یا موتی ہے۔

۱ سے ۲ فروری



برکھ متھن کرک کنیا تلا دھن مکر و کنبھ راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ مبارک۔ باقی راشی کو ملا جلا اثر ہوگا۔

۳ سے ۴ فروری



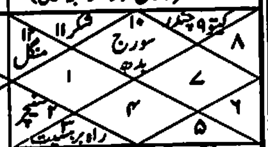
برکھ متھن کرک، سنگھ، تلا، دھن کنبھ و مین راشی والوں کو ان تاریخ کا پھل اچھا ہوگا۔ باقی راشی والوں کو درمیانہ پھل۔

۵ سے ۶ فروری



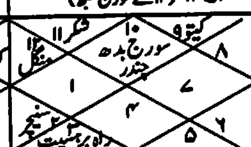
برکھ، متھن، سنگھ، کنیا دھن مکر و مین راس والوں کو شبھ پھل رہے گا۔ جبکہ باقی کو ناقص پھل ہوگا۔

۷۔۹ فروری (۷ کو شکر کنبھ میں)



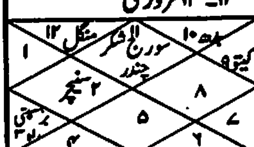
برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن مکر اور مین راس کو شبھ اور دیگر راس والوں کو ناقص اثر رہے گا۔

۱۰۔۱۲ (۱۲ سے سورج کنبھ)



برکھ، متھن سنگھ کنیا، تلا برچھک دھن کنبھ اور مین راس والوں کو اچھا اثر ہوگا۔ باقی راشیوں کو کشمکش رہے گی۔

۱۳۔۱۴ فروری



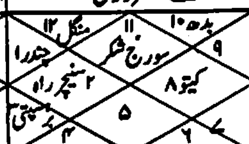
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ کنیا، مکر اور مین کو شبھ جبکہ باقی راس والوں کو پھل ناقص رہے گا۔

۱۵ سے ۱۷ (۱۶ کو راہو برکھ میں)



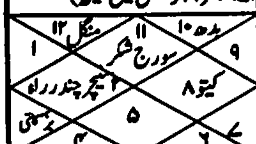
برکھ، متھن، کرک، سنگھ برچھک دھن اور کنبھ راس کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم پھل رہے گا۔

۱۸ سے ۱۹ فروری



برکھ متھن، کرک، کنیا، تلا، برچھک، دھن مکر اور مین راس والوں کو شبھ، میکھ سنگھ اور کنبھ کو کراب پھل رہیگا۔

۲۰۔۲۱ (۲۱ کو منگل میں میکھ)



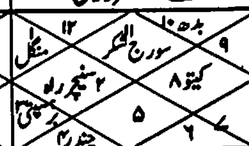
برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، برچھک، دھن مکر کنبھ و مین راشی والوں کو ان تاریخ کا پھل اچھا رہے گا۔ بقی راسی کو خراب ہوگا۔

۲۲ سے ۲۴ فروری



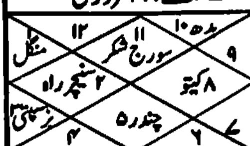
برکھ، سنگھ، کنیا، تلا، برچھک، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ، جبکہ باقی راس کا مدھم رہے گا۔

۲۵ سے ۲۶ فروری



برکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا، تلا برچھک، مکر، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی کو ملا جلا اثر ہوگا۔

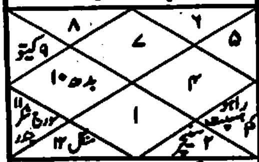
۲۷ سے ۲۸ فروری



برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برچھک، مکر کنبھ اور مین کو شبھ جبکہ دوسری راس والوں کو مدھم (ملا جلا اثر)۔

پیشن گوئی بابت ماہ پھاگن

داخلہ کنبھ سنکرانتی ۱۲/ ۲۴



پھاگن کی سنکرانتی ماگھ بدی اماوس منگلوار ۱۲ فروری کی رات ۱۲ بجکر ۲۱ منٹ سے تلا لگن میں داخل ہوتی ہے۔ اماوس منگلوار ۱۲ فروری کی ہے اور پورنماشی ۲۷ فروری بدھوار کی ہے۔

سنکرانت کنڈلی میں تلا لگن طلوع ہوا ہے لگن پر برہسپت اور منگل کی خاص نظریں پڑ رہی ہیں۔ گرہ چال کے مطابق بھارت کے سیاسی ادارے میں اہم تبدیلیاں نمایاں ہونگی۔ پھاگن ماہ میں پانچ منگلوار ہونے سے روزمرہ چیزوں کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوگا۔ لوگوں میں گہری تشویش ہوگی۔ دکن ایشیا کے بہت سے ملکوں کے درمیان جنگ اور ٹکراؤ کی خبریں ملیں گی۔ بھارت کے کچھ اہم صوبوں میں کہیں اہم لیڈر کی وفات اور حکومت میں تبدیلیاں ہونگی۔

سنکرانت پھل۔ پھاگن سنکرانت برکھ، متھن، کرک، سنگھ، تلا، دھن و کنبھ راشی والوں کو فائدہ مند اور باقی راشی والوں کو خراب یا جدوجہد سے بھرا ہوگا۔

آسمانی علامات۔ ۶ فروری سے شکر ستارہ طلوع ہو رہا ہے۔ جس سے اس عرصہ کے بعد شادی منڈن کا نیا کاروبار شروع کرنا وغیرہ مبارک کام منعقد کئے جاسکتے ہیں۔

گرہ اسپشٹ

	ماگھ بدی اشٹمی ۵ فروری									ماگھ بدی اماوس ۱۲ فروری									ماگھ شدی پورنماشی ۲۷ فروری								
نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	مکر	تلا	مین	مکر	متھن	مکر	برکھ	متھن	دھن	مکر	مکر	مین	مکر	متھن	کنبھ	برکھ	متھن	دھن	کنبھ	چندر	میکھ	مکر	متھن	کنبھ	برکھ	برکھ	برچھک
انش	۲۲	۲۷	۱۸	۵	۱۲	۲۷	۱۴	۰	۰	۲۹	۲۵	۲۳	۵	۱۲	۶	۱۴	۰	۰	۱۴	۸	۴	۱۸	۱۱	۲۴	۱۴	۲۹	۲۹
کلا	۷	۳۴	۲۹	۴۰	۴۴	۱۶	۱۰	۳۸	۳۸	۱۲	۴۰	۳۲	۲۲	۱۵	۳	۱۰	۱۵	۱۵	۲۰	۴۷	۱۵	۱۸	۴۵	۴۹	۲۹	۲۸	۲۸
گت روزانہ	۶۰ ۵۰	۷۱۷ ۴۸	۴۳ ۱۸	۳۵ ۵۰	۴ ۳۸	۷۵ ۱۶	۰ ۱۸	۳ ۱۰	۳ ۱۰	۶۰ ۴۲	۷۱۹ ۲۷	۴۳ ۶	۴۴ ۲۶	۳ ۲۲	۷۵ ۱۰	۰ ۳۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۶۰ ۱۴	۹۱۹	۴۲ ۳۴	۷۳ ۱۰	۰ ۲۶	۷۴ ۵۲	۲ ۹	۳ ۱۰	۳ ۱۰
گرہی / طلوع	-	م ط	م ط	و ط	و ط	غ	و ط	غ	غ	-	غ	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	غ	غ	-	م ط	م ط	م ط	و ط	م ط	م ط	غ	غ

مارچ ۲۰۰۲ء MAR	تاریخ انگریزی	ہجری ۱۴۲۲-۲۳ ذوالحج	۱۹۲۳ شاکا پھاگن	۲۰۵۸ بکرمی پھاگن	قیام تتھی پھاگن بدی ۲۰۵۸ نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پچھتر روزانہ نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع و غروب سیارگان — سورج اترائن ودکھنائن۔ موسم بسنت
شکروار	۱	۱۵	۱۰	۱۸	دوج تیج	۷/۴۳ ۲۷/۴۹	ہست	۲۷ ۳۷	شول	۱۱ ۴۷	کنیا	--	۶ ۴۹	۱۸ ۱۹	۶ ۵۸	۱۸ ۲۳	۲۰ ۵۴	۸ ۳۱	کیم مارچ بھدرا ۱۶۱/۱۷ سے ۲۹/۲۷ تک
سنیچروار	۲	۱۶	۱۱	۱۹	چوتھ	۲۴ ۲۴	چترا	۲۵ ۱۷	گنڈ بریدھی	۷/۴۴ ۲۸/۱	تلا	۱۴ ۲۷	۶ ۴۸	۱۸ ۲۰	۶ ۵۷	۱۸ ۲۴	۲۲ ۱	۹ ۹	گنیش چوتھ۔ برہسپت مارگی ۲۱/۸
اتوار	۳	۱۷	۱۲	۲۰	پنچمی	۲۱ ۵۴	سواتی	۲۳ ۳۳	دھرو	۲۴ ۵۹	"	--	۶ ۴۷	۱۸ ۲۰	۶ ۵۶	۱۸ ۲۵	۲۳ ۹	۹ ۴۶	شکر مین راشی میں ۲۲/۹ سے
سوموار	۴	۱۸	۱۳	۲۱	چھشٹی	۲۰ ۷	وشاکھا	۲۲ ۳۲	بیاگھات	۲۲ ۲۶	برشچک	۱۶ ۴۷	۶ ۴۶	۱۸ ۲۱	۶ ۵۵	۱۸ ۲۵	--	۱۰ ۲۴	بھدرا رات ۷/۲۰ سے شروع
منگلوار	۵	۱۹	۱۴	۲۲	سپتمی	۱۹ ۸	انورادا	۲۲ ۱۸	ہرشن	۲۰ ۳۲	"	--	۶ ۴۴	۱۸ ۲۲	۶ ۵۴	۱۸ ۲۶	۰ ۱۴	۱۱ ۵	بھدرا ۴/۷ تک
بدھوار	۶	۲۰	۱۵	۲۳	اشٹمی	۱۸ ۵۶	جیشٹا	۲۲ ۴۹	وجر	۱۹ ۱۴	دھن	۲۲ ۴۹	۶ ۴۳	۱۸ ۲۳	۶ ۵۲	۱۸ ۲۷	۱ ۱۶	۱۱ ۵۰	سیتا اشٹمی، گنڈ مول پچھتر
ویروار	۷	۲۱	۱۶	۲۴	نومی	۱۹ ۲۷	مولا	۲۴ ۳	سدھی	۱۸ ۳۱	"	--	۶ ۴۲	۱۸ ۲۳	۶ ۵۱	۱۸ ۲۷	۲ ۱۶	۱۲ ۳۹	بدھ کنبھ راشی میں ۳۲/۲۵
شکروار	۸	۲۲	۱۷	۲۵	دشمی	۲۰ ۳۷	پوکھارہ	۲۵ ۵۲	ویتیپات	۱۸ ۱۷	"	--	۶ ۴۰	۱۸ ۲۴	۶ ۵۰	۱۸ ۲۸	۳ ۱۳	۱۳ ۳۲	سوامی دیانند جینتی۔ بھدرا ۲۱/۸ سے ۳۷/۲۰
سنیچروار	۹	۲۳	۱۸	۲۶	ایکادشی	۲۲ ۱۸	اتراکھا	۲۸ ۹	وریان	۱۸ ۲۸	مکر	۸ ۲۶	۶ ۳۸	۱۸ ۲۵	۶ ۴۹	۱۸ ۲۹	۴ ۴	۱۴ ۲۶	وجیہ ایکادشی۔ تری پشکر یوگ
اتوار	۱۰	۲۴	۱۹	۲۷	دوادشی	۲۴ ۲۱	شرون	پورا دن	پریگھ	۱۸ ۵۶	"	--	۶ ۳۷	۱۸ ۲۶	۶ ۴۸	۱۸ ۲۹	۴ ۵۰	۱۵ ۱۹	سروارتھ سدھ یوگ
سوموار	۱۱	۲۵	۲۰	۲۸	ترودشی	۲۶ ۳۹	شرون	۶ ۴۹	شِو	۱۹ ۳۶	کنبھ	۲۰ ۱۰	۶ ۳۶	۱۸ ۲۶	۶ ۴۷	۱۸ ۳۰	۵ ۲۹	۱۶ ۱۷	پنچک شروع ۱۰/۲۰۔ سوم پردوش
منگلوار	۱۲	۲۶	۲۱	۲۹	چودش	۲۹ ۴	دھنیشٹھا	۹ ۳۴	سِدھ	۲۰ ۲۴	"	--	۶ ۳۵	۱۸ ۲۷	۶ ۴۵	۱۸ ۳۰	۶ ۶	۱۷ ۱۰	مہاشورتری برت۔ بھدرا ۵۱۱/۱۵ تک
بدھوار	۱۳	۲۷	۲۲	۳۰	اماوس	پورا دن	شتبھکا	۱۲ ۲۹	سادھ	۲۱ ۱۵	"	--	۶ ۳۴	۱۸ ۲۷	۶ ۴۴	۱۸ ۳۱	۶ ۳۷	۱۸ ۴	اماوس شنان دان وغیرہ
ویروار	۱۴	۲۸	۲۳	چیت	اماوس	۷ ۳۳	پوبھادر	۱۵ ۲۷	شُبھ	۲۲ ۷	مین	۸ ۴۲	۶ ۳۳	۱۸ ۲۸	۶ ۴۳	۱۸ ۳۱	۷ ۷	۱۸ ۵۹	اماوس۔ چیت سنکرانتی ۱۷/۲۱ سے
شکروار	۱۵	۲۹	۲۴	۲	پھاگن شدی	۱۰ ۲	اترابھا	۱۸ ۲۳	شکل	۲۲ ۵۸	"	--	۶ ۳۱	۱۸ ۲۹	۶ ۴۱	۱۸ ۳۱	۷ ۳۶	۱۹ ۴۹	پھاگن شدی کیم۔ چاند نمودار ہوگا
سنیچروار	۱۶	محرم	۲۵	۳	دوج	۱۲ ۲۸	ریوتی	۲۱ ۱۵	برہم	۲۳ ۴۵	میکھ	۲۱ ۱۵	۶ ۳۰	۱۸ ۲۹	۶ ۴۰	۱۸ ۳۲	۸ ۵	۲۰ ۴۱	کیم محرم ۱۴۲۳ ہجری، پنچک ختم ۲۱/۱۵
اتوار	۱۷	۲	۲۶	۴	تیج	۱۴ ۴۴	اشونی	۲۳ ۵۷	اندر	۲۴ ۲۳	"	--	۶ ۲۹	۱۸ ۳۰	۶ ۳۹	۱۸ ۳۳	۸ ۳۴	۲۱ ۳۶	---------
سوموار	۱۸	۳	۲۷	۵	چوتھ	۱۶ ۴۵	بھرنی	۲۶ ۲۱	ویدھرتی	۲۴ ۴۸	"	--	۶ ۲۸	۱۸ ۳۱	۶ ۳۸	۱۸ ۳۳	۹ ۶	۲۲ ۳۰	تل چوتھ۔ بھدرا ۵۱ ۴/۱۶ تک
منگلوار	۱۹	۴	۲۸	۶	پنچمی	۱۸ ۲۴	کرتیکا	۲۸ ۲۲	وشکمبھ	۲۴ ۵۴	برکھ	۸ ۵۱	۶ ۲۷	۱۸ ۳۱	۶ ۳۷	۱۸ ۳۴	۹ ۳۸	۲۳ ۲۸	سروارتھ سدھ یوگ
بدھوار	۲۰	۵	۲۹	۷	چھشٹی	۱۹ ۳۲	روہنی	۲۹ ۵۰	پریتی	۲۴ ۳۵	"	--	۶ ۲۶	۱۸ ۳۱	۶ ۳۵	۱۸ ۳۴	۱۰ ۱۶	--	سائن سورج میکھ ۴۶/۲۴، مہاو شوروز
ویروار	۲۱	۶	۳۰	۸	سپتمی	۲۰ ۰۰	مرگشر	پورا دن	آیوشمان	۲۳ ۴۵	متھن	۱۸ ۱۶	۶ ۲۵	۱۸ ۳۲	۶ ۳۵	۱۸ ۳۵	۱۰ ۵۹	۰ ۲۶	پلوٹو وکری ہوگا
شکروار	۲۲	۷	چیت	۹	اشٹمی	۱۹ ۴۶	مرگشر	۶ ۳۹	سوبھاگ	۲۲ ۲۱	"	--	۶ ۲۴	۱۸ ۳۳	۶ ۳۴	۱۸ ۳۶	۱۱ ۴۹	۱ ۲۴	بھدرا ۵۳۱/۷ تک۔ ہولاشٹک شروع
سنیچروار	۲۳	۸	۲	۱۰	نومی	۱۸ ۴۴	آردورا پنربسو	۶/۳۱ ۲۹/۵۸	شوبھن	۲۰ ۱۹	کرک	۲۴ ۱۰	۶ ۲۲	۱۸ ۳۳	۶ ۳۲	۱۸ ۳۶	۱۲ ۴۶	۲ ۲۳	----------
اتوار	۲۴	۹	۳	۱۱	دشمی	۱۶ ۵۵	پکھ	۲۸ ۳۰	اتیگنڈ	۱۷ ۴۰	"	--	۶ ۲۱	۱۸ ۳۴	۶ ۳۱	۱۸ ۳۸	۱۳ ۵۰	۳ ۱۹	بدھ مشرق میں غروب ۳۵/۲۱ سدھ یوگ
سوموار	۲۵	۱۰	۴	۱۲	ایکادشی	۱۴ ۲۳	اشلیکھا	۲۶ ۲۳	سکرماں	۱۴ ۲۷	سنگھ	۲۶ ۲۳	۶ ۲۰	۱۸ ۳۴	۶ ۲۹	۱۸ ۳۹	۱۴ ۵۷	۴ ۱۲	بھدرا ۲۳۱/۱۴ تک۔ آملکی ایکادشی
منگلوار	۲۶	۱۱	۵	۱۳	دوادشی	۱۱ ۱۶	مگھا	۲۳ ۴۵	دھرتی	۱۰ ۴۴	"	--	۶ ۱۹	۱۸ ۳۵	۶ ۲۸	۱۸ ۳۹	۱۶ ۷	۴ ۵۸	گوبند دوادشی۔ پردوش برت
بدھوار	۲۷	۱۲	۶	۱۴	ترودشی چودش	۷/۳۱ ۲۷/۵۱	پوپھا	۲۰ ۴۷	شول گنڈ	۶/۳۰ ۲۶/۴۰	کنیا	۲۶ ۰۰	۶ ۱۸	۱۸ ۳۵	۶ ۲۷	۱۸ ۴۰	۱۷ ۱۹	۵ ۳۹	شکر میکھ راشی میں ۱۴/۱۳
ویروار	۲۸	۱۳	۷	۱۵	پورنماں	۲۳ ۵۶	اتراپھا	۱۷ ۳۹	بریدھی	۲۱ ۵۶	"	--	۶ ۱۷	۱۸ ۳۵	۶ ۲۷	۱۸ ۴۰	۱۸ ۲۹	۶ ۲۲	پھاگن پورنماں۔ ہولی پرب۔ ہولیکا دہن شام کو
شکروار	۲۹	۱۴	۸	۱۶	چیت بدی	۲۰ ۷	ہست	۱۴ ۳۴	دھرو	۱۷ ۳۸	تلا	۲۵ ۱۰	۶ ۱۶	۱۸ ۳۵	۶ ۲۴	۱۸ ۴۱	۱۹ ۳۷	۶ ۵۸	چیت بدی، ہولہ میلہ، گڈ فرائیڈے
سنیچروار	۳۰	۱۵	۹	۱۷	دوج	۱۶ ۳۶	چترا	۱۱ ۴۵	ویاگھات	۱۳ ۳۲	"	--	۶ ۱۶	۱۸ ۳۶	۶ ۲۳	۱۸ ۴۱	۲۰ ۴۷	۷ ۳۷	سنت تکارام جینتی
اتوار	۳۱	۱۶	۱۰	۱۸	تیج	۱۳ ۳۴	سواتی	۹ ۲۲	ہرشن	۹ ۴۹	برشچک	۲۶ ۳	۶ ۱۵	۱۸ ۳۶	۶ ۲۲	۱۸ ۴۲	۲۱ ۵۴	۸ ۱۴	بھدرا ۴۱ ۳/۱۳ تک۔ شری گنیش چوتھ

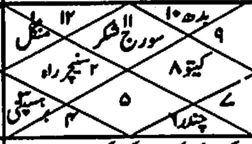
مارچ	داخلہ سیارگان پنچتر
۱	بھدرا ۱۶/۱۷ سے
۲	برہسپت مارگی ہوگا
۳	ـــــ
۴	سورج پورابھادر ۱۴/۲۱
۵	شکر اترابھادرپد ۳۳/۲۵
۶	ـــــ
۷	بدھ کنبھ میں ۲۲/۲۵
۸	بھدرا ۲۱/۸ سے ۳۷/۲۰
۹	تری پشکر یوگ
۱۰	ـــــ
۱۱	بھدرا ۳۹/۲۶ سے شروع
۱۲	بدھ شت بھکا ۴۰/۱۳
۱۳	لماوس اشنان
۱۴	چیت سنکرانتی ۱۷/۲۱
۱۵	پھاگن شدی یکم
۱۶	شکر ریوتی میں ۵۱/۱۸
۱۷	سورج اترابھادر ۳۶/۲۹
۱۸	بھدرا ۵۱/۴/۱۶ تک
۱۹	ـــــ
۲۰	بدھ پورابھادر میں ۲۰/۲۰
۲۱	بھدرا ۰۰/۲۰ سے
۲۲	بھدرا ۵۳۱/۷ تک
۲۳	ـــــ
۲۴	بھدرا ۳۹/۷ سے شروع
۲۵	بھدرا ۲۳۱/۱۴ تک
۲۶	پردوش برت
۲۷	شکر اشونی میں ۱۴/۱۳
۲۸	بدھ اترابھادرپد ۲۴/۸
۲۹	چیت بدی
۳۰	منگل کر میکا ۵۷/۲۸
۳۱	سورج ریوتی میں ۳۱/۱۶

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ مارچ ۲۰۰۲ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز۔
کسی بڑے افسر کو ملنا ہو یا کسی خاص مقصد کیلئے جب آپکو جانا ہو تو مارچ کی ۲، ۳، ۱۰، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۴ اور ۳۰ بعد دوپہر کی تاریخ سفر اور اچھے کاموں کے لئے ٹھیک ہیں۔

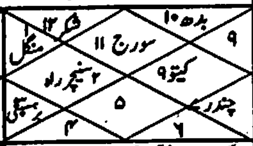
متھن راشی۔ اس کا مالک بدھ ہے۔ اس راشی میں پیدا ہونے والا شخص عورت درمیانہ قد کلا دور اندیش، بات چیت کرنے میں ہوشیار، تیز عقل بدلنے ولی فطرت والا۔ اپنے خاندان اور دوستوں کے لئے ہر طرح سے مددگار، پالسی کے مطابق ہوشیار، دور دور سفر کرنے کے موقعہ ملیں۔ پڑھائی لکھائی و دھارمک باتوں میں دلچسپی رکھے، اپنی محنت اور عقل سے زندگی میں ترقی کرنے والا ہوگا۔

۱ سے ۲ مارچ



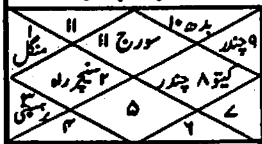
میکھ، برکھ، کنیا، تلا، مکر، کنبھ اور مین راس والوں کو میکھ کا پھل شبھ جبکہ دیگر راس والوں کو خراب اثر رہیگا۔

۳ـ۴ (۳ سے شکر مین میں)



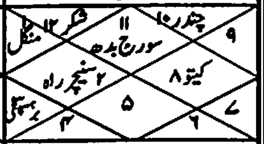
میکھ، برکھ، متھن، کرک، دھن اور مین راس کو شبھ سنگھ، کنیا، تلا، برشچک مکر اور کنبھ کو ناقص پھل ہے

۶ـ۸ (۷ کو بدھ کنبھ میں)



میکھ، برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، برشچک دھن، مکر اور مین راس والوں کو اچھا۔ باقی راس والو کو خراب پھل۔

۹ سے ۱۱ مارچ



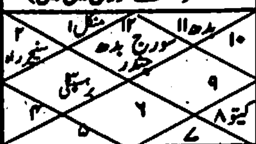
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ، جبکہ باقی کو مدھم رہے گا۔

۱۲ـ۱۳ مارچ



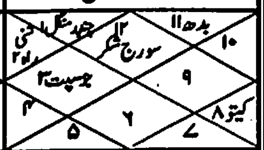
میکھ برکھ، متھن، کرک، سنگھ کنیا تلا برشچک مکر کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی کو ملا جلا اثر ہوگا۔

۱۴ـ۱۶ (۱۴ سے سورج مین میں)



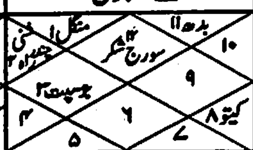
میکھ برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک مکر، کنبھ اور مین کو شبھ جبکہ دوسری راس والون کو مدھم (ملا جلا اثر)۔

۱۷ سے ۱۸ مارچ



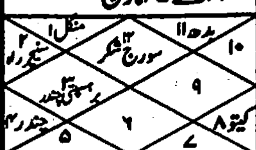
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، دھن کنبھ اور مین راس والوں کو اچھا اثر ہوگا باقی راشیوں کو کشمکش رہے گی۔

۱۹ سے ۲۱ مارچ



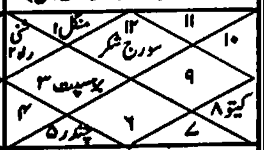
میکھ، متھن، کرک، سنگھ، برشچک، دھن، اور کنبھ راس کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۲۲ سے ۲۵ مارچ



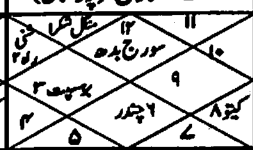
میکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر کنبھ و مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا رہے گا۔ باقی راشیوں کو پریشان کن رہیگا

۲۶ـ۲۷ (۲۷ کو شکر میکھ میں)



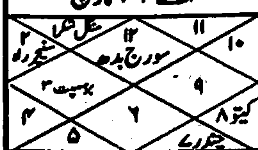
میکھ برکھ، متھن، سنگھ کنیا، مکر اور مین راس والوں کو اچھا جبکہ باقی راس والوں کو پھل ناقص رہے گا۔

۲۸ـ۲۹ مارچ (پورنماں)



میکھ، متھن، سنگھ کنیا، دھن مکر و مین راس والوں کو شبھ پھل رہے گا۔ جبکہ باقی کو ناقص پھل ہوگا۔

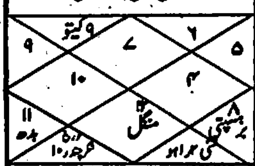
۳۰ سے ۳۱ مارچ



میکھ برکھ، متھن، کرک، تلا، دھن اور مین راس کو شبھ اور باقی راس والوں کو ناقص ہوگا۔

پیشن گوئی بابت ماہ چیت

داخلہ سورج میں سنکرانتی ۱۷/۲۱



چیت سنکرانتی لماوس جمعھی ویروار ۱۴ مارچ کو رات ۹۵ بجکر ۱۷ منٹ پر تلا لگن میں داخل ہوتی ہے۔ لماوس ۱۴ مارچ ویروار کو اور پورنماشی ۲۸ مارچ ویروار کو ہوگی۔

سنکرانتی کنڈلی پھل

چیت سنکرانت میکھ برکھ، متھن، تلا، برشچک، دھن و کنبھ راشی والوں کو درمیانہ پھل ہوگا۔ چیت ماہ کے دوران پانچ برہسپت وار ہونے سے ملک کے سیاسی ماحول میں پیچیدہ حالات پیدہ ہونگے۔

مرکزی حکومت میں اہم تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی۔ موجودہ گٹھ جوڑ کی حکومت کی کچھ اہم سیاسی پارٹیاں سرکار کی پالسی سے اتفاق نہ کرتے ہوئے ناراض ہو جائیں گی۔ جسے مرکزی حکومت کے ٹوٹنے کا خطرہ ہوگا۔

آسمانی علامت

یکم مارچ سے ۱۰ مارچ تک شادی وغیرہ کے مبارک مہورت رہیں گے۔ اس ماہ تیز ہواؤں کے ساتھ تیز بارش ہونے کے یوگ ہیں۔

شگن

پھاگن بدی سپتمی (۵ مارچ) کو بادل گرجیں تو آئیندہ اچھی فصل کے امکان ہیں۔

گرہ اشپشٹ — پھاگن بدی اشٹمی ۶ مارچ

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	کنبھ	برشچک	میکھ	مکر	متھن	مین	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۲۱	۲۰	۹	۲۷	۱۹	۰۳	۱۴	۲۹	۲۹
کلا	۲۱	۳۸	۱۳	۲۸	۴۶	۳۲	۴۶	۰۵-	۰۵
حرکت روزانہ	۶۰ ۴	۷۶۷ ۱۵	۴۲ ۲۱	۸۴ ۴	۰ ۵۶	۷۴ ۴۴	۲ ۵۴	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری/طلوع	ـ	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	غ	و ظ

پھاگن بدی اماوس ۱۴ مارچ

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	کنبھ	کنبھ	برکھ	کنبھ	متھن	مین	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۲۹	۲۸	۱۴	۹	۱۱	۱۳	۱۵	۲۸	۲۸
کلا	۲۱	۲۵	۵۱	۱۳	۵۹	۲۹	۱۲	۴۰	۴۰
حرکت روزانہ	۵۹ ۵۰	۷۱۲ ۶	۴۲ ۳	۹۴ ۱۳	۲ ۲۹	۷۴ ۳۳	۳ ۴۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	ـ	غ	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	غ	غ

پھاگن شدی پورنماں ۲۸ مارچ

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	مین	کنیا	میکھ	مین	متھن	میکھ	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۱۳	۲	۲۴	۳	۱۲	۰۰	۱۶	۲۷	۲۷
کلا	۱۵	۱۴	۳۶	۶	۵۱	۵۰	۱۲	۵۵	۵۵
حرکت روزانہ	۵۹ ۱۹	۹۱۹	۴۱ ۳۴	۱۱۱ ۵۶	۴ ۵۹	۷۴ ۵	۴ ۵۳	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری/طلوع	ـ	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	غ	غ

اپریل ۲۰۰۲ April	تاریخ انگریزی	ہجری ۱۴۲۳ محرم	شاکا ۱۹۲۴ چیت	بکرمی ۲۰۵۸ چیت	قیام تتھی چیت بدی ۲۰۵۸-۵۹ نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع و غروب سیارگان — سورج اترائن میں۔ موسم بسنت
سوموار	۱	۱۷	۱۱	۱۹	چوتھ	۱۱ ۹	وشاکھا	۷ ۳۶	وجر سدھی	۱/۳۱ ۲۷/۵۹	برشچک	--	۶ ۱۳	۱۸ ۳۸	۶ ۲۰	۱۸ ۴۳	۲۳ ۳	۸ ۵۷	ماہ اپریل شروع۔ سردار تھ سدھ
منگلوار	۲	۱۸	۱۲	۲۰	پنچمی	۹ ۳۱	انورادھا	۶ ۳۳	ویاگھات	۲۶ ۲	"	--	۶ ۱۲	۱۸ ۳۸	۶ ۱۹	۱۸ ۴۴	۲۳ ۵۹	۹ ۴۳	رنگ پنچمی، میلہ نوچنڈی (میرٹھ)
بدھوار	۳	۱۹	۱۳	۲۱	چھشٹی	۸ ۴۱	جیشٹا	۶ ۱۹	وریان	۲۴ ۴۴	دھن	۶ ۱۹	۶ ۱۲	۱۸ ۳۹	۶ ۱۸	۱۸ ۴۴	--	۱۰ ۳۳	بھدرا ۱۴۱/ ۸ سے ۴۲/ ۲۰ تک
ویروار	۴	۲۰	۱۴	۲۲	سپتمی	۸ ۴۲	مولا	۶ ۵۴	پریگھ	۲۴ ۵	"	--	۶ ۱۱	۱۸ ۳۹	۶ ۱۷	۱۸ ۴۵	۱ ۶	۱۱ ۲۴	سیتلا شپتمی۔ منگل برکھ میں ۴۸/ ۲۴
شکروار	۵	۲۱	۱۵	۲۳	اشٹمی	۹ ۲۹	پوکھاڑہ	۸ ۱۵	شو	۲۳ ۵۹	مکر	۱۴ ۴۵	۶ ۱۰	۱۸ ۴۰	۶ ۱۶	۱۸ ۴۵	۱ ۵۹	۱۲ ۱۹	سیتلا اشٹمی۔ سنتان اشٹمی
سنیچروار	۶	۲۲	۱۶	۲۴	نومی	۱۰ ۵۷	اتراکھا	۱۰ ۱۵	سدھ	۲۴ ۱۹	"	--	۶ ۸	۱۸ ۴۱	۶ ۱۴	۱۸ ۴۶	۲ ۴۸	۱۳ ۱۵	بھدرا ۱۷/۵۷ سے ۲۳ شروع۔ سردار تھ سدھ
اتوار	۷	۲۳	۱۷	۲۵	دشمی	۱۲ ۵۶	شرون	۱۲ ۴۶	سادھ	۲۴ ۵۹	کنبھ	۲۶ ۱۱	۶ ۷	۱۸ ۴۲	۶ ۱۳	۱۸ ۴۷	۳ ۲۹	۱۴ ۱۰	بھدرا ۱۵۶/ ۱۲ تک۔ پنچک شروع ۱۱/ ۲۶
سوموار	۸	۲۴	۱۸	۲۶	ایکادشی	۱۵ ۱۴	دھنیشٹہ	۱۵ ۳۵	شبھ	۲۵ ۵۰	"	--	۶ ۶	۱۸ ۴۳	۶ ۱۲	۱۸ ۴۷	۴ ۸	۱۵ ۶	پاپ موچنی ایکادشی برت
منگلوار	۹	۲۵	۱۹	۲۷	دوادشی	۱۷ ۴۳	شتبھکا	۱۸ ۳۴	شکل	۲۶ ۴۶	"	--	۶ ۴	۱۸ ۴۳	۶ ۱۰	۱۸ ۴۸	۴ ۴۰	۱۶ ۰۰	-----
بدھوار	۱۰	۲۶	۲۰	۲۸	ترودشی	۲۰ ۱۳	پوبھادر	۲۱ ۳۴	برہم	۲۷ ۴۱	مین	۱۴ ۴۹	۶ ۴	۱۸ ۴۳	۶ ۱۰	۱۸ ۴۹	۵ ۱۰	۱۶ ۵۴	بدھ میکھ میں ۳۴/ ۱۷۔ پردوش برت
ویروار	۱۱	۲۷	۲۱	۲۹	چودش	۲۲ ۳۷	اترابھادر	۲۴ ۲۹	اندر	۲۸ ۳۲	"	--	۶ ۳	۱۸ ۴۳	۶ ۸	۱۸ ۴۹	۵ ۴۰	۱۷ ۴۴	بھدرا ۲۵/ ۹ تک
شکروار	۱۲	۲۸	۲۲	۳۰	اماوس	۲۴ ۵۲	ریوتی	۲۷ ۱۴	ویدھرتی	۲۹ ۱۴	میکھ	۲۷ ۱۴	۶ ۲	۱۸ ۴۴	۶ ۷	۱۸ ۵۰	۶ ۹	۱۸ ۳۷	پنچک ختم ۱۴/ ۲۷۔ اماوس ۲۰۵۸ ختم
سنیچروار	۱۳	۲۹	۲۳	بیساکھ	چیتشدی	۲۶ ۵۳	اشونی	۲۹ ۴۶	وشکمبھ	۲۹ ۴۶	"	--	۶ ۱	۱۸ ۴۵	۶ ۶	۱۸ ۵۱	۶ ۳۶	۱۹ ۳۲	سمت ۲۰۵۹ شروع بیساکھ سنکرانت ۴۹/ ۲۹
اتوار	۱۴	۳۰	۲۴	۲	دوج	۲۸ ۳۸	بھرنی	پورا دن	پریتی	پورا دن	"	--	۵ ۵۹	۱۸ ۴۵	۶ ۵	۱۸ ۵۲	۷ ۱۹	۲۰ ۳۰	پن کال میکھ سنکرانتی۔ چاند نمودار ہوگا۔
سوموار	۱۵	صفر ۱	۲۵	۳	تیج	۳۰ ۲	بھرنی	۸ ۲	پریتی	۶ ۷	برکھ	۱۴ ۳۳	۵ ۵۸	۱۸ ۴۶	۶ ۴	۱۸ ۵۳	۷ ۳۷	۲۱ ۱۶	گن گور تیج۔ متسیہ جینتی۔ یکم صفر
منگلوار	۱۶	۲	۲۶	۴	چوتھ	پورا دن	کرتیکا	۹ ۵۸	آیوشمان سوبھاگ	۶/۱۰ ۲۹/۵۴	"	--	۵ ۵۷	۱۸ ۴۶	۶ ۳	۱۸ ۵۳	۸ ۱۳	۲۲ ۱۶	بھدرا ۳۳۱/ ۱۹ سے شروع
بدھوار	۱۷	۳	۲۷	۵	چوتھ	۷ ۳	روہنی	۱۱ ۳۰	شوبھن	۲۹ ۱۷	متھن	۲۴ ۵	۵ ۵۶	۱۸ ۴۷	۶ ۱	۱۸ ۵۴	۸ ۵۵	۲۳ ۱۵	بھدرا ۳/ ۷ تک۔ شری پچھمی پنچمی
ویروار	۱۸	۴	۲۸	۶	پنچمی	۷ ۳۴	مرگشر	۱۲ ۳۳	اتیگنڈ	۲۸ ۱۴	"	--	۵ ۵۵	۱۸ ۴۷	۶ ۰۰	۱۸ ۵۵	۹ ۴۰	--	اسکند چھشٹی
شکروار	۱۹	۵	۲۹	۷	چھشٹی	۷ ۳۲	آردرا	۱۳ ۳	سکرماں	۲۶ ۴۳	"	--	۵ ۵۴	۱۸ ۴۸	۵ ۵۹	۱۸ ۵۶	۱۰ ۳۴	۰ ۱۳	بدھ مغرب سے طلوع ہوگا
سنیچروار	۲۰	۶	۳۰	۸	سپتمی اشٹمی	۶/۵۲ ۲۹/۳۵	پنربسو	۱۲ ۵۶	دھرتی	۲۴ ۴۲	کرک	۷ ۲	۵ ۵۳	۱۸ ۴۸	۵ ۵۸	۱۸ ۵۷	۱۱ ۳۴	۱ ۸	بھدرا درگا اشٹمی شکر برکھ میں +
اتوار	۲۱	۷	بیساکھ	۹	نومی	۲۷ ۴۱	پکھ	۱۲ ۱۳	شول	۲۲ ۱۱	"	--	۵ ۵۲	۱۸ ۴۹	۵ ۵۷	۱۸ ۵۷	۱۲ ۳۸	۲ ۰۰	شری رام نومی۔ نوراترے ختم
سوموار	۲۲	۸	۲	۱۰	دشمی	۲۵ ۱۳	اشلیکھا	۱۰ ۵۲	گنڈ	۱۹ ۱۰	سنگھ	۱۰ ۵۲	۵ ۵۱	۱۸ ۵۰	۵ ۵۶	۱۸ ۵۸	۱۳ ۴۴	۲ ۴۶	گنڈمول + میلہ باہو فورٹ چنچورنی
منگلوار	۲۳	۹	۳	۱۱	ایکادشی	۲۲ ۱۶	مگھا	۹ ۰۰	بریدھی	۱۵ ۴۶	"	--	۵ ۵۰	۱۸ ۵۰	۵ ۵۵	۱۸ ۵۹	۱۴ ۵۲	۳ ۲۹	کامدا ایکادشی برت
بدھوار	۲۴	۱۰	۴	۱۲	دوادشی	۱۸ ۵۹	پوربا اتراپھاگنی	۶/۳۱ ۲۸/۵	دھرو	۱۲ ۱	کنیا	۱۲ ۴	۵ ۴۹	۱۸ ۵۰	۵ ۵۴	۱۸ ۵۹	۱۶ ۱	۴ ۸	-------
ویروار	۲۵	۱۱	۵	۱۳	ترودشی	۱۵ ۲۸	ہست	۲۵ ۲۱	ویاگھات ہرشن	۸/۴ ۲۸/۴	"	--	۵ ۴۸	۱۸ ۵۱	۵ ۵۳	۱۹ ۰۰	۱۷ ۹	۴ ۴۴	بدھ برکھ میں ۵۰/ ۹۔ شری مہابیر جینتی
شکروار	۲۶	۱۲	۶	۱۴	چودش	۱۱ ۵۶	چترا	۲۲ ۳۹	وجر	۲۴ ۳	تلا	۱۱ ۵۸	۵ ۴۷	۱۸ ۵۲	۵ ۵۲	۱۹ ۰۰	۱۸ ۱۷	۵ ۲۰	برت شری ست نارائن۔ (طلوع چاند رانکو
سنیچروار	۲۷	۱۳	۷	۱۵	پورنماں بڑی یکم	۸/۴۰ ۳۱/۲۳	سواتی	۲۰ ۱۰	سدھی	۲۰ ۱۵	"	--	۵ ۴۶	۱۸ ۵۳	۵ ۵۱	۱۹ ۱	۱۹ ۲۷	۵ ۵۷	پورنماں بیساکھ اشنان شروع۔ بیساکھ بدی
اتوار	۲۸	۱۴	۸	۱۶	دوج	۲۶ ۴۴	وشاکھا	۱۸ ۵	ونتیپات	۱۶ ۴۸	برشچک	۱۲ ۳۳	۵ ۴۶	۱۸ ۵۳	۵ ۵۰	۱۹ ۲	۲۰ ۳۶	۶ ۳۶	----
سوموار	۲۹	۱۵	۹	۱۷	تیج	۲۴ ۴۰	انورادھا	۱۶ ۳۳	وریان	۱۳ ۴۶	برشچک	--	۵ ۴۵	۱۸ ۵۳	۵ ۴۹	۱۹ ۳	۲۱ ۴۵	۷ ۲۰	بھدرا ۴۲/ ۱۳ سے ۴۰/ ۲۴ تک
منگلوار	۳۰	۱۶	۱۰	۱۸	چوتھ	۲۳ ۲۰	جیشٹا	۱۵ ۴۱	پریگھ	۱۱ ۱۷	دھن	۱۵ ۴۱	۵ ۴۴	۱۸ ۵۴	۵ ۴۸	۱۹ ۳	۲۲ ۵۰	۸ ۹	برت شری گنیش چوتھ۔ گنڈمول

اپریل	داخلہ سیارگان
۱	کیم اپریل
۲	برہسپت آردرا ۳ میں
۳	سنیچر روہنی ۳ میں ۱۶/۳۵
۴	بدھ ریوتی میں ۶/۸
۵	------
۶	------
۷	شکر بھرنی میں ۸/۴۹
۸	------
۹	------
۱۰	بدھ اشونی میں ۱۷/۳۴
۱۱	------
۱۲	اماوس
۱۳	بیساکھی نیاسمت شروع
۱۴	سورج اشونی میں ۵/۴۹
۱۵	------
۱۶	بدھ بھرنی میں ۲۷/۳۵
۱۷	------
۱۸	شکر کرتیکا میں ۵/۵۰
۱۹	منگل روہنی میں ۱۵/۵۳
۲۰	راہو مرگشر (۱) کیتو جیشٹھ (۳) ۲۳/۲۲
۲۱	------
۲۲	------
۲۳	بدھ کرتیکا میں ۷/۲۹
۲۴	------
۲۵	------
۲۶	------
۲۷	سورج بھرنی میں ۲۱/۴۱
۲۸	برہسپت آردرا (۴) میں
۲۹	پلوٹو جیشٹھ (۲) ۱۵/۲۰
۳۰	------

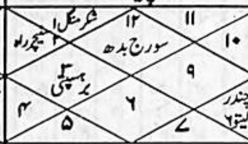
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ اپریل ۲۰۰۲ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپکو کسی خاص مقصد یا کسی مبارک کام پر جانا ہو یا اعلیٰ افسر یا حاکم سے ملنا ہو تو اپریل کی ۱، ۶، ۱۱، ۱۷، ۱۹ (بعد دوپہر) ۲۴، ۲۷ اور ۲۹ کی تاریخیں کامیابی کیلئے مبارک ہے

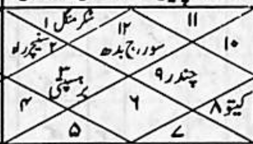
کرک راش۔ اس راشی کا مالک چندرماں ہے۔ اس راش والے شخص کا گول چہرہ، گورا بدن اور درمیانہ قد ہو۔ ایسا شخص جذباتی مگر محنتی عقلمند، انصاف پسند، رحم دل، خیالوں میں گم رہنے والا مگر ملن ساز۔ مذہبی لٹریچر موسیقی و خوبصورت اشیا کا خاص شوق رکھے۔ دوسروں کے دلوں کی بات جلد پہچان لیگا۔ سفید موتی مبارک ہوگا۔

۱۔۲ اپریل



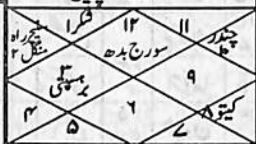
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ تلا، دھن، مکر اور مین راس والوں کو پھل اچھا اور باقی کو خراب پھل ہوگا۔

۳۔۴ اپریل (۴ کو منگل برکھ میں)



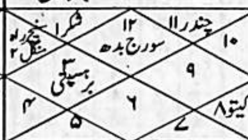
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا تلا برشچک، دھن مکر اور مین راس والوں کو پھل اچھا باقی کو خراب ہے۔

۵ سے ۷ اپریل



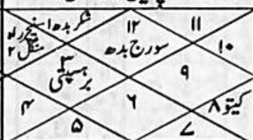
میکھ برکھ، کرک، سنگھ کنیا برشچک دھن، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ اور باقی راس کو خراب پھل ہوگا

۸ سے ۱۰ اپریل



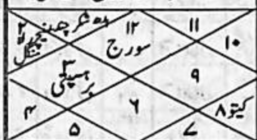
میکھ متھن، کنیا، تلا، برشچک، دھن، کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا رہے گا۔ باقی راشی والوں کا درمیانہ پھل۔

۱۱۔۱۲ اپریل (اماوس)



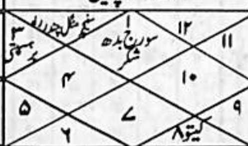
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۱۳۔۱۴ (۱۴ کو سورج میکھ میں)



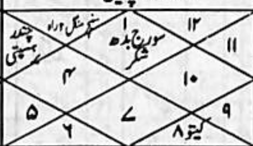
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا دھن، مکر اور کنبھ راس کو شبھ جبکہ متھن کرک تلا، برشچک اور مین کو مدھم پھل رہے گا۔

۱۵۔۱۷ اپریل



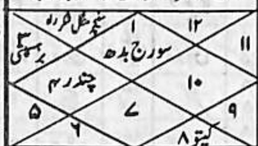
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، برشچک، اور مکر راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ باقی کو خراب پھل ہوگا۔

۱۸۔۱۹ اپریل



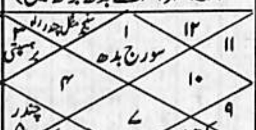
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، برشچک، دھن مکر اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ مگر کرک اور مین کو ناقص ہوگا۔

۲۰۔۲۲ (۲۰ رات کو شکر برکھ)



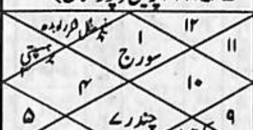
میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک مکر کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ ہوگا۔ باقی کو ملا جلا پھل رہے گا۔

۲۳۔۲۶ (۲۶ سے بدھ برکھ میں)



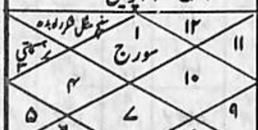
میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، برشچک، مکر کنبھ اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور متھن کنیا مکر و دھن راس کو خراب اثر ہوگا۔

۲۷۔۲۸ اپریل (پورنماں)



میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، برشچک مکر اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ متھن تلا، دھن و مین کو مدھم پھل۔

۲۹۔۳۰ اپریل



میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، دھن، مکر کنبھ راشی والوں ان تاریخوں کا پھل اچھا ہوگا باقی راشی والوں کو جدو جہد بھرا ہوگا

پیشن گوئی بابت ماہ بیساکھ

داخلہ سورج میکھ سنکرانتی ۵/۴۹



بیساکھ سنکرانتی ۱۳ اپریل رات اور ۱۴/۱۳ اپریل کی صبح سویرے ۹ بجکر ۴۹ منٹ پر اشنی نچھتر و شکمبھ یوگ کے وقت مین لگن میں داخل ہوگی۔ چیت پورنماں سنیچروار ۲۷ اپریل کو اور اماوس ۱۲ مئی اتوار کو ہے۔

سنکرات کنڈلی۔ ۱۳ اپریل بیساکھ کی سنکرانت کنڈلی پہلے نوراتے سے شروع ہوگی۔ اس سنیچر وار ہونے سے یہی سمت بادشاہ اور سنیچر کی سمت کا وزیر بھی ہوگا۔ دونوں عہدے ایک ہی گرہ سنیچر کے پاس ہونے سے آئندہ سال خاص حادثہ کن وارداتوں سے بھرا ہوگا۔ مغربی ممالک اور مسلم ملکوں کے سرکردہ لیڈر من مانا برتاؤ کریں گے۔ چوری ٹھگی۔ بے ایمانی لوٹ مار اور آگ زنی کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔ لوگوں میں پیچیدہ بیماریوں سے پریشاں رہیں گے۔ حکمران میں آپسی رنجش و ٹکراؤ رہینگے۔ کچھ صوبوں میں سیاسی حالات ڈواں ڈول ہونگے۔ اترپردیش، آسام وغیرہ صوبوں میں اہم سیاسی تبدیلیاں نمایاں ہونگی۔

سنکرانتی راشی پھل۔ میکھ سنکرانتی میکھ، متھن، سنگھ کنیا، دھن و کنبھ راشی والوں کو شبھ فائدہ مند ہوگا ۱۳ اپریل سے۔ نیا سمت بکرمی ۲۰۵۹ شروع ہوگا۔ شبھ سنکلپ وغیرہ کے کاموں میں اسی کا استعمال کیا جائیگا۔ من متھ نام کا سمت ہونے سے آئندہ سال میں لوگ زیادہ تر لوبھی لالچی، و عیش پسند زیادہ ہونگے۔

موسم۔ اپریل کے پہلے نصف حصہ میں اتری بھارت کے دیگر حصوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ کھنڈ برکھا ہوگی۔

گرہ اشپشٹ

چیت بدی اشٹمی ۵/اپریل

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	مین	دھن	برکھ	مین	متھن	میکھ	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۲۲	۲۵	۰۰	۱۸	۱۳	۱۰	۱۶	۲۷	۲۷
کلا	۹	۱۴	۸	۳۸	۳۵	۴۲	۵۴	۳۰	۳۰
حرکت روزانہ	۵۹ ۵	۷۴۰ ۳۹	۴۱ ۱۶	۱۲۲ -	۶ ۱۵	۷۳ ۵۱	۵ ۳۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	-	ط م	ط م	ط م	ط م	ط م	ط م	و م	و م

چیت بدی اماوس ۱۲/اپریل

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	مین	مین	برکھ	میکھ	متھن	میکھ	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۲۸	۱۹	۴	۳	۱۴	۱۹	۱۷	۲۷	۲۷
کلا	۲	۱۰	۵۶	۸	۲۲	۱۸	۳۳	۷	۷
حرکت روزانہ	۵۸ ۵۱	۷۱۹ ۱۹	۴۱ ۱	۱۲۵	۷ ۱۶	۷۳ ۳۷	۵ ۵۹	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	--	ع م	ط م	ع م	ط م	ط م	ط م	و م	و م

چیت شدی پورنماں ۲۷/اپریل

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	میکھ	تلا	برکھ	برکھ	متھن	برکھ	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۱۲	۱۰	۱۵	۱	۱۶	۷	۱۹	۲۶	۲۶
کلا	۴۱	۵۶	۷	۳۱	۲۵	۳۸	۱۰	۲۰	۲۰
حرکت روزانہ	۵۸ ۲۰	۸۸۶ ۵۰	۴۰ ۳۰	۸۸ ۲۷	۹ ۱۰	۷۳ ۱	۶ ۴۹	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری/طلوع	-	ط م	ط م	ط م	ط م	ط م	ط م	و ع	و ع

مئی ۲۰۰۲ء May	تاریخ انگریزی	ہجری ۱۴۲۳ صفر	شاکھا ۱۹۲۴ بیساکھ	بکرمی ۲۰۵۹ بیساکھ	بیساکھ بدی ۲۰۵۹ نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پنچھتر روزانہ نام پنچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع	غروب	جالندھر آفتاب طلوع	غروب	طلوع چاند	غروب چاند	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع وغروب سیارگان — سورج اترائن میں۔ موسم گرماں
بدھوار	۱	۱۷	۱۱	۱۹	پنچمی	۲۲ ۴۷	مولا	۱۵ ۳۵	شو	۹ ۲۶	دھن	--	۵ ۴۳	۱۸ ۵۵	۵ ۴۷	۱۹ ۴	۲۳ ۴۹	۹ ۰۰	مئی ڈے، یوم پیدائش گورو تیغ بہادر
ویروار	۲	۱۸	۱۲	۲۰	چھشٹی	۲۳ ۲	پوکھاڑہ	۱۶ ۱۷	سِدھ	۸ ۱۲	مکر	۲۲ ۳۴	۵ ۴۲	۱۸ ۵۵	۵ ۴۶	۱۹ ۵	--	۹ ۵۶	بھدرا ۲۱/ ۲۳ سے شروع
شکروار	۳	۱۹	۱۳	۲۱	سپتمی	۲۴ ۲	اتراکھا	۱۷ ۴۳	سادھ	۷ ۳۶	"	--	۵ ۴۱	۱۸ ۵۷	۵ ۴۵	۱۹ ۵	۰ ۴۱	۱۰ ۵۳	بھدرا ۳۲/ ۱۱ تک۔ چہلم
سنیچروار	۴	۲۰	۱۴	۲۲	اشٹمی	۲۵ ۴۰	شرون	۱۹ ۴۹	شبھ	۷ ۳۳	"	--	۵ ۴۰	۱۸ ۵۷	۵ ۴۴	۱۹ ۶	۱ ۲۶	۱۱ ۵۲	--------
اتوار	۵	۲۱	۱۵	۲۳	نومی	۲۷ ۴۶	دھنیشٹھ	۲۲ ۲۳	شکل	۷ ۵۸	کنبھ	۹ ۶	۵ ۳۹	۱۸ ۵۸	۵ ۴۳	۱۹ ۷	۲ ۵	۱۲ ۴۸	پنچک شروع ۶/ ۹ بجے سے
سوموار	۶	۲۲	۱۶	۲۴	دشمی	پورا دن	شتبھکا	۲۵ ۱۶	برہم	۸ ۴۱	"	--	۵ ۳۸	۱۸ ۵۸	۵ ۴۲	۱۹ ۷	۲ ۴۰	۱۳ ۴۴	بھدرا ۴۴/ ۱۶ سے
منگلوار	۷	۲۳	۱۷	۲۵	دشمی	۶ ۸	پوبھادر	۲۸ ۱۵	ایندر	۹ ۳۶	مین	۲۱ ۳۰	۵ ۳۸	۱۸ ۵۹	۵ ۴۱	۱۹ ۸	۳ ۱۰	۱۴ ۳۷	بھدرا صبح ۸/ ۶ تک۔
بدھوار	۸	۲۴	۱۸	۲۶	ایکادشی	۸ ۳۵	اترابھادر	پورا دن	ویدھرتی	۱۰ ۳۳	"	--	۵ ۳۷	۱۸ ۵۹	۵ ۴۱	۱۹ ۹	۳ ۳۹	۱۵ ۳۱	ورو تھنی ایکادشی برت۔ آخری چہار
ویروار	۹	۲۵	۱۹	۲۷	دوادشی	۱۰ ۵۶	اترابھادر	۷ ۱۰	وِشکنبھ	۱۱ ۲۵	"	--	۵ ۳۶	۱۹ ۰۰	۵ ۴۰	۱۹ ۹	۴ ۷	۱۶ ۲۳	ٹیگور جینتی۔ پردوش برت
شکروار	۱۰	۲۶	۲۰	۲۸	ترودشی	۱۳ ۳	ریوتی	۹ ۵۳	پریتی	۱۲ ۷	میکھ	۹ ۵۳	۵ ۳۶	۱۹ ۱	۵ ۳۹	۱۹ ۱۰	۴ ۳۵	۱۷ ۱۷	پنچک ختم ۵۳/ ۹ گنڈ مول
سنیچروار	۱۱	۲۷	۲۱	۲۹	چودش	۱۴ ۵۱	اشونی	۱۲ ۱۸	آیوشمان	۱۲ ۳۳	"	--	۵ ۳۵	۱۹ ۱	۵ ۳۸	۱۹ ۱۱	۵ ۳	۱۸ ۱۲	-------
اتوار	۱۲	۲۸	۲۲	۳۰	اماوس	۱۶ ۱۵	بھرنی	۱۴ ۲۱	سوبھاگ	۱۲ ۴۳	برکھ	۲۰ ۴۸	۵ ۳۵	۱۹ ۲	۵ ۳۸	۱۹ ۱۲	۵ ۳۵	۱۹ ۱۰	اماوس دان وغیرہ۔ شہادت امام حسنؓ
سوموار	۱۳	۲۹	۲۳	۳۱	بیساکھ شُدی ۱	۱۷ ۱۶	کرتیکا	۱۶ ۱	شوبھن	۱۲ ۳۴	"	--	۵ ۳۴	۱۹ ۳	۵ ۳۷	۱۹ ۱۳	۶ ۹	۲۰ ۸	بیساکھ شُدی یکم۔ چندر درشن
منگلوار	۱۴	ربیع الاول	۲۴	جیٹھ	دُوج	۱۷ ۵۰	روہنی	۱۷ ۱۵	اتیگنڈ	۱۲ ۵	"	--	۵ ۳۳	۱۹ ۳	۵ ۳۶	۱۹ ۱۳	۶ ۴۹	۲۱ ۹	جیٹھ سنکرانتی ۴۱/ ۲۶ مہورتی ۳۰ پن اگلے ر
بدھوار	۱۵	۲	۲۵	۲	تیج	۱۷ ۵۹	مرگشر	۱۸ ۵	سکرماں	۱۱ ۱۶	متھن	۵ ۴۳	۵ ۳۳	۱۹ ۴	۵ ۳۶	۱۹ ۱۴	۷ ۳۵	۲۲ ۸	اکھشہ تیج۔ شکر متھن میں ۵۰/ ۱۶
ویروار	۱۶	۳	۲۶	۳	چوتھ	۱۷ ۴۱	آردرا	۱۸ ۲۹	دھرتی	۱۰ ۷	"	--	۵ ۳۲	۱۹ ۴	۵ ۳۵	۱۹ ۱۴	۸ ۲۷	۲۳ ۵	بھدرا ۵۰/ ۵ سے ۴۱/ ۱۷ تک۔ بدھ و کر
شکروار	۱۷	۴	۲۷	۴	پنچمی	۱۶ ۵۷	پنربسو	۱۸ ۲۶	شول	۸ ۳۶	کرک	۱۲ ۲۹	۵ ۳۱	۱۹ ۵	۵ ۳۴	۱۹ ۱۴	۹ ۲۶	۲۳ ۵۸	آدی گورو شنکر اچاریہ جینتی
سنیچروار	۱۸	۵	۲۸	۵	چھشٹی	۱۵ ۴۶	پکھ	۱۷ ۵۷	گنڈ بریدھی	۱/۳۲ ۲۸/۳۱	"	--	۵ ۳۱	۱۹ ۵	۵ ۳۴	۱۹ ۱۵	۱۰ ۲۸	--	بدھ مغرب میں غروب۔ ۵۰/ ۵ ۲
اتوار	۱۹	۶	۲۹	۶	سپتمی	۱۴ ۱۰	اشلیکھا	۱۷ ۳	دھرو	۲۵ ۵۸	سنگھ	۱۷ ۳	۵ ۳۰	۱۹ ۶	۵ ۳۳	۱۹ ۱۶	۱۱ ۳۳	۰ ۴۵	منگل متھن میں ۱۵/ ۱۳، گنگا جینتی
سوموار	۲۰	۷	۳۰	۷	اشٹمی	۱۲ ۱۰	مگھا	۱۵ ۴۶	بیاگھات	۲۳ ۷	"	--	۵ ۳۰	۱۹ ۶	۵ ۳۳	۱۹ ۱۷	۱۲ ۴۱	۱ ۲۸	شری درگا اشٹمی
منگلوار	۲۱	۸	۳۱	۸	نومی	۹ ۴۸	پوبھادر	۱۴ ۸	ہرشن	۲۰ ۲	کنیا	۱۹ ۴۱	۵ ۲۹	۱۹ ۷	۵ ۳۲	۱۹ ۱۷	۱۳ ۴۸	۲ ۶	بگلا مکھی جینتی۔ جانکی جینتی
بدھوار	۲۲	۹	جیٹھ	۹	دشمی ایکادشی	۷/۸ ۲۸/۴۹	اتراپھا	۱۲ ۱۴	وبجر	۱۶ ۴۱	"	--	۵ ۲۸	۱۹ ۸	۵ ۳۱	۱۹ ۱۸	۱۴ ۵۵	۲ ۴۱	موہنی ایکادشی۔ سنیچر غروب ہوگا
ویروار	۲۳	۱۰	۲	۱۰	دوادشی	۲۵ ۲۴	ہست	۱۰ ۱۱	سِدھی	۱۳ ۱۵	تُلا	۲۱ ۶	۵ ۲۸	۱۹ ۸	۵ ۳۱	۱۹ ۱۹	۱۶ ۱	۳ ۱۷	------
شکروار	۲۴	۱۱	۳	۱۱	ترودشی	۲۲ ۳۱	چترا	۸ ۳	ویتیپات	۹ ۴۶	"	--	۵ ۲۸	۱۹ ۹	۵ ۳۰	۱۹ ۱۹	۱۷ ۷	۳ ۵۲	پردوش برت
سنیچروار	۲۵	۱۲	۴	۱۲	چودش	۱۹ ۴۸	سواتی وشاکھا	۶/۱ ۲۸/۱۰	وریان پرگھ	۱/۲۳ ۲۷/۸	برشچک	۲۲ ۳۶	۵ ۲۸	۱۹ ۱۰	۵ ۳۰	۱۹ ۲۰	۱۸ ۱۵	۴ ۳۰	نرسنگھ جینتی۔ بارہ وفات
اتوار	۲۶	۱۳	۵	۱۳	پورنماں	۱۷ ۲۲	انورادا	۲۶ ۴۱	شِو	۲۴ ۱۳	"	--	۵ ۲۷	۱۹ ۱۰	۵ ۲۹	۱۹ ۲۰	۱۹ ۲۳	۵ ۱۰	بیساکھ پورنماں۔ بدھ پورنماں جینتی
سوموار	۲۷	۱۴	۶	۱۴	جیٹھ بدی	۱۵ ۲۲	جیشٹا	۲۵ ۴۱	سِدھ	۲۱ ۴۰	دھن	۲۵ ۴۱	۵ ۲۷	۱۹ ۱۱	۵ ۲۹	۱۹ ۲۱	۲۰ ۳۱	۵ ۵۵	جیٹھ بدی یکم
منگلوار	۲۸	۱۵	۷	۱۵	دوج	۱۳ ۵۴	مولا	۲۵ ۱۵	سادھ	۱۹ ۳۴	"	--	۵ ۲۷	۱۹ ۱۱	۵ ۲۹	۱۹ ۲۲	۲۱ ۳۳	۶ ۴۶	بھدرا ۱۹ ۳/ ۲۸ سے شروع
بدھوار	۲۹	۱۶	۸	۱۶	تیج	۱۳ ۴	پوکھاڑہ	۲۵ ۳۰	شبھ	۱۸ ۳	"	--	۵ ۲۷	۱۹ ۱۱	۵ ۲۹	۱۹ ۲۳	۲۲ ۳۰	۷ ۴۱	بھدرا ۴۱/ ۱۳ تک۔ برت گنیش چوتھ
ویروار	۳۰	۱۷	۹	۱۷	چوتھ	۱۲ ۵۷	اتراکھا	۲۶ ۲۵	شکل	۱۷ ۴	مکر	۷ ۴۱	۵ ۲۷	۱۹ ۱۲	۵ ۲۸	۱۹ ۲۳	۲۳ ۱۹	۸ ۳۹	عید مولاد
شکروار	۳۱	۱۸	۱۰	۱۸	پنچمی	۱۳ ۳۱	شرون	۲۸ ۲	برہم	۱۶ ۳۳	مکر	--	۵ ۲۷	۱۹ ۱۲	۵ ۲۸	۱۹ ۲۳	۲۳ ۵۹	۹ ۳۸	-----

مئی داخلہ سیارگان پنچھتر

مئی	داخلہ سیارگان پنچھتر
۱	جنم گورو تیغ بہادر
۲	------
۳	بدھ روہنی میں ۲۲/۴۶
۴	سنیچر روہنی (۴) میں ۱۶/۱۴
۵	پنچک شروع ۹/۶۷
۶	------
۷	بھدرا ۸۱/۶ تک
۸	------
۹	منگل مرگشر میں ۵۶/۱۰ شکر مرگشر ۷/۲۸
۱۰	------
۱۱	سورج کرتیکا میں ۵۱/۵
۱۲	اماوس
۱۳	بیساکھ شدی یکم
۱۴	جیٹھ سنکرانتی
۱۵	شکر متھن میں ۵۰/۱۶
۱۶	بدھ وکری
۱۷	------
۱۸	برہسپت پنر بسو میں ۱۳/۶
۱۹	بھدرا ۱۰۱/ ۱۴ سے ۱۰/۲۵
۲۰	------
۲۱	شکر آردرا میں ۰۰/۶
۲۲	بھدرا ۴۴/۱۷ سے ۱۹/۲۸
۲۳	------
۲۴	------
۲۵	سورج روہنی میں ۱۸/۱۶
۲۶	بھدرا ۵۱/۳/۶ تک
۲۷	جیٹھ بدی یکم
۲۸	------
۲۹	منگل آردرا میں ۴۴/۱۳
۳۰	سنیچر مرگشر میں ۷/۲۸
۳۱	سروسد ھیوگ

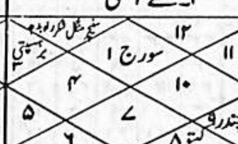
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ مئی ۲۰۰۲ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپکو کسی خاص مقصد یا کسی افسر یا حاکم سے ملنے جانا ہو تو مئی ماہ کی ۳ (دوپہر بعد) ۸، ۹، ۱۰، ۱۵، ۲۲، ۲۵، ۳۱ (دوپہر سے پہلے) تاریخیں کامیابی کیلئے شبھ ہونگی۔

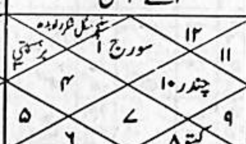
سنگھ راشی۔ اس راشی کا مالک سورج ہے۔ اس راس میں پیدا ہونے والا آدمی تیز مزاج اور درمیانہ قد اور دنیا کے ہر کام کو بڑے غور سے انجام پہنچائے۔ غذاؤں کا شوقین اس راس والوں کی دوستی میکھ، متھن، سنگھ تلا اور دھن والوں سے اچھی رہی گی۔ پتھر مانک (Ruby) ہوتا ہے۔

۱ سے ۲ مئی



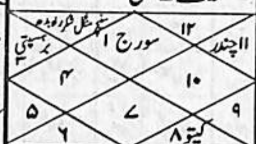
میکھ برکھ متھن سنگھ کنیا برشچک دھن کنبھ راشی والو کو ان تاریخ کا ثمرہ شبھ ہوگا۔ جبکہ باقی راس والوں کو کشمکش رہے گا۔

۳ سے ۴ مئی



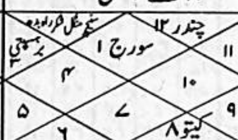
برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا۔ باقی راس والوں کو اسکا اثر خراب ہوگا۔

۵ سے ۷ مئی



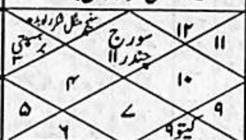
میکھ برکھ سنگھ کنیا برشچک مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۸ سے ۹ مئی



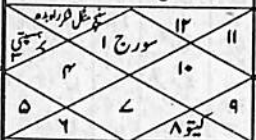
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، مکر اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا۔ باقی راس کو مدھم پھل رہے گا۔

۱۰۔۱۲ مئی (اماوس)



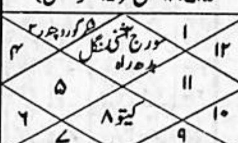
میکھ، برکھ، متھن، دھن کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل جبکہ باقی راس والوں کو خراب ہوگا۔

۱۳۔۱۴ مئی (۱۴ کو سورج برکھ میں)



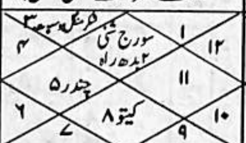
میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، کنبھ اور مین راس کے لئے شبھ دیگر راس کے لئے مدھم پھل ہوگا۔

۱۵۔۱۸ مئی (۱۵ شکر متھن)



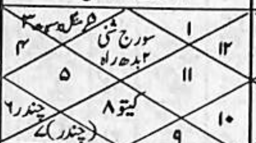
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، مکر اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہے گا۔ باقی راس کو خراب پھل رہے گا۔

۱۹ سے ۲۱ (۱۹ سے منگل متھن)



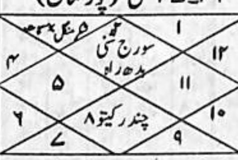
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ کنیا، تلا دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ جبکہ باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

۲۲ سے ۲۵ مئی



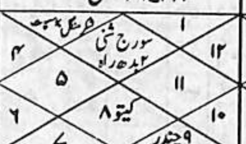
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ باقی راس والوں کو ناقص۔

۲۶۔۲۷ مئی (پورنماں)



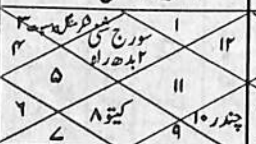
برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، مکر، کنبھ و مین راس کو ان تاریخوں کا اثر اچھا باقی راس والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۲۸۔۲۹ مئی



میکھ، برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، دھن کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی کو مدھم پھل رہے گا۔

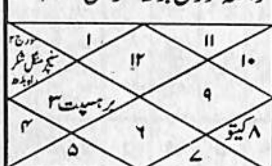
۳۰۔۳۱ مئی



میکھ، برکھ، متھن، سنگھ کنیا، تلا، دھن کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم پھل۔

پیشن گوئی بابت ماہ جیٹھ

داخلہ سورج برکھ سنکرانتی ۲۶/۴۰



جیٹھ ماہ کی سنکرانت ۱۴ مئی منگلوار کو تیتھی مرگشر پنچھتر ۳۰ مہورتی پر مین میں داخل ہوتی ہے۔ پورنماشی ۲۶ مئی اتوار کو اور اماوس ۱۰ جون سوموار کو ہوگی۔

سنکرانت پھل۔ سنکرانت کنڈلی میں مین لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن کا مالک خانہ چہارم میں پڑا ہے۔ جبکہ خانہ تین میں چھ گرہی یوگ بنا ہوا ہے۔ اس گرہ یوگ کے زیر اثر بھارت پاکستان کے کشمیر وغیرہ کے سرحدی علاقوں پر زبردست فوجی ٹکراؤ اور گولاباری کی وارداتیں ہونگی۔ چھ گرہیں یوگ ہونے سے اس ماہ سے گرمی کا زور بھی بہت بڑھ جائیگا۔ سیاسی حالات غیر یقینی رہیں گے۔ ماہ جیٹھ میں پانچ منگلوار پڑنے سے بھارت کے سرکردہ مرکزی لیڈر کے صحت کے لحاظ سے خراب رہیں گے۔ کسی بڑے لیڈر کی اچانک موت ہونے کے یوگ ہیں۔ جس کی وجہ سے کوئی اہم عہدہ کھالی ہوگا۔

مارکیٹ کا رُخ۔ یہ سنکرانتی منگلوری ہونے گندم، دھان پھل روئی کپاس گھی، تل، تیل اور سب طرح کے کریانہ کی چیزیں تیز بھاؤ ہونگی۔ ۲۲ مئی سے شنی غروب ہونے سے شیئر مارکیٹ اور کریانہ بازار میں اتار چڑھاؤ پیدا ہونگے۔

سنکرانت راشی پھل۔ میکھ، متھن کنیا مکر و کنبھ راشی والوں کو اس سنکرانت کا پھل فائیدہ مند رہے گا۔

آکاشی علامت۔ ماہ مئی کے آخری دنوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بوندہ باندی اور اندھیریاں چلنے کے امکان ہیں۔

گرہ اشپشٹ

نام گرہ	بیساکھ بدی اشٹمی ۴ مئی								
	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	میکھ	مکر	برکھ	برکھ	متھن	برکھ	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۱۹	۱۶	۱۹	۱۰	۱۷	۱۶	۱۹	۲۵	۲۵
کلا	۲۸	۳	۵۰	۱۷	۳۲	۹	۵۸	۵۸	۵۸
حرکت روزانہ	۵۸ ۱	۷۲۹ ۰۰	۴۰ ۱۶	۵۶ ۳۳	۹ ۵۴	۷۲ ۴۳	۷ ۷	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	:	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

نام گرہ	بیساکھ بدی اماوس ۱۲ مئی								
	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	میکھ	میکھ	برکھ	برکھ	متھن	برکھ	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۲۷	۲۲	۲۵	۱۵	۱۸	۲۵	۲۰	۲۵	۲۵
کلا	۱۳	۷	۱۱	۳۱	۵۴	۴۹	۵۶	۳۲	۳۲
حرکت روزانہ	۵۷ ۵۸	۷۴۳ ۵۴	۴۰ ۰۰	۱۶ ۲۵	۱۰ ۳۹	۷۲ ۲۲	۷ ۲۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	:	م غ	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م غ	و غ

نام گرہ	بیساکھ شدی پورنماں ۲۶ مئی								
	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	برکھ	برشچک	متھن	برکھ	متھن	متھن	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۱۰	۴	۴	۱۲	۲۱	۱۲	۲۲	۲۴	۲۴
کلا	۴۲	۷	۲۸	۴۱	۳۰	۳۷	۴۲	۴۸	۴۸
حرکت روزانہ	۵۷ ۳۶	۸۵۱	۳۹ ۳۴	۳۳ ۴۵	۱۱ ۴۳	۷۱ ۳۷	۷ ۴۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	:	م ط	م ط	م غ	م ط	م ط	م غ	و غ	و غ

جون ۲۰۰۲ء	تاریخ انگریزی June	ہجری ۱۴۲۳ ربیع الاول	شک ۱۹۲۴ جیٹھ	بکرمی ۲۰۵۹ جیٹھ	قیام تتھی جیٹھ بدی بکرمی ۲۰۵۹ نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند جالندھر گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع وغروب سیارگان سورج اترائن میں۔ موسم گرماں
سنیچروار	۱	۱۹	۱۱	۱۹	چھشٹی	۱۴ ۴۵	دھنیشٹھ	پورا دن	اینڈر	۱۶ ۳۶	کنبھ	۱۷ ۸	۵ ۲۶	۱۹ ۱۵	۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	--	۱۰ ۳۸	پنچک شروع ۸/۱۷۔ بھدرا ۱۴/۴۵ +
اتوار	۲	۲۰	۱۲	۲۰	سپتمی	۱۶ ۳۲	"	۶ ۱۳	ویدھرتی	۱۷ ۵	"	--	۵ ۲۶	۱۹ ۱۵	۵ ۲۷	۱۹ ۲۴	۰ ۳۳	۱۱ ۳۳	------ + سے ۲۷/۳۹
سوموار	۳	۲۱	۱۳	۲۱	اشٹمی	۱۸ ۴۳	شتبھکا	۸ ۵۱	وِشکمبھ	۱۷ ۵۱	مین	۲۹ ۲	۵ ۲۶	۱۹ ۱۶	۵ ۲۷	۱۹ ۲۵	۱ ۱۲	۱۲ ۲۸	یورینس وکری ہوگا
منگلوار	۴	۲۲	۱۴	۲۲	نومی	۲۱ ۴	پوبھا	۱۱ ۴۵	پریتی	۱۸ ۴۶	"	--	۵ ۲۵	۱۹ ۱۶	۵ ۲۷	۱۹ ۲۶	۱ ۴۱	۱۳ ۲۳	سروارتھ سدھیوگ
بدھوار	۵	۲۳	۱۵	۲۳	دشمی	۲۳ ۲۴	اترابھا	۱۴ ۴۱	آیوشمان	۱۹ ۴۰	"	--	۵ ۲۵	۱۹ ۱۷	۵ ۲۷	۱۹ ۲۶	۲ ۹	۱۴ ۱۵	بدھ پورب سے طلوع۔ بھدرا ۱۰/۱۴ سے
ویروار	۶	۲۴	۱۶	۲۴	ایکادشی	۲۵ ۳۰	ریوتی	۱۷ ۲۶	سبھاگ	۲۰ ۲۵	میکھ	۱۷ ۲۶	۵ ۲۵	۱۹ ۱۷	۵ ۲۷	۱۹ ۲۷	۲ ۳۶	۱۵ ۸	اپراایکادشی برت۔ پنچک ختم ۱۷/۲۶
شکروار	۷	۲۵	۱۷	۲۵	دوادشی	۲۷ ۱۳	اشونی	۱۹ ۵۳	شوبھن	۲۰ ۵۴	"	--	۵ ۲۵	۱۹ ۱۸	۵ ۲۷	۱۹ ۲۷	۳ ۵	۱۶ ۳	گنڈمول۔ سروارتھ سدھیوگ
سنیچروار	۸	۲۶	۱۸	۲۶	ترودشی	۲۸ ۲۶	بھرنی	۲۱ ۵۳	اتیگنڈ	۲۱ ۱	برکھ	۲۸ ۱۸	۵ ۲۵	۱۹ ۱۹	۵ ۲۶	۱۹ ۲۷	۳ ۳۶	۱۷ ۰۰	شنی پردوش برت۔ بھدرا ۲۸/۲۶ سے
اتوار	۹	۲۷	۱۹	۲۷	چودش	۲۹ ۸	کرتیکا	۲۳ ۲۲	سکرماں	۲۰ ۴۴	"	--	۵ ۲۵	۱۹ ۱۹	۵ ۲۶	۱۹ ۲۸	۴ ۸	۱۷ ۵۸	شکر کرک میں ۲۱/۱۱۔ بدھ مارگی۔
سوموار	۱۰	۲۸	۲۰	۲۸	اماوس	۲۹ ۱۷	روہنی	۲۴ ۱۹	دھرتی	۲۰ ۱	"	--	۵ ۲۵	۱۹ ۱۹	۵ ۲۶	۱۹ ۲۸	۴ ۴۶	۱۸ ۵۹	سوموتی اماوس، بٹ ساوتری، سروارتھ سدھ
منگلوار	۱۱	۲۹	۲۱	۲۹	جیٹھ شدی	۲۸ ۵۵	مرگشر	۲۴ ۴۶	شُول	۱۸ ۵۳	متھن	۱۲ ۳۶	۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۵ ۲۶	۱۹ ۲۹	۵ ۳۰	۲۰ ۰۰	جیٹھ شدی یکم
بدھوار	۱۲	۳۰	۲۲	۳۰	دوج	۲۸ ۵	آردرا	۲۴ ۴۴	گنڈ	۱۷ ۲۲	"	--	۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۵ ۲۶	۱۹ ۲۹	۶ ۲۱	۲۰ ۵۹	چاند نمودار
ویروار	۱۳	ربیع الثانی	۲۳	۳۱	تیج	۲۶ ۵۱	پنربسو	۲۴ ۱۸	بریدھی	۱۵ ۳۰	کرک	۱۸ ۲۶	۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۷ ۱۷	۲۱ ۵۴	ربیع الثانی۔ رمبھاتیج۔ پرتاپ جینتی
شکروار	۱۴	۲	۲۴	۳۲	چوتھ	۲۵ ۱۶	پکھ	۲۳ ۳۱	دھرو	۱۳ ۱۹	"	--	۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۸ ۲۰	۲۲ ۴۴	شہیدی روز گروارجن دیوجی
سنیچروار	۱۵	۳	۲۵	ہاڑھ	پنچمی	۲۳ ۲۵	اشلیکھا	۲۲ ۲۷	ویاگھات	۱۰ ۵۴	سنگھ	۲۲ ۲۷	۵ ۲۵	۱۹ ۲۱	۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۹ ۲۶	۲۳ ۲۸	ہاڑ سنکرانتی ۹/۱۴ مہورتی ۱۵
اتوار	۱۶	۴	۲۶	۲	چھشٹی	۲۱ ۲۱	مگھا	۱۲ ۱۱	ہرشن	۸ ۱۷	"	--	۵ ۲۵	۱۹ ۲۱	۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۱۰ ۳۴	--	------
سوموار	۱۷	۵	۲۷	۳	سپتمی	۱۹ ۹	پوبھا	۱۹ ۴۵	وجر سدھی	۵/۳۱ ۲۷/۳۷	کنیا	۲۵ ۲۲	۵ ۲۵	۱۹ ۲۱	۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۱۱ ۴۱	۰ ۷	منگل غروب ہوگا ۹/۴۵
منگلوار	۱۸	۶	۲۸	۴	اشٹمی	۱۶ ۵۰	اتراپھا	۱۸ ۱۴	ویتیپات	۲۳ ۴۰	"	--	۵ ۲۵	۱۹ ۲۲	۵ ۲۶	۱۹ ۳۱	۱۲ ۴۵	۰ ۴۴	بھدرا ۶/۰۰ بجے تک۔ میلہ کشیر بھوانی
بدھوار	۱۹	۷	۲۹	۵	نومی	۱۴ ۲۹	ہست	۱۶ ۴۱	وریان	۲۰ ۴۲	تلا	۲۷ ۵۵	۵ ۲۵	۱۹ ۲۲	۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۱۳ ۴۸	۱ ۱۸	سروارتھ سدھ یوگ
ویروار	۲۰	۸	۳۰	۶	دشمی	۱۲ ۹	چترا	۱۵ ۹	پرگھ	۱۷ ۴۶	"	--	۵ ۲۵	۱۹ ۲۳	۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۱۴ ۵۴	۱ ۵۲	گنگا دسہرہ (ہردوار)
شکروار	۲۱	۹	۳۱	۷	ایکادشی	۹ ۵۴	سواتی	۱۳ ۴۳	شو	۱۴ ۵۵	"	--	۵ ۲۶	۱۹ ۲۳	۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۱۵ ۵۹	۲ ۲۸	بھدرا ۹/۵۴ تک۔ نرجلاایکادشی۔ دکھنائن
سنیچروار	۲۲	۱۰	ہاڑا	۸	دوادشی	۷ ۴۸	وشاکھا	۱۲ ۲۶	سدھ	۱۲ ۱۳	برشچک	۶ ۴۵	۵ ۲۶	۱۹ ۲۳	۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۱۷ ۷	۳ ۵	سورج آردرا میں ۸/۵۰
اتوار	۲۳	۱۱	۲	۹	ترودشی چودش	۵/۵۷ ۲۸/۲۳	انورادا	۱۱ ۲۵	سادھ	۹ ۴۲	"	--	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۱۸ ۱۳	۳ ۴۸	بھدرا ۲۸/۲۳ سے۔ گیارہویں شریف
سوموار	۲۴	۱۲	۳	۱۰	پورنماں	۲۷ ۱۳	جیشٹا	۱۰ ۴۳	شبھ	۷ ۲۷	دھن	۱۰ ۴۳	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۵ ۲۸	۱۹ ۳۲	۱۹ ۱۷	۴ ۴۴	بھدرا ۱۵/۴۸ تک۔ پورنماں۔ کبیر جینتی
منگلوار	۲۵	۱۳	۴	۱۱	ہاڑبدی	۲۶ ۳۱	مولا	۱۰ ۲۶	شُکل برہم	۵/۳۳ ۲۸/۰۰	"	--	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۵ ۲۸	۱۹ ۳۲	۲۰ ۱۷	۵ ۲۷	ہاڑبدی یکم۔ گنڈمول
بدھوار	۲۶	۱۴	۵	۱۲	دوج	۲۶ ۲۲	پوکھا	۱۰ ۳۸	اینڈر	۲۶ ۵۴	مکر	۱۶ ۴۶	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۲۱ ۱۰	۶ ۲۴	-------
ویروار	۲۷	۱۵	۶	۱۳	تیج	۲۶ ۴۷	اتراکھا	۱۱ ۲۳	ویدھرتی	۲۶ ۱۶	"	--	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۲۱ ۵۶	۷ ۲۳	سنیچر پورب سے طلوع ۱۷/۲۵
شکروار	۲۸	۱۶	۷	۱۴	چوتھ	۲۷ ۴۸	شرون	۱۲ ۴۳	وشکمبھ	۲۶ ۶	کنبھ	۲۵ ۴۰	۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۲۲ ۳۵	۸ ۲۴	گنیش چوتھ۔ پنچک شروع ۲۵/۴۰
سنیچروار	۲۹	۱۷	۸	۱۵	پنچمی	۲۹ ۲۲	دھنیشٹھ	۱۴ ۳۶	پریتی	۲۶ ۲۱	"	--	۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۲۳ ۱۰	۹ ۲۱	بدھ مرگشر میں ۲۲/۴۰
اتوار	۳۰	۱۸	۹	۱۶	چھشٹی	پورا دن	شتبھکا	۱۶ ۵۹	آیوشمان	۲۶ ۵۷	"	--	۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	۵ ۳۰	۱۹ ۳۳	۲۳ ۴۲	۱۰ ۱۸	---------

جون	داخلہ سیارگان پنچھتر
۱	شکر پنر بسو میں ۱۱/۱۰
۲	------
۳	یورینس وکری
۴	برہسپت پنر بسو (۲) ۳۵/۱۱
۵	بھدرا ۱۴/۱۰ سے ۲۴/۲۳
۶	بھدرا کالی ایکادشی
۷	گنڈ مول
۸	سورج مرگشر میں ۵۵/۹
۹	بھدرا ۷/۴/۱۶ تک
۱۰	اماوس
۱۱	جیٹھ شدی یکم
۱۲	شکر پکھ میں ۳۴/۱۷
۱۳	ربیع الثانی
۱۴	بھدرا ۴/۱۴ سے ۱۶/۲۵
۱۵	ہاڑ سنکرانتی
۱۶	بدھ روہنی میں ۵۸/۲۵
۱۷	------
۱۸	بھدرا ۰۰/۶ تک
۱۹	منگل پنر بسو میں ۲۸/۲۲
۲۰	برہسپت پنر بسو ۴۴/۶
۲۱	بھدرا ۵۴۱/۹ تک
۲۲	سورج آردرا میں ۵۰/۸
۲۳	شکر اشلیکھا میں ۵۹/۲۶
۲۴	بھدرا ۸۱/۴/۱۵ تک
۲۵	شنی مرگشر ۲۹/۲۲
۲۶	------
۲۷	بھدرا ۵۱/۳/۱۴ سے
۲۸	پنچک شروع ۴۰/۲۵
۲۹	بدھ مرگشر میں ۴۰/۲۲
۳۰	------

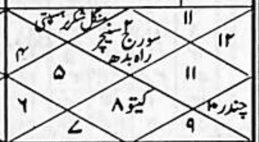
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ جون ۲۰۰۲ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

اس ماہ کی ۴ (بعد دوپہر) ۶، ۱۰، ۱۹، ۲۴، ۲۸ جون دوپہر سے پہلے کا وقت کسی افسر یا مقصد کے لئے مبارک کوئی قیمتی زیورات زمین جائیداد خریدنے کیلئے مبارک دن۔

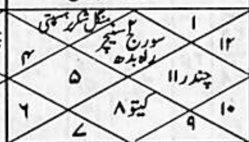
کنیا راشی۔ اس راشی میں پیدا ہوا شخص بڑا عالم خوبصورت رنگت شاستروں کا جاننے والا عقلمند ہوگا۔ عمر کے آخری حصے میں خوش قسمتی کا وقت دیکھے۔ مقدمات برپا ہوں۔ اہل قلم اور لکھنے پڑھنے میں زیادہ توجہ رکھے۔ بیوپار خرید و فروخت اور بنکوں کے کام سے فائیدہ اُٹھانے والا۔ آپکو لکی پتھر پنا (ہرے رنگ) کا ہے۔

یکم جون



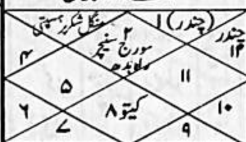
برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر کنبھ اور مین راس والوں کو ثمر و شبھ، میکھ کنیا اور برشچک راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۲ سے ۳ جون



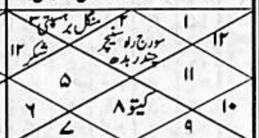
میکھ برکھ، متھن، کنیا تلا، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل، کرک، سنگھ برشچک کو ناقص دیگر کو مدھم۔

۴ سے ۸ جون



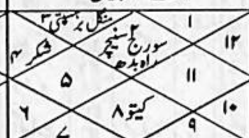
میکھ، متھن، برکھ، سنگھ، تلا، دھن کنبھ اور مین راس ولوں کو شبھ پھل باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

۹۔۱۱ (۹ کو شکر کرک میں، اماوس)



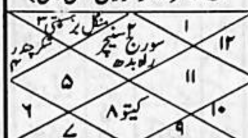
میکھ، برکھ، متھن، کنیا، تلا، برشچک، کنبھ اور مین کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۱۲ سے ۱۳ جون



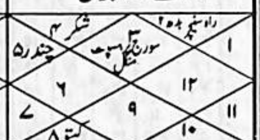
برکھ، متھن، کنیا، تلا، برشچک، مکر اور مین راس والوں کو شبھ میکھ، کرک، سنگھ دھن اور کنبھ راس کو مدھم پھل۔

۱۴۔۱۵ (۱۵ کو سورج متھن میں)



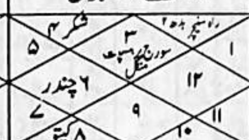
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ۔ مکر برشچک کرک کو خراب اثر۔

۱۶ سے ۱۷ جون



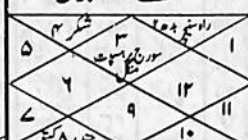
برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا میکھ کرک کنیا برشچک کو مدھم۔

۱۸ سے ۲۱ جون



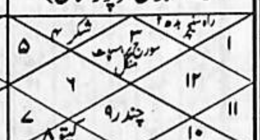
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ کنیا، تلا دھن اور مین راس والوں کو شبھ کرک برشچک مکر کو خراب اثر ہوگا۔

۲۲ سے ۲۳ جون



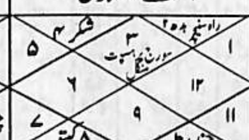
برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، برشچک اور مین راس کو شبھ۔ متھن مکر کرک راس کو خراب۔

۲۴۔۲۵ جون (پورنماں)



برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک اور مین راس والوں کو شبھ میکھ، کرک دھن، مکر کو خراب پھل رہیگا۔

۲۶ سے ۲۸ جون



میکھ، برکھ، کنیا، تلا مکر اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا۔ باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

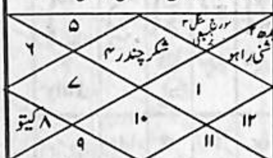
۲۹۔۳۰ جون



میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا دھن اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی کو خراب اثر ہوگا۔

پیشن گوئی بابت ماہ ہاڑ

داخلہ سورج متھن راشی ۱۴/۹



ہاڑ ماہ کی سنکرانتی ۱۵ جون سنیچر وار کو پنیم کی تتھی، اشلیکھا میں صبح ۹ بجکر ۱۴ منٹ سے کرک لگن میں داخل ہوگی۔ یہ سنکرانتی شنی وار ۱۵ مہورتی ہے۔ اس ماہ میں پورنماشی ۲۴ جون سوموار کو اور اماوس ۱۰ جولائی بدھوار کو ہوگی۔

ہاڑ سنکرانتی۔ شنی وار کو ہونے کریانہ بازار میں سب طرح کے دھان، اناج وغیرہ تیز بھاؤ ہونگے۔ لوگوں میں پیچیدہ بیماری اکثریت سے ہونگی۔ سیاسی لیڈروں کے درمیان لڑائی جھگڑے فسادات اور ٹکراؤ زیادہ ہونگے۔ ملک کے کسی اہم صوبہ میں حکومت میں تبدیلی اور ردوبدل ہونے کے امکان ہیں۔ جموں کشمیر۔ آسام، بہار وغیرہ کے صوبوں میں دہشت گردی کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔ سرحدی علاقوں میں خاص طور پر دھماکہ خیز وارداتیں برپا ہونگی۔

سنکرانت راشی پھل۔ میکھ برکھ، کرک سنگھ، کنیا، تلا، دھن، کنبھ و مین راشی والوں کو اس سنکرانت کا پھل اچھا ہوگا۔ ۴ جولائی سے منگل کرک راشی میں آنے سے سبھی طرح کے اناج دھان چاول گڑ چینی کھل بنولے اور چوپائے تیز بھاؤ ہونگے۔ ۵ جولائی سے شکر سنگھ راشی میں سونا چاندی پیتل میں گھٹا بڑھی کرے گا۔ سیاسی ماحول غیر یقینی رہیگا۔

آسمانی علامتیں۔ جون کے دوئم حصہ میں بھارت کے اتر پچھم علاقوں میں بارش کے امکان ہونگے۔

گرہ اشپشٹ — جیٹھ بدی اشٹمی ۳ جون

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	برکھ	کنبھ	متھن	برکھ	متھن	متھن	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۱۸	۱۸	۹	۸	۲۳	۲۲	۲۳	۲۴	۲۴
کلا	۲۲	۱۹	۴۴	۳۵	۶	۹	۴۴	۲۳	۲۳
حرکت روزانہ	۵۷ ۲۷	۷۱۴ ۵۱	۳۹ ۲۲	۲۰ ۴۸	۱۲ ۱۲	۷۱ ۷	۷ ۴۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	- -	م م	م ط	و غ	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

جیٹھ بدی اماوس ۱۰ جون

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	برکھ	برکھ	متھن	برکھ	متھن	کرک	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۲۵	۱۳	۱۴	۷	۲۴	۰۰	۲۴	۲۴	۲۴
کلا	۴	۱۵	۱۹	۳۲	۳۲	۲۵	۳۸	۰	۰
حرکت روزانہ	۵۷ ۲۴	۷۷۳ ۷	۳۹ ۱۱	۸ ۲۳	۱۲ ۳۳	۷۰ ۴۱	۷ ۴۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	- -	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

جیٹھ شدی پورنماں ۲۴ جون

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	متھن	برشچک	متھن	برکھ	متھن	کرک	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۸	۲۷	۲۳	۱۶	۲۷	۱۶	۲۶	۲۳	۲۳
کلا	۲۶	۲	۲۶	۶	۳۱	۴۷	۲۷	۱۶	۱۶
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۴	۸۱۴ ۵۴	۳۸ ۵۳	۶۷ ۱۱	۱۳ ۳	۶۹ ۳۰	۷ ۴۱	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری/طلوع	- -	م ط	م غ	م ط	م ط	م ط	م غ	و غ	و غ

جولائی ۲۰۰۲ء July	تاریخ انگریزی	ہجری ۱۴۲۳ ربیع الثانی	شاکہ ۱۹۲۴ ہاڑ	بکرمی ۲۰۵۹ ہاڑ	قیام تھتی ہاڑبدی ۲۰۵۹ نام تھتی	گھنٹہ منٹ	اوقات پچھتر روزانہ نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع و غروب چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع وغروب سیارگان — سورج دکھنائن میں۔ موسم بارش
سوموار	۱	۱۹	۱۰	۱۷	چھشٹی	۷ ۲۳	پوبھادر	۱۹ ۴۴	سوبھاگ	۲۷ ۴۷	مین	۱۳ ۲	۵ ۲۸	۱۹ ۲۲	۵ ۳۰	۱۹ ۳۳	--	۱۱ ۱۲	بھدرا ۲۳/۷ سے ۳۱/۲۰ تک
منگلوار	۲	۲۰	۱۱	۱۸	سپتمی	۹ ۳۹	اترابھا	۲۲ ۳۹	شوبھن	۲۸ ۴۳	"	--	۵ ۲۸	۱۹ ۲۱	۵ ۳۰	۱۹ ۳۳	۰ ۱۰	۱۲ ۶	سروارتھ سدھیوگ
بدھوار	۳	۲۱	۱۲	۱۹	اشٹمی	۱۲ ۰۰	ریوتی	۲۵ ۳۲	اتیگنڈ	پورا دن	میکھ	۲۵ ۳۲	۵ ۲۸	۱۹ ۲۱	۵ ۳۱	۱۹ ۳۳	۰ ۳۷	۱۲ ۵۸	پنچک ختم۔ ۳۲/۲۵۔ گنڈمول
ویروار	۴	۲۲	۱۳	۲۰	نومی	۱۴ ۱۱	اشونی	۲۸ ۹	اتیگنڈ	۵ ۳۵	"	--	۵ ۲۹	۱۹ ۲۱	۵ ۳۲	۱۹ ۳۳	۱ ۵	۱۳ ۵۳	منگل کرک میں ۱۱/۹۔ بدھ متھن میں ۲۴/
شکروار	۵	۲۳	۱۴	۲۱	دشمی	۱۶ ۱	بھرنی	پورا دن	سکرماں	۶ ۱۳	"	--	۵ ۲۹	۱۹ ۲۱	۵ ۳۲	۱۹ ۳۳	۱ ۳۵	۱۴ ۴۸	برہسپت کرک میں ۲۵/۱۲۔ شکر +
سنیچروار	۶	۲۴	۱۵	۲۲	ایکادشی	۱۷ ۱۹	بھرنی	۶ ۲۰	دھریتی	۶ ۲۹	برکھ	۱۲ ۴۶	۵ ۳۰	۱۹ ۲۰	۵ ۳۲	۱۹ ۳۳	۲ ۶	۱۵ ۴۵	یوگنی ایکادشی برت۔ + سنگھ میں ۱۵/۱۷
اتوار	۷	۲۵	۱۶	۲۳	دوادشی	۱۷ ۵۸	کرتیکا	۷ ۵۵	شول گنڈ	۶/۱۸ ۲۹/۳۲	"	--	۵ ۳۰	۱۹ ۲۰	۵ ۳۳	۱۹ ۳۳	۲ ۴۳	۱۶ ۴۵	پردوش برت
سوموار	۸	۲۶	۱۷	۲۴	ترودشی	۱۷ ۵۶	روہنی	۸ ۵۱	بریدھی	۲۸ ۱۵	متھن	۲۱ ۳	۵ ۳۱	۱۹ ۲۰	۵ ۳۴	۱۹ ۳۲	۳ ۲۳	۱۷ ۴۶	بھدرا ۵۶/۱۷ سے۔ سروارتھ سدھیوگ
منگلوار	۹	۲۷	۱۸	۲۵	چودش	۱۷ ۱۴	مرگشر	۹ ۷	دھرو	۲۶ ۲۸	"	--	۵ ۳۱	۱۹ ۲۰	۵ ۳۴	۱۹ ۳۲	۴ ۱۱	۱۸ ۴۷	بدھ مشرق میں غروب ۵۲/۲۱
بدھوار	۱۰	۲۸	۱۹	۲۶	اماوس	۱۵ ۵۶	آردرا	۸ ۴۵	بیاگھات	۲۴ ۱۳	کرک	۲۶ ۸	۵ ۳۲	۱۹ ۲۰	۵ ۳۴	۱۹ ۳۲	۵ ۶	۱۹ ۴۵	اماوس اشنان دان وغیرہ
ویروار	۱۱	۲۹	۲۰	۲۷	ہاڑشدی	۱۴ ۹	پنربسو	۷ ۵۲	ہرشن	۲۱ ۳۶	"	--	۵ ۳۲	۱۹ ۲۰	۵ ۳۵	۱۹ ۳۲	۶ ۷	۲۰ ۳۸	ہاڑبدی یکم۔ چندر درشن
شکروار	۱۲	جمادی الاوّل	۲۱	۲۸	دوج	۱۱ ۵۸	اشلیکھا	۱/۴۴ ۲۸/۵۹	وبجر	۱۸ ۴۲	سنگھ	۲۸ ۵۹	۵ ۳۲	۱۹ ۱۹	۵ ۳۵	۱۹ ۳۱	۷ ۱۴	۲۱ ۲۵	رتھ یاترہ جگناتھ پوری۔ جماد الاوّل
سنیچروار	۱۳	۲	۲۲	۲۹	تیج	۹ ۳۱	مگھا	۲۷ ۱۳	سدھی	۱۵ ۳۷	"	--	۵ ۳۳	۱۹ ۱۹	۵ ۳۶	۱۹ ۳۱	۸ ۲۲	۲۲ ۸	گنڈمول وغیرہ
اتوار	۱۴	۳	۲۳	۳۰	چوتھ پنچمی	۶/۵۷ ۲۸/۴۰	پوپھا	۲۵ ۲۵	وتیپات	۱۲ ۲۶	"	--	۵ ۳۳	۱۹ ۱۹	۵ ۳۷	۱۹ ۳۱	۹ ۳۰	۲۲ ۴۶	بھدرا ۵۷/۶ پر ختم
سوموار	۱۵	۴	۲۴	۳۱	چھشٹی	۲۵ ۴۸	اتراپھا	۲۳ ۴۰	وریان	۹ ۱۶	کنیا	۶ ۵۸	۵ ۳۴	۱۹ ۱۸	۵ ۳۷	۱۹ ۳۰	۱۰ ۳۷	۲۳ ۲۰	کمار چھشٹی
منگلوار	۱۶	۵	۲۵	۱ ساون	سپتمی	۲۳ ۲۴	ہست	۲۲ ۴	پرگھ شو	۱/۱۰ ۲۷/۴۲	"	--	۵ ۳۴	۱۹ ۱۸	۵ ۳۸	۱۹ ۳۰	۱۱ ۴۲	۲۳ ۵۴	ساون سنکرانتی ۲۰/۱ مہورتی ۳۰
بدھوار	۱۷	۶	۲۶	۲	اشٹمی	۲۱ ۱۴	چترا	۲۰ ۴۰	سدھ	۲۴ ۲۶	تلا	۹ ۲۲	۵ ۳۵	۱۹ ۱۸	۵ ۳۸	۱۹ ۲۹	۱۲ ۴۶	--	بھدرا ۱۹/۱۰ تک۔ درگا اشٹمی
ویروار	۱۸	۷	۲۷	۳	نومی	۱۹ ۱۹	سواتی	۱۹ ۳۲	سادھ	۲۱ ۵۲	"	--	۵ ۳۵	۱۹ ۱۷	۵ ۳۹	۱۹ ۲۹	۱۳ ۵۱	۰ ۲۹	-------
شکروار	۱۹	۸	۲۸	۴	دشمی	۱۷ ۴۱	وشاکھا	۱۸ ۴۱	شبھ	۱۹ ۳۲	برشچک	۱۲ ۵۳	۵ ۳۶	۱۹ ۱۷	۵ ۳۹	۱۹ ۲۹	۱۴ ۵۷	۱ ۵	بدھ کرک راشی میں ۲۲/۷
سنیچروار	۲۰	۹	۲۹	۵	ایکادشی	۱۶ ۲۲	انورادا	۱۸ ۸	شکل	۱۷ ۲۸	"	--	۵ ۳۶	۱۹ ۱۷	۵ ۴۰	۱۹ ۲۹	۱۶ ۳	۱ ۴۵	بھدرا ۵/۲۱ سے ۱۶/۲۲ تک
اتوار	۲۱	۱۰	۳۰	۶	دوادشی	۱۵ ۲۳	جیشٹا	۱۷ ۵۵	برہم	۱۵ ۳۹	دھن	۱۷ ۵۵	۵ ۳۷	۱۹ ۱۷	۵ ۴۰	۱۹ ۲۸	۱۷ ۶	۲ ۲۹	پردوش برت۔ گنڈمول
سوموار	۲۲	۱۱	۳۱	۷	ترودشی	۱۴ ۴۴	مولا	۱۸ ۳	ایندر	۱۴ ۷	"	--	۵ ۳۸	۱۹ ۱۶	۵ ۴۱	۱۹ ۲۸	۱۸ ۷	۳ ۱۹	گنڈمول وچار
منگلوار	۲۳	۱۲	ساون	۸	چودش	۱۴ ۲۸	پوکھاڑہ	۱۸ ۳۴	ویدھرتی	۱۲ ۵۴	مکر	۲۴ ۴۵	۵ ۳۹	۱۹ ۱۵	۵ ۴۲	۱۹ ۲۷	۱۹ ۱	۴ ۱۳	سنیچر متھن راشی میں ۸/۸
بدھوار	۲۴	۱۳	۲	۹	پورنماں	۱۴ ۳۷	اتراکھا	۱۹ ۲۹	وشکمبھ	۱۲ ۰۰	"	--	۵ ۴۰	۱۹ ۱۵	۵ ۴۲	۱۹ ۲۶	۱۹ ۵۰	۵ ۱۱	گوروپورنماں۔ بیاس پوجا۔ ہاڑپورنماں
ویروار	۲۵	۱۴	۳	۱۰	ساون بدی	۱۵ ۱۳	شرون	۲۰ ۵۱	پریتی	۱۱ ۲۷	"	--	۵ ۴۰	۱۹ ۱۵	۵ ۴۳	۱۹ ۲۵	۲۰ ۳۱	۶ ۱۱	ماہ ساون میں دہی لسی ساگ وغیرہ پرہیز کر
شکروار	۲۶	۱۵	۴	۱۱	دوج	۱۶ ۱۷	دھنیشٹہ	۲۲ ۴۰	آیوشمان	۱۱ ۱۶	کنبھ	۹ ۴۶	۵ ۴۰	۱۹ ۱۴	۵ ۴۳	۱۹ ۲۴	۲۱ ۸	۷ ۱۰	پنچک شروع ۴۶/۹
سنیچروار	۲۷	۱۶	۵	۱۲	تیج	۱۷ ۴۹	شتبھکا	۲۴ ۵۶	سبھاگ	۱۱ ۲۶	"	--	۵ ۴۱	۱۹ ۱۴	۵ ۴۴	۱۹ ۲۴	۲۱ ۴۰	۸ ۷	بھدرا ۴۹/۱۷ تک۔ برت گنیش چوتھ
اتوار	۲۸	۱۷	۶	۱۳	چوتھ	۱۹ ۴۵	پوبھادر	۲۷ ۳۴	شوبھن	۱۱ ۵۶	مین	۲۰ ۵۳	۵ ۴۱	۱۹ ۱۳	۵ ۴۵	۱۹ ۲۳	۲۲ ۱۰	۹ ۳	------
سوموار	۲۹	۱۸	۷	۱۴	پنچمی	۲۲ ۱	اترابھا	پورا دن	اتیگنڈ	۱۲ ۴۳	"	--	۵ ۴۲	۱۹ ۱۳	۵ ۴۶	۱۹ ۲۳	۲۲ ۳۷	۹ ۵۷	ناگ پنچمی بنگال وراجستھان
منگلوار	۳۰	۱۹	۸	۱۵	چھشٹی	۲۴ ۲۵	اترابھا	۶ ۲۸	سکرماں	۱۳ ۳۹	"	--	۵ ۴۲	۱۹ ۱۳	۵ ۴۶	۱۹ ۲۲	۲۳ ۵	۱۰ ۵۰	-------
بدھوار	۳۱	۲۰	۹	۱۶	سپتمی	۲۶ ۴۷	ریوتی	۹ ۲۷	دھریتی	۱۴ ۳۷	میکھ	۹ ۲۷	۵ ۴۳	۱۹ ۱۳	۵ ۴۷	۱۹ ۲۱	۲۳ ۳۳	۱۱ ۴۲	بھدرا ۳۶/۱۳ تک۔ پنچک ختم ۲۷/۹

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ جولائی ۲۰۰۲ء

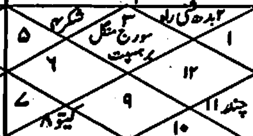
جولائی	داخلہ سیارگان پنچک
۱	بھدرا ۲۳/۷ سے ۳۱/۱۰ تک
۲	----
۳	----
۴	بھدرا ۶/۷ ۲ شروع
۵	بھدرا ۱/۱۶ تک
۶	سورج پنربسو میں ۷/۲/۸
۷	بدھ آردرا میں ۲۹/۱۷
۸	------
۹	منگل پکھ میں ۷/۲/۱۳
۱۰	اماوس
۱۱	ہاڑشدی یکم
۱۲	رتھ یاترہ
۱۳	بھدرا ۱۴۱/۲۰ سے شروع
۱۴	بدھ پنربسو میں ۳۴/۷
۱۵	------
۱۶	-------
۱۷	شکر پوپھا میں ۱/۱۶
۱۸	------
۱۹	بھدرا ۲/۲۹ سے شروع
۲۰	سورج پکھ میں ۵۳/۷ بدھ پکھ میں
۲۱	-----
۲۲	----
۲۳	بھدرا ۲۸۱/۱۴ سے ۳۱/۲۶
۲۴	ہاڑپورنماں
۲۵	ساون بدی شروع
۲۶	بھدرا ۳/۲۹ سے
۲۷	بدھ اشلیکھا میں ۴۰/۶
۲۸	------
۲۹	شکر اتراکھاڑہ میں ۰۰/۱۷
۳۰	منگل اشلیکھا میں ۱۱/۸
۳۱	بھدرا ۳۶۱/۱۳ تک

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپکو کسی خاص کام یا مقصد کیلئے کسی حاکم یا افسر سے ملاقات کیلئے جانا ہو تو جولائی کی ۲، ۴، ۸ (بعد دوپہر) ۱۱، ۱۵، ۲۹، ۳۰ تاریخیں مقصد میں کامیابی دینوالی ہونگی۔

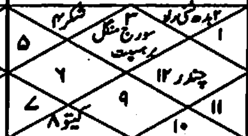
تلا راشی۔ اس راشی کا مالک شکر ہے۔ تلا راشی میں پیدا ہونے والا شخص خوبصورت سفید رنگ، ہنس مکھ، فطرت انصاف پسند، ملنسار، ایماندار، نئے نئے دوست بنانے میں ماہر ہوگا۔ خوبصورت چیزوں کا شوقین، آرٹ، سنگیت اور ناٹک کا بھی شوق رکھے۔ رہن سہن کا ڈھنگ رئیسی اور شاہانہ ہوگا۔ غیر ملکوں میں کام سے فائیدہ ہے۔ لکی پتھر ہیرا ہے۔

یکم جولائی



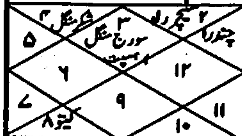
میکھ برکھ کرک سنگھ کنیا، تلا مکر و کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راس والوں کو اس کا اثر خراب ہوگا۔

۲ سے ۳ جولائی



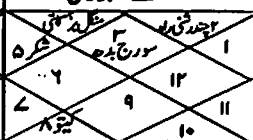
میکھ، برکھ، کرک سنگھ تلا برشچک مکر کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ ہوگا۔ باقی کو ملا جلا پھل رہیگا۔

۴۔۵ (۴ کو منگل کرک میں بدھ متھن میں)



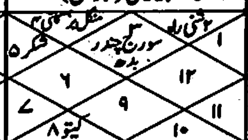
میکھ برکھ، سنگھ، کنیا برشچک مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی کو خراب اثر ہوگا۔

۶ سے ۸ جولائی



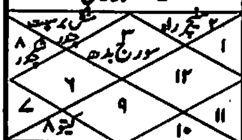
برکھ، متھن، کنیا تلا برشچک دھن مکر کنبھ و مین راشی والوں کو ان تاریخ کا ثمرہ مبارک باقی راس کو خراب رہیگا۔

۹۔۱۰ جولائی (اماوس)



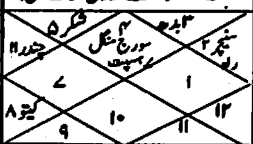
میکھ، متھن کرک تلا برشچک دھن کنبھ و مین راس والوں کو ان تاریخوں کا اثر اچھا برکھ سنگھ کنیا مکر اور مین کو خراب۔

۱۱۔۱۵ جولائی



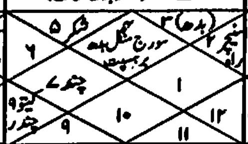
میکھ برکھ متھن تلا برشچک مکر کنبھ راس والوں کو اچھا جبکہ کرک سنگھ کنیا اور مین راس والوں کو ان کا اثر مدھم ہوگا۔

۱۶۔۱۷ (۱۶ سے سورج کرک میں)



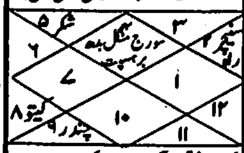
میکھ متھن سنگھ کنیا تلا برشچک مکر کنبھ و مین راس والوں کو ان راس کا ثمرہ اچھا رہیگا۔ باقی راس والوں کو ناقص اثر رہیگا۔

۱۸ سے ۲۱ (۱۹ کو بدھ کرک)



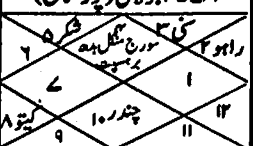
میکھ برکھ، متھن کنیا تلا دھن کنبھ و مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا رہیگا جبکہ کرک سنگھ برشچک مکر راس کو ملا جلا اثر ہو۔

۲۲۔۲۳ (۲۳ کو شنی متھن میں)



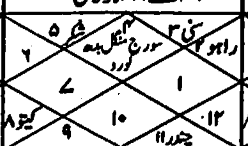
میکھ برکھ متھن سنگھ تلا دھن کنبھ و مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ فائدہ مند رہیگا۔ جبکہ باقی راشی والوں کو مندہ اثر رہیگا

۲۴۔۲۵ جولائی (پورنماں)



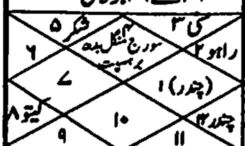
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۲۶ سے ۲۸ جولائی



میکھ، برکھ متھن سنگھ برشچک اور مکر مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ باقی کو خراب پھل ہوگا۔

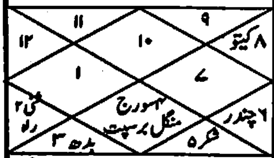
۲۹ سے ۳۱ جولائی



میکھ برکھ کرک سنگھ برشچک مکر کنبھ اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور متھن کنیا مکر دھن راس کو خراب اثر ہوگا

پیشن گوئی بابت ماہ ساون

داخلہ سورج کرک سنکرانتی ۱/۲۰



ساون ماہ کی سنکرانتی ۱۶ جولائی منگلوار ہاڑشدی سپتمی ہست پنچک کے وقت مکر لگن میں رات ۸ بجکر ۱ منٹ پر داخل ہوگی۔ پورنماشی ۲۴ جولائی بدھوار اور اماوس ۸ راگست برہسپتوار کو ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی میں پانچ منگلوار ہونے سے اس ماہ کے دوران کسی اہم اور سرکردہ سیاسی لیڈر کی اچانک موت ہونے کے یوگ ہیں۔ ضروری اشیاء کی قیمتوں میں بہت زیادہ مہنگائی کی وجہ سے عام لوگوں میں گہری تشویش رہے اور کئی مکاموں میں آگ زنی اور دہشت گردی کی وارداتیں ہونگی۔

آکاشی حالات۔ جولائی ماہ کے آخری ہفتہ میں ملک کے مغربی جنوبی علاقوں تیز بارش ہونے کے امکان ہیں۔ مگر کچھ علاقوں میں معقول بارش کی کمی ہوگی اور کہیں پر سیلاب اور دیگر قدرتی حادثوں سے جانی ومالی نقصان ہونگے۔

سنکرانت راشی پھل۔ میکھ، متھن کرک، کنیا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راشی والے لوگوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

مندہ تیزی۔ ۲۳ جولائی کو سنیچر متھن میں آنے سے ملک کے مغربی علاقوں جیسے جموں کشمیر وغیرہ کے سرحدی علاقوں میں دہشت گردی کی وارداتیں ہونگی۔

گرہ اسپشٹ

ہاڑبدی اشٹمی ۳ جولائی

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشیس	متھن	مین	متھن	برکھ	متھن	کرک	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۱۷	۲۰	۲۹	۲۸	۲۹	۲۷	۲۷	۲۲	۲۲
کلا	۱	۳	۱۵	۲۲	۳۰	۹	۳۵	۴۷	۴۷
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۲	۷۱۵ ۹	۳۸ ۴۴	۹۹ ۱۴	۱۳ ۱۵	۶۸ ۳۵	۷ ۳۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	-	ط	ع	ط	ط	ط	ط	غ	غ

ہاڑبدی اماوس صبح ۲/۱ ۵ بجے ۱۰ جولائی

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشیس	متھن	متھن	کرک	متھن	کرک	سنگھ	برکھ	برکھ	برشچک
انش	۲۳	۱۸	۳	۱۱	۱.	۵	۲۸	۲۲	۲۲
کلا	۴۲	۸	۴۶	۱	۳	۷	۲۷	۲۵	۲۵
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۴	۸۲۸ ۲۶	۳۸ ۳۷	۱۱۱ ۳۱	۱۳ ۲۲	۶۷ ۴۷	۷ ۱۸	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری/طلوع	-	ع	ع	ع	ع	ط	ط	غ	غ

ہاڑشدی پورنماشی ۲۴ جولائی

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشیس	کرک	مکر	کرک	کرک	کرک	سنگھ	متھن	برکھ	برشچک
انش	۷	۲	۱۲	۱۰	۴	۲۰	۰	۲۱	۲۱
کلا	۳	۳۳	۴۵	۲۵	۱۰	۴۳	۶	۴۰	۴۰
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۷	۷۶۴ ۵۰	۳۸ ۲۵	۱۲۴ ۱۴	۱۳ ۲۳	۶۵ ۳۷	۶ ۴۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	-	ط	ع	ع	ع	ط	ط	غ	غ

اگست ۲۰۰۲ء AUG.	تاریخ انگریزی	ہجری ۱۴۲۳ جمادی الاول	شاکہ ۱۹۲۴ ساون	بکرمی ۲۰۵۹ ساون	قیام تتھی ساون بدی ۲۰۵۹ نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پچھتر روزانہ نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند جالندھر گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع و غروب سیارگان — سورج دکھنائن میں۔ موسم برکھا
ویروار	۱	۲۱	۱۰	۱۷	اشٹمی	۲۸ ۵۲	اشونی	۱۲ ۱۹	شول	۱۵ ۲۷	میکھ	--	۵ ۴۴	۱۹ ۱۱	۵ ۴۷	۱۹ ۲۰	--	۱۳ ۳۷	شکر کنبھ میں ۴۲/۱۹، برہسپت مشرق سے طلوع
شکروار	۲	۲۲	۱۱	۱۸	نومی	پورا دن	بھرنی	۱۴ ۴۹	گنڈ	۱۵ ۵۹	برکھ	۲۱ ۲۲	۵ ۴۵	۱۹ ۱۰	۵ ۴۸	۱۹ ۲۰	۰ ۵	۱۳ ۳۲	بدھ سنگھ میں ۷/۵۔ بد پچھم سے +
سنیچروار	۳	۲۳	۱۲	۱۹	نومی	۶ ۲۷	کرتیکا	۱۶ ۴۷	بریدھی	۱۶ ۵	"	--	۵ ۴۵	۱۹ ۹	۵ ۴۹	۱۹ ۱۹	۰ ۳۶	۱۴ ۳۰	بھدرا ۵۵/۱۸ سے شروع
اتوار	۴	۲۴	۱۳	۲۰	دشمی	۷ ۲۲	روہنی	۱۸ ۳	دھرو	۱۵ ۳۶	"	--	۵ ۴۶	۱۹ ۸	۵ ۴۹	۱۹ ۱۸	۱ ۱۵	۱۵ ۲۹	بھدرا ۲۲/۷ تک۔ + طلوع ۵۰/۱۷
سوموار	۵	۲۵	۱۴	۲۱	ایکادشی	۷ ۳۱	مرگشر	۱۸ ۳۲	بیاگھات	۱۴ ۳۱	متھن	۶ ۲۴	۵ ۴۶	۱۹ ۷	۵ ۵۰	۱۹ ۱۸	۱ ۵۸	۱۶ ۳۰	کامیکا ایکادشی برت
منگلوار	۶	۲۶	۱۵	۲۲	دوادشی ترودشی	۶/۵۲ ۲۹/۴۷	آردرا	۱۸ ۱۵	ہرشن	۱۲ ۴۷	"	--	۵ ۴۷	۱۹ ۶	۵ ۵۱	۱۹ ۱۷	۲ ۵۱	۱۷ ۳۰	بھوم پردوش برت
بدھوار	۷	۲۷	۱۶	۲۳	چودش	۲۷ ۲۲	پنربسو	۱۷ ۱۵	وبھر	۱۰ ۲۸	کرک	۱۱ ۳۳	۵ ۴۸	۱۹ ۵	۵ ۵۲	۱۹ ۱۶	۳ ۴۹	۱۸ ۲۶	بھدرا ۲۷/۵ سے ۲۵/۱۶ تک
ویروار	۸	۲۸	۱۷	۲۴	اماوس	۲۴ ۴۶	پکھ	۱۵ ۳۹	سدھی وتیپات	۷/۳۶ ۲۸/۴۱	"	--	۵ ۴۸	۱۹ ۴	۵ ۵۲	۱۹ ۱۵	۴ ۵۵	۱۹ ۱۷	ہریالی اماوس اشنان دان
شکروار	۹	۲۹	۱۸	۲۵	ساون شدی	۲۱ ۴۶	اشلیکھا	۱۳ ۳۶	وریان	۲۴ ۴۷	سنگھ	۱۳ ۳۶	۵ ۴۹	۱۹ ۳	۵ ۵۳	۱۹ ۱۴	۶ ۴	۲۰ ۳	ساون شدی (۱) میلہ درگا اشٹمی A
سنیچروار	۱۰	۳۰	۱۹	۲۶	دوج	۱۸ ۳۴	مگھا	۱۱ ۱۶	پریگھ	۲۱ ۴	"	--	۵ ۴۹	۱۹ ۲	۵ ۵۴	۱۹ ۱۳	۷ ۱۶	۲۰ ۴۲	چندر درشن۔ A (چنت پورنی) شروع
اتوار	۱۱	جمادی الثانی	۲۰	۲۷	تیج	۱۵ ۲۰	پوربا پھا	۸ ۵۰	شو	۱۷ ۲۰	کنیا	۱۴ ۱۴	۵ ۵۱	۱۹ ۱	۵ ۵۴	۱۹ ۱۲	۸ ۲۵	۲۱ ۱۹	مدھوسروا سنگھاڑہ تیج۔ ہریالی تیج
سوموار	۱۲	۲	۲۱	۲۸	چوتھ	۱۲ ۱۱	اترا پھا ہست	۶/۲۸ ۲۸/۴۷	سدھ	۱۳ ۴۱	"	--	۵ ۵۲	۱۸ ۵۹	۵ ۵۵	۱۹ ۱۱	۹ ۳۲	۲۱ ۵۴	بھدرا ۱۱/۱۲ تک۔ گنیش چوتھ برت
منگلوار	۱۳	۳	۲۲	۲۹	پنچمی	۹ ۱۷	چترا	۲۶ ۲۷	سادھ	۱۰ ۱۵	تلا	۱۵ ۱۹	۵ ۵۲	۱۸ ۵۸	۵ ۵۵	۱۹ ۱۰	۱۰ ۳۸	۲۲ ۳۰	ناگ پنچمی۔ شری کلکی جینتی
بدھوار	۱۴	۴	۲۳	۳۰	چھشٹی سپتمی	۱/۴۴ ۲۸/۳۶	سواتی	۲۵ ۱	شبھ شکل	۷/۷ ۲۸/۱۹	"	--	۵ ۵۲	۱۸ ۵۷	۵ ۵۶	۱۹ ۸	۱۱ ۴۳	۲۳ ۶	گوسوامی تلسی داس جینتی
ویروار	۱۵	۵	۲۴	۳۱	اشٹمی	۲۶ ۵۷	وشاکھا	۲۴ ۴	برہم	۲۵ ۵۵	برشچک	۱۸ ۱۶	۵ ۵۳	۱۸ ۵۶	۵ ۵۷	۱۹ ۷	۱۲ ۵۱	۲۳ ۴۴	میلہ درگا اشٹمی۔ یوم آزادی بھارت
شکروار	۱۶	۶	۲۵	بھادوں	نومی	۲۵ ۴۸	انورادا	۲۳ ۳۶	ایندر	۲۳ ۵۵	"	--	۵ ۵۳	۱۸ ۵۵	۵ ۵۷	۱۹ ۶	۱۳ ۵۷	--	بھادوں سنکرانتی ۲۳/۲۸۔ پُن اگلے روز
سنیچروار	۱۷	۷	۲۶	۲	دشمی	۲۵ ۷	جیشٹا	۲۳ ۳۶	ویدھرتی	۲۲ ۱۸	دھن	۲۳ ۳۶	۵ ۵۴	۱۸ ۵۴	۵ ۵۸	۱۹ ۵	۱۵ ۰	۰ ۲۸	گنڈ مول۔ پن سنکرانتی ۴۷/۱۰ تک
اتوار	۱۸	۸	۲۷	۳	ایکادشی	۲۴ ۵۴	مولا	۲۴ ۴	وشکمبھ	۲۱ ۳	"	--	۵ ۵۴	۱۸ ۵۳	۵ ۵۸	۱۹ ۴	۱۶ ۱	۱ ۱۶	پوترا ایکادشی
سوموار	۱۹	۹	۲۸	۴	دوادشی	۲۵ ۶	پوکھاڑہ	۲۴ ۵۶	پریتی	۲۰ ۸	"	--	۵ ۵۴	۱۸ ۵۲	۵ ۵۸	۱۹ ۳	۱۶ ۵۶	۲ ۷	برہسپت پکھ (۳) میں ۲۴/۱۸
منگلوار	۲۰	۱۰	۲۹	۵	ترودشی	۲۵ ۴۱	اتراکھاڑہ	۲۶ ۱۱	آیوشمان	۱۹ ۳۲	مکر	۷ ۱۳	۵ ۵۵	۱۸ ۵۱	۵ ۵۹	۱۹ ۲	۱۷ ۴۶	۳ ۴	بھوم پردوش برت۔ منگل سنگھ میں ۴۳/۵
بدھوار	۲۱	۱۱	۳۰	۶	چودش	۲۶ ۳۹	شرون	۲۷ ۴۸	سوبھاگ	۱۹ ۱۴	مکر	--	۵ ۵۵	۱۸ ۵۰	۵ ۵۹	۱۹ ۱	۱۸ ۳۰	۴ ۲	بدھ کنیا راشی میں ۱۹/۲۹
ویروار	۲۲	۱۲	۳۱	۷	پورنماں	۲۸ ۰۰	دھنیشٹہ	۲۹ ۴۷	شوبھن	۱۹ ۱۲	کنبھ	۱۶ ۵۰	۵ ۵۵	۱۸ ۴۸	۶ ۰۰	۱۹ ۰۰	۱۹ ۷	۵ ۰۰	بھدرا ۲۰/۱۵۔ رکھڑی پرب ساون پورنماں +
شکروار	۲۳	۱۳	بھادوں	۸	بھادوں بدی	۲۹ ۴۱	شتبھکا	پورا دن	اتیگنڈ	۱۹ ۲۸	"	--	۵ ۵۶	۱۸ ۴۷	۶ ۱	۱۹ ۰۰	۱۹ ۴۱	۵ ۵۸	بھادوں بدی یکم۔ ساین سورج کنیا میں ۴۷/۱۲
سنیچروار	۲۴	۱۴	۲	۹	دوج	پورا دن	"	۸ ۶	سکرماں	۱۹ ۵۹	مین	۲۸ ۳	۵ ۵۶	۱۸ ۴۶	۶ ۲	۱۸ ۵۸	۲۰ ۱۱	۶ ۵۴	شکر چترا میں ۲۸/۲۰۔ + پنچک شروع
اتوار	۲۵	۱۵	۳	۱۰	دوج	۷ ۴۳	پوبھادر	۱۰ ۴۳	دھرتی	۲۰ ۴۴	"	--	۵ ۵۷	۱۸ ۴۶	۶ ۲	۱۸ ۵۷	۲۰ ۳۹	۷ ۵۰	کجلی تیج۔ سروارتھ سدھیوگ
سوموار	۲۶	۱۶	۴	۱۱	تیج	۱۰ ۱	اترابھادر	۱۳ ۳۶	شول	۲۱ ۳۹	"	--	۵ ۵۷	۱۸ ۴۵	۶ ۳	۱۸ ۵۶	۲۱ ۷	۸ ۴۳	بھدرا ۱۱/۱۰ تک۔ گنیش چوتھ۔ پلوٹو مارگی
منگلوار	۲۷	۱۷	۵	۱۲	چوتھ	۱۲ ۲۹	ریوتی	۱۶ ۳۸	گنڈ	۲۲ ۴۰	میکھ	۱۶ ۳۸	۵ ۵۸	۱۸ ۴۵	۶ ۴	۱۸ ۵۵	۲۱ ۳۵	۹ ۳۵	پنچک ختم ۳۸/۱۶ تک
بدھوار	۲۸	۱۸	۶	۱۳	پنچمی	۱۴ ۵۹	اشونی	۱۹ ۴۰	بریدھی	۲۳ ۳۸	"	--	۵ ۵۹	۱۸ ۴۴	۶ ۴	۱۸ ۵۴	۲۲ ۳	۱۰ ۲۸	چندن چھشٹی (طلوع چاند والی)
ویروار	۲۹	۱۹	۷	۱۴	چھشٹی	۱۷ ۱۹	بھرنی	۲۲ ۳۰	دھرو	۲۴ ۲۶	"	--	۶ ۰۰	۱۸ ۴۳	۶ ۵	۱۸ ۵۳	۲۲ ۳۴	۱۱ ۲۳	بھدرا ۱۹/۱۷ سے شروع
شکروار	۳۰	۲۰	۸	۱۵	سپتمی	۱۹ ۱۶	کرتیکا	۲۴ ۵۵	بیاگھات	۲۴ ۵۳	برکھ	۵ ۹	۶ ۰۰	۱۸ ۴۳	۶ ۵	۱۸ ۵۱	۲۳ ۹	۱۲ ۱۹	بھدرا ۱۸/۶ تک۔ جنم اشٹمی برت سمارت
سنیچروار	۳۱	۲۱	۹	۱۶	اشٹمی	۲۰ ۳۷	روہنی	۲۶ ۴۳	ہرشن	۲۴ ۵۱	"	--	۶ ۰۰	۱۸ ۴۲	۶ ۶	۱۸ ۵۰	۲۳ ۴۹	۱۳ ۱۷	شری کرشن جنم اشٹمی۔ شکر تلا میں ۱۳/۲۷

اگست	داخلہ سیارگان پنچھتر
۱	شکر کنیا میں ۴۲/۱۹
۲	بدھ مگھا میں ۷/۵
۳	سورج اشلیکھا میں ۵۰/۶
۴	برہسپت پکھ (۲) میں ۵۵/۱۰
۵	کامیکا ایکادشی
۶	------
۷	بھدرا ۷/۲/۵ سے ۲۵/۲۱
۸	اماوس
۹	ساون شدی یکم
۱۰	بدھ پوپھا میں ۳۱/۲۲
۱۱	شکر ہست میں ۴۸/۸
۱۲	بھدرا ۱۱/۱۲ تک
۱۳	-------
۱۴	بھدرا ۶۱/۳۶/۲۸ سے
۱۵	بھدرا ۷/۴/۱۵ تک
۱۶	سورج مگھا میں ۳۳/۲۸
۱۷	گنڈ مول
۱۸	بھدرا ۱/۱۳ سے
۱۹	منگل مگھا میں ۳۳/۲۹ بدھ استرا چھا گنی ۲۶/۲۸
۲۰	-------
۲۱	بدھ کنیا میں ۱۹/۲۹
۲۲	بھدرا ۲۰/۱۵ تک رکھڑی
۲۳	بھادوں بدی یکم
۲۴	شکر چترا میں ۲۸/۲۰
۲۵	بھدرا ۵۲۱/۲۰ سے
۲۶	بھدرا ۱/۱۰ تک
۲۷	-------
۲۸	-------
۲۹	بھدرا ۱۹۱/۷ سے شروع
۳۰	سورج پوپھا میں ۲۵/۲۴
۳۱	شکر تلا میں ۱۳/۷

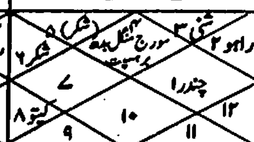
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ اگست ۲۰۰۲ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

اگر آپکو خاص مقصد کے لئے باہر یا غیر ملک کو جانا ہو یا کسی بڑے حاکم کو ملنا ہو تو اگست کی ۱، ۵، ۸، ۱۱، ۱۸، ۲۵ اور ۳۱ تاریخیں اچھی اور مبارک ہونگی۔

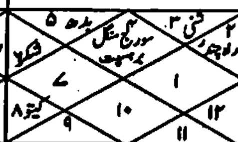
برچھک۔ راشی۔ اس راشی والا شخص تیز ذہین غصہ وار اور بہادر ہوتا ہے اس راس کا مالک منگل ہے۔ بیوپار سے فائدہ اٹھائے۔ دوستوں کے اعتبار سے دھوکہ اٹھائے۔ جس سے ہمکلام ہو وہ مہربان ہو جائے۔ اپنی عمر کے شروع میں کشمکش رہے۔ درمیان عمر میں بھاگیہ طلوع ہو۔ غیر ممالک کا سفر بھی کرے۔ لکی پتھر مونگا ہے۔

۱ سے ۲ اگست



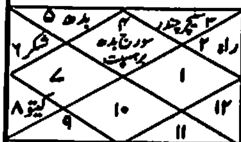
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، مکر اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا۔ باقی راس کو مدھم پھل رہیگا۔

۳ سے ۴ اگست



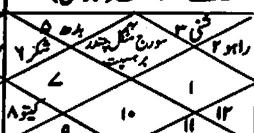
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، تلا دھن مکر مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ فائدہ مند رہیگا۔ باقی کو جدوجہد رہیگی۔

۵ سے ۶ اگست



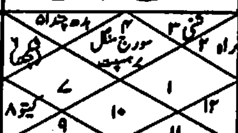
میکھ برکھ کرک سنگھ کنیا برچھک مکر اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ متھن تلا دھن اور مین کو مدھم اثر ہو۔

۷ سے ۹ / اگست (اماوس)



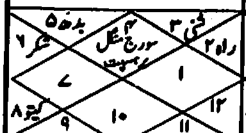
میکھ متھن، کرک، کنیا، تلا، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل۔ برکھ سنگھ برچھک کا نا قص، دیگر کو مدھم پھل۔

۱۰ سے ۱۳ / اگست



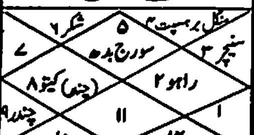
برکھ، متھن، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل جبکہ باقی راس والوں کو مدھم اثر ہوگا۔

۱۴ سے ۱۶ اگست



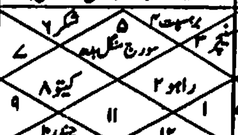
میکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا، برچھک اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ میکھ کنیا تلا کو مدھم پھل ہوگا۔

۱۷ سے ۱۹ اگست



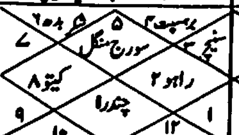
میکھ، برکھ، متھن، کرک، تلا، برچھک دھن کنبھ مین راس والوں کو ان تاریخ کا پھل اچھا ہوگا۔ بقیہ راس والوں کو نا قص۔

۲۰ ـ ۲۱ (۲۰ کو منگل سنگھ میں)



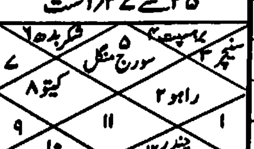
برکھ، متھن سنگھ تلا دھن مکر کنبھ راس والوں کو ان تاریخ کا اثر اچھا میکھ کرک کنیا برچھک دھن راس والوں کو مدھم اثر ہوگا۔

۲۲ ـ ۲۴ (۲۲ سے بدھ کنیا میں پورنما)



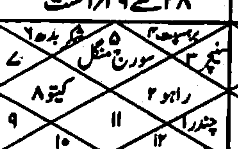
برکھ متھن کرک برچھک مین راس والوں کے لئے اس تاریخ کا ثمرہ نا قص مکر کنیا کو مساوی میکھ سنگھ تلا دھن کو مبارک ہوگا

۲۵ سے ۲۷ / اگست



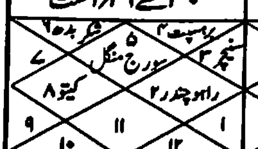
میکھ برکھ کرک کنیا تلا دھن مکر کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا رہیگا۔ متھن سنگھ برچھک و مین راس والوں کو خراب

۲۸ سے ۲۹ / اگست



میکھ، برکھ، سنگھ برچھک کنبھ مین راس کو ان تاریخوں کا اثر اچھا باقی راس والوں کو خراب رہے گا۔

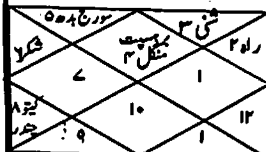
۳۰ سے ۳۱ / اگست



میکھ، متھن سنگھ، تلا برچھک مکر کنبھ و مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا رہے گا۔ باقی راس والوں کو مندا اثر ہوگا۔

پیشن گوئی بابت ماہ بھادوں

داخلہ سورج سنگھ سنکرانتی ۳۳/۲۸



بھادوں کی سنکرانت ۱۶/ اگست بروز شکروار دشمی تتھی جیشٹھ پنچھتر کے وقت ۱۶ کی رات اور ۱۷ اگست کی صبح ۴ بجکر ۳۳ منٹ پر کرک لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ کے دوران پورنماشی ۲۲ اگست ویروار اور اماوس ۷ ستمبر سنیچروار کی ہوگی۔

لوک بھوگھ۔ بھادوں کے مہینے میں پانچ شکروار اور پانچ سنیچروار ہونے سے ملک میں ملے جلے اثر ہونگے۔ شکر کی وجہ سے عیش و عشرت کے ذریعات میں اضافہ ہوگا۔ ملک میں اہم سیاسی تبدیلیاں ہونگی۔ کچھ صوبوں میں حکومتیں پلٹیں گی۔ سرحدوں پر جنگ کے بادل منڈرائنگے۔

مندی تیزی۔ اس ماہ مال پنساری اور دیگر ضروریات کی چیزوں کے نرخوں میں زبردست تیزی کی وجہ سے لوگوں میں گہری تشویش پیدا ہوگی۔ سنیچروار شری جنم اشٹمی کو رہنی کا یوگ ہونے سے آئندہ ہفتہ سبھی طرح کے اناج تیز بھاؤ ہونگے۔

راشی پھل۔ بھادوں کی سنکرانتی میکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، برچھک، دھن، کنبھ و مین راشی والوں کو فائدہ مند ہوگی۔ باقی راس والوں کو کشمکش والے حالات ہونگے۔

گرہ اسپشٹ	ساون بدی اشٹمی یکم اگست									ساون بدی اماوس ۸/ اگست									ساون شدی پورنماں ۲۲/ اگست								
نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	کرک	میکھ	کرک	کرک	کرک	سنگھ	متھن	برکھ	برچھک	کرک	کرک	کرک	سنگھ	کرک	کنیا	متھن	برکھ	برچھک	سنگھ	مکر	سنگھ	کنیا	کرک	کنیا	متھن	برکھ	برچھک
انش	۱۴	۹	۱۷	۲۶	۵	۲۹	۰۰	۲۱	۲۱	۲۱	۱۰	۲۲	۸	۷	۹	۱	۲۰	۲۰	۴	۲۴	۱	۰	۱۰	۲۰	۴	۲۰	۲۰
کلا	۴۲	۵۲	۵۲	۱۹	۵۷	۲۲	۵۹	۱۵	۱۵	۲۴	۳۵	۲۱	۵۰	۳۰	۴۵	۴۲	۵۳	۵۳	۵۱	۱۲	۱۶	۱	۳۱	۵۰	۵۸	۸	۸
حرکت روزانہ	۵۷ ۲۲	۷۲۰ ۳۵	۳۸ ۲۱	۱۱۲ ۱۱	۱۳ ۱۸	۶۴ ۱	۶ ۱۹	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵۷ ۳۳	۸۵۸ ۳	۳۸ ۱۷	۱۰۰ ۵۶	۱۳ ۹	۶۲ ۲۰	۵ ۵۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵۷ ۴۸	۷۳۸ ۵۹	۳۸ ۱۱	۷۸ ۳۲	۱۲ ۴۳	۵۷ ۳۷	۴ ۵۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	-	طا	وگ	وگ	طا	طا	طا	وگ	وگ	-	طا	وگ	طا	طا	طا	طا	وگ	وگ	-	طا	وگ	طا	طا	طا	طا	وگ	وگ

ستمبر ۲۰۰۲ء SEP.	تاریخ انگریزی	ہجری ۱۴۲۳ جمادی الثانی	شاکہ ۱۹۲۴ بھادوں	بکرمی ۲۰۵۹ بھادوں	قیام تتھی بھادوں بدی ۲۰۵۹ نام تتھی	قیام تتھی گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ نام نچھتر	نچھتر گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	یوگ گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	راس گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع وغروب سیارگان
																			سورج دکھنائن میں۔ موسم سرد
اتوار	۱	۲۲	۱۰	۱۷	نومی	۲۱ ۱۳	مرگشر	۲۷ ۴۶	وجر	۲۴ ۱۳	متھن	۱۵ ۲۱	۶ ۱	۱۸ ۴۱	۶ ۷	۱۸ ۴۹	--	۱۴ ۱۶	گوگانومی۔ نند اشو متھرا
سوموار	۲	۲۳	۱۱	۱۸	دشمی	۲۰ ۵۹	آردرا	۲۷ ۵۹	سدھی	۲۲ ۵۴	"	--	۶ ۱	۱۸ ۴۰	۶ ۸	۱۸ ۴۸	۰ ۳۸	۱۵ ۱۵	بھدرا ۶/۹ سے ۵۹/۲۰ تک
منگلوار	۳	۲۴	۱۲	۱۹	ایکادشی	۱۹ ۵۳	پنربسو	۲۷ ۲۱	ویتیپات	۲۰ ۵۴	کرک	۲۱ ۳۵	۶ ۲	۱۸ ۳۸	۶ ۸	۱۸ ۴۷	۱ ۳۲	۱۶ ۱۲	اجا ایکادشی برت
بدھوار	۴	۲۵	۱۳	۲۰	دوادشی	۱۷ ۵۸	پکھ	۲۵ ۵۷	وریان	۱۸ ۱۵	"	--	۶ ۲	۱۸ ۳۷	۶ ۹	۱۸ ۴۵	۲ ۳۳	۱۷ ۴	وتس دوادشی۔ پردوش برت
ویروار	۵	۲۶	۱۴	۲۱	ترودشی	۱۵ ۲۲	اشلیکھا	۲۳ ۵۴	پرگھ	۱۵ ۱	سنگھ	۲۳ ۵۴	۶ ۳	۱۸ ۳۶	۶ ۱۰	۱۸ ۴۴	۳ ۴۰	۱۷ ۵۱	گنڈمول۔ بھدرا ۲۲۱/۱۵ سے ۷ ۴/۲۵ تک
شکروار	۶	۲۷	۱۵	۲۲	چودش	۱۲ ۱۲	مگھا	۲۱ ۲۱	شو	۱۱ ۲۰	"	--	۶ ۴	۱۸ ۳۴	۶ ۱۱	۱۸ ۴۳	۴ ۵۱	۱۸ ۳۵	گنش پتھوری اماوس
سنیچروار	۷	۲۸	۱۶	۲۳	اماوس بھادوشدی	۸/۳۱ ۲۸/۵۸	پوپھا	۱۸ ۳۲	سدھ سادھ	۷/۲۱ ۲۷/۱۰	کنیا	۲۳ ۴۸	۶ ۴	۱۸ ۳۲	۶ ۱۱	۱۸ ۴۲	۶ ۲	۱۹ ۱۳	شنی واری اماوس اشنان دان وغیرہ
اتوار	۸	۲۹	۱۷	۲۴	دوج	۲۵ ۱۵	اتراپھا	۱۵ ۳۶	شبھ	۲۳ ۰۰	"	--	۶ ۵	۱۸ ۳۱	۶ ۱۲	۱۸ ۴۱	۷ ۱۳	۱۹ ۵۰	چاند نمودار ہوگا۔ سروارتھ سدھیوگ
سوموار	۹	رجب	۱۸	۲۵	تیج	۲۱ ۴۳	ہست	۱۲ ۴۶	شکل	۱۸ ۵۷	تلا	۲۳ ۲۷	۶ ۵	۱۸ ۳۰	۶ ۱۲	۱۸ ۴۰	۸ ۲۱	۲۰ ۲۶	ہرتالیکا تیج۔ گوری تیج۔ یکم رجب
منگلوار	۱۰	۲	۱۹	۲۶	چوتھ	۱۸ ۳۱	چترا	۱۰ ۱۳	برہم	۱۵ ۱۰	"	--	۶ ۶	۱۸ ۲۹	۶ ۱۳	۱۸ ۳۸	۹ ۳۱	۲۱ ۳	بھدرا ۷/۸ سے ۳۱/۱۸ تک۔ پتھر چوتھ
بدھوار	۱۱	۳	۲۰	۲۷	پنچمی	۱۵ ۴۸	سواتی	۸ ۵	ایندر	۱۱ ۴۵	برشچک	۲۴ ۵۱	۶ ۶	۱۸ ۲۸	۶ ۱۳	۱۸ ۳۷	۱۰ ۴۰	۲۱ ۴۲	رشی پنچمی۔ میلہ پات سمت سری پرب
ویروار	۱۲	۴	۲۱	۲۸	چھشٹی	۱۳ ۳۹	وشاکھا انورادا	۶/۳۰ ۲۹/۳۲	ویدھرتی	۸ ۴۹	"	--	۶ ۷	۱۸ ۲۷	۶ ۱۴	۱۸ ۳۵	۱۱ ۴۷	۲۲ ۲۴	سورج چھشٹی۔ سروارتھ سدھیوگ
شکروار	۱۳	۵	۲۲	۲۹	سپتمی	۱۲ ۹	جیشٹا	۲۹ ۱۴	وشکمبھ پریتی	۶/۴۴ ۲۸/۴۹	دھن	۲۹ ۱۴	۶ ۷	۱۸ ۲۶	۶ ۱۵	۱۸ ۳۴	۱۲ ۵۴	۲۳ ۱۱	مہالکشمی برت (طلوع چاند والی) سنتان سپتمی
سنیچروار	۱۴	۶	۲۳	۳۰	اشٹمی	۱۱ ۱۸	مولا	۲۹ ۳۳	آیوشمان	۲۷ ۵	"	--	۶ ۸	۱۸ ۲۵	۶ ۱۵	۱۸ ۳۳	۱۳ ۵۶	--	مہالکشمی برت (طلوع آفتاب سے)
اتوار	۱۵	۷	۲۴	۳۱	نومی	۱۱ ۶	پورباکھا	پورا دن	سوبھاگ	۲۶ ۱۱	"	--	۶ ۸	۱۸ ۲۴	۶ ۱۶	۱۸ ۳۲	۱۴ ۵۴	۰ ۳	شری چندر جینتی۔ بدھ وکری ۱۵/۱۱
سوموار	۱۶	۸	۲۵	اسوج	دشمی	۱۱ ۲۸	"	۶ ۲۸	شوبھن	۲۵ ۴۱	مکر	۱۲ ۴۶	۶ ۹	۱۸ ۲۳	۶ ۱۶	۱۸ ۳۱	۱۵ ۴۵	۰ ۵۸	سورج کنیا میں ۱۸/۱۲۸ اسوج سنکرانتی ۴۵ مہورتی
منگلوار	۱۷	۹	۲۶	۲	ایکادشی	۱۲ ۲۱	اتراکھاڑہ	۷ ۵۳	اتیگنڈ	۲۵ ۳۳	مکر	--	۶ ۹	۲۸ ۲۲	۶ ۱۷	۱۸ ۲۹	۱۶ ۳۰	۱ ۵۶	بھدرا ۲۱/۱۲ تک۔ پدما ایکادشی
بدھوار	۱۸	۱۰	۲۷	۳	دوادشی	۱۳ ۴۰	شرون	۹ ۴۳	سکرماں	۲۵ ۴۲	کنبھ	۲۲ ۴۹	۶ ۱۰	۱۸ ۲۱	۶ ۱۷	۱۸ ۲۷	۱۷ ۸	۲ ۵۴	پنچک شروع ۹ ۴/۲۲۔ وامن جینتی۔ پردوش
ویروار	۱۹	۱۱	۲۸	۴	ترودشی	۱۵ ۲۰	دھنیشٹہ	۱۱ ۵۴	دھرتی	۲۶ ۶	"	--	۶ ۱۰	۱۸ ۲۰	۶ ۱۸	۱۸ ۲۶	۱۷ ۴۲	۳ ۵۲	----- + شرادھ۔ پیدائش حضرت علیؓ
شکروار	۲۰	۱۲	۲۹	۵	چودش	۱۷ ۱۸	شتبھکا	۱۴ ۲۳	شول	۲۶ ۴۲	"	--	۶ ۱۱	۱۸ ۱۹	۶ ۱۹	۱۸ ۲۵	۱۸ ۱۳	۴ ۴۹	انت چودش میلہ چھپاروسوڈھل جالندھر
سنیچروار	۲۱	۱۳	۳۰	۶	پورنماں	۱۹ ۳۰	پورباپھا	۱۷ ۶	گنڈ	۲۷ ۲۹	مین	۱۰ ۲۴	۶ ۱۱	۱۸ ۱۸	۶ ۲۰	۱۸ ۲۳	۱۸ ۴۱	۵ ۴۳	برت پورنماں۔ بدھ غروب پورنماں کا +
اتوار	۲۲	۱۴	۳۱	۷	اسوج بدی	۲۱ ۵۳	اترابھا	۲۰ ۰۰	بریدھی	۲۸ ۲۳	"	--	۶ ۱۲	۱۸ ۱۷	۶ ۲۰	۱۸ ۲۱	۱۹ ۹	۶ ۳۷	پتری پکھ شروع۔ یکم تتھ کا شرادھ
سوموار	۲۳	۱۵	اسوج	۸	دوج	۲۴ ۲۴	ریوتی	۲۳ ۱	دھرو	۲۹ ۲۱	میکھ	۲۳ ۱	۶ ۱۲	۱۸ ۱۶	۶ ۲۱	۱۸ ۲۰	۱۹ ۳۷	۷ ۳۰	پنچک ختم ۱/۲۳۔ سائن سورج تلا میں A
منگلوار	۲۴	۱۶	۲	۹	تیج	۲۶ ۵۶	اشونی	۲۶ ۴	بیاگھات	۳۰ ۱۹	"	--	۶ ۱۳	۱۸ ۱۵	۶ ۲۱	۱۸ ۱۹	۲۰ ۴	۸ ۲۳	تیج کا شرادھ۔ A ۲۵/۲۰ دکنی گولاردھ
بدھوار	۲۵	۱۷	۳	۱۰	چوتھ	۲۹ ۲۲	بھرنی	۲۹ ۱	ہرشن	پورا دن	"	--	۶ ۱۳	۱۸ ۱۶	۶ ۲۱	۱۸ ۱۸	۲۰ ۳۴	۹ ۱۷	شری گنیش چوتھ۔ چوتھ کا شرادھ
ویروار	۲۶	۱۸	۴	۱۱	پنچمی	پورا دن	کرتیکا	پورا دن	ہرشن	۷ ۱۲	برکھ	۱۱ ۴۳	۶ ۱۴	۱۸ ۱۳	۶ ۲۲	۱۸ ۱۷	۲۱ ۸	۱۰ ۱۳	پنچمی کا شرادھ
شکروار	۲۷	۱۹	۵	۱۲	"	۷ ۳۱	کرتیکا	۷ ۴۲	وجر	۷ ۵۲	"	--	۶ ۱۴	۱۸ ۱۲	۶ ۲۲	۱۸ ۱۶	۲۱ ۴۶	۱۱ ۹	چھشٹی کا شرادھ
سنیچروار	۲۸	۲۰	۶	۱۳	چھشٹی	۹ ۱۳	روہنی	۹ ۵۷	سدھی	۸ ۱۱	متھن	۲۲ ۵۱	۶ ۱۵	۱۸ ۱۲	۶ ۲۲	۱۸ ۱۵	۲۲ ۳۰	۱۲ ۷	بھدرا ۱۳۱/۹ سے ۴۶/۲۱ تک سپتمی کا شرادھ
اتوار	۲۹	۲۱	۷	۱۴	سپتمی	۱۰ ۱۸	مرگشر	۱۱ ۳۵	ویتیپات	۸ ۱	"	--	۶ ۱۵	۱۸ ۱۱	۶ ۲۳	۱۸ ۱۳	۲۳ ۲۱	۱۳ ۵	اشٹمی کا شرادھ۔ مہالکشمی برت (سپتمی)
سوموار	۳۰	۲۲	۸	۱۵	اشٹمی	۱۰ ۳۷	آردرا	۱۲ ۲۹	وریان پرگھ	۷/۱۶ ۲۹/۵۲	"	--	۶ ۱۵	۱۸ ۱۰	۶ ۲۴	۱۸ ۱۲	۲۴ ۱۷	۱۴ ۱	نومی کا شرادھ۔ منگل طلوع ۸/۲۸

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ ستمبر ۲۰۰۲ء

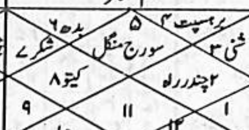
ستمبر	داخلہ سیارگان پنچھتر
۱	گوگانومی
۲	بھدرا ۶/۹ سے ۵۹/۲۰ تک
۳	ایکادشی
۴	برہسپت پکھ ۴ میں ۲۳/۱۹
۵	بھدرا ۲۲/۱۵ سے
۶	پٹھوری اماوس
۷	اماوس اشنان
۸	شکر سواتی میں ۱۸/۲۵
۹	منگل پوربا پھاگنی میں ۳۱/۱۸
۱۰	بھدرا ۷/۸ سے ۳۱/۱۸ تک
۱۱	-------
۱۲	-------
۱۳	سورج اترا پھاگنی میں ۱۱/۸
۱۴	رادھا اشٹمی
۱۵	بدھ وکری
۱۶	سورج کنیا میں ۱۸/۲۸
۱۷	بھدرا ۲۱/۱۲ تک
۱۸	پنچک شروع ۹ ۴/۲۲
۱۹	------
۲۰	میلا سوڈھل جالندھر
۲۱	برہسپت اشلیکھا میں ۱۵/۲۹
۲۲	ایکم کا شرادھ
۲۳	شرادھ دوج
۲۴	بھدرا ۴۰/۱۳ سے
۲۵	شرادھ چوتھ
۲۶	شرادھ پنچمی
۲۷	سورج ہست میں ۴۵/۹
۲۸	وکری بدھ اترا پھا ۴ میں
۲۹	اشٹمی کا شرادھ
۳۰	منگل اترا پھاگنی میں ۲۶/۲۷

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپکو گھر سے باہر کسی عزیز دوست افسر یا حاکم کے ساتھ ملاقات کرنی ہو تو ستمبر ماہ کی ۲ (بعد دوپہر) ۸، ۱۲، ۲۲، ۲۴، ۲۶ اور ۲۸ تاریخیں مبارک ہونگی۔

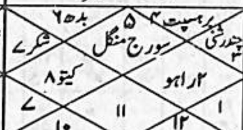
دھن راشی۔ اس راشی کا مالک برہسپت ہے۔ اس راشی میں پیدا ہونے والا شخص دھارمک خیالوں والا، دلیر، دریادل، جذباتی، تیز عقل، خدا ترس اور پڑھائی لکھائی کاموں میں ہوشیار بھلائی کرنے میں زیادہ دلچسپی لیگا۔ اپنی محنت مشقت کی بنا پر زندگی میں فائیدہ اور ترقی کر لیتا ہے۔ اپنے لوگوں کا سہارہ کم ملتا ہے۔ لکی پتھر پکھراج ہے۔

یکم ستمبر



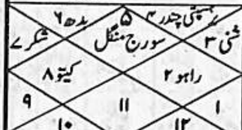
میکھ، برکھ، متھن، تلا، برشچک، مکر کنبھ اور مین راس کو ثمرہ نیک ہوگا جبکہ دوسری راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۲ سے ۳ ستمبر



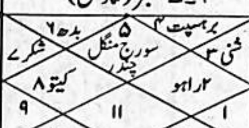
میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی کو مدھم پھل ہوگا۔

۴ سے ۵ ستمبر



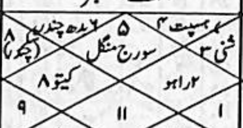
میکھ، متھن، کرک، سنگھ، برشچک، دھن اور کنبھ راس کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم (درمیانہ) پھل ہوگا۔

۶-۷ ستمبر (اماوس)



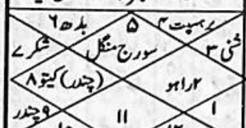
میکھ، متھن، سنگھ، دھن، مکر اور مین راس والوں کو شبھ پھل برکھ کرک اور تلا والوں کے لئے خراب پھل ہوگا۔

۸ سے ۱۱ ستمبر



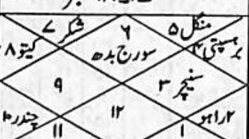
برکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا، برشچک دھن اور مین کو شبھ میکھ تلا مکر اور کنبھ راس والوں کو مندہ پھل رہیگا۔

۱۲-۱۶ ستمبر (۱۶ کو سورج کنیا)



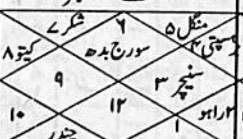
میکھ، برکھ، کنیا، سنگھ، سنگھ، تلا، مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راس والوں کو اثر درمیانہ جدوجہد رہیگا۔

۱۷-۱۸ ستمبر



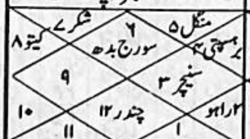
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، برشچک، دھن کنبھ اور مین راشی والوں کو اچھا پھل اور باقی راشی والوں کو درمیانہ پھل۔

۱۹ سے ۲۰ ستمبر



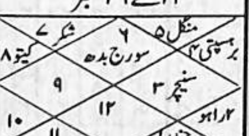
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر دھن اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ کرک راس والونکو ناقص پھل رہیگا۔

۲۱-۲۲ ستمبر (پورنماں)



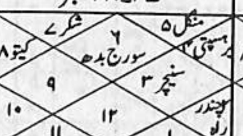
برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا دھن مکر مین راس والوں کے لئے اچھا پھل ملے اور میکھ سنگھ برشچک کو ناقص۔

۲۴ سے ۲۶ ستمبر



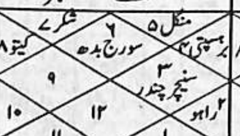
میکھ، برکھ، متھن، کرک دھن و مین راس والوں کو فائدہ مند سنگھ کنیا تلا برشچک مکر و کنبھ راس والونکو ناقص پھل

۲۷-۲۸ ستمبر



میکھ متھن سنگھ تلا دھن مکر کنبھ و مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل فائیدہ مند رہیگا باقی راس کو مندہ اثر ہوگا۔

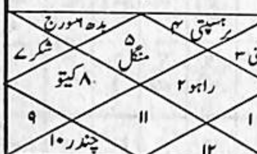
۲۹ سے ۳۰ ستمبر



میکھ، کنیا راس والوں کو یہ دن پریشان کن رہینگے۔ کوئی بری خبر ملیگی۔ برکھ متھن سنگھ تلا مکر مین راس والوں کو شبھ رہیگا۔

پیشن گوئی بابت ماہ اسوج

داخلہ سورج کنیا سنکرانتی ۱۸/۲۸



اس ماہ کی سنکرانتی ۱۶ ستمبر سوموار بھادو شدی ایکادشی ۱۷ کی صبح ۴ بجکر ۱۸ منٹ پر سنگھ لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ میں اماوس ۷ ستمبر اور پورنماشی ۲۱ ستمبر دونوں بروز سنیچر وار کو پڑرہی ہیں۔

سنکرانت کنڈلی میں سنگھ لگن طلوع ہوا ہے اور منگل خانہ اور میں مقیم ہے۔ گرہ چال کے مطابق بھارت اور پاکستان کے سرحدی علاقوں پر فوجی ٹکراؤ کے بادل منڈرائینگے۔ ماہ کے دوسرے حصہ میں شدت کی بارش کی وجہ سے آسام، بنگال، اتر پردیش، بہار، اڑیسہ میں سیلاب سے فصلوں جنسوں اور لوگوں کے مزید نقصانات ہونے کے امکان ہیں۔ اسوج ماہ میں پانچ اتوار ہونے سے بھارت کے سیاسی اور اندرونی حالات بھی غیر یقینی ہونگے۔ مرکزی حکومت میں اہم تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی۔

آکاشی علامت۔ اتر حلقوں میں رک رک کر تھوڑی تھوڑی بارش ہوگی۔

راشی پھل۔ میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، کنبھ و مین راشی والوں کو اس سنکرانت کا اثر کچھ فائیدہ مند رہے گا۔

خیر اندیش پنڈت پنالال جیوتشی

گرہ اشپشٹ	بھادوں بدی اماوس ۷ ستمبر									بھادوں شدی پورنماں ۲۱ ستمبر									اسوج بدی اشٹمی ۳۰ ستمبر								
نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	سنگھ	سنگھ	سنگھ	کنیا	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک	کنیا	کنبھ	سنگھ	کنیا	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک	کنیا	متھن	سنگھ	کنیا	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک
انش	۲۰	۱۸	۱۱	۱۶	۱۳	۵	۶	۱۹	۱۹	۳	۲۷	۲۰	۱۷	۱۶	۱۵	۴	۱۸	۱۸	۱۲	۱۶	۲۶	۸	۱۸	۱۹	۵	۱۸	۱۸
کلا	۱۹	۲۶	۲۷	۳۵	۵۰	۱۱	۷	۱۷	۱۷	۵۷	۳۳	۲۱	۱۳	۲۹	۱۴	۴۸	۳۳	۳۳	۴۶	۱۳	۵	۱۲	۴	۳۷	۴	۴	۴
حرکت روزانہ	۵۸ ۱۶	۹۰۹ ۴۲	۳۸ ۱۱	۳۷ ۲۴	۱۱ ۵۳	۴۸ ۴۵	۳ ۳۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵۷ ۳۹	۷۱۵ ۵۹	۳۸ ۱۱	۴۵ ۲۰	۱۰ ۵۲	۳۵ ۰۰	۲ ۱۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵۸ ۵۸	۷۸۹ ۲۲	۳۸ ۱۲	۵۷ ۱۳	۱۰ ۳	۲۱ ۲۰	۱ ۱۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	-	ع	ع	ط	ط	ط	ط	وع	وع	-	ط	ع	وط	ط	ط	ط	وع	وع	-	ط	ع	ع	ط	ط	ط	وع	وع

اکتوبر ۲۰۰۷ OCT	تاریخ انگریزی	ہجری ۱۴۲۸ رجب	فصلی ۱۴۱۵ اسوج	بکرمی ۲۰۶۴ اسوج	اسوج بدی ۲۰۶۴ نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع وغروب سیارگان — سورج دکھنائن میں۔ موسم سرد
منگلوار	۱	۲۳	۹	۱۶	نومی	۱۰ ۶	پنربسو	۱۲ ۳۴	شو	۲۷ ۴۷	کرک	۶ ۳۸	۶ ۱۶	۱۸ ۶	۶ ۲۵	۱۸ ۱۰	۰ ۱۷	۱۴ ۵۳	بھدرا ۲۵/۲۱ سے۔ دشمی کا شرادھ
بدھوار	۲	۲۴	۱۰	۱۷	دشمی	۸ ۴۴	پکھ	۱۱ ۴۹	سدھ	۲۵ ۳	"	--	۶ ۱۶	۱۸ ۴	۶ ۲۵	۱۸ ۹	۱ ۲۰	۱۵ ۵۲	بھدرا ۴۴/۸ تک۔ گاندھی جینتی۔
ویروار	۳	۲۵	۱۱	۱۸	ایکادشی دوادشی	۶/۳۱ ۲۷/۳۵	اشلیکھا	۱۰ ۱۹	سادھ	۲۱ ۴۵	سنگھ	۱۰ ۱۹	۶ ۱۷	۱۸ ۳	۶ ۲۶	۱۸ ۸	۲ ۲۶	۱۶ ۲۵	ایکادشی، دوادشی کا شرادھ
شکروار	۴	۲۶	۱۲	۱۹	ترودش	۲۴ ۲۴	مگھا پوبھا	۸/۸ ۲۹/۲۸	شبھ	۱۷ ۵۹	"	--	۶ ۱۷	۱۸ ۲	۶ ۲۶	۱۸ ۷	۳ ۳۶	۱۷ ۵	بدھ مشرق سے طلوع۔ ترودشی کا شرادھ
سنیچروار	۵	۲۷	۱۳	۲۰	چودش	۳۰ ۴۱	اترابھا	۲۶ ۲۹	شکل	۱۳ ۵۰	کنیا	۱۰ ۴۴	۶ ۱۸	۱۸ ۱	۶ ۲۷	۱۸ ۵	۴ ۴۶	۱۷ ۴۳	بھدرا ۳۳/۱۰ تک۔ زہر و حادثہ سے مرے، کا شرادھ +
اتوار	۶	۲۸	۱۴	۲۱	اماوس	۱۶ ۴۸	ہست	۲۳ ۲۳	برہم اندر	۹/۳۲ ۲۹/۱۰	"	--	۶ ۱۸	۱۷ ۵۹	۶ ۲۷	۱۸ ۴	۵ ۵۷	۱۸ ۱۹	اماوس۔ سروپتری شرادھ منگل کنیا میں ۱۵/۹
سوموار	۷	۲۹	۱۵	۲۲	اسوج شدی	۱۲ ۵۶	چترا	۲۰ ۲۱	ویدھرتی	۲۴ ۵۴	تلا	۹ ۵۰	۶ ۱۹	۱۷ ۵۸	۶ ۲۸	۱۸ ۳	۷ ۷	۱۸ ۵۵	شرد نوراترے شروع۔ درگا پوجا۔ بدھ مارگی
منگلوار	۸	شعبان	۱۶	۲۳	دوج تیج	۹/۱ ۲۹/۵۱	سواتی	۱۷ ۳۶	وشکنبھ	۲۰ ۵۴	"	--	۶ ۲۰	۱۷ ۵۷	۶ ۲۹	۱۸ ۲	۸ ۱۸	۱۹ ۳۵	--------- + شب معراج
بدھوار	۹	۲	۱۷	۲۴	چوتھ	۲۷ ۱۳	وشاکھا	۱۵ ۱۶	پریتی	۱۷ ۱۷	برشچک	۹ ۴۸	۶ ۲۱	۱۷ ۵۶	۶ ۲۹	۱۸ ۱	۹ ۲۹	۲۰ ۱۷	بھدرا ۳۶/۱۶ سے ۱۳/۲۷ تک
ویروار	۱۰	۳	۱۸	۲۵	پنچمی	۲۵ ۶	انورادا	۱۳ ۳۳	آیوشمان	۱۴ ۹	"	--	۶ ۲۲	۱۷ ۵۵	۶ ۳۰	۱۷ ۵۹	۱۰ ۳۸	۲۱ ۴	اپانگ للیتا برت
شکروار	۱۱	۴	۱۹	۲۶	چھٹی	۲۳ ۴۳	جیشٹھا	۱۲ ۳۰	سوبھاگ	۱۱ ۳۵	دھن	۱۲ ۳۰	۶ ۲۲	۱۷ ۵۴	۶ ۳۱	۱۷ ۵۸	۱۱ ۴۶	۲۱ ۵۵	شکر وسنیچر دونوں وکری۔ ۱۷/۱۹ سرسوتی آواہن
سنیچروار	۱۲	۵	۲۰	۲۷	سپتمی	۲۳ ۵	مولا	۱۲ ۱۱	شوبھن	۹ ۳۶	"	--	۶ ۲۳	۱۷ ۵۳	۶ ۳۲	۱۷ ۵۷	۱۲ ۴۷	۲۲ ۵۱	بھدرا ۵۱/۲۳ سے شروع
اتوار	۱۳	۶	۲۱	۲۸	اشٹمی	۲۳ ۱۳	پوکھا	۱۲ ۳۸	اتیگنڈ	۸ ۱۴	مکر	۱۸ ۵۱	۶ ۲۳	۱۷ ۵۲	۶ ۳۳	۱۷ ۵۶	۱۳ ۴۲	۲۳ ۴۹	بھدرا ۹۱/۱۱ تک۔ مہااشٹمی بھدرا کالی جینتی
سوموار	۱۴	۷	۲۲	۲۹	نومی	۲۴ ۱	اتراکھا	۱ ۴۶	سکرماں	۷ ۲۷	"	--	۶ ۲۴	۱۷ ۵۱	۶ ۳۳	۱۷ ۵۴	۱۴ ۳۱	--	مہانومی۔ نوراترے ختم۔
منگلوار	۱۵	۸	۲۳	۳۰	دشمی	۲۵ ۲۴	شرون	۱۵ ۳۰	دھرتی	۷ ۹	کنبھ	۲۸ ۳۴	۶ ۲۴	۱۷ ۵۰	۶ ۳۴	۱۷ ۵۳	۱۵ ۱۱	۰ ۴۸	وجیہ دشمی (دسہرہ) پنچک شروع ۳۴/۲۸
بدھوار	۱۶	۹	۲۴	۳۱	ایکادشی	۲۷ ۱۶	دھنیشٹہ	۱۷ ۴۳	شول	۷ ۱۶	"	--	۶ ۲۵	۱۷ ۴۹	۶ ۳۵	۱۷ ۵۲	۱۵ ۴۶	۱ ۴۶	پاپنکشا ایکادشی۔ بھرت ملاپ
ویروار	۱۷	۱۰	۲۵	کارتک	دوادشی	۲۹ ۲۶	شتبھکا	۲۰ ۱۹	گنڈ	۷ ۴۲	"	--	۶ ۲۵	۱۷ ۴۸	۶ ۳۵	۱۷ ۵۱	۱۶ ۱۷	۲ ۴۳	کارتک سنکرانتی۔ سورج تلا میں ۱۵/۱۶ a
شکروار	۱۸	۱۱	۲۶	۲	ترودشی	پورا دن	پوبھا	۲۳ ۸	بریدھی	۸ ۲۲	مین	۱۶ ۲۵	۶ ۲۶	۱۷ ۴۷	۶ ۳۶	۱۷ ۵۰	۱۶ ۴۶	۳ ۳۸	پردوش برت۔ a مہورتی ۱۵
سنیچروار	۱۹	۱۲	۲۷	۳	ترودشی	۷ ۴۹	اترابھا	۲۶ ۵	دھرو	۹ ۱۱	"	--	۶ ۲۷	۱۷ ۴۶	۶ ۳۷	۱۷ ۴۹	۱۷ ۱۳	۴ ۳۳	------
اتوار	۲۰	۱۳	۲۸	۴	چودش	۱۰ ۲۰	ریوتی	۲۹ ۵	ویاگھات	۱۰ ۵	میکھ	۲۹ ۵	۶ ۲۷	۱۷ ۴۵	۶ ۳۷	۱۷ ۴۸	۱۷ ۴۰	۵ ۲۵	برت شرد پورنماں۔ پنچک ختم ۵/۲۹، گنڈمول
سوموار	۲۱	۱۴	۲۹	۵	پورنماں	۱۲ ۵۱	اشونی	پورا دن	ہرشن	۱۱ ۰۰	"	--	۶ ۲۷	۱۷ ۴۴	۶ ۳۸	۱۷ ۴۷	۱۸ ۷	۶ ۱۸	پورنماں کارتک اشنان شروع۔ بالمیک جینتی
منگلوار	۲۲	۱۵	۳۰	۶	کارتک بدی	۱۵ ۱۸	اشونی	۸ ۳	وجر	۱۱ ۵۲	"	--	۶ ۲۸	۱۷ ۴۳	۶ ۳۹	۱۷ ۴۶	۱۸ ۳۷	۷ ۱۲	کارتک بدی یکم۔ شب برأت، شکر غروب ۱۴/۱۱
بدھوار	۲۳	۱۶	کارتک	۷	دوج	۱۷ ۳۸	بھرنی	۱۰ ۵۵	سدھی	۱۲ ۳۷	برکھ	۱۷ ۳۵	۶ ۲۹	۱۷ ۴۲	۶ ۴۰	۱۷ ۴۵	۱۹ ۹	۸ ۷	سائن سورج برشچک میں ۴۸/۱۹۔ ہمنت شروع
ویروار	۲۴	۱۷	۲	۸	تیج	۱۹ ۴۲	کرتیکا	۱۳ ۳۳	وتیپات	۱۳ ۱۳	"	--	۶ ۲۹	۱۷ ۴۱	۶ ۴۰	۱۷ ۴۴	۱۹ ۴۵	۹ ۳	بھدرا ۴۱/۶ سے ۴۳/۱۹ تک۔ بدھ غروب
شکروار	۲۵	۱۸	۳	۹	چوتھ	۲۱ ۲۴	روہنی	۱۵ ۵۲	وریان	۱۳ ۳۴	متھن	۲۸ ۵۲	۶ ۳۰	۱۷ ۴۰	۶ ۴۱	۱۷ ۴۳	۲۰ ۲۷	۱۰ ۲	کروا چوتھ (گنیش چوتھ) طلوع چاند +
سنیچروار	۲۶	۱۹	۴	۱۰	پنچمی	۲۲ ۳۸	مرگشر	۱۷ ۴۵	پرگھ	۱۳ ۳۵	"	--	۶ ۳۱	۱۷ ۳۹	۶ ۴۲	۱۷ ۴۲	۲۱ ۱۴	۱۰ ۵۹	------ + ۲۷/۸ پر شکر غروب
اتوار	۲۷	۲۰	۵	۱۱	چھٹی	۲۳ ۱۷	آردرا	۱۹ ۵	شو	۱۳ ۱۰	"	--	۶ ۳۲	۱۷ ۳۸	۶ ۴۳	۱۷ ۴۱	۲۲ ۸	۱۱ ۵۵	اسکند چھٹی
سوموار	۲۸	۲۱	۶	۱۲	سپتمی	۲۳ ۱۵	پنربسو	۱۹ ۴۷	سدھ	۱۲ ۱۴	کرک	۱۳ ۴۰	۶ ۳۳	۱۷ ۳۷	۶ ۴۳	۱۷ ۴۰	۲۳ ۷	۱۲ ۴۸	بھدرا ۱۶/۱۱ تک۔ بدھ تلا میں ۶/۱۶
منگلوار	۲۹	۲۲	۷	۱۳	اشٹمی	۲۲ ۳۰	پکھ	۱۹ ۴۷	سادھ	۱۰ ۴۷	"	--	۶ ۳۴	۱۷ ۳۶	۶ ۴۴	۱۷ ۳۹	--	۱۳ ۳۶	برت اہوئی اشٹمی۔ رادھا اشٹمی
بدھوار	۳۰	۲۳	۸	۱۴	نومی	۲۱ ۱	اشلیکھا	۱۹ ۴	شبھ شکل	۸/۴۴ ۳۰/۷	سنگھ	۱۹ ۴	۶ ۳۴	۱۷ ۳۵	۶ ۴۵	۱۷ ۳۸	۰ ۱۰	۱۴ ۲۱	---------
ویروار	۳۱	۲۴	۹	۱۵	دشمی	۱۸ ۵۲	مگھا	۱۷ ۴۱	برہم	۲۷ ۰۰	"	--	۶ ۳۵	۱۷ ۳۵	۶ ۴۶	۱۷ ۳۷	۱ ۱۷	۱۵ ۱	بھدرا ۵۷/۷ سے ۵۲/۱۸ تک۔

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ اکتوبر ۲۰۰۲ء

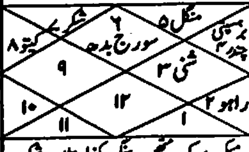
اکتوبر	داخلہ سیارگان نچھتر
۱	شکر وشاکھا میں ۵/۷
۲	بھدرا ۴۳/۸ تک
۳	اندرا ایکادشی
۴	بدھ طلوع
۵	بھدرا ۲۳/۱۰
۶	سروپری شرادھ
۷	شردنوراترے بدھ مارگی
۸	------
۹	بھدرا
۱۰	سورج چترا میں ۱۴/۲۲
۱۱	سنیچر وکری
۱۲	برہسپت اشلیکھا میں ۵/۱۲
۱۳	بھدرا ۹/۱۱ تک
۱۴	نوراترے ختم
۱۵	بدھ ہست میں ۲۳/۱۰
۱۶	بھدرا
۱۷	کارتک سنکرانتی
۱۸	پردوش
۱۹	وکری شکر سواتی ۴ میں
۲۰	بھدرا ۲۰/۱۰ سے
۲۱	منگل ہست میں ۳۰/۲۵
۲۲	کارتک بدی ۱
۲۳	موسم ہیمنت
۲۴	سورج سواتی میں ۱۵/۹
۲۵	گنیش چوتھ
۲۶	راہو روہنی (۳) کیتو انورادھا (۴) ۱۶/۵۲
۲۷	------
۲۸	بھدرا ۱۶/۱۱ تک
۲۹	اہوئی اشٹمی
۳۰	------
۳۱	بھدرا ۵۷/۷ سے ۵۲/۱۸

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپکو گھر سے باہر کسی عزیز دوست کے پاس جانا ہو یا کسی بڑے حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو اکتوبر کی ۴، ۶، ۹، ۱۴، ۱۶، ۲۲، ۲۳ تاریخیں مبارک اور کامیابی ہونیوالی ہونگی۔

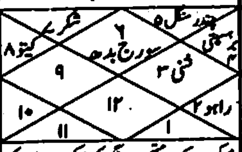
مکر راشی۔ اس راشی والا شخص خوبصورت بدن گھنے کالے بال اور پتلی کمر والا ہوتا ہے۔ ایسا آدمی سنجیدہ، محنتی اپنے کام میں ہوشیار ہوگا۔ اوسط درجہ کی پڑھائی رہے۔ اونچے علم میں اڑچنیں پڑیں جلد بازی اور بے صبری میں کام کرے تو اکثر نقصان اٹھائے۔ ۲۸، ۳۲، ۳۶، ۳۹ ویں سال بھاگیہ کا طلوع ہو۔ کی پتھر نیلم ہے۔

۱ سے ۳ اکتوبر



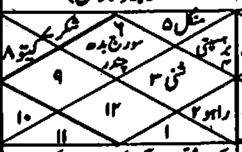
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، دھن کنبھ اور مین راس والوں کو اچھا اثر ہوگا باقی راشیوں کو کشمکش رہے گی۔

۳ سے ۴ اکتوبر



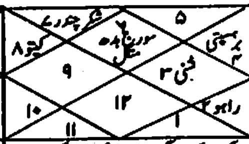
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ کنیا مکر اور مین کو شبھ جبکہ باقی راس والوں کو پھل ناقص رہے گا۔

۵۔۶ اکتوبر (اماوس)



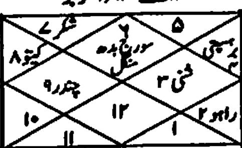
میکھ، متھن، سنگھ، کنیا دھن، مکر و مین راس والوں کو شبھ پھل رہے گا۔ جبکہ باقی کو ناقص پھل ہوگا۔

۶ سے ۱۰ اکتوبر



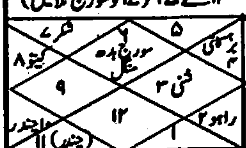
میکھ، برکھ، سنگھ، تلا، برشچک اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا اثر شبھ۔ متھن کرک کنیا دھن اور مکر راس خراب اثر ہوگا

۱۱ سے ۱۳ اکتوبر



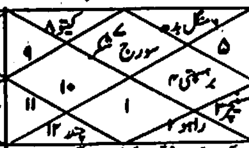
میکھ برکھ کرک سنگھ تلا برشچک مکر کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا اثر مبارک ہوگا۔ باقی راس والوں کو مدھم اثر ہوگا

۱۴ سے ۱۷ (۱۷ کو سورج تلا میں)



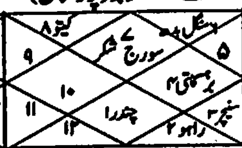
میکھ برکھ، کرک، کنیا تلا مکر، کنبھ مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ رہے باقی کو ناقص اثر ہوگا۔

۱۸ سے ۲۰ اکتوبر



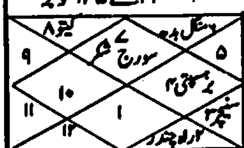
میکھ برکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا تلا برشچک کرک کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی راس کو ملا جلا اثر ہوگا۔

۲۱ سے ۲۳ اکتوبر (پورنماں)



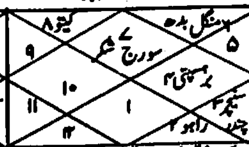
میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین کو شبھ جبکہ دوسری راس والوں کو مدھم (ملا جلا)۔

۲۴ سے ۲۵ اکتوبر



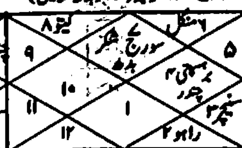
میکھ برکھ، سنگھ کنیا، تلا برشچک، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ باقی کو مدھم رہے گا۔

۲۶۔۲۷ اکتوبر



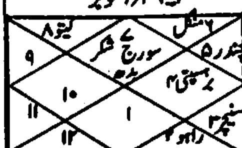
میکھ، متھن کرک سنگھ، برشچک دھن اور کنبھ راس کو شبھ اور باقی راس کو مدھم پھل رہے گا۔

۲۸۔۲۹ اکتوبر (۲۸ کو بدھ تلا میں)



برکھ متھن کرک، کنیا، تلا برشچک، مکر دھن کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ۔ میکھ سنگھ اور کنبھ کو خراب پھل۔

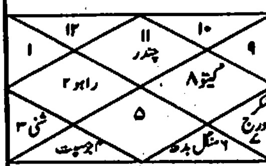
۳۰۔۳۱ اکتوبر



برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر اور مین راس کو شبھ اور دیگر راس والوں کو ناقص رہے گا۔

پیشن گوئی بابت ماہ کارتک

داخلہ سورج تلا میں ۱۵/۱۶



کارتک ماہ کی سنکرانتی ۱۷ اکتوبر ویروار کو دوپہر ۴ بجکر ۱۵ منٹ پر دوادشی تتھی شت بھکا نچھتر پر کنبھ لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ کے دوران اسوج پورنماں ۲۱ اکتوبر سوموار اور اماوس ۴ نومبر سوموار کو ہوگی۔

سنکرانتی کنڈلی۔ میں پڑے گرہوں کے زیر اثر مرکزی حکومت کے لئے یہ عرصہ غیر یقینی اور پیچیدہ حالات لئے ہوگا۔ کچھ پارٹیاں ناراض ہوکر اپنا الگ گٹ تیار کرینگی۔ جھگڑاؤ اور ٹکراؤ کی پالیسی اختیار کرینگی۔ مہنگائی بڑھنے کی وجہ سے لوگ دکھی ہونگے۔

۱۱ اکتوبر سے سنیچر متھن میں وکری ہونے سے بھارت کے سرحدی علاقوں میں زبردست گولا باری اور فوجی ٹکراؤ ہونگے۔

سنکرانت راشی پھل۔ میکھ متھن سنگھ، تلا، برشچک کنبھ و مین راش والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا ہوگا۔

آکاش علامت۔ بھارت کے اتر پچھم علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ کھنڈ بارش ہونے کے یوگ ہیں۔ موسم زیادہ تر خشک رہیگا۔

گرہ اسپشٹ

اسوج بدی اماوس ۶ اکتوبر

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	کنیا	کنیا	سنگھ	کنیا	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک
انش	۱۸	۱۱	۲۹	۴	۱۹	۲۱	۵	۱۷	۱۷
کلا	۴۱	۵۵	۵۴	۲۹	۳	۱۷	۱۰	۴۵	۴۵
حرکت روزانہ	۵۹ ۱۱	۹۱۸ ۴۳	۳۸ ۱۶	۳ ۱۹	۹ ۲۶	۹ ۳۴	۰ ۳۲	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری/طلوع	–	غ	طم	طو	طم	طم	طم	غو	غو

اسوج شدی پورنماں ۲۱ اکتوبر

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	تلا	میکھ	کنیا	کنیا	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک
انش	۳	۰	۹	۱۸	۲۱	۱۹	۵	۱۶	۱۶
کلا	۳۲	۱۲	۲۸	۸	۱۲	۳۸	۷	۵۷	۵۷
حرکت روزانہ	۵۹ ۳۹	۷۱۱ ۵۲	۳۸ ۱۷	۹۴ ۹	۷ ۳۵	۲۵ ۷	۱ ۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	–	طم	طم	طم	طم	طو	طو	غو	غو

کارتک بدی اشٹمی ۲۹ اکتوبر

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	تلا	کرک	کنیا	تلا	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک
انش	۱۱	۸	۱۴	۱	۲۲	۱۵	۴	۱۶	۱۶
کلا	۳۰	۴۱	۳۵	۱۲	۸	۳۱	۵۵	۳۲	۳۲
حرکت روزانہ	۵۹ ۵۶	۸۱۰ ۲	۳۸ ۲۱	۱۰۰ ۸	۶ ۲۶	۳۵ ۳۹	۱ ۵۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	–	طم	طم	غم	طو	غم	طو	غو	غو

نومبر ۲۰۰۲ Nov.	تاریخ انگریزی	ہجری ۱۴۲۳ شعبان	ساکا ۱۹۲۴ کارتک	بکرمی ۲۰۵۹ کارتک	کارتک بدی ۲۰۵۹ نام تھتی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع و غروب سیارگان — سورج دکھنائن میں۔ موسم ہمنت
شکروار	1	25	10	16	ایکادشی	16 8	پوپھا	15 41	اندر	23 26	کنیا	21 6	6 35	17 35	6 47	17 36	2 25	15 36	رماایکادشی، گووتس دوادشی
سنیچروار	2	26	11	17	دوادشی	12 56	اتراپھا	13 14	ویدھرتی	19 30	"	--	6 36	17 34	6 47	17 35	3 33	16 12	دھن ترودشی، شنی پردوش برت
اتوار	3	27	12	18	ترودشی چودش	9/44 29/44	ہست	10 29	وِشکمبھ	15 22	تلا	21 1	6 36	17 33	6 48	17 35	4 41	16 48	شری ہنومان جینتی۔ نرک چودش
سوموار	4	28	13	19	اماوس	26 5	چترا سواتی	7/44 28/42	پریتی	11 10	"	--	6 37	17 32	6 49	17 34	5 52	17 25	سوموتی اماوس۔ دیوالی۔ مہالکشمی پوجن +
منگلوار	5	29	14	20	کارتک شدی	22 39	وشاکھا	26 3	آیوشمان سوبھاگ	7/00 27/8	برشچک	20 41	6 37	17 31	6 50	17 33	7 3	18 6	گوردھن پوجا۔ انّ کوٹ۔ وشوکرماں جینتی
بدھوار	6	30	15	21	دوج	19 34	انورادا	23 48	شوبھن	23 23	"	--	6 38	17 30	6 50	17 32	8 15	18 51	بھائی دوج (ٹیکا) شکر طلوع ہوگا ۲۷/۱۵
ویروار	7	رمضان	16	22	تیج	16 59	جیشٹا	22 5	اتیگنڈ	20 10	دھن	22 5	6 39	17 29	6 51	17 32	9 26	19 41	بھدرا ۲۱/۲۸ سے شروع
شکروار	8	2	17	23	چوتھ	15 4	مولا	21 1	سکرماں	17 30	"	--	6 40	17 29	6 52	17 31	10 33	20 37	بھدرا ۴/۱۵ تک۔ دوروا گنپتی برت
سنیچروار	9	3	18	24	پنچمی	13 53	پوپاکھا	20 43	دھرتی	15 26	مکر	26 45	6 41	17 28	6 52	17 30	11 33	21 37	-------- + مہابیر نروان
اتوار	10	4	19	25	چھشٹی	13 30	اتراکھا	21 12	شول	14 00	"	--	6 42	17 28	6 52	17 29	12 25	22 38	سورج چھشٹی
سوموار	11	5	20	26	سپتمی	13 54	شرون	22 25	گنڈ	13 10	"	--	6 43	17 27	6 53	17 29	13 9	23 37	بھدرا ۵۴/۱۳ سے ۲۹/۲۶ تک
منگلوار	12	6	21	27	اشٹمی	15 3	دھنشٹھا	24 19	بریدھی	12 54	کنبھ	11 23	6 44	17 26	6 54	17 28	13 47	--	پنچک شروع ۲۳/۱۱۔ گوپ اشٹمی
بدھوار	13	7	22	28	نومی	16 48	شت	26 45	دھرو	13 6	"	--	6 45	17 26	6 54	17 28	14 20	0 35	اکھشہ نومی
ویروار	14	8	23	29	دشمی	19 00	پوبھادر	29 33	ویاگھات	13 40	مین	22 48	6 46	17 25	6 56	17 27	14 49	1 33	بال دوس، نہرو جینتی
شکروار	15	9	24	30	ایکادشی	21 29	اترابھادر	پورا دن	ہرشن	14 27	"	--	6 47	17 25	6 58	17 27	15 16	2 26	دیوپربودھنی ایکادشی۔ بدھ برشچک میں a
سنیچروار	16	10	25	مگھر	دوادشی	24 5	"	8 32	وجر	15 21	"	--	6 48	17 24	6 59	17 26	15 44	3 20	مگھر سنکرانتی ۱۶/۵ سے ۳۰ مہورتی۔ تلسی ووا
اتوار	17	11	26	2	ترودشی	26 37	ریوتی	11 34	سِدھی	16 15	میکھ	11 34	6 48	17 24	7 00	17 25	16 11	4 12	پنچک ختم ۳۴/۱۱ پردوش برت
سوموار	18	12	27	3	چودش	28 59	اشونی	14 29	ویتپات	17 3	"	--	6 48	17 24	7 1	18 25	16 39	5 6	بیکنٹھ چودش۔ a ۱۵/۲۰ بھیشم پنچک شروع
منگلوار	19	13	28	4	پورنماں	پورا دن	بھرنی	17 12	وریان	17 41	برکھ	23 49	6 50	17 24	7 2	17 24	17 11	6 1	برت پورنماں گورونانک جینتی۔ K
بدھوار	20	14	29	5	پورنماں	7 5	کرمیکا	19 37	پرگھ	18 4	"	--	6 51	17 24	7 3	17 24	17 45	6 58	پورنماں۔ کارتک اشنان ختم
ویروار	21	15	30	6	مگھر پورنماں	8 50	روہنی	21 42	شو	18 12	"	--	6 52	17 23	7 3	17 24	18 25	7 56	مگھر بدی۔ شکر مارگی ہوگا
شکروار	22	16	مگھر	7	دوج	10 12	مرگشر	23 23	سدھ	18 1	متھن	10 35	6 53	17 23	7 4	17 23	19 11	8 54	منگل تلا میں ۵۵/۷۔ سائن سورج دھن +
سنیچروار	23	17	2	8	تیج	11 9	آردرا	24 38	سادھ	17 30	"	--	6 53	17 23	7 5	17 23	20 3	9 51	بھدرا ۹/۱۱ تک۔ شری گنیش چوتھ
اتوار	24	18	3	9	چوتھ	11 38	پنربسو	25 25	شبھ	16 37	کرک	19 15	6 53	17 23	7 6	17 23	21 1	10 45	-------- + میں ۲۴/۱۷
سوموار	25	19	4	10	پنچمی	11 37	پکھ	25 43	شکل	15 21	"	--	6 54	17 23	7 7	17 23	22 2	11 35	سروارتھ سدھ یوگ۔ کار کے پوجا
منگلوار	26	20	5	11	چھشٹی	11 5	اشلیکھا	25 29	برہم	13 40	سنگھ	25 29	6 55	17 23	7 8	17 23	23 7	12 19	بھدرا ۵/۱۱ سے ۳۳/۲۲ تک
بدھوار	27	21	6	12	سپتمی	10 00	مگھا	24 46	اندر	11 35	"	--	6 56	17 22	7 9	17 22	--	13 00	کال بھیرو اشٹمی
ویروار	28	22	7	13	اشٹمی نومی	8/26 30/43	پوپھا	23 33	ویدھرتی وشکمبھ	9/5 30/43	کنیا	29 10	6 57	17 22	7 10	17 22	0 12	13 36	----- K بھیشم پنچک ختم
شکروار	29	23	8	14	دشمی	27 57	اتراپھا	21 55	پریتی	27 1	"	--	6 57	17 22	7 10	17 22	1 17	14 9	بھدرا ۱۰۱/۱۸ سے ۵۷/۲۷ تک
سنیچروار	30	24	9	15	[illegible]شی	25 9	[illegible]	19 [illegible]	[illegible]	23 [illegible]	"	--	6 [illegible]	17 [illegible]	7 [illegible]	17 [illegible]	2 [illegible]	14 [illegible]	اتپنا ایکادشی برت

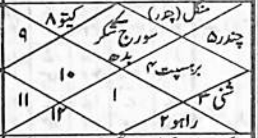
نومبر	داخلہ سیارگان پنچھتر
۱	بدھ سواتی میں ۱۷/ ۱۲
۲	دھن ترودشی
۳	بھدرا ۲۴/ ۹ سے ۳۴/ ۱۹
۴	دیوالی
۵	انکوٹ
۶	سورج وشاکھا میں ۲۲/ ۱۷
۷	گنڈمول رمضان
۸	بھدرا ۴۱/ ۱۵ تک
۹	بدھ وشاکھا میں ۷ ۴/ ۱۴
۱۰	------
۱۱	برہسپت اشلیکھا ۳ میں ۱۹/ ۷ منگل چتر میں ۵۴/ ۲۱
۱۲	پنچک
۱۳	----
۱۴	-----
۱۵	بھدرا ۱۵/ ۸ سے ۲۹/ ۲۱ تک
۱۶	مگھر سنکرانتی
۱۷	بدھ انورادھا میں ۴۶/ ۲۲
۱۸	-----
۱۹	سورج انورادا میں ۲۶/ ۲۳
۲۰	پورنماں اشنان
۲۱	شکر مارگی
۲۲	------
۲۳	بھدرا ۹/ ۱۱ تک
۲۴	------
۲۵	شکر سواتی میں ۳۰/ ۱۳
۲۶	بدھ جیشٹا میں ۱۴/ ۱۱
۲۷	وکری سنیچر مرگشر (۳) میں
۲۸	------
۲۹	جمعتہ الوداع
۳۰	اشپنا ایکادشی

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ نومبر ۲۰۰۲ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز
اگر آپکو کسی خاص مقصد کے لئے باہر (غیر ملک) جانا ہو یا کسی بڑے افسر یا حاکم سے ملنا ہو تو نومبر ۱، ۴، ۶، ۷، ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۲۰، ۲۵ اور ۳۰ تاریخیں مبارک ہونگی۔

کنبھ راشی۔ اس راشی کا مالک شنی ہے۔ یہ شخص خوبصورت، ملنسار عقلمند، تیز یادداشت رکھنے والا، خوش قسمت اور سنجیدہ فطرت والا ہوگا۔ اپنے اور غیروں کی خدمت کرنے والا بھلائی کرنے والا نئے نئے دوست بنانے میں ماہر محنتی حوصلہ مند کئی کئی بار دوسروں کی بھلائی میں اپنا نقصان کر لینے والا ہوگا۔ زندگی کے دوئم حصہ میں خاص ترقی پائے لکی پتھر نیلم۔

۱ سے ۳ نومبر



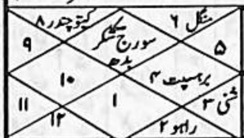
میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، کنیا برشچک، مکر اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ متھن تلا دھن اور مین کومدھم اثر ہو۔

۴ سے ۵ نومبر (اماوس)



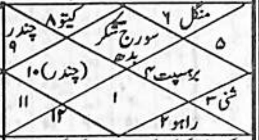
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، مکر اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا۔ باقی راس کو مدھم پھل رہیگا۔

۶ سے ۷ نومبر



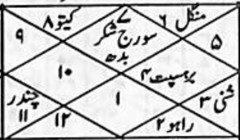
میکھ برکھ متھن کرک تلا دھن مکر و مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ فائدہ مند رہیگا۔ باقی راس والوں کو جدو جہد۔

۸ سے ۱۱ نومبر



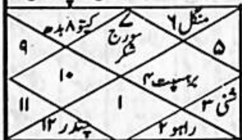
میکھ برکھ کرک کنیا تلا دھن مکر کنبھ راس والونکو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا۔ متھن سنگھ برشچک و مین راس والوں کو خراب اثر۔

۱۲ سے ۱۴ نومبر



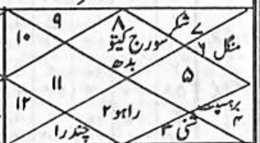
میکھ برکھ سنگھ برشچک کنبھ اور مین راس ان تاریخوں کا اثر اچھا۔ باقی راس والوں کو خراب اثر رہیگا۔

۱۵۔۱۶ (۱۶ سے سورج برشچک میں)



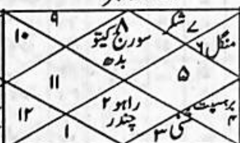
میکھ، متھن، سنگھ، تلا برشچک، مکر کنبھ و مین راس والوں کو ان تاریخ کا پھل اچھا رہے گا۔ باقی راس والونکو مندہ اثر ہوگا۔

۱۷ سے ۱۹ نومبر



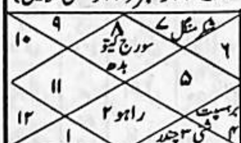
میکھ برکھ، متھن، کرک دھن و مین راس والوں کو فائیدہ مند سنگھ کنیا تلا برشچک مکر و کنبھ راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۲۰۔۲۱ نومبر



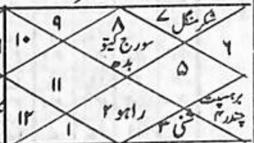
میکھ، متھن سنگھ تلا دھن مکر کنبھ و مین راس والوں کو ان تاریخ کا پھل فایدہ مند رہیگا۔ باقی راس کو مندہ اثر ہوگا۔

۲۲۔۲۴ نومبر (۲۲ کو منگل تلا میں)



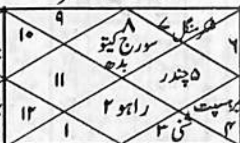
میکھ، برکھ، متھن، کرک تلا دھن مکر کنبھ راشی والوں کو ان تاریخوں میں فائیدہ مند رہے گا۔ باقی راشی والوں کو درمیانہ اثر۔

۲۵ سے ۲۶ نومبر



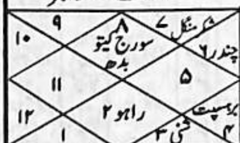
میکھ، برکھ متھن کرک تلا برشچک دھن کنبھ مین راس والوں کو ان تاریخ کا پھل اچھا ہوگا۔ بقیہ راس والونکو ناقص پھل۔

۲۷ سے ۲۸ نومبر



برکھ متھن سنگھ تلا دھن مکر کنبھ راس والوں کو ان تاریخ کا اثر اچھا میکھ کرک کنیا برشچک دھن راس والونکو مدھم اثر ہوگا۔

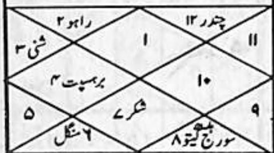
۲۹ سے ۳۰ نومبر



برکھ کرک برشچک مین راس والوں کے لئے اس تاریخ کا ثمرہ ناقص مکر کنیا کو مساوی میکھ سنگھ تلا دھن کو مبارک۔

پیشن گوئی بابت ماہ مگھر

داخلہ سورج کرک سنکرانتی ۱/ ۲۰



مگھر کی سنکرانتی ۱۶ نومبر سنیچر وار دوادشی تیھی ریوتی پنچھتر کے وقت دوپہر ۴ بجکر ۵ منٹ پر میکھ لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ کی پورنماشی ۲۰ نومبر بدھوار کو اور اماوس ۴ دسمبر بدھوار کو ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی۔ گرہ چال کے مطابق بھارت کا اندرونی سیاسی ماحول ڈانواڈول رہیگا۔ کچھ سیاسی پارٹیوں میں آپسی ٹکراؤ پیدا ہونگے۔ مگھر ماہ میں پانچ سنیچر وار ہونے سے روزمرہ کی چیزوں کے نرخوں میں زبردست مہنگائی ہو جانے کے عام لوگوں میں گہری تشویش اور غصہ ہوگا۔ کہیں توڑ پھوڑ اور آگ زنی کی وارداتیں ہونگی۔ سرحدوں پر جنگ کے بادل منڈرائیں گے۔

موسم۔ ماہ کے پیشتر نصف حصہ میں بھارت کے اتر پچھمی علاقوں میں رُک رُک کر تیز بارش ہوگی۔

تیزی مندہ۔ مگھر سنکراتی شنی وار کو ہونے سے چنے ماش (اڑد)، گھی، گڑ، چاول گندم، لوہا، تانبہ وغیرہ اور سب طرح کے اناج تیز بھاؤ ہونگے۔

راشی پھل۔ مگھر سنکرانتی میکھ، برکھ، متھن، کرک، سنگھ، برشچک، مکر کنبھ و مین راشی والے لوگوں کو فائدہ مند اور اچھا اثر دینے والی ہوگی۔

گرہ اشپشٹ	کارتک بدی اماوس ۴ نومبر								
نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	تلا	تلا	کنیا	تلا	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک
انش	۱۷	۵	۱۸	۱۱	۲۲	۱۱	۴	۱۶	۱۶
کلا	۳۰	۲۲	۲۵	۱۱	۴۵	۵۴	۴۲	۱۳	۱۳
حرکت روزانہ	۶۰ / ۹	۹۰۸ / ۳۶	۳۸ / ۲۲	۹۹ / ۲	۵ / ۲۹	۳۴ / ۴۲	۲ / ۳۴	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱
وکری/طلوع	ـ / ـ	م / ـ	م / ط	م / ع	م / ط	و / ع	و / ط	و / ع	و / ع

گرہ اشپشٹ	کارتک شدی اشٹمی ۱۲ر نومبر								
نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	تلا	مکر	کنیا	تلا	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک
انش	۲۵	۲۷	۲۳	۲۴	۲۳	۷	۴	۱۵	۱۵
کلا	۳۲	۱	۳۲	۱۳	۲۴	۵۶	۱۸	۴۵	۴۵
حرکت روزانہ	۶۰ / ۲۱	۷۳۷ / ۲۶	۳۸ / ۲۵	۹۶ / ۱۸	۴ / ۱۰	۲۱ / ۲۲	۳ / ۱۹	۳ / ۱۰	۳ / ۱۰
وکری/طلوع	ـ / ـ	م / ط	م / ط	م / ع	م / ط	و / ط	و / ط	و / ع	و / ع

گرہ اشپشٹ	کارتک شدی پورنماں ۲۰ر نومبر								
نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	برشچک	برکھ	کنیا	برشچک	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک
انش	۳	۲	۲۸	۶	۲۳	۶	۳	۱۵	۱۵
کلا	۳۵	۵۱	۴۰	۵۶	۵۲	۱۲	۵۰	۲۲	۲۲
حرکت روزانہ	۶۰ / ۳۳	۷۳۰ / ۲۷	۳۸ / ۲۹	۹۴ / ۹	۲ / ۴۲	۱ / ۵۹	۳ / ۵۵	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱
وکری/طلوع	ـ / ـ	م / ط	م / ط	م / ع	م / ط	و / ط	و / ط	و / ع	و / ع

دسمبر ۲۰۰۲ Dec.	تاریخ انگریزی	ہجری ۱۴۲۳ رمضان	شک ۱۹۲۴ مگھر	بکرمی ۲۰۵۹ مگھر	قیام تتھی مگھر بدی ۲۰۵۹ نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	چندرماں داخلہ راس نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند جالندھر گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	تہوار، پرب، بھدرا، داخلہ طلوع و غروب سیارگان — سورج دکھنائن۔ موسم ہمنت، ششر
اتوار	۱	۲۵	۱۰	۱۶	دوادشی	۲۲ ۹	چترا	۱۷ ۴۰	سوبھاگ	۱۹ ۵۲	تلا	۶ ۴۹	۶ ۵۸	۱۷ ۲۲	۷ ۱۲	۱۷ ۲۲	۳ ۲۹	۱۵ ۱۸	یکم دسمبر
سوموار	۲	۲۶	۱۱	۱۷	ترودشی	۱۹ ۲	سواتی	۱۵ ۱۹	شوبھن	۱۶ ۶	"	--	۶ [illegible]	۱۷ ۲۲	۷ ۱۳	۱۷ ۲۲	۴ ۳۷	۱۵ ۵۶	بھدرا ۲۱/۱۹ سے ۳۰/۲۹ تک۔ سوم پردوش
منگلوار	۳	۲۷	۱۲	۱۸	چودش	۱۵ ۵۸	وِشاکھا	۱۲ ۵۸	اتیگنڈ	۱۲ ۲۲	برشچک	۷ ۳۲	۶ ۵۹	۱۷ ۲۲	۷ ۱۳	۱۷ ۲۲	۵ ۴۹	۱۶ ۳۸	میلہ پُرمنڈل۔ بالاجی جینتی
بدھوار	۴	۲۸	۱۳	۱۹	اماوس	۱۳ ۵	انورادا	۱۰ ۴۷	سکرماں دھرتی	۸/۳۵ ۲۹/۲۳	"	--	۷ ۰۰	۱۷ ۲۲	۷ ۱۴	۱۷ ۲۲	۷ ۰۰	۱۷ ۲۵	مگھر اماوس۔ بدھ دھن راشی میں ۲۶/۱۳
ویروار	۵	۲۹	۱۴	۲۰	مگھر شدی	۱۰ ۳۲	جیشٹا	۸ ۵۳	شول	۲۶ ۲۲	دھن	۸ ۵۳	۷ ۱	۱۷ ۲۲	۷ ۱۵	۱۷ ۲۲	۸ ۱۰	۱۸ ۱۹	مگھر شدی یکم۔ برہسپت وکری ۴۵/۷
شکروار	۶	شوال	۱۵	۲۱	دوج تیج	۸/۲۶ ۳۰/۵۷	مولا پوکھاڑہ	۷/۲۸ ۳۰/۳۲	گنڈ	۲۳ ۴۷	"	--	۷ ۱	۱۷ ۲۲	۷ ۱۶	۱۷ ۲۲	۹ ۱۵	۱۹ ۱۹	یکم شوال
سنیچروار	۷	۲	۱۶	۲۲	چوتھ	۳۰ ۱۰	اتراکھاڑہ	۳۰ ۲۷	بریدھی	۲۱ ۴۵	مکر	۱۲ ۳۰	۷ ۲	۱۷ ۲۲	۷ ۱۶	۱۷ ۲۲	۱۰ ۱۳	۲۰ ۲۱	بھدرا ۳۴۱/۱۸ سے ۱۰/۳۰ تک
اتوار	۸	۳	۱۷	۲۳	پنچمی	۳۰ ۹	شرون	۳۱ ۲	دھرو	۲۰ ۱۸	"	--	۷ ۳	۱۷ ۲۳	۷ ۱۷	۱۷ ۲۲	۱۱ ۲	۲۱ ۲۳	بدھ طلوع۔ شہیدی گورو تیغ بہادر
سوموار	۹	۴	۱۸	۲۴	چھشٹی	۳۰ ۵۴	دھنیشٹہ	پورا دن	ویاگھات	۱۹ ۲۶	کنبھ	۱۹ ۴۲	۷ ۴	۱۷ ۲۳	۷ ۱۸	۱۷ ۲۲	۱۱ ۴۳	۲۲ ۲۴	پنچک شروع ۲۲ ۴۴/۱۹۔ چمپا چھشٹی
منگلوار	۱۰	۵	۱۹	۲۵	سپتمی	پورا دن	"	۸ ۲۲	ہرشن	۱۹ ۹	"	--	۷ ۵	۱۷ ۲۳	۷ ۱۹	۱۷ ۲۲	۱۲ ۱۹	۲۳ ۲۲	متر سپتمی
بدھوار	۱۱	۶	۲۰	۲۶	سپتمی	۸ ۲۱	شتبھکا	۱۰ ۲۲	وجر	۱۹ ۲۲	"	--	۷ ۵	۱۷ ۲۳	۷ ۲۰	۱۷ ۲۳	۱۲ ۵۱	--	بھدرا ۲۱/۸ سے ۲۳/۲۱ تک
ویروار	۱۲	۷	۲۱	۲۷	اشٹمی	۱۰ ۲۴	پوبھادر	۱۲ ۵۵	سدھی	۱۹ ۵۸	مین	۶ ۱۳	۷ ۶	۱۷ ۲۳	۷ ۲۱	۱۷ ۲۳	۱۳ ۱۸	۰ ۱۷	شری درگا اشٹمی
شکروار	۱۳	۸	۲۲	۲۸	نومی	۱۲ ۵۲	اترابھادر	۱۵ ۴۹	وشتپات	۲۰ ۴۷	"	--	۷ ۷	۱۷ ۲۳	۷ ۲۱	۱۷ ۲۳	۱۳ ۴۶	۱ ۱۲	-------
سنیچروار	۱۴	۹	۲۳	۲۹	دشمی	۱۵ ۳۰	ریوتی	۱۸ ۵۱	وریان	۲۱ ۴۲	میکھ	۱۸ ۵۱	۷ ۷	۱۷ ۲۴	۷ ۲۲	۱۷ ۲۳	۱۴ ۱۳	۲ ۵	بھدرا ۷ ۴/۲۸ سے۔ پنچک ختم ۵۱/۱۸
اتوار	۱۵	۱۰	۲۴	پوہ	ایکادشی	۱۸ ۴	اشونی	۲۱ ۵۰	پریگھ	۲۲ ۳۲	"	--	۷ ۸	۱۷ ۲۴	۷ ۲۳	۱۷ ۲۴	۱۴ ۴۰	۲ ۵۸	پوہ سنکرانتی ۴۴/۳۰ موکشدہ ایکادشی گیتا جینتی
سوموار	۱۶	۱۱	۲۵	۲	دوادشی	۲۰ ۲۴	بھرنی	۲۴ ۳۳	شو	۲۳ ۱۰	"	--	۷ ۸	۱۷ ۲۴	۷ ۲۳	۱۷ ۲۴	۱۵ ۱۱	۳ ۵۲	کھنڈ دوادشی۔
منگلوار	۱۷	۱۲	۲۶	۳	ترودشی	۲۲ ۱۹	کرتیکا	۲۶ ۵۲	سدھ	۲۳ ۲۹	برکھ	۷ ۱۰	۷ ۹	۱۷ ۲۴	۷ ۲۴	۱۷ ۲۴	۱۵ ۴۴	۴ ۴۷	بھوم پردوش۔ سرواتھ سدھ یوگ
بدھوار	۱۸	۱۳	۲۷	۴	چودش	۲۳ ۴۶	روہنی	۲۸ ۴۳	سادھ	۲۳ ۲۷	"	--	۷ ۹	۱۷ ۲۴	۷ ۲۴	۱۷ ۲۵	۱۶ ۲۲	۵ ۴۶	پشاچ موچن شرادھ
ویروار	۱۹	۱۴	۲۸	۵	پورنماں	۲۴ ۴۲	مرگشر	۳۰ ۴	شبھ	۲۳ ۰۰	متھن	۱۷ ۲۷	۷ ۱۰	۱۷ ۲۵	۷ ۲۵	۱۷ ۲۶	۱۷ ۶	۶ ۴۴	مگھر پورنماں۔ ان پورنا جینتی۔ دتاترے جینتی
شکروار	۲۰	۱۵	۲۹	۶	پوہ بدی	۲۵ ۵	آردرا	۳۰ ۵۴	شکل	۲۲ ۱۰	"	--	۷ ۱۱	۱۷ ۲۶	۷ ۲۶	۱۷ ۲۶	۱۷ ۵۷	۷ ۴۴	پوہ بدی یکم
سنیچروار	۲۱	۱۶	۳۰	۷	دوج	۲۵ ۰۰	پنربسو	۳۱ ۱۸	برہم	۲۰ ۵۷	کرک	۲۵ ۱۴	۷ ۱۱	۱۷ ۲۶	۷ ۲۶	۱۷ ۲۶	۱۸ ۵۴	۸ ۴۰	گورو رام داس جینتی
اتوار	۲۲	۱۷	پوہ	۸	تیج	۲۴ ۲۹	پکھ	۳۱ ۱۶	ایندر	۱۹ ۲۳	"	--	۷ ۱۲	۱۷ ۲۷	۷ ۲۷	۱۷ ۲۷	۱۹ ۵۵	۹ ۳۲	بھدرا ۴۵/۱۲ سے سورج اترائن میں
سوموار	۲۳	۱۸	۲	۹	چوتھ	۲۳ ۳۳	اشلکھا	۳۰ ۵۳	ویدھرتی	۱۷ ۳۰	سنگھ	۳۰ ۵۳	۷ ۱۲	۱۷ ۲۷	۷ ۲۷	۱۷ ۲۷	۲۱ ۰۰	۱۰ ۱۹	برت شری گنیش چوتھ
منگلوار	۲۴	۱۹	۳	۱۰	پنچمی	۲۲ ۱۹	مگھا	۳۰ ۱۱	وِشکنبھ	۱۵ ۲۱	"	--	۷ ۱۳	۱۷ ۲۸	۷ ۲۷	۱۷ ۲۸	۲۲ ۵	۱۱ ۰۰	گنڈ مول وچار
بدھوار	۲۵	۲۰	۴	۱۱	چھشٹی	۲۰ ۴۶	پوپھا	۲۹ ۱۴	پریتی	۱۲ ۵۹	"	--	۷ ۱۳	۱۷ ۲۸	۷ ۲۸	۱۷ ۲۸	۲۳ ۱۰	۱۱ ۳۶	کرسمس ڈے کرشچین
ویروار	۲۶	۲۱	۵	۱۲	سپتمی	۱۹ ۰۰	اتراپھا	۲۸ ۳	آیوشمان	۱۰ ۲۳	کنیا	۱۰ ۵۷	۷ ۱۴	۱۷ ۲۹	۷ ۲۸	۱۷ ۲۹	--	۱۲ ۱۱	بدھ مکر میں ۸/۳ میلہ جوڑ شروع
شکروار	۲۷	۲۲	۶	۱۳	اشٹمی	۱۷ ۱	ہست	۲۶ ۴۰	سوبھاگ شوبھن	۷/۲۷ ۲۸/۴۲	"	--	۷ ۱۴	۱۷ ۲۹	۷ ۲۸	۱۷ ۲۹	۰ ۱۴	۱۲ ۴۴	ہرولبھ سنگیت جالندھر
سنیچروار	۲۸	۲۳	۷	۱۴	نومی	۱۴ ۵۲	چترا	۲۵ ۹	اتیگنڈ	۲۵ ۴۰	تلا	۱۳ ۵۵	۷ ۱۵	۱۷ ۳۰	۷ ۲۹	۱۷ ۳۰	۱ ۱۸	۱۳ ۱۸	بھدرا ۱۹/۲۵ سے شروع
اتوار	۲۹	۲۴	۸	۱۵	دشمی	۱۲ ۳۶	سواتی	۲۳ ۳۲	سکرماں	۲۲ ۳۴	"	--	۷ ۱۵	۱۷ ۳۱	۷ ۲۹	۱۷ ۳۱	۲ ۲۴	۱۳ ۵۲	بھدرا ۳۶/۱۲ تک
سوموار	۳۰	۲۵	۹	۱۶	ایکادشی	۱۰ ۱۶	وِشاکھا	۲۱ ۵۳	دھرتی	۱۹ ۲۶	برشچک	۱۶ ۱۷	۷ ۱۶	۱۷ ۳۲	۷ ۲۹	۱۷ ۳۱	۳ ۳۰	۱۴ ۳۱	سپھلا ایکادشی برت
منگلوار	۳۱	۲۶	۱۰	[illegible]	دوادشی	۷/۵۶	[illegible]	۲۰	[illegible]	۱۶	"	--	۱۷	۱۷	۷	۱۷	۴	۱۵	بھوم پردوش۔ سال ۲۰۰۲ ختم شدہ

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ دسمبر ۲۰۰۲ء

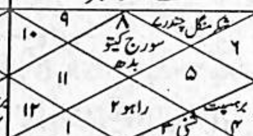
دسمبر	داخلہ سیارگان پنچھتر
۱	یکم دسمبر
۲	سورج جیشٹہ میں ۴۶/۲۷
۳	شب قدر
۴	بدھ مولا(ا) میں ۱۳/۲۶
۵	برہسپت وکری ۲۵/۷
۶	عیدالفطر
۷	بھدر ۳۴۱/۱۸ سے
۸	بدھ طلوع پچھم
۹	-----
۱۰	------
۱۱	بھدر ۲۱۱/۸ سے ۲۳/۲۱
۱۲	-----
۱۳	بدھ پورباکھاڑہ میں ۱/۲۰
۱۴	پنچک ختم
۱۵	-----
۱۶	سورج مولا میں ۴۴/۶
۱۷	پردوش برت
۱۸	-----
۱۹	بھدر ۱۴۱/۱۲ تک
۲۰	شکر وشاکھا میں ۲۱/۲۵
۲۱	------
۲۲	بھدر ۵۱۴/۱۲ سے
۲۳	منگل وشاکھا میں ۱۲/۱۰ بدھ اتراکھاڑہ میں ۲۴/۹
۲۴	گنڈ مول
۲۵	بدھ مکر میں ۳/۳۱
۲۶	بھدر ۵۳۱/۷ تک
۲۷	وکری برہسپت اشلیکھا میں
۲۸	راہو روہنی میں ۴۵/۱۴
۲۹	سورج پوکھا میں ۱/۹
۳۰	سپھلا ایکادشی
۳۱	بھوم پردوش برت

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپکو کسی خاص مقصد کے لئے (غیر ملک وغیرہ) جانا ہو یا کسی بڑے افسر یا حاکم سے ملنا ہو تو دسمبر کی ۴،۸،۱۱،۱۷،۲۱،۲۵، ۳۰ تاریخ ہر طرح سے فتح دینوالی ہوگی۔

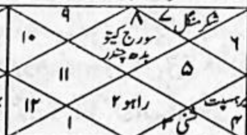
مین راشی۔ اس راشی مالک برہسپت ہے اس راشی میں پیدا ہونے والا شخص عقلمند شیریں زبان سنجیدہ، دھرم کرم اور بھلائی کے کام کرنے میں ہوشیار، ایماندار اعلا صنعتی میں خاص دلچسپی رکھنے والا اپنی عزت کا خاص خیال رکھنے، محنتی دوراندیشی اور برتاؤ کرنے میں ہوشیار ہوگا۔ موسیقی گانے بجانے کا بھی شوق رکھے۔ لکی پتھر پکھراج ہے۔

۱ سے ۲ دسمبر



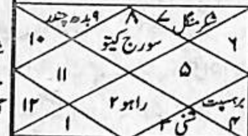
میکھ برکھ کرک سنگھ کنیا تلا برشچک دھن کنبھ ومین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ فائدہ مند رہیگا۔ باقی کو درمیانہ اثر۔

۳۔۴ دسمبر (۴ کو بدھ دھن میں اماوس)



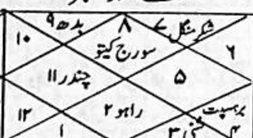
میکھ متھن سنگھ کنیا تلا دھن مکر کنبھ مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ بہتر ہوگا۔ باقی راشی والو نکو جدوجہد والا ہوگا۔

۵ سے ۹ دسمبر



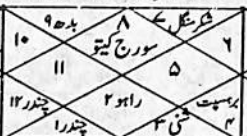
میکھ برکھ کرک سنگھ تلا برشچک مکر کنبھ مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا اثر شبھ۔ باقی راشی والون کو درمیانہ کشمکش بھرا ہوگا۔

۱۰ سے ۱۱ دسمبر



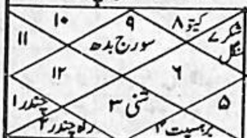
میکھ متھن کرک سنگھ دھن مکر راس والو نکو شبھ پھل برکھ برشچک مین کو مدھم اور باقی رس والوں کو ناقص ثمرہ رہیگا۔

۱۲۔۱۵ دسمبر (۱۵ رات کو سورج دھن)



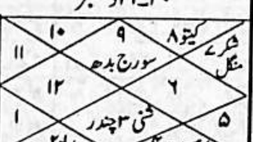
میکھ، کرک متھن سنگھ برشچک و دھن راس کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم پھل رہے گا۔

۱۶۔۱۹ دسمبر (پورنماں)



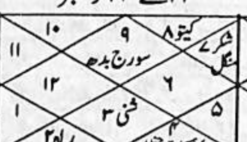
میکھ برکھ کرک متھن سنگھ برشچک دھن کنبھ مین راس والوں کو شبھ اور باقی راس کو ناقص پھل ہوگا۔

۲۰۔۲۱ دسمبر



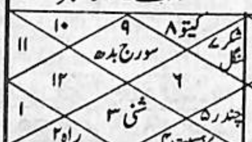
میکھ برکھ کرک، تلا دھن مکر و مین راس والوں کو اچھا کرک سنگھ کنیا برشچک کنبھ راس والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۲۲ سے ۲۳ دسمبر



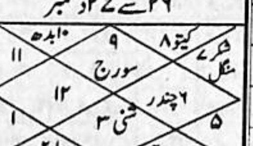
میکھ برکھ متھن کرک تا برشچک مکر مین راس والوں کو اچھا پھل باقی راس والوں کو مدھم پھل رہے گا۔

۲۴ سے ۲۵ دسمبر



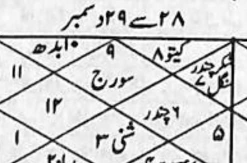
میکھ برکھ کرک سنگھ تلا برشچک مکر و مین راس والوں کو اچھا و دیگر راس والوں کو مدھم پھل رہے گا۔

۲۶ سے ۲۷ دسمبر



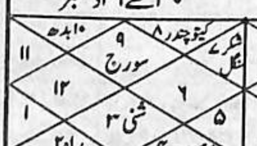
میکھ برکھ متھن تلا مکر کنبھ راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل فائدہ مند ہوگا۔ جبکہ باقی راشی والوں کو درمیانہ اثر ہوگا۔

۲۸ سے ۲۹ دسمبر



میکھ متھن کرک سنگھ تلا برشچک دھن مکر و کنبھ راشی والے لوگوں کو ان تاریخوں کا پھل مفید باقی راشیوں کو کشمکش والا۔

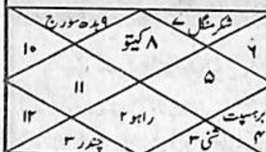
۳۰ سے ۳۱ دسمبر



میکھ برکھ سنگھ تلا برشچک دھن مکر و کنبھ راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راشیوں کو خراب پھل ہے۔

پیشن گوئی بابت ماہ پوہ

داخلہ سورج دھن راشی ۴۴/۳۰



پوہ کی سنکرانت ۱۵ دسمبر اتوار مگھر شدی دواداشی تتھی بھرنی پنچھتر ۱۶ تاریخ کی صبح ۶ بجکر ۴۴ منٹ پر برشچک لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ کے دوران پوہ پورنماشی ۱۹ دسمبر ویروار کو اور اماوس ۲ جنوری ویروار کو ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی میں سورج اور سنیچر کے درمیان ساتویں نظر پڑ رہی ہے۔ اور گوچر میں ۵ دسمبر سے وکری ہوگا۔ جس سے پڑوسی ملک پاکستان کے ساتھ زبردست فوجی ٹکراؤ ہونے کا خوف ہے۔ جموں کشمیر میں دہشت گردی کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔ لوگوں میں خوف کا عالم چھایا رہے گا۔ پوہ سنکرانتی اتوار کو ہونے سے سیاسی لیڈروں کے درمیان ٹکراؤ رہے گا۔ عام رعایہ پریشان اور دکھی رہے گی۔

موسم۔ ماہ کے آخر میں تیز اور ٹھنڈی ہواؤں کے ساتھ بارش ہوگی پہاڑی علاقوں میں برف باری اور قدرتی حادثات سے نقصانات ہونے کے اندیشہ ہے۔

سنکرانت پھل۔ پوہ سنکرانت برکھ، متھن، کرک سنگھ تلا دھن مکر و مین راشی والوں فائیدہ مند اثر دینے والی رہے گی۔ باقی راس والوں کو درمیانہ (مندہ) اثر ہوگا۔

از پنڈت پنالال جیوتشی
جالندر شہر

گرہ اشپشٹ

مگھر بدی اماوس [۴ر دسمبر

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	برشچک	برشچک	تلا	برشچک	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک
انش	۱۷	۱۳	۷	۲۸	۲۴	۹	۲	۱۴	۱۴
کلا	۴۵	۲۷	۳۹	۴۰	۱۳	۱۰	۴۹	۳۸	۳۸
حرکت روزانہ	۶۰ ۵۴	۸۷۰ ۵۶	۳۸ ۳۴	۹۲ ۲۱	۰ ۳	۲۷ ۴۲	۴ ۴۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	-	مع	ط	مع	ط	ط	ط	وغ	وغ

مگھر شدی اشٹمی ۱۲ر دسمبر

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	برشچک	کنبھ	تلا	دھن	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک
انش	۲۵	۲۹	۱۲	۱۰	۲۴	۱۳	۲	۱۴	۱۴
کلا	۵۳	۳۸	۴۸	۵۳	۷	۳۵	۱۱	۱۲	۱۲
حرکت روزانہ	۶۰ ۰۰	۷۱۲ ۶	۳۸ ۳۵	۹۰ ۱۳	۱ ۳۶	۳۹ ۱۶	۴ ۵۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	-	ط	ط	ط	ط	ط	ط	وغ	وغ

مگھر شدی پورنماں ۱۹ر دسمبر

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	دھن	برکھ	تلا	دھن	کرک	تلا	متھن	برکھ	برشچک
انش	۳	۲۴	۷	۲۱	۲۳	۱۸	۱	۱۳	۱۳
کلا	۰۰	۴۴	۱۷	۹	۵۲	۳۴	۳۶	۵۰	۵۰
حرکت روزانہ	۶۱ ۳	۷۵۷ ۳۶	۳۸ ۳۷	۸۳ ۷	۲ ۵۶	۴۶ ۵۳	۴ ۵۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری/طلوع	-	ط	ط	ط	ط	ط	ط	وغ	وغ

روزانہ نرائن گرہ اسپشٹ بوقت ساڑھے پانچ بجے صبح بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم ۲۰۰۲ء

نیچے لکھے گرہ اسپشٹ انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق صبح ساڑھے پانچ بجے کے دئے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور وقت کے گرہ اسپشٹ نکالنے کے لئے متعلقہ تاریخ کے گرہوں کی ۲۴ (چوبیس) گھنٹوں کی گردش (چال Motion) معلوم کرلیں۔ ایک گھنٹہ کی رفتار نکال لیں۔ اس کے بعد مطلوبہ وقت (Desired time) کا صبح ساڑھے پانچ بجے سے فرق معلوم کرلیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ نے ۱۴ اپریل کے بارہ بجے کا سورج اسپشٹ کرنا ہو تو پہلے ہم ۱۵ اپریل میں سے ۱۴ اپریل کا سورج اسپشٹ گھٹا لیں گے تو ہمیں ۲۴ گھنٹے کی گتی (چال) ۵۸ کلا اور ۴۵ بکلا ملے گی۔ چونکہ ہمارے پاس ۱۴ اپریل صبح ساڑھے پانچ بجے کے گرہ معلوم ہیں تو بارہ بجے تک کا وقفہ ساڑھے چھ گھنٹے ہوئے۔ ۲۴ گھنٹے کی گتی ۵۸/۴۵ ہو تو ساڑھے چھ گھنٹے میں وہ گتی ۱۵ بکلا اور ۵۸ کلا ہوگی۔ اس گتی کو ۱۴ اپریل صبح ساڑھے پانچ بجے اسپشٹ (۱۱ راشی مین) راشی کے انش ۵۹ کلا ۱۶ وکلہ) میں (۱۵۔۵۸) جمعہ کردینے سے ہمیں ۰۰/۰۰/۱۵/ ۱۴ راشی انش وغیرہ حاصل ہونگے۔ یعنی ۱۴ اپریل ۲۰۰۲ء دوپہر ۱۲ بجے سورج میکھ راشی (۰) انش ۱۵ کلا اور ۱۴ بکلا سورج اسپشٹ نکل آئیگا۔ اسی طرح سبھی گرہوں کے اسپشٹ نکالنے سکتے ہیں۔ راہو اسپشٹ میں ۶ راشی جمع کردینے سے کیتو اسپشٹ نکل آئے گا۔

خیال رہے یورینس ۲۸ جنوری ۲۰۰۲ء سے کنبھ راشی میں گردش کریگا۔ نیپچون سارا سال مکر راشی مین اور پلوٹو برشچک راشی میں ہی گردش کریگا۔

خیر اندیش پنڈت پنا لال جیوتشی۔

تاریخ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
جنوری	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا
۱	۸_۱۶_۳۰_۱۳	۳_۰۷_۱۳_۴۰	۱۰_۲۳_۰۰_۳	۹_۱_۴۲_۱۷	۲_۱۶_۴۷_۱۲	۸_۱۳_۱۶_۵۱	۱_۱۵_۲۶_۳۸	۲_۲_۲۸_۵۳
۲	۸_۱۷_۳۱_۲۰	۳_۲۱_۴۶_۵۴	۱۰_۲۳_۴۳_۵۹	۹_۳_۱۴_۳۹	۲_۱۶_۳۹_۰۴	۸_۱۴_۳۲_۲۱	۱_۱۵_۲۲_۵۱	۲_۲_۲۵_۴۲
۳	۸_۱۸_۳۲_۲۸	۴_۶_۲۲_۱۷	۱۰_۲۴_۲۷_۵۳	۹_۴_۴۶_۰۰	۲_۱۶_۳۰_۵۷	۸_۱۵_۴۷_۵۱	۱_۱۵_۱۹_۸	۲_۲_۲۲_۳۱
۴	۸_۱۹_۳۳_۳۶	۴_۲۰_۵۳_۵۴	۱۰_۲۵_۱۱_۴۶	۹_۶_۱۶_۰۱	۲_۱۶_۲۲_۴۹	۸_۱۷_۳_۲۰	۱_۱۵_۱۵_۲۹	۲_۲_۱۹_۲۱
۵	۸_۲۰_۳۴_۳۴	۵_۵_۱۶_۵۵	۱۰_۲۵_۵۵_۳۹	۹_۷_۴۴_۲۵	۲_۱۶_۱۴_۴۴	۸_۱۸_۲۸_۵۰	۱_۱۵_۱۱_۵۶	۲_۲_۱۶_۱۰
۶	۸_۲۱_۳۵_۵۱	۵_۱۹_۲۷_۵۴	۱۰_۲۶_۳۹_۳۱	۹_۹_۱۰_۵۴	۲_۱۶_۰۶_۳۹	۸_۱۹_۳۴_۱۹	۱_۱۵_۸_۲۷	۲_۲_۱۲_۵۹
۷	۸_۲۲_۳۷_۰۲	۶_۳_۲۴_۵۸	۱۰_۲۷_۲۳_۲۳	۹_۱۰_۳۵_۳	۲_۱۵_۵۸_۳۷	۸_۲۰_۴۹_۴۹	۱_۱۵_۵_۴	۲_۲_۹_۴۸
۸	۸_۲۳_۳۸_۱۱	۶_۱۷_۷_۲۶	۱۰_۲۸_۷_۱۵	۹_۱۱_۵۶_۲۷	۲_۱۵_۵۰_۳۶	۸_۲۲_۵_۱۸	۱_۱۵_۱_۴۵	۲_۲_۶_۳۷
۹	۸_۲۴_۳۹_۲۱	۷_۰۰_۳۵_۳۰	۱۰_۲۸_۵۱_۷	۹_۱۳_۱۴_۳۱	۲_۱۵_۴۲_۳۹	۸_۲۳_۲۰_۴۷	۱_۱۴_۵۸_۳۲	۲_۲_۳_۲۷
۱۰	۸_۲۵_۴۰_۲۹	۷_۱۳_۴۹_۴۷	۱۰_۲۹_۳۴_۵۷	۹_۱۴_۲۸_۴۴	۲_۱۵_۳۴_۴۳	۸_۲۴_۳۶_۱۷	۱_۱۴_۵۵_۲۴	۲_۲_۰۰_۱۶
۱۱	۸_۲۶_۴۱_۳۹	۷_۲۶_۵۱_۰۵	۱۱_۰۰_۱۸_۴۹	۹_۱۵_۳۸_۲۵	۲_۱۵_۲۶_۵۱	۸_۲۵_۵۱_۴۶	۱_۱۴_۵۲_۲۲	۲_۱_۵۷_۵
۱۲	۸_۲۷_۴۲_۴۹	۸_۹_۴۰_۰۶	۱۱_۰۱_۲_۴۱	۹_۱۶_۴۲_۴۹	۲_۱۵_۱۹_۴	۸_۲۷_۷_۱۶	۱_۱۴_۴۹_۲۵	۲_۱_۵۳_۵۵
۱۳	۸_۲۸_۴۳_۵۹	۸_۲۲_۱۷_۲۸	۱۱_۰۱_۴۶_۲۹	۹_۱۷_۴۱_۱۱	۲_۱۵_۱۱_۲۰	۸_۲۸_۲۲_۴۴	۱_۱۴_۴۶_۳۳	۲_۱_۵۰_۴۴
۱۴	۸_۲۹_۴۵_۷	۹_۴_۴۳_۴۴	۱۱_۰۲_۳۰_۱۷	۹_۱۸_۳۲_۳۸	۲_۱۵_۳_۳۹	۸_۲۹_۳۸_۱۲	۱_۱۴_۴۳_۴۸	۲_۱_۴۷_۳۳
۱۵	۹_۰۰_۴۶_۱۵	۹_۱۶_۵۹_۴۲	۱۱_۰۳_۱۴_۶	۹_۱۹_۱۶_۱۹	۲_۱۴_۵۶_۵	۹_۰۰_۵۳_۴۱	۱_۱۴_۴۱_۸	۲_۱_۴۴_۲۲
۱۶	۹_۰۱_۴۷_۲۳	۹_۲۹_۶_۲۵	۱۱_۰۳_۵۷_۵۳	۹_۱۹_۵۱_۲۰	۲_۱۴_۴۸_۳۵	۹_۲_۹_۰۹	۱_۱۴_۳۸_۳۵	۲_۱_۴۱_۱۱
۱۷	۹_۰۲_۴۸_۳۰	۱۰_۱۱_۵_۲۹	۱۱_۰۴_۴۱_۳۹	۹_۲۰_۱۶_۴۹	۲_۱۴_۴۱_۱۱	۹_۳_۲۴_۳۵	۱_۱۴_۳۶_۷	۲_۱_۳۸_۱
۱۸	۹_۰۳_۴۹_۳۶	۱۰_۲۲_۵۹_۰۷	۱۱_۰۵_۲۵_۲۴	۹_۲۰_۳۱_۵۷	۲_۱۴_۳۳_۵۲	۹_۴_۴۰_۲	۱_۱۴_۳۳_۴۵	۲_۱_۳۴_۵۰
۱۹	۹_۰۴_۵۰_۴۲	۱۱_۴_۵۰_۱۴	۱۱_۰۶_۹_۱۰	۹_۲۰_۳۶_۰۷	۲_۱۴_۲۶_۴۰	۹_۵_۵۵_۲۹	۱_۱۴_۳۱_۳۰	۲_۱_۳۱_۳۹
۲۰	۹_۰۵_۵۱_۴۷	۱۱_۱۶_۴۲_۲۸	۱۱_۰۶_۵۲_۵۳	۹_۲۰_۲۸_۴۹	۲_۱۴_۱۹_۳۳	۹_۷_۱۰_۵۵	۱_۱۴_۲۹_۲۱	۲_۱_۲۸_۲۸
۲۱	۹_۰۶_۵۲_۵۱	۱۱_۲۸_۴۰_۱	۱۱_۰۷_۳۶_۳۵	۹_۲۰_۹_۵۲	۲_۱۴_۱۲_۳۴	۹_۸_۲۶_۲۰	۱_۱۴_۲۷_۱۸	۲_۱_۲۵_۱۷
۲۲	۹_۰۷_۵۳_۵۴	۰۰_۱۰_۴۷_۳۲	۱۱_۰۸_۲۰_۱۶	۹_۱۹_۳۹_۲۰	۲_۱۴_۵_۴۱	۹_۹_۴۱_۴۵	۱_۱۴_۲۵_۲۱	۲_۱_۲۲_۷
۲۳	۹_۰۸_۵۴_۵۵	۰۰_۲۳_۰۹_۵۲	۱۱_۰۹_۳_۵۹	۹_۱۸_۵۷_۴۸	۲_۱۳_۵۸_۵۶	۹_۱۰_۵۷_۱۰	۱_۱۴_۲۳_۳۰	۲_۱_۱۸_۵۶
۲۴	۹_۰۹_۵۵_۵۷	۱_۵_۵۱_۴۸	۱۱_۰۹_۴۷_۳۴	۹_۱۸_۶_۱۰	۲_۱۳_۵۲_۱۸	۹_۱۲_۱۲_۳۳	۱_۱۴_۲۱_۴۶	۲_۱_۱۵_۴۵
۲۵	۹_۱۰_۵۶_۵۷	۱_۱۸_۵۷_۲۳	۱۱_۱۰_۳۱_۱۱	۹_۱۷_۵_۴۸	۲_۱۳_۴۵_۴۸	۹_۱۳_۲۷_۵۶	۱_۱۴_۲۰_۸	۲_۱_۱۲_۳۴
۲۶	۹_۱۱_۵۷_۵۶	۲_۲_۲۹_۲۹	۱۱_۱۱_۱۴_۴۶	۹_۱۵_۵۸_۲۴	۲_۱۳_۳۹_۲۷	۹_۱۴_۴۳_۱۷	۱_۱۴_۱۸_۳۸	۲_۱_۰۹_۲۴
۲۷	۹_۱۲_۵۸_۵۳	۲_۱۶_۲۹_۰۳	۱۱_۱۱_۵۸_۱۹	۹_۱۴_۴۶_۰۳	۲_۱۳_۳۳_۱۳	۹_۱۵_۵۸_۳۹	۱_۱۴_۱۷_۱۲	۲_۱_۶_۱۳
۲۸	۹_۱۳_۵۹_۵۱	۳_۰۰_۵۴_۱۲	۱۱_۱۲_۴۱_۵۱	۹_۱۳_۳۰_۵۵	۲_۱۳_۲۷_۸	۹_۱۷_۱۴_۰۰	۱_۱۴_۱۵_۵۵	۲_۱_۳_۳
۲۹	۹_۱۵_۰۰_۴۷	۳_۱۵_۴۰_۲۵	۱۱_۱۳_۲۵_۲۴	۹_۱۲_۱۵_۱۸	۲_۱۳_۲۱_۱۲	۹_۱۸_۲۹_۲۰	۱_۱۴_۱۴_۴۴	۲_۰_۵۹_۵۲
۳۰	۹_۱۶_۱_۴۲	۴_۰۰_۴۰_۰۸	۱۱_۱۴_۸_۵۲	۹_۱۱_۱_۲۱	۲_۱۳_۱۵_۲۵	۹_۱۹_۴۴_۴۰	۱_۱۴_۱۳_۳۹	۲_۰_۵۶_۴۱
۳۱	۹_۱۷_۲_۳۶	۴_۱۵_۴۴_۰۳	۱۱_۱۴_۵۲_۲۰	۹_۹_۵۱_۱	۲_۱۳_۹_۴۷	۹_۲۰_۵۹_۵۹	۱_۱۴_۱۲_۴۱	۲_۰_۳_۳۰

فروری	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۱	۹_۱۸_۳_۳۰	۵_۰۰_۴۲_۳۱	۱۱_۱۵_۳۵_۴۷	۹_۸_۴۶_۰۰	۲_۱۳_۴_۱۹	۹_۲۲_۱۵_۷	۱_۱۴_۱۱_۵۰	۲_۰_۵۰_۱۹
۲	۹_۱۹_۴_۲۲	۵_۱۵_۲۷_۱۲	۱۱_۱۶_۱۹_۱۱	۹_۷_۴۷_۳۴	۲_۱۲_۵۸_۵۹	۹_۲۳_۳۰_۳۵	۱_۱۴_۱۱_۵	۲_۰_۴۷_۹
۳	۹_۲۰_۵_۱۴	۵_۲۹_۵۲_۱۲	۱۱_۱۷_۲_۳۳	۹_۶_۵۶_۴۰	۲_۱۲_۵۳_۵۰	۹_۲۴_۴۵_۵۲	۱_۱۴_۱۰_۲۷	۲_۰_۴۳_۵۸
۴	۹_۲۱_۶_۴	۶_۱۳_۵۴_۳۲	۱۱_۱۷_۴۵_۵۳	۹_۶_۱۳_۵۴	۲_۱۲_۴۸_۵۰	۹_۲۶_۱_۹	۱_۱۴_۹_۵۵	۲_۰_۴۰_۴۷
۵	۹_۲۲_۶_۵۴	۶_۲۷_۳۳_۵۱	۱۱_۱۸_۲۹_۱۳	۹_۵_۳۹_۳۵	۲_۱۲_۴۴_۰۰	۹_۲۷_۱۶_۲۵	۱_۱۴_۹_۳۱	۲_۰_۳۷_۳۶
۶	۹_۲۳_۷_۴۴	۷_۱۰_۵۱_۳۹	۱۱_۱۹_۱۲_۳۱	۹_۵_۱۳_۴۵	۲_۱۲_۳۹_۲۲	۹_۲۸_۳۱_۴۱	۱_۱۴_۹_۱۳	۲_۰_۳۴_۲۶
۷	۹_۲۴_۸_۳۳	۷_۲۳_۵۰_۳۵	۱۱_۱۹_۵۵_۴۹	۹_۴_۵۶_۱۷	۲_۱۲_۳۴_۵۳	۹_۲۹_۴۶_۵۶	۱_۱۴_۹_۲	۲_۰_۳۱_۱۵
۸	۹_۲۵_۹_۲۰	۸_۶_۳۳_۴۲	۱۱_۲۰_۳۹_۳	۹_۴_۴۶_۵۳	۲_۱۲_۳۰_۳۶	۱۰_۱_۲_۱۰	۱_۱۴_۸_۵۸	۲_۰_۲۸_۴
۹	۹_۲۶_۱۰_۷	۸_۱۹_۳_۵۹	۱۱_۲۱_۲۲_۱۷	۹_۴_۴۵_۱۱	۲_۱۲_۲۶_۲۸	۱۰_۲_۱۷_۲۳	۱_۱۴_۹_۱	۲_۰_۲۴_۵۳
۱۰	۹_۲۷_۱۰_۵۱	۹_۱_۲۳_۵۳	۱۱_۲۲_۵_۲۸	۹_۴_۵۰_۴۱	۲_۱۲_۲۲_۳۲	۱۰_۳_۳۲_۳۶	۱_۱۴_۹_۱۰	۲_۰_۲۱_۴۲
۱۱	۹_۲۸_۱۱_۳۵	۹_۱۳_۳۵_۳۳	۱۱_۲۲_۴۸_۳۹	۹_۵_۳_۰۰	۲_۱۲_۱۸_۴۷	۱۰_۴_۴۷_۴۹	۱_۱۴_۹_۲۷	۲_۰_۱۸_۳۱
۱۲	۹_۲۹_۱۲_۱۸	۹_۲۵_۴۰_۲۸	۱۱_۲۳_۳۱_۴۷	۹_۵_۲۱_۳۶	۲_۱۲_۱۵_۱۳	۱۰_۶_۳_۱	۱_۱۴_۹_۵۰	۲_۰_۱۵_۲۱
۱۳	۱۰_۰۰_۱۳_۰۰	۱۰_۷_۳۹_۵۵	۱۱_۲۴_۱۴_۵۳	۹_۵_۴۶_۲	۲_۱۲_۱۱_۵۱	۱۰_۷_۱۸_۱۱	۱_۱۴_۱۰_۲۰	۲_۰_۱۲_۱۰
۱۴	۱۰_۰۱_۱۳_۴۰	۱۰_۱۹_۳۵_۵	۱۱_۲۴_۵۷_۵۹	۹_۶_۱۵_۵۱	۲_۱۲_۸_۴۰	۱۰_۸_۳۳_۲۰	۱_۱۴_۱۰_۵۷	۲_۰_۸_۹
۱۵	۱۰_۰۲_۱۴_۱۸	۱۱_۱_۲۷_۱۹	۱۱_۲۵_۴۱_۳	۹_۶_۵۰_۳۶	۲_۱۲_۵_۴۱	۱۰_۹_۴۸_۲۹	۱_۱۴_۱۱_۴۱	۲_۰_۵_۴۸
۱۶	۱۰_۰۳_۱۴_۵۵	۱۱_۱۳_۱۸_۲۵	۱۱_۲۶_۲۴_۴	۹_۷_۲۹_۵۴	۲_۱۲_۲_۵۳	۱۰_۱۱_۳_۳۵	۱_۱۴_۱۲_۳۲	۲_۰_۲_۳۷
۱۷	۱۰_۰۴_۱۵_۳۱	۱۱_۲۵_۱۰_۵۰	۱۱_۲۷_۷_۴	۹_۸_۱۳_۲۴	۲_۱۲_۰۰_۱۷	۱۰_۱۲_۱۸_۴۲	۱_۱۴_۱۳_۲۹	۱_۲۹_۵۹_۲۶
۱۸	۱۰_۰۵_۱۶_۴	۰_۷_۷_۳۶	۱۱_۲۸_۵۰_۳	۹_۹_۰۰_۴۳	۲_۱۱_۵۷_۵۱	۱۰_۱۳_۳۳_۴۷	۱_۱۴_۱۴_۳۳	۱_۲۹_۵۶_۱۶
۱۹	۱۰_۰۶_۱۶_۳۶	۰_۱۹_۱۲_۵۰	۱۱_۲۸_۳۲_۵۷	۹_۹_۵۱_۳۴	۲_۱۱_۵۵_۳۹	۱۰_۱۴_۴۸_۵۱	۱_۱۴_۱۵_۴۴	۱_۲۹_۵۳_۵
۲۰	۱۰_۰۷_۱۷_۵	۱_۱_۳۰_۴۴	۱۱_۲۹_۱۵_۵۱	۹_۱۰_۴۵_۴۲	۲_۱۱_۵۳_۳۸	۱۰_۱۶_۳_۵۴	۱_۱۴_۱۷_۱	۱_۲۹_۴۹_۵۴
۲۱	۱۰_۰۸_۱۷_۳۳	۱_۱۴_۶_۱۸	۱۱_۲۹_۵۸_۴۳	۹_۱۱_۴۲_۵۱	۲_۱۱_۵۱_۵۰	۱۰_۱۷_۱۸_۵۶	۱_۱۴_۱۸_۲۵	۱_۲۹_۴۶_۴۴
۲۲	۱۰_۰۹_۱۸_۰۰	۱_۲۷_۴_۱۹	۰_۰۰_۴۱_۳۲	۹_۱۲_۴۲_۴۷	۲_۱۱_۵۰_۱۳	۱۰_۱۸_۳۳_۵۷	۱_۱۴_۱۹_۵۶	۱_۲۹_۴۳_۳۳
۲۳	۱۰_۱۰_۱۸_۲۴	۲_۱۰_۲۹_۱	۰_۰۱_۲۴_۲۰	۹_۱۳_۴۵_۲۰	۲_۱۱_۴۸_۴۸	۱۰_۱۹_۴۸_۵۶	۱_۱۴_۲۱_۳۴	۱_۲۹_۴۰_۲۲
۲۴	۱۰_۱۱_۱۸_۴۷	۲_۲۴_۲۳_۳	۰_۲_۷_۶	۹_۱۴_۵۰_۱۶	۲_۱۱_۴۷_۳۶	۱۰_۲۱_۳_۵۴	۱_۱۴_۲۳_۱۸	۱_۲۹_۳۷_۱۲
۲۵	۱۰_۱۲_۱۹_۷	۳_۸_۴۶_۴۷	۰_۲_۴۹_۴۹	۹_۱۵_۵۷_۲۸	۲_۱۱_۴۶_۳۵	۱۰_۲۲_۱۸_۵۱	۱_۱۴_۲۵_۹	۱_۲۹_۳۴_۱
۲۶	۱۰_۱۳_۱۹_۲۷	۳_۲۳_۳۷_۷	۰_۳_۳۲_۲۹	۹_۱۷_۶_۴۶	۲_۱۱_۴۵_۴۶	۱۰_۲۳_۳۳_۴۵	۱_۱۴_۲۷_۶	۱_۲۹_۳۰_۵۱
۲۷	۱۰_۱۴_۱۹_۴۴	۴_۸_۴۷_۱۸	۰_۴_۱۵_۹	۹_۱۸_۱۸_۱	۲_۱۱_۴۵_۸	۱۰_۲۴_۴۸_۳۹	۱_۱۴_۲۹_۱۰	۱_۲۹_۲۷_۴۰
۲۸	۱۰_۱۵_۱۹_۵۸	۴_۲۴_۷_۱۷	۰_۴_۵۷_۴۳	۹_۱۹_۳۱_۱۱	۲_۱۱_۴۴_۴۲	۱۰_۲۶_۳_۳۱	۱_۱۴_۳۱_۱۹	۱_۲۹_۲۴_۳۰
مارچ ۱	۱۰_۱۶_۲۰_۱۱	۵_۹_۲۵_۲۵	۰_۵_۴۰_۱۸	۹_۲۰_۴۶_۶	۲_۱۱_۴۴_۲۹	۱۰_۲۷_۱۸_۲۲	۱_۱۴_۳۳_۳۵	۱_۲۹_۲۱_۱۹
۲	۱۰_۱۷_۲۰_۲۳	۵_۲۴_۳۰_۲۸	۰_۶_۲۲_۵۱	۹_۲۲_۲_۴۳	۲_۱۱_۴۴_۲۷	۱۰_۲۸_۳۳_۱۲	۱_۱۴_۳۵_۵۸	۱_۲۹_۱۸_۸
۳	۱۰_۱۸_۲۰_۳۳	۶_۹_۱۳_۴۰	۰_۷_۵_۲۱	۹_۲۳_۲۰_۵۶	۲_۱۱_۴۴_۳۸	۱۰_۲۹_۴۷_۵۹	۱_۱۴_۳۸_۲۷	۱_۲۹_۱۴_۵۷
۴	۱۰_۱۹_۲۰_۴۲	۶_۲۳_۲۹_۵۱	۰_۷_۴۷_۴۹	۹_۲۴_۴۰_۴۲	۲_۱۱_۴۴_۵۹	۱۱_۱_۲_۴۸	۱_۱۴_۴۱_۲	۱_۲۹_۱۱_۴۷
۵	۱۰_۲۰_۲۰_۴۹	۷_۷_۱۷_۲۵	۰_۸_۳۰_۱۳	۹_۲۶_۱_۵۷	۲_۱۱_۴۵_۳۴	۱۱_۲_۱۷_۳۴	۱_۱۴_۴۳_۴۳	۱_۲۹_۸_۳۶
۶	۱۰_۲۱_۲۰_۵۵	۷_۲۰_۳۷_۴۴	۰_۹_۱۲_۳۸	۹_۲۷_۲۴_۳۷	۲_۱۱_۴۶_۲۰	۱۱_۳_۳۲_۱۸	۱_۱۴_۴۶_۳۱	۱_۲۹_۵_۲۵
۷	۱۰_۲۲_۲۰_۵۹	۸_۳_۳۳_۵۹	۰_۹_۵۴_۵۹	۹_۲۸_۴۸_۴۱	۲_۱۱_۴۷_۱۶	۱۱_۴_۴۷_۲	۱_۱۴_۴۹_۲۵	۱_۲۹_۲_۱۵
۸	۱۰_۲۳_۲۱_۱	۸_۱۶_۱۰_۲۴	۰_۱۰_۳۷_۱۹	۱۰_۰۰_۱۴_۶	۲_۱۱_۴۸_۲۵	۱۱_۶_۱_۴۴	۱_۱۴_۵۲_۲۴	۱_۲۸_۵۹_۴
۹	۱۰_۲۴_۲۱_۲	۸_۲۸_۳۱_۲۰	۰_۱۱_۱۹_۳۷	۱۰_۱_۴۰_۵۱	۲_۱۱_۴۹_۴۶	۱۱_۷_۱۶_۲۵	۱_۱۴_۵۵_۳۰	۱_۲۸_۵۵_۵۳
۱۰	۱۰_۲۵_۲۱_۱	۹_۱۰_۴۰_۵۳	۰_۱۲_۱_۵۳	۱۰_۳_۸_۵۲	۲_۱۱_۵۱_۱۹	۱۱_۸_۳۱_۵	۱_۱۴_۵۸_۴۲	۱_۲۸_۵۲_۴۲
۱۱	۱۰_۲۶_۲۰_۵۹	۹_۲۲_۴۲_۳۱	۰_۱۲_۴۴_۵	۱۰_۴_۳۸_۹	۲_۱۱_۵۳_۰۳	۱۱_۹_۴۵_۴۳	۱_۱۵_۱_۵۹	۱_۲۸_۴۹_۳۱
۱۲	۱۰_۲۷_۲۰_۵۴	۱۰_۴_۳۹_۲	۰_۱۳_۲۶_۱۹	۱۰_۶_۸_۴۱	۲_۱۱_۵۴_۵۹	۱۱_۱۱_۰۰_۲۰	۱_۱۵_۵_۲۳	۱_۲۸_۴۶_۲۱
۱۳	۱۰_۲۸_۲۰_۴۸	۱۰_۱۶_۳۲_۳۴	۰_۱۴_۸_۲۷	۱۰_۷_۴۰_۲۸	۲_۱۱_۵۷_۶	۱۱_۱۲_۱۴_۵۶	۱_۱۵_۸_۵۳	۱_۲۸_۴۳_۱۰
۱۴	۱۰_۲۹_۲۰_۴۰	۱۰_۲۸_۲۴_۴۴	۰_۱۴_۵۰_۳۶	۱۰_۹_۱۳_۲۸	۲_۱۱_۵۹_۲۵	۱۱_۱۳_۲۹_۲۸	۱_۱۵_۱۲_۲۸	۱_۲۸_۳۹_۵۹
۱۵	۱۱_۰۰_۲۰_۳۰	۱۱_۱۰_۱۶_۵۰	۰_۱۵_۳۲_۳۹	۱۰_۱۰_۴۷_۴۱	۲_۱۲_۱_۵۴	۱۱_۱۴_۴۴_۱	۱_۱۵_۱۶_۹	۱_۲۸_۳۶_۴۸
۱۶	۱۱_۱_۲۰_۱۸	۱۱_۲۲_۱۰_۱۱	۰_۱۶_۱۴_۴۳	۱۰_۱۲_۲۳_۸	۲_۱۲_۴_۳۵	۱۱_۱۵_۵۸_۳۱	۱_۱۵_۱۹_۵۶	۱_۲۸_۳۳_۳۷
۱۷	۱۱_۲_۲۰_۳	۰_۴_۶_۱۸	۰_۱۶_۵۶_۴۳	۱۰_۱۳_۵۹_۴۶	۲_۱۲_۷_۲۷	۱۱_۱۷_۱۳_۱	۱_۱۵_۲۳_۴۸	۱_۲۸_۳۰_۲۷
۱۸	۱۱_۳_۱۹_۴۷	۰_۱۶_۷_۱۶	۰_۱۷_۳۸_۴۲	۱۰_۱۵_۳۷_۳۹	۲_۱۲_۱۰_۳۱	۱۱_۱۸_۲۷_۲۷	۱_۱۵_۲۷_۴۵	۱_۲۸_۲۷_۱۶
۱۹	۱۱_۴_۱۹_۲۹	۰_۲۸_۱۵_۴۶	۰_۱۸_۲۰_۳۹	۱۰_۱۷_۱۶_۴۶	۲_۱۲_۱۳_۴۵	۱۱_۱۹_۴۱_۵۳	۱_۱۵_۳۱_۴۹	۱_۲۸_۲۴_۵

مارچ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۲۰	۸_۱۹_۵_۱۱	۱۱_۳۵_۱۰_۱	۳۳_۲_۱۹_۰	۷_۵۷_۱۸_۱۰	۱۱_۱۷_۱۲_۲	۱۷_۵۶_۲۰_۱۱	۵۷_۳۵_۱۵_۱	۵۴_۲۰_۲۸_۱
۲۱	۴۶_۱۸_۶_۱۱	۳۱_۹_۲۳_۱	۲۵_۴۴_۱۹_۰	۴۲_۳۸_۲۰_۱۰	۴۸_۲۰_۱۲_۲	۳۸_۱۰_۲۲_۱۱	۱۲_۴۰_۱۵_۱	۴۳_۱۷_۲۸_۱
۲۲	۰۲۱_۱۸_۷_۱۱	۵_۳۰_۶_۲	۱۶_۲۶_۲۰_۰	۳۳_۲۱_۲۲_۱۰	۳۵_۲۴_۱۲_۲	۵۸_۲۴_۲۳_۱۱	۳۱_۴۴_۱۵_۱	۳۲_۱۴_۲۸_۱
۲۳	۵۳_۱۷_۸_۱۱	۵_۲۰_۱۹_۲	۳_۸_۲۱_۰	۴۰_۵_۲۴_۱۰	۳۳_۲۸_۱۲_۲	۱۷_۳۹_۲۴_۱۱	۵۶_۴۸_۱۵_۱	۲۱_۱۱_۲۸_۱
۲۴	۲۴_۱۷_۹_۱۱	۵۳_۳_۳_۳	۴۷_۴۹_۲۱_۰	۳_۵۱_۲۵_۱۰	۴۱_۳۲_۱۲_۲	۳۳_۵۳_۲۵_۱۱	۲۶_۵۳_۱۵_۱	۱۰_۸_۲۸_۱
۲۵	۵۲_۱۶_۱۰_۱۱	۶_۱۶_۱۷_۳	۳۱_۳۱_۲۲_۰	۴۴_۳۷_۲۷_۱۰	۰۰_۳۷_۱۲_۲	۴۷_۷_۲۷_۱۱	۱_۵۸_۱۵_۱	۵۹_۴_۲۸_۱
۲۶	۱۷_۱۶_۱۱_۱۱	۳۲_۵۵_۱_۴	۱۰_۱۳_۲۳_۰	۴۲_۲۵_۲۹_۱۰	۲۸_۴۱_۱۲_۲	۵۸_۲۱_۲۸_۱۱	۴۰_۲_۱۶_۱	۴۹_۱_۲۸_۱
۲۷	۴۰_۱۵_۱۲_۱۱	۳۳_۵۷_۱۶_۴	۴۷_۵۴_۲۳_۰	۵۹_۱۴_۱_۱۱	۰۸_۴۶_۱۲_۲	۸_۳۶_۲۹_۱۱	۲۵_۷_۱۶_۱	۳۸_۵۸_۲۷_۱
۲۸	۱_۱۵_۱۳_۱۱	۵۴_۱۳_۲_۵	۲۳_۳۶_۲۴_۰	۳۷_۵_۳_۱۱	۵۷_۵۰_۱۲_۲	۱۶_۵۰_۰۰_۰	۱۶_۱۲_۱۶_۱	۲۷_۵۵_۲۷_۱
۲۹	۲۰_۱۴_۱۴_۱۱	۴۰_۳۳_۱۷_۵	۵۷_۱۷_۲۵_۰	۳۳_۵۷_۴_۱۱	۵۶_۵۵_۱۲_۲	۲۱_۴_۲_۰	۹_۱۷_۱۶_۱	۱۷_۵۲_۲۷_۱
۳۰	۳۸_۱۳_۱۵_۱۱	۱۵_۴۵_۲_۶	۲۷_۵۹_۲۵_۰	۵۰_۵۰_۶_۱۱	۵_۱_۱۳_۲	۲۵_۱۸_۳_۰	۹_۲۲_۱۶_۱	۶_۴۹_۲۷_۱
۳۱	۵۳_۱۲_۱۶_۱۱	۲۳_۳۸_۱۷_۶	۵۶_۴۰_۲۶_۰	۲۷_۴۵_۸_۱۱	۲۴_۶_۱۳_۲	۲۷_۳۲_۴_۰	۱۳_۲۷_۱۶_۱	۵۵_۴۵_۲۷_۱
اپریل ۱	۶_۱۲_۱۷_۱۱	۵۵_۵_۲_۷	۲۲_۲۲_۲۷_۰	۲۲_۴۱_۱۰_۱۱	۵۳_۱۱_۱۳_۲	۲۷_۴۶_۵_۰	۲۱_۳۲_۱۶_۱	۴۵_۴۲_۲۷_۱
۲	۱۸_۱۱_۱۸_۱۱	۱۴_۴_۱۶_۷	۴۷_۳_۲۸_۰	۳۶_۳۸_۱۲_۱۱	۳۱_۱۷_۱۳_۲	۲۶_۰۰_۷_۰	۳۵_۳۷_۱۶_۱	۳۴_۳۹_۲۷_۱
۳	۲۸_۱۰_۱۹_۱۱	۱۳_۳۳_۲۹_۷	۹_۴۵_۲۸_۰	۷_۳۷_۱۴_۱۱	۱۹_۲۳_۱۳_۲	۲۲_۱۴_۸_۰	۵۳_۴۲_۱۶_۱	۲۳_۳۶_۲۷_۱
۴	۳۶_۹_۲۰_۱۱	۱۴_۳۵_۱۲_۸	۲۹_۲۶_۲۹_۰	۵۰_۳۶_۱۶_۱۱	۱۶_۲۹_۱۳_۲	۱۷_۲۸_۹_۰	۱۵_۴۸_۱۶_۱	۱۳_۳۳_۲۷_۱
۵	۴۳_۸_۲۱_۱۱	۱۳_۱۴_۲۵_۸	۴۷_۷_۰۰_۱	۴۶_۳۷_۱۸_۱۱	۲۲_۳۵_۱۳_۲	۸_۴۲_۱۰_۰	۴۳_۵۳_۱۶_۱	۲_۳۰_۲۷_۱
۶	۴۸_۷_۲۲_۱۱	۵۲_۳۴_۷_۹	۳_۴۹_۰۰_۱	۴۶_۳۹_۲۰_۱۱	۳۷_۴۱_۱۳_۲	۵۹_۵۵_۱۱_۰	۱۳_۵۹_۱۶_۱	۵۱_۲۶_۲۷_۱
۷	۴۹_۶_۲۳_۱۱	۵۸_۴۱_۱۹_۹	۱۵_۳۰_۱_۱	۴۸_۴۲_۲۲_۱۱	۲_۴۸_۱۳_۲	۴۸_۹_۱۳_۰	۴۷_۴_۱۷_۱	۴۱_۲۳_۲۷_۱
۸	۵۰_۵_۲۴_۱۱	۱_۴۰_۱_۱۰	۲۷_۱۱_۲_۱	۴۳_۴۶_۲۴_۱۱	۳۶_۵۴_۱۳_۲	۳۵_۲۳_۱۴_۰	۲۷_۱۰_۱۷_۱	۳۰_۲۰_۲۷_۱
۹	۴۹_۴_۲۵_۱۱	۵۵_۳۲_۱۳_۱۰	۳۷_۵۲_۲_۱	۲۳_۵۱_۲۶_۱۱	۱۸_۱_۱۴_۲	۲۰_۳۷_۱۵_۰	۱۱_۱۶_۱۷_۱	۱۹_۱۷_۲۷_۱
۱۰	۴۶_۳_۲۶_۱۱	۵۵_۲۳_۲۵_۱۰	۴۵_۳۳_۳_۱	۳۷_۵۶_۲۸_۱۱	۹_۸_۱۴_۲	۲_۵۱_۱۶_۰	۵۹_۲۱_۱۷_۱	۹_۱۴_۲۷_۱
۱۱	۴۲_۲_۲۷_۱۱	۳۲_۱۵_۷_۱۱	۵۰_۱۴_۴_۱	۱۵_۲_۱_۰	۹_۱۵_۱۴_۲	۴۳_۴_۱۸_۰	۴۹_۲۷_۱۷_۱	۵۸_۱۰_۲۷_۱
۱۲	۳۵_۱_۲۸_۱۱	۴۵_۹_۱۹_۱۱	۵۳_۵۵_۴_۱	۳_۸_۳_۰	۱۹_۲۲_۱۴_۲	۲۲_۱۸_۱۹_۰	۴۵_۳۳_۱۷_۱	۴۸_۷_۲۷_۱
۱۳	۲۶_۰_۲۹_۱۱	۴_۸_۱_۰	۵۴_۳۶_۵_۱	۴۵_۱۳_۵_۰	۳۵_۲۹_۱۴_۲	۵۹_۳۱_۲۰_۰	۴۴_۳۹_۱۷_۱	۳۷_۴_۲۷_۱
۱۴	۱۶_۵۹_۲۹_۱۱	۴۸_۱۱_۱۳_۰	۵۳_۱۷_۶_۱	۷_۱۹_۷_۰	۱_۳۷_۱۴_۲	۳۵_۴۵_۲۱_۰	۴۸_۴۵_۱۷_۱	۲۶_۱_۲۷_۱
۱۵	۱_۵۸_۰_۰	۱۹_۲۲_۲۵_۰	۵۱_۵۸_۶_۱	۴۷_۲۳_۹_۰	۳۵_۴۴_۱۴_۲	۵_۵۹_۲۲_۰	۵۵_۵۱_۱۷_۱	۱۵_۵۸_۲۶_۱
۱۶	۴۷_۵۶_۱_۰	۱۵_۴۱_۷_۱	۴۴_۳۹_۷_۱	۲۵_۲۷_۱۱_۰	۱۷_۵۲_۱۴_۲	۳۵_۱۲_۲۴_۰	۷_۵۸_۱۷_۱	۵_۵۵_۲۶_۱
۱۷	۳۱_۵۵_۲_۰	۳۹_۱۰_۲۰_۱	۳۸_۲۰_۸_۱	۴۵_۲۹_۱۳_۰	۶_۰۰_۱۵_۲	۰۴_۲۶_۲۵_۰	۲۱_۴_۱۸_۱	۵۴_۵۱_۲۶_۱
۱۸	۱۱_۵۴_۳_۰	۵۹_۵۲_۲_۲	۲۹_۱_۹_۱	۲۶_۳۰_۱۵_۰	۴_۰۸_۱۵_۲	۳۰_۳۹_۲۶_۰	۳۹_۱۰_۱۸_۱	۴۳_۴۸_۲۶_۱
۱۹	۵۰_۵۲_۴_۰	۱۳_۵۱_۱۵_۲	۱۶_۴۲_۹_۱	۷_۲۹_۱۷_۰	۱۰_۱۶_۱۵_۲	۵۲_۵۲_۲۷_۰	۵۹_۱۶_۱۸_۱	۳۲_۴۵_۲۶_۱
۲۰	۲۷_۵۱_۵_۰	۱۶_۸_۲۹_۲	۳_۲۳_۱۰_۱	۲۴_۲۵_۱۹_۰	۲۳_۲۴_۱۵_۲	۱۳_۶_۲۹_۰	۲۴_۲۳_۱۸_۱	۲۲_۴۲_۲۶_۱
۲۱	۲_۵۰_۶_۰	۴۴_۴۶_۱۲_۳	۴۶_۳_۱۱_۱	۱۰_۱۹_۲۱_۰	۴۳_۳۲_۱۵_۲	۳۱_۱۹_۰۰_۱	۵۲_۲۹_۱۸_۱	۱۱_۳۹_۲۶_۱
۲۲	۳۳_۴۸_۷_۰	۵_۴۸_۲۶_۳	۲۹_۴۴_۱۱_۱	۵۵_۹_۲۳_۰	۱۱_۴۱_۱۵_۲	۴۷_۳۲_۰۱_۱	۲۲_۳۶_۱۸_۱	۱_۳۶_۲۶_۱
۲۳	۳_۴۷_۸_۰	۵۷_۱۱_۱۱_۴	۹_۲۵_۱۲_۱	۲۹_۵۷_۲۴_۰	۴۶_۴۹_۱۵_۲	۰۰_۴۶_۲_۱	۵۷_۴۲_۱۸_۱	۵۰_۳۲_۲۶_۱
۲۴	۳۱_۴۵_۹_۰	۲۶_۵۵_۲۵_۴	۴۶_۵_۱۳_۱	۳۸_۴۱_۲۶_۰	۲۹_۵۸_۱۵_۲	۱۰_۵۹_۳_۱	۳۴_۴۹_۱۸_۱	۳۹_۲۹_۲۶_۱
۲۵	۵۷_۴۳_۱۰_۰	۵۱_۵۲_۱۰_۵	۲۱_۴۶_۱۳_۱	۵_۲۲_۲۸_۰	۱۸_۷_۱۶_۲	۱۸_۱۲_۵_۱	۱۴_۵۶_۱۸_۱	۲۹_۲۶_۲۶_۱
۲۶	۲۲_۴۲_۱۱_۰	۶_۵۶_۲۵_۵	۵۳_۲۶_۱۴_۱	۴۲_۵۸_۲۹_۰	۱۴_۱۶_۱۶_۲	۲۳_۲۵_۶_۱	۵۷_۲_۱۹_۱	۱۸_۲۳_۲۶_۱
۲۷	۴۴_۴۰_۱۲_۰	۴۵_۵۵_۱۰_۶	۲۳_۷_۱۵_۱	۱۸_۳۱_۱_۱	۱۷_۲۵_۱۶_۲	۲۶_۳۸_۷_۱	۴۲_۹_۱۹_۱	۷_۲۰_۲۶_۱
۲۸	۴_۳۹_۱۳_۰	۳۵_۴۲_۲۵_۶	۵۳_۴۷_۱۵_۱	۴۵_۵۹_۲_۱	۲۷_۳۴_۱۶_۲	۲۷_۵۱_۸_۱	۳۱_۱۶_۱۹_۱	۵۷_۱۶_۲۶_۱
۲۹	۲۲_۳۷_۱۴_۰	۱۱_۹_۱۰_۷	۲۰_۲۸_۱۶_۱	۵۵_۲۳_۴_۱	۴۴_۴۳_۱۶_۲	۲۳_۴_۱۰_۱	۲۲_۲۳_۱۹_۱	۴۶_۱۳_۲۶_۱
۳۰	۳۹_۳۵_۱۵_۰	۴۳_۱۰_۲۴_۷	۴۴_۸_۱۷_۱	۴۰_۴۳_۵_۱	۷_۵۳_۱۶_۲	۱۸_۱۷_۱۱_۱	۱۶_۳۰_۱۹_۱	۳۵_۱۰_۲۶_۱
مئی ۱	۵۲_۳۳_۱۶_۰	۱۸_۴۵_۷_۸	۷_۴۹_۱۷_۱	۵۸_۵۸_۶_۱	۳۶_۲_۱۷_۲	۱۱_۳۰_۱۲_۱	۱۳_۳۷_۱۹_۱	۲۵_۷_۲۶_۱
۲	۵_۳۲_۱۷_۰	۳۹_۵۳_۲۰_۸	۲۶_۲۹_۱۸_۱	۴۱_۹_۸_۱	۱۲_۱۲_۱۷_۲	۰۱_۴۳_۱۳_۱	۱۲_۴۴_۱۹_۱	۱۴_۴_۲۶_۱
۳	۱۹_۳۰_۱۸_۰	۲۱_۳۸_۳_۹	۴۶_۹_۱۹_۱	۴۵_۱۵_۹_۱	۵۴_۲۱_۱۷_۲	۴۸_۵۵_۱۴_۱	۱۴_۵۱_۱۹_۱	۳_۱_۲۶_۱
۴	۲۷_۲۸_۱۹_۰	۱۸_۳_۱۶_۹	۱_۵۰_۱۹_۱	۶_۱۷_۱۰_۱	۴۲_۳۱_۱۷_۲	۳۳_۸_۱۶_۱	۱۸_۵۸_۱۹_۱	۵۳_۵۷_۲۵_۱
۵	۳۶_۲۶_۲۰_۰	۱_۱۳_۲۸_۹	۱۷_۳۰_۲۰_۱	۳۹_۱۳_۱۱_۱	۳۶_۴۱_۱۷_۲	۱۶_۲۱_۱۷_۱	۲۵_۵_۲۰_۱	۴۲_۵۴_۲۵_۱
۶	۴۶_۲۴_۲۱_۰	۱۳_۱۲_۱۰_۱۰	۲۹_۱۰_۲۱_۱	۲۱_۵_۱۲_۱	۳۶_۵۱_۱۷_۲	۵۶_۳۳_۱۸_۱	۳۵_۱۲_۲۰_۱	۳۱_۵۱_۲۵_۱

مئی	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۷	۰-۲۲-۲۲-۵۲	۱۰-۲۲-۵-۲۷	۱-۲۱-۵۰-۴۰	۱-۱۲-۵۲-۷	۲-۱۸-۱-۴۲	۱-۱۹-۴۶-۳۳	۱-۲۰-۱۹-۴۶	۱-۲۵-۴۸-۲۱
۸	۰-۲۳-۲۰-۵۷	۱۱-۳-۵۶-۵۱	۱-۲۲-۳۰-۵۰	۱-۱۳-۳۳-۵۶	۲-۱۸-۱۱-۵۴	۱-۲۰-۵۹-۸	۱-۲۰-۲۶-۵۹	۱-۲۵-۴۵-۱۰
۹	۰-۲۴-۱۹-۱	۱۱-۱۵-۴۹-۵۹	۱-۲۳-۱۰-۵۷	۱-۱۴-۱۰-۴۲	۲-۱۸-۲۲-۱۲	۱-۲۲-۱۱-۴۱	۱-۲۰-۳۴-۱۵	۱-۲۵-۴۱-۵۹
۱۰	۰-۲۵-۱۷-۳	۱۱-۲۷-۴۷-۵۳	۱-۲۳-۵۱-۰۴	۱-۱۴-۴۲-۲۵	۲-۱۸-۳۲-۳۵	۱-۲۳-۲۴-۱۱	۱-۲۰-۴۱-۳۲	۱-۲۵-۳۸-۴۸
۱۱	۰-۲۶-۱۵-۲	۰-۹-۵۲-۵۰	۱-۲۴-۳۱-۰۷	۱-۱۵-۹-۱	۲-۱۸-۴۳-۴	۱-۲۴-۳۶-۳۸	۱-۲۰-۴۸-۵۱	۱-۲۵-۳۵-۳۸
۱۲	۰-۲۷-۱۳-۱	۰-۲۲-۶-۳۵	۱-۲۵-۱۱-۱۰	۱-۱۵-۳۰-۳۲	۲-۱۸-۵۳-۳۸	۱-۲۵-۴۹-۲	۱-۲۰-۵۶-۱۳	۱-۲۵-۳۲-۲۷
۱۳	۰-۲۸-۱۰-۵۹	۱-۴-۳۰-۲۹	۱-۲۵-۵۱-۱۰	۱-۱۵-۴۶-۵۷	۲-۱۹-۰۴-۱۷	۱-۲۷-۱-۲۴	۱-۲۱-۳-۳۶	۱-۲۵-۲۹-۱۶
۱۴	۰-۲۹-۸-۵۶	۱-۱۷-۵-۳۱	۱-۲۶-۳۱-۸	۱-۱۵-۵۸-۱۷	۲-۱۹-۱۵-۲	۱-۲۸-۱۳-۴۳	۱-۲۱-۱۱-۱	۱-۲۵-۲۶-۵
۱۵	۱-۰-۶-۴۹	۱-۲۹-۵۲-۳۳	۱-۲۷-۱۱-۶	۱-۱۶-۴-۳۶	۲-۱۹-۲۵-۵۱	۱-۲۹-۲۵-۵۹	۱-۲۱-۱۸-۲۶	۱-۲۵-۲۲-۵۴
۱۶	۱-۱-۴-۴۳	۲-۱۲-۵۲-۲۵	۱-۲۷-۵۰-۵۹	۱-۱۶-۵-۵۹	۲-۱۹-۳۶-۴۶	۲-۰۰-۳۸-۱۲	۱-۲۱-۲۵-۵۵	۱-۲۵-۱۹-۴۴
۱۷	۱-۲-۲-۳۴	۲-۲۶-۶-۲	۱-۲۸-۳۰-۵۳	۱-۱۶-۲-۳۱	۲-۱۹-۴۷-۴۵	۲-۱-۵۰-۲۲	۱-۲۱-۳۳-۲۵	۱-۲۵-۱۶-۳۳
۱۸	۱-۳-۰۰-۲۲	۳-۹-۳۴-۱۴	۱-۲۹-۱۰-۴۴	۱-۱۵-۵۴-۲۹	۲-۱۹-۵۸-۵۰	۲-۳-۲-۲۹	۱-۲۱-۴۰-۵۶	۱-۲۵-۱۳-۲۲
۱۹	۱-۳-۵۸-۱۱	۳-۲۳-۱۷-۳۹	۱-۲۹-۵۰-۳۳	۱-۱۵-۴۲-۱	۲-۲۰-۹-۵۹	۲-۴-۱۴-۳۳	۱-۲۱-۴۸-۲۸	۱-۲۵-۱۰-۱۱
۲۰	۱-۴-۵۵-۵۴	۴-۷-۱۶-۲۳	۲-۰۰-۳۰-۲۰	۱-۱۵-۲۵-۲۵	۲-۲۰-۲۱-۱۲	۲-۵-۲۶-۳۳	۱-۲۱-۵۶-۳	۱-۲۵-۷-۰۱
۲۱	۱-۵-۵۳-۴۱	۴-۲۱-۲۹-۳۴	۲-۱-۱۰-۶	۱-۱۵-۵-۰۰	۲-۲۰-۳۲-۳۰	۲-۶-۳۸-۳۰	۱-۲۲-۳-۳۹	۱-۲۵-۳-۵۰
۲۲	۱-۶-۵۱-۲۳	۵-۵-۵۵-۱	۲-۱-۴۹-۵۰	۱-۱۴-۴۱-۹	۲-۲۰-۴۳-۵۳	۲-۷-۵۰-۲۴	۱-۲۲-۱۱-۱۴	۱-۲۵-۰۰-۳۹
۲۳	۱-۷-۴۹-۲	۵-۲۰-۲۸-۵۹	۲-۲-۲۹-۳۱	۱-۱۴-۱۴-۱۸	۲-۲۰-۵۵-۱۹	۲-۹-۲-۱۴	۱-۲۲-۱۸-۵۲	۱-۲۴-۵۷-۲۸
۲۴	۱-۸-۴۶-۴۳	۶-۵-۶-۲۸	۲-۳-۹-۱۱	۱-۱۳-۴۴-۵۴	۲-۲۱-۶-۵۰	۲-۱۰-۱۴-۲	۱-۲۲-۲۶-۳۰	۱-۲۴-۵۴-۱۸
۲۵	۱-۹-۴۴-۲۲	۶-۱۹-۴۱-۱۹	۲-۳-۴۸-۴۹	۱-۱۳-۱۳-۲۹	۲-۲۱-۱۸-۲۵	۲-۱۱-۲۵-۴۴	۱-۲۲-۳۴-۱۰	۱-۲۴-۵۱-۷
۲۶	۱-۱۰-۴۱-۵۸	۷-۴-۷-۱۴	۲-۴-۲۸-۲۶	۱-۱۲-۴۰-۳۸	۲-۲۱-۳۰-۴	۲-۱۲-۳۷-۲۴	۱-۲۲-۴۱-۵۱	۱-۲۴-۴۷-۵۶
۲۷	۱-۱۱-۳۹-۳۴	۷-۱۸-۱۸-۳۳	۲-۵-۸-۰۰	۱-۱۲-۶-۵۳	۲-۲۱-۴۱-۴۷	۲-۱۳-۴۹-۱	۱-۲۲-۴۹-۳۲	۱-۲۴-۴۴-۴۵
۲۸	۱-۱۲-۳۷-۸	۸-۲-۱۰-۴۶	۲-۵-۴۷-۳۳	۱-۱۱-۳۲-۵۲	۲-۲۱-۵۳-۳۴	۲-۱۵-۰۰-۳۳	۱-۲۲-۵۷-۱۵	۱-۲۴-۴۱-۳۵
۲۹	۱-۱۳-۳۴-۴۱	۸-۱۵-۴۱-۳۱	۲-۶-۲۷-۴	۱-۱۰-۵۹-۹	۲-۲۲-۵-۲۴	۲-۱۶-۱۲-۳	۱-۲۳-۴-۵۹	۱-۲۴-۳۸-۲۴
۳۰	۱-۱۴-۳۲-۱۴	۸-۲۸-۴۹-۵۲	۲-۷-۶-۳۴	۱-۱۰-۲۶-۱۹	۲-۲۲-۱۷-۱۹	۲-۱۷-۲۳-۲۸	۱-۲۳-۱۲-۴۲	۱-۲۴-۳۵-۱۳
۳۱	۱-۱۵-۲۹-۴۵	۹-۱۱-۳۶-۵۳	۲-۷-۴۶-۳	۱-۹-۵۴-۵۶	۲-۲۲-۲۹-۱۶	۲-۱۸-۳۴-۴۹	۱-۲۳-۲۰-۲۶	۱-۲۴-۳۲-۲
جون ۱	۱-۱۶-۲۷-۱۵	۹-۲۴-۵-۳	۲-۸-۲۵-۲۹	۱-۹-۲۵-۳۱	۲-۲۲-۴۱-۱۸	۲-۱۹-۴۶-۸	۱-۲۳-۲۸-۱۳	۱-۲۴-۲۸-۵۲
۲	۱-۱۷-۲۴-۴۵	۱۰-۶-۱۷-۵۱	۲-۹-۴-۵۴	۱-۸-۵۸-۳۴	۲-۲۲-۵۳-۲۳	۲-۲۰-۵۷-۲۳	۱-۲۳-۳۵-۵۷	۱-۲۴-۲۵-۴۱
۳	۱-۱۸-۲۲-۱۵	۱۰-۱۸-۱۹-۲۶	۲-۹-۴۴-۱۷	۱-۸-۳۴-۳۰	۲-۲۳-۵-۳۱	۲-۲۲-۸-۳۴	۱-۲۳-۴۳-۴۵	۱-۲۴-۲۲-۳۰
۴	۱-۱۹-۱۹-۴۲	۱۱-۰۰-۱۴-۱۷	۲-۱۰-۲۳-۳۹	۱-۸-۱۳-۴۲	۲-۲۳-۱۷-۴۳	۲-۲۳-۱۹-۴۱	۱-۲۳-۵۱-۳۰	۱-۲۴-۱۹-۱۹
۵	۱-۲۰-۱۷-۱۰	۱۱-۱۲-۶-۵۸	۲-۱۱-۳-۰۰	۱-۷-۵۶-۳۰	۲-۲۳-۲۹-۵۸	۲-۲۴-۳۰-۴۵	۱-۲۳-۵۹-۱۸	۱-۲۴-۱۶-۹
۶	۱-۲۱-۱۴-۳۷	۱۱-۲۴-۱-۵۳	۲-۱۱-۴۲-۱۹	۱-۷-۴۳-۱۰	۲-۲۳-۴۲-۱۶	۲-۲۵-۴۱-۴۵	۱-۲۴-۷-۵	۱-۲۴-۱۲-۵۸
۷	۱-۲۲-۱۲-۳	۰-۶-۳-۳	۲-۱۲-۲۱-۳۷	۱-۷-۳۳-۵۶	۲-۲۳-۵۴-۳۸	۲-۲۶-۵۲-۴۱	-۲۴-۱۴-۵۳	۱-۲۴-۹-۴۷
۸	۱-۲۳-۹-۲۸	۰-۱۸-۱۳-۵۳	۲-۱۳-۰۰-۵۴	۱-۷-۲۸-۵۷	۲-۲۴-۷-۲	۲-۲۸-۳-۳۴	۱-۲۴-۲۲-۴۰	۱-۲۴-۶-۳۶
۹	۱-۲۴-۶-۵۳	۱-۰۰-۳۷-۱۱	۲-۱۳-۴۰-۹	۱-۷-۲۸-۲۲	۲-۲۴-۱۹-۳۰	۲-۲۹-۱۴-۲۲	۱-۲۴-۳۰-۲۸	۱-۲۴-۳-۲۶
۱۰	۱-۲۵-۴-۱۷	۱-۱۳-۱۴-۴۹	۲-۱۴-۱۹-۲۴	۱-۷-۳۲-۱۶	۲-۲۴-۳۲-۰۰	۳-۰۰-۲۵-۶	۱-۲۴-۳۸-۱۶	۱-۲۴-۰-۱۵
۱۱	۱-۲۶-۱-۴۱	۱-۲۶-۷-۵۶	۲-۱۴-۵۸-۳۵	۱-۷-۴۰-۳۹	۲-۲۴-۴۴-۳۳	۳-۱-۳۵-۴۷	۱-۲۴-۴۶-۴	۱-۲۳-۵۷-۴
۱۲	۱-۲۶-۵۹-۲	۲-۹-۱۶-۴۱	۲-۱۵-۳۷-۴۶	۱-۷-۵۳-۳۴	۲-۲۴-۵۷-۸	۳-۲-۴۶-۲۳	۱-۲۴-۵۳-۵۲	۱-۲۳-۵۳-۵۳
۱۳	۱-۲۷-۵۶-۲۵	۲-۲۲-۴۰-۲۹	۲-۱۶-۱۶-۵۷	۱-۸-۱۱-۱	۲-۲۵-۹-۴۷	۳-۳-۵۶-۵۴	۱-۲۵-۱-۴۰	۱-۲۳-۵۰-۴۳
۱۴	۱-۲۸-۵۳-۴۶	۳-۶-۱۸-۲	۲-۱۶-۵۶-۵	۱-۸-۳۲-۵۷	۲-۲۵-۲۲-۲۸	۳-۵-۷-۲۲	۱-۲۵-۹-۲۷	۱-۲۳-۴۷-۳۲
۱۵	۱-۲۹-۵۱-۷	۳-۲۰-۷-۳۴	۲-۱۷-۳۵-۱۱	۱-۸-۵۹-۱۹	۲-۲۵-۳۵-۱۱	۳-۶-۱۷-۴۴	۱-۲۵-۱۷-۱۴	۱-۲۳-۴۴-۲۱
۱۶	۲-۰۰-۴۸-۲۵	۴-۴-۶-۵۸	۲-۱۸-۱۴-۱۶	۱-۹-۳۰-۴	۲-۲۵-۴۷-۵۷	۳-۷-۲۸-۲	۱-۲۵-۲۵-۱	۱-۲۳-۴۱-۱۰
۱۷	۲-۱-۴۵-۴۳	۴-۱۸-۱۳-۵۹	۲-۱۸-۵۳-۲۱	۱-۱۰-۵-۹	۲-۲۶-۰۰-۴۵	۳-۸-۳۸-۱۷	۱-۲۵-۳۲-۴۷	۱-۲۳-۳۸-۰۰
۱۸	۲-۲-۴۳-۲	۵-۲-۲۶-۱۶	۲-۱۹-۳۲-۲۲	۱-۱۰-۴۴-۲۸	۲-۲۶-۱۳-۳۵	۳-۹-۴۸-۲۴	۱-۲۵-۴۰-۳۳	۱-۲۳-۳۴-۴۹
۱۹	۲-۳-۴۰-۱۸	۵-۱۶-۴۱-۱۷	۲-۲۰-۱۱-۲۵	۱-۱۱-۲۷-۵۹	۲-۲۶-۲۶-۲۷	۳-۱۰-۵۸-۲۷	۱-۲۵-۴۸-۱۸	۱-۲۳-۳۱-۳۸
۲۰	۲-۴-۳۷-۳۳	۶-۰۰-۵۶-۳۰	۲-۲۰-۵۰-۲۳	۱-۱۲-۱۵-۳۶	۲-۲۶-۳۹-۲۱	۳-۱۲-۸-۲۴	۱-۲۵-۵۶-۴	۱-۲۳-۲۸-۲۷
۲۱	۲-۵-۳۴-۴۹	۶-۱۵-۹-۸	۲-۲۱-۲۹-۲۳	۱-۱۳-۷-۱۶	۲-۲۶-۵۲-۱۷	۳-۱۳-۱۸-۱۷	۱-۲۶-۳-۴۷	۱-۲۳-۲۵-۱۷
۲۲	۲-۶-۳۲-۳	۶-۲۹-۱۶-۱۶	۲-۲۲-۸-۱۹	۱-۱۴-۲-۵۴	۲-۲۷-۵-۱۵	۳-۱۴-۲۸-۴	۱-۲۶-۱۱-۳۰	۱-۲۳-۲۲-۶
۲۳	۲-۷-۲۹-۱۷	۷-۱۳-۱۴-۴۷	۲-۲۲-۴۷-۱۴	۱-۱۵-۲-۲۶	۲-۲۷-۱۸-۱۵	۳-۱۵-۳۷-۴۵	۱-۲۶-۱۹-۱۴	۱-۲۳-۱۸-۵۵

جون	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۲۴	۲_۸_۲۶_۲۹	۷_۲۷_۱_۵۰	۲_۲۳_۲۶_۹	۱_۱۶_۵_۴۹	۲_۲۷_۳۱_۱۷	۳_۱۶_۴۷_۲۱	۱_۲۶_۲۶_۵۴	۱_۲۳_۱۵_۴۴
۲۵	۲_۹_۲۳_۴۳	۸_۱۰_۳۴_۴۴	۲_۲۴_۵_۲	۱_۱۷_۱۳_۰۰	۲_۲۷_۴۴_۲۰	۳_۱۷_۵۶_۵۱	۱_۲۶_۳۴_۳۵	۱_۲۳_۱۲_۴۴
۲۶	۲_۱۰_۲۰_۵۵	۸_۲۳_۵۱_۳۴	۲_۲۴_۲۳_۵۴	۱_۱۸_۲۳_۵۷	۲_۲۷_۵۷_۲۵	۳_۱۹_۶_۱۵	۱_۲۶_۲۲_۱۵	۱_۲۳_۹_۲۳
۲۷	۲_۱۱_۱۸_۷	۹_۶_۵۱_۱۶	۲_۲۵_۲۲_۴۵	۱_۱۹_۳۸_۳۴	۲_۲۸_۱۰_۳۲	۳_۲۰_۱۵_۳۴	۱_۲۶_۴۹_۵۳	۱_۲۳_۶_۱۴
۲۸	۲_۱۲_۱۵_۱۹	۹_۱۹_۳۳_۴۹	۲_۲۶_۱_۳۴	۱_۲۰_۵۶_۵۰	۲_۲۸_۲۳_۴۰	۳_۲۱_۲۴_۴۶	۱_۲۶_۵۷_۳۱	۱_۲۳_۳_۱
۲۹	۲_۱۳_۱۲_۳۱	۱۰_۲_۰۰_۲۳	۲_۲۶_۴۰_۲۳	۱_۲۲_۱۸_۴۴	۲_۲۸_۳۶_۴۹	۳_۲۲_۳۳_۵۲	۱_۲۷_۵_۷	۱_۲۲_۵۹_۵۱
۳۰	۲_۱۴_۹_۴۳	۱۰_۱۴_۱۳_۸	۲_۲۷_۱۹_۱۰	۱_۲۳_۴۴_۱۱	۲_۲۸_۵۰_۰۰	۳_۲۳_۴۲_۵۳	۱_۲۷_۱۲_۴۳	۱_۲۲_۵۶_۴۰
جولائی	۲_۱۵_۶_۵۵	۱۰_۲۶_۱۵_۱۳	۲_۲۷_۵۷_۵۶	۱_۲۵_۱۳_۱۰	۲_۲۹_۳_۱۲	۳_۲۴_۵۱_۴۷	۱_۲۷_۲۰_۱۸	۱_۲۲_۵۳_۲۹
۲	۲_۱۶_۴_۸	۱۱_۸_۱۰_۲۹	۲_۲۸_۳۶_۴۲	۱_۲۶_۴۵_۳۷	۲_۲۹_۱۶_۲۶	۳_۲۶_۰۰_۳۵	۱_۲۷_۲۷_۴۹	۱_۲۲_۵۰_۱۸
۳	۲_۱۷_۱_۲۰	۱۱_۲۰_۳_۲۱	۲_۲۹_۱۵_۲۵	۱_۲۸_۲۱_۳۱	۲_۲۹_۲۹_۴۱	۳_۲۷_۹_۱۷	۱_۲۷_۳۵_۲۱	۱_۲۲_۴۷_۸
۴	۲_۱۷_۵۸_۳۲	۰_۱_۵۸_۳۰	۲_۲۹_۵۴_۹	۲_۰۰_۰۰_۲۵	۲_۲۹_۴۲_۵۶	۳_۲۸_۱۷_۵۲	۱_۲۷_۴۲_۵۱	۱_۲۲_۴۳_۵۷
۵	۲_۱۸_۵۵_۴۶	۰_۱۴_۰۰_۴۰	۳_۰۰_۳۲_۵۲	۲_۱_۳۴_۱۶	۲_۲۹_۵۶_۱۳	۳_۲۹_۲۶_۲۱	۱_۲۷_۵۰_۱۹	۱_۲۲_۴۰_۴۶
۶	۲_۱۹_۵۳_۵۸	۰_۲۶_۱۴_۱۹	۳_۱_۱۱_۳۲	۲_۳_۲۸_۵۹	۳_۰۰_۹_۳۱	۴_۰۰_۳۴_۴۳	۱_۲۷_۵۷_۴۶	۱_۲۲_۳۷_۳۵
۷	۲_۲۰_۵۰_۱۲	۱_۸_۴۳_۲۵	۳_۱_۵۰_۱۴	۲_۵_۱۷_۴۷	۳_۰۰_۲۲_۵۰	۴_۱_۴۲_۵۸	۱_۲۸_۵_۱۲	۱_۲۲_۳۴_۲۵
۸	۲_۲۱_۴۷_۲۵	۱_۲۱_۳۱_۹	۳_۲_۲۸_۵۳	۲_۷_۹_۳۱	۳_۰۰_۳۶_۱۰	۴_۲_۵۱_۶	۱_۲۸_۱۲_۳۵	۱_۲۲_۳۱_۱۴
۹	۲_۲۲_۴۴_۳۹	۲_۴_۳۹_۱۸	۳_۳_۷_۳۲	۲_۹_۴_۳	۳_۰۰_۴۹_۳۰	۴_۳_۵۹_۷	۱_۲۸_۱۹_۵۶	۱_۲۲_۲۸_۰۳
۱۰	۲_۲۳_۴۱_۵۳	۲_۱۸_۸_۱۹	۳_۳_۴۶_۱۱	۲_۱۱_۱_۱۰	۳_۱_۲_۵۱	۴_۵_۷_۱	۱_۲۸_۲۷_۱۶	۱_۲۲_۲۴_۵۲
۱۱	۲_۲۴_۳۹_۷	۳_۱_۵۶_۴۵	۳_۴_۲۴_۴۸	۲_۱۳_۰۰_۴۱	۳_۱_۱۶_۱۳	۴_۶_۱۴_۴۸	۱_۲۸_۳۴_۳۴	۱_۲۲_۲۱_۴۲
۱۲	۲_۲۵_۳۶_۲۱	۳_۱۶_۱_۳۸	۳_۵_۳_۲۳	۲_۱۵_۲_۲۰	۳_۱_۲۹_۳۶	۴_۷_۲۲_۲۷	۱_۲۸_۴۱_۵۰	۱_۲۲_۱۸_۳۱
۱۳	۲_۲۶_۳۳_۳۶	۴_۰۰_۱۸_۲۸	۳_۵_۴۱_۵۸	۲_۱۷_۵_۵۲	۳_۱_۴۲_۵۸	۴_۸_۲۹_۵۸	۱_۲۸_۴۹_۵	۱_۲۲_۱۵_۲۰
۱۴	۲_۲۷_۳۰_۵۰	۴_۱۴_۴۲_۳	۳_۶_۲۰_۳۴	۲_۱۹_۱۱_۰۷	۳_۱_۵۶_۲۱	۴_۹_۳۷_۲۱	۱_۲۸_۵۶_۱۶	۱_۲۲_۱۲_۹
۱۵	۲_۲۸_۲۸_۵	۴_۲۹_۷_۳	۳_۶_۵۹_۷	۲_۲۱_۱۷_۲۶	۳_۲_۹_۴۵	۴_۱۰_۴۴_۳۵	۱_۲۹_۳_۲۷	۱_۲۲_۸_۵۹
۱۶	۲_۲۹_۲۵_۲۰	۵_۱۳_۲۸_۵۳	۳_۷_۳۷_۴۰	۲_۲۳_۲۴_۵۱	۳_۲_۲۳_۹	۴_۱۱_۵۱_۴۱	۱_۲۹_۱۰_۳۳	۱_۲۲_۵_۴۸
۱۷	۳_۰۰_۲۲_۳۵	۵_۲۷_۴۳_۵۸	۳_۸_۱۶_۱۱	۲_۲۵_۳۲_۵۷	۳_۲_۳۶_۳۳	۴_۱۲_۵۸_۳۸	۱_۲۹_۱۷_۳۸	۱_۲۲_۲_۳۷
۱۸	۳_۱_۱۹_۴۹	۶_۱۱_۴۹_۵۷	۳_۸_۵۴_۴۲	۲_۲۷_۴۱_۲۶	۳_۲_۴۹_۵۷	۴_۱۴_۵_۲۵	۱_۲۹_۲۴_۴۱	۱_۲۱_۵۹_۲۶
۱۹	۳_۲_۱۷_۴	۶_۲۵_۴۵_۳۳	۳_۹_۳۳_۱۱	۲_۲۹_۵۰_۱	۳_۳_۳_۲۱	۴_۱۵_۱۲_۳	۱_۲۹_۳۱_۴۲	۱_۲۱_۵۶_۱۶
۲۰	۳_۳_۱۴_۱۹	۷_۹_۳۰_۷	۳_۱۰_۱۱_۳۹	۳_۱_۵۸_۲۳	۳_۳_۱۶_۴۴	۴_۱۶_۱۸_۳۲	۱_۲۹_۳۸_۳۹	۱_۲۱_۵۳_۵
۲۱	۳_۴_۱۱_۳۵	۷_۱۳_۳_۲۵	۳_۱۰_۵۰_۸	۳_۴_۶_۲۰	۳_۳_۳۰_۷	۴_۱۷_۲۴_۵۰	۱_۲۹_۴۵_۳۴	۱_۲۱_۴۹_۵۴
۲۲	۳_۵_۸_۵۰	۸_۶_۲۵_۱۰	۳_۱۱_۲۸_۳۵	۳_۶_۱۳_۳۷	۳_۳_۴۳_۳۱	۴_۱۸_۳۰_۵۹	۱_۲۹_۵۲_۲۷	۱_۲۱_۴۶_۴۳
۲۳	۳_۶_۶_۶	۸_۱۹_۳۵_۳	۳_۱۲_۷_۱	۳_۸_۲۰_۳	۳_۳_۵۶_۵۵	۴_۱۹_۳۶_۵۵	۱_۲۹_۵۹_۱۷	۱_۲۱_۴۳_۳۲
۲۴	۳_۷_۳_۲۲	۹_۲_۳۲_۳۴	۳_۱۲_۴۵_۲۷	۳_۱۰_۲۵_۲۷	۳_۴_۱۰_۱۸	۴_۲۰_۴۲_۴۳	۲_۰۰_۶_۴	۱_۲۱_۴۰_۲۲
۲۵	۳_۸_۰۰_۳۹	۹_۱۵_۱۷_۲۴	۳_۱۳_۲۳_۵۲	۳_۱۲_۲۹_۴۱	۳_۴_۲۳_۴۱	۴_۲۱_۴۸_۲۰	۲_۰۰_۱۲_۴۸	۱_۲۱_۳۷_۱۱
۲۶	۳_۸_۵۷_۵۷	۹_۲۷_۴۹_۲۶	۳_۱۴_۲_۱۶	۳_۱۴_۳۲_۳۷	۳_۴_۳۷_۳	۴_۲۲_۵۳_۴۴	۲_۰۰_۱۹_۳۰	۱_۲۱_۳۴_۰۰
۲۷	۳_۹_۵۵_۱۵	۱۰_۱۰_۹_۱۱	۳_۱۴_۴۰_۳۸	۳_۱۶_۳۴_۱۰	۳_۴_۵۰_۲۵	۴_۲۳_۵۸_۵۸	۲_۰۰_۲۶_۹	۱_۲۱_۳۰_۵۰
۲۸	۳_۱۰_۵۲_۳۴	۱۰_۲۲_۱۷_۵۲	۳_۱۵_۱۹_۲	۳_۱۸_۳۴_۱۵	۳_۵_۳_۴۶	۴_۲۵_۴_۰۰	۲_۰۰_۳۲_۴۴	۱_۲۱_۲۷_۳۹
۲۹	۳_۱۱_۴۹_۵۴	۱۱_۴_۱۷_۳۵	۳_۱۵_۵۷_۲۵	۳_۲۰_۳۲_۴۹	۳_۵_۱۷_۷	۴_۲۶_۸_۵۱	۲_۰۰_۳۹_۱۷	۱_۲۱_۲۴_۲۸
۳۰	۳_۱۲_۴۷_۱۶	۱۱_۱۶_۱۱_۱۵	۳_۱۶_۳۵_۴۵	۳_۲۲_۲۹_۴۹	۳_۵_۳۰_۲۷	۴_۲۷_۱۳_۲۹	۲_۰۰_۴۵_۴۷	۱_۲۱_۲۱_۱۷
۳۱	۳_۱۳_۴۴_۳۸	۱۱_۲۸_۲_۴۰	۳_۱۷_۱۴_۸	۳_۲۴_۲۵_۱۴	۳_۵_۴۳_۴۷	۴_۲۸_۱۷_۵۵	۲_۰۰_۵۲_۱۳	۱_۲۱_۱۸_۷
اگست	۳_۱۴_۴۲_۱	۰_۹_۵۶_۱۲	۳_۱۷_۵۲_۲۸	۳_۲۶_۱۹_۲	۳_۵_۵۷_۵	۴_۲۹_۲۲_۸	۲_۰۰_۵۸_۳۸	۱_۲۱_۱۴_۵۶
۲	۳_۱۵_۳۹_۲۳	۰_۲۱_۵۶_۴۷	۳_۱۸_۳۰_۴۹	۳_۲۸_۱۱_۱۳	۳_۶_۱۰_۲۳	۵_۰۰_۲۶_۹	۲_۱_۴_۵۷	۱_۲۱_۱۱_۴۵
۳	۳_۱۶_۳۶_۴۹	۱_۴_۹_۲۸	۳_۱۹_۹_۹	۴_۰۰_۱_۴۶	۳_۶_۲۳_۴۰	۵_۱_۲۹_۵۶	۲_۱_۱۱_۱۳	۱_۲۱_۸_۳۴
۴	۳_۱۷_۳۴_۱۶	۱_۱۶_۳۹_۱۵	۳_۱۹_۴۷_۲۸	۴_۱_۵۰_۴۲	۳_۶_۳۶_۵۶	۵_۲_۳۳_۳۰	۲_۱_۱۷_۲۸	۱_۲۱_۵_۲۴
۵	۳_۱۸_۳۱_۴۴	۱_۲۹_۳۰_۲۷	۳_۲۰_۲۵_۴۶	۴_۳_۳۸_۲	۳_۶_۵۰_۱۱	۵_۳_۳۶_۵۰	۲_۱_۲۳_۳۷	۱_۲۱_۲_۱۳
۶	۳_۱۹_۲۹_۱۲	۲_۱۲_۴۶_۱۶	۳_۲۱_۴_۶	۴_۵_۲۳_۴۴	۳_۷_۳_۲۵	۵_۴_۳۹_۵۴	۲_۱_۲۹_۴۳	۱_۲۰_۵۹_۲
۷	۳_۲۰_۲۶_۴۲	۲_۲۶_۲۸_۵	۳_۲۱_۴۲_۲۴	۴_۷_۷_۵۱	۳_۷_۱۶_۳۷	۵_۵_۴۲_۴۵	۲_۱_۳۵_۴۶	۱_۲۰_۵۵_۵۱
۸	۳_۲۱_۲۴_۱۳	۳_۱۰_۳۴_۵۳	۳_۲۲_۲۰_۴۲	۴_۸_۵۰_۲۳	۳_۷_۲۹_۴۹	۵_۶_۴۵_۲۱	۲_۱_۴۱_۴۵	۱_۲۰_۵۲_۴۱
۹	۳_۲۲_۲۱_۴۶	۳_۲۵_۲_۵۶	۳_۲۲_۵۸_۵۹	۴_۱۰_۳۱_۱۹	۳_۷_۴۲_۵۸	۵_۷_۴۷_۴۱	۲_۱_۴۷_۴۰	۱_۲۰_۴۹_۳۰

اگست	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۱۰	۲۰-۱۹-۲۳-۳	۵۵-۴۵-۹-۴	۱۵-۳۷-۲۳-۳	۴۲-۱۰-۱۲-۴	۷-۵۶-۷-۳	۴۵-۴۹-۸-۵	۳۱-۵۳-۱-۲	۱۹-۴۶-۲۰-۱
۱۱	۵۳-۱۶-۲۴-۳	۴۹-۳۵-۲۴-۴	۳۳-۱۵-۲۴-۳	۳۱-۴۸-۱۳-۴	۱۴-۹-۸-۳	۳۳-۵۱-۹-۵	۱۹-۵۹-۱-۲	۸-۴۳-۲۰-۱
۱۲	۲۹-۱۴-۲۵-۳	۱۴-۲۴-۹-۵	۴۸-۵۳-۲۴-۳	۴۶-۲۴-۱۵-۴	۱۹-۲۲-۸-۳	۳-۵۳-۱۰-۵	۲-۵-۲-۲	۵۸-۳۹-۲۰-۱
۱۳	۴-۱۲-۲۶-۳	۴۱-۳-۲۴-۵	۴-۳۲-۲۵-۳	۲۸-۵۹-۱۶-۴	۲۳-۳۵-۸-۳	۱۶-۵۴-۱۱-۵	۴۱-۱۰-۲-۲	۴۷-۳۶-۲۰-۱
۱۴	۴۲-۹-۲۷-۳	۴۶-۲۸-۸-۶	۱۹-۱۰-۲۶-۳	۳۷-۳۲-۱۸-۴	۲۴-۴۸-۸-۳	۱۰-۵۵-۱۲-۵	۱۷-۱۶-۲-۲	۳۶-۳۳-۲۰-۱
۱۵	۲۱-۷-۲۸-۳	۲۷-۳۶-۲۲-۶	۳۴-۴۸-۲۶-۳	۱۲-۴-۲۰-۴	۲۴-۱-۹-۳	۴۵-۵۵-۱۳-۵	۴۸-۲۱-۲-۲	۲۵-۳۰-۲۰-۱
۱۶	۵۹-۴-۲۹-۳	۵۲-۲۵-۶-۷	۴۸-۲۶-۲۷-۳	۱۳-۳۴-۲۱-۴	۲۲-۱۴-۹-۳	۰۱-۵۶-۱۴-۵	۱۵-۲۷-۲-۲	۱۵-۲۷-۲۰-۱
۱۷	۴۰-۲-۰۰-۳	۴۵-۵۷-۱۹-۷	۰۰-۵-۲۸-۳	۴۰-۲-۲۳-۴	۱۸-۲۷-۹-۳	۵۵-۵۵-۱۵-۵	۳۸-۳۲-۲-۲	۴-۲۴-۲۰-۱
۱۸	۲۰-۰۰-۰۱-۴	۴۵-۱۳-۳-۸	۱۵-۴۳-۲۸-۳	۳۱-۲۹-۲۴-۴	۱۲-۴۰-۹-۳	۲۸-۵۵-۱۶-۵	۵۶-۳۷-۲-۲	۵۳-۲۰-۲۰-۱
۱۹	۳-۵۸-۱-۴	۴۱-۱۵-۱۶-۸	۲۷-۲۱-۲۹-۳	۴۵-۵۴-۲۵-۴	۳-۵۳-۹-۳	۳۹-۵۴-۱۷-۵	۱۰-۴۳-۲-۲	۴۲-۱۷-۲۰-۱
۲۰	۴۶-۵۵-۲-۴	۱۶-۵-۲۹-۸	۴۰-۵۹-۲۹-۳	۲۳-۱۸-۲۷-۴	۵۳-۵-۱۰-۳	۲۸-۵۴-۱۸-۵	۱۹-۴۸-۲-۲	۳۲-۱۴-۲۰-۱
۲۱	۳۱-۵۳-۳-۴	۴۹-۴۳-۱۱-۹	۵۱-۳۷-۰۰-۴	۲۰-۴۰-۲۸-۴	۴۰-۱۸-۱۰-۳	۵۴-۵۱-۱۹-۵	۲۴-۵۳-۲-۲	۲۱-۱۱-۲۰-۱
۲۲	۱۵-۵۱-۴-۴	۱۶-۱۲-۲۴-۹	۴-۱۶-۱-۴	۳۷-۰۰-۰۰-۵	۲۵-۳۱-۱۰-۳	۵۵-۴۹-۲۰-۵	۲۵-۵۸-۲-۲	۱۰-۸-۲۰-۱
۲۳	۳-۴۹-۵-۴	۱۵-۳۱-۶-۱۰	۱۵-۵۴-۱-۴	۹-۱۹-۱-۵	۸-۴۴-۱۰-۳	۳۲-۴۷-۲۱-۵	۲۱-۳-۳-۲	۵۹-۴-۲۰-۱
۲۴	۵۳-۴۶-۶-۴	۲۴-۴۱-۱۸-۱۰	۲۷-۳۲-۲-۴	۵۴-۳۵-۲-۵	۴۸-۵۶-۱۰-۳	۴۳-۴۴-۲۲-۵	۱۱-۸-۳-۲	۴۹-۱-۲۰-۱
۲۵	۴۳-۴۴-۷-۴	۳۷-۴۳-۰۰-۱۱	۳۸-۱۰-۳-۴	۵۰-۵۰-۳-۵	۲۵-۹-۱۱-۳	۲۶-۴۱-۲۳-۵	۵۹-۱۲-۳-۲	۳۸-۵۸-۱۹-۱
۲۶	۳۳-۴۲-۸-۴	۱۷-۳۹-۱۲-۱۱	۴۹-۴۸-۳-۴	۵۱-۳-۵-۵	۰۰-۲۲-۱۱-۳	۴۴-۳۷-۲۴-۵	۴۱-۱۷-۳-۲	۲۷-۵۵-۱۹-۱
۲۷	۲۷-۴۰-۹-۴	۳۱-۳۰-۲۴-۱۱	۵۹-۲۶-۴-۴	۵۵-۱۴-۶-۵	۳۲-۳۴-۱۱-۳	۳۳-۳۳-۲۵-۵	۱۷-۲۲-۳-۲	۱۶-۵۲-۱۹-۱
۲۸	۲۲-۳۸-۱۰-۴	۱۱-۲۰-۶-۰	۱۰-۵-۵-۴	۵۵-۲۳-۷-۵	۲-۴۷-۱۱-۳	۵۴-۲۸-۲۶-۵	۴۹-۲۶-۳-۲	۶-۴۹-۱۹-۱
۲۹	۱۹-۳۶-۱۱-۴	۵۹-۱۱-۱۸-۰	۲۱-۴۳-۵-۴	۴۷-۳۰-۸-۵	۲۸-۵۹-۱۱-۳	۴۳-۲۳-۲۷-۵	۱۷-۳۱-۳-۲	۵۵-۴۵-۱۹-۱
۳۰	۱۷-۳۴-۱۲-۴	۲۳-۱۰-۰۰-۱	۳۲-۲۱-۶-۴	۲۴-۳۵-۹-۵	۵۲-۱۱-۱۲-۳	۲-۱۸-۲۸-۵	۳۹-۳۵-۳-۲	۴۴-۴۲-۱۹-۱
۳۱	۱۷-۳۲-۱۳-۴	۲۱-۲۰-۱۲-۱	۴۲-۵۹-۶-۴	۴۰-۳۷-۱۰-۵	۱۳-۲۴-۱۲-۳	۴۹-۱۱-۲۹-۵	۵۵-۳۹-۳-۲	۳۳-۳۹-۱۹-۱
ستمبر ۱	۱۹-۳۰-۱۴-۴	۹-۴۷-۲۴-۱	۵۳-۳۷-۷-۴	۲۶-۳۷-۱۱-۵	۳۱-۳۶-۱۲-۳	۲-۵-۰۰-۶	۵-۴۴-۳-۲	۲۳-۳۶-۱۹-۱
۲	۲۳-۲۸-۱۵-۴	۵۱-۳۵-۷-۲	۳-۱۶-۸-۴	۳۴-۳۴-۱۲-۵	۴۵-۴۸-۱۲-۳	۴۲-۵۷-۰۰-۶	۱۴-۴۸-۳-۲	۱۲-۳۳-۱۹-۱
۳	۲۹-۲۶-۱۶-۴	۴۸-۵۰-۲۰-۲	۱۴-۵۴-۸-۴	۵۵-۲۸-۱۳-۵	۵۶-۰۰-۱۳-۳	۴۵-۴۹-۱-۶	۱۵-۵۲-۳-۲	۱-۳۰-۱۹-۱
۴	۳۷-۲۴-۱۷-۴	۴۳-۳۴-۴-۳	۲۴-۳۲-۹-۴	۱۸-۲۰-۱۴-۵	۴-۱۳-۱۳-۳	۱۲-۴۱-۲-۶	۱۰-۵۶-۳-۲	۵۰-۲۶-۱۹-۱
۵	۴۸-۲۲-۱۸-۴	۵۱-۴۷-۱۸-۳	۳۵-۱۰-۱۰-۴	۳۲-۸-۱۵-۵	۹-۲۵-۱۳-۳	۱-۳۲-۳-۶	۱-۰۰-۴-۲	۴۰-۲۳-۱۹-۱
۶	۵۹-۲۰-۱۹-۴	۱۵-۲۷-۳-۴	۴۵-۴۸-۱۰-۴	۲۳-۵۳-۱۵-۵	۱۰-۳۷-۱۳-۳	۱۰-۲۲-۴-۶	۴۶-۳-۴-۲	۲۹-۲۰-۱۹-۱
۷	۱۲-۱۹-۲۰-۴	۲۷-۲۶-۱۸-۴	۵۶-۲۶-۱۱-۴	۳۹-۳۴-۱۶-۵	۷-۴۹-۱۳-۳	۳۸-۱۱-۵-۶	۲۶-۷-۴-۲	۱۸-۱۷-۱۹-۱
۸	۲۸-۱۷-۲۱-۴	۹-۳۶-۳-۵	۷-۵-۱۲-۴	۳-۱۲-۱۷-۵	۰۰-۱-۱۴-۳	۲۳-۰۰-۶-۶	۵۹-۱۰-۴-۲	۷-۱۴-۱۹-۱
۹	۴۴-۱۵-۲۲-۴	۳۶-۴۵-۱۸-۵	۱۷-۴۳-۱۲-۴	۲۰-۴۵-۱۷-۵	۵۰-۱۲-۱۴-۳	۲۴-۴۸-۶-۶	۲۸-۱۴-۴-۲	۵۷-۱۰-۱۹-۱
۱۰	۳-۱۴-۲۳-۴	۵۶-۴۴-۳-۶	۲۶-۲۱-۱۳-۴	۱۲-۱۴-۱۸-۵	۳۶-۲۴-۱۴-۳	۳۸-۳۵-۷-۶	۵۰-۱۷-۴-۲	۴۶-۷-۱۹-۱
۱۱	۲۴-۱۲-۲۴-۴	۵-۲۶-۱۸-۶	۳۶-۵۹-۱۳-۴	۲۰-۳۸-۱۸-۵	۱۸-۳۶-۱۴-۳	۴-۲۲-۸-۶	۷-۲۱-۴-۲	۳۵-۴-۱۹-۱
۱۲	۴۵-۱۰-۲۵-۴	۲۶-۴۴-۲-۷	۴۸-۳۷-۱۴-۴	۲۶-۵۷-۱۸-۵	۵۵-۴۷-۱۴-۳	۳۹-۷-۹-۶	۱۷-۲۴-۴-۲	۲۴-۱-۱۹-۱
۱۳	۸-۹-۲۶-۴	۲۲-۳۸-۱۶-۷	۵۸-۱۵-۱۵-۴	۱۰-۱۱-۱۹-۵	۲۹-۵۹-۱۴-۳	۲۰-۵۴-۹-۶	۲۳-۲۷-۴-۲	۱۴-۵۸-۱۸-۱
۱۴	۳۳-۷-۲۷-۴	۴۵-۸-۰۰-۸	۸-۵۴-۱۵-۴	۱۰-۱۹-۱۹-۵	۵۸-۱۰-۱۵-۳	۸-۳۶-۱۰-۶	۲۲-۳۰-۴-۲	۳-۵۵-۱۸-۱
۱۵	۵۹-۵-۲۸-۴	۵۹-۱۷-۱۳-۸	۱۷-۳۲-۱۶-۴	۹-۲۱-۱۹-۵	۲۳-۲۲-۱۵-۳	۵۸-۱۸-۱۱-۶	۱۵-۳۳-۴-۲	۵۲-۵۱-۱۸-۱
۱۶	۲۸-۴-۲۹-۴	۱۰-۹-۲۶-۸	۲۶-۱۰-۱۷-۴	۴۵-۱۶-۱۹-۵	۴۳-۳۳-۱۵-۳	۴۹-۰۰-۱۴-۶	۲-۳۶-۴-۲	۴۱-۴۸-۱۸-۱
۱۷	۵۷-۲-۰۰-۵	۳۲-۴۵-۸-۹	۳۶-۴۸-۱۷-۴	۴۶-۵-۱۹-۵	۵۹-۴۴-۱۵-۳	۳۸-۴۱-۱۴-۶	۴۴-۳۸-۴-۲	۳۱-۴۵-۱۸-۱
۱۸	۲۸-۱-۱-۵	۵۹-۹-۲۱-۹	۴۷-۲۶-۱۸-۴	۵۶-۴۷-۱۸-۵	۱۰-۵۶-۱۵-۳	۲۲-۲۱-۱۴-۶	۱۹-۴۱-۴-۲	۲۰-۴۲-۱۸-۱
۱۹	۱-۰۰-۲-۵	۵۴-۲۴-۳-۱۰	۵۶-۴-۱۹-۴	۷-۲۳-۱۸-۵	۱۶-۷-۱۶-۳	۱-۰۰-۱۴-۶	۴۸-۴۳-۴-۲	۹-۳۹-۱۸-۱
۲۰	۳۶-۵۸-۲-۵	۸-۳۲-۱۵-۱۰	۶-۴۳-۱۹-۴	۱۸-۵۱-۱۷-۵	۱۸-۱۸-۱۶-۳	۲۷-۳۷-۱۴-۶	۱۲-۴۶-۴-۲	۵۸-۳۵-۱۸-۱
۲۱	۱۲-۵۷-۳-۵	۶-۳۳-۲۷-۱۰	۱۵-۲۱-۲۰-۴	۳۳-۱۲-۱۷-۵	۱۵-۲۹-۱۶-۳	۴۲-۱۳-۱۵-۶	۲۸-۴۸-۴-۲	۴۸-۳۲-۱۸-۱
۲۲	۵۱-۵۵-۴-۵	۵-۲۹-۹-۱۱	۲۶-۵۹-۲۰-۴	۱۳-۲۷-۱۶-۵	۷-۴۰-۱۶-۳	۴۲-۴۸-۱۵-۶	۳۹-۵۰-۴-۲	۳۷-۲۹-۱۸-۱
۲۳	۳۱-۵۴-۵-۵	۱۷-۲۱-۲۱-۱۱	۳۷-۳۷-۲۱-۴	۴۶-۳۵-۱۵-۵	۵۴-۵۰-۱۶-۳	۲۶-۲۲-۱۶-۶	۴۵-۵۲-۴-۲	۲۶-۲۶-۱۸-۱
۲۴	۱۴-۵۳-۶-۵	۲۲-۱۱-۳-۰	۴۶-۱۵-۲۲-۴	۵۴-۳۸-۱۴-۵	۳۵-۱-۱۷-۳	۴۶-۵۴-۱۶-۶	۴۳-۵۴-۴-۲	۱۵-۲۳-۱۸-۱
۲۵	۵۸-۵۱-۷-۵	۲۸-۱-۱۵-۰	۵۸-۵۴-۲۲-۴	۳۴-۳۷-۱۳-۵	۱۲-۱۲-۱۷-۳	۴۳-۲۵-۱۷-۶	۳۵-۵۶-۴-۲	۵-۲۰-۱۸-۱
۲۶	۴۵-۵۰-۸-۵	۱۹-۵۴-۲۶-۰	۹-۳۲-۲۳-۴	۵۹-۳۲-۱۳-۵	۴۳-۲۲-۱۷-۳	۱۰-۵۵-۱۷-۶	۲۱-۵۸-۴-۲	۵۴-۱۶-۱۸-۱

ستمبر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۲۷	۵ـ۹ـ۴۹ـ۳۴	۱ـ۸ـ۵۳ـ۲۶	۴ـ۲۴ـ۱۰ـ۱۹	۵ـ۱۱ـ۲۶ـ۳۳	۳ـ۱۷ـ۳۳ـ۹	۶ـ۱۸ـ۲۳ـ۸	۲ـ۵ـ۰۰ـ۰۱	۱ـ۱۸ـ۱۳ـ۴۳
۲۸	۵ـ۱۰ـ۴۸ـ۲۵	۱ـ۲۱ـ۳ـ۲	۴ـ۲۴ـ۴۸ـ۳۱	۵ـ۱۰ـ۱۹ـ۵۰	۳ـ۱۷ـ۴۳ـ۲۹	۶ـ۱۸ـ۴۹ـ۳۱	۲ـ۵ـ۱ـ۳۳	۱ـ۱۸ـ۱۰ـ۴۲
۲۹	۵ـ۱۱ـ۴۷ـ۱۸	۲ـ۳ـ۲۷ـ۴۵	۴ـ۲۵ـ۲۶ـ۴۳	۵ـ۹ـ۱۴ـ۳۴	۳ـ۱۷ـ۵۳ـ۴۴	۶ـ۱۹ـ۱۴ـ۱۷	۲ـ۵ـ۲ـ۵۹	۱ـ۱۸ـ۷ـ۴۲
۳۰	۵ـ۱۲ـ۴۶ـ۱۳	۲ـ۱۶ـ۱۲ـ۳۲	۴ـ۲۶ـ۴ـ۵۵	۵ـ۸ـ۱۲ـ۲۸	۳ـ۱۸ـ۳ـ۵۳	۶ـ۱۹ـ۳۷ـ۲۳	۲ـ۵ـ۴ـ۱۹	۱ـ۱۸ـ۴ـ۱۱
اکتوبر ۱	۵ـ۱۳ـ۴۵ـ۱۱	۲ـ۲۹ـ۲۱ـ۵۴	۴ـ۲۶ـ۴۳ـ۷	۵ـ۷ـ۱۵ـ۱۵	۳ـ۱۸ـ۱۳ـ۵۶	۶ـ۱۹ـ۵۸ـ۴۳	۲ـ۵ـ۵ـ۳۲	۱ـ۱۸ـ۱ـ۰۰
۲	۵ـ۱۴ـ۴۴ـ۱۲	۳ـ۱۲ـ۵۹ـ۲۵	۴ـ۲۷ـ۲۱ـ۱۰	۵ـ۶ـ۲۴ـ۲۷	۳ـ۱۸ـ۲۳ـ۵۳	۶ـ۲۰ـ۱۸ـ۱۵	۲ـ۵ـ۶ـ۳۹	۱ـ۱۷ـ۵۷ـ۲۹
۳	۵ـ۱۵ـ۴۳ـ۱۴	۳ـ۲۷ـ۶ـ۳۶	۴ـ۲۷ـ۵۹ـ۳۳	۵ـ۵ـ۴۱ـ۲۸	۳ـ۱۸ـ۳۳ـ۴۴	۶ـ۲۰ـ۳۵ـ۵۶	۲ـ۵ـ۷ـ۳۹	۱ـ۱۷ـ۵۴ـ۲۹
۴	۵ـ۱۶ـ۴۲ـ۲۰	۴ـ۱۱ـ۴۲ـ۹	۴ـ۲۸ـ۳۷ـ۴۶	۵ـ۵ـ۷ـ۲۶	۳ـ۱۸ـ۴۳ـ۲۹	۶ـ۲۰ـ۵۱ـ۴۱	۲ـ۵ـ۸ـ۳۲	۱ـ۱۷ـ۵۱ـ۲۸
۵	۵ـ۱۷ـ۴۱ـ۲۷	۴ـ۲۶ـ۴۱ـ۱۱	۴ـ۲۹ـ۱۵ـ۵۹	۵ـ۴ـ۴۳ـ۱۰	۳ـ۱۸ـ۵۳ـ۷	۶ـ۲۱ـ۵ـ۲۷	۲ـ۵ـ۹ـ۱۹	۱ـ۱۷ـ۴۸ـ۱۷
۶	۵ـ۱۸ـ۴۰ـ۳۵	۵ـ۱۱ـ۵۵ـ۲۴	۴ـ۲۹ـ۵۴ـ۱	۵ـ۴ـ۲۹ـ۱۵	۳ـ۱۹ـ۲ـ۳۹	۶ـ۲۱ـ۱۷ـ۱۱	۲ـ۵ـ۱۰ـ۱	۱ـ۱۷ـ۴۵ـ۹
۷	۵ـ۱۹ـ۳۹ـ۴۶	۵ـ۲۷ـ۱۴ـ۷	۵ـ۰۰ـ۳۲ـ۲۷	۵ـ۴ـ۲۵ـ۵۶	۳ـ۱۹ـ۱۲ـ۵	۶ـ۲۱ـ۲۶ـ۴۵	۲ـ۵ـ۱۰ـ۳۳	۱ـ۱۷ـ۴۱ـ۵۶
۸	۵ـ۲۰ـ۳۸ـ۵۹	۶ـ۱۲ـ۲۶ـ۴	۵ـ۱ـ۱۰ـ۴۱	۵ـ۴ـ۳۳ـ۱۵	۳ـ۱۹ـ۲۱ـ۲۴	۶ـ۲۱ـ۳۴ـ۱۵	۲ـ۵ـ۱۱ـ۱	۱ـ۱۷ـ۳۸ـ۲۵
۹	۵ـ۲۱ـ۳۸ـ۱۵	۶ـ۲۷ـ۲۱ـ۳۰	۵ـ۱ـ۴۸ـ۵۶	۵ـ۴ـ۵۱ـ۱	۳ـ۱۹ـ۳۰ـ۳۶	۶ـ۲۱ـ۳۹ـ۲۹	۲ـ۵ـ۱۱ـ۲۰	۱ـ۱۷ـ۳۵ـ۳۴
۱۰	۵ـ۲۲ـ۳۷ـ۳۲	۷ـ۱۱ـ۵۳ـ۳۲	۵ـ۲ـ۲۷ـ۱۰	۵ـ۵ـ۱۸ـ۴۵	۳ـ۱۹ـ۳۹ـ۴۱	۶ـ۲۱ـ۴۲ـ۲۶	۲ـ۵ـ۱۱ـ۳۴	۱ـ۱۷ـ۳۲ـ۱۳
۱۱	۵ـ۲۳ـ۳۶ـ۵۱	۷ـ۲۵ـ۵۸ـ۴۰	۵ـ۳ـ۵ـ۲۴	۵ـ۵ـ۵۵ـ۵۷	۳ـ۱۹ـ۴۸ـ۴۰	۶ـ۲۱ـ۴۳ـ۴	۲ـ۵ـ۱۱ـ۴۰	۱ـ۱۷ـ۲۹ـ۱۳
۱۲	۵ـ۲۴ـ۳۶ـ۱۱	۸ـ۹ـ۳۶ـ۲۹	۵ـ۳ـ۴۳ـ۴۰	۵ـ۶ـ۴۱ـ۵۵	۳ـ۱۹ـ۵۷ـ۳۱	۶ـ۲۱ـ۴۱ـ۲۰	۲ـ۵ـ۱۱ـ۳۸	۱ـ۱۷ـ۲۶ـ۲
۱۳	۵ـ۲۵ـ۳۵ـ۳۳	۸ـ۲۲ـ۴۸ـ۵۰	۵ـ۴ـ۲۱ـ۵۵	۵ـ۷ـ۳۵ـ۵۷	۳ـ۲۰ـ۶ـ۱۵	۶ـ۲۱ـ۳۷ـ۱۳	۲ـ۵ـ۱۱ـ۳۲	۱ـ۱۷ـ۲۲ـ۵۱
۱۴	۵ـ۲۶ـ۳۴ـ۵۸	۹ـ۵ـ۳۸ـ۵۹	۵ـ۵ـ۰۰ـ۱۰	۵ـ۸ـ۳۷ـ۱۶	۳ـ۲۰ـ۱۴ـ۵۲	۶ـ۲۱ـ۳۰ـ۴۱	۲ـ۵ـ۱۱ـ۱۸	۱ـ۱۷ـ۱۹ـ۴۰
۱۵	۵ـ۲۷ـ۳۴ـ۲۳	۹ـ۱۸ـ۱۰ـ۵۱	۵ـ۵ـ۳۸ـ۲۵	۵ـ۹ـ۴۵ـ۵	۳ـ۲۰ـ۲۳ـ۲۱	۶ـ۲۱ـ۲۱ـ۴۲	۲ـ۵ـ۱۰ـ۵۸	۱ـ۱۷ـ۱۶ـ۳۰
۱۶	۵ـ۲۸ـ۳۳ـ۵۱	۱۰ـ۰۰ـ۲۸ـ۲۱	۵ـ۶ـ۱۶ـ۴۱	۵ـ۱۰ـ۵۸ـ۳۷	۳ـ۲۰ـ۳۱ـ۴۳	۶ـ۲۱ـ۱۰ـ۲۰	۲ـ۵ـ۱۰ـ۳۲	۱ـ۱۷ـ۱۳ـ۱۹
۱۷	۵ـ۲۹ـ۳۳ـ۲۰	۱۰ـ۱۲ـ۳۵ـ۱۲	۵ـ۶ـ۵۴ـ۵۶	۵ـ۱۲ـ۱۷ـ۸	۳ـ۲۰ـ۳۹ـ۵۸	۶ـ۲۰ـ۵۶ـ۳۰	۲ـ۵ـ۹ـ۵۹	۱ـ۱۷ـ۱۰ـ۸
۱۸	۶ـ۰۰ـ۳۲ـ۵۲	۱۰ـ۲۴ـ۴۴ـ۳۴	۵ـ۷ـ۳۳ـ۱۲	۵ـ۱۳ـ۳۹ـ۵۷	۳ـ۲۰ـ۴۸ـ۴	۶ـ۲۰ـ۴۰ـ۱۸	۲ـ۵ـ۹ـ۱۹	۱ـ۱۷ـ۶ـ۵۷
۱۹	۶ـ۱ـ۳۲ـ۲۵	۱۱ـ۶ـ۲۹ـ۵	۵ـ۸ـ۱۱ـ۲۹	۵ـ۱۵ـ۶ـ۲۴	۳ـ۲۰ـ۵۶ـ۳	۶ـ۲۰ـ۲۱ـ۴۵	۲ـ۵ـ۸ـ۳۲	۱ـ۱۷ـ۳ـ۲۷
۲۰	۶ـ۲ـ۳۱ـ۵۹	۱۱ـ۱۸ـ۲۰ـ۵۷	۵ـ۸ـ۴۹ـ۴۵	۵ـ۱۶ـ۳۵ـ۵۵	۳ـ۲۱ـ۳ـ۵۵	۶ـ۲۰ـ۰۰ـ۵۵	۲ـ۵ـ۷ـ۳۹	۱ـ۱۷ـ۰۰ـ۳۶
۲۱	۶ـ۳ـ۳۱ـ۳۶	۰ـ۰۰ـ۱۲ـ۱	۵ـ۹ـ۲۸ـ۳	۵ـ۱۸ـ۷ـ۵۸	۳ـ۲۱ـ۱۱ـ۳۸	۶ـ۱۹ـ۳۷ـ۵۴	۲ـ۵ـ۶ـ۴۰	۱ـ۱۶ـ۵۷ـ۲۵
۲۲	۶ـ۴ـ۳۱ـ۱۵	۰ـ۱۲ـ۳ـ۵۳	۵ـ۱۰ـ۶ـ۲۰	۵ـ۱۹ـ۴۲ـ۷	۳ـ۲۱ـ۱۹ـ۱۳	۶ـ۱۹ـ۱۲ـ۴۷	۲ـ۵ـ۵ـ۳۴	۱ـ۱۶ـ۵۴ـ۱۴
۲۳	۶ـ۵ـ۳۰ـ۵۶	۰ـ۲۳ـ۵۸ـ۲۳	۵ـ۱۰ـ۴۴ـ۳۸	۵ـ۲۱ـ۱۷ـ۵۶	۳ـ۲۱ـ۲۶ـ۴۰	۶ـ۱۸ـ۴۵ـ۴۱	۲ـ۵ـ۴ـ۲۱	۱ـ۱۶ـ۵۱ـ۴
۲۴	۶ـ۶ـ۳۰ـ۳۹	۱ـ۵ـ۵۷ـ۲۵	۵ـ۱۱ـ۲۲ـ۵۶	۵ـ۲۲ـ۵۵ـ۴	۳ـ۲۱ـ۳۳ـ۵۸	۶ـ۱۸ـ۱۶ـ۴۵	۲ـ۵ـ۳ـ۲	۱ـ۱۶ـ۴۷ـ۱۳
۲۵	۶ـ۷ـ۳۰ـ۲۴	۱ـ۱۸ـ۳ـ۲۶	۵ـ۱۲ـ۱ـ۱۳	۵ـ۲۴ـ۳۳ـ۱۴	۳ـ۲۱ـ۴۱ـ۸	۶ـ۱۷ـ۴۶ـ۹	۲ـ۵ـ۱ـ۳۷	۱ـ۱۶ـ۴۴ـ۱۲
۲۶	۶ـ۸ـ۳۰ـ۱۱	۲ـ۰۰ـ۱۹ـ۱۸	۵ـ۱۲ـ۳۹ـ۳۳	۵ـ۲۶ـ۱۲ـ۱۰	۳ـ۲۱ـ۴۸ـ۱۰	۶ـ۱۷ـ۱۴ـ۲	۲ـ۵ـ۰۰ـ۵	۱ـ۱۶ـ۴۱ـ۳۱
۲۷	۶ـ۹ـ۳۰ـ۰۰	۲ـ۱۲ـ۴۸ـ۲۳	۵ـ۱۳ـ۱۷ـ۵۳	۵ـ۲۷ـ۵۱ـ۳۹	۳ـ۲۱ـ۵۵ـ۳	۶ـ۱۶ـ۴۰ـ۳۷	۲ـ۴ـ۵۸ـ۲۶	۱ـ۱۶ـ۳۸ـ۲۱
۲۸	۶ـ۱۰ـ۲۹ـ۵۲	۲ـ۲۵ـ۳۴ـ۱۸	۵ـ۱۳ـ۵۶ـ۱۲	۵ـ۲۹ـ۳۱ـ۳۱	۳ـ۲۲ـ۱ـ۴۸	۶ـ۱۶ـ۶ـ۷	۲ـ۴ـ۵۶ـ۴۲	۱ـ۱۶ـ۳۵ـ۱۰
۲۹	۶ـ۱۱ـ۲۹ـ۴۶	۳ـ۸ـ۴۰ـ۴۴	۵ـ۱۴ـ۳۴ـ۳۲	۶ـ۱ـ۱۱ـ۳۵	۳ـ۲۲ـ۸ـ۲۳	۶ـ۱۵ـ۳۰ـ۴۵	۲ـ۴ـ۵۴ـ۵۱	۱ـ۱۶ـ۳۱ـ۵۹
۳۰	۶ـ۱۲ـ۲۹ـ۴۲	۳ـ۲۲ـ۱۰ـ۴۶	۵ـ۱۵ـ۱۲ـ۵۳	۶ـ۲ـ۵۱ـ۴۳	۳ـ۲۲ـ۱۴ـ۴۹	۶ـ۱۴ـ۵۴ـ۴۶	۲ـ۴ـ۵۲ـ۵۳	۱ـ۱۶ـ۲۸ـ۲۸
۳۱	۶ـ۱۳ـ۲۹ـ۳۶	۴ـ۶ـ۶ـ۱۹	۵ـ۱۵ـ۵۱ـ۱۶	۶ـ۴ـ۳۱ـ۵۰	۳ـ۲۲ـ۲۱ـ۷	۶ـ۱۴ـ۱۸ـ۲۲	۲ـ۴ـ۵۰ـ۵۰	۱ـ۱۶ـ۲۵ـ۲۸
نومبر ۱	۶ـ۱۴ـ۲۹ـ۴۰	۴ـ۲۰ـ۲۷ـ۲۱	۵ـ۱۶ـ۲۹ـ۳۷	۶ـ۶ـ۱۱ـ۵۱	۳ـ۲۲ـ۲۷ـ۱۵	۶ـ۱۳ـ۴۱ـ۴۹	۲ـ۴ـ۴۸ـ۴۰	۱ـ۱۶ـ۲۲ـ۲۷
۲	۶ـ۱۵ـ۲۹ـ۴۳	۵ـ۵ـ۱۱ـ۷	۵ـ۱۷ـ۸ـ۰۰	۶ـ۷ـ۵۱ـ۴۱	۳ـ۲۲ـ۳۳ـ۱۳	۶ـ۱۳ـ۵ـ۲۳	۲ـ۴ـ۴۶ـ۲۴	۱ـ۱۶ـ۱۹ـ۱۶
۳	۶ـ۱۶ـ۲۹ـ۴۸	۵ـ۲۰ـ۱۱ـ۵۶	۵ـ۱۷ـ۴۶ـ۲۳	۶ـ۹ـ۳۱ـ۱۸	۳ـ۲۲ـ۳۹ـ۲	۶ـ۱۲ـ۲۹ـ۱۷	۲ـ۴ـ۴۴ـ۲	۱ـ۱۶ـ۱۶ـ۵
۴	۶ـ۱۷ـ۲۹ـ۵۴	۶ـ۵ـ۲۱ـ۳۲	۵ـ۱۸ـ۲۴ـ۴۶	۶ـ۱۱ـ۱۰ـ۳۹	۳ـ۲۲ـ۴۴ـ۴۲	۶ـ۱۱ـ۵۳ـ۴۷	۲ـ۴ـ۴۱ـ۳۴	۱ـ۱۶ـ۱۲ـ۵۵
۵	۶ـ۱۸ـ۳۰ـ۳	۶ـ۲۰ـ۳۰ـ۸	۵ـ۱۹ـ۳ـ۸	۶ـ۱۲ـ۴۹ـ۴۱	۳ـ۲۲ـ۵۰ـ۱۱	۶ـ۱۱ـ۱۹ـ۵	۲ـ۴ـ۳۹ـ۰۰	۱ـ۱۶ـ۹ـ۴۴
۶	۶ـ۱۹ـ۳۰ـ۱۳	۷ـ۵ـ۲۷ـ۵۹	۵ـ۱۹ـ۴۱ـ۳۲	۶ـ۱۴ـ۲۸ـ۲۵	۳ـ۲۲ـ۵۵ـ۳۲	۶ـ۱۰ـ۴۵ـ۲۶	۲ـ۴ـ۳۶ـ۲۰	۱ـ۱۶ـ۶ـ۳۳
۷	۶ـ۲۰ـ۳۰ـ۲۵	۷ـ۲۰ـ۷ـ۲	۵ـ۲۰ـ۱۹ـ۵۷	۶ـ۱۶ـ۶ـ۴۷	۳ـ۲۳ـ۰۰ـ۴۲	۶ـ۱۰ـ۱۳ـ۲	۲ـ۴ـ۳۳ـ۳۵	۱ـ۱۶ـ۳ـ۲۲
۸	۶ـ۲۱ـ۳۰ـ۳۹	۸ـ۴ـ۲۱ـ۴۲	۵ـ۲۰ـ۵۸ـ۲۱	۶ـ۱۷ـ۴۴ـ۴۹	۳ـ۲۳ـ۵ـ۴۲	۶ـ۹ـ۴۲ـ۴	۲ـ۴ـ۳۰ـ۴۳	۱ـ۱۶ـ۰ـ۱۲
۹	۶ـ۲۲ـ۳۰ـ۵۴	۸ـ۱۸ـ۹ـ۲۵	۵ـ۲۱ـ۳۶ـ۴۶	۶ـ۱۹ـ۲۲ـ۳۰	۳ـ۲۳ـ۱۰ـ۳۲	۶ـ۹ـ۱۲ـ۴۳	۲ـ۴ـ۲۷ـ۴۷	۱ـ۱۵ـ۵۷ـ۱
۱۰	۶ـ۲۳ـ۳۱ـ۱۱	۹ـ۱ـ۳۰ـ۱۳	۵ـ۲۲ـ۱۵ـ۱۰	۶ـ۲۰ـ۵۹ـ۴۹	۳ـ۲۳ـ۱۵ـ۱۲	۶ـ۸ـ۴۵ـ۱۰	۲ـ۴ـ۲۴ـ۴۴	۱ـ۱۵ـ۵۳ـ۱۰
۱۱	۶ـ۲۴ـ۳۱ـ۲۹	۹ـ۱۴ـ۲۶ـ۱۴	۵ـ۲۲ـ۵۳ـ۳۴	۶ـ۲۲ـ۳۶ـ۴۷	۳ـ۲۳ـ۱۹ـ۴۱	۶ـ۸ـ۱۹ـ۳۳	۲ـ۴ـ۲۱ـ۳۷	۱ـ۱۵ـ۵۰ـ۲۹
۱۲	۶ـ۲۵ـ۳۱ـ۴۹	۹ـ۲۷ـ۰۰ـ۴۹	۵ـ۲۳ـ۳۲ـ۱	۶ـ۲۴ـ۱۳ـ۲۵	۳ـ۲۳ـ۲۴ـ۰۱	۶ـ۷ـ۵۵ـ۵۹	۲ـ۴ـ۱۸ـ۲۴	۱ـ۱۵ـ۴۷ـ۸
۱۳	۶ـ۲۶ـ۳۲ـ۱۰	۱۰ـ۹ـ۱۸ـ۱۵	۵ـ۲۴ـ۱۰ـ۲۶	۶ـ۲۵ـ۴۹ـ۴۳	۳ـ۲۳ـ۲۸ـ۱۰	۶ـ۷ـ۳۴ـ۳۷	۲ـ۴ـ۱۵ـ۵	۱ـ۱۵ـ۴۴ـ۸

نومبر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۱۴	۶_۲۷_۳۲_۳۲	۱۰_۲۱_۲۲_۵۰	۵_۲۴_۴۸_۵۱	۶_۲۷_۲۵_۴۱	۳_۲۳_۳۲_۷	۶_۷_۱۵_۳۱	۲_۴_۱۱_۴۲	۱_۱۵_۴۱_۷
۱۵	۶_۲۸_۳۲_۵۶	۱۱_۳_۱۸_۵۴	۵_۲۵_۲۷_۱۸	۶_۲۹_۱_۲۲	۳_۲۳_۳۵_۵۵	۶_۶_۵۸_۴۷	۲_۴_۸_۱۴	۱_۱۵_۳۷_۵۶
۱۶	۶_۲۹_۳۳_۲۲	۱۱_۱۵_۱۰_۲۱	۵_۲۶_۵_۴۵	۷_۰۰_۳۶_۴۵	۳_۲۳_۳۹_۳۲	۶_۶_۴۴_۲۷	۲_۴_۴_۴۱	۱_۱۵_۳۴_۴۶
۱۷	۷_۰۰_۳۳_۴۸	۱۱_۲۷_۰۰_۳۷	۵_۲۶_۴۴_۱۲	۷_۲_۱۱_۵۰	۳_۲۳_۴۲_۵۸	۶_۶_۳۲_۳۲	۲_۴_۱_۳	۱_۱۵_۳۱_۳۵
۱۸	۷_۱_۳۴_۱۶	۰_۸_۵۲_۴۲	۵_۲۷_۲۲_۳۸	۷_۳_۴۶_۴۰	۳_۲۳_۴۶_۱۳	۶_۶_۲۳_۷	۲_۳_۵۷_۲۰	۱_۱۵_۲۸_۲۴
۱۹	۷_۲_۳۴_۴۶	۰_۲۰_۴۸_۵۹	۵_۲۸_۱_۶	۷_۵_۲۱_۱۶	۳_۲۳_۴۹_۱۷	۶_۶_۱۶_۱۰	۲_۳_۵۳_۳۳	۱_۱۵_۲۵_۱۳
۲۰	۷_۳_۳۵_۱۷	۱_۲_۵۱_۲۹	۵_۲۸_۳۹_۳۴	۷_۶_۵۵_۳۷	۳_۲۳_۵۲_۱۱	۶_۶_۱۱_۴۴	۲_۳_۴۹_۴۱	۱_۱۵_۲۲_۲
۲۱	۷_۴_۳۵_۵۰	۱_۱۵_۱_۵۶	۵_۲۹_۱۸_۳	۷_۸_۲۹_۴۶	۳_۲۳_۵۴_۵۳	۶_۶_۹_۴۵	۲_۳_۴۵_۴۶	۱_۱۵_۱۸_۵۱
۲۲	۷_۵_۳۶_۲۴	۱_۲۷_۲۱_۴۹	۵_۲۹_۵۶_۳۲	۷_۱۰_۳_۴۲	۳_۲۳_۵۷_۲۴	۶_۶_۱۰_۱۴	۲_۳_۴۱_۴۶	۱_۱۵_۱۵_۴۱
۲۳	۷_۶_۳۶_۵۹	۲_۹_۵۲_۳۹	۶_۰۰_۳۵_۱	۷_۱۱_۳۷_۲۸	۳_۲۳_۵۹_۴۴	۶_۶_۱۳_۸	۲_۳_۳۷_۴۱	۱_۱۵_۱۲_۳۰
۲۴	۷_۷_۳۷_۳۷	۲_۲۲_۳۵_۵۶	۶_۱_۱۳_۳۱	۷_۱۳_۱۱_۴	۳_۲۴_۱_۵۲	۶_۶_۱۸_۲۵	۲_۳_۳۳_۳۳	۱_۱۵_۹_۱۹
۲۵	۷_۸_۳۸_۱۶	۳_۵_۳۳_۱۹	۶_۱_۵۲_۱	۷_۱۴_۴۴_۳۱	۳_۲۴_۳_۴۹	۶_۶_۲۶_۳	۲_۳_۲۹_۲۱	۱_۱۵_۶_۸
۲۶	۷_۹_۳۸_۵۶	۳_۱۸_۴۶_۲۵	۶_۲_۳۰_۳۲	۷_۱۶_۱۷_۴۹	۳_۲۴_۵_۳۵	۶_۶_۳۵_۵۹	۲_۳_۲۵_۶	۱_۱۵_۲_۵۸
۲۷	۷_۱۰_۳۹_۳۸	۴_۲_۱۶_۴۱	۶_۳_۹_۴	۷_۱۷_۵۰_۵۹	۳_۲۴_۷_۹	۶_۶_۴۸_۷	۲_۳_۲۰_۴۷	۱_۱۴_۵۹_۴۷
۲۸	۷_۱۱_۴۰_۲۲	۴_۱۶_۵_۲	۶_۳_۴۷_۳۵	۷_۱۹_۲۴_۴	۳_۲۴_۸_۳۲	۶_۷_۲_۲۷	۲_۳_۱۶_۲۴	۱_۱۴_۵۶_۳۶
۲۹	۷_۱۲_۴۱_۷	۵_۰۰_۱۱_۲۷	۶_۴_۲۶_۸	۷_۲۰_۵۷_۱	۳_۲۴_۹_۴۳	۶_۷_۱۸_۵۳	۲_۳_۱۱_۵۸	۱_۱۴_۵۳_۲۶
۳۰	۷_۱۳_۴۱_۵۴	۵_۱۴_۳۴_۳۵	۶_۵_۴_۴۰	۷_۲۲_۲۹_۵۲	۳_۲۴_۱۰_۴۲	۶_۷_۳۷_۲۱	۲_۳_۷_۲۹	۱_۱۴_۵۰_۱۴
دسمبر ۱	۷_۱۴_۴۲_۴۳	۵_۲۹_۱۱_۲۰	۶_۵_۴۳_۱۳	۷_۲۴_۲_۳۷	۳_۲۴_۱۱_۲۹	۶_۷_۵۷_۴۸	۲_۳_۲_۵۷	۱_۱۴_۴۷_۴
۲	۷_۱۵_۴۳_۳۳	۶_۱۳_۵۶_۴۷	۶_۶_۲۱_۴۷	۷_۲۵_۳۵_۱۵	۳_۲۴_۱۲_۵	۶_۸_۲۰_۹	۲_۲_۵۸_۲۲	۱_۱۴_۴۳_۵۳
۳	۷_۱۶_۴۴_۲۴	۶_۲۸_۴۴_۳۵	۶_۷_۰۰_۲۰	۷_۲۷_۷_۴۹	۳_۲۴_۱۲_۲۸	۶_۸_۴۴_۲۱	۲_۲_۵۳_۴۵	۱_۱۴_۴۰_۴۲
۴	۷_۱۷_۴۵_۱۶	۷_۱۳_۲۷_۲۹	۶_۷_۳۸_۵۵	۷_۲۸_۴۰_۱۵	۳_۲۴_۱۲_۳۸	۶_۹_۱۰_۱۹	۲_۲_۴۹_۵	۱_۱۴_۳۷_۳۱
۵	۷_۱۸_۴۶_۱۰	۷_۲۷_۵۸_۲۵	۶_۸_۱۷_۲۹	۸_۰۰_۱۲_۳۶	۳_۲۴_۱۲_۴۱	۶_۹_۳۸_۱	۲_۲_۴۴_۲۳	۱_۱۴_۳۴_۲۰
۶	۷_۱۹_۴۷_۵	۸_۱۲_۱۱_۲۱	۶_۸_۵۶_۴	۸_۱_۴۴_۴۸	۳_۲۴_۱۲_۲۷	۶_۱۰_۷_۲۰	۲_۲_۳۹_۳۸	۱_۱۴_۳۱_۱۰
۷	۷_۲۰_۴۸_۰۰	۸_۲۶_۲_۴	۶_۹_۳۴_۳۸	۸_۳_۱۶_۵۰	۳_۲۴_۱۲_۳	۶_۱۰_۳۸_۱۶	۲_۲_۳۴_۵۲	۱_۱۴_۲۷_۵۹
۸	۷_۲۱_۴۸_۵۷	۹_۹_۲۸_۳۱	۶_۱۰_۱۳_۱۳	۸_۴_۴۸_۴۲	۳_۲۴_۱۱_۲۷	۶_۱۱_۱۰_۴۲	۲_۲_۳۰_۳	۱_۱۴_۲۴_۴۹
۹	۷_۲۲_۴۹_۵۴	۹_۲۲_۳۰_۴۷	۶_۱۰_۵۱_۴۸	۸_۶_۲۰_۲۰	۳_۲۴_۱۰_۴۰	۶_۱۱_۴۴_۳۷	۲_۲_۲۵_۱۳	۱_۱۴_۲۱_۳۸
۱۰	۷_۲۳_۵۰_۵۲	۱۰_۵_۱۰_۴۷	۶_۱۱_۳۰_۲۴	۸_۷_۵۱_۴۳	۳_۲۴_۹_۴۰	۶_۱۲_۱۹_۵۷	۲_۲_۲۰_۲۲	۱_۱۴_۱۸_۲۸
۱۱	۷_۲۴_۵۱_۵۰	۱۰_۱۷_۳۱_۴۷	۶_۱۲_۸_۵۸	۸_۹_۲۲_۴۷	۳_۲۴_۸_۲۹	۶_۱۲_۵۶_۳۹	۲_۲_۱۵_۲۹	۱_۱۴_۱۵_۱۷
۱۲	۷_۲۵_۵۲_۴۹	۱۰_۲۹_۳۷_۵۹	۶_۱۲_۴۷_۳۵	۸_۱۰_۵۳_۲۸	۳_۲۴_۷_۵	۶_۱۳_۳۴_۴۰	۲_۲_۱۰_۳۵	۱_۱۴_۱۲_۶
۱۳	۷_۲۶_۵۳_۴۹	۱۱_۱۱_۳۴_۵	۶_۱۳_۲۶_۱۰	۸_۱۲_۲۳_۴۱	۳_۲۴_۵_۲۹	۶_۱۴_۱۳_۵۶	۲_۲_۵_۴۱	۱_۱۴_۸_۵۵
۱۴	۷_۲۷_۵۴_۴۹	۱۱_۲۳_۲۴_۵۰	۶_۱۴_۴_۴۷	۸_۱۳_۵۳_۲۲	۳_۲۴_۳_۴۳	۶_۱۴_۵۴_۲۵	۲_۲_۰۰_۴۵	۱_۱۴_۵_۴۵
۱۵	۷_۲۸_۵۵_۵۰	۰_۵_۱۴_۵۴	۶_۱۴_۴۳_۲۳	۸_۱۵_۲۲_۲۲	۳_۲۴_۱_۴۴	۶_۱۵_۳۶_۵	۲_۱_۵۵_۴۹	۱_۱۴_۲_۳۴
۱۶	۷_۲۹_۵۶_۵۱	۰_۱۷_۸_۳۱	۶_۱۵_۲۱_۵۹	۸_۱۶_۵۰_۳۴	۳_۲۳_۵۹_۳۴	۶_۱۶_۱۸_۵۲	۲_۱_۵۰_۵۲	۱_۱۳_۵۹_۲۳
۱۷	۸_۰۰_۵۷_۵۳	۰_۲۹_۹_۲۴	۶_۱۶_۰۰_۳۶	۸_۱۸_۱۷_۴۹	۳_۲۳_۵۷_۱۳	۶_۱۷_۲_۴۴	۲_۱_۴۵_۵۵	۱_۱۳_۵۶_۱۲
۱۸	۸_۱_۵۸_۵۶	۱_۱۱_۲۰_۳۵	۶_۱۶_۳۹_۱۳	۸_۱۹_۴۳_۵۴	۳_۲۳_۵۴_۴۰	۶_۱۷_۴۷_۳۹	۲_۱_۴۰_۵۸	۱_۱۳_۵۳_۲
۱۹	۸_۲_۵۹_۵۹	۱_۲۳_۴۴_۱۷	۶_۱۷_۱۷_۵۰	۸_۲۱_۸_۳۸	۳_۲۳_۵۱_۵۵	۶_۱۸_۳۳_۳۴	۲_۱_۳۶_۱	۱_۱۳_۴۹_۵۱
۲۰	۸_۴_۱_۲	۲_۶_۲۱_۵۳	۶_۱۷_۵۶_۲۷	۸_۲۲_۳۱_۴۵	۳_۲۳_۴۸_۵۹	۶_۱۹_۲۰_۲۷	۲_۱_۳۱_۵	۱_۱۳_۴۶_۴۰
۲۱	۸_۵_۲_۶	۲_۱۹_۱۳_۵۶	۶_۱۸_۳۵_۶	۸_۲۳_۵۲_۵۷	۳_۲۳_۴۵_۵۲	۶_۲۰_۸_۱۷	۲_۱_۲۶_۸	۱_۱۳_۴۳_۲۹
۲۲	۸_۶_۳_۱۱	۳_۲_۲۰_۱۶	۶_۱۹_۱۳_۴۴	۸_۲۵_۱۱_۵۳	۳_۲۳_۴۲_۳۴	۶_۲۰_۵۷_۱	۲_۱_۲۱_۱۳	۱_۱۳_۴۰_۱۹
۲۳	۸_۷_۴_۱۶	۳_۱۵_۴۰_۸	۶_۱۹_۵۲_۲۳	۸_۲۶_۲۸_۱۰	۳_۲۳_۳۹_۵	۶_۲۱_۴۶_۳۶	۲_۱_۱۶_۱۷	۱_۱۳_۳۷_۸
۲۴	۸_۸_۵_۲۲	۳_۲۹_۱۲_۲۷	۶_۲۰_۳۱_۲	۸_۲۷_۴۱_۱۹	۳_۲۳_۳۵_۲۴	۶_۲۲_۳۷_۱	۲_۱_۱۱_۲۳	۱_۱۳_۳۳_۵۷
۲۵	۸_۹_۶_۲۸	۴_۱۲_۵۵_۵۶	۶_۲۱_۹_۴۱	۸_۲۸_۵۰_۵۱	۳_۲۳_۳۱_۳۳	۶_۲۳_۲۸_۱۳	۲_۱_۶_۳۰	۱_۱۳_۳۰_۴۶
۲۶	۸_۱۰_۷_۳۶	۴_۲۶_۴۹_۱۷	۶_۲۱_۴۸_۲۱	۸_۲۹_۵۶_۸	۳_۲۳_۲۷_۳۱	۶_۲۴_۲۰_۱۲	۲_۱_۱_۳۸	۱_۱۳_۲۷_۳۶
۲۷	۸_۱۱_۸_۴۳	۵_۱۰_۵۱_۱۶	۶_۲۲_۲۷_۱	۹_۰۰_۵۶_۳۲	۳_۲۳_۲۳_۱۸	۶_۲۵_۱۲_۵۵	۲_۰۰_۵۶_۷۸	۱_۱۳_۲۴_۲۵
۲۸	۸_۱۲_۹_۵۲	۵_۲۵_۰_۳۰	۶_۲۳_۵_۴۱	۹_۱_۵۱_۱۷	۳_۲۳_۱۸_۵۵	۶_۲۶_۶_۲۱	۲_۰۰_۵۱_۵۹	۱_۱۳_۲۱_۱۴
۲۹	۸_۱۳_۱۱_۱	۶_۹_۱۵_۱۹	۶_۲۳_۴۴_۲۰	۹_۲_۳۹_۳۷	۳_۲۳_۱۴_۲۱	۶_۲۷_۰۰_۲۷	۲_۰۰_۴۷_۱۱	۱_۱۳_۱۸_۳
۳۰	۸_۱۴_۱۲_۱۰	۶_۲۳_۳۳_۳۴	۶_۲۴_۲۳_۲	۹_۳_۲۰_۳۸	۳_۲۳_۹_۳۷	۶_۲۷_۵۵_۱۲	۲_۰۰_۴۲_۲۶	۱_۱۳_۱۴_۵۳
۳۱	۸_۱۵_۱۳_۲۰	۷_۷_۵۲_۱۹	۶_۲۵_۱_۴۳	۹_۳_۵۳_۲۷	۳_۲۳_۴_۴۳	۶_۲۸_۵۰_۳۵	۲_۰۰_۳۷_۴۳	۱_۱۳_۱۱_۴۲

لڑکے اور لڑکی کی جنم یا نام کی راشی کے مطابق شادی کی تاریخ مقرر کرنا ۲۰۰۲ء

آگے لڑکے اور کی راشیوں کے مطابق الگ الگ شادی مہورت لکھ رہے ہیں۔ لڑکے اور لڑکی کی کنڈلی ملان کے بعد آگے لکھی جارہی جو تاریخیں ایک جیسی یعنی یکساں ہوں گی وہ شادی کے بابت مبارک ہوں گی۔ مثال کے طور اگر برکھ راشی کے لڑکے اور کنبھ راشی کی لڑکی کی شادی کا مبارک دن ماہ اگست میں دیکھنا ہو تو دیکھیں گے ۹/اگست ۲۰۰۲ء میں دونوں کی راس میں ایک جیسی تاریخ ہونے سے شادی کے لئے مبارک تاریخ ہوگی۔ خیال رہے لڑکے اور لڑکی کی راشی کے مطابق چنی ہوئی شادی تاریخوں میں شدھ اور صحیح تاریخ نکالنے کے لئے گذشتہ صفحوں پر درج کئے گئے مبارک مہورتوں میں سے کوئی ایک پسندیدہ مہورت نکال لینا چاہئے۔ خیال رہے لڑکے کی راشی سے چوتھا، ۸واں اور ۱۲واں مہینہ شادی کے لئے ناقص مانا جاتا ہے۔ جبکہ لڑکی کے لئے ۴۔ ۸۔ ۱۲ویں سورج و برہسپت پور جیہ ہوگا۔ دن اور رات کے متعلق شدھ اور صحیح مہورت معلوم کرنے کے لئے دیئے گئے صفحہ پر دیکھیں۔ زیادہ گہری تفصیل کے لئے ہماری ہندی کی پنچانگ کا مطالعہ کریں۔ (خیر اندیش : پنڈت پنالال جیوتشی)

لڑکے کے لئے شادی کی مبارک تاریخیں

میکھ راشی۔ ماہ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸، مارچ کی ۱، ۲، ۶، ۷، ۱۰، اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰، مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳۱اگست کی ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ کارتک میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲ تاریخیں مبارک ہونگی۔

برکھ راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۱۰، مئی کی ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳۱اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ ستمبر کی ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۵ (کارتک میں نومبر کی ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

متھن راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۵، (صبح ۹/۶ کے بعد) ۸، ۹، جون کی ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸ (لگن رات) ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳، اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۲ (لگن رات) ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ دسمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴ (کارتک ماہ نومبر کی ۷، ۸، ۱۲ لگن رات) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۹ (رات لگن) ۱۲، ۱۳، تاریخیں شادی کے لئے مبارک ہونگی۔

کرک راشی۔ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱، جون کی ۱ (لگن دن) ۴، ۵، ۶، ۷، اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲ (لگن دن) ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ دسمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷۔ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، (لگن دن) ۱۲، ۱۳، تاریخیں شادی کے لئے مبارک ہونگی۔

سنگھ راشی۔ فروری کی ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰۔ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۶ (رات لگن) ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۱ اگست کی ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۷ (لگن رات) ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) تاریخیں شادی کے مبارک ہونگی۔

کنیا راشی۔ فری کی ۱۵، ۲۰، ...

لڑکی کے لئے شادی کی مبارک تاریخیں

میکھ راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰، مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹، اکتوبر کی ۷، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

برکھ راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷ مئی کی ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

متھن راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸ جون کی ۱ (لگن رات) ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸ (لگن رات) ۲۹ جولائی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۲ (لگن رات) ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۲ (رات لگن) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۹ (لگن رات) ۱۲، ۱۳، تاریخیں مبارک ہونگی۔

کرک راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱ (لگن رات) ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸ (لگن دن) جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲ (لگن دن) ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۹، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲ لگن دن)، نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، (لگن دن) ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

سنگھ راشی۔ فروری کی ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۶ (لگن رات)، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹، اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۷ (لگن رات) ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، تاریخیں مبارک ہونگی۔

کنیا راشی۔ فروری کی ... مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸،

لڑکے کے لئے شادی کی مبارک تاریخیں

کی ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶ (لگن دن) ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳، اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ ستمبر کی ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

تلا راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۷ (رات لگن) ۴، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، جون کی ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کی ۱، (رات لگن ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر ۱، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

برشچک راشی۔ اپریل کی ۱۶، ۱۷ (دن لگن) ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷ اگست کی ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱ (۲۰/۱۵ تک) ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

دھن راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) تاریخیں مبارک ہونگی۔

مکر راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچک کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ مئی کی ۱۵، ۲۱ (لگن رات) ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۳، ۴، ۵، ۱۱ (۱۴/۱۴) کے بعد ۱۲، ۱۳، ۱۴ ستمبر کی ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸، (۱۰/۲۹ کے بعد) ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

کنبھ راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲ مارچ کی ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴ (لگن دن) ۲۶، دوپہر ۱۱/۵۸ کے بعد) ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹ جون کی ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳ (رات لگن) ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۹ (لگن رات) ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کی ۱، ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

مین راشی۔ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، (لگن دن) ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳ (لگن دن) ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷ اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ (لگن دن) ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۸، ۹ (لگن دن) ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

لڑکی کے لئے شادی کی مبارک تاریخیں

۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶ (لگن دن) ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳، اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، (لگن دن) ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہیں۔

تلا راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۷ (لگن رات) ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸ ستمبر کی ۱ (لگن رات) ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک۔

برشچک راشی۔ فوری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷ (لگن دن)، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱ (۲۰/۱۵) تک ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

دھن راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچک کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

مکر راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچ کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۲۱ (لگن رات) ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۳، ۴، ۵، ۱۱ (۱۴/۱۴ کے بعد) ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ (۱۰/۲۹ کے بعد) ۲۹، ۳۰، دسمبر کی ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

کنبھ راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲ مارچ کی ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴ (لگن دن) ۲۶ (دوپہر ۱۱/۵۸ کے بعد) ۲۷، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱ (لگن دن) ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳ (رات لگن) ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۹ (لگن رات) ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کی ۴، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

مین راشی۔ فروری کی ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸ مارچک کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰ اپریل کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، (لگن دن) ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳ (لگن دن) ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون کی ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۶، ۱۸، ۱۹ (لگن دن) ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی کی ۱، ۲، ۳ اگست کی ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ (لگن دن) ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، ۸، ۹ (دن لگن) ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کی ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں نومبر کی ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر کی ۸، ۹، ۱۲، ۱۳ تاریخیں مبارک ہونگی۔

نام راس اور نچھتر معلوم کرنے کا طریقہ

اپنی راس اور نچھتر معلوم کرنے والے کو چاہیئے کہ اپنے نام کا پہلا حرف اس نقشہ میں دیکھے۔ اس حرف کے اوپر جو راس لکھی ہے وہی اس شخص کی راس ہوگی اور جو نچھتر اس کے داہنے ہاتھ لکھا ہے وہی اس کا نچھتر ہوگا۔ مثلاً ایک شخص نقو رام کی راس و نچھتر معلوم کرنا ہے۔ پہلا حرف "ن" ہے۔ اس پر برسچک راس اور داہنے ہاتھ انورادھا نچھتر لکھا ہے پس نقو رام کی راس برسچک اور نچھتر انورادھا ہے۔ اسی طرح ہر ایک نام کی راس اور نچھتر دیکھ لیں۔

میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا	
چرن نچھتر	حروف راس	چرن نچھتر	حروف راس	چرن نچھتر	حروف راس	چرن نچھتر	حروف راس	چرن نچھتر	حروف راس	چرن نچھتر	حروف راس
اشنی	چو चु	کرتکا ۲	ای इ	مرگشرا ۳	ک क	پنرباس ۴	ہی हि	مگھا	م म	اترا پھالگنی ۲	ٹو टो
۲	چے चे	۳	او उ	۴	کی कि	پکھ	ہو हु	۲	می मि	۳	پ प
۳	چو चो	۴	اے ए	آردرا	کو कु	۲	ہے हे	۳	مو मु	۴	پی पि
۴	لا ल	روہنی	او ओ	۲	گھ घ	۳	ہو हो	۴	مے मे	ہست	پو पु
بھرنی	لی लि	۲	وا व	۳	ڈ ङ	۴	ڈا ड	پوربا پھالگنی	مو मो	۲	ش ष
۲	لو लु	۳	وی वि	۴	چھ छ	اشلیشا	ڈی डि	۲	ٹا ट	۳	نا ण
۳	لے ले	۴	وو वु	پنرباس	کے के	۲	ڈو डु	۳	ٹی टि	۴	ٹھ ठ
۴	لو लो	مرگشرا	وے वे	۲	کو को	۳	ڈے डे	۴	ٹو टु	چترا	پے पे
کرتکا ۱	آ अ	۲	وو वो	۳	ہا ह	۴	ڈو डो	اترا پھالگنی ۱	ٹے टे	۲	پو पो

تلا		برسچک		دھن		مکر		کنبھ		مین	
چرن نچھتر	حروف راس	چرن نچھتر	حروف راس	چرن نچھتر	حروف راس	چرن نچھتر	حروف راس	چرن نچھتر	حروف راس	چرن نچھتر	حروف راس
چترا ۳	را र	وشاکھا ۴	تو तो	مولا	یے ये	اتراشاڑھا ۲	بھو भो	دھنشٹھا ۳	گو गु	پوربا بھادرپد ۴	دی दि
۴	ری रि	انورادھا	نا न	۲	یو यो	۳	جا ज	۴	گے गे	اترا بھادرپد	دو दु
سواتی	رو रु	۲	نی नि	۳	بھا भ	۴	جی जि	شت بھکھا	گو गो	۲	تھ थ
۲	رے रे	۳	نو नु	۴	بھی भि	ابھجت	جو जु	۲	سا स	۳	جھ झ
۳	رو रो	۴	نے ने	پوربا شاڑھا	بھو भु	۲	جے जे	۳	سی सि	۴	اکاں ञ
۴	تا त	جیشٹھا	نو नो	۲	دھا ध	۳	[illegible]	۴	سو सु	ریوتی	دے दे
وشاکھا	تی ति	۲	یا य	۳	پھا फ	شرون	کھی खि	پوربا بھادرپد	سے से	۲	دو दो
۲	تو तु	۳	یی यि	۴	ڈھا ढ	[illegible]	[illegible]	۲	سو सो	۳	چا च
۳	تے ते	۴	یو यु	اتراشاڑھا ۱	بھے भे	دھنشٹھا	گا گی गा गि	۳	دا द	۴	چی चि

قسمت یعنی تقدیر کے روزانہ حالات

نمبر ۱				نمبر ۲				نمبر ۳				نمبر ۴				نمبر ۵			
۷	۵	۳	۱	۷	۶	۳	۲	۷	۶	۵	۴	۱۱	۱۰	۹	۸	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
۱۵	۱۳	۱۱	۹	۱۵	۱۴	۱۱	۱۰	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰
۲۳	۲۱	۱۹	۱۷	۲۳	۲۲	۱۹	۱۸	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴
۳۱	۲۹	۲۷	۲۵	۳۱	۳۰	۲۷	۲۶	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸

یہ ایک ایسا راز ہے جس کو نجومی لوگ بڑی مشکل سے بتایا کرتے ہیں۔ آپ کسی کو کہیں کہ ۳۱ سے نیچے کوئی ہندسہ دل میں سوچے اور ہمیں بتائے کہ وہ ہندسہ کس کس نمبر کی جدول میں آتا ہے۔ جن نمبروں کی جدول میں وہ سوچا ہوا ہندسہ بتلائے اُن کے اوپر کے بائیں کونے کے ہندسوں کو جمع کر لو۔ پس اس کا سوچا ہوا ہندسہ نکل آئے گا۔ اس نمبر پر اس کی قسمت کا حال بتا دو۔ فرض کرو ایک شخص نے ۳۱ کا ہندسہ سوچا ہے۔ اب دیکھو کہ ۳۱ کا ہندسہ کون کون سی جدول میں ہے۔ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ ۳۱ کا ہندسہ جدول نمبر ۱-۲-۳-۴-۵ میں ملتا ہے۔ حساب اِن جدولوں کے بائیں کونوں کے ہندسے ۱-۲-۴-۸-۱۶ جمع کر لو پورا ۳۱ بنتا ہے۔ پرشن کرنے والے کو کہہ دو کہ تم نے ۳۱ کا ہندسہ سوچا ہے۔ اب اس کے مطابق جواب دیکھ لو جو اس نمبر کی فہرست میں تمہاری مشکل کے حل کے لئے لکھا گیا ہے۔ (۱) تمہاری آمد اس وقت پوری ہوگی جب تم کو اس کا خواب و خیال بھی نہ ہوگا (۲) قسمت کا ستارہ چمکنے والا ہے (۳) فرشتوں کی طرف سے تمہاری اُمید پوری ہو جائے گی (۴) جس خواہش کے لئے پریشان ہو اس کی کامیابی کے لئے اب انتظار نہ کرنا پڑے گا (۵) تمہارے لئے مسرت کا وقت آنے والا ہے تم خود دیکھ کر حیران رہ جاؤ گے (۶) مستقل مزاج رہو کوئی بہتری کا سلسلہ عنقریب نکلنے والا ہے (۷) تمہاری مشکل جلد ہی تسلی بخش طور پر حل ہو جائے گی (۸) تمہاری قسمت میں کچھ سود بھی لکھا ہے لیکن ملے گا قدرے دیر سے (۹) تمہارے سامنے تھوڑے دنوں تک ایک تجویز رکھی جائے گی اسے منظور کر لینے سے پہلے آپ کو اچھی طرح غور کر لینا ہوگا۔ (۱۰) تمہاری کیفیت اس وقت عجیب ہے اب تم عنقریب اچھی صورت اختیار کرو گے (۱۱) تمہاری [illegible] کا زمانہ گزر گیا ہے اب تم کو کاروبار اور خوشی محسوس ہوگی۔ (۱۲) تمہارا کام وقت مقررہ پر ٹھیک ہو جائے گا۔ دوسروں کی صلاح کی طرف اب کم دھیان دو (۱۳) تمہاری مشکل کسی ذریعے سے حل ہوگی (۱۴) جس کام کے متعلق حیران ہو رہے ہو اس کے حالات کی درستگی میں سخت مشکلات ہیں (۱۵) تقدیر کی غیر متوقع ٹھوکر تمہارے خیالات میں تبدیلی پیدا کر دے گی (۱۶) تم کو صبر کرنا لازمی ہے کچھ دن اور باقی ہیں۔ فلک پیر کے چکر کٹنے سخت مشکل ہیں۔ تیری تقدیر سلجھنے والی ہے (۱۷) جو حالات تم پر گزر رہے ہیں ان کی آئندہ بہتری کی نسبت اُمید ہے کہ تم دشمنوں سے بچ کر رکھو گے (۱۸) پہلے ایسے خیالات ترک کر دو اب وہ وقت آ گیا ہے کہ تم کو آرام اور خوشی نصیب ہوگی (۱۹) تمہیں خوشی کا مقام ہے کہ تمہارے معاملات کسی وسیلے سے بہتر صورت اختیار کرنے والے ہیں (۲۰) یہ شکل دلالت کرتی ہے کہ تمہاری کوشش میں صورت ہو رہی غالباً نتائج نکلیں گے (۲۱) تمہارے حالات عجیب رخ پکڑ رہے ہیں

نوگرہوں کے جنتر

سورج

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

منگل

۱۰	۳	۸
۵	۷	۹
۶	۱۱	۴

بدھ

۱۱	۴	۹
۶	۸	۱۰
۷	۱۲	۵

برہسپت

۱۲	۵	۱۰
۷	۹	۱۱
۸	۱۳	۶

شکر

۱۳	۶	۱۱
۸	۱۰	۱۲
۹	۱۴	۷

شنی

۱۴	۷	۱۲
۹	۱۱	۱۳
۱۰	۱۵	۸

راہو

۱۵	۸	۱۳
۱۰	۱۲	۱۴
۱۱	۱۶	۹

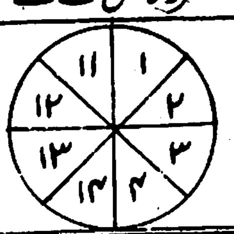
کیت

۱۶	۹	۱۴
۱۱	۱۳	۱۵
۱۲	۱۷	۱۰

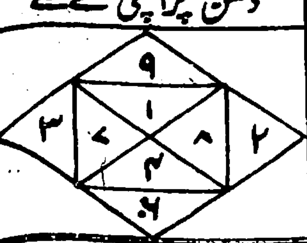
چندرماں

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

شترو ناش کے لئے



دھن پراپتی کے لئے



اُن کی نسبت تمہاری رائے ایک ماہ کے عرصہ تک بدل جائے گی (۲۲) تم کو جلد ہی ایک ایسی خبر ملے گی جو تمہارے حق میں ہوگی اور تمہاری خواہشات کو تیز کر دے گی (۲۳) تم عرصہ سے پریشان ہو تمہارے کاروبار میں چند دنوں تک اضافہ ہو جائے گا جس سے تم کو فائدہ ہوگا (۲۴) وقت آنے والا ہے تمہاری خواہش ضرور پوری ہوگی (۲۵) تم کو یقین دینے والا ذریعہ دیا پوزیشن ہے تم اس کو منظور کر لو اس کے ذریعے تمہارا مطلب راستی پر آ جائے گا۔ (۲۶) غیر ضروری معاملات پر اپنا وقت اور دماغ ضائع مت کرو عزت اور مسرت تمہارے ہم رکاب رہے گی (۲۷) قسمت کا ستارہ اچھا ہے جن حالات سے تم ڈرتے ہو وہ پیدا ہی نہیں ہوں گے (۲۸) تم اپنے کام میں مستعد رہو۔ جن معاملات کا تم کو علم نہیں ان کو اپنے حال پر چھوڑ دو۔ وہ خود بخود ٹھیک ہو جائیں گے (۲۹) جب تم یہ محسوس کرتے ہو کہ تمہاری قسمت گردش میں ہے تو پھر تم اس مانگ پر کیوں چلتے ہو جس میں تم کو نقصان پہنچا ہے (۳۰) جب تم یہ سمجھتے ہو کہ تم ناحق پر ہو تو پھر اپنے حال پر مضبوط رہو۔ گھبرانا نہیں جائز نہیں (۳۱) یہ توقع مت کرو کہ تمہاری خواہش پوری نہیں ہوگی۔ تم اپنی کوشش اس سلسلے میں برابر جاری رکھو۔ آثار [illegible] اور پوری ہوگی۔

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش جنوری ۲۰۰۲ء



میکھ راشی (Aries) ۔(چو، چے، چو، لا، لی، ل، لو، ا)

گرہ گوچر۔اس راشی پر سنیچر کی ساڑھ ستی کا اثر ابھی ۲۲ جولائی ۲۰۰۲ء تک رہے گا۔ ۲۱ فروری سے ۱۳/اپریل تک راشی کا ملک منگل اسی راشی میں گردش کریگا۔ ۷ مارچ سے ۲۰ اپریل تک شکر بھی اس راشی میں آنے سے منگل شکر کا تعلق ہوگا۔ اس عرصہ میں نئے لوگوں کے ساتھ تعلق بنیگے۔ نوکری میں ترقی کے بھی چانس ہیں۔ گرہ چال مطابق سال کے نصف حصہ میں جدوجہد رہے گی۔



برکھ راشی (Taurus) (ای، او، اے، و، او، وی ور، وے، وو)

گرہ گوچر۔اس راشی پر شنی کی ساڑھ ستی کا اثر سال بھر چلے گا۔ مگر ۲۳ جولائی ۲۰۰۲ء کے بعد سنیچر متھن راشی میں آجانے سے ساڑھ ستی کا اثر نسبتاً کم ہوگا۔ ۱۶ فروری سے سال کے آخر تک اس راشی پر راہو بھی گردش کریگا۔ ۲۵ اپریل سے ۱۴ مئی تک اس راشی پر پانچ گرہی یوگ رہے گا۔ یکم اگست سے ۳۰ اگست تک شکر کنیا (نیچ) راشی میں رہے گا۔ سال کے شروع ماہ میں بہت مشکلوں کا سامنا رہیگا

میکھ:۔ماہ کے شروع میں راشی سوامی منگل لابھ خانہ میں ہونے سے بہت جدوجہد کے بعد گزارے لائق آمدنی بنیگی۔ شنی ساڑھ ستی کی وجہ سے گھریلو الجھنیں اور تناؤ رہیگا۔ تا ۱۰ کے بعد اچانک خرچ بڑھے گا۔

برکھ:۔ماہ کے شروع سے ہی شکر آٹھویں خانہ میں ہے۔ پہلے نصف حصہ میں جدوجہد زیادہ رہے گی۔ آمدنی کے ذرائع میں اڑچنیں پڑیں گی۔ مالی پریشانی کی وجہ سے تناؤ رہے گا۔

متھن:۔ماہ کے شروع سے ہی اس راشی پر منگل کی نظر اور گرو راہو کا یوگ ہونے زیادہ جدوجہد اور بھاگ دوڑ رہیگی۔ گھریلو پریشانی کی وجہ سے تناؤ رہے گا۔ لیکن گزارے لائق آمدن بنتی رہے گی۔

کرک۔جدوجہد کے بعد مالی فائدہ حاصل ہوتے رہیں گے۔ کچھ رُکے کام بنیں گے۔ پریوار کے طرف سے کوئی مبارک خبر ملے گی۔ روپیہ تفریحی کاموں پر خرچ ہوگا۔ شری شولپاسنا کرنا فائدہ مند ہوگا۔

سنگھ:۔ماہ کے شروع میں اس راشی پر منگل کی شبھ نظر ہوگی۔ جس سے حوصلہ و ہمت بڑھے گا۔ کچھ بگڑے کام بنیں گے دوستوں و رشتہ داروں سے رابطہ قائم ہوگا۔ خوشی کے ذرائع حاصل ہوں گے۔

کنیا: ماہ کے شروع سے ہی راشی سوامی بدھ پنچم خانہ میں چل رہاہے۔ کسی نئے کام کی یوجنا بنیگی۔ لیکن منگل کی نظر کی وجہ سے بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہوں گی۔ کسی نزدیکی رشتہ دار سے دھوکہ ملنے سے دکھ ہوگا۔

تلا۔بڑے دقتوں کے بعد گزارے لائق آمدنی کے ذرائع بنتے رہیں گے۔ لیکن شنی کی ڈھیا کی وجہ سے ذہنی تناؤ اور جدوجہد زیادہ رہے گا۔ غصہ کرنے سے بچیں۔ اپنے خرچ پر کنٹرول کرنا شبھ رہیگا۔

برشچک:۔ذہنی تناؤ و الجھنوں کے بعد دھن لابھ کے موقع ملینگے۔ کسی نیک کام پر خرچ بھی ہوگا۔ سوچی یوجنا میں تھوری کامیابی ملیگی۔ تا ۲۱ کے بعد کسے نئے کام کی یوجنا بنے۔ غیر ملکی سفر کے آثار ہیں۔

دھن:۔ماہ کے شروع سے اس راشی پر سورج، شکر، کیتو وغیرہ گرہوں کا اثر ۲۳ جون تک رہیگا۔ ان پر برہسپت کی شبھ نظر بھی ہے۔ پریوار میں خوشی اور بیوی اور اولاد سے اچھے خبر ملیں گی۔ بگڑا کام بنیگا۔

مکر۔بڑی محنت کے بعد ہی گزارے لائق آمدنی ہوگی۔ اچانک مالی فائدے یا مالی نقصان ہوگا۔ بنتے کاموں میں رُکاوٹ اور دیری ہوگی۔ ماہ کے آخر میں کچھ سدھار ہوگا۔

کنبھ:۔اس راشی پر شنی کی اپنی نظر پڑ رہی ہیں۔ کاروبار میں ترقی ہوگی۔ گزارے لائق دھن لابھ ہوگی۔ زمین، گاڑی و گھر وغیرہ کامون پر خرچ ہونے کے آثار ہے۔ لمبی سفر یا غیر ملکی سفر کرنیکا منصوبہ بنے گا۔

مین:۔کاروبار میں بہت جدوجہد کے بعد گزارے لائق آمدنی بنیں گے۔ زمین جائیداد مکان و گاڑی کے متعلق پریشانیاں پیدا ہوں گی۔ پریوار میں بناوجہ تناؤ اور اخراجات بڑھیں گے۔

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش فروری ۲۰۰۲ء

میکھ:۔ماہ کے شروع میں منگل بارہویں خانہ میں ہونے سے تناؤ و غصہ زیادہ رہے گا۔ آمدنی کم و خرچ زیادہ ہوگا۔ بناوجہ وقت برباد ہوگا۔ تاریخ ۲۱ سے بگڑے کام بنیں گے۔

برکھ:۔ماہ کے پہلے نصف حصہ میں کاروبار کی حالات مدھم۔ بہت بھاگ دوڑ کے بعد گزارے لائق دھن لابھ کے ذرائع بنیں گے۔ تا ۱۶ سے راہو اس راشی میں آنے سے تناؤ و پوشیدہ فکر بڑھے گی۔

متھن:۔ماہ کے شروع میں دقتوں کے باوجود گزارے لائق دھن لابھ بنتے رہیں گے۔ تا ۱۲ کے بعد کسی نزدیکی رشتہ دار کے ساتھ ٹکراؤ و مخالفت پیدا ہوگا۔ دشمن نقصان پہچانے کی کوشش کریں گے۔

کرک:۔ماہ کے شروع کچھ بگڑے کام بنیں گے۔ کسی دوست کی مدد سے دھن لابھ کے موقع حاصل ہونگے۔ بڑے مدبر لوگوں سے رابطہ قائم ہوگا۔ گھر میں کسی نیک کام خرچ ہوگا۔

سنگھ:۔ماہ کے شروع میں سورج اس راشی کے آٹھویں گھر میں ہونے سے مالی تنگی اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ رہے گا۔ ذہنی تناؤ بڑھیگا۔ کسی نزدیکی رشتہ دار سے من متاثر ہوگا۔

کنیا:۔ماہ کے شروع میں منگل کی نظر کی وجہ سے ذہنی تناؤ اور جدوجہد رہیگا۔ بہت محنت کرنے کے بعد ہی گزارے لائق آمدنی بنیں گے۔ تا ۲۱ کے بگڑے کام میں سدھار ہوگا۔ گھر میں کوئی مبارک کام ہوگا۔

تلا:۔بہت محنت کے بعد دھن لابھ مدھم رہیں گے۔ زیادہ وقت یوں ہی برباد ہوں گے۔ پیٹ میں پھیلاؤ و آنکھ میں تکلیف کا ڈر ہے۔ کسے نئے دوست کے ساتھ رابطہ قائم ہوگا۔

برشچک:۔اس ماہ میں دوڑ دھوپ زیادہ رہے گی۔ آرام کم اور جدوجہد زیادہ۔ نوکری و کاروبار میں رُکاوٹ پیدا ہونگے۔ تا ۲۱ کے بعد لاٹری، سٹے وغیرہ کے ذریعے اچانک دھن لابھ کے آثار ہیں۔

دھن:۔پہلے نصف مہینے میں کیتو کی وجہ سے مالی اخراجات بڑھیں گے۔ بعد میں پریوار میں خوشی اور بگڑے ہوئے کام بنیں گے۔ گزارے لائق آمدن کے ذرائع بھی بڑھیں گے۔

مکر:۔کاروبار میں مشغولیت بڑھے گی۔ نئے کام کی یوجنا بنیگا۔ بیوی و پریوار کے متعلق خوشیوں میں بڑھوتری، اچانک دھن لابھ کے آثار ہیں۔ لیکن اچانک فضول خرچی سے نقصان ہوگا۔

کنبھ:۔اس راشی پر شکر و شنی کے گردش کرنے سے نزدیکی رشتہ دار میں مخالفت ہوگا۔ نوکری میں افسروں سے بناوجہ تناؤ رہیگا۔ اڑچنوں کے باوجود کاروبار میں ترقی اور فائدہ کے موقع ملیں گے۔

مین:۔ماہ کے شروع سے منگل کا گردش ہونے سے بے کار کا بھاگ دوڑ رہیگا۔ کسی بڑے دھن لابھ ہونے کے آثار ہیں۔ جسمانی تکلیف، ذہنی تناؤ خرچ زیادہ رہیں گے۔

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش مارچ ۲۰۰۲ء



متھن راشی (Gemini) (ک، کی، کو، گھ، چھ، کے، کی، ح)

گرہ گوچر۔ سال کے شروع سے ۱۵ فروری تک راہو اسی راشی میں گردش کریگا۔ جبکہ برہسپت سال کے شروع سے ۴ جولائی ۲۰۰۲ء تک اس راشی میں گردش کریگا۔ ۲۳ جولائی سے سنیچر اس راشی پر گردش کرنے سے سنیچر کی ساڑھ ستی کا زور بڑھیگا۔ اس سال میں کاروبار کے متعلق اور گھریلو الجھنیں بڑھیں گی۔ آمدن کے ذریعہ محدود لیکن خرچ زیادہ۔ دماغی تناؤ اور پریشانیاں رہیں گی۔



کرک راشی (Cancer) (ہی، ہو، ہے، ہو، ڈ، ڈی، ڈے، ڈو)

گرہ گوچر۔ سال کے شروع سے ۲۲ جولائی تک سنیچر کی خاص تیسری نظر اس راشی پر پڑیگی۔ ۲۱ فروری سے ۳/اپریل تک منگل کی بھی خاص نظر اس راشی پر ہوگی۔ ۴ جولائی سے ۱۸/اگست کے درمیان منگل اس راشی پر گردش کرتے ہوئے صحت اور اور تناؤ کی نظر سے ناقص اثرات کریگا۔ ۵ جولائی سے سال کے آخر تک برہسپت اس راشی پر اوچ (اچھی) حالت میں گردش کریگا۔

میکھ:۔ ماہ کے شروع میں راشی مالک منگل اسی راشی میں گردش ہونے سے گھر پروار کی طرف سے کوئی اچھا سماچار ملے گا۔ کاروبار میں فائدہ اور ترقی حاصل ہوگی۔ طالب علموں کو کڑی محنت کی ضرورت ہے۔

برکھ:۔ ۳ مارچ سے راشی سوامی شکر اوچ ہے۔ پریوار میں کوئی خوشی حاصل ہوگی۔ سواری وغیرہ کا سکھ۔ کسی عزیز دوست سے ملاقات ہوگی۔ راہو کی وجہ سے فکر بھی رہیں گے۔

متھن:۔ ماہ کے شروع میں مالک بدھ آٹھویں خانہ میں ہونے سے بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہوں گے۔ مالی الجھنیں و گھریلو پریشانیوں کا سامنا رہیگا۔ ۷ مارچ سے بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔

کرک:۔ حالت میں تیزی و ذہنی تناؤ رہے گا۔ فائدے کے کام اتنے آسان نہیں ہیں۔ فضول خرچی سے ذہنی تناؤ رہے گا۔ بیوی سے اختلاف۔ ہفتہ بھر خرچہ زیادہ رہے گا۔ کسی دوست سے دھوکہ کا اندیشہ۔

سنگھ:۔ اس ماہ میں زیادہ محنت کرنے پر بھی امید کے مطابق فائدہ نہیں ہوگا۔ کاروبار میں ترقی کے موقع ملینگے۔ لیکن گھریلو الجھنوں سے موقع ہاتھ سے نکل جائیگا۔ تا ۱۸ سے حالت میں بہتری ہوگی۔

کنیا:۔ بہت دوڑ دھوپ کے بعد اور پریوار کی مدد سے ہی خاص کام کامیابی ملے گی۔ گھر پریوار میں خوشگوار ماحول ہوگا۔ دشمن اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں گے۔ دوستوں سے میل جول فائدہ مند رہیگا۔

تلا:۔ شخصیت میں اضافہ ہوگا۔ رکاوٹوں کے باوجود گزارے لائق دھن حاصل ہوگا۔ سفر کے موقع حاصل ہونگے۔ تا ۳ سے شکر مین راشی میں آنے سے حوصلہ میں اضافہ ہوگا۔ بگڑے کام بنیں گے۔

برشچک:۔ محنت میں اضافہ ہوگا سوچی ہوئی منصوبوں میں کامیابی، کاروبار میں فائدہ اور ترقی کے راہ ہموار ہونگے۔ ترقی اور مالی فائدہ کے آثار ہیں۔ غیر ملکی کاموں میں کامیابی ملیں گی۔

دھن:۔ غیر ملکی کاموں میں کامیابی۔ کنبہ میں نیک کام ہونگے۔ کاروبار میں فائدہ و ترقی کے موقع فراہم ہونگے۔ مذہبی کاموں دلچسپی اور مبارک کام بھی ہونگے۔ تا ۱۲ کے بعد بنتے کاموں میں رکاوٹیں و تناؤ ہوگا۔

مکر:۔ آمدنی کے ذرائع بڑھینگے۔ کچھ نئے دوستوں کے ساتھ رابطہ قائم ہونگے لیکن آمدنی کم خرچ زیادہ رہینگے۔ ۲۷ سے ۳۰ مارچ کے درمیان فضول خرچی دھوپ زیادہ رہیگی۔ پریشانی بڑھیگی۔

کنبھ:۔ آمدنی کم و خرچ زیادہ ہوگا۔ فطرت میں تیزی و غصے پن سے بنتے کاموں رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔ نزدیکی رشتہ داروں سے من مٹاؤ ہوگا۔ کنبہ میں مالی تنگی سے پریشانی ہوگی۔

مین:۔ پہلے نصف ماہ میں مالی فائدہ نارمل زیادہ وقت فضول کے کاموں میں گزریگا۔ پیٹ و آنکھو میں تکلیف کا ڈر۔ اچانک مالی فائدہ کے آثار حاصل ہوگا۔ طالب علموں کو زیادہ محنت کرنی ہوگی۔

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش اپریل ۲۰۰۲ء

میکھ:۔ اس ماہ میں گاڑی وغیرہ پر خرچ زیادہ ہوگا۔ کاروبار میں دوڑ دھوپ اور جدوجہد زیادہ ہوگا۔ ۱۴/اپریل کے بعد بڑے و معزز لوگوں سے رابطہ قائم ہونگے اچانک دھن کا فائیدہ ہوگا۔

برکھ:۔ اس ماہ میں آمدنی کم و خرچ زیادہ ہوگا۔ کچھ نزدیکی ہی اڑچنیں و نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ ہوشیار رہیں۔ ۲۱ اپریل سے شکر اپنی راشی میں آنے سے بگڑے کاموں میں بہتری ہوگی

متھن:۔ ماہ کے شروع میں آرام کم و دوڑ دھوپ زیادہ رہے گی۔ حادثہ میں چوٹ لگنے کا ڈر ہے۔ فضول کاموں میں خرچ زیادہ ہوگا۔ تا ۲۱ سے گزارے لائق آمدنی و بیرون ملک جانے کے موقع ملے

کرک:۔ شروع میں گھریلو الجھنوں سے پوشیدہ پریشانی رہے۔ کسی نزدیکی رشتہ دار سے دھوکے ملنے کے آثار ہیں۔ لین دین کرتے وقت تکرار ہو سکتا ہے۔ ہوشیار رہیں۔ ماہ کے آخر میں صحت نرم رہیگا۔

سنگھ:۔ اس ماہ میں کاروباری حالت بہتر رہے گی۔ نیک کاموں پر خرچ ہوگا۔ نئے منصوبے پر غور کرنے ہونگے۔ امید کے مطابق کامیابی ملنے کے آثار ہیں۔ لیکن رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑیگا۔

کنیا:۔ ماہ کے شروع میں رکاوٹوں کے باوجود کاموں میں کامیابی ملے گی۔ اس راشی پر سورج کی نظر ہونے سے آنکھوں میں تکلیف رہے گی۔ ذرائع میں اضافہ اور کاروبار میں کامیابی ملے گی۔

تلا:۔ ماہ کے شروع میں تفریحی کاموں پر خرچ زیادہ ہوگا۔ فائدہ کم گھریلو الجھنوں سے ذہنی تناؤ رہیگا۔ نوکری و کاروبار میں رکاوٹوں سے فائدہ کے موقع کم حاصل ہونگے۔

برشچک:۔ ذہنی تناؤ اور گھریلو الجھنیں بڑھیں گی۔ زیادہ جدوجہد کے بعد فائدہ کم رہے گا۔ خرچ زیادہ ہونگے۔ رکے ہوئے کاموں میں سدھار، آمدنی کم خرچ زیادہ ہوگا۔ نئے کام کا منصوبہ بنیگا۔

دھن:۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہوگا۔ کسے رکے ہوئے کام کو پورا کرنے میں خاص رابطے کی ضرورت رہے گی۔ سیر و تفریح کے آثار ہیں۔ تاریخ ۱۰، ۱۱ کو طاقت و عزت میں اضافہ ہوگا۔

مکر:۔ اچانک مالی فائدہ ہو۔ لیکن تفریح او رعیاشی پر خرچ زیادہ ہوگا۔ ملک و غیر ملکی رابطہ قائم ہوں گے۔ کاروبار کی حالت کچھ ٹھیک رہیگی۔ رشتہ داروں کا مدد حاصل ہوگا۔ نیک کاموں میں خرچ ہوگا۔

کنبھ:۔ اس ماہ میں بڑے افسروں سے میل جول فائدہ مند ہوگا۔ لیکن دوستوں سے دھوکہ ملنے کے آثار ہیں۔ ہوشیار رہیں۔ زمین و گاڑی کا خرید و فروخت ہوگا۔ کاروبار میں اچانک الجھنیں تناؤ رہیگا

مین:۔ ماہ کے شروع میں مالی نقصان ہوگا۔ جسمانی تکلیف، ذہنی تناؤ رکاوٹ پیدا ہوگا۔ تا ۱۴ کے بعد گزارے لائق آمدنی حاصل ہوگا۔ کچھ بگڑے کام بنیگا۔ معزز لوگوں سے رابطہ قائم ہوں گے۔

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش مئی ۲۰۰۲ء



سنگھ راشی (Leo) (م، می، مو، مے، مو، تا، ٹی، ٹو، ٹے)

گرہ گوچر۔ ۱۲ فروری سے ۱۳ مارچ تک اس راشی پر سورج کی ساتویں نظر رہے گی۔ ۲۳ جولائی سے سال کے آخر تک سنیچر کی تیسری نظر اس راشی پر پڑیگی۔ ۱۶ اگست سے ۱۵ ستمبر کے درمیان سورج اسی راشی پر گردش کریگا۔ جبکہ ۱۹ اگست سے ۱۵ اکتوبر تک منگل بھی اس راشی پر گردش کریگا۔ سال کے نصف حصہ میں دھن لابھ۔ جبکہ پیشتر حصہ میں بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔



کنیا راشی (virgo) (ٹو، پ، پی، پو، کھ، ن، ٹھ، پے، پو)

گرہ گوچر۔ ۱۰ جنوری سے ۲۰ فروری تک اس راشی پر منگل کی خاص ساتویں نظر رہے گی۔ ۲۶ مارچ سے ۱۹ اپریل تک راشی کا مالک بدھ نیچ راشی میں گردش کریگا۔ ۱۷ مئی سے ۴ جون تک بدھ غروب رہنے سے بنتے کاموں میں اڑچنیں پڑیں گی۔ صحت بھی ٹھیک نہ رہے۔ ۲۱ اگست سے ۱۲ اکتوبر کے درمیان راشی کا مالک بدھ کنیا راشی میں ہی گردش کرنے سے بگڑے کام بننگے۔ سال کا اثر ملا جلا رہیگا۔

میکھ:۔ پہلے نصف میں کچھ رُکے ہوئے کام بنیں گے۔ ملکی یا غیر ملکی سفر کرنے کا پروگرام بنے گا۔ تعلیم کے لئے کسی نئے سبجیکٹ میں دلچسپی بنے گی۔ کچھ معزز لوگوں سے رابطہ قائم ہوگا۔

برکھ:۔ حوصلہ و خوش نصیبی میں اضافہ ہوگا۔ مالی فائدہ حاصل ہوگا۔ گاڑی وغیرہ کا سُکھ حاصل ہوگا۔ ماہ کے آخر میں خرچ بڑھے گا۔ کسی بڑے افسر سے رابطہ قائم ہوگا۔ لیکن فائیدہ نہ ہو سکے گا۔

متھن:۔ مالی تنگی کی وجہ سے مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑیگا۔ بڑے جدوجہد کرنے پر گزارے لائق دولت حاصل ہوگا۔ صحت میں خرابی آنکھوں میں تکلیف کے امکان ہیں۔ ہوشیار رہیں۔

کرک:۔ کاروبار مدھم رہے گا۔ رُکاوٹوں کے بعد مالی فائدہ حاصل ہو۔ تا ۳ کو کسی بڑے آدمی کے ملاقات سے کوئی مشکل کام حل ہونے آثار ہیں۔ مذہبی کاموں میں دلچسپی، کنبہ میں خوشی کا ماحول رہیگا۔

سنگھ:۔ گزارے لائق آمدنی کے ذرائع بنیں گے۔ کنبہ میں کوئی خوشی ملنے کے آثار ہیں۔ دوستوں سے رابطہ قائم ہوگا۔ لیکن ذہنی تناؤ اور الجھن رہیں گے۔ تا ۱۵ سے اچانک خرچ بڑھیں گے۔

کنیا: خوش قسمتی اور مالی فائدہ کے آثار ہیں۔ ساتھ ہی صحت خراب رہیں گے۔ ذہنی تناؤ اور خرچ زیادہ ہوں گے۔ ازدواجی زندگی میں فضول کی پریشانیاں رہیں گی۔

تلا:۔ ماہ کے شروع میں ہی کچھ بگڑے کام بنیں گے۔ اچانک مالی فائدہ اور لاٹری کے آثار ہیں۔ بیرون ملک سے متعلق لوگوں کے ساتھ رابطہ قائم ہوگا۔ لیکن شنی کی ڈھیا سے بے چینی بھی رہے گی۔

برشچک:۔ رُکاوٹوں کے باوجود گزارے لائق دولت حاصل ہوتی رہیگی۔ کسی نزدیکی ساتھی کے مدد سے کوئی بگڑا کام بنے گا۔ مذہبی کام میں دلچسپی بڑھے گی۔ ماہ کے آخر میں کسی رشتہ دار سے دھوکہ ملے۔

دھن:۔ کاروبار میں ترقی کے موقع حاصل ہو۔ لیکن منگل کی خاص نظر پڑنے سے بنتے کام میں اڑچنیں اور السیہ میں اضافہ ہوگا۔ آمدنی سے زیادہ خرچ ہوگا۔ آنکھوں میں تکلیف اور سر میں درد رہے گی۔

مکر:۔ عزت بڑھے گی۔ محنت اور جدوجہد کے بعد مالی فائدہ ہوگا۔ نئے کام میں روپیہ لگانے کا منصوبہ بنے گا۔ صبر تحمل سے کام لیں۔ عیش عشرت پر خرچ زیادہ ہوگا۔ فضول فکر اور تناؤ رہے گا۔

کنبھ:۔ گزارے لائق آمدنی کے ذرائع بنیں گے لیکن خرچ بھی زیادہ رہے گا۔ نزدیکی رشتہ دار کے مدد سے کچھ بگڑے کاموں میں بہتری ہوگی۔ نئے پرانے دوستوں سے میل جول بڑھے گا۔

مین:۔ کاروبار میں لین دین کرتے وقت مالی نقصان اور دھوکہ ملنے کے آثار ہیں۔ غیر ملکی کاموں میں ترقی نہیں کے برابر ہوگی۔ کنبہ میں مالی تنگی اور تناؤ کا سامنا رہے گا۔ کچھ بگڑے کام بنیں گے۔

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش جون ۲۰۰۲ء

میکھ:۔ کاروبار میں مشغولیت بڑھے گی۔ بہت محنت کرنے پر ہی فائدہ و ترقی کے موقع ملیں گے۔ کسی نئے کام کا منصوبہ بنے گا۔ اس ماہ چھوٹا یا بڑا سفر بھی زیادہ ہونے کے امکان ہیں۔

برکھ:۔ رُکاوٹوں کے باوجود کاموں میں کامیابی ملیں گے۔ کسی سے تکرار کے حالات پیدا ہوں گے۔ ماہ کے آخر میں کس غلط آدمی سے پریشانی آسکتی ہے۔ ذہنی تناؤ رہے گا۔

متھن:۔ نوکری اور کاروبار میں جدوجہد کرنا پڑے گا۔ بہت زیادہ بھاگ دوڑ کرنے پر بھی آمدنی سے زیادہ خرچ ہوگا۔ کچھ اندرونی دقتیں بڑھیں گی۔ صبر سے کام کرنے پر ہی فائدہ ہوگا۔

کرک:۔ فضول کی بھاگ دوڑ زیادہ رہے گی۔ بہت جدوجہد کے باوجود گزارے لائق آمدنی حاصل ہوگا۔ من پریشان اور بے چین رہیں گے۔ اپنے بھی بیگانے جیسا برتاؤ کریں گے۔

سنگھ:۔ ماہ کے شروع صحت خراب اور آنکھوں میں تکلیف رہے گی۔ ہوشیار رہیں۔ تا ۲۴ سے ۲۵ کو کچھ مالی تنگی و گھریلو پریشانیاں رہیں گے۔ ماہ کے آخر میں کاروبار میں ترقی کے موقع حاصل ہونگے

کنیا:۔ کچھ بگڑے کام میں سدھار ہوگا۔ مالی فائدہ کنبہ میں خوشی ملے۔ کاروبار میں چھوٹے چھوٹے کام نپٹانے سے ضرور ہی فائدہ ہوگا۔ تا ۲۱ کے بعد کاروبار میں نوکری میں ترقی کے راہ ہموار ہونگے۔

تلا:۔ اس ماہ میں صحت خراب سر درد، آنکھوں میں تکلیف ہوگا۔ کچھ مالی تنگی کا بھی سامنا کرنا پڑیگا۔ کنبہ میں نزدیکی رشتہ داروں سے فضول کا تناؤ ہوگا۔ ماہ کے آخر میں اچانک سفر کرنے کے آثار ہیں۔

برسچک:۔ کسی دوست کی مدد سے رُکا ہوا کام بنے گا۔ کنبہ کے خوش میں اضافہ ہوگا۔ جدوجہد کے بعد مالی فائدہ نہیں ہوگا۔ فضول کاموں پر خرچ زیادہ ہوگا۔ آپس میں من متاؤر ہے گا۔

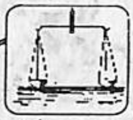
دھن:۔ نوکری اور کاروبار میں معزز لوگوں کے میل جول سے ترقی کے موقع ملیں گے۔ زمین و گاڑی سے متعلق فکر رہے گی۔ بنتے کاموں میں رُکاوٹ پیدا ہوگا۔ لیکن محنت کے بعد کامیابی ملے گی۔

مکر:۔ بہت مشکل حالات میں گزارے لائق آمدنی ہو۔ خرچ زیادہ رہے گی۔ کاروبار و نوکری میں مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ زیادہ بھاگ دوڑ سے جسم میں تکلیف رہے گا۔

کنبھ:۔ ماہ کے شروع بہت دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ فضول بھاگ دوڑ زیادہ رہے۔ پوشیدہ فکر میں اضافہ اور فضول خرچی بڑھے گی۔ ماہ کے آخر میں کوئی بگڑا کام بنیں گا۔

مین:۔ کوشش کرنے پر فائدے پہلے سے بہتر ہونگے۔ مختلف دقتوں کے حل ہونے موقع ملیں گے۔ کنبہ میں نزدیکی رشتہ داروں سے من متاؤر ہے گا۔ ماہ کے آخر میں کسی سے دھوکہ ملنے کے آثار ہیں

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش جولائی ۲۰۰۲ء



تلا راشی (Libra) (را، ری رو، رے، رُو، تا، تی تو، تے)

گرہ گوچر۔ سال کے شروع سے ۴ جولائی تک برہسپت کی نظر اور ۲۲ جولائی تک سنیچر کی ڈھیا اس راشی پر رہے گی۔ ۳ مارچ سے ۲۶ مارچ تک راشی کا مالک شکر اُوچ (اچھی) حالت میں اور یکم اگست سے ۳۰ اگست تک شکر نیچ (کنیا) راشی میں گردش کریگا۔ ۱۱ اکتوبر سے شکر تلا میں ہی وکری ہو کر ۲۲ اکتوبر سے وکری ہوگا۔ تلا راشی والوں کو آئندہ برس جدوجہد اور کشمکش کن حالات کا سامنا رہیگا۔



برشچک (Scorpio) (ا، ن، نو، نے، نی، یو، یا، وی، یو)

گرہ گوچر۔ ۱۶ فروری ۲۰۰۲ء کے بعد کیتو اس راشی پر سال کے آخر تک گردش کریگا۔ ۲۱ فروری سے ۱۸ مئی تک اس راشی پر منگل کی اچھی نظر رہے گی۔ سال کے شروع سے ۲۲ جولائی تک سنیچر کی مخالف نظر پڑیگی۔ ۲۳ جولائی سے سال کے آخر تک اگرچہ شنی کی ڈھیہ کا اثر رہے گا مگر ۵ جولائی سے اس راشی پر برہسپت کی نظر پڑنے سے شنی کی ڈھیہ کا زیادہ ناقص اثر نہ ہوگا۔ سال کا اثر ملا جلا رہیگا۔

میکھ۔ مہینے کے شروع میں کوئی مبارک خبر ملے گی۔ ۳ جولائی سے منگل کرک میں ہونے سے بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہوں گی۔ نزدیکی رشتہ داروں سے من مٹاؤ رہے گا۔ زیادہ وقت سوچ وچار میں گزرے گا۔

برکھ:۔ پریوار میں کوئی نیک کام ہونے کی امید ہے۔ زمین جائیداد بنانے کے متعلق دقتیں ہونگی۔ آمدنی سے زیادہ خرچ ہونگے۔ صحت کے متعلق پریشانیاں اور سفر پیش ہونگے۔

متھن:۔ زیادہ محنت کرنے کے بعد بھی امید کے مطابق فائدہ نہیں ہوگا۔ بیوپار میں ترقی کے موقع ملیں گے۔ گھریلو الجھنوں سے کام میں رکاوٹیں آئیں گے اور دھوکہ ملنے نشان ہیں ہوشیار رہیں۔

کرک:۔ مہینے کے شروع دھن لابھ اور بگڑے کام میں سدھار ہوگا۔ کسی بڑے آدمی رابطہ قائم ہوگا۔ کسی خاص موقع واُتسو میں جانے سے مان عزت بڑھے گی۔ ماہ کے آخر میں کسی آدمی کی وجہ سے ذہنی تناؤ رہیگا۔

سنگھ:۔ ۵ جولائی سے شکر اس راشی میں آنے سے مختلف کاموں پر خرچ ہوگا۔ مذہبی کاموں میں دلچسپی بڑھیگی۔ ۲۳ جولائی کے بعد اس راشی پر شنی کی خاص نظر پڑیگی۔ جس سے تعلیم و اولاد کے متعلق فکر بڑھے گا۔

کنیا: ماہ کے شروع میں تھوڑا فائیدہ ہوگا۔ بے کار میں زیادہ خرچ ہوگا۔ ترقی اور مان عزت بنائے رکھنے کے لئے جدوجہد کرنی پڑے گی۔ ۴ تاریخ سے راشی سومی بدھ دشم ہونے سے کاروبار میں ترقی کے آثار ہیں۔

تلا:۔ اس مہینے میں کاروبار میں بہت مشکلوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ کام زیادہ ہونے پر بھی آمدنی کم رہیگی۔ ۱۳ تاریخ سے پریوار میں پریشانیاں بڑھیں گی۔ اولاد کی طرف سے فکر رہے گی۔

برشچک:۔ اس ماہ میں کاروبار نوکری میں ترقی کے ذرائع بڑھیں گے۔ رکا ہوا دھن حاصل ہوگا۔ والدین سے مالی فائدہ ہوگا۔ عیاشی پر زیادہ خرچ ہوگا۔ غیر ملک سے پتر چار ہوگا۔ شبھ سماچار ملے گا۔

دھن:۔ راشی سوامی گرو ۵ جولائی سے غروب ہونے سے کاروبار میں جدوجہد اور محنت کے بعد فائدہ ہوگا۔ پریوار میں من مٹاؤ اور نزدیکی رشتہ داروں سے ٹکراؤ کے حالت پیدا ہوں گے۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہوگا۔

مکر:۔ اس ماہ ملا جلا اثر رہے گا۔ نوکری اور کاروبار میں ترقی کے موقع ملیں گے۔ لین پریوار کی وجہ سے فائدہ کم ہوگا۔ تاریخ ۲۶، ۲۷ رشتہ داروں سے ٹکراؤ اور پریوار میں الجھنیں بڑھیں گی۔

کنبھ:۔ ماہ کے شروع میں صحت ٹھیک اور بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔ بھائی بہنوں کا سکھ حاصل ہوگا۔ سوچی ہوئی اسکیم میں کامیابی کے آثار ہیں۔ دھن لابھ اور سواری وغیرہ کے سکھ کے امکان ہیں۔

مین:۔ ۵ تاریخ سے گرو کی شبھ نظر ہوگی۔ خاص کاموں میں کامیابی ملیں گے۔ دھن جمع بڑھے گا۔ نئے کام میں لابھ ہوگا۔ لیکن زمین جائیداد کے جھگڑے دور ہونے میں دیری ہوگی۔

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش اگست ۲۰۰۲ء

میکھ۔ اس ماہ سے اس راشی پر سنیچر کی ساڑھ ستی کا اثر ختم ہے۔ کچھ بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔ سوچے ہوئے منصوبوں میں کچھ کامیابی حاصل ہوگی۔ کسی نئے اوارے سے دھن لابھ ہونے کا موقعہ حاصل ہونگے۔

برکھ:۔ شروع میں بیحد جدوجہد والے حالات کا سامنا۔ اچانک پریوار کے ساتھ یاترا۔ تاریخ ۹ سے منگل کا بُرا اثر گھٹے گا۔ لہٰذا گذارے لائق دھن ملے۔ فائدے کی راہ ہموار ہوگی۔ اخراجات بڑھیں گے۔

متھن:۔ اس راشی کے سر پر شنی ساڑھ ستی کا اثر چل رہا ہے۔ مگر ۲ تاریخ سے اس کا مالک بدھ طلوع ہو جانے سے شدید محنت کے باوجود دھن کا لابھ تھوڑا ہوگا۔ کچھ رُکے ہوئے کام بھ انجام ہونگے۔ گھر میں کوئی خوشی کا ماحول بنے گا۔

کرک:۔ مہینے کے شروع میں کاروبار اور گھریلو الجھنیں زیادہ رہیں گی۔ پریوار کے مسئلے کی وجہ سے دل میں بے چینی رہے گی۔ بنتے کاموں میں بگاڑ پیدا ہوگا۔ خرچ زیادہ ہونگے۔

سنگھ:۔ کنبہ میں فضول کا خرچ۔ الجھنیں بڑھیں گی اور گڑ بڑی کا ماحول رہیگا۔ لیکن راشی کا سوامی سورج کی نگاہ کی وجہ سے گزارے لائق آمدن کے ذرائع بنیگے۔ رکے کاموں میں کامیابی۔

کنیا:۔ ماہ کے شروع میں بدھ طلوع ہو جانے سے رُکے ہوئے کام سر انجام ہونگے صحت میں بہتری ہوگی۔ نصف میں فضول کی دوڑ دھوپ خرچ بھی زیادہ ہونگے۔ ۳۱ سے بدھ بلند حالت میں ہونے سے اچانک خوشخبری ملیگی۔

تلا:۔ راشی کا مالک اس ماہ نیچ ہونے سے اخراجات کے متعلق کچھ پریشانیاں ہونگی۔ آمدن کی نسبت خرچ زیادہ ہونگے۔ سفر پیش آئے۔ ماہ کے آخر میں کسی نئے کام کی پلان بنیگی۔ اپنے کنبے میں آپسی اختلافات پیدا ہونگے۔

برشچک:۔ برہسپت کی ۵ ویں نظر ہونے سے حالات میں سدھار۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے تعاون ملے گا۔ خاص سکیم کو پورا کر سکتے ہیں۔ شکرت کا کوئی بھی کام نہ کریں۔ ورنہ نقصان کا ڈر۔

دھن:۔ راشی کا مالک برہسپت طلوع ہونے سے کسی اچھے کام پر خرچ زیادہ ہوگا۔ کسی عزیز سے تعلقات قائم ہونگے۔ ماہ کے آخر میں اچانک سفر ہو۔ کسی بڑے آدمی سے تعلق ہونگے گزارے لائق آمدن کے ذرائع بنیگے۔

مکر:۔ کاروباری کاموں میں کامیابی ملے گی۔ نئے پلان بنیں گے۔ محنت کرنے سے کام پورا ہوگا۔ مہینے کے آخر میں جسمانی اور ذہنی تناؤ بے چین رکھیں گے۔

کنبھ:۔ راشی کے مالی حالات بہتر ہونگے۔ کاروبار میں مصروفیات بنیں رہینگی۔ اپنے اوارے میں عزت میں اضافہ ہوگا۔ غیر ملکی کاموں کے متعلق کچھ کامیابی حاصل ہوگی۔ ماہ کے دوئم حصہ میں اخراجات میں اچانک اضافہ ہوگا۔

مین:۔ فضول کے بھاگ دوڑ زیادہ۔ گھریلو الجھنیں پیدا ہوں گی۔ والدین کے تعاون سے حالات بدلیں گے۔ سفر پر خرچ ہوگا۔ عورتوں کو گھریلو فکر ہوگی۔ دھارمک کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش ستمبر ۲۰۰۲ء



دھن راشی (Saggitarius) (یے، بھا، بھی، دھ، پھ، بھ)

گرہ گوچر۔ سال کے شروع سے ۱۵ فروری تک کیتو اس راشی پر گردش کریگا۔ سال کے شروع سے ۴ جولائی ۲۰۰۲ء کے درمیان اس راشی کے مالک برہسپت کی نظر اسی راشی پر پڑے گی۔ ۲۳ جولائی ۲۰۰۲ء سے سال کے آخر تک سنیچر کی ساتویں نظر اس راشی پر پڑیگی۔ گرہوں کے زیر اثر سال کے نصف حصہ دھن راشی والوں کو فائدہ مند ہوگا۔ کچھ بگڑے کام بنیں گے۔



مکر راشی (Capricorn) (بھو، جی، کھی، کھ، ک، کی، گ)

گرہ گوچر۔ سال کے شروع سے ۲۷ تک یورینس اس راشی میں گردش کریگا۔ اور سال کے شروع سے ۶ مارچ تک بدھ بھی اسی راشی میں گردش کریگا۔ نیپچون تمام سال اسی راشی میں گردش کریگا۔ ۴ جولائی سے ۱۸ اگست تک منگل کی اس راشی پر اوچ (اچھی) نظر پڑیگی۔ جبکہ ۵ جولائی سے سال کے آخر تک برہسپت کی نیچ نظر رہے گی۔ سال کے پہلے حصہ میں کوئی خوشخبری ملے گی۔

میکھ:۔ اس راشی پر شنی ساڑھ ستی کا اثر اب ختم ہے۔ اور اس ماہ منگل پانچویں خانہ میں گردش کرنے سے لابھ اور ترقی کے موقعہ حاصل ہونگے۔ اندرونی اور غیر ملک کے لوگوں کے ساتھ تعلقات بڑھیں۔

برکھ:۔ اس راشی کیلئے گرہوں کی پوزیشن اچھی رہے گی۔ کچھ بگڑے کاموں میں بہتری ہوگی۔ دھن لابھ اور ترقی کے موقعہ حاصل ہونگے۔ بلا وجہ غصہ نہ کریں ورنہ ترقی کے راستہ میں خود ہی اڑچنوں کی وجوہات بن جائینگے۔

متھن:۔ اگرچہ کچھ بگڑے کام بننے کے آثار بنیں گے۔ اور کاروبار میں ترقی کے چانس بھی ہیں۔ لیکن اس راشی پر شنی کے ساڑھ ستی کے اثرات ہونے کے وجہ سے بنے کاموں میں اڑچنیں اور صحت میں خرابی کا بھی ڈر ہے۔

کرک:۔ کاروباری فائدے میں اضافہ۔ نئے پلانوں میں دلچسپی بڑھے گی۔ دھارمک کاموں میں سیوا کی دلچسپی بڑھیگی۔ پتنی اور اولاد کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی۔ مہینے کے آخر میں گھریلو الجھنوں کے وجہ سے پریشانی ہو۔

سنگھ:۔ سنیچر کی تیسری نظر پڑنے سے جسمانی تکلیف۔ پیٹ و سر میں درد میں بہت پریشانی ہوگی۔ الجھنیں اور مسائل ابھرتے اور سمٹے رہیں گے۔ فضول کے جھگڑوں سے بچیں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ۔

کنیا:۔ گھر پریوار میں خوشگوار ماحول ہوگے ہوئے بھی پوشیدہ فکر رہے گی۔ تاریخ ۱۰ سے منگل کی وجہ سے فضول کے جھگڑے اور تکرار سے احتیاط برتیں۔ مہینے کے آخر میں صحت خرابی کا ڈر

تلا:۔ کاروباری کاموں میں کامیابی ملے گی۔ نئے پلان بنیں گے۔ محنت کرنے سے کام پورا ہوگا۔ مہینے کے آخر میں جسمانی اور ذہنی تناؤ بے چین رکھیں گے۔ جسمانی تکلیف کا ڈر رہے گا۔

برشچک:۔ بھاری جدوجہد کے بعد کامیابی کے آثار بنیں گے۔ غیر ضروری دھن خرچ ہوگا۔ شرکت کے کاموں میں نقصان۔ کسی اپنے آدمی کے تعاون سے زمین کا جھگڑا سلجھے گا۔

دھن:۔ ماہ کے شروع میں سنیچر کی ساتویں نظر پڑ رہی ہے۔ جس سے پہلے ہفتے آمدن کم خرچ زیادہ رہیں گے۔ کسی عزیز سے ملاپ ہوگا۔ بیشتر وقت فضول کے کاموں میں گزریگا۔ گزارے لائق آمدن کے ذرائع بنیگے۔

مکر:۔ مہینے کے شروع میں کاروبار میں چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بھرپور محنت اور خیر خواہوں کے تعاون کے تعاون سے ہی مطلوبہ کامیابی ممکن ہوگی۔ مہلا اور سنتان سے متعلقہ تشویش رہے گی۔

کنبھ:۔ ماہ کے شروع میں ہی اس راشی پر منگل کی نظر پڑنے سے دماغی تناؤ رہے۔ دھن کا نقصان اور بنتے کاموں میں اڑچنیں۔ جسمانی تکلیف اور بلا وجہ سفر کرنا پڑے۔ غیر ملکوں کے لوگوں کے ساتھ رابطہ قائم ہوگا۔

مین:۔ مہینے کے شروع سے ہی راشی کے مالک برہسپت کی نظر پڑنے سے اچانک دھن لابھ ہوگا۔ نوکری اور کاروبار میں ترقی اور دھن لابھ کے چانس بنیں گے۔ مگر شنی کے بھی نظر ہونے سے خرچ بہت ہونگے۔

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش اکتوبر ۲۰۰۲ء

میکھ:۔ ماہ کے شروع میں ہی سبھاؤ میں تیزی اور تناؤ رہے گا۔ ۱۶ اکتوبر سے اس راشی پر منگل کی اپنی نظر پڑنے سے بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔ پریوار اور سماج میں عزت مان میں اضافہ ہوگا۔ کسی اچھے کام پر خرچ زیادہ ہونگے۔

برکھ:۔ ۱۱ تاریخ سے شکر وکری ہو رہا ہے۔ جدوجہد کے باوجود گزارے یوگ آمدن۔ مگر اخراجات بہت زیادہ ہونگے۔ کسی رشتہ دار سے من مٹاؤ۔ ۲۲ تا سے شکر غروب ہونے سے بنتے کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہونگی۔

متھن:۔ کشمکش کن حالات ہونے پر بھی گزارے لائق دھن لابھ ہوگا۔ فضول کا غصہ سوبھاؤ میں چڑچڑاپن اور اشتعال زیادہ رہے گا۔ نئے پلانوں کا ذکر دلچسپی پیدا کریگا۔ کسی خاص چیز کے ختم یا گم ہونے کا دکھ ہوگا۔

کرک:۔ گرہوں کی حالت شبھ ہونے سے حالات میں سدھار۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے تعاون ملے گا۔ خاص سکیم کو پورا کر سکتے ہیں۔ شرکت کے نئے کام سے پرہیز کریں۔ ورنہ نقصان کا ڈر۔

سنگھ:۔ خصوصی شخص اور بہتر لوگوں سے ملاقات خود بخود ہوجائیں گی۔ جیسر کاری تقریبات میں آنا جانا ہوگا۔ بہت سی جھنجھٹوں کی وجہ سے آرام و آسائش میں رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔ نوکری پیشہ کو دھن لابھ کے امکان

کنیا:۔ پریوار میں فضول کا خرچ۔ الجھنیں بڑھیں گی اور گڑھوں کا ماحول رہے گا۔ لیکن راشی کا سوامی بدھ کی وجہ سے گزارے لائق آمدن کے ذرائع بنیں گے۔ رکے کاموں میں کامیابی۔

تلا:۔ گھریلو الجھنوں اور کاروباری مسائل کی وجہ سے ذہنی تناؤ اور غصہ زیادہ ہو۔ آمدن کے ساتھ خرچ بھی امید کے برعکس زیادہ ہوگا۔ کسی کام میں تاخیر ہونے سے غصہ اور اشتعال بڑھے گا۔

برشچک:۔ مالی حالات میں کچھ سدھار ہوگا۔ آمدن میں اضافہ کے ساتھ خرچ بھی زیادہ ہوگا۔ گھریلو الجھنوں کی وجہ سے من تھوڑا پریشان رہے گا۔ نیک کاموں میں جوش پیدا ہوگا۔ سرکار کی طرف سے پریشانی ہوگی۔

دھن:۔ جوش میں اضافہ اور صنعت میں کچھ کامیابی حاصل ہوگی۔ جدوجہد کرنے پر گزارے لائق دھن ملیگا۔ فضول کی بھاگ دوڑ اور فضول خرچی ہوگی۔ دشمن نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔

مکر:۔ اس ماہ اچانک دھن ملے گا۔ کسی عزیز کی مدد سے کامیابی ملے گی۔ ذہنی پریشانی رہے گی۔ لیکن اولاد عزت بڑھائیگی۔ کسی حصولیابی کے بارے میں بے چینی رہیگی۔ صحت میں خرابی اور گڑبڑ رہے۔

کنبھ:۔ کاروبار میں جدوجہد والے حالت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کسی نزدیکی دوست سے من مٹاؤ پیدا ہوگا۔ مالی الجھنوں کی وجہ سے تشویش رہے گی۔ غصہ میں وجہ سے بنتے کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔

مین:۔ اس راشی پر برہسپتی دشنی کی نظروں کا اثر ہونے سے بھاری جدوجہد کے بعد ہی گزارے لائق آمدن کے ذریعہ بنیگے۔ منگل کی نظر رہنے سے گھریلو الجھنوں میں من پریشان رہے گا۔ عیاشی کے کاموں پر خرچ ہوگا۔

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش نومبر ۲۰۰۲ء



کنبھ راشی **(Aquarius)** (گو، گے، گی، س، سے سو، د)

گرہ گوچر۔ سال کے شروع سے ۴ جولائی تک کنبھ راشی پر برہسپتی کی نظر اور ۲۲ جولائی تک سنیچر کی اپنی راشی کی نظر رہے گی۔ ۲۸ جنوری سے سال کے آخر تک یورینس کنبھ راشی پر اور ۱۲ فروری سے ۱۳ مارچ کے درمیان سورج اس راشی پر گردش کریگا۔ ۴ جولائی سے ۱۵ اکتوبر تک منگل کی ناقص نظر اس راشی پر پڑیگی۔ سال کے نصف حصہ کنبھ راشی والوں کیلئے ترقی اور فائدہ دینوالا ہو گا



مین راشی **(Pisces)** (دی، دی، تھ، جھ، ج، دے، دو، چ، چی)

گرہ گوچر۔ ۱۰ جنوری سے ۲۰ فروری تک منگل مین راشی میں ہی گردش کریگا۔ ۵ جولائی سے سال کے آخر تک اس راشی کا مالک برہسپتی اوچ راشی (کرک) میں گردش کریگا۔ اور اسکی مین راشی پر نویں مبارک نظر رہے گی۔ ۲۳ جولائی ۲۰۰۲ء سے سال کے آخر تک سنیچر کی دسویں نظر پڑیگی۔ سال کا پیشتر حصہ میں نصیب میں ترقی اور دھن دولت کا فائیدہ ہو گا۔

میکھ:۔ ماہ کے شروع میں جوش اور حوصلہ میں اضافہ ہوگا۔ اور دھن کے فائدہ بھی ملیں گے۔ ۹ نومبر کے بعد بھاگیہ میں تبدیلی کے امکان ہیں۔ اونچے عہدہ والوں کے ساتھ تعلقات بنینگے۔ فضول خرچی بھی بڑھیگی۔

برکھ:۔ جسمانی تکلیف، ذہنی تناؤ اور صحت میں خرابی کے یوگ ہیں۔ فائیدہ کم خرچ زیادہ ہو گا۔ مختلف الجھنوں کا سامنا ہو گا۔ ماہ کے آخر میں کوئی بگڑا کام بننے کے یوگ ہیں۔

متھن:۔ کاروبار میں کئی طرح کے اتار چڑھاؤ اور دوسری پریشانیاں رہیں گی۔ جگہ کی تبدیلی کے بھی آثار ہیں۔ عورت و اولاد کی طرف سے خوشخبری۔ اور اخراجات بڑھیں گے۔

کرک:۔ شنی ساڑستی کی وجہ سے عام طبقے کو مشکل حالات کا سامنا۔ بہت کوشش کرنے کے بعد گذارے لائق دھن ملے گا۔ کچھ جھگڑے ذہنی تناؤ کی وجہ بنیں گے۔

سنگھ:۔ نصف حصہ میں کسی نزدیکی رشتہ دار سے دھوکہ مل سکتا ہے۔ زمین اور گاڑی کی خرید و فروخت کرتے وقت احتیاط برتیں۔ کسی عزیز سے من مٹاؤ کا ڈر۔ صحت میں گڑبڑ اور تناؤ بڑھے گا۔

کنیا:۔ ماہ کے شروع میں دوجہد بھرے حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مختلف کوششیں بھرپور محنت اور بھلا چاہنے والوں کا تعاون لے کر ہی مطلوبہ کامیابی ممکن ہو گی۔

تلا:۔ رکاوٹوں کے باوجود منافع اور کاموں میں کامیابی۔ کاروبار میں مصروفیت اور تبدیلی کا خیال بنے گا۔ یاترا کا پروگرام۔ پیارے بھائی سے ملاقات ہو گی۔ مہینے کے آخر میں عورت کا سکھ ملے۔

برشچک:۔ برہسپتی کی نظر ہونے سے کاروبار میں ترقی اور دھن لابھ کے مواقع حاصل ہوں گے۔ بہت زیادہ مصروفیات کے باوجود کامیابی ملے گی۔ پتنی اور سنتان کی طرف سے خوشی حاصل ہو گی۔

دھن:۔ شروع میں کسی دوست کی مدد سے بگڑا کام بنے گا۔ رکاوٹوں کے باوجود گزارے لائق دھن ملے گا۔ آلس میں اضافہ ہو گا۔ صحت نرم رہے گی۔ گلے اور بخار کی بیماریاں ہوں گی۔

مکر:۔ کاروباری فائدے میں اضافہ ہو گا۔ نئے پلانوں میں دلچسپی بڑھے گی۔ دھارمک کاموں میں دلچسپی برھے گی۔ پتنی اور اولاد کی طرف سے خوشی حاصل ہو گی۔ مہینے کے آخر میں صحت میں خرابی۔

کنبھ:۔ اس ماہ میں کوششیں کرنے پر اہم کاموں میں کامیابی حاصل ہو گی۔ خاندانی الجھنوں کا حل نکلنے کے آثار بڑھینگے۔ شرکت کے کاموں میں نقصان ہو گا۔ صحت کا خاص خیال رکھیں۔

مین:۔ ادھورے کام کسی دوست کی مدد سے مکمل ہوں گے۔ جلد بازی اور لاپروائی سے کام بگڑ سکتا ہے۔ بھائی سے من مٹاؤ اور غلط فہمی پیدا ہو گی۔ قابل عمل اور ضبط و تحمل رکھنے سے فائیدہ ہو گا۔

بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش دسمبر ۲۰۰۲ء

میکھ:۔ ماہ کے پہلے حصہ میں کاروبار کے متعلق مالی الجھنیں پیدا ہونگی اور بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہوں گی۔ دوئم حصہ میں السں میں اضافہ ہو گا اور عیش پرستی میں خرچے بھی زیادہ ہونگے۔

برکھ:۔ اس ماہ شکر مارگی ہونے سے بگڑے کاموں میں کچھ سدھار ہو گا۔ گزارے یوگ آمدن کے ذریعات بنینگے۔ مگر شنی کی ساڑھ ستی کے وجہ سے جدوجہد زیادہ رہیگی خرچ بڑھینگے۔ شری درگا پاٹھ کرنا شبھ ہو گا۔

متھن:۔ اس راشی پر شنی کی ساڑھ ستی ہونے سے پریوار کی اور مالی الجھنے بڑھیں گی۔ گھریلو جھگڑوں کی وجہ سے من دکھی رہیگا۔ آرام کم اور بھاگ دوڑ زیادہ رہے گی۔ گاڑی وغیرہ چلاتے وقت چوٹ کا ڈر ہے۔

کرک:۔ کسی نئے کام کا پلان بنے گا۔ کاروبار میں ترقی اور دھن لابھ کے راستے ہموار ہونگے۔ شنی ساڑھ ستی کی وجہ سے ذہنی تناؤ رہیگا۔ پریوار یا کسی خاص دوست کا تعاون ملنے سے کوئی رکا ہوا کام بنیگا۔

سنگھ:۔ کاروبار کی حالت نارمل رہیگی۔ آمدن کم خرچ زیادہ رہیگا۔ عورت و اولاد کی طرف سے پریشانی۔ ششماہی میں رقم کا نقصان کسی اعلیٰ افسر سے مخالفت پیدا ہو گی۔ پریوار میں تناؤ اور الجھنیں رہیں گی۔

کنیا:۔ شروع میں پریوار کی پریشانی اور جھگڑے کا یوگ۔ وقت فضول کے کاموں میں نہ گمائیں۔ لین دین کرتے وقت جلد بازی نہ کریں۔ گزاری لائق دھن ملنے کے ذرائع بنیں گے۔

تلا:۔ کاروبار میں اچانک تبدیلی اور رکاوٹ پڑنے کے اشارے ہیں۔ محنت اور جدوجہد کے بعد ترقی و عزت میں اضافہ۔ آنکھوں میں تکلیف اور چمڑی کے امراض ہونے کا ڈر رہے گا۔

برشچک:۔ ماہ کے شروع میں صحت کچھ خراب رہے گی۔ محنت کرنے پر بھی امید کے مطابق فائیدہ نہیں ہو پائے گا۔ تاریخ ۱۲ کے بعد حالات میں کچھ بہتری ہونے کے یوگ ہیں۔

دھن:۔ کاروبار میں کئی طرح کے اتار چڑھاؤ اور دوسری پریشانیاں رہیں گی۔ جگہ کی تبدیلی کے بھی آثار ہیں۔ عورت اور اولاد کی طرف سے خوشخبری۔ صحت نرم رہے گی۔

مکر:۔ کاروبار میں جدوجہد والے حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کسی نزدیکی دوست سے من مٹاؤ پیدا ہو گا۔ مالی الجھنوں کی وجہ سے تشویش رہے گی۔ غصہ کی وجہ سے بنتے کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہونگی۔

کنبھ:۔ کاروبار میں بہت زیادہ محنت کے بعد دھن میں اچھا فائیدہ ہونے کے امکان بنیں گے۔ کسی عزیز دوست سے تکرار کا ڈر۔ عیش وعشرت کے سامان خرچ زیادہ ہونگے۔ زمین وسواری وغیرہ پر خرچ کرنے کا پلان بنیگا۔

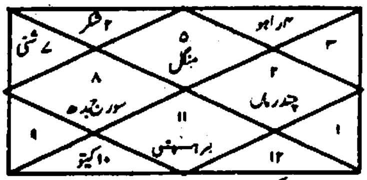
مین:۔ کسے نئے کام کا منصوبہ بنے گا۔ کاروبار میں ترقی کے موقعہ حاصل ہونگے۔ مگر گھریلو الجھنوں کی وجہ سے دماغی تناؤ اور پریشانیاں برھیں گی۔ آمدن کم اور اخراجات زیادہ ہونگی۔

دس گورو صاحبان کی زندگی کے مختصر حالات

(1) شری گورونانک دیوجی :۔

شری گورونانک دیو جی کا جنم (اوتار) تلونڈی (ضلع شیخوپورہ) جو آجکل پاکستان میں ننکانہ صاحب کہلاتا ہے کارتک شدی پورنماشی کو ۱۵، اپریل سن 1469 عیسوی میں ہوا تھا۔ پتا کے پروہت پنڈت ہردیال نے ان کے پتا کو شروع ہی میں

جنم کنڈلی شری گورونانک دیوجی



بتادیا تھا کہ بالک نانک دیو کی کنڈلی میں گرہوں کے مطابق وہ ایک اوتار پُرکھ ہیں اور لوگ اس کو سچا بادشاہ اور مسیحا پیر تصور کریں گے۔ شروع سے ہی شری گورونانک دیوی جی کا روحانی باتوں کی طرف خاص رجحان تھا۔ دُنیاوی باتوں کی طرف دلچسپی نہ کے برابر تھی۔ کچھ بڑا ہونے پر جب پتا نے اُن کو کچھ دولت دیکر بیوپار کے لئے بھیجا تو انہوں نے وہ دولت غریب سادھوؤں میں بانٹ دی اور سادھو سنتوں کے درمیان زیادہ وقت بتانے لگے۔ ۱۶ سال کی عمر میں ان کی شادی کر دی گئی مگر ان کے روحانی رجحان میں کوئی کمی نہیں آئی۔ تھوڑا عرصہ نوکری کرنے کے بعد وہ فقیر بن کر اپنے شاگرد مردانہ کے ساتھ دور دراز کے سفر پر نکل گئے۔ اپنے فقیری سفر کے دوران انہوں نے خدا سے غفلت رہنے والے گمراہ لوگوں کو دھرم اور محبت کا پیغام دیا اور لوگوں کو بناوٹی زندگی اور ذات پات کے وہم سے اوپر اٹھا کر آپسی بھائی چارے کا اُپدیش دیا۔ ۷ ستمبر ۱۵۳۹ء کو کرتارپور (پاکستان) میں یہ مہان سنت جیوتی جیوت سماگئے۔ شری چند اور لکھمی داس ان کے دو لڑکے ہوئے۔

(۲) شری گورو انگد یو جی :۔

ان کا جنم مکتسر سے (تین کوس پورب کی جانب) گاؤں متے کی سرائے میں بیساکھ شدی یکم تتھ سن عیسوی ۳۱ مارچ ۱۵۰۴ء کو ہوا تھا۔ یہ شری گورونانک دیو جی کے دیدار (درشن) کرنے شری کرتارپور گئے اور وہاں پر ان کی سیوا اتنی لگن سے کی کہ شری گورونانک دیو جی مہاراج نے گورویائی کی گدی ان کو بخش دی۔ شری گورو انگد یو جی نے شری گورونانک بانی کو گورمکھی زبان کی شکل دی۔ ان کے وقت میں بہت سے لوگ سکھ دھرم میں شامل ہوگئے۔ شری گورو امرداس جی کو گورویائی دیکر چیت شدی چوتھ ۲۹ مارچ ۱۵۵۲ء کو جیوت سماگئے۔

(۳) گورو امرداس جی :۔

ان کا جنم بیساکھ شدی چودش بکری ۱۵۳۶ یعنی عیسوی ۵ مئی ۱۴۷۹ء کو گاؤں باسر کے ضلع امرتسر میں ہوا تھا۔ اُن کے پتا کا نام بابا تیج بھان تھا۔ سورج ونشی راجہ دشرتھ کے لڑکے شری بھرت جی کے ونش سے مانے جاتے ہیں۔ شروع سے ہی ان کا رجحان فقیری کی طرف لگتا تھا۔ ۱۲ بار تیرتھ یاترا کے لئے گئے۔ سماج کے کھوکھلے رواجوں کو سدھارنے کی جانب خاص دھیان دیا۔ عورتوں میں رسم ستی کو بند کرکے عورتوں کو دوبارہ شادی کرنے کی اجازت دی۔ گوئندوال میں ایک بڑی باولی بنوائی۔ ۱۵۷۴ء میں شری گورورام داس کو گورو گدی دیکر بھادوں شدی پورنماشی یعنی یکم ستمبر ۱۵۷۴ء کو جوتی جیوت سماگئے۔

(۴) چوتھی پاتشاہی گورورام داس جی :۔

کا جنم اُتار لاہور (پاکستان) چونا منڈی میں کارتک بدی دوج ۲۴ ستمبر ۱۵۳۴ء کو ہوا تھا۔ ان کے پتا شری ہریداس اور ماتا دیا کور' دونوں پرماتما کے بھگت اور پرویکاری کی مورت تھے۔ لاہور میں اکبر بادشاہ نے ان سے ملاقات کرنے کے بعد ان کے علم سے خوش ہوکر اُن کو زمین دی جس پر انہوں نے ایک بڑا بھاری تالاب بنوا کر شری امرتسر کی بنیاد رکھی۔ بھادوں شدی تیج سن ۱۵۸۱ء یکم ستمبر کو اپنے پتر شری گورو ارجن دیو جی کو گورویائی دے کر جوتی جیوت سماگئے۔

(۵) پانچویں پاتشاہی گورو ارجن دیو جی :۔

ان کا جنم بیساکھ بدی سمپتی ۱۵ اپریل ۱۵۶۳ء کو گوئندوال ضلع امرتسر میں گورورام داس جی کے گھر میں ہوا تھا۔ گورو ارجن دیو جی سنسکرت اور فارسی زبان کے بڑے عالم تھے۔ ساتھ میں گورمکھی زبان کے بھی بڑے ماہر تھے۔ انہوں نے سکھ دھرم کی بنیاد رکھی اور گورو گرنتھ صاحب کی سچی بانی کا پرکاش کیا شری گرنتھ صاحب کی پرسدھ بانی سکھمنی صاحب، باون اکھری، بارہ ماہ وغیرہ رچنائیں ان کی قوت شاعری اور علم کی قابلیت کو ظاہر کرتی ہیں۔ انہوں نے ڈیرا صاحب اور ہرمندر صاحب کی تعمیر کا کام مکمل کروایا اور ترن

تارن اور کرتار پور شہریوں کی بنیاد رکھی۔ انکی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو دیکھ کر ان کے مخالفوں نے وقت کے بادشاہ جہانگیر کے کان بھرنے شروع کر دیئے۔ اس طرح بادشاہ نے ان کو لاہور کے قلعہ میں قید کر دیا۔ انسانیت اور دھرم کے دشمن نے شدید ظلم کرنے کے بعد ۳۰ مئی ۱۶۰۶ء میں ان کو شہید کر دیا۔ ان کی شہادت کی یادگار میں میلہ جوڑ منایا جاتا ہے۔

(۶) چھٹی پاتشاہی گورو ہر گوبند صاحب :۔

ان کے پتا شری گورو ارجن دیو اور ماتا کا نام شریمتی گنگا تھا۔ ان کا جنم ہاڑبدی یکم ۱۹ جون ۱۵۹۵ء کو وڈالی صاحب ضلع امرتسر میں ہوا تھا۔ اپنے پتا کی شہادت کے بعد گورو گدی پر بیٹھے۔ اپنے پتا کا بدلہ لینے اور اس وقت کے ظالم حاکموں کو سبق سکھانے کے لئے فوج تیار کر کے بہت بار جنگ کی۔ جہانگیر نے ان کو گوالیار کے قلعہ میں قید کروا دیا۔ وہاں سے رہائی کے بعد انہوں نے صوبیدار پنجاب کو تین دفعہ شکست دی۔ چیت شدی پنچمی کے مطابق ۳ مارچ ۱۶۴۴ء میں وہ جوتی جیوت سمائے۔

(۷) ساتویں پاتشاہی گورو ہری رائے جی :۔

یہ گورو ہر گوبند صاحب کے پوترے تھے۔ ان کے پتا کا نام بابا گوردتا جی تھے۔ ان کا جنم ۱۶ جنوری ۱۶۳۰ء (ماگھ شدی تر ودشی) کو کیرت پور صاحب میں ہوا تھا۔ ان کی داراشکوہ کے ساتھ بہت دوستی تھی۔ انہوں نے سکھ فوج کی طاقت میں اضافہ کیا اور ظلم کے خلاف جدوجہد کرتے رہے یہ گورو ہری کرشن کو گورو گدی سنبھال کر کارتک بدی نومی (۶، اکتوبر ۱۶۶۱ء) کو کیرت پور صاحب میں جوتی جیوت سماگئے۔

(۸) گورو ہری کرشن صاحب :۔

اُن کے پتا گورو ہری رائے اور ماتا کا نام بی بی سلھنی تھا۔ ان کا جنم کیرت پور صاحب میں ساون بدی نومی (۷ جولائی ۱۶۵۶ء) کو ہوا تھا۔ یہ ایشور بھگتی پر بہت یقین رکھتے تھے۔ چیت شدی چودش (۳۰ مارچ ۱۶۶۴ء) کو جوتی جیوت سمائے۔

(۹) گورو تیغ بہادر صاحب :۔

نویں پاتشاہی گورو تیغ بہادر جی کا جنم بیساکھ بدی پنچمی تتھی بکری ۱۶۷۸ء مطابق یکم اپریل ۱۶۲۱ء کو شری امرتسر میں ہوا تھا۔ اُن کے پتا کا نام گورو ہری گوبند صاحب اور ماتا کا نام نانکی جی تھا۔ انہوں نے ہتھیار چلانے کی ٹریننگ اپنے والد صاحب سے لی۔ بچپن سے ہی شری تیغ بہادر دلیر اور دیانتدار تھے۔ چھوٹی عمر میں ہی انہوں نے اپنے پتا کے ساتھ مل کر مغلوں کے خلاف جنگ لڑی۔

کشمیری پنڈتوں کی فریاد پر وہ اپنی سکھ سنگت کے ساتھ دہلی روانہ ہوئے۔ اورنگزیب نے انہیں مسلمان بنانے کی ناکام کوشش کی۔ شاہی حکم کے مطابق انکو مگھر شدی پنچمی تتھی (۱۱ نومبر ۱۶۷۵ء) کو دہلی کے چاندنی چوک میں شہید کر دیا گیا۔ اس طرح گوروؤں کی امر جیوت کو تسلسل قائم رکھتے ہوئے ہندو دھرم کی حفاظت کے لئے بے مثال قربانی کی۔

(۱۰) دشم پاتشاہی شری گورو گوبند جی :۔

ان کے پتا کا نام گورو تیغ بہادر اور ماتا کا نام ماتا گجری تھا۔ ان کا اوتار (جنم) پٹنا صاحب میں پوہ شدی سپتمی تتھی بکری ۱۷۲۳ء ۲۲ دسمبر ۱۶۶۶ء کو ہوا تھا۔ بچپن میں ہی ان کو تیر کمان اور دوسرے ہتھیار چلانے کا بہت شوق تھا۔ جس وقت ان کے پتا گورو تیغ بہادر کی شہادت ہوئی اور ہندو دھرم کی حفاظت کے لئے سن ۱۶۹۹ء میں یکم بیساکھ کو خالصہ پنتھ کی بنیاد رکھی اور ہر سچے سکھ کو کیس، کرپان، کنگھی، کچھا اور کڑا دھارن کرنا لازمی قرار دیا گیا اور تمباکو اور دیگر نشہ کی چیزوں کے استعمال کی مناہی کی۔ مغل فوج کو جنگ میں کئی بار شکست دی۔ ان کے چار صاحبزادوں میں دو بڑے صاحبزادے چمکور صاحب کی جنگ میں شہید ہوئے جبکہ دو چھوٹے صاحبزادوں کو سرہند میں دیوار میں زندہ چنوا دیا گیا۔ شری گورو گوبند سنگھ جی سچے دیش بھگت، سنت، سپاہی، بہادر اور انوکھی یودھا تھے۔ اس کے ساتھ ہی وہ فارسی اور سنسکرت زبان کے بلند پایہ شاعر بھی تھے۔ ان کی کچھ چنیدہ رچناؤں میں چنڈی دی وار، ظفرنامہ، بچتر ناٹک، جاپ صاحب اکال استوت مشہور ہیں۔ بکرمی ۱۷۶۵ء کارتک شدی پنچمی ۷ اکتوبر ۱۷۰۸ء کو ننددڑا حضور صاحب میں جوتی جیوت سماگئے۔

علم التاثیرات

عملیات نقش تعویذات!!

عملیات نقش اور تعویذات کا اثر وقت کے سعد و نحس ہونے اور تاثیرات حروف کے سعد و نحس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھنے کے وقت اس امر کا خیال رکھ لینا چاہئے کہ جو عمل شروع کیا جائے۔ اس میں پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے۔ اس کے بعد اس کا عمل کرنے۔ کیونکہ عملیات نقش اور تعویذات میں ساوات و برو ج اور ترکیب نوشت و خواند کو عجیب تاثیر حاصل ہے۔ جو عمل اور تعویذ وغیرہ اوقات معینہ پر ترکیب میں کسی طرح کا فتور یا بے اعتدالی پائی جائے تو اس کے اثر میں ضرور نقص ہو جاتا ہے۔ جس طرح دوائیوں میں ترکیب کو دخل ہے۔ اسی طرح سے ہر ایک عمل میں سعادت و نحومت کا دارومدار قدرت نے گردش کواکب و بروج نظرات و ترکیب نوشت و خواند پر قائم کر رکھا ہے۔ جس کی تاثیرات وقت کو دیکھ کر اسی کے عامل اپنے مقصد میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ترکیب نقش اور تعویذات

جب کوئی نقش یا تعویذ لکھنا ہو تو لکھنے کے وقت ساعت مذکور میں عطارد یعنی بدھ کی ساعت میں اس کے لئے قلم بنانا مفید ہے اور زحل یعنی سنیچر کی ساعت میں دشمن اور مقدمہ کے واسطے اور قمر یعنی چندرماں کی ساعت میں تسخیر دوستی و ترقی دولت و رزق کے لئے قلم بنا کر لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔ نقش آبی کو سیاہی سے لکھنا چاہئے نقش آتشی کو بھیم سینی کافور اور نیلے رنگ کی سیاہی سے پُر کرنا چاہئے نقش خاکی اشٹ گندھ سے لکھنا چاہئے۔ اور بادی کو سرخ صندل سے لکھنا مفید اور پُر تاثیر ہوتا ہے۔

اشٹ گندھ :۔ سفید چندن۔ لال چندن۔ مشک کافور۔ کیسر۔ اگر۔ تگر اور کستوری اور خس یہ چیزیں ملا کر تعویذ لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔

ترقی اور بلندی مراتب

۱	۴۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۳	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اس نقش کی تاثیر سے عامل تمام سال دُنیاوی مشکلات سے محفوظ ہو کر کاروبار میں ترقی اور ہر کام میں فائدہ اٹھائیگا۔ اس کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

قرض سے نجات ہو

۷۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۳۷	۶۷	۸۹	۶۵
	۸۷	۶۶	۴۵

اس نقش کو چاند کے پکش کے شروع میں منگلوار یا اتوار کے دن لکھکر اپنے پاس رکھیں اس نقش کے رکھنے سے روزگار میں ترقی ہوگی اور قرض ادا ہو جائیگا۔

فتح اور مرتبہ بلندی کے لئے

۵	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

جب کوئی مقدمہ یا کسی دشمن سے تکرار رہتا ہو گھاس نقش کو اشٹ گندھ سے بروز منگلوار لکھ کر گلے میں ڈال لیویں کامیابی ہوگی۔

مفید اور کار آمد جنتر

سنتان کے لئے

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۰	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

جب کسی کے ہاں لڑکا نہ ہوتا ہو یا سنتان ہو کر گذر جاتی ہو تو اس نقش کو لال چندن سے لکھ کر حاملہ کی کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ مراد پوری ہوگی۔

راج دربار میں عزت ہوے

۵۶	۶۲	۲	۸
۶	۳	۶۰	۵۹
۶۲	۵۷	۸	۱
۴	۵	۵۸	۶۱

پردیسی کی واپسی کا جنتر

۶۲	۶۹	۲	۶
۶	۳	۶۸	۶۵
۶۸	۶۳	۸	۱
۴	۵	۶۴	۶۷

سرب سدھی جنتر

۸۱	۹۲	۲	۸
۷	۳	۸۵	۸۴
۸۷	۸۴	۹	۱
۴	۶	۸۴	۸۷

ڈر دور کرنے کا جنتر

۳۱	۲۸	۲	۸
۷	۳	۳۵	۳۴
۳۷	۳۷	۴	۱
۴	۶	۳۳	۳۶

نظر نہ لگنے کا جنتر

۷۲	۸۱	۳۳	۴۲
۹۸	۸۲	۹	۱۱
۲۵	۳۷	۴۹	۵۰
۴۵	۲۷	۹	۱

بلوان ہونے کا جنتر

۷۲	۷۹	۲	۸
۷	۳	۶۲	۷۵
۷۰	۷۳	۹	۱
۴	۶	۷۴	۷۷

پیڑا دور ہونے کا جنتر

۶۵	۷۲	۲	۷
۶	۳	۶۹	۶۸
۷۱	۶۶	۸	۱
۴	۵	۷۸	۶۷

سب کارج سدھ ہوں

۸	۱۵	۲	۸
۷	۳	۱۱	۱۰
۱۳	۹	۹	۱
۴	۶	۹	۱۲

گرہ بھر رکھیا جنتر

۲۴۲	۲۴۱	۲۴۰	۲۳۹
۲۲۸	۲۳۷	۲۳۶	۲۳۵
۲۳۴	۲۳۳	۲۳۲	۲۳۱
श्रीं	ह्रिं	ल	ह्रिं

گمشدہ کا پتہ معلوم کرنا

ایک گھڑا جس پر کوئی کالا داغ نہ ہوے کر اس کے اوپر اور بیچ میں نیچے لکھا ہوا منتر لکھ دیں۔ پھر منتر لکھ دو پھر منتر کو کاغذ پر لکھ کر گھڑے میں ڈال دو۔ اور ساتھ ہی چار پیسے تانبے کے ڈال دیویں۔ گھڑے کو ڈھکنہ دیکر بائیں طرف گھمائیں۔ اور ساتھ یہ منتر پڑھیں۔

ऐं ایگ	ह्रीं ہریگ	क्लीं کلیگ
डा ڈا	मुं منہ	चा چا
ये یے	वि وی	चे چے

گمشدہ ہوئے شخص کا نام

"اوم۔ ایگ۔ ہریگ۔ کلیگ۔ چہ۔ منڈا ہی وچے۔ گھڑے کو سات بار گھما کر گھڑے کو علیحدہ رکھ دو۔ سات دن تک ایسا کرنے سے وہ آدمی واپس آجاوےگا۔ یا چٹھی آجائیگی۔ گمشدہ کا نام نیچے لکھیں۔ اس منتر کو سفید کاغذ پر لکھکر چرخے کے ساتھ اُلٹا بھی گھما سکتے ہیں۔

برہم منتر :۔ اوم ہچہ یدکم۔ برہم یہ منتر سب منتروں سے سریشٹ ہے اور یہ ساکھشات دھرم ارتھ کام اور موکھش کا دینے والا ہے اور من کی کامنائیں پورن ہوتی ہیں۔

نوٹ :۔ منتروں کے متعلق زیادہ جانکاری کے لئے ہمارے ہاں سے منتر شکتی کے نام کی کتاب منگوا سکتے ہیں۔ جنرل بک ڈپو جالندھر۔

فہرست عرس مبارک مسلم اولیاء کرام

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
لنگر صاحب	حیدر آباد	۱۱ر محرم	حضرت امام صاحب	سیالکوٹ	۱۷ربیع الثانی
بھورے میاں	رامپور	۴ ”	شاہ دولہا دریا	گجرات	19 ”
بابا فرید الدین گنج شکر	پاک پٹن	۵ ”	نظام الدین	دلی	۱۵-۱۷ ”
شیخ عبد اللہ صاحب	گوالیار	۲۰ ”	حضرت نیاز احمد	بریلی	19 ”
بابا پھول شاہ	اجمیر	۲۵ ”	شمس الدین	پانی پت	19 ”
شاہ ولی اللہ	دلی	۲۵ ”	حبیب اللہ شاہ نقشبندی	فیروز پور	۱۹-۳۰ ”
شاہ جمال	رامپور	۱-۴ صفر	مولانا ثناء اللہ	پانی پت	یکم رجب
غوث پاک	راولپنڈی	۱۳ ”	خواجہ معین الدین چشتی	اجمیر	۶-11 ”
خواجہ شمس الدین	سیالکوٹ	۱۳-۱۵ ”	میاں بادشاہ	لاہور	8 ”
عبد الرحیم	دلی	۱۳ ”	عبد الحکیم	لاہور	12 ”
میاں کالے	دلی	۱۴ ”	خواجہ شمس الدین	عثمان آباد	16 ”
مراد اللہ	لکھنؤ	۱۴ ”	شاہجہاں بادشاہ	آگرہ	16 ”
داتا گنج بخش	لاہور	۲۰ ”	خواجہ ناصر الدین	دلی	۲شعبان
شاہ مینا	لکھنؤ	۲۲ ”	فضل علی	علی گڑھ	11 ”
علی شاہ	دلی	۲۲ ”	مولانا پولی	لکھنؤ	۲۲ ”
محمد ابو الحسن	حید آباد	۲۴ ”	مولانا انوار الحق	لکھنؤ	۲۶ ”
مخدوم شاہ علی	کانپور	۲۸ ”	اکبر بادشاہ	آگرہ	۲۷ ”
شیخ احمد صاحب	سرہند	۲۸ ”	بندگی شاہ	سکندر آباد	۲۹ ”
صادق شاہ	کانپور	۲۸ ”	بو علی شاہ قلندر	پانی پت	۱۳ر مضان
شیخ مجدد الف ثانی	سرہند	۲۷-۲۹ ”	سید محمد غوث	گوالیار	۱۴ ”
محمد کابل	جلال پور	۴ربیع الاول	نصیر الدین چراغ	دلی	۱۵-۱۷ ”
میاں شیر محمد	شری پور	۲ ”	پیر شاہ ولائت	دیوبند	۲۱ ”
رونق بخش	اورنگ آباد	۶ ”	مولانا فضل الرحمٰن	مراد آباد	۱۴ ”
میاں میر	لاہور	۷ ”	میاوڈے شاہ	لاہور	۵ شوال
قدیم شریف	آگرہ	11 ”	شاہ عبد العزیز	دلی	۷ ”
مخدوم علاء الدین صابر	کلیر	۳-۸ ”	پیر عظمت علی شاہ	دیوبند	۵-۸ ”
شاہ محمد غوث	لاہور	۱۶ ”	شاہ احمد سرور	مراد آباد	8 ”
شاہ ابو العلی	لاہور	۱۷ ”	شہید ثالث	آگرہ	12 ”
قطب الدین بختیار	مہرلی دلی	۱۸ ”	مادھو لال حسین	لاہور	18 ”
خواجہ نظام الدین اولیاؒ	دلی	۱۷ ”	خوجہ امیر خسرو	دلی	۱۷-۱۸ ”
شاہ جمال	لاہور	۲ربیع الثانی	کریم اللہ شاہ	بمبئی	8 ذیقعدہ
حافظ علی	مراد آباد	۳ ”	مہالم شریف	بمبئی	12 ”
حبیب اللہ شاہ	فیروز پور	۲۹-۳۰ ”	شاہ نظام	اورنگ آباد	12 ”
نظام الدین	دلی	۲۶ ”	حضرت عبد الخالق	بہاولپور	۲۸ ”
شاہ دریانی	گجرات	19 ”	حاجی اونجا	کشمیر	۱۷ ذالحجہ
صوفی محمد امام	گڑھ مکتیشور	۲۳ ”	خلیفہ محمد رمضان	لاہور	۲۲ ”
چشتی صاحب	رامپور	۲۶ ”			تاریخ عیسوی
حضرت سد حاجب	گوہاٹ	۲۶-۲۷	عرس نیاز احمد شاہ	کرتار پور	۲۸جون
بی بی پاکدامن	لاہور	۶جمادالثانی	عرس نیاز دو شاہ	کرتار پور	۱۷اکتوبر
مولانا فخر الدین	دلی	۷ ”	عرس امام ناصر	جالندھر	۱۳ستمبر
محمد علی شاہ	لکھنؤ	۹ ”	عرس میاداد رباد	پھلور	۱۰-۱۳ ”

مسلم تیوہار کب و کیوں منائے جاتے ہیں

تیوہار	تاریخ	وجہ
محرم الحرام	۱۰ محرم	اس دن امام حسین شہید ہوئے۔ اُنکی یاد میں یہ دن مناتے ہیں
چہلم شہید کربلا	۱۹ صفر	محرم سے ۴۰ ہویں دن کربلا میں جاکر شوک مناتے ہیں۔
آخری چہار شنبہ	صفر کے آخری بدھ	اس دن حضرت محمدؐ بیماری سے صحتیاب ہوئے اور غسل کے بعد فوت ہو گئے۔
عید میلاد النبی	۱۲ربیع اوّل	اس دن حضرت محمدؐ صاحب پیدا ہوئے۔
بارہ وفات	” ”	اس دن حضرت محمدؐ صاحب نے دنیا سے رخصت فرما گئے۔
گیارہویں شریف	۱۱ربیع الثانی	اس دن سید غوث اعظم وفات پائے۔ غریبوں کو کھانا کھلایا جاتا ہے۔
شب معراج	۲۶رجب	اس دن حضرت محمدؐ اللہ تعالیٰ سے عرش معلےٰ پر ملاقات کی۔
شب برات	۱۴شعبان	سال بھر کے اچھے کاموں کا عوضانہ ملتا ہے۔ چھٹکارے کی رات
جمعتہ الوداع	رمضان	رمضان کے آخری جمعہ کو مسلمان اکھٹے ہو کر نماز ادا کرتے
عید الفطر	یکم شوال	رمضان کے روزے ختم ہونے پر یکم شوال کو عید مناتے ہیں
عید الضحیٰ	۱۰ ذالحجہ	حضرت ابراہیم نے حکم خدا پر اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل کی قربانی دی۔
روزے	تمام رمضان	اس مہینے قرآن حضرت محمدؐ پر نازل ہوا۔ یہ مقدس مہینہ ہے

قومی میلے اور عرس جموں و کشمیر

نام	تاریخ	نام	تاریخ
حاجی محمد مراد بخاری	۱۷ر ذالحجہ	میر سرک صاحب اندرابی	۵ ”
حضر مولانا نعیم الدین	۱۸ ”	امام موسیٰ علی رضا	۹ ”
حضرت شیخ شہاب الدین	ار محرم	خواجہ نجم الدین احمد کبریٰ	۱۷ ”
میر حیدر لاری تولہ مولا	۸ر ”	شیخ مخدوم کشمیری	۲۴ ”
یوم عاشورہ	۱۰ر ”	مولانا احمد رضا خاں	۲۵ ”
بابا نصیب الدین غازی	۱۲ر ”	عرس حضرت کاکا	۲۹ ”
سید محمد عالی پکھر پورہ	۱۲-۱۶ ”	شاہ ہمدان کاشمیری	۶ربیع الاول
امام زین العابدین رو	۱۸ ”	شیخ عبد القادر جیلانی	۱۱ ”
میاں شاہ صاحب قادری	۱۵ ”	عید میلاد النبیؐ	۱۲ ”
شیخ قمر الدین شیر گڑھی	۲۴ ”	میر محمد ہمدانی	۱۷ ”
حضرت مخدوم اشرف	۲۸ ”	شاہ نعمت اللہ قادری	۲۶ ”
شیخ بابا داؤد خاکی رو	۲ر صفر	وفات سید مظفر شاہ	۱۰ جمادِ الاول

جنتروں منتروں کے ذریعہ دل کا مُراد پانا

پراچین کال میں جو کام دُنیاوی ذرائع سے پورانہ ہوتا تھا۔ ہمارے رشی منی منتروں کے ذریعہ سدھ کر لیا کرتے تھے۔

اپنے آپ میں چھپے ودوانوں کے اکٹھ کا نام ہی منتر ہے (समाष्ट) اور (ठयष्टि) من کی وراث شکتیوں کو عملی شکل دینے کا اہم کام (गुन्तशालि) منتر کرتے ہیں۔ منتروں اور ودوانوں نے منتروں کے انوشٹھان اور ان کی سدھی کیلئے کئی طرح کے اصولوں پر عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جن میں اہم یہ ہیں۔

(۱) منتروں کی سدھی کیلئے شبھ سنکلپ 'پختہ ارادہ' اٹوٹ شردھا اور اٹل وشواس کا ہونا ضروری ہے۔

(۲) صاف۔ پوترا اور اکانت استھان۔

(۳) منتر خواہ کسی پرکار کا بھی ہو۔ اُسے گپت رکھنا چاہئے۔

(۴) من کا ایک طرف لگانا اشد ضروری ہے۔ اپنے آدیشیہ کے سوائے دیگر کوئی بھی بات من میں نہیں لانی چاہئے۔

(۵) انوشٹھان کے دنوں میں ساتوک بھوجن کرنا چاہئے۔ ستی 'بھوگ۔ ولاس۔ میتھن وغیرہ کو تیاگ کر برہمچریہ کا پوری طرح پالن کرنا چاہئے۔

(۶) من میں کسی طرح کا شک نہ کریں۔ اگر ممکن ہو تو کسی قابل تانترک یا ودوان سے بھی ضروری مشورہ حاصل کریں۔

مزید جانکاری کیلئے ہماری پستک "منتر شکتی" رہسیہ منگواکر پڑھیں۔

گربھ رکشک منتر :۔

اتوار اور منگلوار کی شام کو گائے کے گوبر کو ملا کر کاما کشی ماتا کے سامنے دھوپ جلائیں اور اس جلے اور اس جلے وئے گوبر کی راکھ کو لاکر اُس پر نیچے درج کیا گیا منتر تین مرتبہ پڑھ کر اُسے پوتر کریں۔ اُس کے بعد اُس بھسم راکھ کو حاملہ عورت کے جسم پر چھڑک دیں پھر اُس کا حمل برقرار رہے گا۔

''ओं प्रवृवति रूप में शक्ति स्वरूपिणी
मा कामाक्षा देव्यै नम: ही की श्री फद् स्वाहा''

جنتر (تعویذ) دھارن کرنے کا طریقہ :

۔ کسی اتوار کو صبح سویرے کچھ کھائے بغیر چرچری کی جڑ اکھاڑ لائیں۔

ओं नमो: कामानाय गर्भस्थ सन्तान रक्षा कुरू कु रू फद् स्वाहा

اس منتر کو ۱۰۸ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد تانبہ کے تعویذ میں اس کو ڈال کر ریشم کی کالی ڈوری میں پرو کر حاملہ عورت کے گلے میں ڈال دیں جب تک اولاد نہ ہو تب تک وہ تعویذ عورت کے گلے میں ہی رہے۔

مفرور آدمی کو واپس بُلانا :۔

ایک کورا گھڑا اور کسورا لے آویں۔ جن پر کوئی نشان نہ ہو۔ گھڑے کے باہر اور کسورے کے اندر مندرجہ ذیل منتر لکھیں۔ اس منتر کو ایک کاغذ پر بھی لکھ کر اسے گھڑے کے اندر ڈال دیں۔ اسکے ساتھ ہی تانبہ کے چار پیسے بھی ڈال دیں۔ پھر گھڑے کو اس کسورے سے ڈھک کر گھڑے کی بائیں طرف سات مرتبہ گھماتے ہوئے نیچے درج منتر پڑھیں

ऐं हीं कलीं डा मुं च धी वि च्चे

اب الگ الگ جگہوں پر سات دن تک کرنے سے مفرور جلد واپس آجائے گا۔

بیوپار کاروبار میں منافع کے لئے :۔

''ओं नम: भायाय, ओं नम: कामपनाय, ओं अं
क च ट त प य श हीं हीं क्रीं क्रीं ३ श्री फट स्वाहा।''

دیوالی کی رات کو اکانت میں کسی کمرہ میں آسن لگا کر اپنے سامنے دیپوں کی قطار سجا کر مندرجہ بالا منتر کا ۱۰۸ مرتبہ جاپ کریں تو منتر سدھ ہو جائیگا۔ بیوپار کاروبار شروع کرنے سے پیشتر اس منتر کا سات مرتبہ جاپ کریں۔ بیوپار میں ہمیشہ ترقی ہو گی۔

مندرجہ بالا منتر مہاویر جی کا مول منتر ہے۔ اس کی سدھی کا طریقہ ہے کہ سورج طلوع ہوتے پیشتر اُٹھ کر ندی پر جا کر وہاں نہانے کے بعد کھڑے ہو کر اس منتر کا ادائیں کرے۔

ओं हि पवननन्दनाय नम:

اس کے بعد مول منتر کا ۸ مرتبہ جاپ کرتے ہوئے سر پر پانی سے بارہ مرتبہ سرجن کریں۔ پھر دور سے کپڑے پہن کر گنگا یا ندی کنارے بیٹھ کر انگ نیاس کریں۔ اس کا روزانہ ۶۰۰۰ جپ کریں۔ ساتوں دن سورج نکلنے سے لے کر سورج غروب ہونے تک جپ کریں پھر رات کو مہاویر جی کا رودر روپ دکھائی دے گا۔ اور مہاویر جی ڈر خوف سے مکت رہنے کا وردینگے۔

سنتان پراپتی کے لئے منتر

देवकी सुत गोविनन्द वामुदेव जगत्पते   देहि मे तनयं कृष्णारामाहं शरमंगता

اس منتر کا ایک لاکھ جاپ کریں۔ تل شہد وغیرہ سے ہون کریں روزانہ کم از کم ایک مالا ضرور کرنی چاہئے۔ خاوند بیوی دونوں کو برہم چریہ برت کرنا چاہئے۔ ساتوک بھوجن کریں۔ جھوٹ۔ نندا۔ چغلی۔ حسد وغیرہ سے بچیں۔ زمین پر سوئیں۔ آدمی کو اپنے بال نہ کٹوانے چاہئیں۔ ایک لاکھ منتر کا جاپ پورا ہو جانے کے بعد جپ کے دسویں حصہ کا ہون کریں۔ اور چار برہموں کو ساتوک اور میٹھا بھوجن کروائیں۔ پھر منو کامنا لازمی پوری ہو گی۔

دھن حاصل کرنے کے لئے منتر۔ श्री हों. श्री ओं महालक्ष्म्यै नम:

اس منتر کا ماہ بیساکھ کے سواتی نکشتر کے وقت شروع کرنے پر اس کا ایک لاکھ دس ہزار کی تعداد میں جپ کرنے پر منتر سدھی اوشیہ ہو گی۔ اور دھن کی کمی ختم ہو گی۔

ملازمت حاصل کرنے کے لئے منتر

ओ. नमो: भगवती पद्मावती रिद्धी सिद्धी दायिनी दु:खदारित्रया
हारिणी श्री श्री ओम नमो: कामनाए हीं हीं फद् स्वाहा

سنیچروار کو شنی دیو کی وِدھی پوروک پوجا کریں۔ اس کے بعد اس منتر کا ایک ہزار جپ پورا کریں۔ تو یہ منتر سدھ ہو جائے گا۔ ملازمت کی تلاش کے لئے روانہ ہونے سے پیشتر اس منتر کا سات مرتبہ جاپ کریں۔ اور چلتے وقت کپلا گائے کو آٹا اور گڑ چٹا کر آگے جائیں تو یقیناً روزگار مل جائے گا۔ ملازمت کے حصول کے لئے الگ منتر تنتر۔

بھوت پریت کے سایہ والے مریض کے لئے منتر تنتر :۔

ओं पवन पुत्रारा नम:, ओं नम: कामानाय हीं हीं क्रीं क्रीं श्री श्री फद् स्वाहा

اس منتر کو سرسوں لے کر ہاتھ اُلٹا کر کے پڑھیں اور بھوت پریت کے سایہ والے مریض عورت یا مرد کے شریر پر سرسوں پھینکیں۔ یہ منتر تین مرتبہ پڑھ کر سرسوں پھینکیں تو پھر بھوت وغیرہ کا سایہ بھاگ جائے گا۔

بھوت پریت بھگانے کا ایک منتر :۔

اگر کسی عورت کو بھوت ستاتا ہو تو پوری چوکی کے ساتھ اس عورت کے پاس جا کر لیکن اس سے کچھ ہٹ کر آسن لگائیں اس کے بعد گوگل گھوڑے ناخن اور سوکھی لال مرچیں جلتی ہوئی آگ میں ڈال کر بھوت کھیلنے والی عورت کے ناک کے سامنے رکھ دیں۔ اگر بھوت پھر بھی نہ جائے تو بیت کی پتلی سی چھڑی پر ''ओं नम: सहाय हुं हुं फट'' کے منتر کو تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر وہ چھڑی بھوت کے سایہ والی عورت کی پیٹھ پر تین مرتبہ ماریں تو پھر بھوت لازمی نکل جائیگا۔

حصول ملازمت کے لئے ایک تعویذ

کتے کا ناخن تانبے کے تعویذ میں رکھ کر ریشمی لال دھاگہ سے آدمی کے دائیں بازو پر مضبوطی سے باندھیں لیکن عورت کے بائیں بازو سے باندھ کر جہاں ملازمت کے لئے جگہ خالی ہو اگر وہاں پہنچ کر وآفیسر یا مالک کے پاس جائیں تو کام فوراً بن جائے گا۔

(پنالال جیوتشی)

گرہوں کے ناقص اثرات سے راحت حاصل کرنے کے اُپائے

سبھی گرہ انسانی زندگی پر اپنا اچھا یا بُرا اثر کرتے ہیں۔ جیوتش شاستر میں گرہوں کے ناقص (بُرے) اثرات کی دور کرنے کے لئے بہت طرح کے مزید اُپائے (طریقہ) بتلائے گئے ہیں۔ جنکو اپنا کر کے اپنے مقدر سے پریشان کوئی بھی شخص راحت حاصل کر سکتا ہے۔ از پنڈت پنالال جیوتشی

۱۔ سورج (شمس)۔ جنم زائچہ میں سورج خراب حالت میں پڑا ہو یا راہو و سنیچر وغیرہ دشمن گرہ کی نظر میں ہو تو سورج کے بیج منتر کا سات ہزار سے لے کر سوا لاکھ کی تعداد میں جاپ کرنا چاہئے۔ جپ کا آغاز شُکل پکھ (شدی) کے اتوار یا سورج چھٹی، روی یوگ، روی پکھ، روی پنر بسو یوگ میں کرنا زیادہ فائیدہ مند ہوتا ہے۔ جپ کے واسطے رودراکش کی مالا اچھی ہوتی ہے۔ تلسی کی مالا کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ پاٹھ کے بعد کل جاپ کا دسواں حصہ کا ہون کرنے سے پاٹھ خاص پُر اثر ہو جاتا ہے۔

پاٹھ کے بعد روزانہ سورج بھگوان کو ارگھیہ دینا اور گائیتری منتر کا جاپ کرنا مفید ہوتا ہے۔ پاٹھ اور ہون کے بعد سورج کے متعلق چیزوں کا دان باحیثیت کسی براہمن کو دینا چاہئے۔

سورج کا بیج منتر۔ اور ہرام۔ ہریم۔ ہروم سہ سوریائے نمہ۔

ॐ ह्रां ह्रीं ह्रौं सः सूर्याय नमः

سورج ارگھہ کے لئے چھوٹا بیج منتر۔ اوم گھرنی سوریائے نمہ

"ॐ घृणिः सूर्याय नमः ।।

اسکے علاوہ اتوار کے برت رکھنا۔ مانک (سورج منی) پتھر سونے کی انگوٹھی میں شبھ مہورت میں دھارن کرنا۔ تانبہ یا بھوج پتر پر سورج جنتر دھارن کرنا اور پھر بعد میں اپنی حیثیت کے مطابق سُپاتر کو دان کرنے سے سورج کے بُرے اثر سے راحت حاصل ہوتی ہے۔

سورج کے دان کے متعلقہ اشیاءٔ گندم، گڑ، لال کپڑا، گھی، بچھڑے والی لال یا پیلے رنگ کی گائے۔ تانبہ یا سونے کا برتن کیسر لال پھول، لال چندن، مانک وغیرہ لال رنگ کی چیزوں کا دان کرنا مبارک ہوتا ہے۔ سورج کے جاپ سے روحانی طاقت پیچیدہ بیماری سے راحت، صحت، جسمانی طاقت اور سیاسی کامیابی حاصل ہوتی۔

۲۔ چندرماں (قمر) پیدائش زائچہ میں چندرماں ۴، ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں ہو تو چندرماں بُرا اثر والا مانا جاتا ہے۔ اسکے بیج منتر کے جپ کی تعداد کم از کم ۱۱ ہزار ہونی چاہئے۔ جپ کے بعد کل پاٹھ کے دسویں حصہ کا ہون پلاش کی لکڑی سے کرنا چاہئے۔ جپ کا آغاز شکل پکھ (شدی) کے سوموار یا پورنماشی سے کرنا مفید گر ہوتا ہے۔

جپ کے لئے بیج منتر۔ اوم شرام۔ شریم۔ شروم سیہ چندر مسے نمہ

ओं श्रां श्रीं श्रौं सः चन्द्रमसे नमः ।

چندرماں کا ارگھیہ منتر۔ اوم سوم سومائے نمہ

ॐ सों सोमाय नमः

منتر جاپ کے کے علاوہ چندرماں کے بُرے اثر سے راحت کے لئے چاندی کی انگوٹھی میں سفید موتی یا چندر کانت منی دھارن کرنا، سوموار یا پورنماشی کا برت رکھنا جڑی بوٹی دھارن کرنا، چندرماں کا جنتر چاندی کے پترے پر کھدوا کر باترکیب دھارن کرنا۔ شوجی کی پوجا کرنا بھی نہایت مفید ہوتا ہے۔

دان کی اشیاء۔ چاول، چینی، سفید چندن، شنکھ، کپور دہی، دودھ، کھیر، گھی، سفید کپڑا، چاندی، کانسے کا برتن، چاندی کے ورق لگی برفی، سفید گائے، سفید موتی وغیرہ۔

چندرماں اگر شبھ ہو تو دل دماغ، عورت، ماتا اور دھن دولت کے لئے فائیدہ مند ہوتا ہے۔

۳۔ منگل گرہ (مریخ)۔ جنم کنڈلی میں ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹ یا ۱۲ ویں خانہ میں منگل ہو یا سنیچر وغیرہ دشمن گرہ کی زیر نظر میں ہو یا منگل اپنی نیچ راشی میں ہو تو خراب اثر کرتا ہے۔ نیچے لکھے منتر کا کم از کم دس ہزار کی تعداد میں منگلوار کو شبھ (مبارک) مہورت میں لال چندن، چاول، لال پھول مولی گڑ گنگا جل لے کر شبھ سنکلپ سے جپ شروع کریں مکمل پاٹھ ہونے کے بعد کل پاٹھ کا دسوں حصہ ہون کرنا اور بعد میں براہمن بھوجن و پرساد بانٹ مبارک ہوتا ہے۔

منگل کا بیج منتر۔ اوم کرام۔ کریم۔ کروم۔ سیہ بھومائے نمہ۔

ॐ क्रां क्रीं क्रौं सः भौमाय नमः ।

جپ کے علاوہ منگل کے ناقص اثر کی شانتی کے لئے ہر منگلوار کا باترتیب برت رکھنا، منگل استوتر کا پاٹھ، شری ہنومان اپاسنا، لال رنگ کی گائے کو چارہ ڈال، تانبہ یا سونے کی انگوٹھی میں مونگا پہننا اوشدھی، اشنان، میٹ مانس وغیرہ سے پرہیز اور باترتیب طریقہ سے بنا ہوا منگل کا جنتر دھارن کرنا اور جپ ادیا پر براہمن کو میٹھا سمیت بھوجن کھلانا شبھ ہوتا ہے۔

منگل کا دان۔ منگلوار کو طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ بعد تانبہ کی پلیٹ میں رکھ کر دیں۔ دان کی چیزوں میں گندم، مسور کی دال، تانبہ کا برتن، سو، کنیر کے پھول، لال پھول، لال چندن، کیسر، ناریل، سیب وغیرہ لال رنگ کے پھل، مونگا، گڑ سے بنے ہوئے میٹھے چاول یا میٹھی۔ چپاتیاں، براہمنوں کو بھوجن کھلانا مبارک ہوتا ہے۔ منگل گرہ ٹھیک ہو جانے سے حوصلہ، جوش، زمین بھائی اولاد وغیرہ کا سکھ حاصل ہوتا ہے۔

۴۔ بدھ (عطارد)۔ پیدائش زائچہ میں بدھ ۴، ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں کسی ناقص گرہ کے ساتھ ہو یا زیر نظر ہو تو بُرا اثر کرنے والا ہو

ہے۔ بدھ خراب اثر کرتا ہو تو عقل میں خرابی چمڑی کی بیماری، آواز میں گڑبڑ اور اولاد اور بیوپار کے متعلق پریشانی رہتی ہے۔ بدھ گرہ کی بہتری کے لئے نیچے لکھے اُپائے کرنے چاہئے۔

بدھ کا بیج منتر۔ اوم براں۔ بریم۔ بروم۔ سیہ بدھیائے نمہ

ॐ ब्रां ब्रीं ब्रौं सः बुधाय नमः ।

منتر جاپ کے علاوہ بدھوار کا باترکیب برت رکھنا، اوشدھی اشنان کرنا، ہرے رنگ کا نگ پنّا (Emareld) سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر دھارن کرنا۔ صحیح طریقہ سے تیار شدہ بدھ کا جنتر رکھنا، شری درگا سپت شتی اور شری وشنو بھگوان کا پاٹھ کرنا۔ گائے کو ہرا چارہ ڈالنا، بدھوار کو کنیا پوجن کے بعد ہری چیزوں کا دان کرنا مبارک ہوتا ہے۔

بدھ کا دان۔ مونگی سابت، کھانڈ، چھوٹی الائچی، ہری سبزیاں، ہرا ریشمی کپڑا، کانسہ کا برتن، ہرے پھول، یا رنگ برنگے پھول گھی کپور۔ ہرے پھل مٹھائی دکھنا سمیت براہمن کو بدھوار کے دن دان کرنا شبھ ہوگا۔

۵۔ برہسپت (مشتری) جنم کنڈلی میں ۳، ۴، ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں ہو یا نیچ راشی (مکر) میں پڑا ہو یا دشمن گرہوں کی زیر نظر میں ہو تو برہسپت برا اثر کرتا ہے۔ کنڈلی میں برہسپت ناقص حالت میں ہو تو وہ پڑھائی میں ناکامیابی، شادی اور اولاد کے سکھ میں اڑچنیں بھائی کو تکلیف جسم کو تکلیف، عقل میں کمی وغیرہ خراب اثر پیدا کرتا ہے۔

برہسپت میں بہتری (اچھے اثر) کے لئے برہسپت کے بیج منتر کا انیس ہزار (۱۹۰۰۰) کی تعداد میں پاٹھ کرنا یا کسی براہمن سے پاٹھ کروانا شبھ ہوتا ہے۔ مکمل پاٹھ کے بعد دسویں حصہ کا ہون (پیپل کی لکڑی سے) کروانا اچھا ہوتا ہے۔

برہسپت کا بیج منتر۔ اوم گرام۔ گریم۔ گروم سیہ گوروے نمہ

ॐ ग्रां ग्रीं ग्रौं सः गुरवे नमः

برہسپتی کا دان۔ سونے یا تانبہ کی انگوٹھی میں پکھراج پہننا یا باترتیب تیار شدہ جنتر دھارن کرنا۔ اوشدھی اشنان کرنا۔ باترتیب ویروار کا برت رکھنا۔ چنے کی دال۔ شکر گھی۔ پیلے کپڑے، ہلدی، بچھڑے سمیت پیلے رنگ کی گائے، آم، کیلے وغیرہ۔ پیلے پھل، پیلا کمبل، دھارمک گرنتھ (مذہبی کتاب) بیسن کے لڈو، کانسا کا برتن، نمک، مٹھائی وغیرہ کا دان شکل پکھ کے ویروار کو براہمن بھوجن کے بعد دان کرنا مبارک ہوتا ہے۔

جو شخص پکھراج کا نگ نہ دھارن کر سکتا ہو وہ کیلے یا نارنگی کی جڑ کو پیلے کپڑے میں لپیٹ کر دائیں کلائی میں ویروار کو منتر پڑھتے ہوئے باندھ سکتا ہے۔ میٹ ماس وغیرہ کے استعمال سے پرہیز رکھنا چاہئے۔

۶۔ شکر (زہرہ) گرہ۔ جنم کنڈلی میں شکر ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں یا نیچ (کنیا) راشی میں منعقد ہو یا برہسپت، سورج وغیرہ دشمن گرہوں کی زیر نظر میں ہو تو شکر بُرا اثر کرتا ہے۔ شکر کے خراب اثر سے دھن دولت میں کمی، زمین، عورت وسواری وغیرہ کے سکھوں میں کمی رہتی ہے۔ اسکے اچھے اثر کو بڑھانے کے لئے شکر کے بیج منتر کا کم از کم سولہ ہزار (16000) کی تعداد میں جپ اور اسکے دسویں حصہ کا ہون کرنا اچھا ہوتا ہے۔ ہون ڈھاک یا گولسر کی لکڑی سے کرنا چاہئے۔

شکر بیج منتر۔ اوم۔ دراں۔ دریم دروم سیہ شکرائے نمہ

ॐ द्रां द्रीं द्रौं सः शुक्राय नमः

شکر کا دان۔ چاندی، چاول۔ مشری، چینی، دودھ یا کھیر، برفی، وغیرہ سفید چندن سفید گائے، سفید پھول، پھل، سفید کپڑے، خوشبودار چیزیں، سفید یا کریم رنگ کی چیزوں کا دان مبارک ہوتا ہے۔

شکر جاپ کے علاہ چاندی یا سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر ہیرا پہننا، شکر کا جنتر دھارن کرنا اوشدھی اشنان، سفید گائے کی سیوہ (خدمت) کرنا۔ سفید چندن کا تلک کرنا چھوٹی کنیاؤں کا پوجن کرکے انکو برتی کپڑے وغیرہ تحفے دینا اور شری درگا سپت شتی کا پاٹھ کرنا مفید ہوتا ہے۔

۷۔ سنیچر (یعنی زحل) گرہ۔ جب کسی کنڈلی میں سنیچر ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰ یا ۱۲ ویں خانہ میں پڑا ہو۔ یا میکھ وغیرہ نیچ راشی میں پڑا ہو یا سورج منگل دشمنی گرہوں کی زیر نظر یا دشا ہو تو سنیچر ناقص اثر کرتا ہے۔ کنڈلی میں سنیچر بُرا اثر کر رہا ہو تو وہ آمدن کے ذریعہ میں رکاوٹیں جسم کو تکلیف، دماغی تناؤ، پریوار میں تکرار اور بنتے کاموں میں بار بار اڑچنیں پیدا ہوتی ہیں۔ شنی کے ناقص اثر کو دور کرنے کے لئے شنی کے بیج منتر کا کم از کم ۲۳ ہزار کی تعداد میں جاپ اور اسکے کل دسویں حصہ کی تعداد میں شمی کی لکڑی سے ہون کروانا مفید ثابت ہوتا ہے۔

شنی کا بیج منتر۔ اوم پرام۔ پریم۔ پروم سیہ شنیہ نمہ

ॐ प्रां प्रीं प्रौं सः शनये नमः

شنی کا ویدک منتر۔ اوم شنو دیوی ربھیشٹ آپو بھونتو پیتے شم یو ربھیسر ونتونہ

باتقریب منتر جاپ کے علاوہ پانچ دھات کی یا سونے کی انگوٹھی میں نیلم دھارن کرنا سنیچر کے برت رکھنا، شنی استوتر کا پاٹھ کرنا، لوہے کی کٹوری میں تیل ڈال کر چھایاپاتر کرنا، اوشدھ اشنان، اندھ ودیالہ یا کوڑھی آشرم میں اُڑد کی دال کے ساتھ بیماروں کو کھانا، دوائی، کپڑا وغیرہ کا دان کرنا، شواستوتر کا پاٹھ کرنا شبھ اور مبارک ہے۔ اسکے علاوہ شنی کی شانتی کے لئے کالی گائے کی خدمت کرنا بھی اچھا ہوتا ہے۔

جو شخص نیلم دھارن نہیں کر سکتے ہوں وہ بائیں ہاتھ کی کلائی میں لوہے یا سٹیل کا کڑا یا انگوٹھی پہن سکتے ہیں۔ بائیں بازو میں بچھو گھاس کی جڑ کالے کپڑے میں لپیٹ کر دھارن کر سکتے ہیں۔

شنی کے دان کی اشیاء۔ اُڑد، کالے تل، کالے چنے، سرسوں کا تیل، کالی گائے، کالا کپڑا، لوہے کا برتن کالے جوتے، بھینس کلتھی، نیلم، ناریل، نیلم کالے اور نیلے پھول، اور بوڑھے غریب مفلس شخص کو بھوجن کروانا مبارک ہوتا ہے۔ شنی کا دان بعد دوپہر کو کرنا اچھا مانا جاتا ہے۔

۸۔ راہو راس۔ جس کنڈلی میں ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰ یا ۱۲ ویں خانہ میں راہو پڑا ہو خراب دشا کا اثر ہو تو یہ گرہ جسم کو تکلیف، تناؤ، دولت کاروباری اور گھریلو الجھنیں کلیش اور دیگر پریشانیوں کو پیدا کرتا ہے۔ راہو کے بُرے اثر کو دور کرنے کے لئے اسکے بیج منتر کا کم از کم ۱۸ ہزار کی تعداد میں پاٹھ کرانا اچھا ہوتا ہے۔

راہو کا بیج منتر۔ اوم بھرام۔ بھریم۔ بھروم سیہ راہو نمہ

ॐ भ्रां भ्रीं भ्रौं सः राहवे नमः ।

منتر جاپ کے علاوہ راہو سے متعلقہ اشیاء کا دان، سنیچر کا برت، راہو کا جنتر دھارن، اوشدھ اشنان، گومیدنگ پنج دھات کی انگوٹھی میں سنیچر کے روز درمیانی انگلی میں دھارن کرنا، راہو استوتر کا پاٹھ کرنا، بہتے پانی میں ناریل بہانہ شری درگا پوجا کرنا، کشٹھ آشرم یا اپاہج آشرم میں اناج پھل کپڑوں (خاص کر گرم کمبل) اور راہو کی اشیاء کا دان کرنا مبارک ہوگا۔

راہو کی اشیاء۔ ست ناجا، گومیدھ، سیسا، کالا گھوڑا، تیل، کالے پھول نیلا کپڑا کالے ماش (اُڑد) تلوار چنا وغیرہ کمبل۔ بل پتر کستوری وغیرہ۔ راہو کا دان رات کو کرنا اچھا مانا جاتا ہے۔

۹۔ کیتو (Ketu)۔ کنڈلی میں ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں ہو یا کسی ناقص گرہ کے زیر اثر ہو تو اس شخص کو جسم میں تکلیف، آپسی کلیش، گھریلو الجھنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کیتو کے ناقص اثر کو دور کرنے کے لئے نیچے لکھا بیج منتر کا ۱۷ ہزار کی تعداد میں جاپ کرنا فائیدہ مند ہوتا ہے۔ پاٹھ مکمل ہونے پر دسوں حصہ کی تعداد میں ہون کرنا چاہئے۔

کیتو کا بیج منتر۔ اوم۔ سرام۔ سریم۔ سروم سیہ کیتوے نمہ

کیتو گائیتری منتر۔ اوم پدم پوترائے ودمہے امرتے شائے دھی مہی تنو کیتو پرچودیات

ॐ स्रां स्रीं स्रौं सः केतवे नमः ।

پاٹھ پورا ہونے پر پرساد بانٹنا مبارک ہوتا ہے۔ منتر جاپ کے علاوہ کیتو سے متعلقہ اشیاء کا دان، شری درگا گنیش جی کی پوجا، کتوں کو دودھ چپاتی ڈالنا، گرم کپڑے (کمبل وغیرہ) کا دان اندھ ودیالیہ یا کشٹ آشرم میں اناج، دوائیوں، کپڑوں پھلوں وغیرہ کا دان پرندوں کو ستنا جا ڈالنا اور کیتو کا جنتر یا نو گرہ جنتر دھارن کرنا مبارک ہوتا ہے۔

کیتو گرہ کے دان کی اشیاء۔ لہنیا، لوہا، ناریل، تل، تیل، سپت دھان، شکر بھورے رنگ سمیت رنگ برنگے کپڑے، کستوری، چاقو، لال رنگ کی گائے، ہسپتال میں دوائیاں وغیرہ کا بانٹنا مبارک ہوتا ہے۔

ست ناج گندم اڑد، مونگی، جوں، کنگنی، دھان اور چاول۔ ان سات چیزوں کو ہی سات دھان یا ستنا جا کہتے ہیں۔

نوٹ۔ کسی گرہ ہمرہ مٹھائی وغیرہ کا براہمنوں کو دان دینا، کھانا کھلانا اور چھوٹے بچوں میں پرساد بانٹنا مبارک ہوتا ہے۔

خیر اندیش۔ پنڈت پنالال جیوتشی مصنف مفید عالم جنتری جالندھر شہر

جنم کنڈلی میں ناقص گرہوں کیلئے نو گرہوں کے جنتر

جن کو جنم کنڈلی میں کوئی ناقص پڑ گیا ہو اسکو چاہئے کہ مندرجہ ذیل م[...] سے مطلوبہ جنتر اشٹ گندھ سے مور کے قلم سے اُس گرہ کے وار کو صبح شہ[...] ہو کر لکھے اس کا ناقص پھل کم ہو جائیگا۔ اشٹ گندھ اگر تگر کس مشک کافور لال[...] سفید چندن کیسر کستوری ان سب چیزوں کو گنگا جل میں مل کر کے چاند نے[...] میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

سورج

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

چندرماں

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

منگل

۱۰	۳	۸
۵	۷	۹
۶	۱۱	۴

بُدھ

۱۱	۴	۹
۶	۸	۱۰
۷	۱۲	۵

برہسپت

۱۲	۵	۱۰
۷	۹	۱۱
۸	۱۳	۶

شکر

۱۳	۶	۱۱
۸	۱۰	۱۲
۹	۱۴	۷

سنیچر

۱۴	۷	۱۲
۹	۱۱	۱۳
۱۰	۱۵	۸

راہو

۱۵	۸	۱۳
۱۰	۱۲	۱۴
۱۱	۱۶	۹

کیت

۱۶	۹	۱۴
۱۱	۱۳	۱۵
۱۲	۱۷	۱۰

صحت و تندرستی کیلئے

۲	۹	۲	۷
۶	۳	۶	۵
۶	۳	۸	۱
۴	۵	۴	۷

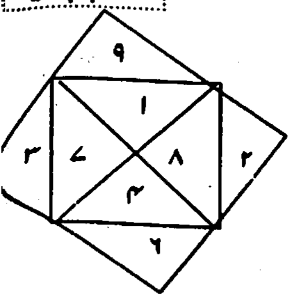
روزگار کیلئے

۹	۱۶	۵	۴
۷	۲	۱۱	۱۴
۱۲	۱۳	۸	۱
۶	۳	۱۰	۱۵

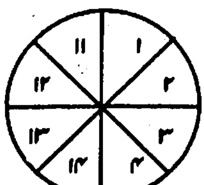
مرتبہ بلندی کیلئے

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

دھن پراپتی کیلئے



شترو ناش کیلئے



اقوال زرین

☆ مظلوم کی پکار سے بچو اس لئے کہ وہ اللہ سے اپنا حق مانگتا ہے۔ اور اللہ کسی صاحب حق کو اس کے حق سے محروم نہیں رکھتا (رسول مقبول)

☆ انسان سب سے بڑی خوبی کبھی نہ گرنے میں نہیں بلکہ گر کر اٹھنے میں ہے (قرآن کریم)

☆ رنج و غم سے بڑھکر انسانی زندگی کا دشمن کوئی اور نہیں (ایک مشرقی مفکر)

☆ اپنے وقار کو مجروح کرنے سے دس بار مرنا زیادہ بہتر ہے (ایڈیسن)

☆ بے وقوف اپنے آپ کو عقلمند اور عقلمند خود کو بیوقوف سمجھتا ہے (شیکسپیئر)

☆ قلم ہاتھی کی زبان اور تحریر خاموش آواز (سقراط)

بسم اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

محرم کیم تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھتی ہے پھر بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر تین دفعہ بعد دعائے معظم پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنتَ اللّٰہُ الاَبرارُ القَدِیم وَھٰذِلاسَنَۃٌ جَدِیدَۃٌ اَسئَلُکَ فِیھَا العِصمَۃَ مِنَ الشَّیطٰنِ وَالعَونَ عَلٰی النَّفسِ الاَمَّارَۃِ بِالسّوءِ وَاَسئَلُکَ الاشتِغَالُ بِمَا تُقَدِّبُنِی اِلَیکَ یَا کَرِیمُ یَا ذُالجَلالِ وَالاکرام۔

اللہ تعالٰے اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کو تمام سال شیطان کی شر سے محفوظ رکھے گا۔ انشاء اللہ تعالٰے

محرم کی پہلی شب سے شب عاشورہ تک بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا واسطے بخشش گناہ بہت افضل ہے۔

سورۃ الفاتحہ کا ثواب قران مجید کے ساتویں حصہ کے برابر ہے سورۃ الفاتحہ ہر مرض کی شفا ہے۔ ہر حاجت کے لئے ہر بیماری کے لئے لاعلاج مرض کے لئے ترقی رزق دولت خوشحالی، حصول اولاد اور الاد نرینہ کے لئے خاص الخاص عمل ہے خلوص نیت کے ساتھ پڑھیں روزانہ بعد نماز عشاء ۱۴۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف مع بسم اللہ اول واخیر درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھیں جس وقت صراط الَّذینَ اَنعمت علیھم پر پہنچیں تو یہ جملہ سات مرتبہ پڑھیں مثل داؤد و سلیمان و یوسف علیھم السلام پھر غیرالمغضوب علیھم ولاالضالین پڑھ کر الحمد شریف ختم کریں ۱۴۱ مرتبہ پھر درود پاک ۱۴ یوم پورا کرے مقصد پورا ہوگا۔

حصول اولاد کے لئے انعمت علیھم کے بعد مثل ابراھیم ویعقوب علیھم السّلام سات مرتبہ ۱۴ روز پڑھیں۔

اولاد نرینہ۔ صراط الَّذِینَ اَنعمتَ علیھم کے بعد مثل ذکریا علیہ السلام سات بار پڑھیں۔ ہر شخص جائز خواہشات مصیبت سے چھٹکارا دشمنوں سے بچاؤ۔ دکھ بیماری سے نجات غربت و مفلسی عزت وقار سربلندی کے لئے پُراثر ہے۔

برائے امراض قلب عدا امیر المومنین

دل پر ہاتھ رکھکر تین مرتبہ پڑھیں اول واخیر درود شریف

یا حَیُّ یا قیُّوم یَا لاَ اِلٰہَ الاَّ انتَ اسئلُکَ اَن تُحیِ قلبی ۃ

دعا حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسماعیلؑ

ربّنا تقبّل مِنّا اِنّکَ اَنتَ السمیعُ العلیم ۃ

ہمارے پیارے نبی نے اس دعا کو تین مرتبہ دہراتے تھے ہر جائز خواہش یا حاجت کی تکمیل کے لئے یہ دعا پڑھئے۔

روزمرہ کا خرچہ لینے کا آسان عمل

رات کو سوتے وقت اسم یا عزیز کو ۲۹ مرتبہ پڑھیں اور سو جائیں صبح اٹھکر بغیر کسی سے بات کئے ہوئے بائیں طرف السلام علیک یا عبدالرحیم اور دائیں ہاتھ کی طرف السلام علیک یا عبدالکریم سامنے کی طرف السلام علیک یا عبدالقدیر اور پیچھے کی طرف السلام علیک یا عبدالرشید ایک ایک مرتبہ شب باشی میں پڑھیں کسی دن ناغہ نہ کریں روزانہ کا خرچہ مل جایا کریگا۔ مرسلہ:۔ **سیما خان** نارو ے

حمل کے لئے کار آمد نقش

نقش دیا ہوا مرزا بیر بیگ صاحب حاملہ عورت کے بارہ میں یعنی جس عورت کو کہ حمل نہ رہتا ہووے یا کہ کچا گر پڑتا ہووے تو چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے خدا کے فضل سے وہ عورت حاملہ ہوگی۔ اور حمل قائم رہیگا۔

۶	۱	۹
۱	۲	۵
۱	۲	۱

نقش جو ایک قُل اَعوذُ بِرَبِ الفلق جو ایک بزرگ سے ملا ہے تجربہ کیا ہوا جو شخص کہ سوتے میں ڈرتا بُرے خواب دیکھتا ہو یا مکان میں ڈر معلوم تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے تو بُرے خواب اور ڈرنے سے محفوظ رہے۔

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

نقش اس عورت کے واسطے جس کو لڑکا نہ ہوتا ہو تو چاہئے کہ تین تعویز مشک اور زعفران سے یکشنبہ کو لکھے اور جمعہ کی رات اسے دودھ میں دھو کر تین روز تک عورت اور مرد دونوں پئیں اور تینوں روز مواصلت کریں انشاء اللہ بچہ صحیح وسالم پیدا ہو۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۳۰
۱۹	۲۶	۲۱

آیو یعنی عمر کا گیان

علم النفس کے ماہرین کا دعویٰ ہے کہ صبح کے وقت پچھم دشا (مغرب) کی جانب منہ کرکے کھڑے ہو کر پورب (مشرق) کی جانب پیٹھ کرکے اپنی چھایا کو دیکھے۔ اگر پورا جسم یعنی پورن شریر سفید رنگ میں دکھائی دے تو اس برس میں تمام سال سکون و آرام اور راحت میں زندگی بسر ہو۔ اگر اس سایہ میں سر دکھائی نہ دے تو چھ ماہ کے اندر اس شخص کی موت ہو جائے۔ اگر بغیر کانوں کے سر دکھائی دے تو ایک برس میں جسم کے کسی حصہ کے کٹنے کا حادثہ پیش آئے۔ اگر چھاتی کی حالت ٹھیک نہ نظر آئے تو سات مہینے کے اندر اندر موت ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر ہاتھوں کے بغیر جسم دیکھے تو دس ماہ، پسلی کے بغیر دو ماہ پسلی کے بغیر دو ماہ، منہ کے بغیر ایک ماہ اور اگر اس سایہ میں دو جسم دیکھے تو وہ شخص دس روز کے اندر اندر اس دار فانی سے رخصت ہو جاتا ہے۔ اس چھایہ پُرش میں بغیر پاؤں کے جسم دیکھے تو کسی دوست کو خطرہ بنے اگر بغیر بازو کے دیکھے تو کسی عزیز کو خطرہ بنے۔ اگر بغیر سر کے سایہ دیکھے تو آتما کے ناش کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر پورا جسم نہ دیکھے تو خاندان کے ناش کا خطرہ ہے۔ اس چھایا میں دھر دور دکھی رنگت ہو تو ملک میں بیماری پھیلے سر کٹا دیکھے تو موت واقع ہو اگر بُری حالت دیکھے تو دیش بگھڑی رہے، زرد رنگ ہو تو جسم میں مرض ہو، سرخ رنگ ہو تو مالی نقصان ہو۔ تن جسم دیکھے تو تین ماہ میں زندگی کو خطرہ در پیش آئے۔

ناقص گرھوں کی بھتری کے لئے کار آمد نگینے (پتھر)

نیک گرہوں کے اثرات میں اضافہ اور ناقص گرہوں کے ناقص اثر کو دُور کرنے کے لئے گرہوں کے لئے مناسب نگینے بہت فائدہ مند ہوتے ہیں۔ کنڈلی میں پڑے گرہوں کی حالت اور اسمیں لکھی راشی کے مطابق ہی مناسب نگ کا چناؤ کرنا چاہئے ورنہ کئی دفعہ فائدہ کے بجائے غلط نگ پہننے سے نقصان کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ صحیح نگ کو جاننے کے طریقہ کے متعلق مزید جانکاری کے لئے ہمارے یہاں سے نگوں کے متعلق کتاب اردو یا ہندی میں منگوا سکتے ہیں۔ قیمت ۶۰ روپے۔ جنرل بک ڈپو اڈا ہوشیار پور جالندھر۔

سورج گرہ کا نگ مانک (Ruby) اس نگ کا دیوتا سورج ہے اسکو انگریزی میں روبی (Ruby) ہندی میں مانک، فارسی اور اردو میں یاقوت یا لعل بھی کہتے ہیں۔ ان کا رنگ لال کمل کی طرح سنگروف کی طرح اور لاکھ کی طرح ہو سکتا ہے۔

پہچاننے کا طریقہ۔ اصلی مانک لال سرخ رنگت چمکیلا بھاری پن ہوتا ہے۔ ہتھیلی پر رکھنے سے ہلکی سی گرمی ہونے لگتی ہے۔ (۲) شیشے کے برتن میں رکھنے سے چاروں طرف ہلکی سی لال کرنیں دکھائی دیتی ہیں۔ (۳) گائے کے دودھ میں اصلی مانک رکھا جائے تو دودھ کا رنگ گلابی دکھائی دیگا۔ (۵) اگر چاندی کی تھالی میں موتیوں کے ساتھ رکھکر مانک سامنے رکھ دیا جائے تو دودھ کا رنگ گلابی دکھائی دیگا۔ (۵) اگر چاندی کی تھالی میں موتیوں کے ساتھ رکھکر مانک سامنے رکھ دیا جائے تو اس میں رکھے سبھی موتی لال رنگ کے دکھائی دینگے (۶) دوپہر کے وقت روئی میں رکھنے سے روئی میں آگ لگ جائیگی۔ اصلی نگ کی یہی پہچان ہے۔ چمکیلا اور بھاری اور کنیر کے پھولوں جیسا رنگ ہونا چاہئے۔ اس کے نقص کالے اور دودھیا رنگ سے آڑی ترچھی لکیر ہیں، دودھ میں بنا رنگ، جس میں گڈھے پڑے ہوں ایسی انگ کبھی پہننے کے قابل نہیں ہوتا۔ اُلٹا برا اثر پڑتا ہے۔

پہننے کے ترکیب۔ مانک رتن اتوار کو سورج کے ہورا میں کرتکا پھاگنی اُترا پھاگنی اترا اکھاڑا روی پُکھ یوگ میں سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر سورج کے بیج منتروں سے پوجن کر کے چھوٹی اُنگلی کے ساتھ والی انامکا انگلی میں پہننا چاہئے جسکا وزن ۳۔۵۔۷۔۹ رتی تک ہونا چاہئے۔

سورج کا بیج منتر:۔ اوم ہرانگ ہرینگ ہرونگ سہ سوریائے نمہ۔ پہننے کے بعد گایتری منتر کی ۳ مالا کا پاتھ ہون و سورج بھگوان کو طریقہ کے مطابق ارگھیہ دینا چاہئے اور تانبے کے برتن کنک ناریل، گڑ، لال وغیرہ کا دان کرنا چاہئے۔ طریقہ کے مطابق مانک پہننے سے راج دربار میں مان عزت بھاگیہ کا ستارہ چمکے۔ اولاد کا سکھ تیج بل میں طاقت ملے دل کی بیماری۔ آنکھوں کی بیماری۔ خون کی بیماری جسمانی کمزوری میں مفید ہے۔ میکھ، کرک، سنگھ، تُلا، برشچک و دھن راشی یا اس لگن والوں کو مانک پہننا فائیدہ مند ہے۔ جنکی جنم کنڈلی میں سورج گرہ کا اثر نہ ہوتا ہو انکو بھی مانک پہننا مبارک ہے۔

چندرماں کا گرہ موتی (Pearl) : چندرماں کے نگ کو سنسکرت میں موکتک، مکتک، مکتا، چندرمنی، ہندی پنجابی میں موتی۔ انگریزی میں (Pearl) کہا جاتا ہے۔ مکتا یا موتی نگ کا دیوتا چندرماں ہے۔ عربی فارسی میں گوہر کہتے ہیں۔

پہچان۔ موتی گول اور سفید صاف چندرماں کی طرح چمکنے والا نگینہ خوبصورت اور ہلکہ پن والا ہوتا ہے۔ گؤماتا کے پیشاب میں مٹی کے برتن میں رات بھر پڑا رہنے دیں اگر وہ نہ ٹوٹے تو سمجھیں کہ نگینا بالکل ٹھیک ہے۔ (۲) پانی سے بھرے شیشے کے گلاس میں موتی ڈال دیں۔ اگر پانی سے کرنیں نکلتی دکھائی دیں تو سمجھ لینا چاہئے کہ نگینہ بالکل ٹھیک ہے۔ اگر نقلی ہوگا تو ٹوٹ جائے گا (۳) دھان کی بھوسی کو ہتھیلی پر رکھ کر اُس پر موتی رکھ دیں اگر اصلی ہوگا تو اسکی چمک بڑھ جائیگی۔ سچا موتی اگر نہ ملے تو چندر کانت منی یا سفید پکھراج پہن سکتے ہیں۔ اصلی شدھ موتی پہننے سے دماغی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ مکتا بھسم کا استعمال نہایت فائدہ مند ہے۔ مرگی، پاگلپن بلڈ پریشر، پیٹ کی خرابی، پتھری، دانت کے روگ میں فائیدہ مند ہے۔ جسمانی خوبصورتی، عورت و دھن وغیرہ سکھ حاصل ہونگے۔

پہننے کا طریقہ:۔ موتی چاندی کی انگوٹھی میں شکل پکش کے سوموار کو یا پورنماشی کے دن چندرمان کی ہورا میں گنگا جل اور کچا دودھ و چاول میں ڈبوتے ہوئے "اوم شرانگ شرینگ شرونگ سہ چندرمسے نمہ" کے بیج منتر کا گیارہ ہزار بار پاٹھ کرنے کے بعد پہننا چاہئے۔ اسکے بعد چاول، چینی، کھیر، سفید پھل و کپڑا وغیرہ دان کرنا چاہئے۔ موتی ۲۔۴۔۶ یا ۱۱ رتی کا انامکا یا کنشکہ اُنگلی میں۔ ہست روہنی یا شرون نکشتر میں اچھے جوتشی کے بتائے مہورت میں پہننا چاہئے۔ میکھ و برکھ۔ متھن۔ کرک، کنیا تلا برشچک مین راشی یا لگن والوں کو موتی شبھ ہے۔

چندرماں کا اُپ رتن۔ چندر کانت منی (Moon Stone) چندر کانت منی چاندی کی طرح چمک والا ہوتا ہے۔ اس کو ہلانے اِس پر سفید راشنی بنتی ہے۔ یہ نگ بھی دماغی سکون، یادداشت میں اضافہ کرتا ہے۔ اسے چاندی کی انگوٹھی میں پہننا چاہیے۔

منگل کا نگ مونگا (Coral) اسے سنسکرت میں پروال، انگارک منی و انگریزی میں کورل (Coral) اور عربی فارسی میں مرجان کہتے ہیں۔ مونگا عام طور پر لال سندھوری۔ گیروا رنگ کا ہوتا ہے۔ گول چکنا چمکدار دوست سے زیادہ وزنی۔ سندھوری و شنگرف کے ملتے رنگ کا مونگا اُتم مانا جاتا ہے۔ اس کا دیوتا منگل ہے۔

پہچان۔ (۱) اصلی مونگے کے خون میں ڈال دیا جائے تو اِسکے چاروں طرف گاڑھا خون جمع ہونے لگتا ہے۔ (۲) اصلی مونگا اگر گئو کے دودھ میں ڈال دیا جائے تو اِس میں لال رنگ جھائی دکھائی دینے لگتی ہے۔ پہننے کے روز دھرم مقام پر لال رنگ کا کپڑا اور پھل وغیرہ کا دان کریں۔ اعلیٰ درجہ کا مونگا پہننے سے زمین۔ پتر۔

بھائیوں کا سکھ۔ رُو کتا نصیب ہوتا ہے۔ اُسکے علاوہ خون کی بیماریاں بھوت پریت اگرست ہوتا۔ کمزوری بھوک کا نہ لگنا دِل کی بیماری۔ والیو، کف وغیرہ میں مونگے کی بھسم کا استعمال ہوتا ہے۔ میکھ، کرک، سنگھ، تُلا، برشچک، مکر، کنبھ و مین راشی یا لگن والوں کو اچھے جیوتش کے صلاح سے پہننا چاہئے۔ منگل بیج منتر۔ اوم کرانگ کرینگ کرونگ سہ بھومائے نمہ۔

پہننے کا طریقہ۔ شکل پکش کے منگوار کو ہوراِمیں مرگشر، چترا یا دھنیشٹا نکشتر و میکھ، مکر یا برشچک کے چندرماں کے وقت سونے یا تانبے کو انگوٹھی میں بیج منتر کا پاٹھ کر کے انامکا اُنگلی میں چھ آٹھ دس یا بارہ رتی وزنی پہننے سے شُبھ ہے۔ پہننے کے بعد منگا ستوتر یا منگل گرہ کا دان کرنا شبھ ہے۔

بدھ کا نگ پنّا (Emerald) پنا بدھ گرہ کا نگ ہے اسے سنسکرت میں مرکت منی۔ اشمگربھ، سوپرنی ہریتی۔ فارسی میں زُمرد، انگریزی میں (Emerald) کہتے ہیں۔ پنا ہرے رنگ کا صاف، ملائم چمکدار ہوتا ہے۔

پہچان۔ شیشے کے گلاس میں پانی و پنا ڈال دیا جائے تو ہری کرنیں نکلتی دکھای دیگی۔ (۲) اصلی پنا کو ہاتھ میں لینے سے یہ لکا کومل و آنکھوں کو ٹھنڈک دیتا ہے۔

تاثیر۔ پنا نگ پہنے سے عقل میں اضافہ اور یادداشت بڑھتی ہے۔ علم، عقل، دولت، بیوپار میں ترقی کے لئے فائدہ مند مانا جاتا ہے۔ سکون اور دماغی بیماریوں سے نجات دلاتا ہے۔ حکیم اِسکو بطور بھسم استعمال کرتے ہیں۔ زچہ عورت کی کمر پر اس نگ کو رومال میں بدھوار کے روز باندھنے سے بچہ بغیر تکلیف کے ہو جاتا ہے۔ اِسکے علاوہ یہ نگ جادو ٹونے، خون کی خرابی، پتھری، آنکھوں کی بیماری گردے کی بیماری اور دماغی کمزوری میں فائیدہ مند ہے۔

نگ پہننے کے طریقہ۔ یہ نگ چاندنے پکش میں بدھوار۔ اشلیکھا۔ جیشٹا۔ ریوتی، پوربا پھالگنی، یا پکھ نکشتر میں اور بدھوار کی ہوراِمیں سونے کی انگوٹھی میں دائیں ہاتھ کے چھوٹی اُنگلی میں بدھ گرہ کے بیج منتر کم از کم ۱۶ ہزار بار پڑھ کر صبح پہننا چاہئے۔ بیج منتر۔ اوم برانگ، برینگ، برونگ سہ بدھائے نمہ۔

برہسپت کا نگ پکھراج (Topaz) : پکھراج برہسپت کا اہم نگ ہے۔ سنسکرت میں اسے پشپ راج، پیت منی۔ ہندی میں پکھراج فارسی میں زرد یاقوت اور اسفر انگریزی میں ٹوپاز کہتے ہیں۔ پکھراج کی مشابہت ہیرے سے بہت ملتی ہے۔ اسکا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔

پہچان کا طریقہ۔ پکھراج کا نگ اکثر پیلا ہوتا ہے مگر رنگت کے مطابق (۱) نیبو کے چھلکے کی طرح (۲) سونے کی رنگ کی طرح (۳) کیسر اور ہلدی کے رنگ کی طرح (۴) سفید ہیرے کے طرح بھی ہو سکتا ہے۔ پکھراج ہتھیلی پر رکھنے سے چکنا، کچھ بھاری، پاردرشی اور قدرتی چمک والا اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ مگر بغیر چمک کے سفید دھبوں والا اور اندرونی ریشے دار پکھراج ناقص ہوتا ہے۔ دیگر پہچان۔ (۱) کسوٹی پر گھسنے اور زیادہ چمکدار ہوتا ہے۔ اصلی نگ چوبیس گھنٹہ دودھ میں رکھنے کے بعد بھی چمک میں فرق نہیں پڑتا۔ جہاں کسی زہریلے کیڑے نے کاٹا ہو وہاں گھس کر لگانے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔ جادو ٹونے کا اثر بھی نہیں ہونے دیتا۔ محبوب کے دل میں محبت اور کشش پیدا کرتا ہے۔ خاصیت۔ پکھراج پہنے سے طاقت دِماغ، ہمت میں فائدہ مند ہوتا ہے عمر دراز کرتا ہے۔ پکھراج شادی سکھ لڑکے کی پراپتی و دھرم کرم کی طرف رجحان پیدا کرتا ہے۔ اگر کسی راب رُوح کا سایہ پڑتا ہو تو وہ بھی دُور ہو جاتا ہے۔ کاروباری الجھنوں کا حل ہے سمندری سفر کے لئے مفید ہے۔ دواؤں میں استعمال۔ حکیم اسکی بھسم کو کیوڑہ یا شہد کے ساتھ دینے سے پیلیا، تلی، کھانسی، دانتوں کی بیماری، منہ کی بدبو۔ بواسیر، بھوک کا نہ لگنا وغیرہ میں فائدہ مند ہے۔ پہننے کا طریقہ۔ پکھراج ۳۔۵۔۷۔۹۔۱۲ رتی وزن کا سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر ترجنی انگلی میں پہنیں۔ سونے یا تانبہ کے برتن میں کچا دودھ گنگا جل پیلے پھول ڈالکر بیج منتر کا ۱۹ ہزار پاٹھ کر کے شُدھ کرن چاہئے۔ یہ نگ شکل پکش کے ویروار کے ہوراِمیں یا گورپشیہ یوگ میں یا پنربسو۔ وِشاکھا۔ پوربا بھادوپد نکشتر میں کرک، دھن یا مین کا چندرماں ہو۔ پہنے سے مبارک ہوتا ہے۔ برہسپت کا بیج منتر۔ اوم گرام گریم گروم سہ گوروے نمہ۔ پکھراج دھن مین ورشی کے علاوہ میکھ کرک، برشچک راشی والوں کے فائدہ مند ہے۔ پہننے کے بعد برہسپت کے مطابق دان دینا مبارک مانا گیا ہے۔

پکھراج کی جگہ نگ سوئیلا۔ پکھراج قیمتی نگ ہونے کی وجہ سے ہر کوئی عام شخص نہیں خرید سکتا اسکے بدلے میں سُونیلا بھی پہنا جاتا ہے۔ مُبارک سُونیلا ہلکے پیلے رنگ (سرسوں کی طرح پیلا پن) کا ہوتا ہے۔ کئی بار یہ پکھراج سے زیادہ پیلا پن لئے ہوتا ہے۔ پہننے کا طریقہ پکھراج کی طرح ہی ہے۔

شکر کا نگ ہیرا (Diamond)۔ سنسکرت میں اسے وجر منی ہندی میں ہیرا انگریزی میں (Diamond) کہتے ہیں۔ ہیرا خوب چمکدار سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ پہچان زیادہ چمکدار چکنا۔ مضبوط پاردرشی اور کرنوں والا ہیرا اصلی ہوتا ہے۔

شناخت۔ (۱) ہیرہ گرم پگھلے ہوئے گھی میں ڈالدیا جائے تو گھی بہت جلد جمنے لگتا ہے۔ (۲) اگر یہ ہیرا دُھوپ میں رکھ دیا جائے تو اُسمیں اندر دھنش کی طرح کرنیں دکھائی دیتی ہیں۔ توتلے بچے کے منہ میں رکھنے سے بچہ ٹھیک طرح بولنے لگتا ہے۔ اندھیرے میں جگنو کی طرح چمکتا ہے۔ خاصیت۔ ہیرے میں آکرشن کرنے کی خاص طاقت ہوتی ہے۔ اِسکو پہننے سے ونش میں اضافہ۔ دھن دولت و جائیداد میں اضافہ، عورت و اُولاد سکھ ملے۔ صحت یابی۔ گھریلو و بیاہی سکھ میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہیرے کا مارا ہوا کشتہ بہت سی بیماریوں میں فائدہ مند مانا جاتا ہے۔ جنسی ہارمون پیدا کرتا ہے۔ نامردی اور شوگر کو کنٹرول کرتا ہے۔ دوا کے طور پر استعمال۔ ہیرے کی بھسم شہد ملائی کے ساتھ لینے سے بہت سی بیماریوں میں فائیدہ مند ہے مثال کے طور پر کمزور، مینسکتا، والیو کا پرکوپ، بھوک کا نہ لگنا۔ دھات میں نقص دِل کی تکلیف، سفید پردر، زہریلا مادہ بننا۔ بچوں میں سُوکھا کی مرض، دماغی کمزوری، وغیرہ۔ دوائی کے طور پر استعمال حکیم کے مشورہ سے کرنا چاہئے۔

پہننے کا طریقہ۔ شدی یعنی شکل پکش کے شکروار کو شکر کی ہوراِمیں پکھ، پوربا پھالگنی۔ پورب کھاڑہ نکشتر برکھ۔ تلا یا مین راشی ہو تو ایک رتی یا اس سے زیادہ

وزن کا ہیرہ سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر شکر کے بیج منتر (اونگ دراں دریں، درونہ سہہ شکرائے نمہ) کا سولہ ہزار بار پاٹھ کر کے اچھے صورت میں مدھما انگلی میں پہننا چاہیے۔

پہننے کے دن شکر گرہ کے مطابق چیزوں جسطرح دودھ چاندی، دہی، مشری، چاول، سفید کپڑے، چندن وغیرہ دان کرنا چاہیے۔ ہیرہ پہنے کی تاریخ سے سات سال تک اسکا اثر رہتا ہے۔ ہیرہ برکھ، متھن کنیا، تلا، مکر کنبھ راشی والوں کو فائیدہ مند ہوتا ہے۔

ہیرا کی جگہ نگ : (۱) فیروزہ۔ نیلے آسمانی رنگ کی طرح یہ نگ شکر گرہ میں ہیرہ کے جگہ پہنا جاتا ہے۔ یہ نگ بھوت پریت قدرتی مشکلوں میں آنے والی تکلیفوں میں مددگار ہوتا ہے۔ اگر اس نگ کو کوئی موتعہ میں ملنے پر پہنے گا تو زیادہ اثر والا رہے گا۔ ہلکے چمکدار رنگ والا نگ مبارک ہوتا ہے۔ کوئی بھی مشکل آنے سے یہ نگ اپنا رنگ بدل لیتا ہے۔ آنکھوں کی بیماری سر درد زہریلا مادہ والی تکلیف میں خاص فائدہ مند ہوتا ہے۔

(۲) اوپل (Opal)۔ یہ بھی شکر کا دوسرا نگ ہے۔ اسکو پہنے سے اچھے خیال (وچار) ودھارمک کاموں کی طرف توجہ رہتی ہے۔ زیادہ مشہور نہیں ہے۔

شنی کا نگ نیلم (Saphire) ۔ نیلم شنی گرہ کا خاص نگ ہے۔ سنسکرت میں اسے نیل، نیلمنی، اندرنیل، ہندی میں نیلم۔ انگریزیمیں سفائیر (Saphire) کہتے ہیں۔ عربی وفارسی میں یاقوت اور ارزاق کہتے ہیں۔ پہچان۔ اصلی نیلم چمکدار چکنہ مور پنکھ کی طرح کے رنگ والا نیلی کرنوں والا پاردرشی ہوتا ہے۔ لال پیلے دھبوں والا گھسا ہوا۔ بغیر چمک والا۔ ٹوٹا ہوا نیلم ناقص ہوتا ہے۔ اسکے پہننے سے نقصان کا اندیشہ رہتا ہے۔

شناخت۔ اصلی نیلم کو گائے کے دودھ میں ڈال دیا جائے تو دودھ کا رنگ نیلا لگتا ہے۔ پانی سے بھرے شیشے کے گلاس میں ڈال دیا جائے تو نیلی کرنیں دکھائی دینگیں۔ فائیدہ نیلم پہنے سے دھن دولت مان عزت دماغی قوت نوکری یا بیوپار وخاندان میں اضافہ صحت کی بہتری میں فائیدہ مند ہے۔

نیلم شنی کی ساڑستی کے بُرے اثر کو دور کرتا ہے۔ خیال رہے عام طور پر نیلم چوبیس گھنٹہ میں اثر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اگر نیلم ٹھیک نہ بیٹھے تو سخت نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ شناخت کے طور پر کم سے کم ۳ تین دن تک پاس رکھ اگر بُرے خواب آئیں۔ بیماری آئے یا چہرے کو بناوٹ میں فرق تو مت پہنو۔

بیماری میں شانتی کے لئے۔ نیمل پہنے یا دوڑی کی شکل میں دم، ٹی بی، دل کی بیمار، کھانسی، بخار، آنکھوں کی بیماری دماغی بیماری کشٹ روگ۔ پیشاب کے متعلق بیماریوں میں فائیدہ مند ہے۔ ٹوٹا ہوا نیلم پتھر پہننا کسی حادثہ میں موت کا سبب بن سکتا ہے۔ پہننے کا طریقہ۔ نیلم ۵۔ ۷۔ ۹۔ ۱۲ یا زیادہ وزن کا پنچ دھاتو۔ سونے یا لوہے کی انگوٹھی میں شنی وار کے دن شنی کی ہودہ میں پشیہ، اترابھادرپد، چترہ، سواتی، دھنشٹھا، یا شتبھش نکشتر میں سنی کے بیج منگر (اوم پرانگ۔ پرینگ، پرونگ سہہ شنیئے نمہ) منتر کے ۲۳۰۰۰ (تیئیس ہزار) پاٹھ کر کے پہنیں۔ اُسکے بعد شنی کے مطابق چیزوں کا دان کریں۔

راہو کا نگ گومید (Zircon)۔ راہو کے نگ گومید کو سنسکرت میں گومید انگریزی اور اردو میں زرقون (Zircon) کہتے ہیں۔ گومید کا رنگ گئو موتر کی طرح ہلکے پیلے رنگ کا کچھ لالی و کالا پن لئے ہوتا ہے۔ صاف بھاری گومید مبارک ہوتا ہے۔ اس میں شہد جیسی چمک بھی دکھائی دیتی ہے۔

پہچان۔ اموماً گومید اُلو یا باز کی آنکھ جیسا ہوتا ہے۔ گئو موتر جیسا۔ دل کے بغیر یعنی جوپردار نہ ہو۔ ایسا گومید مبارک ہوتا ہے۔ (۱) اصلی گومید کو ۲۴ گھنٹے تک گئو موتر میں رکھنے سے گئو موتر کا رنگ بدل جائیگا۔ یہ پتھر دشمن کے خوف سے راحت دلاتا ہے اور رکاوٹوں کو دُور کرتا ہے۔

پہننے کا طریقہ۔ گومید نگ شنی وار کو شنی کی ہوڑا میں سواتی، شتبکا، آردرہ، روی پشپک یوگ میں پانچ دھاتوں یا لوہے کی انگوٹھی میں جڑوا کر، راہو کے بیج منتروں کا پاٹھ کر کے دائیں ہاتھ کی مدھما انگلی میں پہننا چاہیئے۔ اس کا وزن ۵۔ ۷۔ ۹ رتی کا ہونا چاہیئے۔

راہو کا بیج منتر۔ "اوم، بھراں بھریں بھروں گ سہہ راہوے نمہ"

پہننے کے بعد بیج منتر کا پاٹھ ہون وسورج دیوتا کو ارگھ دیں۔ نیلے رنگ کا کپڑا کمبل تل، باجرا دکشنا کے ساتھ دان کریں۔

طریقہ کے مطابق پہننے سے بہت سے بیماریاں دُور ہوتی ہیں۔ دولت وجائیداد واولاد کا سکھ۔ وکالت ودراجدربار میں عزت مان کے لئے خاص فائیدہ مند ہے۔ دشمنوں کے ناش ہوتا ہے۔ جنکی کنم کنڈلی میں راہو ۱۔ ۴۔ ۵۔ ۷۔ ۹۔ ۱۰ ویں گھر میں ہو۔ اُنہیں گومید پہننا چاہیئے۔ مکر لگن والوں کو گومید مبارک ہوتا ہے۔

کیتو کا نگ لہسنیا۔ (Cat's Eye Stone) : کیتو کے نگ کو سنسکرت وہندی میں ہلسنیا انگریزی میں (Cat's Eye Stone) کہتے ہیں۔ یہ نگ اندھیرے میں بلی کی آنکھوں کی طرح چمکتا ہے۔ لہسنیا چار رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ کالی یا سفید چمک والا لہسنیا جس پر جینو کی طرح تین دھاریاں ہوں۔ صاف واوسط سے زیادہ وزنی ہو مبارک ہوتا ہے۔ اسے سوتر منی بھی کہتے ہیں۔ پہچان۔ اصلی لہسنیا کو اگر ہڈی کے اوپر رکھ دیا جائے تو وہ چوبیس گھنٹہ کے اندر ہڈی کے آرپار چھید کر دیتا ہے۔ پہننے کا طریقہ۔ لہسنیا بدھوار کے روز۔ اشنی ھگا، مولا، نکشتر میں روی پشپ یوگ میں پانچ دھاتو کی انگوٹھی میں کنشکا (چھوٹی) اُنگلی میں بدھوار کے روز پہنیں۔ پہننے سے پہلے کیتو کے بیج منتر کا پاٹھ کریں پانچ رتی سے کم وزن نہ ہو۔ ہر تین سال بعد نئی انگوٹھی میں لہسنیا جڑوا کر پاٹھ کر کے پہننا چاہیئے۔

کیتو کا بیج منتر اوم سرانگ سرینگ، سرونگ، سہہ کیتوے نمہ ۱۹

نگ پہننے کے بعد بدھوار کو ہی کسی شریشٹھ براہمن کو تل کمبل دو ذرم رنگ کا کپڑا۔ سات اناج (الگ الگ) ہمت کے مطابق دکشنا کے ساتھ دیں۔ ودھی کے مطابق پہننے سے بھوت پریت کا اثر نہیں رہتا۔ اولاد کا سکھ دولت میں اضافہ و دُشمن بیماری کو دور کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔

زیادہ جانکاری کے لئے یہاں رتن جیوتش وگیان کتاب۔ /۷۰ روپے بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔ جنرل بک ڈپو اڈہ ہوشیارپور۔ جالندھر



لاٹری نکلنے کے یوگ



سب سے پہلے مفید عالم جنتری کے اس پچھتر والے صفحہ پر سے اپنے نام معلوم کریں پھر پتہ کریں کہ لاٹری کب نکل رہی ہے۔ جس روز لاٹری نکل رہی ہو۔ اس دن کا پچھتر جنتریوں کے مہینوں والے صفحہ پر دیکھیں۔ اگر وہ پچھتر آپ کے پچھتر سے ملتا ہے تو آپ نیچے لکھے پچھتروں کے پھل اور اُپائے دیکھ کر کافی حد تک لاٹری کی اُمید کر سکتے ہیں۔ نیچے تین تین پچھتروں کا مجموعہ دیا گیا ہے۔ تینوں میں سے آپ کے نام کا کوئی پچھتر ہو۔ تو اور لاٹری نکلنے کا کوئی اور دوسرا تو پھر آپ لاٹری خرید سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کا پچھتر روہنی ہے تو آپ شرون پچھتر میں نکلنے والی لاٹری خرید سکتے ہیں۔ آپ کی قسمت کا ستارہ چمک سکتا ہے۔

۱۔ کرتکا۔ اترا پھالگنی و اترا کھاڑا۔ لاٹری نکلنے کی امید ہے۔ روزانہ آدتیہ پردیہ کا پاتھ سورج دیو کو نمسکار۔ اور مانگ۔ مانگ دہارن کرنے سے لابھ رہے گا۔ اور اتوار کا برت رکھیں۔ تو اور بھی اچھا رہے گا۔ گڑ وغیرہ کا دان کریں۔ لاٹری کا ٹکٹ اتوار کو خریدیں۔

۲۔ روھنی۔ ھست شرون۔ ہر امید پوری ہو سکتی ہے۔ لاٹری کا ٹکٹ سوموار کو خریدیں۔

۳۔ مرگشر۔ چتر اور دھنیشٹا۔ لاٹری نکلنے کی ابھی امید بہت کم ہے۔ مت ڈالیں ایک سال تک شری ہنومان جی کو لڈو کا پرشاد ہر منگلوار کو چڑھا کر منگلوار کا برت رکھیں۔ ہاں شُدھ مونگا دھارن کرنے کے ایک سال بعد ضرور لاٹری نکل جائے گی۔

٤۔ آردرا۔ سواتی۔ شتبھکا۔ تین ماہ بعد نکلنے والی لاٹری ڈالیں۔ ضرور نکلے گی۔ اپنے اشٹ دیو کی پوجا کریں۔ سنیچر وار کو کالی چیز کا دان۔ پرندوں کو چاول ڈالنا۔ اور خود گومد دہارن کرنے سے تین ماہ بعد لاٹری ضرور نکلے گی۔ لکشمی پاٹھ ہر سنیچر وار کو ضرور کریں۔ لاٹری کا ٹکٹ ضرور شنیچر وار کو ہی خریدیں۔

٥۔ پنربس۔ یشاکھ۔ پوربا بھادرپد۔ لاٹری نکلنے کا یوگ بخوبی بنتا ہے کسی بوڑھے براہمن کو پیلے میٹھے چاول۔ پیلے کپڑے چنے کی دال کا دان کرنا شبھ ہے۔ برہسپت وار کا برت ۵ ہفتوں تک کریں۔ شری دُرگا ماتا کا پاٹھ پورے ۴۰ دن تک کریں۔ لاٹری ضرور نکلے گی۔ خور پکھراج کانگ دہارن کریں۔ لاٹری کا ٹکٹ ویروار کو خریدیں۔

٦۔ پکھ انورادا۔ اترا بھادرپد۔ ابھی لاٹری نکلنے میں دیر لگے گی۔ سنیچروار کا برت اور کالے تل لوہا کا برتن، کالا کپڑا کسی غریب کو دان اور نیلم پتھر پہننے سے یوگ ڈیڑھ سال تک سنبھل سکتے ہیں۔ پرندوں اور موک جانوروں کو چارہ ڈالنا بھی شبھ ہے ٹکٹ سنیچروار کو خریدیں۔

۷۔ اشلیکھا، جیشٹھا۔ ریوتی لاٹری نکلنے کا بہت امکان ہے۔ لاٹری کا ٹکٹ بدھ وار خریدیں چار بدھ وارت تک برت رکھیں اور برت کے روز کسی غریب کو یا براہمن کو سبز کپڑا مونگی۔ ہرے پھول کانسی کے برتن گھی۔ مصری وغیرہ دان میں دیں۔ نگ پنا پہننا بہتر۔ ۴ ہفتہ تک شری درگا پاٹھ کرنا ضروری ہے۔

۸۔ مگھا، مولا، اشونی۔ لاٹری کا ٹکٹ کسی بچے کے نام منگلوار کو خریدیں۔ ہر منگلوار کو بچیوں میں پیلے لڈو تقسیم کریں۔ اور اپنے اشٹ دیو کی پوجا کریں۔ برت رکھیں لکشمی دیوی کا پاٹھ ہر روز کریں۔ سات ماہ بعد مُراد پوری ہو گی۔ ابھی ٹکٹ نہ خریدیں۔

۹۔ پوربا پھالگنی۔ پوربا کھاڈا بھرنی لاٹری نکلنے کی پوری امید ہے۔ دیوی دُرگا ماتا کے چھٹے، ساتویں ادھیائے کا پاٹھ چار ہفتہ تک کر لیں۔ شکروار کو پاٹھ ضرور کریں۔ ٹکٹ بھی شکروار کو ہی خریدیں۔ اس دن پانچ چھوٹی لڑکیوں کو میٹھے چاول کی کھیر کھلائیں۔ من کی مراد جلد پوری ہو گی۔

کون سی لاٹری خریدیں

راشی	مقام	راشی	مقام	راشی	مقام
میکھ	کلکتہ، اڑیسہ پنجاب	سنگھ	آسام، مہاراشٹر، کیرل	دھن	دہلی، یوپی، بنگال، اور نیپال
برکھ	راجستھان، بہار، اتر پردیش	کنیا	آسام، سکم، ہماچل، ناگالینڈ اور سری نگر	مکر	میسور، شری لنکا ہماچل پردیش
متھن	سکم، آسام، ہماچل پردیش، ناگالینڈ	تلا	ہریانہ، راجستھان، پنجاب	کنبھ	پنجاب، ہریانہ، بہار، یوپی
کرک	دہلی، شری لنکا، رنگون	برشچک	بہار اڑیسہ، کلکتہ، سکم، یوپی	مین	ناگالینڈ، مہاراشٹر، جموں کشمیر

نوٹ:۔ جس روز لاٹری نکلنے والی ہو۔ اس روز کا چندرماں۔ اگر آپ کی نام راس کے چوتھے۔ آٹھویں یا بارہویں مقام پر پڑتا ہے۔ تو اس روز لاٹری نہ ڈالیں (پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے۔

مکمل پھلادیش کیلئے بڑی جنم پتری اُردو -/Rs. 751

زندگی کے مفصل حالات اور مکمل پھلادیش جاننے کے لئے بڑی جنم پتری بنوائیں۔ جنم پتری تیار کروانے کے مقام پیدائش مہینہ تاریخ اور صحیح وقت لکھ کر ارسال کریں۔ اُردو زبان میں تیار کروانے کی فیس -/751 روپے علاوہ ڈاک خرچ۔ اس میں مختصر حالات درج ہوتے ہیں ہندی اور انگریزی میں تیار کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے یہاں اور مہینوں کے مفصل حالات کے لئے فیس پیشگی آنی ضروری ہے۔ غیر ممالک میں پیدا ہونیوالے حالات کوئی جنم پتری 15 پونڈ یا 21 ڈالر دینے ہوں گے۔ ڈاک خرچ ۲ پونڈ علیحدہ ہو گا۔ براہ مہربانی رقم پیشگی روانہ کریں۔ جنم پتری میں جو بات بھی خاص پوچھنی ہو وہ الگ الگ سے لکھ کر ارسال کریں۔

پنڈت پنالال جیوتیشی ایم اے۔

مفید عالم جنتری۔ اڈہ ہوشیار پور جالندھر شہر فون نمبر 57959

گھوڑوں کی کی دوڑ میں ہار جیت کا سوال

گھوڑا دوڑ میں عموماً پانچ رنگ کے گھوڑے ہوتے ہیں۔ سفید سرخ زرد ڈبھربا اور کالا دوڑ کے وقت آپ پانچوں رنگوں کی گولیاں بنا لیں اور دوڑ کے وقت ایک گولی نکال لیں جس رنگ کی گولی نکلے۔ اسی رنگ کے پر بازی کیا عنصر غالب رہے گا۔ دوسری ترکیب میں جس وقت پر جس ستارے کی ساعت ہو گی۔ اس رنگ کا گھوڑا نکلے گا۔ اور وہی دوڑ میں غالب رہے گا۔

سیارہ	دن	رنگت	سیارہ	دن	رنگت	سیارہ	دن	رنگ
سورج	اتوار	سرخی مائل	بدھ	بدھوار	ڈبھربا	شکر	شکروار	سفید
چندرماں	سوموار	سفید						
منگل	منگل	سرخ	برہسپت	ویروار	پیلا	سنیچر	سنیچروار	کالا

گھوڑا دور اور لاٹری اپنی ذمہ داری پر ڈالیں۔ ہمارا صرف مشورہ۔ پنڈت پنالال جیوتشی۔

جیوتش، دھارمک، صنعت و حرفت ہنر اور دولت کمانے کی بے نظیر کتابیں

نام کتاب	قیمت
بڑی تلسی رامائن اُردو	255
تلسی رامائن اُردو	250
بالمیک رامائن اردو	250
" " ہندی	225
تلسی رامائن ہندی	225
شریمد بھاگوت ہندی کلاں	250
مہاشو پران ہندی	175
شو پران چھوٹا ہندی	90
شو پران اردو چھوٹا	90
بھگتی ساگر اُردو ہندی	60
رام چرترمانس گٹکا ہندی	30
شریمد بھگوت گیتا اردو	50
شریمد بھگوت گیتا ہندی	50
رامائن جسونت سنگھ ٹوہانہ ہندی	170
" " " اردو	170
شری درگا پاٹھ اردو	50
" " ہندی	50
یوگ آسن پرانایام اردو	50
" " " ہندی	50
منش جیون کا رہسیہ اردو	50
لکشمی شکتی اردو	40
شو منتراولی ہندی	40
گائیتری شکتی اردو	40
" " ہندی	50
مہابھارت ہندی و اردو	225
مہابھارت اردو	225
شری ہنومان اپاسنا ہندی	40
شو پران ہندی چھوٹا	40
نت نیم اردو ہندی	25
سکھمنی صاحب اردو ہندی	15
گیتا دل محمد اردو	60
جپ جی سکھمنی صاحب دل محمد	60
سندر گٹکا سٹیک پنجابی	50
سندر گٹکا عام پنجابی اردو	50
پریم ساگر ہندی اردو	60
جنم ساکھی گورو نانک دیوجی گور	200
" " " اردو	200
قرآن شریف اردو ہندی	125

نام کتاب	قیمت
علم الخواب اُردو ہندی	30
کارتک مہاتم ہندی اردو	40
ماگھ مہاتم ہندی	31
گرڑ پران اردو ہندی	40
شریمد بھاگوت اردو سیٹ ۵ کتب	200
جیوتش	
آئینہ قسمت حصہ سوم	57
" " چہارم	75
سرشتہ تقدیر یعنی ورش پھل	400
رسالہ علم کیرل اردو ہندی	60
ورش پھل درپن ہندی	40
پرشن درپن ہندی	50
جوتش سمو ہندی بڑا	50
لگن آفتاب اردو	50
آئینہ فلک اردو	50
پرانے سالوں کی جنتریوں فی عدد (اردو۔ ہندی)	50
بھرگو سنگتا ہندی (نو جلد)	200
ہست ریکھا سامدرک اردو ہندی	50
مان ساگر بھاشا ٹیکہ ہندی	150
نیومرولوجی (دانک ودیا) ہندی	90
گرہ اور روگ ہندی	50
بڑا ہوڑا چکر	30
جیوتش شاستر ہندی	40
تیزی مندہ سٹہ ہندی	40
جیوتش سمو ہندی	35
پھل دیپکا ہندی گو پیش کمار	120
دستکاری	
گنجینہ روزگار اردو	40
بیوپار دستکاری اردو ہندی	50
رہنمائے صابن سازی اردو	60
درزی ماسٹر اردو ہندی	50
باورچی خانہ اردو ہندی	50
مرغی خانہ اردو ہندی	50
جواہرات کا ڈھیر اردو	50
گھڑی سازی ہندی اردو	40
بوٹ پالش ہندی اردو	40
سٹیل پالش بنانا۔ اردو	50

نام کتاب	قیمت
وارنش گائیڈ اُردو	50
ہدایت خاوند ہندی اردو	30
بھوجن راہسی صحت اردو ہندی	30
حکمت	
ایلو پیتھک گائیڈ ہندی	60
پیٹنٹ میڈیسن ہندی اُردو	50
میڈیکل گائیڈ ہندی اردو	50
انجکشن گائیڈ ہندی	40
گھر کا دید نسخہ جات ہندی	40
طبی نسخے خورد اُردو	40
بوٹی پرکاش ہندی اردو	50
طب دار الشفا پنجابی اردو	70
کمپوڈری گائیڈ ہندی	50
گپت روگوں کا علاج ہندی اُردو	50
علاج مویشی ہندی اردو	50
متفرق	
کوک شاستر اردو ہندی	40
سلائی کٹائی ہندی اردو	50
رسوئی شکشا ہندی	50
سہاگ رات ہندی اردو	50
ہارمونیم گائیڈ ہندی	40
ہندی انگلش ٹیچر	70
اردو ہندی ٹیچر و پنجابی	30
امرت ساگر اردو ہندی	70
علاج الغربا اردو	90
پنجابی کی دھارمک کتابیں	
جنم ساکھی گورو نانک دیوجی بڑی	290
بھائی والے والی پنجابی اُردو	160
گرہ بھگت مال پنجابی	160
ساکھی پرمان پنجابی	160
ترنکاری چمتکار "	160
دشمیش چمتکاری "	160

نام کتاب	قیمت
سوڈھی چمتکار "	160
مہابھارت پنجابی	250
سنکٹ موچ گ پنجابی	35
بچتر ناٹک اردو پنجابی	90
ظفرنامہ اردو ہندی	50
ہر دوارث علی شاہ اردو پنجابی	120
رامائن تلسی داس پنجابی	150
رامائن بالمیک اردو پنجابی	150
شردھا پورن پنجابی	50
کتھا ساگر پنجابی	60
دیپ سکھمنی صاحب پنجابی	40
سندر گٹکا اردو	50
سندر گٹکا سٹک پنجابی	50
بھگت بانی "	40
دس گرنتھی "	50
سو ساکھی "	60
جنتر منتر جادو وغیرہ	
منتر شکتی ہندی	50
علم مسمریزم ہندی	50
اندر جال ہندی اُردو	60
اندر جال خورد ہندی	30
اندر جال کلاں ہندی	60
وشی کرن منتر ہندی اُردو	50
نقش سلیمانی اُردو ہندی	50
چین بنگال کا جادو ہندی اُردو	50
جادوگری شکشا ہندی	
تاش کا جادو ہندی اردو	40
کوا تنتری ہندی	50
اُلو تنتر ہندی	40
علم التسخیر حیات اُردو	50
عملیات تسخیر اُردو	50
شو منتراولی ہندی	40

نوٹ۔ آرڈر بھیجتے وقت روپے پیشگی بھیجیں یا زائد کتابیں منگوانے پر نصف رقم پیشگی روانہ کریں ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔ کسی کتاب کی قیمت میں ترمیم کی صورت میں موجود رقم چارج کی جائے گی۔ ملٹری کے فوجی بھائی C/o 56 APO کے پتہ پر منگوانے والے حضرات کتابوں کی پوری رقم مع ڈاک خرچ منی آرڈر روانہ کریں۔

جنرل بک ڈپو اڈہ ہوشیارپور جالندھر پنجاب فون (0181) 57959.

۲۷ نچھتروں میں پیدائش کا بیان

اشونی:۔ جو شخص اشونی نچھتر میں پیدا ہو وہ دولت مند، ہر کام میں ہوشیار، خوش وضع، دوستوں اور سمبندھیوں سے میل ملاپ رکھنے والا ملنسار، شکر گزار، خوش کلام اور تیز فہم ہوتا ہے۔ سماج اور عزیز و اقارب میں عزت و احترام پانے والا اور فراخ دل ہوتا ہے۔ بااخلاق اور نیک سیرت ہوتا ہے۔ قسمت کا ستارہ ۲۵ ویں برس میں طلوع ہوگا۔

بھرنی:۔ اس نچھتر میں پیدا ہونے والا بچہ لمبی عمر والا، راستی پر چلنے والا صحت مند اور ہر دلعزیز ہوتا ہے۔ نیک کاموں میں دلچسپی رکھنے والا، نیک لوگوں کی صحبت کو پسند کرنے والا اور ہر جگہ عزت و توقیر پانے والا ہوتا ہے۔ اس کی قسمت کا ستارہ ۲۷ ویں سال کے بعد طلوع ہوگا۔

کرتیکا:۔ بسیار خور بھوک زیادہ رکھنے والا، لذیذ اور چٹ پٹی خوراک کا دلدادہ، مغرور، کنجوس اور ناشکر گزار ہوتا ہے اور وفا کو کرتکا کا نچھتر والا شخص غیر عورت (عورتوں) سے تعلق رکھنے والا ہوتا ہے۔ جس کا کو ہاتھ میں لے اُسے پورے اُتساہ اور لگن سے سرانجام دے عزیز و اقارب سے بگاڑ رکھے۔ قسمت کا ستارہ ۲۹ سال کے بعد چمکے۔

روہنی:۔ دولت مند، راست گو، عزیز و اقارب سے اُلفت رکھنے والا، شیریں کلام، نرم گفتار، دنیاوی کاموں کو تندہی سے سرانجام دینے والا اور بلند حوصلہ ہوتا ہے۔ شردھاوان اور مفید مشوروں پر عمل کرنے والا، دولت مند اور رحم دل ہوتا ہے۔ راج دربار میں عزت پانے والا اور بزرگوں کا احترام کرنے والا ہوتا ہے۔ اگر رات کا جنم ہو تو کٹھور ہردے والا اور بدیش جانے کا شوقین ہو۔ قسمت کا ستارہ ۳۰ سال کے بعد چمکے۔

مرگشر:۔ تند مزاج، تیز رفتار، خود پسند اور معمولی بات پر جھگڑنے والا عورتوں کی صحبت پسند کرنے والا، چالاک اور ناشکرہ ہو۔ غصہ میں ہر وقت بھرا رہے۔ جھگڑالو اور فسادی ہو۔ مطلب پرست اور دوسروں کا احترام نہ کرنے والا ہو۔ ۲۸ برس کے بعد خوشحال ہو۔

آردرا:۔ مستقبل مزاج، حلیم طبع، ہر دلعزیز، عقلمند اور متحمل مزاج ہو مشکلات میں نہ گھبرانے والا مگر دھن دولت کے سکھ سے محروم رہے جمع خوری کے برخلاف نیک اور دانا۔ ۲۸ برس کے بعد خوشحال ہو۔

پنربس:۔ مستقبل مزاج، عالم، دانا، دولت مند، راج دربار میں اور عزیز و اقارب میں عزت پانے والا، دوست اور متر بہت ہوں اولاد کا سکھ دیکھے۔ سب کا خیر خواہ سفید چیزوں کو پسند کرے۔ سفر بہت کرے۔ قسمت کا ستارہ ۲۸ سال بعد چمکے۔

پکھ:۔ حلیم و ذہین، نیک دل، ہوشیار ہو، دوسروں کی مدد کرنے والا، خدا ترس، دھرم کرم کے کام کرنے والا اور عابد و نیک ہو نیک وبد کی تمیز رکھنے والا ہو۔ قسمت کا ستارہ ۳۵ سال بعد چمکے۔

اشلیکھا:۔ نیک کاموں کو کرنے میں سکھ ماننے والا، پریوار اور کنبہ بڑا ہو۔ دیوتا، بزرگوں اور سادھو سنتوں سے پیار کرنے والا ہو۔ کسی کی خاطر میں نہ لانے والا، دوسروں کو فائدہ اور بھلائی کو دیکھ کر خوش ہو۔ نشوں سے رغبت رکھے۔ نیک وید کا خیال نہ رکھے۔ رشتہ داروں سے ناچاقی رہے۔ قسمت ۳۰ برس بعد چمکے۔

مگھا:۔ دولت مند اور آسودہ حال ہو، عورت کے لئے وفادار اور پیار رکھے۔ ماں باپ کی عزت اور خدمت کرنے والا۔ دوسروں کو دکھ نہ دینے والا ہو۔ سدا خوشحال رہے۔ بیوپار میں دھن لابھ ہو۔ قسمت کا ستارہ ۲۵ برس کے بعد چمکے۔

پوربا پھالگنی:۔ دشمنوں پر غالب رہے ہر کام میں ہوشیار، افسروں، امیروں اور وزراء کی خدمت کرنے والا۔ خوش وضع اور خوش کلام ہو۔ عورتوں کا پیارا۔ اقبال مند اور سواری وغیرہ کا شوقین ہو حکومت سے تعلق ضرور رکھے۔ سفر کا شوقین اور قابل ہو۔ امیدوں میں کامیابی اپنے رشتہ داروں سے پیار، راج دربار اور سماج میں عزت۔ قسمت ۲۸ برس کے بعد چمکے۔

اترا پھالگنی:۔ دولت مند۔ عیاش۔ اسلحہ اور دھنش ودیا کا جاننے والا، بہادر اور طاقتور ہو۔ کھیل کود اور پہلوانی کا شوق رکھے۔ ذہین، راست گو اور سنجیدہ ہو۔ دوسروں کی مدد کرنے والا، مدبر اور شیریں کلام ہو قسمت ۲۸ / ۳۱ برس کے درمیان چمکے۔

ہست:۔ اس نچھتر والا اپنی قوم اور برادری میں سردار ہو۔ باحوصلہ اور مدبر ہو۔ دشمنوں سے بدلہ لینے والا ہو۔ نشہ والی چیزوں کا شوقین ہو۔ بھائی بندوں کے پاس نہ رہے۔ عیش و آرام کا دلدادہ عورت غیر سے رغبت رکھنے والا۔ عیش و عشرت کا دلدادہ ہو۔ کرودھی ہو۔ قسمت ۳۰ / ۳۱ برس کے بعد چمکے۔

چترا:۔ بڑا دانا، صاحب ہمت اور میانہ قد ہو۔ دولت مند۔ سخی راست گو اور خوشحال ہو۔ استری اور اولاد کی طرف سے آرام پائے۔ خوش نویس اور تعمیرات کے کاموں میں دلچسپی رکھے۔ ویدک ودیا کا جاننے والا ہو۔ خوبصورت اور مذہبی خیالات والا ہو۔ روپیہ پاس کم ٹھہرے۔ قسمت ۳۳ / ۳۸ برس کے درمیان چمکے۔

سواتی:۔ بڑا سمجھدار اور تجارت کے کام کو خوبی سمجھنے والا۔ دوستوں اور عزیزوں کی پرورش کرے۔ شیتل سوبھاؤ۔ ہر دلعزیز اور سب کے ساتھ میل جول اور سلوک رکھے۔ دیوتاؤں سے پریت رکھنے والا جب تنگی کی حالت ہو تو بے صبر ہو جائے۔ ستارہ قسمت ۳۰ / ۳۴ برس کی عمر میں چمکے۔

وشاکھا:۔ خوش قسمت خوبصورت اور مالدار ہو۔ کھوٹے کاموں میں رجحان بہت ہو۔ موقع شناس، مستقبل مزاج اور مدبر ہو۔ لڑائی فساد کے کاموں میں خوش رہے۔ بہادر اور جرأت مند ہو۔ خوش خلق اور راست گو اور سفر بہت کرے۔ ۲۱۔ ۲۸۔ ۴۲ برس کے دوران قسمت کا ستارہ چمکے۔

انورادھا:۔ علم و ہنر، کسب و تجارت اور ہر طرح کے فنون کا ماہر،

صاحب عزت، خوشحال اور حلیم الطبع ہو۔ بھوک زیادہ رکھے۔ کنبہ کو پالنے والا۔ سفر زیادہ کرنے والا ہو۔ قسمت ۳۹ برس کے بعد چمکے۔

جیشٹھ :۔ دولت بہت ہو۔ دھارمک کاموں میں رجحان والا۔ نیک اور پراپکاری ہو۔ صنعت اور دستکاری کا شائق۔ ادب اور شاعری کا دلدادہ۔ صابر اور شیتل سوبھاؤ۔ قانع اور دانا ہو۔ فرض شناس اور ہوشیار ہو۔ ۱۳۔ ۲۷۔ ۳۱ اور ۳۹ واں سال صحت کے لئے خراب رہے گا۔

مولا :۔ فیاض۔ سخی۔ سنجیدہ ہو۔ سرنجان مزنج اور برادری میں بڑا احترام پائے۔ اکثر مریض رہے۔ تھوڑی سی خلاف بات پر بھی بگڑ جانیوالا ہو۔ بھاگیہ چمکنے کا وقت ۲۷ یا ۳۰ ویں برس میں ہوگا۔

پوروا کھاڑہ :۔ صلح کل اور اتحاد کے معاملوں میں ثابت قدم ہو۔ صاحب لیاقت و مروت۔ سب کا دوست۔ پراپکاری۔ دین دکھیوں کے کام آنے والا اور چالاک ہو۔ قسمت ۲۸ ویں سال میں چمکے۔

اترا کھاڑہ :۔ امیروں سے میل جول رکھنے والا۔ ہوشیار اور معاملے فہم ہو ہر لحاظ سے کامیاب رہے۔ دوست بہت ہوں۔ سب کا بھی خواہ۔ ہر دلعزیز۔ سب جگہ عزت پائے۔ ساگ ودیا کا شوقین۔ قسمت کا ستارہ ۳۱ ویں برس میں چمکے۔

شرون :۔ دولت مند۔ بسیار گو، باہمت اور نیک نام۔ عورت خوبصورت ملے۔ علم موسیقی اور حساب کتاب و نجوم میں رغبت رکھے۔ وسیع النظر اور دوسرے کے دل کی بات بھانپنے والا ہو۔ زندگی میں ۱۹ واں اور ۲۴ واں سال ناقص رہے۔

دھنشٹھ :۔ آسودہ حال اور نیک بخت ہو۔ علم موسیقی کا شوق رکھے۔ بھائی بندوں اور عورت سے سچا پیار کرنے والا ہو۔ باہمت اور نیک کاموں کا دلدادہ۔ سرکاری کاموں میں دلچسپی رکھنے والا۔ عوام اور راج دربار میں عزت حاصل کرنے والا۔ ہیرے جواہرات کا دلدادہ۔ زندگی کے ۱۵۔ ۲۳۔ ۲۹ ویں سال خراب ثابت ہوں۔

شتبھکا :۔ دولت مند۔ راست گو اور سخاوت میں مشہور ہو۔ نیک کام کرنے والا۔ دانا اور رحیم ہو۔ عورت غیر سے پیار کرنے والا ہو۔ دشمن پر غالب رہے۔ جہاں جائے عزت و احترام پائے۔ زندگی کا ۲۸ واں سال خاص اہمیت رکھنے والا ہو۔

پوروا بھادرپد :۔ دولت مند۔ خوش مزاج بہت بولنے والا۔ عزیز و اقارب سے پیار کرنے والا۔ صاحب علم اور ہر فن میں کامل ہو۔ تنک مزاج اور نیند ہمیشہ اس پر چھائی رہے۔ اولاد کی طرف سے سکھ پائے۔ ۱۹ ویں سال میں بھاگیہ کا ستارہ چمکے۔

اترا بھادرپد :۔ بڑا پراکرمی۔ خوبصورت گورلبدن۔ باہمت اور باوقار۔ تقریر اور گفتگو تیز۔ بحث و مباحثہ میں فتح مند۔ دانا اور موقع شناس۔ دشمنوں پر غالب آنے والا۔ دھرم نیتی کو جاننے والا۔ ثابت قدم اور فرض شناس ہو۔ بھاگیہ کا ستارہ ۲۷ واں یا ۳۰ واں سال رہے۔

ریوتی :۔ ماں۔ باپ کی خدمت کرنے والا۔ تیز رفتار۔ تیز گفتار دانا اور سادھو سبھاؤ والا ہو۔ دوستوں سے خوش رہے زندگی کے ۱۷۔ ۲۱۔ ۲۴ ویں سال خراب رہیں۔

بھائی بہن ریکھا :۔ من بدھ مول پتا کی ریکھا ہے۔ یہ انگوٹھے کے بیچ کے حصے میں جتنی آڑی ریکھائیں ہوں اتنے ہی بھائی بہن ہوتے ہیں۔ جتنی ریکھائیں مکمل ہوں گی اتنے یہ بہن بھائی ہوتے ہیں۔ جتنی ٹوٹی ہوئی ریکھائیں ہونگی اتنے بہن بھائی زندہ نہیں رہیں گے۔

ماتری ریکھائیں :۔ آیو ریکھا کے نیچے جو ریکھا پائی جاتی ہے اس کو ماتری ریکھا کہتے ہیں۔ اس کے نیچے پتری ریکھا ہوتی ہے۔ اگر ماتری ریکھا گہری اور صاف دراز ہو تو ماتا کا سکھ ہوتا ہے۔ اگر پتری ریکھا گہری اور صاف ہو تو پتا کا سکھ ہوتا ہے۔ اگر یہ ریکھا صاف دکھائی نہ دے، کٹی ہوئی ہو تو ماتا پتا کے لئے خطرناک ہوتی ہے۔

دھن کی ریکھا :۔ آیو ریکھا و شبھ ریکھا کے بیچ میں چوکڑی دار آکار ہوتا ہے۔ جتنی چوکڑی ہوں اتنا ہی دھن ہوتا ہے۔ ایک چوکڑی والا معمولی دھنی ہوتا ہے اور ریکھا سے دولت کا ہونا یا نہ ہونا دیکھا جاتا ہے۔

شادی کی ریکھا :۔ یہ ریکھا چوتھی انگلی کے پہلو میں نیچے کی طرف ہتھیلی کے کنارے پر ہوتی ہے۔ جتنی ریکھائیں ہوں اتنی ہی شادیاں ہوتی ہیں۔ جتنی ریکھائیں ٹوٹ گئی ہوں وہ شادیاں نہیں ہوتیں بلکہ سگائی ہوکر ٹوٹ جاتی ہے۔ اگر ریکھا موٹی ہو تو مرد کو عورت کا سکھ ہرگز نہیں ملتا کیونکہ وہ مرد عیاش طبیعت کا ہوتا ہے۔

علم کی ریکھا :۔ یہ ریکھا تیسری انگلی کی جڑ کے پاس ہوتی ہے۔ اس کو سورج ریکھا بھی کہتے ہیں۔ یہ جس قدر باریک صاف اور مکمل ہوتی ہے وہ شخص اتنا ہی فاضل ہوتا ہے۔ اگر یہ ریکھا کمزور اور ٹوٹی پھوٹی ہو تو وہ شخص کم علم اور اگر لائن نہ ہو تو وہ شخص ان پڑھ ہوتا ہے۔

گرہ وچار :۔ ہاتھ کے اندر سات گرہ ہوتے ہیں۔ (۱) سورج (۲) چاند (۳) منگل (۴) بدھ (۵) برہسپت (۶) شکر (۷) سنیچر کے مقام ہوتے ہیں۔ جن میں کچھ گرہوں کے تو ایک ہی مقام ہوتا ہے مگر منگل کے دو مقام ہوتے ہیں۔

گرہ شکری برج :۔ یہ برج محبت کا نشان مانا گیا ہے۔ اس سے محبت و عشق ظاہر ہوتا ہے۔ اس کا نشان انگوٹھے سے لے کر کلائی تک ہے۔ عورت کا سکھ، سواری اور زیورات کے بارے میں یہ پتہ دیتا ہے۔

برہسپت :۔ اس سے عزت، حوصلہ، یاد دھرم، آدمی کے بڑا ہونے، علم اور گیان کے بارے میں پتا چلتا ہے۔ اس کو دیکھنے سے دکھ درد، آزادی، کامیابی اور ناکامیابی کا پتا چلتا ہے۔ جس شخص کے ہاتھ کا نشان معتدل ہوتا ہے وہ شخص بہت جلد کامیاب اور ترقی حاصل کرنے والا ہوتا ہے۔

سنیچر :۔ اس کے دیکھنے سے دکھ درد، آزادی، ناکامیابی کا پتا چلتا ہے جس کے ہاتھ کا نشان معتدل ہوتا ہے وہ بہت جلد کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔

سورج :۔ انامکا انگلی کی جڑ میں سورج کا نشان ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے یہ باتیں پائی جاتی ہیں۔ دولت، عزت، طاقت، والدین کا آرام شاعری، آرٹ اور ترقی کی خواہش کا پتا چلتا ہے۔

چاند۔ منگل کا پھل :۔ کلائی کے پاس نشان ہوتا ہے۔ اس سے عزت، عورت کا سکھ، دولت اور اقتدار کے بارے میں جانکاری حاصل ہوتی ہے۔ اس کے دو مقام ہوتے ہیں۔ جن سے طاقت، پیٹ کے امراض، خون کی خرابی، تندرستی وغیرہ کا اظہار ہوتا ہے۔ ماتا کا سکھ، بیٹے کا سکھ زمین و جائیداد و سواری کا سکھ معلوم ہوتا ہے۔

ہست ریکھاؤں (ہاتھ کی لکیروں) اور مختلف نشانات کے ذریعے مستقبل کا علم

گذشتہ سال پنچانگ دواکر (مصنف پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر) کی تصنیفات میں ہاتھ کی خصوصی ریکھاؤں کا بیان مثالوں سمیت کیا جا چکا ہے۔ اب اس سال ناظرین کی جانکاری کیلئے کچھ اور ریکھاؤں اور اُن پر پائے جانے والے خاص نشانات واُن کے پھل کا بیان کریں گے۔

منی بندھ ریکھائیں (لکیریں)۔

منی بندھ وہ ریکھائیں ہیں جو ہاتھ کے شروع اور کلائی کے درمیان پائی جاتی ہیں۔ عام طور پر ریکھائیں دو یا تین ہوتی ہیں۔ مگر ان کی تعداد کم یا زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔



منی بندھ کی پہلی ریکھا سے (جو ہتھیلی کی طرف ہے) صحت عمر۔ جسمانی طاقت کا پتہ چلتا ہے۔ یہ ریکھا صاف مندر۔ سیدھی ویچ میں کٹی نہ ہو تو ایسا شخص حوصلہ مند۔ ہمتی ہوتا ہے اور اس کی صحت اچھی رہتی ہے۔

منی بندھ کی دوسری ریکھا دھن۔ دویا لور بیوپار کی نشان دہی کرتی ہے اگر کسی کی ہتھیلی کے شروع میں یہ دوسری ریکھا صاف لور سیدھی ہو تو یہ آدمی دولتمند، سروس یا دوسرے کسی خود کمائے دھن کے ذریعہ بیوپار کرنے والا ہوتا ہے۔

منی بند کی تیسری ریکھا سے دھن دولت۔ خوشحالی، سنتان سکھ اور زمین جائیداد کی جانکاری ہوتی ہے، چوتھی ریکھا سے جاتک کی بھگتی گیان اور دھرم سمبندھی دل چسپیوں کی جانکاری ہوتی ہے۔

اگر کسی آدمی کی کلائی کے شروع میں تین یا چار منی بندھ ریکھائیں صاف گولائی لئے ہوئے اور بغیر کسی منحوس نشان کے ہوں تو ایسا شخص خوش قسمت دولت مند ر سنتان جائیداد وغیرہ کے سکھوں سے بری ہوتا ہے۔ ایسے جاتک بچپن سے ہی دھنی کہلائے جائیں گے۔ اُن کا گرہستی جیون سکھی ہوتا ہے۔

اگر منی بند ریکھا بھو مالا کی طرح ہو تو ایسی ایک ریکھا بھی آدمی کو دھن دولت سے بری کر دیتی ہے۔ دو ہوں تو بلند رتبہ۔ عالم اور بھاگیہ وان ہوتا ہے۔ منی بندھ بھو مالا کی طرح تین چار ریکھا میں ہوں تو آدمی راجہ یا راجہ کے سمان سکھوں سے بری ہوتا ہے۔ ایسا جاتک گورنر۔ وزیر اعلیٰ۔ وزیر اعظم یا صدر کے عہدہ کی شان بڑھاتا ہے۔

اگر منی بندھ کی دو تین ریکھائیں ناقص۔ کٹی ہوئی اور صاف دکھائی دینے والی ہوں تو ایسا آدمی بیمار۔ دُکھی۔ نردھن و بد قسمت ہوتا ہے۔ تینوں شبھ پھل میں کمی آجائے گی۔ ایسی عورت نردھن و بے قاعدگی کی زندگی گزارتی ہے۔

اگر منی بندھ ریکھا اوپر کو اُٹھ کر دھنش کی شکل ہو کر، پھر نیچے جھکی سیدھی جارہی ہو تو ایسے شخص اندرونی طور پر کمزور ہوتے ہیں۔ وہ سنتان سے



فکر مند رہتے ہیں۔ ایسی ریکھا والی عورت کے گربھ دھارن میں رکاوٹ یا حمل کے نقص کے کارن سنتان کا نقصان ہو۔ دیکھئے شکل نمبر ۲۔

اگر منی بندھ پر دو ٹیڑھی ریکھائیں ہوں تو وہ شہورت پسند۔ دراچاری و کمینی فطرت والا ہوتا ہے۔ اس کی اچانک موت ممکن ہو سکتی ہے۔

ودیش یاترا یوگ۔

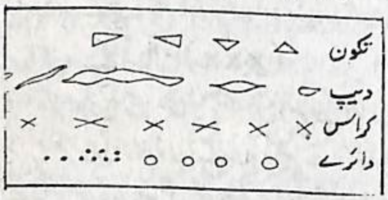
اگر منی بندھ کی چھوٹی چھوٹی ریکھائیں نکل کر چندر کشیتر (پربت) کی طرف جائیں اور چندر کشیتر بھی اچھا ہو تو ایسے جاتک کو دیش گھومنے کے موقعہ ملیں گے اور ودیش میں ہی قسمت جاگتی ہے۔

قسمت جاگنے کا علم۔

اگر منی بند ریکھا ہاتھ میں ایک ہی ہو تو ان کی قسمت ۴۵ سال بعد ہی جاگتی ہے۔ اگر دو منی بندھ ریکھائیں ہوں تو ۳۰ اور ۳۵ سال کے درمیان قسمت جاگتی ہے، اگر تین منی بندھ ریکھائیں ہوں تو ۲۵ سے ۳۵ سال کی عمر میں قسمت جاگتی ہے۔

ہاتھ کے نشانات اور ان کا اثر۔

ہاتھ کی چھوٹی چھوٹی لکیریں مل کر کئی بار مختلف شکلیں اختیار کر لیتی ہیں۔ انہیں ہست ریکھا چنی کہتے ہیں۔ یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ جیسے تکون۔



کراس۔ دائرہ۔ دیپ۔ مربع۔ جال۔ ترشول وغیرہ۔ اسی طرح کچھ آدمیوں کی ہتھیلی پر ہندو۔ نکشتر۔ تل وغیرہ ہوتے ہیں! ان سب کی الگ الگ اہمیت ہوتی ہے۔ کچھ نشانات ایسے ہوتے ہیں جو جاتک کے ہاتھ پر زندگی بھر رہتے ہیں۔ ان کا اثر بھی دیرپا اور زیادہ ہوتے رہتے ہیں۔ ان کا اثر عارضی ہوتا ہے۔ ایسے نشانوں کا پھل عقل اور ہنر کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے۔

تکون کا نشان۔

اگر پہلی منی بندھ ریکھا میں تکون کا نشان ہو تو اچانک دھن پراپتی کا سُوچک ہوتا ہے، اسے لاٹری میں کامیابی مل سکتی ہے یا دوسرے کی دھن دولت حاصل ہوتی ہے اگر دو لکیروں کے درمیان تکون ہو تو بڑھاپے میں ناموری اور دھن لابھ کی پراپتی ہوتی ہے، کراس کے نشان ہوں تو کئی طرح

کی مشکلات اور جدوجہد کا سامنا کرنا پڑتا ہے اگر دیپ کا نشان ہو تو بیچ کی عمر میں دھن پراپتی اور عہدہ میں ترقی ہوتی ہے۔

تکون بہت کم آدمیوں کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ ہتھیلی کے درمیان تکون ہونے پر جاتک خوش قسمت۔ گن دان اور شریں زبان ہوتا ہے۔ شکر پربت پر دوش رہت تکون پر جاتک کالا و سنگیت پریمی ہوتا ہے۔ منگل کشیتر پر دوش رہت تکون کا ہونا بہادری کا سوچک ہے۔ مصیبت کے وقت وہ آدمی گھبراتا نہیں ہے۔ برہسپتی کشیتر پر دوش رہت تکون جاتک کو گپت ودیاؤں میں ماہر بناتی ہے۔

سورج کشیتر پر دوش رہت تکون ہونے پر آدمی کلا کا روز ہن ہوتا ہے اور اسے ہر کام میں کامیابی ملتی ہے بدھ کشیتر پر تکون ہونے پر آدمی اچھا سائنس دان و بیوپاری ہوتا ہے۔ چندر کشیتر پر تکون کا نشان ہونے پر جاتک کلپنا شکتی کا اچھی طرح استعمال کرتا ہے اور وہ بدھی اور کلپان کے زور سے کامیابی حاصل کرتا ہے۔ وہ ادب سنگیت وغیرہ کا پریمی۔ کوی۔ لکھاری یا کلاکار (Actor) ہوتا ہے۔ گپت ودیا (جیوتش) میں دلچسپی لیتا ہے اور سبھی سے دھن پراپت کرنے والا ہوتا ہے۔



اگر جیون ریکھا پر تکون ہو تو ایسا شخص دھنوان۔ سواری و زمین وغیرہ سکھوں سے بری ہوتا ہے اور انسان پرست ہوتا ہے۔

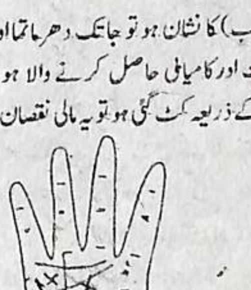
مستک ریکھا پر تکون ہو تو پتا پرکھوں سے دھن لابھ ہوتا ہے۔ ایسا آدمی اپنی ودیا اور عقل و ہنر کے بل پر دھن اور آمدنی کے ذرائع پیدا کرتا ہے۔

ہردے ریکھا پر تکون ہو تو ایسا شخص اپنی محنت کے بل پر یا پریمی کی مدد سے زمین۔ سواری۔ دھن وغیرہ سکھوں کو پراپت کرتا ہے۔

بھاگیہ ریکھا پر تکون ہو تو اچانک دھن پراپتی و لاٹری میں جیتنے کے مواقع پراپت ہوتے ہیں۔ چھوٹا ہو تو کم بڑا ہو تو زیادہ دھن حاصل ہوگا۔

کراس کے نسان (×××)

اگر سورج کے ستھان پر کراس (ضرب) کا نشان ہو تو جاتک دھرماتما اور طرح طرح کی رکاوٹوں کے باوجود شہرت اور کامیابی حاصل کرنے والا ہوتا ہے۔ اگر سورج ریکھا بھی شبھ ہو کر کراس کے ذریعہ کٹ گئی ہو تو یہ مالی نقصان۔ ناکامیابی اور نراشا کا سوچک ہوتا ہے، اگر کسی عورت کے ہاتھ میں یہ کراس (×) نشان ہو تو ایسی عورت لالچی اور خاوند سے لاتعلق ہونے کے اشارات ہیں۔



منگل کے کشیتر پر کراس کا نشان ہو تو جاتک کرودھی، اور غصہ والا ہوتا ہے۔ اور اس کے کئی دشمن ہوتے ہیں۔ دیکھیں شکل نمبر 7۔

اگر منگل کشیتر بھی انت ہو تو جاتک خود بھی جھگڑالو اور اس کو کئی [illegible]



حادثہ وغیرہ کے کارن چوٹ لگتی ہے۔ اگر منگل کے کشیتر پہلے پر مربع کا نشان ہو تو اس پر دشمنوں کے ذریعے گھاتک حملہ ہو سکتا ہے۔ اگر بدھ پربت پر کراس کا نشان ہو تو جاتک بری صحبت کے کارن چالاک، چتر اور اپنے کاریہ سدھی کے لئے اچھے برے کا دھیان نہیں رکھتا۔ برہسپتی کے کشیتر پر اگر کراس کا نشان ہو تو جاتک نیک خیال والا اور شادی کے بعد دھن اور عہدہ میں ترقی پاتا ہے۔ کراس کا نشان گورو کشیتر کے درمیانی حصہ میں ہو تو جوانی کے شروع میں اور ترجنی کے مول میں گورو کشیتر پر ہو تو جوانی گزرنے پر جاتک کی قسمت جاگ اٹھتی ہے شکر کے کشیتر پر کراس (×) کا نشان ہو تو یہ گپت پریم کا اشارہ کرتا ہے ایسے جاتک کو پریم سمبندھ میں کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کبھی کلنک یا ناکامی بھی ملتی ہے۔ رشتہ داروں سے جھگڑا بھی رہتا ہے۔ شنی کے کشیتر پر کراس کا نشان حادثہ بیماری یا اچانک موت کا سوچک ہے۔ ایسا جاتک جیوتش کا پریمی۔ گمبھیر اور دھارمک پرکرتی کا ہوتا ہے۔

ہتھیلی کے وسط میں (مستک ریکھا اور جیون ریکھا کے بیچ میں) کراس (×) کا نشان ہونے سے جاتک کم عقل۔ بے ضبط اور حساس سبھاؤ کا ہوتا ہے۔ ہردے ریکھا کے نیچے کراس (×) کا نشان ہونے سے شروع شروع میں بہت زیادہ جدوجہد اور کشٹ کے اشارے ملتے ہیں۔ بھاگیہ ریکھا پر کراس کا نشان ناموافق پھل دیتا ہے۔ اس ریکھا کے جس حصہ پر ہوگا۔ عمر کے اس حصہ میں آدمی کو مالی نقصان پریشانی اور بھاگیہ میں کئی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

مستک ریکھا پر کراس کا نشان دماغ اور آنکھوں پر پیڑا ہو۔ مگر بھاگیہ ریکھا کی مدد سے کراس بنا ہو تو شبھ پھل دائک ہوگا۔

ترشول وچار۔

ہتھیلی میں کسی بھی پربت (کشیتر) پر ترشول کا نشان ہونا بہت زیادہ نیک (شبھ) مانا گیا ہے۔ اس کشیتر (پربت) کی اونچ نیچ کے آدھار پر اس کے اثر میں کمی آ جاتی ہے۔ بھاگیہ ریکھا اور چندر کشیتر کے وسط میں یہ نشان ہو تو جاتک نامور عقل مند دھرماتما، انصاف پسند اور روحانی طبیعت والا ہوتا ہے۔



ہندو بھی ہتھیلی میں اپنا اہم مقام رکھتے ہیں۔ سفید ہندو ترقی کا سوچک۔ لال ہندو بیماری کا سوچک۔ پیلے ہندو خون کی کمی کے سوچک ہوتے ہیں۔ گورو پربت پر کالا ہندو شادی شدہ جیون کے لئے شبھ ہوتا ہے۔

شنی پربت پر کالا ہندو پریم پکش کے لئے اشبھ ہوتا ہے۔ اور بدنامی ملتی ہے سورج کشیتر پر کالا ہندو آنکھوں کی بیماری و سماج وقار میں کمی کرتا ہے۔ بدھ کشیتر پر کالا ہندو بیوپار میں نقصان کا سوچک ہوتا ہے۔ اور وہ دھوکے باز ہوتا ہے۔ چندر کشیتر پر پریم میں ناکامی [illegible] ہوتی ہے۔ (باقی صفحہ 167 پر)

۷۸۶

لطیف بصیر ۲۸۹	محمد صادق رحمٰن ۳۲۹	وکیل اللہ ۶۶	بسم مومن ۱۰۲
حی وارث ۶۵	رفیع مجیب ۱۰۳	سیدی کبیری ۲۸۸	شہید علیم ۳۲۰
جواد ملک ۱۰۴	احد مجیب ۶۸	فاطر اول ۳۲۷	عفو السلام ۲۸۷
رزاق ودود ۳۲۸	ما مہیمن ۲۸۶	مالک قہار ۱۰۵	محیط ۶۷

تعویذ برائے حل المشکلات

ترکیب :- جو کوئی اِس نقش کو جس کام کے واسطے استعمال کریگا وہ کام بر آئیگا۔ اگر اپنے بازو پر باندھے گا تو کسی آفت میں نہ پھنسے گا اور اگر تنگدست ہوگا تو رزاقِ مطلق روزی غیب سے دیگا۔ کبھی محتاج نہ رہے گا۔ صاحبِ توقیر ہو، دشمن دوست ہو، اگر بیمار کے بازو پر باندھے یا گھول کر پلائے مریض شفا پائے مرض دور ہو جاوے اگر حاکم کے سامنے جاوے وہ مہربان ہو جائے

ضروری ہدایات :- یہ نقش ایک بزرگ درویش (پہنچے ہوئے فقیر) کی مہربانی سے حاصل ہوا ہے۔ اُن کے حکم کے مطابق یہ نقش پنڈت دیوی دیال جیوتشی لاہور والوں کی مفید عالم جنتری میں شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کو کاٹ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر یا تعویز میں رکھ کر بائیں بازو میں باندھنے سے خدا نے چاہا تو یقیناً کامیابی ملے گی مگر شرط یہ ہے کہ نیت پاک و صاف ہو۔ خدا پر پورا بھروسہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ کامیابی حاصل کرنے کے لئے محنت و ایمانداری سے کام کرنا ضروری ہے۔ (۲) نقش کو دوسرے کاغذ پر نقل کر کے استعمال کرنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ غلطی ہونے کا اندیشہ ہے جس کا اثر اُلٹا ہو سکتا ہے۔ لہٰذا جنتری سے کاٹ کر ہی استعمال کریں تاکہ کسی غلطی کا احتمال نہ رہے۔

اقوالِ زرّیں

۱۔ دکھ انسانیت کی ترقی کا سادھن ہے۔ سچے انسان کا جیون دکھ میں ہی کھل اُٹھتا ہے سونے کا رنگ تپانے پر ہی چمکتا ہے۔

۲۔ سب جگہ پرماتما کی من موہنی مورتی دیکھ کر آنند میں مگن رہو جس کو اُس کی مورتی سب جگہ دیکھتی ہے وہ تو خود ہی آنند سروپ ہے۔

۳۔ شانتی تو آپ کے اندر ہے کامنا روپی دان یا چڑیل کا سایہ اتار کر شانتی کے درشن ہوئے بیراگ کے مہا منتر سے کامنا کو بھگا دو پھر دیکھو سب جگہ شانتی ہی شانتی نظر آئے گی۔

۴۔ پرماتما پر بھروسہ رکھ کر جیون ڈور اس کے چرنوں میں باندھ دو پھر بھگونی آپکی داسی بن جائے گی۔

۵۔ جو لوگ آتما کو امر نہیں جانتے وہی موت سے کانپتے ہیں۔

بارہ ماہ کی مضر و مفید ہدایات نامہ

جنوری اس ماہ صبح نہار منہ چند گھونٹ گرم پانی پینا صبح سیر کو جانا گرم جگہ تیل کی مالش کر کے ورزش کرنا، دھوپ میں بیٹھنا مفید ہے سورج نکلنے سے حوائج ضروری سے فارغ ہو کر تازے پانی سے غسل کرنا مفید ہے۔

فروری اس ماہ میں دھوپ میں بیٹھ کر مالش کرنا۔ گرم پانی سے نہانا صبح کھلی ہوا میں سیر کرنا۔ نمکین چائے اور دودھ میں شہد ملا کر پینا مفید ہے بستر سے ننگے بدن اُٹھ کر پاخانہ جانا سرد ہوا اور شبنم سے بدن محفوظ نہ رکھنا مکان میں کوئلے جلا کر دروازہ بند کرنا۔ سرد پانی سے نہانا دن میں سونا مُضر ہے۔

مارچ علی الصباح ہلکی ورزش۔ سیر باغ۔ شہد اور ترکاریوں کا بخوبی استعمال موٹا کپڑا پہننا اور دریا میں غسل کرنا مفید ہے کھانا کھا کر فوراً نہ سونا چاہیئے کچھ دیر آہستہ آہستہ ٹہلنا چاہیئے۔

اپریل ہلکہ جلاب لینا، ہلکی غذا کھانا، کھانے کے ساتھ سرکہ استعمال کرنا تازہ پانی پینا۔ تازہ پانی سے نہانا صبح کی سیر اور مکان کی سفیدی کرانا صبح سویرے نہا دھو کر باقاعدہ آسن پرانایام کرنے سے جسم سڈول اور تندرست رہتا ہے۔ بدن پر تیل سرسوں کی مالش کرنا مفید ہے۔

مئی علی الصبح اُٹھنا۔ ورزش کرنا۔ ترش اشیاء کا استعمال کھانے کے بعد تھوڑا لینا۔ کھانا خوب چبا کر کھانا چاہیئے اور گرم غذا کھانا۔ دوپہر کو زیادہ سونا، برف کا استعمال کھانے کے بعد کرنا باریک کپڑے پہننا مضر ہے۔

جون سر کو دھوپ سے بچانا، دھوپ اور ٹھنڈی چیزوں وشربتوں نیز میٹھے اور نمکین رسوں کا استعمال کرنا صبح کی سیر۔ رات کو سفر دوپہر کو سونا مفید ہے اور زیادہ ورزش بدن ننگا رکھنا بھیگے کپڑے پہننا۔ دھوپ میں ننگے سر پھرنا عورت سے زیادہ صحبت اور گرم اشیاء کا استعمال مضر صحت ہے۔

جولائی صبح سویرے ندی کے کنارے سیر کرنا دوپہر کو تھوڑا سونا ہوادار مکان میں رہنا ترش اور ٹھنڈی اشیاء اور ہلکا لباس پہننا مفید ہے دھوپ میں ورزش کرنا مضر صحت ہے۔

اگست صبح سویرے اُٹھنا تازے پانی سے نہانا باغیچہ میں ہوا خوری، ہلکی غذا لیموں پودینہ اور پیاز کا استعمال مفید ہے دن کے آخر میں دودھ رات کے آخر میں لسی پینی چاہیئے اور ورزش کرنا زمین پر سونا دھوپ میں ننگے بدن رہنا رات کو جاگنا، عورت سے زیادہ صحبت کرنا مُضر ہے۔

ستمبر علی الصبح دریا کے کنارے سیر ہلکی غذا تھوڑی ورزش تازہ سبزیاں اور پھل استعمال کرنا رات کو سرمہ لگانا مفید ہے ہمیشہ خوش رہنا درازی عمر کا راز ہے اور دن کو سونا بغیر عادت پان، چائے، شراب پینا مُضر ہے۔

اکتوبر نہار مُنہ پانی پینا صبح شام چہل قدمی کرنا جلاب لینا بھوک سے کم کھانا، دودھ دہی کا استعمال، باغ کی سیر چشمہ میں غسل کرنا اور موٹا کپڑا پہننا مفید ہے سونے سے جاگ کر پانی پینے سے نزلہ کھانسی زکام اور پھل کھانے کے بعد پانی پینے سے صحت خراب ہوتی ہے دن چڑھے تک سونا گرم غذا کے بعد ٹھنڈا پانی پینا مضر ہے۔

نومبر صبح اُٹھ کر ورزش کرنا بھینس کا گرم دودھ اور چائے پینا تازے پانی سے نہانا۔ ریشمی گرم کپڑے پہننا سیر باغیچہ تیل کی مالش اور دوپہر کو پھل کھانا مفید ہے اور دن چڑھے تک دن میں سونا دہی کی لسی خاقہ رات کو سرد ہوا میں سونا ننگے بدن ہوا میں نکلنا باریک کپڑے پہننا بھوک روکنا مضر ہے

دسمبر گرم جگہ ورزش کرنا چائے مع دودھ پینا گلے و کانوں کو سرد ہوا سے بچانا گرم غذا تیل کی بدن پر مالش گرم لباس پہننا و پھل کھانا مفید ہے

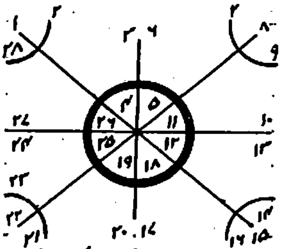
نچھتر کشٹاوَلی

جب کسی کی بیماری کا نتیجہ معلوم کرنا ہو تو اس روز جنتری میں دیکھیں کہ بیمار ہونے کے وقت اس تاریخ کو کون نچھتر تھا پس جسقدر گھڑی پل وہ نچھتر ہوں اس نچھتر کی گھڑیوں کی ۴ پر تقسیم کر دو پھر دیکھیں بیمار ہونے کے وقت کس نچھتر کا کون چرن تھا پھر نقشہ ذیل میں دیکھو کہ اس نچھتر اور چرن کے واسطے کتنے دن کا کشٹ ہے اس کے لئے مہامرتیونجے کا جپ کروانا ضروری ہوتا ہے۔

نچھتر	چرن (حصے) ۱	۲	۳	۴	اُپائے
اشونی	۹	۱۱	۱۰	۴۸	منگل کا جاپ
بھرنی	۰	۸۰	۴۰	۱۱	دو دو
کرتکا	۰	۱۰	۱۹	۲۷	شکر کا دان
روہنی	۷	۱۰	۱۴	۳۰	دو دو
مرگشر	۱۶	۱۷	۲۲	۲۱	بدھ کا دان
آردرا	۰	۱۸	۰	۰	دو دو
پنروس	۷	۱۴	۱۰	۲۰	چندرماں کا دان
پُکھ	۷	۷	۲۰	۴۱	دو دو
اشلیکھا	۰	۰	۱۴	۰	سورج کا دان
مگھا	۱۵	۱۷	۷	۳۰	دو دو
پوربا پھالگنی	۰	۱۵	۰	۳۰	بدھ کا دان
اترا پھالگنی	۷	۱۴	۷	۶۰	دو دو
ہست	۱۵	۱۷	۱۵	۷	شکر کا دان
چترا	۱۱	۹	۸	۱۶	دو دو
سواتی	۱۷	۲۵	۵	۵	دو دو
وشاکھا	۱۵	۴	۱۵	۱۱	منگل کا دان۔
انورادھا	۶۰	۱۲	۲۶	۳۰	دو دو
جیشٹھا	۹	۵	۱۹	۶۴	برہسپت کا دان
مولا	۱	۱۹	۱۵	۱۱	دو دو
پوربا کھاڑہ	۷	۱۵	۴۴	۱۰	سنیچر کا دان
اترا کھاڑہ	۳۰	۲۰	۲۰	۱۶	دو دو
شروَن	۶۰	۴۴	۶	۹	دو دو
دھنشٹا	۱۵	۲	۲۰	۲۱	دو دو
ست بکھا	۰	۴	۲	۱۰۲	دو دو
پوربا بھادر	۰	۱۲	۲۶	۹	دو دو
اترا بھادر	۵	۶	۹	۱۸	برہسپت کا دان
ریوتی	۸	۱۰	۹	۳۰	دو دو

یہ جنتری اپنے شہر کے کسی دکاندار سے حاصل کریں دستیاب نہ ہونے پر جنرل بک ڈپو اڈا ہوشیار پور۔ جالندھر پنجاب کو لکھیں۔

آج کا دن کیسا گزریگا



جس روز معلوم کرنا ہو کہ آج کا دن کیسا گزریگا تو اس دن جنتری سے اپنے نام کا نچھتر دیکھیں بعد ازاں اس روز کا نچھتر نقشہ میں نمبر ایک پر لکھے پھر ترتیب وار نقشہ پُر کر کے دیکھیں کہ آپ کے نام کا نچھتر نقشہ میں کس جگہ پر آیا ہے۔ اگر اس میں آپ کے نام کا نچھتر نقشہ میں کس جگہ پر آیا ہے اگر اس میں آپ کے نام کا نچھتر دائرہ کے اوپر آیا ہے تو خوش نصیب ہو کر لابھ ہوگا۔ اگر دائرہ کے باہر پڑا ہے تو نصف حصہ خوشی اور نصف غم و فکر میں گزریگا۔ اگر آپ کا نچھتر ترشول کے اوپر پڑے تو تمام دن غم و فکر بیماری نقصان اور لڑائی جھگڑے میں گزریگا۔ اور پریشانی زیادہ رہے گی۔

مریض کے لئے کال چکر

جنم نچھتر یا نام نچھتر یا وقت بیماری نچھتر یا پرشن لگن نچھتر سورج اور چندرماں نچھتر جس وقت ایک ناڑی میں طول خواہ عرض کے اندر آجائیں تو اس وقت بیمار کے لئے موت ہوگی جنم نچھتر چندرماں و سورج نچھتر جس وقت ایک ناڑی طول یا عرض میں آجائیں گے اس وقت بیمار مر جائے گا اگر دو ناڑی میں پائے جائیں تو دیر بعد صحت ہوگی۔ اگر تین ناڑی میں پائے جائیں تو مریض کو جلد صحت ہوگی۔

لوح حیات		
۱	۳	۸
۱۰	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷
۱۹	۲۰	۲۲
۲۵	۲۶	۲۹

لوح ممات		
۲	۴	۵
۶	۷	۹
۱۱	۱۲	۱۸
۲۱	۲۳	۲۴
۲۷	۲۸	۳۰

مُستند فالنامہ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو سات بار درود شریف پڑھ کر خیالات یکسو کر کے کسی بھی خانہ پر کلمہ کی انگلی رکھو جو حرف اور عدد انگلی کے نیچے آئے جوابات میں ملاحظہ فرمائیں۔

ص ۶	م ۴	ق ۱	ر ۳
ی ۱۰	ج ۱۲	الف ۲	ط ۷
ل ۱۱	ع ۹	ن ۸	س ۵

(ق ۱) تمہارے ذہن میں جو مقصد ہے اس کے پورا ہونے میں کم از کم دو ماہ لگیں گے۔

(الف ۲) یہ کام پورب کے سفر سے پورا ہوگا۔

(ر ۳) مالی نقصانات کے علاوہ ابھی جسمانی اذیتیں بھی برداشت کرنا پڑینگی صدقات و خیرات جلد شروع کریں مصیبتیں دور ہوں گی۔ (م ۴) مالی فائدہ بھی پہنچے گا اور نیک مقصد حاصل ہوگا گناہ کا خیال ہرگز دل میں نہ ہوگا۔ (س ۵) سفر کرو بغیر سفر مطلب براری مشکل ہے۔ (ص ۶) پریشان مت ہو وقت اچھا آرہا ہے جس کی مدد کا خیال ہے اُسے نکال دو ورنہ سخت دھوکہ ہوگا اور مالی نقصان ہوگا۔ (ط ۷) جس کام کی تمہیں فکر ہے اس میں کامیابی دیر سے ملیگی گھبرا مت جانا کام ہونا یقینی ہے صبر ضروری ہے۔ (ن ۸) اس چیز کا ملنا بہت مشکل ہے زیادہ کوشش سے تمکو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ (ع ۹) فکر و پریشانی کا زمانہ ختم ہو چکا ہے جو تم کو نقصان پہنچا رہا ہے اب اس کی پریشانی کا نمبر ہے۔ (ی ۱۰) اس وقت تمہارا ستارہ گردش میں ہے جو کام کرتے ہو نقصان اُٹھاتے ہو یہ حالت اب ختم ہو چکی ہے۔ (ل ۱۱) لائق استاد تلاش کرو کام کچھ خرچ کرنے کے بعد ہی ہوگا۔ اپنے ساتھی سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے (ج ۱۲) روزگار میں ترقی ہوگی۔ نیت درست رکھو لیکن فاسد خیال جو تمہارے دل میں ہے اُسے قطعی نکال دو۔

کارآمد نقش برائے افاقہ

اجب یا ودود یا سمیع بحق دعا

ہ	و	ز	ح
ح	ز	و	ہ
و	ہ	ح	ز
ز	ح	ہ	و

داہنے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف سینے و شانے تک کسی قسم کا درد و تکلیف ہو یا داہنے طرف کا فالج ہو تو اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پیئیں۔

اجب یا اسمائیل بحق طبا

ط	ی	ک	ل
ل	ک	ی	ط
ی	ط	ل	ک
ک	ل	ط	ی

داہنی طرف کے فالج و ہارٹ اٹیک میں و جوڑوں کے درد میں دوسرا نقش مریض کو [illegible] میں لکھ کر الٹے ہاتھ پر باندھیں و پیئیں۔

شبھ کاموں کے دیکھنے کے مہورت

دشا شول۔ سفر کو روانگی کے وقت اگر دشا شول ہو تو سفر نہ کریں۔ اگر ضرور ہی جانا ہو تو اتوار کو گھی۔ سوموار کو دودھ منگلوار کو گڑ۔ بدھ وار تل۔ ویروار کو دہی شکروار جو سنیچروار اڑد کھا کر جائیں

کال پاش۔ جس دشا میں کال کا نواس ہو اس سے مخالف دشا میں پاش رہتا ہے۔ رات کو کال کا نواس الٹا ہوتا ہے۔ کال کا دائیں اور پاش بائیں جانب ہونا شبھ ہوتا ہے۔

یوگنی۔ اگر یوگنی کا نواس بائیں یا پچھلی طرف ہو تو شبھ۔ دائیں اور سامنے ناقص۔ اگر ضروری ہو تو مشرق کو گڑ۔ مغرب کو چھوہارہ۔ شمال کو دہی اور جنوب کو دودھ پی کر سفر کریں۔

چندرماں۔ اگر جانے والی دشا میں چندرماں کا نواس سامنے یا داہنے ہو تو شبھ ہوتا ہے۔ اگر بائیں یا پیچھے ہو تو سفر نہ کریں۔ تفصیل ذیل کے نقشہ میں دیکھیں:۔

نام سمت	مشرق	شمال مشرق	شمال	شمال مغرب	مغرب	جنوب مغرب	جنوب	جنوب مشرق
دشا شول	سوموار سنیچروار	سنیچروار بدھوار	منگلوار بدھوار	بدھ وار اتوار	شکروار۔ اتوار	ویروار شکروار	ویروار	ویروار سوموار
یوگنی	ایکم۔ نومی	اشٹمی اماوس	دوج۔ دسمی	ستمی۔ پورماں	چھشٹی چودش	چوتھ دوادشی	پنچمی ترودشی	تیج۔ ایکادشی
کال چکر	سنیچروار	-	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار
پاش	منگلوار	بدھ وار	ویروار	شکروار	سنیچروار	-	اتوار	سوموار
چندرماں کا نواس	میکھ سنگھ دھن	-	کرک برچھک مین	-	متھن تلا کنبھ	-	برکھ کنیا مکر	-

مہورت	شبھ تتھی	شبھ یوم	شبھ نچھتر	کیفیت
بچہ کا نام رکھنا	۲-۳-۵-۷-۱۰-۱۱-۱۳	سوموار۔ ویروار بدھ وار شکروار	اشونی۔ روہنی۔ مرگشر۔ پنرلس۔ پکھ۔ تینوں اترا۔ ہست چترا۔ سواتی۔ انورادھا۔ شرون۔ شت بھکا۔ ریوتی	لگن شبھ ہو۔ لگن سے ۱-۴-۵-۷-۹-۱۰ویں۔ دسویں گھر میں شبھ گرہ۔ ۳-۶-۱۱ پاپ گرہ ہوں۔ ۸-۱۲ واں شدھ ہو
منڈن کرنا	۲-۳-۵-۷-۱۰ اور ۱۱	سوموار۔ ویروار بدھ وار شکروار	اشونی۔ مرگشر۔ پنرلس۔ پکھ۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ جیشٹا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ شت بھکا۔ ریوتی	جنم یا گربھ سے ۳-۵-۷واں سال کنیا کیلئے ۲-۴-۶واں سال شبھ ہے۔ جنم نچھتر اور جنم کا مہینہ نہ ہو
جنیو پہننا (زنار بندی)	۲-۳-۵-۷-۱۰-۱۱ اور ۱۲	اتوار سوموار بدھوار ویروار شکروار	اشونی۔ مرگشر۔ روہنی۔ آردرا۔ پنرلس۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ مولا۔ تینوں اترا۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ انورادھا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ شت بھکا۔ ریوتی۔	برہمن کو ۵-۸-۱۶ برس۔ کھتری کو ۶-۱۱-۲۲۔ ویش کو ۸-۱۲-۲۴ برس میں چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ ہاڑ۔ ماگھ۔ پھاگن مہینہ ہو ۱-۴-۵-۷-۱۰ میں پاپ گرہ نہ ہو
نئی تعلیم حاصل کرنا	۲-۳-۵-۶-۱۰-۱۱-۱۲	اتوار۔ ویروار شکروار	اشونی۔ مرگشر۔ آردرا۔ پنرلس۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ تینوں اترا۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ مولا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ شت بھکا۔	سورج اترائن ہو۔ بیساکھ جیٹھ۔ ماگھ یا پھاگن کا مہینہ ہو۔ ۲-۳-۶-۹ لگن ہو۔ آٹھواں گھر شدھ ہونا چاہیئے۔
سگائی کرنا	۱-۲-۳-۵-۷-۹-۱۲-۱۴-۱۵ نہ ہو	اتوار۔ منگلوار یا سنیچروار نہ ہو	کرتکا۔ روہنی۔ مرگشر۔ مگھا۔ تینوں پوربا اور اترا۔ ہست۔	سواتی۔ انورادھا۔ مولا۔ ریوتی۔ چوتھے اور آٹھویں میں چندرماں نہ ہو۔

(باقی اگلے صفحہ پر)

مہورت	شبھ تھتی	شبھ یوم	شبھ نچھتر	کیفیت
نیا مکان بنانا	۲-۳-۵-۷-۱۰-۱۱-۱۲ اور ۱۳	منگلوار اور اتوار نہ ہو	روہنی - مرگشرا - پُنر بس - ہست - چترا - سواتی - انورادھا - تینوں اُترا - دھنشٹا - ہست - پُکھ اور ریوتی -	بیساکھ - ساون - مگھر - ماگھ - پھاگن مہینہ ہو - بھادوں - کارتک نہ ہوں - زمین سوئی نہ ہو - تیج پان نہ ہو - کیندر - ترکون شُدھ ہوں -
نئے گھر میں داخلہ	۲-۳-۵-۶-۷-۸-۱۰-۱۱-۱۳ اور ۱۵	منگلوار اور ایت وار نہ ہو	روہنی - ریوتی - چترا - مگھا - انورادھا - تینوں اُترا - اور پُرانے مکان کے لئے ہست، اشونی - پُکھ - مُولا شرون - دھنشٹا - ہست - پُکھ -	بیساکھ - جیٹھ - ماگھ - پھاگن کا مہینہ ہو - سورج اُترائن لگن ستھر ہو - جنم لگن راشی سے ۸ واں ہو - سورج کے نچھتر ۵ خراب - ۸ عمدہ - ۷ خراب - ۶ عمدہ
زمین میں بیج بونا	۲-۳-۵-۷-۱۰-۱۱ اور ۱۳	ایت وار سنیچروار منگلوار نہ ہو -	اشونی - روہنی - مرگشرا - پُنر بس - پُکھ - مگھا - تینوں اُترا - ہست - چترا - سواتی - انورادھا - دھنشٹا - مُولا اور ریوتی -	لگن ستھر ہو - چھٹے گھر میں شبھ گرہ یا اُسکی درشٹی ہو - یا چوتھے گھر کا مالک اپنے گھر کو دیکھتا ہو -
مندر بنوانا	۲-۳-۵-۶-۷-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳ اور ۱۵	منگلوار نہ ہونا چاہیئے	اشونی - مرگشرا - پُنر بس - پُکھ - چترا - سواتی - انورادھا - ابھجیت - شرون - دھنشٹا - شت بھکھا اور ریوتی شبھ نچھتر ہیں -	پھاگن میں برہما - اسوج میں وشنو - بھادوں اسوج - پوہ چیت - دیوی کا جیٹھ بھادوں پھاگن سب دیوتاوں کے لئے شبھ ہے -
سواری کرنا	۲-۳-۵-۷-۸-۱۲ اور ۱۳	منگلوار اور سنیچروار نہ ہو	بھرنی آردرا - اشلیکھا - مگھا - تینوں پوربا - مُولا جیشٹا کو چھوڑ کر باقی نچھتر گھوڑ سواری یا کار وغیرہ سواری کے لئے شبھ ہیں -	اشونی - روہنی - مرگشرا - پُنر بس - تینوں اُترا ہست - چترا - سواتی - ہاتھی یا دوسری سواری کے لئے شبھ ہیں -
بہی کھاتہ	۴ - ۹ یا ۱۴ نہ ہو	منگلوار یا سنیچروار نہ ہو	شرون - روہنی - مرگشرا - پُنر بس - تینوں اُترا پُکھ - ہست - جیشٹا	شرون - انورادھا ۸ - ۱۲ پاپی گرہ نہ ہو اور ترکون میں شبھ گرہ -
علاج کرنا	۴-۸-۹-۱۰ نہ ہو	اتوار، منگلوار - سنیچروار نہ ہو -	اشونی - پُنر بس - اُترا پھالگنی - ہست - چترا - سواتی - انورادھا -	مُولا - شرون - دھنشٹا - ہست - پُکھ - ریوتی چندرماں شبھ لگنیش اچھا ہو -
مقدمہ دائر کرنا	۴ - ۹ - ۱۴ ہو	منگلوار یا سنیچروار ہو	مگھا - مُولا - ریوتی - جیشٹا - اشلیکھا اور آردرا شبھ ہیں -	گرو چندرماں لگن میں ہو دسویں شبھ اور چھٹے کرور گرہ ہو -
کان بیندھنا	۴ - ۹ اور ۱۴ نہ ہو	بدھ - ویروار - شکروار - سوموار	شرون - دھنشٹا - پُنر بس - مرگشرا - ریوتی - چترا - انورادھا - ہست - اشونی اور پُکھ -	شُبھ برس اور جنم تارا کو چھوڑ کر جنم سے ۶-۷-۸ ویں مہینے میں یا ۱۲ ویں یا ۱۶ ویں دن -
بچے کو باہر نکالنا	۲-۳-۵-۷-۱۰-۱۱-۱۳	سوموار - بدھوار ویروار - شکروار اور ایت وار	اشونی - مرگشرا - پُنر بس - پُکھ - ہست - انورادھا - شرون - دھنشٹا - ریوتی -	لگن ستھر ہو - لگن سے ۱-۴-۵-۷-۹ ویں شبھ گرہ ہوں - ۸ واں اور ۱۲ واں شُدھ ہو -

قمری تاریخ کی پیدائش کا اثر

پیدائش مسیح سے ہزار سال پیشتر چاند کے اثرات اعتقادات میں داخل ہو چکے تھے اس زمانہ میں صرف چاند کا کیلنڈر رائج تھا۔ لہٰذا قدیم حکماء نے ان تاریخوں کی پیدائش کے متعلق جو اثرات بیان کئے ہیں وہ اپنے اندر حیرت انگیز حقائق رکھتے ہیں۔ وہ لوگ علم نجوم سے دلچسپی نہیں رکھتے۔ وہ قمری تاریخ تاریخ پیدائش کے اثر کو دیکھیں۔ اپنے آپ پر اپنے عزیزوں اور دوستوں پر آزمائیں۔

۱۔ نئے چاند سے ۲۴ گھنٹوں کے اندر پیدا ہونے والا بچہ خاص طور پر خوش بخت ہوتا ہے اور طویل العمر۔

۲۔ مولود چوری شدہ یا گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنے میں خاصی قابلیت کا مالک ہوتا ہے۔ وہ علم آثار قدیمہ میں بھی کامیابی حاصل کرتا ہے۔

۳۔ ان لوگوں سے فائدہ اٹھاتا ہے جو اعلیٰ عہدہ اور بااختیار پوزیشن کے مالک ہوں۔

۴۔ دوسرے لوگوں سے زیادہ مرحلوں سے متاثر ہوتا ہے۔

۵۔ شروع بہت اچھی طرح اور جوش سے کرتا ہے۔ لیکن نقصان سے بددلی سے اور بُری حالت میں ختم کرتا ہے۔

۶۔ احکام، اصول و قوانین میں اثر پزیری اور قبولیت کا جذبہ احترام رکھتا ہے۔

۷۔ طویل العمر بہت سے انقلاب دیکھے، اچھا جسم۔

۸۔ اپنی ہمت سے اپنی قسمت بنائے گا۔

۹۔ کاروبار میں خوش بختی دیکھے، دوسرے امور میں اعزاز حاصل کرے۔

۱۰۔ بہت سفر، جگہ بہ جگہ گھومتا پھرے۔

۱۱۔ اُفتاد مزاج، دلکش مذہب کی طرف رجوع رکھے۔

۱۲۔ طویل العمر، صاحب ادراک، روشن ضمیر، غیب دان، رسول و نبی کا مرتبہ پانے والا۔

۱۳۔ تیز شعور، اعلیٰ ادراک فلسفی، پیغمبرانہ خوابیں دیکھنے والا۔

۱۴۔ دوسروں سے مدد حاصل کرنے میں بہت خوش قسمت۔

۱۵۔ جسمانی طور پر کچھ نزاکت رکھے، بہت بااعتماد دوست اور حق پرست مددگار حاصل کرے۔

۱۶۔ تقریر واسلوب وانداز فن کا فوراً مظاہرہ کرے تجارت میں زندگی بنائے۔

۱۷۔ مغرور و خود رائے، بیوفانہ حرکتیں کرے۔

۱۸۔ باہمت اور صنعت کار، طویل العمر، لیکن بہت سے مشکلات پیش آئیں۔

۱۹۔ طاقت ور دشمن (اگر قمر نحس ہو)

۲۰۔ بُری صحبت اس پر جلد اثر ڈالے، حالانکہ صاحب دانش ہو۔

۲۱۔ اچھا جسم، جو شفایابی اور تلافی مافات کی بہترین قوت رکھے، قوت ارادی والا، خود پسندی کا رجحان رکھے۔

۲۲۔ ہمت بندھانے والے، دلاسا دینے والا، بہت محبوب، بہت دوست رکھے۔

۲۳۔ غیر ممالک کے سفر کرے، اپنے کیریئر کو بنانے کے لئے دوستوں تک کو چھوڑ دے بعض اوقات بد مزاج۔

۲۴۔ غیر معمولی ہوشیاری کا مالک، ایسی کے اگر اسے استعمال کرے تو تحسین حاصل کرے۔

۲۵۔ مہمات کی زندگی، خطرات میں پڑنے والا، ثابت قدم، مغرور ضدی۔

۲۶۔ امیر آدمی ہوگا (یا ہو سکتا ہے) یا اعلیٰ عزت کا مالک، بشرطیکہ کسی قابلیت کا جوہر اس میں ہو۔

۲۷۔ پیغمبرانہ خوابیں دیکھنے والا، برتاؤ میں خوش خلق۔

۲۸۔ دوستوں اور اعزاء سے موافقت پائے لیکن نفیس اُفتاد مزاج اور پسندیدہ خصلت کی وجہ سے۔

۲۹۔ بہت سے مصائب و مشکلات پر غالب آئے، شادی میں خوشی دیکھے یا کامیاب کیریئر حاصل ہو۔

۳۰۔ آرٹ یا سائنس میں ماہر، بہت خوشیاں اور خوش بختیاں دیکھے۔

وہ لوگ جو گرہن سے قبل یا گرہن کے دوران پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اصول، قوانین اور رواج کا خاتمہ کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر مسمار اور انہدام کا کام کرنے والے، جوشیلے ریفارمر اور انقلابی آدمی (جو پرانے قانون کو ختم کرتے ہیں) قریباً اپنے وقت کے قریب پیدا ہوتے ہیں۔

وہ لوگ جو گرہن کے فوراً بعد پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اپنی بیوی سے کسی دوست عورت کی وجہ سے خوش قسمتی پاتے ہیں۔ کسی کے کام میں مدد اور کسی کام کے تعمیری سلسلہ میں مصروف رہتے ہیں۔ لیکن لاحاصل طور پر۔

سوائے مقابلہ کے دیگر قمری نظریات اس امر کی وضاحت کریں گے کہ گرہن کے بعد پیدا ہونے والے لوگ در حقیقت کیا کام کریں گے۔ ان میں تمام لوگوں سے بہتر کام کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ وسیع دولت کما سکتے ہیں۔

تقویم میں ہر ماہ کا نیا چاند دیکھ کر کچھ پڑھنا اور چیزوں کا دیکھنا لکھا جاتا ہے۔ شاید آپ نے نہ کبھی توجہ دی نہ عمل کیا۔ آپ اسی پر عمل کر کے قمری اثرات کو فوراً آزما سکتے ہیں۔ یوں کریں کہ نیا چاند دیکھ کر کسی سکہ یا نوٹ کو تین دفعہ دیکھیں۔ اس کے بعد اس چیز کو دیکھیں جو پسندیدہ ہو تو اس قمری میں روپیہ ملے گا۔ تجربہ کریں واقعات سے معلوم ہوگا کہ کون سے نئے اسباب پیدا ہوئے، چاندی کا سکہ یا سفید سکہ قمر سے منسوب ہے۔

زمانہ قدیم میں ایک تصویر ہوتی تھی کہ ایک غلام نے اشرفیوں سے بھری ٹوکری اٹھائی ہوئی ہے اور سفید پھول پہنے ہوئے ہیں۔ امراء میں یہ قاعدہ تھا کہ نیا چاند دیکھ اس تصویر کو دیکھا کرتے تھے۔ مقصد یہ تھا کہ دولت ملے۔ موجودہ دور کے لوگوں نے اس قسم کے نظریات کو ترک کر دیا ہے۔ وہ اس میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے۔ لیکن مسلمانوں کی کتابوں میں اب بھی اس نظریہ کو یعنی قمری اثرات سے فائدہ اٹھانے کے لئے نیا چاند دیکھ کر مخصوص سورتیں پڑھنا اور مخصوص اشیاء پر نظر ڈالنا لکھا ہوا ہے۔ اگر آپ ان پر عمل کریں گے تو ہر ماہ کو خوش بختی کے نئے انداز دیکھیں گے۔ ذرا آزمایئے تو سہی۔ کچھ خرچ تو آئے گا نہیں۔ البتہ اتنی بات ضرور ہوگی کہ نیا چاند دیکھنے کے منتظر رہنا پڑے گا۔

پیش کردہ :۔ **محمد سلیم الدین** جالندھر

مفید اور کارآمد جنتر و منتر

سنتان کیلئے جنتر

۸	۲	۴	۲۳
۷	۳۷	۳۰	۷
۱	۹	۳۴	۳
۳۵	۲۵	۶	۴

اس جنتر کو شکروار کے دن سے گیہوں کی روٹی پر لکھکر وہ روٹی کالے کتے کو کھلا دیں مالک چاہے گا تو آپ کی مراد بہت جلدی پوری ہو جائے گی لیکن جب تک اولاد پیدا نہ ہو جائے یہ عمل بلا ناغہ روزانہ کرتے رہیں۔

کارج سدھ جنتر

۷	۲	۱۲	۵
۱۱	۱۱	۳	۶
۱	۹	۹	۱۴
۱۳	۱۰	۵	۴

اتوار کے دن ہلدی کے رس سے اس جنتر کو کاغذ پر لکھکر بتی بنائیں، شام کو دیئے میں سرسوں کا تیل ڈال اسکو جلائیں اسی طرح سات اتوار کو کریں سبھی قسم کے دکھ دور ہوں اور کارج سدھ ہو۔

ایک اور کارج سدھ جنتر

۷	۲	۱۵	۸
۱۳	۱۲	۳	۶
۱	۸	۹	۱۴
۱۳	۱۰	۵	۴

ہلدی سے کاغذ پر لکھکر جنتر کے نیچے اپنا مقصد لکھیں پھر فلیتہ کرکے ویروار کو دیئے میں جلا دیں سات ویرواروں کو ایسا کریں سب کارج سدھ ہونگے۔ ۱۱ دن ہلدی کی مالا سے "ادم ہریں ہراں سہ" جپیں۔

پردیسی کی واپسی کا جنتر

۱	۱۵	۸	۳۵
۱۳	۵	۵۲	۴
۳	۶۴	۱۳	۹
۶	۷۲	۶۵	۷۲

یہ جنتر کیسر سے بھوج پتر پر باندھیں روزانہ سات چرخا الٹا گھمائیں تو غیر ملک گیا جلدی لوٹ آئے گا۔

خاوند بس میں کرنے کا جنتر

۸	۲	۴۷	۶۳
۳۷	۶۹	۳	۸
۱	۹	۳۴	۳۹
۳۸	۳۵	۶	۴

اتوار کو پچھلے نکشتر میں گیہوں کے آٹے کی ایک روٹی پکا کر اس جنتر کو پیاز کے رس سے اس روٹی پر لکھکر خاوند کو کھلا دیں وہ بس میں ہو جائیگا۔

بیماری دور کرنیکا جنتر

۷۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۴	۷
۷۶	۷۱	۸	۱
۴	۵	۷۲	۱۵

اس جنتر کو بھوج پتر پر کیسر سے لکھکر گوگل کی دھونی دے کر مریض کے گلے میں باندھ دینے سے لاعلاج مرض بھی جلد دور ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمودہ جنتر ہے۔

بواسیر دور کرنے کا جنتر

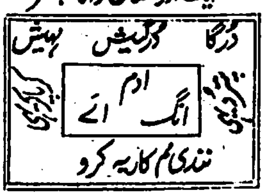
۱۳	۸	۳	۹
۷۷	۱۰	۴	۶۵
۸۰	۱۵	۶	۷
۱۴	۱۱	۸۲	۱۲

اتوار و پشیہ نکشتر میں لیموں کے رس سے اس جنتر کو لکھکر گلے میں باندھیں، بواسیر دور ہو جائے گی۔

عورت کو بس میں کرنیکا جنتر

"ادم کشو ہریں ہروں آں ہراں سواہا"۔ یہ منتر ایک ہفتے تک بلا ناغہ سرخ کپڑے اور کنکم کی مالا پہن کر عام عورت تو کیا سورگ کی اپسرا بھی بس میں ہو کر کھنچتی چلی آئے گی۔

ایک اور سنتان داتا جنتر



جس استری کو اٹھراہ روگ ہو یا جس کے سنتان نہ ہوتی ہو اس کے واسطے یہ جنتر بڑا مفید ثابت ہوگا۔ روہنی نکشتر کے دن پُتر وتی استری کے دودھ میں کیسر اور چندن ملا کر انار کی قلم سے سفید کاغذ پر ایسے آٹھ جنتر لکھیں۔ ایک جنتر تانبے میں مڑھوا کر استری کے گلے میں باندھ دیں اور باقی سات جنتر بد کو گولیاں بنا کر جنتر جل میں دھو کر پلائیں۔ کارج سدھ ہوگا۔

گائے بھینس وغیرہ کا دودھ بڑھانے کا جنتر

"ادم نمو بھگوتی پرسو ادم سواہا"۔ مذکورہ منتر ۱۰۸ بار پڑھکر مویشیوں کو چارہ کھلانے سے دودھ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

بس میں کرنے کا جنتر

"ادم نمہ سرو لوک وشی کرائے کرو کرو سواہا"۔ اس منتر کو ۱۰۸ بار پڑھکر بھوج پتر پر بنا کر

قلم سے اشٹ گندھ سے لکھکر دائیں بازو میں باندھ لینے سے جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے وہ بس میں ہو جائے گا۔ اس منتر کا ایک لاکھ بار پاٹھ کرنے سے سدھ ہو جاتا ہے۔

سنتان حاصل کرنے کیلئے منتر

"دیوکی سُت گووند واسودیو جگت پتے دیہی مے تنیم کرشن توام اہم شرنم گتہ"۔

جس جوڑے کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو انہیں اس منتر کا ایک لاکھ بار جاپ کرنا چاہیئے۔ کم از کم ایک مالا روزانہ کریں۔ زمین پر سوئیں۔ جھوٹ شراب، چھل کپٹ سے بچیں۔ سادہ بھوجن کریں۔ بال نہ کٹوائیں ایک لاکھ جاپ ہونے پر دشانش جاپ کا ہون، تل، شہد وغیرہ سے کرکے برہمنوں کو بھوجن کرا دیں۔

شری بگلا مکھی منتر

جب دشمن آپ کو انتہائی بے انصافی کے ساتھ تنگ کرتا ہے۔ مقدمہ اور جھگڑے وغیرہ میں آپ خود کو بے سہارا محسوس کرتے ہوں تو حسب ذیل منتر کا پاٹھ پیلے کپڑے پہنکر کرنا چاہیئے۔ ایکانت کمرے میں بگلا مکھی دیوی کی تصویر پر پیلے پھول چڑھا کر دھوپ وغیرہ جلائیں روزانہ گیارہ مالا کرتے ہوئے ۲۱ دن تک جاپ کرنے سے مطلوبہ سدھی ہو جاتی ہے منتر اس طرح ہے: "ادم ہیں۔ بگلا مکھی سرو دشٹانام واچم مکھم پدم ستمبھے جہواں کیلے کیلے بدھی ناشے ہیں ادم سواہا"۔

دھن دولت حاصل کرنے کیلئے منتر

"ادم ہیں کلیں شری نمہ"۔ تنہائی میں بیٹھکر اس منتر کو ۲۱ ہزار بار پڑھیں ۲۱ بار دودھ چاول کی کھیر کا ہون کریں جب تک کارج سدھی نہ ہو جائے، زمین پر سوئیں۔ دودھ سے بنی چیزوں کا استعمال کریں۔ اناج نہ کھائیں۔ ضرور سدھی ہوگی۔

بچوں کے سب روگ دور کرنیکا جنتر

۲۷	۳۲	۳۳
۶۷	۴۶	۳۷
۳۷	۶۶	۳۳

اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھکر اور اس بھوج پتر کو تانبے کے تعویذ میں رکھکر متاثرہ بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ ہر طرح کی مشکل رفع ہوگی اور بیماری دور بھاگے گی۔

شری مہامرتیونجے منتر

اکال مرتیو کو ہرانے والا اور سب طرح کے دکھوں سے نجات دلانے والا یہ اموگھ سدھ منتر ہے اس کا سوا لاکھ بار جاپ کرنے سے ہر طرح کے دکھوں کا ناش ہو کر اکال مرتیو کا خوف جاتا رہتا ہے۔

"ادم ہوں ادم جوں سہ بھور بھوہ سوہ ترمبکم یجامہے سگندھم پشٹی وردھنم۔ اُروارُکمیو بندھنان مرتیور مکشیہ ماامرتات بھور بھوہ سوہ سہ جوں ہوں ادم"۔

بالک کو ڈر سے نجات دلانے کا جنتر

۶	۱۰	۲۲	۴
۴	۶	۱۰	۶
۱۲	۴	۶	۱۰
۱۰	۱۲	۴	۱۲

اماوس کی رات کو جنتر کیسر کی سیاہی سے انار کے قلم سے لکھکر جس بالک کے گلے میں باندھ دیا جائے گا۔ اُسے ڈر خوف سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

نظر روگ دور کرنے کا جنتر

۸	۶	۲	۴
۶	۸	۴	۲
۲	۴	۸	۶
۴	۲	۶	۸

اس جنتر کو لال چندن سے بھوج پتر پر لکھکر دھوپ دیں۔ پھر تانبے کی تعویذ میں مڑھکر بالک کے گلے میں باندھیں تو نظر لگنے کا دکھ دور ہو جائے گا، اور کبھی نظر نہیں لگے گی۔

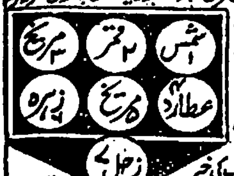
بھوت بھگانیکا اچوک جنتر

۸	۲	۶۳	۵۵
۵۸	۵۹	۳	۷
۱	۹	۵۶	۶۱
۶۰	۵۷	۶	۳

اس جنتر کو بھوج پتر پر کیسر سے لکھکر جس کسی کے بھی گلے میں ڈال دیں وہ شخص بھوت چڑیل وغیرہ کسی بھی آسیب یا آسیبی روح سے محفوظ رہے گا اور اس طرح بھوت پریت اس پر کوئی اثر نہ کر سکیں گے۔

فالنامہ

حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی؟



ناظرین! غیب کی خبر تو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ جو اس بات کا دعوٰی کرے مناسب نہیں۔ مگر دلی اطمینان کے لئے یہ طریقہ چلا آ رہا ہے اور اکثر صحیح ثابت ہوا ہے۔ اس لئے یہاں درج کیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اوپر سات چاند بنے ہوئے ہیں اور ہر ایک میں سیارہ کا نام درج ہے جب آپ فال دیکھنا چاہیں تو پہلے قل ہو اللہ شریف پڑھکر اللہ سے دعا مانگیں اور اپنے کلمہ کی انگلی کسی ایک چاند پر رکھیں۔ اگر حاملہ خود اس عمل کو کرے یعنی انگلی رکھے تو بہتر ہے جس ستارہ پر انگلی رکھی جائے گی اس کا نمبر نیچے لکھا ہوا ہے وہ خود دیکھ لیں یا بتا دیں۔

نمبر	نام سیارہ	مختصر کیفیت حال
۱	شمس	مبارک ہو۔ انشاءاللہ لڑکا پیدا ہوگا
۲	قمر	خدا چاہے تو لڑکی ہونے کی امید ہے
۳	مریخ	اللہ کے فضل سے لڑکا ہوگا مگر غصہ ور ہوگا
۴	عطارد	انشاءاللہ خوش نصیب لڑکی ہوگی
۵	مشتری	لڑکی ہوگی۔ انشاءاللہ
۶	زہرہ	یہ حمل لڑکی کا ہے
۷	زحل	حمل خالی جانے کا اندیشہ ہے بچاؤ کریں

مختلف گرہوں کا انسانی شخصیت پر اثر

۱۔ انسان پر برہسپت کا اثر ۔ برہسپت گرہ کے زیر اثر میں ہونے والا انسان کا متھا چوڑا ہے کے ماتھے کی طرح تنگ اور دمہ کی بیماری والا یا جسم کا کوئی حصہ کٹا ہوا۔ اس کی بول چال بیٹھنا وغیرہ گورو کی طرح ہوتا ہے۔ گمبھیر اور ہر بات کو برداشت کرنے والا ہوتا ہے ۔ ہاتھ تر جمنی انگلی خراب یا کٹی ہوئی ۔ میل ملاپ اور ہر ایک سے پیار کرنے والا ہوتا ہے اور جانوروں کو نہ مارنے والا۔ اپنی بات پر مٹنے اور جو قسمت میں لکھا ہوگا دیکھا جائیگا اور اپنے دیئے ہوئے وطن اور ارادے کا پکا ہوگا۔ اس طرح کے انسان سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ عادت سے بے فکر اور اُس کی حالت مدھم رہے گی ۔

۲ — انسان پر سورج کا اثر ۔ سورج گرہ کے پربھاؤ والا آدمی نہ جسم کا کوئی حصہ کٹا یا نہ ہوگا ۔ اس کا رنگ گندمی آنکھ شیر کی طرح تیز مگر ڈراؤنی نہ ہوگی۔ قد لمبا جسم تیلا۔ ہر طرح کی مشکلوں یعنی مصیبتوں سے لڑنے والا اور مضبوط لمبا چہرہ ماتھا چوڑا والا۔ چال میں دایاں حصہ پہلے چلانے والا۔ شکل و صورت سے بھولا بھالا۔ مگر اندر سے آگ کی طرح گرم۔ چال چلن (کام دیو) کا پکا۔ آدمی محنتی اور پکا ارادہ والا جس بات کو ٹھان لے اُس سے کبھی پیچھے نہ ہٹے گا۔

۳ — انسان پر چندرماں کا اثر ۔ چندر گرہ کے زیر اثر والا آدمی سفید رنگ (دودھ) کی جھلک والا ۔ دہی کے جیسے رنگ والی سفیدی نہیں۔ ٹھنڈا سوبھاؤ۔ چوڑا چہرہ (چوکور) دوسرے کی ہاں میں ہاں ملاکر پھر دوسرے کو نرم جواب دیکر اس کے دل کو اپنا بنانیوالا۔ پوشاک (پہننے کے کپڑے) اچھے کپڑے دھارن کرنیوالا۔ جسم کا نیچے کا حصہ نابھی سے نیچے پاؤں کی طرف دودھ والے مویشی پالنے کا شوقین اور دودھ والے مویشیوں سے لابھ اُٹھانے والا۔ ایسے آدمی چاندی ۔ چاول ۔ پانی برف کے بیوپار میں نفع کماتے ہیں ۔

۴ — انسان پر شکر گرہ کا اثر ۔ شکر گرہ کا پربھاؤ والا آدمی میں سفید و دہی رنگ سفید کی جھلک دودھ کے سفید رنگ کا نہیں ۔ چہرا گول ۔ موٹیلا ۔ خوبصورت آنکھیں بیل کی طرح۔ مست اور عاشق مزاج ہونٹ اونچے گول مست طبیعت کوئی روئے ۔ کوئی ہنسے مگر وہ اپنے آپ میں خوش اور ہر وقت اپنے آپ کو استریوں کی طرح سجنے سنورنے کا شوقین ۔ خوبصورتی پر مٹ جانے والا ہوتا ہے ۔

۵ — انسان پر منگل گرہ کا اثر ۔ منگل گرہ کا پربھاؤ والا آدمی میں سفید دہی رنگ سفید کی جھلک دودھ کے سفید کا نہیں ۔ چہرا گول موٹیلا خوبصورت آنکھیں بیل کی طرح مست اور عاشق مزاج ۔ ہونٹ اونچے ۔ مست طبیعت کوئی روئے کوئی ہنسے مگر وہ اپنے آپ میں خوش اور ہر وقت اپنے آپ کو عورتوں کی طرح سجاوٹ سنوارنے کا شوقین خوبصورتی پر مر مٹنے والا ہوتا ہے ۔

۶ — انسان پر بدھ گرہ کا اثر ۔ بدھ گرہ کا پربھاؤ والا آدمی کبوتر کی آنکھ سے ملتا جلتا ہو ۔ مگر ڈرپوک ۔ چال میں مسکین ۔ بلی کی طرح کا بول چال معصوم لڑکیوں کی طرح ۔ مگر جادو منتر کی طاقت والا ۔ خوبصورت دانت ۔ بہروپیہ و نقل کرنے کا سانگ اتارنے کی طاقت رکھنے والا ۔ زبان کو ہونٹوں پر پھیرتے عام عادت ۔ بات چیت میں تیز ۔ خیالی باتوں میں محل بنانا ۔ لوگ، مگر آپ کسی کے آندھیں نہیں رہے گا ۔ خوبصورتی پسند کرے ۔

۷ — انسان پر سنیچر گرہ کا اثر ۔ سنیچر گرہ کے زیر اثر والا آدمی سانپ کے سوبھاؤ جیسا آنکھ بھی سانپ کی طرح گولائی لئے ہوئے ۔ رنگ میں سفید یا لال نہ ہوگا ۔ بلکہ آنکھوں کا رنگ کالا ہوگا ۔ بھوئیں لکیر کی طرح سیدھی یا اُن پر بال کم ہوں گے ۔ آواز میں سانپ کی طرح ٹک ٹک کرنے والا ۔ آنکھیں دیر بعد جھپکنے والا اپنے دل کی بات کا پتہ نہ لگنے دیوے ۔ کہ اس کا اصل مطلب کیا ہے ۔ چاروں طرف چلنے والا ۔ جب کسی کی مدد پر ہوا تو اس کی پوری مدد کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دے گا ۔ پکا ضدی ہوگا ۔ اگر کسی کے برابر سامنے کھڑا ہو گیا تو سامنے والے کا سب کچھ برباد ہو جاوے تو پرواہ نہ کرے گا ۔ سننے کی بجائے آنکھوں سے ہی کام لے گا ۔ دوسرے پر سانپ کی طرح حملہ کر دے گا ۔ کان چھوٹے چھوٹے ۔ الگ بیٹھنے کا شوقین ہوگا ۔

۸ — انسان پر راہو گرہ کا اثر ۔ راہو گرہ کے زیر اثر میں ہونے والے انسان کی ٹھوڑھی اوپر کو ابھری ہوئی رنگ کالا ۔ راہو اُوچ کا ہو تو بھی رنگ کالا ہوگا ۔ باقی نیچے لکھی سب باتیں ہوں گی ۔ انسان اکثر کالا ۔ کانا، بغیر سنتان ۔ بنا شادی کے یا ادھر ٹیڑھا چلنے والا ۔ ہاتھی سے ملتی جلتی آنکھ (چھوٹی) شریر میں بے چینی پانے والا جس طرف مل گیا دوسری طرف کا ناش (تباہ) کرنے والا ۔ خوراک زیادہ کھانے والا ۔ گھر کی چیزوں کو بڑھانے کا شوقین مگر ان کی خوبصورتی کا دھیان نہیں ۔ مسکین بلی کی طرح اُسے مکان سے پیار ہوگا ۔ مکان کے مالک کی جان کا دھیان نہ ہوگا ۔

۹ — انسان پر کیتو گرہ کا اثر ۔ کیتو گرہ کے زیر اثر ہونے والا انسان کے کان بڑے بڑے بھوؤں کا مدھیہ حصہ اوپر اُٹھا ہوا جسم مضبوط ۔ بلکہ ٹانگوں کا حصہ بھاری گاجر کی طرح جسم نیچے سے موٹا اوپر سر کی طرف سے ہلکا ۔ نیک طبیعت درویش ۔ کتا ۔ سور یا سادھو ہوگا ۔

مکان بنانے یا خریدنے کے وقت خیال کرنیکی باتیں

(۱) مکان کے اندر داخل ہونے کے لئے سب سے بڑا دروازہ پورب (مشرق) کی جانب ہو تو سب سے اچھا ہوگا ۔ ہر وقت لوگوں کا آنا جانا یعنی تانتا لگا رہے ۔ اور ہر طرح کے سکھ سادھن مہیا ہوتے رہیں گے ۔

(۲) اگر مغرب کی جانب بڑا دروازہ ہو تو دوئم درجہ کا اچھا اثر ہوگا ۔ منصوبوں میں کامیابی ہوگی مگر دیری اور اڑچنوں کے ساتھ ۔

(۳) اگر مکان کا دروازہ جنوب (اتر) کی جانب ہو تو بہت اچھا اثر رکھے گا ۔ ترقی کے راستے کھلے رہیں گے ۔ لمبے سفر سے فائدہ ہوگا ۔ پوجا پاٹھ، ہون جاپ وغیرہ شبھ کام کرنے کا عمدہ مقام اور روحانی مرحلوں کو حاصل کرنے کا اچھا مقام ہوتا ہے ۔

(۴) اگر آپ کے مکان کا بڑا دروازہ دکن کی جانب تو وہ برے اثر کو دینے والا ہوگا ۔ عورت کے لئے موت کی طرح دکھ اور تکلیف دینے والا ۔ فوجداری ہونے کا ڈر ۔ آگ سے جلنے یا حادثہ کا ڈر ہے، موت وغیرہ کے حادثے ہونے کا ڈر ۔ پریشانیاں زیادہ رہیں گی ۔ دکن کے دروازہ والے مالک اور اس کی عورت اولاد وغیرہ کی صحت ٹھیک نہیں رہے گی ۔ گھر میں بندر پالنا یا پچھمی کا بند ڈرائنگ روم (بڑے کمرے) میں رکھنا ٹھیک اثر کرے گا ۔ ہر سال یا کبھی کبھی بکری دان یا بدھ کی چیزوں کے ساتھ شام کے وقت دان کرنے سے راحت ملے گی ۔

نوٹ :- اوپر لکھے خصوصی گرہ لوگ" لال کتاب بنا پرچھی ہوئی مکمل سیٹ ہندی میں منگوانے کے لئے ڈاک خرچ سمیت /٥ ٢٤ روپے بذریعہ منی آرڈر سے بھیج دیں

جنرل بک ڈپو ۔ اڈا ہوشیارپور ۔ جالندھر شہر ۔

علم قیافہ کی صحیح اور مستند معلومات

(۱) جس شخص کا سر بڑا اور گول ہوتا ہے وہ اپنے ارادوں میں پختہ خیال ہوتا ہے۔ اور وہ دیانتدار نیک خصلت اور صاحب مرتب اور دولت مند ہوتا ہے (۲) جس آدمی کا سر بڑا اور لمبا ہوتا ہے تو وہ بیوقوف اور کم عقل کمزور اور حاسد ہوتا ہے (۳) جس آدمی کی پیشانی بلند اور خوبصورت ہوتی ہے وہ بخت آوری کی نشانی ہے اور فراخ پیشانی والا شخص صاحب علم و دانش ہوتا۔ (۴) جس شخص کی پیشانی تنگ اور پست ہوتی ہے وہ قسمت کا مارا اور کم عمر ہوتا ہے (۵) ناہموار اور بے اعتدال پیشانی والا آدمی ہمیشہ رنج و مصیبت میں رہتا ہے۔ (۶) اگر پیشانی پر سر کے قریب بالوں کے پاس خصوصاً داہنی طرف اگر خال یعنی تل کا نشان ہو تو اس شخص کیلئے یہ علامت خوش قسمتی اور بلند بختی کی نشانی ہے (۷) اگر کسی آدمی کا چہرہ لمبا خمیدہ ہو تو اس میں بڑے بڑے اوصاف ہوتے ہیں (۸) جس شخص کے چہرے پر گوشت زیادہ ہو وہ زندہ دل فیاض باتمیز ہوتا ہے اور سب لوگ اس سے دلچسپی رکھتے اور ملتے ہیں (۹) جس شخص کی آواز بلند اور بھاری ہو تو وہ دیانتدار مغرور عالی ہمت ہوگا (۱۰) جس شخص کی ناک اونچی اور لمبی ہو تو اس سے سعادت اور دولت مندی کا اظہار ہوتا ہے (۱۱) جس شخص کی ناک طوطے کی چونچ کی طرح جھکی ہو تو یہ خوش قسمتی کی دلیل ہے۔ (۱۲) اور بہت بلند ناک بے حیثیت اور ذلت کی نشانی ہے (۱۳) پست اور چھوٹی پر شہوت ہوتا ہے (۱۴) موٹی کھلی اور بے ڈول ناک غرور تکبر کی نشانی ہے (۱۵) جس شخص کی بھنویں خمدار ہوں تو وہ مغرور بد مزاج دولتمند عقلمند ہوگا (۱۶) جس شخص کی بھنویں چوڑیں ہوں بال کم ہوں تو وہ کم عقل کم علم، ملنسار نیک سیرت عبادت گزار ہوتا ہے (۱۷) جس کی بھوؤں کے بال باریک سیاہ ہوں تو وہ بہادر، صاحب اولاد صاحب علم و دولت مند ہوگا۔ (۱۸) جس کی بھوؤں کے درمیانی جگہ کم ہو تو وہ ہر وقت پریشان رہتا ہے، دلیر سمجھدار ملنسار تنگ ہوتا ہے (۱۹) جس کے چہرے پر پسینہ آجائے تو وہ بڑا متلون مزاج اور عیاش ہوتا ہے (۲۰) جس کا چہرہ فراخ ہو تو وہ بڑا دلیر بہادر، جوانمرد مضبوط، قوی جسم کا ہوگا اور عزت و مرتبہ حاصل کرے گا (۲۱) گول اور موٹے چہرے والا آدمی سادہ دل کم تیز اور کمزور حافظہ کا مالک ہوتا ہے (۲۲) دبلے چہرے کا آدمی عقلمند ذہین متلون مزاج ہوتا ہے اگر رنگ سیاہ ہو تو وہ فتنہ انگیز حاسد اور جھگڑالو اور تنگ مزاج ہوتا ہے اور اگر چہرے کا رنگ سرخ ہو تو وہ تند مزاج متکبر غصہ در ہوگا (۲۳) اگر بالوں کا رنگ سیاہ ہو تو جسمانی صحت عمدہ مفادات و اطوار سنجیدہ ہوں، اگر بالوں کا گلابی رنگ ہو تو وہ لاپرواہ، سرد مہر کمزور طبع ہوگا۔ اگر سیاہ گھونگر والے بال ہوں تو وہ شرابی اور فسادی ہوگا۔ اگر بالوں کا رنگ سرخ ہو تو وہ مکار، دغاباز طبیعت کا بے چین اور لالچی ہو ہر کام ہمت سے کرے گا اور پورا کرے گا جس کے بال بھورے ہوں تو وہ فیاض فضول خرچ لاپرواہ ہوگا اور جس کے بال ملائم ہوں وہ خوش خلق شریف بامروت موسیقی پسند اور عورتوں کا سی عادت کا ہوگا۔ جس کے بال سخت ہوں تو وہ حاسد اور بے مروت ہوگا اور جس کے جسم پر بال زیادہ ہوں تو وہ حاسد ہوگا اور کینہ پرور ہوگا۔ اگر بال کم ہوں تو عقلمند دانا ہوگا آسودگی کی زندگی بسر کرے گا اور جسم کے بال باریک اور نرم ہوں تو وہ خود غرض زود رنج ہوگا اور اگر سخت ہوں تو تنگ حال اور مریض ہوگا (۲۴) اور جس کے سر کے بال چھوٹے گھن دار ہوں وہ دلیر بہادر حسن پرست ہوگا اور بے عقل ہوگا (۲۵) جو دبلا خوبصورت لمبے بال والا ہو وہ نرم دل نیک اور سخی ہوگا (۲۶) جو شخص گفتگو کے وقت پلکیں نیچے جھکالے یا پوشیدہ نگاہ سے دیکھے وہ تنگ دل حاسد اور کم عقل ہوگا (۲۷) جس کی آنکھیں چھوٹی ہوں اور اندر کو دھنسی ہوں تو وہ دور اندیش تیز مزاج ضدی بے رحم، بے عقل بد فعل، عیاش صاحب اولاد اور بڑی عمر والا ہوتا ہے (۲۸) جس کی آنکھیں موٹی ہوں وہ حاسد ہوتا ہے (۲۹) جس کی آنکھ کا ڈیلا چاروں طرف گھومے وہ شخص حاسد خوشامد پسند بے اعتقاد جھگڑالو ہوتا ہے (۳۰) جو آدمی ترچھی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ حیلہ ساز تند مزاج جھوٹا حاسد، بدنصیب ہوتا ہے (۳۱) جس کی آنکھیں بڑی بڑی ہوں اور باہر کی طرف نکلی ہوں تو وہ نیکی اور بدی کو جلد قبول کرتا ہے جس کے کان بڑے ہوں اور موٹے ہوں تو کند ذہن، کم عقل تنگ دل اور مفلس ہوتا ہے (۳۲) جس کا منہ غنچہ کی طرح ہو وہ دولتمند اور کامرانی کی دلیل ہے مگر بے وفا ہوتا ہے چوڑا اور کھلا منہ شجاعت اور بلند حوصلہ کی نشانی ہے اور گھوڑے وغیرہ مویشیوں کی طرح آگے کو نکلا ہوا منہ بدنصیبی اور افلاس کی نشانی ہے۔ (۳۳) جس آدمی کے دانت پتلے اور تیز ہوں اور حاسد بے حیا بے اعتبار شکم پرست اور بہادر ہوتا ہے (۳۴) جس کی کنپٹی اور ابرو پر بال زیادہ ہوں تو وہ فضول گو، بے وقوف کم عقل سست ہوتا ہے (۳۵) جس آدمی کی گردن پتلی ہو وہ دانا عقلمند ہوتا ہے اور موٹی گردن اور بے ڈول گردن بدبختی کی نشانی ہے (۳۶) جس آدمی کے بازو لمبے ہوتے ہیں وہ بہادر اور بلند حوصلہ ہوتا ہے اور جس کے بازو چھوٹے ہوں تو یہ علامت ماتحتی اور غلامی کی ہے اور درمیانے اور مناسب بازو کامیابی اور مالداری کی نشانی ہے، (۳۷) جس کا ٹینٹوا نکلا ہوا ہو تو سیاہ بختی کی نشانی ہے اور جس کی گردن لمبی ہوتی ہے (۳۸) اگر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ سے لمبا ہو تو بہادری کی نشانی ہے اور اس کے برعکس بائیں ہاتھ کی لمبائی نامردی اور بزدلی کی نشانی ہے۔ جس کی آٹھ پسلیاں ہوں تو وہ شخص صاحب سلطنت ہوتا ہے اور اگر نو دس پسلیاں تو ایسا شخص فقیر یا درویش ہوتا ہے اور گیارہ پسلی والا آدمی زاہد متقی ہوتا ہے اور بارہ پسلی والا آدمی رنج و محنت میں مبتلا رہتا ہے تیرہ پسلی والا مال و دولت کی نشانی ہے اور چودہ پسلی والا عموماً بدکار اور بد اخلاق ہوتا ہے۔

انسان کے بدن پر تل ہوتے ہیں ان کے خواص

قارئین مفید عالم جنتری کے لئے تلوں کے خواص درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) پیشانی کے داہنی طرف جو تل جس شخص کی کنپٹی پر ہوگا وہ خوش نصیب اور دولتمند باعزت اور اپنی قوم میں ممتاز، فتح و کامیابی حاصل ہو (۲) پیشانی کے درمیانی بالوں سے ملا ہوا تل ہو وہ تنگ مزاج کج خلق جلا تن ہوگا اور لوگ اس سے بات چیت کرتے ہوئے گھبرائیں گے اور عورت کے تل ہونے سے انتہائی درجہ کے صدمے اور مصیبتیں اٹھاتی ہے (۳) پیشانی کے بائیں طرف کنپٹی سے کچھ اٹھا ہوا سرخ رنگ کا تل جس شخص کے ہوتا ہے وہ بہت عقلمند اور باہوش ہوتا ہے اور اگر اس کا رنگ سیاہ ہو تو وہ شخص جھوٹا ہوتا ہے جس کی وجہ سے سدا خراب اور رسوا ہوتا ہے اور اگر یہاں تل کی بجائے مسّہ ہو تو وہ شخص قسمت کا ہیٹا ہوتا ہے اس کے اکثر کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں اور اگر عورت کے یہ علامت ہو تو وہ عورت بردبار باوقار اور باعصمت ہوتی ہے اور ہمیشہ نیک ثابت ہوتی ہے مگر سیاہ تل والی آگاہ پیچھا سوچے بغیر کوئی برائی بھی کر لیتی ہے (۴) داہنی کنپٹی پر آنکھوں کے اوپر اگر تل ہو تو ایسا آدمی لمبی عمر والا ہوتا ہے اور خوش نصیب ہوتا ہے اور اگر عورت کے یہی نشانی ہو تو وہ صاحب نصیب بامراد ہوتی ہے اور بانصیب مرد کے بیاہی جاتی ہے اور شادی کے بعد خوش و خرم رہتی ہے۔ اور نیک بخت صاحب سلیقہ شوہر کی نظروں میں عزت حاصل کرتا ہے اور اپنے خاوند سے محبت رکھتی ہے۔ (۵) اگر داہنی کنپٹی پر گردن کی طرف جھکا ہوا تل ہو تو ایسا آدمی بڑی عمر والا اور مالدار ہوتا ہے اور اگر یہ تل سرخ رنگ کا ہو تو وہ شخص صاحب اقبال ہوگا اور اگر کسی رنگ کا ہو تو وہ رنج و فکر میں مبتلا رہے گا۔ (۶) آنکھ کے اوپر بائیں طرف تل رکھنے والا آدمی اکثر بیمار رہتے ہیں۔

گرہوں کی دشاؤں کا بیان

گرہوں کی دشا کے ذریعہ ہر گرہ کی پھل پراپتی کا وقت معلوم کیا جاتا ہے۔ سبھی گرہ اپنی دشا اور سوکھشم دشا کال میں پھل دیتے ہیں جو گرہ اُچ راشی، متر راشی یا اپنی راشی میں رہتا ہے وہ اپنی دشا میں اچھا پھل دیتا ہے لیکن نیچ راشی، شترو راشی اور غروب ا ست حالت میں ہوں وہ اپنی دشا میں دھن ہانی، روگ، ترقی میں رکاوٹ وغیرہ پھل دیتے ہیں۔

سورج دشا پھل :-

سورج جنم میں میکھ راشی کا اوچ میں ہو اور دس انش میں پڑا ہو تو اسکی دشا میں استری پتر سکھ، بیوپار کاروباری فائیدہ و ترقی، راج دربار میں عزت، فائیدہ مند غیر ملکی سفر درپیش ہو۔ دھرم کارجوں میں رغبت بڑھے۔ دس انش سے اوپر جنم میں بیٹھا ہوا ہو تو پاپ مکت و پاپ۔ درشٹ ہو تو دشمن، چوری اور آگ سے خطرہ، بیوی و اولاد سے رنج۔ جھگڑا، جدائی، قرضدار ہو۔ پیٹ یا آنکھوں کی بیماری میں مبتلا ہو۔ سورج جنم میں برکھ راشی کا ہونے سے اسکی دشا کے اندر استری و سنتان سے دُکھ رنج اور عزیزوں و دوستوں سے تکلیف پائے۔ سورج متھن راشی کا ہو تو اس کی دشا میں دھن دولت میں اضافہ، مشکل کام حل ہوں، کاروبار میں فائیدہ، عزت بڑھے، دھرم کرم کے کام کرے علم و دانش میں اضافہ ہو۔ کرک سورج دشا میں ہونے سے راج دربار میں عزت، رشتہ داروں استری اور والدین سے سکھ۔ والدین کو تکلیف۔ سنگھ کے سورج دشا میں راجہ جیسا سُکھ بھوگو گے۔ ہر طرح سے دھن لے۔ استری سنتان سے سُکھ پائے۔ کنیا کے سورج کی دشا میں دھن دولت کا سُکھ و عزت مان پائے۔ لوگوں میں قدر، نیک نام ہو۔ دھرم کارجوں میں لگاؤ رکھے۔ تُلا کے دس انش تک سورج کی دشا ہو تو استری و سنتان سے متفکر اور رنجیدہ ہو۔ زمین وغیرہ کے کاموں سے نقصان۔ اگنی سے خطرہ ہو غیر ملکی سفر درپیش ہو۔ برشچک کے سورج کی دشا میں بڑا پرتاپی رعب دار ہو زہر و اگنی سے خطرہ پائے۔ ماتا پتا کو سُکھ دے۔ پیچیدہ اور مشکل کام عقلمندی سے انجام دے۔ دھن کے سورج کی دشا میں راج کُل میں خاندان اور سادھو برہمن اچھے لوگوں سے مان پائے۔ استری پُتر دھن کا سُکھ دھرم کارجوں میں ترقی کرے مکر کے سورج کی دشا میں استری پتر دھن وغیرہ سے فکر مندی۔ دوسروں کی اطاعت میں گذر اوقات ہو۔ کُنبھ کے سورج کی دشا میں نقصان و تنگدستی دلی صدمہ، دوسروں کی ماتحتی میں گذر اوقات ہو۔ مین کے سورج کی دشا میں استری سے لابھ۔ راج دربار سے سُکھ، پُتر کا رنج دیکھے۔ اگنی و زہر سے خطرہ۔ اچانک حادثہ پیش ہو۔

چندر دشا پھل :-

پورن اُچ کا اور شبھ گرہ یکت چندرماں ہو تو اسکی دشا میں ہر طرح سے عزت مان دیا، دھن وغیرہ حاصل کرنے والا ہوتا ہے۔ نیچ یا شترو میں رہنے سے چندرماں کی دشا میں لڑائی جھگڑا، سر درد، مالی نقصان وغیرہ پھل ہوتا ہے چندماں میکھ راشی میں ہو تو اس کی دشا میں استری سُکھ، بدیش یاترا، جھگڑا، سرروگ، برکھ میں ہو تو دھن اور واہن کا لابھ، استری سے پریم ماتا کی مرتیو۔ پتا کو دُکھ۔ متھن میں ہو تو غیر ملکی سفر، دھن جائیداد کا فائیدہ کرک میں ہو تو پوشیدہ مرض، دھن دولت کی بردھی، کلا پریم۔ سنگھ میں ہو تو عقلمند، مان عزت والا، دھن لابھ ہو۔ کنیا میں ہو تو بدیش یاترا، استری پراپتی ادب سے پریم، دھن لابھ۔ تُلا میں ہو تو مخالفت، فکر، ایمان ہو لیکن تجارت میں مالی منفعت، نازک حصہ میں بیماری۔ برشچک میں ہو تو فکر، بیماری معمولی مالی فائدہ اور دھرم ہانی۔ دھن میں ہو تو سواری کا فائدہ لیکن مالی نقصان مکر میں ہو تو سُکھ، پُتر استری دھن کی حصولیابی، دماغی خلل والے روگ سے نقصان تکلیف۔ کنبھ میں ہو تو عیش پرست، قرضخواہ، ناف کے اوپر اور نیچے درد، دانت و آنکھوں کی بیماری سے تکلیف۔ مین میں ہو تو چندرماں کی دشا میں دھن لابھ، پُتر لابھ، دشمنوں کی تباہی وغیرہ پھل حاصل ہوتے ہیں۔

منگل دشا پھل :-

منگل اُچ اپنے ستھان یا مول ترکون میں پڑا ہو تو اس کی دشا میں عزت شہرت، عورت و اولاد کا سُکھ جرأت و ہمت، مالی فائیدے وغیرہ پھل حاصل ہوتے ہیں۔ منگل میکھ راشی میں ہو تو اس کی دشا میں دھن لابھ شہرت اور اگنی سے دُکھ ہو۔ برکھ راشی میں ہو تو بیماری، دوسروں سے مالی مفاد، دوسروں کا بھلا کرنے والا ہو۔ متھن میں ہو تو غیر ملک میں قیام۔ چالاک، فضول خرچ، پت وایو سے کشٹ۔ اور کان کی بیماری سے دُکھ ہو۔ کرک میں ہو تو دھن دان، کلیش۔ بیوی و اولاد سے دور قیام۔ سنگھ میں ہو تو حکمران سے فائدہ، ہتھیار اور آگ سے دُکھ، مالی اخراجات، کنیا میں ہو تو پُتر زمین دھن، اناج سے مالا مال۔ تُلا میں ہو تو استری دھن سے محروم، جھنجھٹ کلیش زیادہ، برشچک میں ہو تو انّ دھن سے مالا مال آگ اور ہتھیار سے دُکھ پہنچے۔ دھن میں ہو تو راج دربار میں عزت، کاموں میں فتح، دولت کا حصول۔ مکر میں ہو تو اخراجات ملیں گے سونے ورتن سے فائیدہ، کام ستہ ہوں۔ کنبھ میں ہو تو بدچلن مفلس، مریض، فضول خرچ اور تشویشمند۔ مین میں ہو تو قرضے سے دبا ہوا، فکر مند، چھوت کی بیماری، کھجلی اور درد وغیرہ پھل حاصل ہوں۔

بُدھ دشا پھل :-

اُوچ اپنی راشی میں ہونے اور بلوان بُدھ کی دشا میں تعلیم، سائینس، آرٹ اور زراعت میں ترقی، دھن لابھ۔ خاوند بیوی کو سُکھ، کھانسی، گیس اور پت سے تکلیف میکھ راشی میں ہو تو بدھ کی دشا میں دھن نقصان اور فریبی رحجان۔ برکھ راشی میں ہو تو دھن اور شہرت یافتہ، اولاد و بیوی کی فکر، زہر سے نقصان متھن میں ہو تو تھوڑا فائیدہ، معمولی تکلیف، ماتا کو سُکھ۔ کرک میں ہو تو دھن کا حصول، شعر و شاعری کی طرف رغبت، غیر ملک کا سفر۔ سنگھ میں ہو تو گیان، یش کی پراپتی، دھن کا ناش، کنیا میں ہو تو گرنتھوں کی رچنا اندرونی اہلیت و قابلیت میں اضافہ، دھن اور عیش و عشرت کا حصول برشچک میں ہو تو کام بیڑا، بدچلنی، فضول خرچی وغیرہ پھل دے۔ دھن میں ہو تو منیستاگری کرے، وزیر بننے کا یوگ اور حکومت حاصل ہو۔ مکر میں ہو تو نیچ آدمیوں سے دوستی، مالی نقصان، تھوڑا فائیدہ ہو۔ کُنبھ میں ہو تو رشتہ داروں کو تکلیف، افلاس، بیماری اور کمزوری وغیرہ رہے مین راشی میں ہو تو بُدھ کی دشا میں کھانسی، زہر اور آگ اور ہتھیار سے تکلیف، تھوڑا نقصان، کئی طرح کے جھنجھٹ وغیرہ پھل حاصل ہوں۔

برہسپت دشا پھل

برہسپت کی دشا میں گیان لابھ، دھن واہن لابھ وغیرہ سے دُکھ ہو۔ میکھ راشی میں برہسپت ہو تو اسکی دشا میں افسری حکیم استری دھن پتر کی پراپتی، مان عزت پائے۔ برکھ میں ہو تو مریض، غیر ملک میں قیام ہو تو حکمران سے لابھ، عیش و عشرت اور آرام و آسائش کا حصول، شہرت و عزت ملے۔ دوستی اعلےٰ رُتبہ اور وظیفہ ملے۔ سنگھ میں ہو تو بادشاہ سے عزت پائے استری پتر رشتہ دار لابھ خوشی، اناجوں اور دھن دولت سے مالامال۔ کنیا میں ہو تو رانی کی بدولت دھن لابھ حکومت میں یوگ دان دینا، سفر، جھگڑا۔ تُلا میں ہو تو پھوڑا پھنسی عقلمندی، ذہانت اور اندرونی اہلیت کی کمی، بے عزتی ہو دشمنی بڑھے۔ برشچک میں ہو تو پتر لابھ، صحتمندی، دھن لابھ، سارے قرضہ کی آدائیگی۔ دھن راشی میں تو سیناپتی، وزیر، ممبر شپ، اعلےٰ مراتب، کم لابھ۔ مکر میں ہو تو مالی کشٹ، پوشیدہ امراض، کنبھ میں ہو تو راجہ سے عزت اور مان، اسمبلی یا پارلیامنٹ کا ممبر، تعلیم و دولت کا حصول۔ مالی سنکھ مین میں ہو تو تعلیم دولت استری پتر سنکھ، خوشی حاصل ہو۔

شکر دشا کا پھل

شکر کی دشا میں رتن، وستر، زیورات، عزت و ناموس، نئے کام کی شروعات، کام لیکن موسیقی سے لطف اندوز ہونے کا پھل حاصل ہو۔ میکھ راشی میں شکر ہو تو من میں چنچلتا، غیر ملکی سفر، گھبراہٹ، غصہ حسد، پرائی عورت سے محبت دھن ہانی۔ برکھ میں ہو تو تعلیم کا حصول، دھن کنیا سنکھ کی حصولیابی متھن میں ہو تو شعر و شاعری سے رغبت، خوشی، دھن لابھ، پُتر ہانی، مویشیوں سے لابھ۔ کنیا میں ہو تو مالی سنکٹ، دُکھی، غیر ملکی سفر، استری پتر سے مخالفت کا سامنا۔ تُلا میں ہو تو شہرت ملے، غیر ملکی سفر، بے عزتی بھی ہو۔ برشچک میں ہو تو پرتاپ دان، کلیش، دھن ہانی، سنکھ، چنتا، استری تکلیف ہو۔ دھن راشی میں ہو تو شعر و شاعری کا رجحان، اہلیت میں اضافہ، راجہ سے عزت مان ملے پتروں سے پیار۔ مکر میں ہو تو چنتا، کشٹ، دات کف سے روگ۔ کنبھ میں ہو تو پرائی استری سے مختص، روگ، کشٹ، دھن ہانی اور مین دشا میں ہو تو راجہ سے دھن لابھ، بیوپار سے لابھ، کاروبار میں توسیع و ترقی، نیتا گری وغیرہ پھلوں کا حصول ہو۔

شنی دشا پھل

بلوان شنی کی دشا میں جاتک کو دھن، جن سواری پرتاپ، سفر، عزت، شہرت کے علاوہ روگ وغیرہ پھل حال ہوں۔

میکھ راشی میں شنی ہو تو شنی کی دشا میں آزادی، باہر قیام، نازک جگہ پر روگ، چمڑی روگ کسی رستہ سے جدائی۔

برکھ میں ہو تو کوششوں میں کمی، وایو پیڑا چھڑا کلیش، دست کے روگ، راجہ سے [illegible] مان نفع حاصل ہو۔ متھن میں ہو تو قرضہ، کشٹ، چنتا،

غلامی۔ کرک میں ہو آنکھ کان کے روگ، رشتہ دار سے جدائی، دُکھ، مصیبت افلاس۔ سنگھ میں تو روگ، کلیش، اقتصادی مشکلات۔ کنیا میں ہو تو مکان تعمیر، زمین بھر سنکھ نلے۔ تُلا میں ہو تو اناج دھن کا حصول، فتح حاصل ہو، خو ملے۔ عیش و عشرت کا سامان نلے۔ برشچک میں ہو تو سفر، کمینہ پن، کنجوسی سنگدل معمولی اقتصادی تکلیف۔ دھن میں ہو تو راجہ سے عزت و احترام، پبلک میں شہرت ہو۔ مکر میں ہو تو اچانک دھن لابھ اور غیر ملکوں کے سفر سے فا ہو۔ دور دھوپ زیادہ رہے گی۔ کنبھ میں ہو تو لاٹری شا وغیرہ سے فائیدہ ہو لوگوں کے صحبت ہو فضول خرچ بڑھیگے۔ مین میں ہو تو دھرم کرم کی طرف تو ہو گی۔ بھائی بہنوں اور اولاد کی طرف سے خوشی مبارک کاموں میں خرچ ہو۔

راہو کیتو کی انتر دشا

راہو کی مہادشا میں راہو کی انتر دشا ہو تو نقصان مال عورت سے جدا عزدوں سے عناد اور جسم کو تکلیف ہو دشمن اور آگ سے خطرہ پائے مزاج کاہلی اور عقل میں فرق ہو۔ پردیش میں سفر کرے ہتھیار سے چوٹ کا اندیشہ اولاد سے صدمہ اور رنج دیکھے چوروں سے دہشت ہو راجہ اور حکام سے تکلی پائے۔ اگر چندرماں کا انتر ہو تو عورت سے خوش رہے دختر پیدا دھن کا نقصا پائے خویشوں سے عناد اور رنجش ہو بیماری سے تکلیف دیکھے اگر سورج کا انتر تو ہتھیار یا آتش اور چوروں سے خطرہ ہو اور بیماری سے تکلیف پائے دشمن۔ خطرہ وطن سے علیحدگی ہو راجہ اور حکام سے دہشت اور رنج دیکھے اگر برہسپت انتر ہو تو دھن دولت کا فائدہ ہو کوئی ملک و منصب ہاتھ آئے فرزند کا سکھ مرتبہ میں بلندی دیکھے پردیش میں سفر ہو بھائیوں سے ناموافقت پائے اگر منگل کا انتر ہو دشمن بہت زیر ہیں ہتھیار اور چوٹ سے خطرہ ہو۔ کوئی تہمت یا الزام آگ اور چوروں سے دہشت ہو۔ بیماری سے تکلیف پائے عورت سے جدائی بھائیوں سے عناد اور اولاد سے صدمہ ہو طبیعت میں رنج و ملال بہت رہے بدھ کا انتر ہو تو خویشوں اور عزیزوں سے آرام پائے علم و ہنر اور عقل کی ز ہو۔ عبادت وغیرہ نیک کاموں میں توجہ رہے کاروبار رزق میں کشادگی عزت و مرتبہ میں بلندی پائے اگر سنیچر کا انتر ہو تو صفرادی اور خونی روگ۔ تکلیف ہو۔ سمبندھیوں سے بگاڑ ہو جاوے لڑائی جھگڑے اور فساد کی چنگاری شعلہ زن ہوں ملک و املاک ہاتھ سے نکل جاوے ترک وطن پر آمادہ ہو عور سے جدائیگی اور الاد سے رنج ہو اگر شکر کا انتر ہو تو عورت منکوحہ سے نا رہے۔ عزیزوں سے کلیش خویش واقارب سے رنج چوروں سے دہشت نقصان مال کا خطرہ۔

گرہوں کی شانتی کیلئے سات واروں کے برت کا طریقہ

اگر کسی بچے کی جنم کنڈلی میں اشبھ گرہ کی حالت میں ہو یا خراب گرہ کی دشا انتر دشا چل رہی ہو تو حسب ذیل طریقے سے خراب (اشبھ) گرہ کی شانتی کے لئے برت رکھنے سے کلیان ہوگا۔ مفصل جانکاری کے ہمارے دفتر سے سپت وار کتھا میں اردو یا ہندی میں منگوا کر فائیدہ اٹھا سکتے ہیں۔ قیمت -/20

☆☆☆ اتوار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

سبھی خواہشات و تمناؤں کی تکمیل، آنکھوں کی بیماری، کوڑھ یا چمڑے کے روگوں کے ناش کے نیز درازی عمر، خوش قسمتی میں اضافہ کے لئے اتوار کا برت رکھا جاتا ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے اتوار کو شروع کر کے ایک سال تک یا کم از کم ۱۲ برت ضرور رکھیں۔ برت کے دن صرف گیہوں کی روٹی یا گڑ سے بنا دلیہ گھی شکر کے ساتھ کھائیں۔ بھوجن سے پہلے اشنان کر کے صاف ستھرے کپڑے پہنیں۔ اور " اوم ہاں ہی ہوں سہ سُوریائے نمہ " بیج منتر کا پاٹھ پانچ مالا کریں اور روی وار کتھا پڑھیں۔ اس کے بعد سورج کو گندھا کشت، لال پھول دُوروا یکت جل سے حسب ذیل منتر ہوئے اردھ دیں۔

" نمہ سہسر کرن سر دویادھی وناش، گرہان اردھیہ میادتم سنگیا سہوادے "

بگر پردکشا کر کے سُرخ چندن کا تلک لگائیں آخری اتوار کو ہون کے بعد برہمن کو بھوجن کرا کے اپنی سر تھ شکتی کے مطابق سُرخ کپڑے پھل پھول وغیرہ اور دکشنا سے خوش کریں۔

☆☆☆ سوموار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت ساون، چیت، بیساکھ کارتک یا مگھر کے مہینوں کے شکلوں پکش کے پہلے سوموار سے شروع کریں اس برت کو پانچ برس ۱۴ برس ۱۶ برس سوموار پورن شردھا ودھی پوروک دھارن کریں۔ چیت، شکل اشٹمی تھی آردرا نکشتر سوموار کو یا ساون ماہ کے پہلے سوموار کو برت شروع کرنے کا خاص مہورت ہے۔ برت شروع کرنے والے استری پرش کو چاہئے کہ صبح سویرے جل میں کچھ کالے تل ڈال کر اشنان کرے اس کے بعد " اوم نمہ شوائے " وغیرہ شو منتروں کے ذریعہ اور سفید پھولوں، سفید چندن، نیچامرت اکشت، سپاری پھل، گنگا جل بھو پکش وغیرہ سے شو پاروتی کا پوجن کرے اور پوجا کے بعد برہمن کو دان و کشنا کر کے خود بھوجن کرے بھوجن ایک وقت بغیر نمک کے ہونا چاہئے۔ برت کا اُدھیاپن بھی متر کرہ مہینوں میں کرنا اچھا پھل دینے والا ہوگا۔ ادھیاپن میں دش ماتش جپ کا ہون کر کے سفید پدارتھ، دودھ، دہی، کھیر، چاندی، سفید پھلوں کا دان کرنا چاہئے۔ یہ برت کرنے سے ذہنی آسودگی (مانسک شانتی) دھن پُتر وغیرہ سے سُکھ کی پراپتی ہوتی ہے اور سب طرح کے دُکھ دُور ہوتے ہیں۔

☆☆☆ منگلوار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

ہر طرح سُکھوں، خون کے روگ، دشمن کے ناش، صحت کی سنبھال اور بیٹے کی ولادت کے لئے منگلوار کا برت اہم ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے منگلوار سے شروع کر کے ۲۱ ہفتے تک یا حسب توفیق زندگی بھر رکھیں اس برت میں گیہوں اور گڑ کے ساتھ بھوجن کریں۔ بھوجن نمک کے بغیر ایک ہی وقت کریں۔ اس برت سے منگل گرہ کے ارشٹ دوش بھی شانت ہو جاتے ہیں۔ برت میں شری ہنومان چالیسہ کا پاٹھ کرنا چاہئے بھوم گرہ کی شانتی کے لئے " اوم کراں، کروں سہ بھومائے نمہ " کی پانچ مالائیں کرنا چاہئیں اور گڑ، پیلے لڈوؤں اور سُرخ کپڑے کا دان کرنا چاہئے۔

☆☆☆ بُدھوار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

بدھوار کا برت بدھ گرہ شانتی اور دھن بُدھی ودیا اور بیوپار میں توسیع و ترقی کے لئے رکھا جاتا ہے۔ یہ برت وشاکھا نکشتر کے وقت سے بدھوار کو شروع کر کے ہر بدھوار یا سات بُدھوار تک کریں۔ برت کے دن غسل کر کے ہرے کپڑے پہن کر شری وشنو سہسر نام کا پاٹھ اور گرہ شانتی کے لئے بیج منتر " اوم براں بریں، بُروں بُدھائے نمہ " کا پاٹھ کریں اس دن ایک وقت نمک کے بغیر بھوجن گھی، مُونگ یا مونگ کی دال سے بنے میٹھے کھانے کا دان کریں اور خود بھی یہی استعمال کریں۔ آخری بدھوار مدھو شرپی، ودھی اور گھی کے ساتھ ہون کریں اور ہرے کپڑے، پھل اور مُونگ کا دان کریں۔ گائے کو ہرا گھاس ڈالیں۔

☆☆☆ برہسپتی وار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت برہسپت گرہ کی شانتی اور شادی کے سُکھوں، تعلیم، پُتر سنتان اور دولت کے حصول کے لئے بہترین ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے ویروار کو شروع کریں۔ ویروار کے دن انورادھا نکشتر ہو تو اور بھی اچھا ہے یہ برت پیلا یگیوپویت دھارن کر کے برہسپتی کی پوجا خود یا کسی شریشٹھ برہمن کی طرف سے کرائی جانی چاہئے۔ پوجا میں کھڑاؤں چھاتہ اور کنڈلی رکھیں اور پیلے رنگ کے پھول، چنے کی دال، پیلے کپڑے، پیلا چندن ہلدی اور پیلے چاول لڈو وغیرہ کا بھوگ لگانا چاہئے۔ ان کا دان کر کے ہی خود ایک وقت کا بھوگ لگائیں۔ نمک کا استعمال نہ کریں۔ اس دن کیلے کے پودے کا پوجن کرنا شُبھ ہوتا ہے۔ گورو (برہسپت) شانتی کے لئے "اوم گراں گریں گروں سہ گُردے نہ" منتر کی پانچویں مالا کا جاپ کریں۔ ادھیاپن میں دش مانش حصہ کا ۲۸ سمدھا مدھو سرپی، گھی، ودھی کے ساتھ ہون کرنا چاہئے۔

☆☆☆ شکروار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت دھن دولت، شادی، اولاد جیسے دنیاوی (مادی) سُکھوں کو دینے والا ہے۔ اکثر شکل پکش کے پہلے شکروار سے شروع کیا جاتا ہے۔ ساون ماہ کے پہلے شکروار کو برت شروع کرنے سے خاص طور پر لکشمی کی کرپا رہتی ہے۔ برت کے دن اشنان کر کے سفید کپڑے پہن کر شری لکشمی دیوی کی دھوپ دوپ، سفید چندن، چاول، سفید پھول، چینی بتاشے سے پُوجا کر کے بچّوں میں سفید مٹھائی، کھیر اور پھل وغیرہ بانٹ دیں۔ گرہ شانتی کے لئے۔ اوم دراں دریں سہ شکرائے نمہ کی تین مالا کا پاٹھ کریں۔ خود بھی ایک وقت کھیر وغیرہ سفید چیزوں کا استعمال کریں نمک استعمال نہ کریں۔ ادھیاپن اور ہون وغیرہ کے بعد برہمن بالکوں کو کیسر، چاول وغیرہ کا بھوجن کرانے اور سفید کپڑے چینی چاول، چاندی پھل وغیرہ سفید اشیاء کا دان کریں۔

☆☆☆ سنیچر وار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت شنی گرہ کی ارشٹ شانتی کے لئے ہے اور پُرانے دپے چیدہ ارمراض، دشمن کے خوف، اقتصادی کرائسیس، ذہنی سراسیگی و پریشان سے نجات دلاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ دھن دولت اور بیوپار میں توسیع و ترقی کا ضامن ہے۔ یہ برت شکل پکش کے شنی وار بالخصوص ساون ماہ کے شنی وار کو لوہے سے بنی مُورتی کو پنچامرت سے اشنان کرا کے دھوپ، سوگندھ، نیلے پھول پھل اور نیویدہ وغیرہ کے پُوجن سے شروع کرنا چاہیئے۔ اور "اوم شن شنے شچرائے نمہ" منتر کی تین مالا کا جاپ کریں۔ برت کے دن نیلے کپڑے پہنیں۔ ایک برتن میں شدھ جل، کالے تل، نیلے پھول، لونگ تیل، گنگا جل، دودھ ڈال کر مغرب کی طرف منہ کر کے پیپل کی جڑ میں ڈال دیں۔ اس کے بعد شِو جی کی اُپاسنا کریں۔ ۱۹ شنی وار کرنے کے بعد ادھیاپن کے وقت شنی ستوتر کا پاٹھ، جوتے، جُراب، نیلے رنگ کا دستہ، کالے ماش، چاقو اور تیل سے بنی اشیاء کا دان کسی بوڑھے برہمن کو دیں۔ اور خود بھی اُڑد (ماش) وغیرہ اور تیل سے بنی چیزوں کا استعمال کریں۔

راہو کی شانتی:۔ کے لئے بھی شنی وار برت متذکرہ بالا طریقہ سے کریں اور دان میں ناریل، بھُورا کمبل یا دستر دیں۔

علاوہ ازیں پرندوں کو باجرہ ڈالنا چاہیئے۔ راہو کے بیج منتر کا پاٹھ کرنا اچھا ہوگا۔

کیتو گرہ کی شانتی کے لئے کیتو کے بیج منتر "اوم سراں سریں سرہ کیتوے نمہ" کی پانچ مالا کا جاپ اور پوجن منگلوار کے برت جیسا کرنا چاہیئے۔

ستناجا

کالے ماش (اُڑد) مونگ گیہوں، چنے، جو، چاول اور کنگنی

آٹھ گندھ:۔ اگر، تگر، کستوری، کنگم، کپور، چندن لونگ اور گورو چن

علم التسخیرات

عملیات نقش اور تعویذات

عملیات نقش اور تعویذات کے واسطے عمل پڑھنے اور لکھنے میں دن علیحدہ علیحدہ مقرر کئے ہیں مہینوں کے ہر مہینے کے اول عشرہ میں کشائش رزق اور فتوح کے واسطے عمل پڑھنا اور لکھنا جلد اثر دیتا ہے۔

عمل پڑھنے کی ساعت تقسیم

نقش دشی کرن شکل پکش چاند کے حصہ میں چاند کی تاریخ ۲ اور کاروبار کی بلندی کے لئے ۳ تاریخ اور بارہ تاریخ میں پڑھنا و لکھنا مفید اور پُر تاثیر ہے۔ اچان کرشن پکش یعنی اندھیر حصہ کی ۳ تاریخ اتھوا چھٹ اور ۷ تاریخ اندھیری یا ۱۲ میں یا چوتھ یا نوی ہوں۔ عشق و محبت کے لئے اشٹمی نوی اندھیری میں ٹھیک رہتا ہے۔ چاند کے حصہ میں یادسویں ایکادشی پورنماشی یا پنچمی میں عمل لکھنا اور پڑھنا عشق و محبت کے لئے مفید ہے سوموار کے دن صبح کا وقت کشائش رزق و تسخیرات اور وقت چاشت اور شفاء مریض کے واسطے موثر ہوگا۔ وبروار شکروار صبح کے وقت محبت و ترقی دولت کے واسطے سنیچر وار اور منگلوار کا وقت ظہر تعویذ جدائی و عداوت اور ہلاکت دشمن کے واسطے اور اتوار بدھ کا وقت ظہر عصر تعویذ زبان بندی کے حق میں مفید ہے عملیات نقش آتشی وبادی آبی اور خاکی چار قسم کے ہوتے ہیں۔

آتشی نقش آتشی نقش اس کو کہتے ہیں جو کاغذ یا کوری ٹھیکری یا جس چیز پر لکھیں اس کو آگ میں ڈال دیں۔ یا قریب تر یا چولہے کے دفن کر دیں۔ یہ نقش دوستی و محبت اور خواب بندی و زبان بندی وغیرہ کے واسطے مفید ہوتا ہے۔ آتشی نقش لکھتے وقت منہ پورب کی طرف رکھنا ضروری ہے۔ آتشی نقش میں جہاں ایک ہندسہ بر حق ہے وہاں ایک کا ہندسہ سے لکھ کر باقی خانہ پُر کرنے کا عمل کیا جاتا ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی نقش بادی نقش اس کو کہتے ہیں جو نقش لکھ کر درخت یا کسی اونچی پر لٹکا دیا جائے جو ہوا سے ہلتا رہے۔ یہ نقش واپسی مسافر و پتہ غائب و زبان بندی اور ملاقات دوستی اور محبت وغیرہ کے واسطے مفید ہے یہ نقش کسی اونچی جگہ پر جہاں بہت ہوا ہو پچھم کے رُخ بیٹھ کر لکھنا چاہیئے۔ بادی اعداد کا نقش جہاں ۷ کا ہندسہ آتشی میں دکھایا ہے۔ وہاں ایک کا ہندسہ لکھ کر باقی ہندسوں کو بالترتیب خانوں میں لکھ دیں نقش تیار ہے۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

خاکی نقش خاکی ہے وہ نقش ہے جو پانی میں ڈال دیں جو کھٹ یا راستہ چوراہے۔ گورستان یا پہاڑ وغیرہ میں دفن کیا جاتا ہے۔ یہ نقش عمل تسخیر تنہائی محسوس اور دشمن عداوت اور بھائی کے لئے موثر ہوتا ہے۔ اس عمل کے وقت منہ اتر کی طرف رکھنا چاہیئے نقش خاکی میں جہاں ۹ کا ہندسہ آتشی نقش میں موجود ہے۔ وہاں سے ایک ہندسہ شمار عمل میں لایا جاتا ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آبی نقش آبی نقش ہے جو کسی دریا یا کنویں یا نہر وغیرہ میں لکھ ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ نقش واسطے خلاصی محبوس یا تسخیر و کشادگی رزق اور زبان بندی کے لئے موثر ہوتا ہے۔ آبی تعویذ کو ندی یا دریا کے کنارے پچھم کے رُخ بیٹھ کر لکھنا چاہیئے۔ آبی اعداد کے نقش میں جہاں ۹ کا ہندسہ آتشی نقش میں موجود ہے وہاں سے ایک ہندسہ شمار عمل میں لایا جاتا ہے نقش آبی سیاہی سے لکھے آتشی بھیم سینی کافور نیلے رنگ سے پُر کرے۔ خاکی اشٹ گندھ سے اور بادی نقش صندل سُرخ سے لکھن پُر تاثیر ہوتا ہے۔

۶	۷	۱
۱	۵	۹
۸	۳	۴

علم کیرل کے ذریعہ سوالات اور جواب

یہ وہ متبرک علم ہے جس کے ذریعہ ہر ایک شخص پوش یعنی سوالات کا جواب بہایت آسانی سے خود بخود نکال کر اس کے نتیجہ نیک و بد سے بخوبی آگاہ ہو سکتا ہے۔ سوالات کے متعلق اگر مفصل حالات دیکھنے ہوں تو رسالہ علم کیرل کارخانہ مفید عالم جنتری مصنف پنڈت پنالال جیتشی سے منگوا کر دیکھ لیں۔ مفصل حالات جاننے کے لئے ہمارے دفتر سے بذریعہ اپنی جنم پتری کے مبلغ۔ /۲۵روپے فیس بھیجکر اپنی زندگی کے مکمل حالات حاصل کریں۔

نقشہ مجموعہ اعداد حرف سور اور ویتجن

نام حروف	ا	آ	!	اِی	او	اَو	اے	اَے	او	اُو	انک
نام اعداد	۱۲	۲۱	۱۱	۱۸	۱۵	۲۲	۱۸	۳۳	۲۵	۱۹	۲۵
نام حروف	ک	کھ	گ	گھ	انگاں	چ	چھ	ج	جھ	یاں	ٹ
نام اعداد	۱۳	۱۱	۲۱	۳۰	۱۰	۱۵	۲۱	۲۲	۲۶	۲۶	۱۰
نام حروف	ھ	ڈ	ڈھ	اناں	ت	تھ	د	دھ	ن	پ	پھ
نام اعداد	۱۳	۲۲	۳۵	۴۵	۱۴	۱۸	۱۷	۱۳	۳۵	۲۸	۱۸
نام حروف	ب	بھ	م	ی	ر	ل	و	س	کھا	س	ہ
نام اعداد	۲۶	۲۷	۶۸	۱۶	۱۲	۱۳	۳۵	۲۶	۳۵	۳۵	۱۲

ضروری ہدایات: اگر کوئی شخص سورج طلوع ہونے کے بعد ۱۲ بجے کے سندر آکر سوال کرے تو اس کو کہنا چاہئے کہ کسی پھول کا نام لیوے اگر ۱۲ بجے کے بعد سورج غروب ہونے کے اندر پرشن کرے تو کسی پھل کا نام اگر سورج غرب ہونے کے بعد نصف رات یعنی ۱۲ بجے کے سندر سوال کرے تو کسی ندی یا دریا کا نام اور اگر ۱۲ بجے کے سورج طلوع کے اندر آکر سوال کرے تو کسی دیوتا کا نام اس کے منہ سے کہلوانا چاہئے۔ پس اگر سوالکیا ہے اس سے کوئی نام اس وقت کے لحاظسے کہلوا کر اس کے حرفوں کے اعداد بموجب نقشہ ذیل جمع کریں۔ ایک شخص ۱۲ بجے کے بعد دوپہر کو دریافت کرنا چاہتا ہے کہ مجھکو فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں اس لئے سوال کنندہ سے کسی پھل کا نام اس وقت کے لحاظ سے کہلوایا تو اس نے ناشپاتی کہا پس اس کے حوف علیحدہ علیحدہ نقشہ اعداد حوف کیرل سے شمار کر کے جمع کئے تو ن، ا، س، پ، ت، ی یہ سات حروف شمار میں آئے اب بموجب قاعدہ نقشہ مذکور سے اول اعداد کے ۳۵ لئے بعد ازاں دی اے ۱۲ اعدد (ت) کے ۱۴ اعدد (ی) کے ۱۸ اعدد کل عدد مجموعہ اعداد کو جمع کیا تو ۱۵۴ ہوے پس یہ سائل کے سوال کا پنڈ بنا جسکو مجموعہ اعداد کہتے ہیں۔ یہ پنڈ اسی طرح ہر ایک نام کے لحاظ سے ہر ایک سوال میں بنایا جائیگا جو آگے چل کر ایک عمل میں کام آئے گا۔ اب چونکہ سائل کا سوال ہے کہ مجھکو فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں اس لئے بجب قاعدہ اس مجموعہ اعداد میں ۴۲ عدد قانون کے جو ایسے سول میں شامل کرنے کے لئے کہے گئے ہیں اور جمع کئے تو کا جمع (۹۶) ہوئے اب بموجب قاعدہ اس اس مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کیا تو باقی ایک بچتا ہے اس لئے سائل کو جوابدیا؛ کہ اس کام میں تمکو فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اسی طرح ہر ایک سوال میں قانون کے اعداد جدا جدا مقرر ہیں جنکو ہم آگے درج کرتے ہیں۔

روزگار کا سوال: ۔روزگار کے سوالمیں حسب قاعدہ مزکورہ بالا پنڈ بنا کر اس میں ۴۲ عدد قانون کے جمع کر کے تین پر تقسیم کرو اگر باقی رہے تو روزگار جلدی ہی بن جائیگا۔ اگر ۲ بچیں تو دیری سے اگر تقسیم پوری ہو فائے تو فکر و تردد سے کام بن جائیگا۔

فتح اور شکست کا سوال: ۔ وحسب قاعدہ مذکورہ بالا مجموعہ اعداد جو اصل پنڈ ہے اسمیں ۴۲ عدد قانون کے اور جمع کر کے کل مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کردو۔ اگر ایک باقی رہے تو سوال کنندہ فتح شکشت کھائیگا۔

کارج سدھی سوال: ۔ مزکورہ پنڈ بنا کر اسمیں ۳۸ عدد قانون کے جمع کر کے کل مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کریں باقی ا رہے تو کام سرانجام ۲ رہیں تو مساوی حالات اور اگر پوری تقسیم ہو جائے تو انجام بخیر نہیں ہوگا رکا وٹ پڑ جائے گی۔

علمُ الجفر

یہ وہ متبرک اور بے نظری علم ہے جس کے اصول و قاعد جفر طلسمات میں نہایت مقبر اور عمل محب بغض میں نہایت پر اثر اور بے نظیر خیال کئے گئے ہیں دنیاوی مشکلات کے حل و عقد میں جسطرح اس کے ہر ایک عمل کی سعادت و نحوست کا دار و مدار قدرت نے گردش کواکب پر قائم رکھا ہے اسی طرح اس کے عامل عمل کے طریق قواعد کو دیکھکر ہر ایک مشتاق غیب کی باتیں اور زمانہ حال، ماضی اور مستقبل کے رنج و راحت اور آئندہ پیش کرنیوالے واقعات کو قبل از وقت معلوم کر لیتے ہیں اسلئے مفید عالم جنتری کے شائقین کی خاطر ان خانوں میں چند سوالات کا ذکر ابجد کے حساب سے درج کیا جاتا ہے جس پر عمل کرنے سے اسکے عامل مفید مطلب کامیابی سے ہمکنار ہونگے۔

حروف	ا	ب پ	ج چ	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یوم	سنیچر	اتوار	سوموار	منگوار	بدھوار	ویروار	شکروار
اعداد	۹۴۰	۶۱۸	۶۱۲	۱۱۰	۱۱	۷۱۴	۵۱۸

جفر کے قاعدے میں یوم کے اعداد بعضجگہ پر سنچر کے ۳۳۳۔ اتوار کے ۶۰۷۔ سوموار کے ۲۶۴۔ منگوار کے ۴۰ ابدھوار کے ااویروار کے ۶۶۹ اور شکروار کے ۲۸۰ لئے گئے ہیں۔ اور بعض جگہ پر اتوار ۳۸۷ سوموار کے ۳۶۷ منگلکے ۴۲۲ بدھوں کے ۵۶۶ اور ویروار کے ۴۱۲ شکروار کے ۱۱۸۔ اور سنیچر کے ۳۵۷ عدد جفر میں بحساب ابجد لئے ہیں۔ لیکن ہماری رائے میں نقشہ مندرجہ کے اعداد یوم درست رہیں گے آپ کو د بھی سوالات کے جواب میں تصدیق کرسکتے ہیں جس وقت کوئی شخص آکر کسی سوال کا جواب کریا س وقت اعداد ہم یعنی سوال کنندہ کے نام کے حروف لگ الگھ کر نقشہ مندرجہ کے لحاظ سے ہر ایک حروف کے عدد نکال کر جمع کرلیں۔ بعد ازاں اس مجموعہ عددوں کو قانونی مدد پر جو ہر ایک سوال میں بتائے گئے ہیں بموجب قاعدہ تقسیم کردیں جو باقی رہیں گے وہ سوال کا جواب ہوگا۔

روزگار کا سوال: ۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مجھکو فلاں روزگار یا فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر اعداد نام سائل معہ اعداد اس یوم کے جسمیں سوال کیا گیا ہے بحساب ابجد نکال کر جمع کردیں اور کل مجموعہ شمار کو ۳ پر تقسیم کردے اگر باقی ایک رہے تو کام سرانجام نہیں ہوگا، اگر ۲ رہیں تو دیرسے ہگا اگر پوری تقسیم ہو تو س انجام ہوگا۔

شادی کا سوال: ۔ شادی کا سوال دریافت کرنے پر اعداد نام سوال کنندہ معہ والدہ اور اعداد یوم بحساب ابجد نکال کر جمع کرے اور حاصل جمع کو تین پر تقسیم کریں باقی ایک بچے تو شادی جلد ۲ بچیں تو مشکل سے اور پوری تقسیم ہو تو شادی نہیں ہوگی۔

فتح و شکست: ۔ اگر کوئی شخص فتح و شکست کے بارہمیں دریافت کرے تو اعداد سائل معہ والدہ اور اعداد نام مدعاعلیہ معہ والدہ اور اعداد یوم نکال کر ۴ پر تقسیم کردو۔ باقی اگر ا بچے تو مدعی غالب ۲ رہیں تو مدعاعلیہ ۳ رہیں تو صلح اگر پوری تقسیم ہو تو ہمیشہ ناموافقت رہے گی۔

فلاں کام کس روز کرنا اچھا ہے: ۔ اگر کوئی ایسا سوال کرے تو اعداد نام سائل معہ اعداد یوم جس میں سوال کیا گیا ہے بحساب ابجد جمع کر کے ۸ پر تقسیم کردو باقی اگر ایک بچے تو اتوار ۲ بچیں تو سوموار ۳ بچیں تو منگوار ۴ بچیں تو بدھوار ۵ بچیں تو ویروار ۶ بچیں تو شکروار ۷ بچیں تو سنیچر اور اگر پوری تقسیم ہو جائے تو کام کا ارادہ کچھ دیر کیلئے ملتوی کردینا چاہئے۔

اولاد: ۔ سوال کنندہ کے نام کے حرفوں کے عدد اور اسکی عورت کے نام حفوں کے عدد معہ اعداد یوم ۳ پر تقسیم کردیں اگر باقی ایک رہے تو عورت بانجھ ہے اولاد مشکل ہوگی ۲ رہیں تو بانجھ نہ رہے رحم میں تصور بیماری کے سبب اولاد نہ ہوگی پوری تقسیم ہو تو جادو کی وجہ سے نہ ہو۔

اولاد کے لئے جنتری				سر وسدھی جنتری				پردیسی کی واپسی کیلئے جنتری			
۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵	۱۴	۱	۱۲	۷	۲۴۲	۲۵۷	۲۵۴	۲۴۹
۸۱۷	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶	۱۱	۸	۱۳	۲	۲۵۳	۲۴۸	۲۴۳	۲۵۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰	۵	۱۰	۳	۱۶	۲۴۷	۲۵۰	۲۵۹	۲۴۴
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹	۴	۱۵	۶	۹	۲۵۵	۲۴۵	۲۴۶	۲۵۱
اگر کسی کو اولاد نہ ہویا ہو کر مرجاتی ہو یا صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں تو اس جنتر کو پورنماشی کے دن اشٹ گندھ سے لکھ کر پاس رکھیں				اس جنتر کو گراہن یا ویروار پورنماشی کے دن اشٹگندھ سے لکھکر پاس رکھیں یا گلے میں ڈالیں ہر کام میں کامیابی ہوگی۔				اگر کسی کا لڑکا نوکر یا رشتہ دار گھر سے چلا جائے اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس جنتر کو اشٹ گندھ سے لکھکر چرخے پر الٹا گھومائیں۔			

ترکیب نماز

نماز فرض ہے اور کسی صور میں معاف نہیں۔ صرف عورتوں کے لئے بعض حالات میں معاف ہے۔ تمام عبادتوں میں نماز اللہ تعالی کے لئے بہت پسند ہے۔ بندہ پاک و صاف ہو کر اہتمام کے ساتھ جب اللہ تعالی کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اللہ جل جلالہٗ کو یہ طریقہ بہت بھلا لگتا ہے۔ نماز افضل ترین عبادت ہے۔ اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی ہے۔ نماز سے انسان کو بہت سے فائدے ہوتے ہیں۔ خاص فائدہ تزکیہ نفس ہے وہ پاک و صاف رہتا ہے، گناہوں سے بچتا ہے، دل میں اللہ کا خوف رہتا ہے۔ اس میں باقاعدگی اور وقت کی پابندی کی عادت پڑجاتی ہے۔ نماز باجماعت معاشرہ سے نظم و نسق کی تعمیر ہوتی ہے۔ انّ الصّلٰوۃ تنھٰی عَنِ الفَحشَآءِ وَالمُنکَرِ وَالبَغیٰ بیشک نماز برائیوں سے بچاتی ہے۔ حرام چیزوں سے نافرمانیوں سے دُور رکھتی ہے۔

شرائط نماز۔ نماز سے پہلے کچھ باتیں ضروری یعنی نماز کی تیاریاں اور پھر نماز میں کچھ باتیں ضروری اور کچھ بہتر ہیں۔ ہم یہاں سب باتیں بیان کرتے ہیں۔

۱۔ فرائض نماز۔ یعنی جن کے بغیر نماز صحیح نہیں ہو سکتی۔ وضو کرنا، نماز کا وقت ہونا، رُخ بجانب قبلہ ہونا۔ جسم، کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا۔ نماز کی نیت، تکبیر، قیام، قرأت رکوع سجدہ وغیرہ کرنا، نماز میں منہ ہاتھ پاؤں وغیرہ کے علاوہ جسم کو ڈھانکنا۔ عورتوں کے لئے ستر پوشی کا خیال رکھنا لازم ہے۔ اگر باریک تر کپڑے جیسے ململ وغیرہ سے ستر پوشی کرے گی تو نماز نہ ہو گی۔

۲۔ واجبات نماز۔ نماز میں الحمد یعنی سورہ فاتحہ پڑھنا۔ اس کے کسی اور سورہ یا آیات کا پڑھنا نماز ترتیب سے پڑھنا، التحیات کے لئے بیٹھنا۔ ختم نماز پر سلام پھیر: دائیں بائیں۔ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

نماز لازم ہے کے اطمینان سے پڑھے اگر تنہا ہے تو قرأت باواز کرے یا خاموش پڑھے لیکن امام ہے تو دو رکعتوں میں قرأت باواز کے کیلئے صبح، مغرب، عشا کی نماز نیز جمعہ اور عیدین کی نماز ہیں۔

۳۔ سنت۔ نماز شروع کرنے پر پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ ہر رکن (عمل) کی ابتدا میں (مثلاً رکوع، سجود، قیام کے وقت) تکبیر کہے گا۔ قیام میں ہاتھ باندھنے پر دایاں ہاتھ اوپر رکھنا۔ ثنا یعنی سُبحانکَ اللّٰھُمَّ اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا، آمین خاموش کہنا۔ کم از کم تین بار رکوع اور سجدوں میں تسبیح پڑھنا 'سمع اللہ لمن حمدہ' کہنا۔ رکوع سے سیدھے کھڑے ہو کر سجدے میں جانا، دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔ پہلی اور تیسری رکعتوں کے بعد جلدی اٹھنا، التحیات کے وقت بائیں پہلو پر بیٹھنا۔

۴۔ مستحبات۔ نماز اطمینان سے پڑھنا۔ ہرگز جلدی نہ کرنا۔ نماز میں ہر رکن کو توجہ، سکون اور اطمینان سے ادا کرنا۔ قرأت کے وقت ہر لفظ کو سمجھ کر پڑھنا، توجہ خشوع اور خضوع سے نماز پڑھنا۔

۵۔ مکروہات۔ نماز میں یہ باتیں مکروہ ہیں نماز پڑھتے وقت مٹی یا کسی اور چیز سے اپنے کپڑے کو بچانے کی کوشش کرنا، اِدھر اُدھر دیکھنا، انگڑائیاں لینا، سجدہ کرتے وقت زمین پر بازو رکھنا یعنی پورا ہاتھ بچھا دینا۔ کمرے میں نماز کی جگہ ہر طرف تصاویر کا آویزاں کرنا۔ میلے کچیلے کپڑوں میں نماز پڑھنا۔ نماز میں سجدہ کرتے وقت زمین سے مٹی ہٹانا، پہلی صف میں جگہ ہونے کے باوجود (بے وجہ) پیچھے کھڑے ہونا۔ دُور دُور کھڑے ہونا۔ سہولت کیلئے بے وجہ کسی کا سہارا لیکر نماز پڑھنا۔

۶۔ مفسدات نماز۔ یعنی جن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ نماز میں بات چیت کرنا، سلام کا جواب دینا، امام کے علاوہ کسی اور قرأت کے وقت لقمہ دینا، تحریر پڑھکر نماز ادا کرنا۔ ناپاک جگہ پر نماز پڑھنا۔ نماز میں کھانا پینا بے ضرورت نماز کے دَوران میں معمولی سا بھی کوئی فعل بار بار کرنا (عمل کثیر)

نماز کے آٹھ ضروری احکام۔ نماز میں کبھی کبھی غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ ان غلطیوں کے بھی درجے ہیں۔ اور نماز متاثر ہوتی ہے۔ نماز بہت احتیاط اور توجہ سے پڑھنی چاہیے۔ ۱۔ نماز میں کوئی فرض چھوڑ دینے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ جان بوجھ کر فرض کا منکر کافر ہو جاتا ہے۔ ۲۔ واجب۔ نماز کوئی واجب چھوٹ گیا تو نماز ٹوٹتی نہیں بلکہ نامکمل رہ جاتی ہے۔ اور اس منکر گنہگار ہے۔ ۳۔ سنت موکدہ۔ وہ عمل سے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کرتے رہے۔ اُسے دانستہ کسی نہ چھوڑ دیا تو موخذہ ہو گا۔ ۴۔ مستحب۔ وہ عمل ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کرتے اور کبھی نہ کرتے تھے۔ کرنا بہتر نہ کرنا باہر گناہ نہیں ہے۔ ۵۔ فعل مباح۔ یعنی وہ عمل جس کے کرنے یا نہ کرنے ثواب ہے نہ عذاب۔ ۶۔ حرام۔ وہ افعال ہیں جنہیں کرنے سے منع کر دیا ہے۔ انہیں کرنے سے سخت عذاب ہو گا۔ ۷۔ مکروہات۔ وہ ہیں جن کی ممانت میں شک نہ ہو کرنے میں ثواب اور نہ کرنے میں عذاب کا خطرہ ہے۔ ۸۔ مفسد نماز۔ وہ نماز جنکے کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اور اگر قصداً کیا تو گنہگار ہو گا۔

نمبر	اوقات	رکعتیں	تعداد	مقررہ وقت
۱	فجر	دو سنت موکدہ۔ دو فرض	۴	پو پھٹنے اور سورج نکلنے سے پہلے
۲	ظہر	چار سنت موکدہ، چار فرض دو سنت، موکدہ، دو نفل	۱۲	دوپہر کے ڈھلنے سے اسوقت تک جب ہر چیز کا سایہ سے دوگنا ہو جائے
۳	عصر	چار سنت غیر موکدہ چار فرض	۸	ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد سے سورج کے غروب ہو جانے کے پہلے تک
۴	مغرب	تین فرض دو سنت موکدہ دو نفل	۷	غروب آفتاب کے بعد سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک رہتا لیکن فوراً پڑھ لینا افضل
۵	عشاء	چار سنت چار فرض، دو سنت موکدہ دو نفل تین وتر واجب دو نفل	۱۷	رات کے وقت غروب آفتاب کے ڈیڑھ دو گھنٹے کے بعد سے صبح صادق تک
۶	جمعہ	چار سنت موکدہ دو فرض باجماعت چار سنت، دو سنت، نفل	۱۴	ظہر کا وقت
۷	عیدین	دو رکعت واجب	۲	بعد طلوع آفتاب سورج پورے طور پر روشن ہو دوپہر تک وقت میں عجلت میں افضل ہے

خواب یعنی سپن دیکھنے کی اچھی اور خراب علامات

دنیا کے کاروبار سے فارغ ہو کر جب انسان گہری نیند سو جاتا ہے تو اندرونی حواس تیز ہو جاتے ہیں اس وقت جو خیالات اس کے ذہن میں آتے ہیں یا جو اشکال اسکی نظر سے دکھائی دیتی ہیں ان کو خواب کہتے ہیں۔ یہ خواب قدرت کا ایک پوشیدہ راز ہے۔ جس کے ظہور اوقات متعینہ پر ہو جاتا ہے اسکی تعبیر بُری ہو یا اچھا ہی اپنا نتیجہ ضرور دکھاتی ہے اور خواب اچھا ہو یا صحیح وہ ہوتا ہے جو صحت اور اور اعتدال کی حالت میں دکھا جاتا ہے جو خواب حالت بیماری اور اختلاج عناصر پریشان حالت میں آتا ہے وہ قابل اعتبار نہیں ہوتا اور جو خواب دن کو دیکھا جاتا ہے وہ بھی صداقت میں کم ہوتا ہے اسکی تعبیر کی مدت ظہور میں آنے کی مقرر ہے رات کے پہلے حصہ میں جو خواب دیکھا جاتا ہے اسکا نتیجہ ایک برس کے اندر ظاہر ہوتا ہے۔ رات کے دوسرے حصے میں جو اخواب دیکھا جاتا ہے اس کا نتیجہ آٹھ ماہ میں ظاہر ہوتا ہے۔ رات کے تیسرے پہر دکھائی دینے والے خواب کا نتیجہ تین مہینے کے اندر معلوم ہو جاتا ہے۔ رات کے چوتھے حصے کے خواب کا نتیجہ ایک ماہ کے اندر ظار ہو جاتا ہے جو رات ختم ہونے کے ایک گھنٹہ قبل آتا ہے اُسکا ثمرہ دس دن اور صبح کے خواب کی تعبیر ایک پہر میں ظاہر ہو جاتی ہے۔ زائد جانکاری کے لئے ہمارے ڈپو سے علم خواب کے متعلق علم خواب نامہ منگوائیں۔ نرخ-/50روپے۔ جنرل بک ڈپو جالندھر

قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب
آسمان دیکھنا	رتبہ بلند ہو	الٹا لٹکنا	عزت کیلئے نقص	کوبی چلتے دیکھنا	مشکل سے نجات	ٹھگ ملنا	دولت کا نقصان	دریا میں نہانا	بیماری دور	پپیتا دیکھنا	دولت ملے	باغ دیکھنا	سکھ ملے
آسمان میں اڑنا	سفر	اونچا چڑھنا	ترقی عزت	گربھ پات	گمبھیر بیماری	ٹھاکر/ایشور	دھرم میں رخ	" میں ڈوبنا	تکلیف بڑھے	پانی میں ڈوبنا	پریشانی	بندوق "	مشکل آئے
آگ دیکھنا	پت و بیماری	اونٹ دیکھنا	ترقی	گرہن دیکھنا	بیماری	ڈر کر بھاگنا	دکھ سے چھٹکارہ	دودھ پینا	خوشی ملے	پان کھانا	اپنوں سے ملنا	باڑھ "	دولت کا نقصان
آم کا درخت	اولاد حاصل	آنکھ گرے	مصیبت	گوردو دیکھنا	کامیابی	ڈاکخانہ	بیوپار اضافہ	دہی کھانا	ترقی	پتھر دیکھنا	مشکل آنا	خود کو بھوکا "	سفر میں فائدہ
آپریشن دیکھنا	بیماری کی علامت	آسن جلے	دولت ملے	گھوڑ ریس کرنا	پریشانی	ڈولی دیکھنا	مراد پوری	دیوی دیوتا دیکھنا	خوشی ملے	پٹاخہ دیکھنا	دولت ملے	بھکاری دیکھنا	سفر پڑے
آنکھیں دیکھنا	اچانک بیماری	لڑکی دیکھنا	ترقی، تیرتھ یاترا	گھوڑے پر چڑھنا	ترقی	ڈاکو "	نقصان	دوائی پینا	بیماری دور	ٹیل "	شبھ یاترا	بھاشن دینا	جھگڑا
اپنی شادی دیکھنا	مصیبت آئے	کوڑی دیکھنا	بیماری کی نشانی	گھاٹ پر بیٹھنا	تیرتھ یاترا	ڈاکیہ "	خبر ملے	دولت دیکھنا	اولاد کا سکھ	امتحان میں	مشکل دور	زلزلہ دیکھنا	مان، ترقی
اندھیرا دیکھنا	دکھ آنا	قبرستان دیکھنا	عزت ملنا	گھنگھٹ دیکھنا	نیا کاروبار	ڈاکٹر "	بیماری کی نشانی	درزی "	کام بگڑنا	پشو دیکھنا	فائدہ	مرگی "	عورت سے ملنا
اپنی موت دیکھنا	عمر درازی	کمل دیکھنا	دولت حاصل	چائے پینا	کامیابی	ڈوبتے "	بری خبر	دانت گرتے "	صحتیابی	پہلوان "	صحتیابی	مردا جیتے "	فکر
انگ گرنا	مبارک	کنگن، کڑا	دولت میں نقصان	چور دیکھنا	دولت کا نقصان	ڈھولک بجانا	کسی سے ملنا	دانت اکھاڑنا	دولت ملے	پجاری "	پت کی بیماری	" روتے "	تکلیف دور
بغل گیر ہونا	دولت حاصل	کباب کھانا	جھگڑا بے عزتی	چاول کھانا	اچھی خبر	تالی بجانا	خوشی	دکشنا دینا	فائدہ ہو	پوجن "	کامیابی	مالی دیکھنا	خوشی ملے
(عورت سے)		کینچی چلانا	تکرار	چھینک مارنا	دکھ پریشانی	تربوز کھانا	فکر مندی	دشمن دیکھنا	نقصاندہ	پریت "	خوش قسمتی	محل "	تکلیف دور
آوارہ بھٹکنا	نوکری ملنا	کوئلہ دیکھنا	جھوٹی تہمت	چوکیدار دیکھنا	دولت ملنا	تانگا دیکھنا	جھگڑا ہو	دکان بھری "	دولت پانا	فوارا "	مشکل دور	مندر "	خواہش پوری
آٹا دیکھنا	پیٹ کی بیماری	کپاس دیکھنا	پریشانی	چٹائیں "	کامیابی	تیر مارنا	خوشی ملے	دکان خالی "	دولت کا نقصان	پھلواڑی "	خوشی ملے	مٹھائی کھانا	عزت ترقی
آلو دیکھنا	مصیبت آنا	کنگھی کرنا	مراد پوری	چرخہ "	دولت ملنا	تار دیکھنا	کامیابی	دھواں دیکھنا	مشکل آنا	پھانسی "	زندگی میں نیا موڑ	حور دیکھنا	خوشی ملے
آگ اٹھانا	پریشانی	کوئیں میں گرنا	پریشانی بڑھے	چھپکلی "	دولت ملے	تیل دیکھنا	پریشانی	دھول "	سفر ہو	برفباری "	دولت کا نقصان	موت "	ترقی ملے
آسمان سے گرنا	عزت میں خرابی	کالا ناگ	دربار میں عزت	چھینکنا	کام میں رکاوٹ	تپسوی دیکھنا	سکون ملے	دھوبی "	کامیابی ملے	بارش دیکھنا	بیماری کلیش	مردے کے	دکھ سے
آسمان دیکھنا	پریشانی دور ہو	کوے کا بولنا	اپنوں سے ملاپ	چھری دیکھنا	مشکل حل	طوفان "	پریشانی	نہر "	مشکل دور ہو	بلی "	لڑائی کے آثار	ساتھ کھانا	نجات ہو
انگشتری پانا	عورت سے ملن	قلم دیکھنا	ترقی حاصل	بخار، بیماری	صحتیابی	طوطا "	بیماری دور	تل "	کامیابی	بکری "	اچھی خبر	مرچ کھانا	لڑائی ہو
انجن دیکھنا	یوجنا میں	کتے کا کاٹنا	دشمن کا خوف	بیعزتی دیکھنا	پریشانی دور	تیرتے "	عمر درازی	ندی میں گرنا	فکر مندی	بندر "	بیماری	مچھلی دیکھنا	دولت ملے
املی کا درخت	صحت خراب	کیچی دیکھنا	عورت سے جھگڑا	جہاز دیکھنا	یاترا، جھگڑا	تالا بند "	کاموں خلل	کشتی میں بیٹھنا	تہمت لگنا	بادام "	صحتیابی	مکھن کھانا	لمبا سفر
اینٹ دیکھنا	گھر ڈھہنا	کبوتر دیکھنا	اچھی خبر	جہاز پر چڑھنا	تبدیلی	تالاب میں نہانا	مان عزت	شگار دیکھنا	تکلیف ہو	بوڑھی عورت "	دکھ آنا	گوشت کھانا	بیماری
عمارت بنانا	دولت حاصل	خرگوش دیکھنا	عورت سے ملن	جوا کھیلنا	دولت کا نقصان	تلوار دیکھنا	دشمن پر فتح	نماز پڑھنا	کامیابی	بارات دیکھنا	پریشانی	یگیہ دیکھنا	خوش قسمتی
املی کھانا	پتر حاصل	کھلونا دیکھنا	سکھ شانتی	جنازہ دیکھنا	دولت ملے	تاش کھیلنا	پڑوسی سے جھگڑا	ناخون کاٹنا	صحتیابی	بچھو "	پریشانی بڑھے	سفر کرنا	دولت ملے
بندری دیکھنا	اولاد حاصل	کھیت دیکھنا	مشکل آنا	جیب کاٹنا	دولت کا نقصان	تتلی دیکھنا	کامیابی	ناگ دیکھنا	سکھ ملنا	برف "	اپنوں سے ملنا	روٹی کھانا	خواہش پوری
الو دیکھنا	بیماری دکھ	خون کرنا	مشکل آنا	جھاڑو دیکھنا	نقصان ہونا	تیرتھ "	دھرم میں رخ	کچہری دیکھنا	جھگڑے	سٹیشن "	سفر مبارک	مچھر دیکھنا	دشمن سے خطرہ
ریچھ دیکھنا	دولت ملے	خودکشی کرنا	عمر درازی	جھنڈا دیکھنا	عزت ملنا	تیل دیکھنا	بری گھٹنا	پاخانہ کرنا	میں کامیابی	ہوائی جہاز "	سفر میں رکاوٹ	مور "	راحت
ریت "	بیماری کی نشانی	خربوزہ دیکھنا	دولت آنا	جھرنا دیکھنا	خرچ بڑھے	ترسول "	خوش قسمتی	پیاسا ہونا	دکھ کا آنا	حوالات "	مان عزت	مکھی "	بے عزتی
ریت پر چلنا	نقصان	گزگا دیکھنا	زندگی سکھی	ٹکٹ لینا	نقصان	تھوکنا	پریشانی	پہاڑ پر چڑھنا	کام بگڑنا	ہتھیار دیکھنا	مشکل حل	ناک کٹے	فکر پریشانی
خود کو	خوشی	لاٹری ٹکٹ	خوش قسمتی	شکار کرنا	خواہش پوری	تھپڑ کھانا	مبارک	" سے اترنا	دولت ملے	ہاتھ دیکھنا	عزیز سے ملن	سرمہ لگانا	عزت
روتے دیکھنا	حاصل ہو	لکڑی اٹھانا	بیوجہ جھگڑا	شیشے دیکھنا	بیماری دور	دیوار گرنا	دول کا نقصان	پتنگ دیکھنا	پریشانی بڑھے	خود بیمار ہونا	فکر مندی	ساگ کھانا	خوش قسمتی
رتھ دیکھنا	سفر پڑے	زہر کھانا	پریشانی بڑھے	دشمن "	کامیابی	دروازہ بند دیکھنا		درخت پر چڑھنا	عزت ترقی	شیر دیکھنا	دشمن کا خاتمہ	سیب "	بیٹا ہو
بیمار کو دیکھنا	دکھ دور ہو	درخت کاٹنا	دولت کا نقصان	ارتھی "	اچھی علامت	سونا ملنا	دکھ پریشانی	سانپ پکڑنا	دشمن پر فتح	شرادھ "	اولاد کی خوشی	جنازہ دیکھنا	بیماری سے خلاصی
روٹی "	دولت ملے	دوسرے ملک	گھریلو	شمشان	عمر درازی	سانپ دیکھنا	ڈر پریشانی	سندری دیکھنا	دولت لابھ	سائکل چلانا	کامیابی	دیگ دیکھنا	مباشرت
رشوت لینا	بے عزتی	کا سفر دیکھنا	جھگڑا	گھاٹ دیکھنا		سانپ گرنا	بیماری	سمندر "	دولت ملے	کفن پہننا	راحت	دیوار "	مالدار
ریل دیکھنا	تکلیف دہ سفر	حسن دیکھنا	گہری دوستی	شکاری "	ہمت بڑھنا	" کاٹنا	دولت ملے	سورگ یاترا	سکھ ملے	ہرن دیکھنا	لڑکی پیدا ہو	دہی "	غم دور

علمِ جیوتش و نجوم

گزشتہ برسوں میں جنم نچھتر کو تنی نچھتر سے شمار کرکے جمع کردو اور مجموعہ سے دو عدد کم کردو اور باقی کو ۹ پر تقسیم کرکے اگر باقی ایک رہے تو پہلے دشا سورج کی میعاد ۱۸ دن ہوگی۔ اگر دو رہیں تو چندرماں کی میعاد ۳۰ دن، تین سے منگل میعاد ۲۱ دن، چار سے راہو میعاد ایک ماہ ۲۴ دن، پانچ سے برہسپت میعاد ایک ماہ ۱۸ دن، چھ سے سنیچر میعاد ایک ماہ ۲۱ دن، آٹھ سے کیت میعاد ۲۱ دن، اگر پوری تقسیم ہو تو شکر میعاد ۲ ماہ ہوگی۔

منتھا اور اس کا پھل

گزشتہ برسوں میں جنم لگن کا ہندسہ جمع کرکے مجموعہ کو ۱۲ پر تقسیم کردو۔ بقیہ اعداد کو میکھ راشی سے شمار کرکے اس راشی میں منتھا لگادو اگر منتھا برس کنڈلی میں پہلے، دوسرے، تیسرے، پانچویں، ناتویں، دسویں اور گیارہویں ہو تو شبھ ہوتی ہے اگر چوتھے چھٹے، ساتویں، آٹھویں اور بارہویں گھر میں پڑ جاوے تو ناقص پھل دینے والی ہوتی ہے

اجتماع ستارگان

اگر کسی کا جنم لگن برشچک ہے اور برس میں برشچک راس آٹھویں خانہ میں آگئی ہے جو موت سے تعلق رکھتا ہے۔ برشچک راس کا مالک منگل دیکھا برس میں کہاں پڑا ہے اگر میکھ برشچک یا مکر میں پڑا ہو تو اسلحہ سے موت کا خطرہ ہوگا۔ اگر آٹھویں میں کوئی شبھ گرہ پڑا ہو یا دیکھتا ہو تو بیمار ہوکر اچھا ہو جائے گا۔ یا خون کی بیماری ہوکر بچ جائیگا۔

دو جنمان برش کا بیان

اگر جنم لگن اور برس لگن ایک ہی ہو جائیں تو اس کو دو جنمان سال کہتے ہیں جو اریشٹ کے دینے والا اور ناقص ہوتا ہے اگر برہسپت اور چندرماں شبھ استھان میں پڑے ہوں تو وہ برش کچھ شبھ ہو جاتا ہے اگر چھٹے بارہویں پڑ جائے تو بہت ناقص ہوتا ہے اگر برہسپت آٹھویں اور چندرماں چھٹے گھر میں پڑ جائے تو اس برس میں مرتیو کے سمان کشٹ ہوتا ہے۔

گرہوں کا ثمر

اگر کوئی گرہ جنم میں اچھا اور برس میں بھی اچھا پڑ گیا ہے تو اس کا پھل بہت اچھا رہے گا۔ اگر جنم اور برس دونوں میں خراب پڑ گیا ہے تو پھل نہایت خراب رہے گا۔ اگر جنم میں اچھا اور برس میں خراب یا برس میں اچھا اور جنم میں خراب پڑ گیا ہے تو ثمرہ اس گرہ کا اوسط درجے پر رہے گا۔ شبھ گرہ ۱-۲-۳-۴-۵-۷-۹-۱۰-۱۱ گھر میں اچھا پھل دیتے ہیں اور ۶-۸-۱۲ گھر میں ناقص پھل دیتے ہیں۔ پاپی گرہ ۳-۶-۱۰-۱۱ گھر میں شبھ پھل دیتے ہیں ۲-۵-۹- گھر میں مدھم پھل ۱-۴-۷-۸-۱۲ گھر میں ناقص پھل دیتے ہیں۔

(پنالال جیوتشی)

برس پھل یعنی سال کے نیک و بد حالات

جس برش کا ورش پھل بنانا مطلوب ہو اس سمت یا سن میں سے اپنے جنم کا سمت یا سن کم کردو جو باقی رہے وہ گت برش یعنی سال گزشتہ ہوں گے۔ گت برسوں کے نیچے جو یوم گھڑی پل جمع کردو ان کو نقشہ لگن سارن سے لکھ لیویں اور اس میں اپنے جنم کا یوم اور اشٹ گھڑی پل جمع کردو۔ حاصل جمع آئندہ برس کا یوم گھڑی پل نکل آئیگا۔ بعد ازاں نقشہ لگن سارن سے اس دن کے گھڑی پل جمع کردو جو گھڑی پل برآمد ہوں وہ برس کا لگن نکل آئے گا۔ برس پھل کے مفصل حالات دیکھنے ہوں تو رسالہ سرشتہ تقدیر حصہ دوم قیمت 50 روپے کارخانہ مفید عالم جنتری اڈہ ہوشیارپور جالندھر سے منگوا سکتے ہیں۔

ابتدا سے — برش سارنی — ۸۰ سال تک

سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
ر	۱	۲	۳	۵	۵	۶	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۰	۱	۲	۴
ڈ	۱۵	۳۱	۴۶	۲	۱۷	۳۵	۴۸	۴	۱۹	۳۵	۵۰	۶	۲۱	۳۷	۵۲	۸	۲۳	۳۹	۵۴	۱۰
ک	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۵	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۴۴	۵	۲۰	۵۰	۴۰
سال	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
ر	۵	۶	۰	۲	۳	۴	۵	۰	۰	۲	۴	۵	۶	۷	۲	۳	۴	۵	۰	۱
ڈ	۲۶	۴۱	۵۷	۱۲	۲۸	۴۵	۵۸	۱۴	۳۰	۴۵	۱	۱۶	۳۲	۴۵	۳	۱۸	۳۴	۴۹	۵	۲۱
ک	۱	۳۳	۴	۳۶	۷	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۷	۱۹	۵۱	۲۲	۵۳	۲۵	۵۷	۲۸	۰
سال	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
ر	۲	۳	۵	۶	۷	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۷	۱	۳	۴	۵
ڈ	۳۶	۵۲	۷	۲۲	۳۸	۵۳	۹	۲۵	۴۰	۵۶	۱۱	۲۷	۴۲	۵۸	۱۲	۱۹	۴۴	۰	۱۵	۳۱
ک	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۱	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۲۴	۵۱	۲۷	۵۱	۳۰
سال	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
ر	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۷	۱	۲	۴	۵	۶	۷	۲	۳	۴	۵	۷	۱	۲
ڈ	۴۷	۲	۱۸	۳۳	۴۹	۴	۲۰	۲۵	۵۱	۰	۲۲	۳۷	۵۳	۷	۲۴	۳۹	۵۵	۱۰	۲۶	۴۲
ک	۱	۲۳	۴	۳۶	۶۰	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۸	۱۹	۵۱	۲۲	۵۴	۲۵	۵۷	۲۸	۰

گرہوں کے بیدھ چکر کا بیان

گرہوں کا پھل اوشش معلوم کرنے کے لیے ان کا بیدھ جاننا بھی ضروری ہے کیونکہ ایک گرہ جب ایک راشی پر واقع ہوتا ہے اور دوسرا گرہ جو اس سے بیدھ کے خانہ پر ہوتا ہے وہ اس کی تاثیر کو بدل دیتا ہے جیسا کہ سورج بارھویں گھر میں خراب پھل دیتا ہے لیکن جب اس کو کسی اور گرہ نے چھٹے گھر میں ہوکر بیدھا تو پھر سورج بجائے ناقص پھل کے اچھا پھل دے گا بیدھ میں جب چندرماں شکل پکش چاند کے حصے کا دوسرے یا پانچویں یا نانویں گھر میں آ جائے تو بیدھ پھل کو دور کر دیتا ہے سورج کو سنیچر کا بیدھ پھل نہیں ہوتا۔ بدھ کو سنیچر منگل کا بیدھ پھل نہیں ہوتا سنیچر کو برہسپت کا بیدھ پھل نہیں ہوتا

گرہ					گرہ				گرہ									
سورج	۱۱	۳	۲	۶	سنیچر	۳	۱۱	۶	شکر	۱۱	۱۲	۹	۸	۵	۴	۲	۳	۱
	۵	۹	۴	۱۲		۱۲	۵	۹		۳	۶	۱۱	۵	۹	۱۰	۱	۷	۸
منگل	۳	۱۱	۶	۰	راہو کیت	۳	۱۱	۶	برہسپت	۱۱	۷	۹	۲	۵	۰	۰	۰	۰
	۱۲	۵	۹	۰		۱۲	۵	۹		۸	۳	۱۰	۱۲	۴	۰	۰	۰	۰
بدھ	۱۱	۱۲	۵	۸	۹	۴	۰	۰	سنیچر	۳	۱۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲	۱۰	۸	۱	۴	۲	۰	۰		۱۲	۵	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰

آیو یعنی عمر کے حالات

آیو معلوم کرنے کیلئے پہلے اپنے جنم نچھتر کو دیکھو بعد ازاں معلوم کرو کہ کس قدر گھڑی پل وقت پیدائش تک گزرے ہیں ان کو ۱۲۰ سے ضرب دو اور حاصل ضرب کو ۹۰ پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت سال برآمد ہوں گے جو باقی بچے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت دن ہوں گے جو باقی بچے اس کو ۳ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کرو خارج قسمت گھڑی برآمد ہوگی جس قدر سال بچے دن گھڑی برآمد ہونگی ان کو ۱۲۰ سے تفریق کرو اور اس روز چندرماں کو دیکھو۔ نچھتر کے کس چرن میں ہے اگر پہلے میں تو ۵ ماہ دوسرے میں ۵ برس تیسرے میں ۱۰ برس چوتھے ۲۰ برس باقی میں جمع کردو۔ مجموعہ عمر ہوگی۔

خیر اندیش: — پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے

علمِ جیوتش و نجوم

برس میں گرہوں کی درشٹی

برس میں ہر ایک گرہ پانچویں اور نانویں گھر کو پورن درشٹی سے دیکھتا ہے۔ پہلے اور ساتویں شترو درشٹی سے دیکھتے ہیں تیسرے گیارہویں گھر نصف مِتر درشٹی اور چوتھے دسویں گھر نصف شترو درشٹی سے تو اقبال یوگ ہوتا ہے

برس میں گرہوں کے متفرق یوگ

اگر منتھا کی راشی کا مالک کیندر یا ترکون میں پڑا ہو تو اقبال یوگ ہوتا ہے۔ دسویں نصف شترو درشٹی سے دیکھتے ہیں سورج برہسپت شکر کا آپس میں اتصال ہو اور چر لگن ہو تو جلدی تبدیل ہوگی اگر دو سبھاؤ ہو تو جاکر واپس آئے۔ اگر چندرماں وکری گرہ سے نظر دوستی رکھتا ہو تو تبادلہ ہوگا ساتویں گھر کا سوامی بلوان ہوکر کیندر میں بیٹھا ہو اور دسویں کا سوامی بلوان اُچہ یا متر راشی کا ہوکر ساتویں میں ہو تو اس برس میں استری پکش سے سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے لگن کا مالک پانچویں یا ساتویں پڑا ہو یا ساتویں کا مالک لگن میں پڑا ہو یا بدھ برہسپت ترکون میں ہوں یا پانچویں گھر کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو پُتر یوگ ہوتا ہے گرہ جس گھر میں واقع ہوتے ہیں اس کے آخر اپنا سبھاوک پھل دیتے ہیں۔ راہو کیت جس گرہ کے ساتھ ہوتے ہیں اس کا پھل دیتے ہیں اپنا پھل نہیں دیتے۔

برس کنڈلی بنانے کا آسان طریقہ

فرض کرو کسی کے گت برس ہیں ۳۰ ہیں اور جنم اشٹ بدھوار ۱۹ گھڑی ۵ پل ہے اب کوشٹ حجگہ علیحدہ علیحدہ لکھا یا پہلی جگہ سوایا کیا دوسری جگہ نصف کیا اور تیسری جگہ ڈیوڑھا کیا سب کو جمع کرکے پر تقسیم کیا تو برس اشٹ نکل آئے گا۔ $30 \times \frac{5}{4} = 37$۔ دن ۳۰ گھڑی پل ہے سجاؤ ۱۵ گھڑی ۳۰ ضرب = ۴۵ پل + ۴ دن ۹ گھڑی ۱۵ پل = کل ۵ ۲۰۵ ÷ ۷ = ۵ ۶-۵۔ اب برس اشٹ سنیچر ۵ گھڑی پل ہوا۔ اسمیں جمع کر برس معلوم طلوع و غروب سیارگان کر لیویں۔ جو گرہ سورج کے نزدیک پس و پیش راشیوں میں ان درجوں پر ہوتے ہیں وہ بلحاظ انشوں کے است ہو جاتے ہیں اس وقت انکی حالت بیمار یا زندان ہو جاتی ہے چندرماں سورج سے ۱۲ منگل ۱۸ بدھ ۱۳ برہسپت ۱۵ شکر ۱۲ سنیچر ۱۵ انش تک پس و پیش راشیوں میں غروب ہو جاتا ہے۔

وکری گرہوں کی تاثیرات

منگل زائچہ میں وکری ہو تو عزت میں خطرہ دشمنوں سے تکلیف کاروبار میں نقصان اور حاکم سے خوف ہو بدھ وکری ہو تو رشتہ داروں میں ناچاقی امیدوں میں پریشانی روزگار میں خلل ہو، برہسپت وکری ہو تو کاروبار تجارت میں نقصان امیدوں میں مایوسی، عورت کو تکلیف شکر وکری ہو تو چندرما سبھاؤ بیرونی دوست سے ملاقات ہو سنیچر ہو تو امید دل میں مایوسی شریر کشٹ روپیہ کا نقصان ہو۔

نقشہ گھڑی پلوں کو گھنٹوں منٹوں میں بدلنا

پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ
۱	۰	۲۴	۱۶	۶	۲۴	۳۱	۱۲	۲۴	۴۶	۱۸	۲۴	۱	–	۲۴	۱۶	۶	۲۴	۳۱	۱۲	۲۴	۴۶	۱۸	۲۴
۲	۰	۴۸	۱۷	۶	۴۸	۳۲	۱۲	۴۸	۴۷	۱۸	۴۸	۲	–	۴۸	۱۷	۶	۴۸	۳۲	۱۲	۴۸	۴۷	۱۸	۴۸
۳	۱	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۳۳	۱۳	۱۲	۴۸	۱۹	۱۲	۳	۱	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۳۳	۱۳	۱۲	۴۸	۱۹	۱۲
۴	۱	۳۶	۱۹	۷	۳۶	۳۴	۱۳	۳۶	۴۹	۱۹	۳۶	۴	۱	۳۶	۱۹	۷	۳۶	۳۴	۱۳	۳۶	۴۹	۱۹	۳۶
۵	۲	۰	۲۰	۸	۰	۳۵	۱۴	۰	۵۰	۲۰	۰	۵	۲	۰	۲۰	۸	۰	۳۵	۱۴	۰	۵۰	۲۰	۰
۶	۲	۲۴	۲۱	۸	۲۴	۳۶	۱۴	۲۴	۵۱	۲۰	۲۴	۶	۲	۲۴	۲۱	۸	۲۴	۳۶	۱۴	۲۴	۵۱	۲۰	۲۴
۷	۲	۴۸	۲۲	۸	۴۸	۳۷	۱۴	۴۸	۵۲	۲۰	۴۸	۷	۲	۴۸	۲۲	۸	۴۸	۳۷	۱۴	۴۸	۵۲	۲۰	۴۸
۸	۳	۱۲	۲۳	۹	۱۲	۳۸	۱۵	۱۲	۵۳	۲۱	۱۲	۸	۳	۱۲	۲۳	۹	۱۲	۳۸	۱۵	۱۲	۵۳	۲۱	۱۲
۹	۳	۳۶	۲۴	۹	۳۶	۳۹	۱۵	۳۶	۵۴	۲۱	۳۶	۹	۳	۳۶	۲۴	۹	۳۶	۳۹	۱۵	۳۶	۵۴	۲۱	۳۶
۱۰	۴	۰	۲۵	۱۰	۰	۴۰	۱۶	۰	۵۵	۲۲	۰	۱۰	۴	۰	۲۵	۱۰	۰	۴۰	۱۶	۰	۵۵	۲۲	۰
۱۱	۴	۲۴	۲۶	۱۰	۲۴	۴۱	۱۶	۲۴	۵۶	۲۲	۲۴	۱۱	۴	۲۴	۲۶	۱۰	۲۴	۴۱	۱۶	۲۴	۵۶	۲۲	۲۴
۱۲	۴	۴۸	۲۷	۱۰	۴۸	۴۲	۱۶	۴۸	۵۷	۲۲	۴۸	۱۲	۴	۴۸	۲۷	۱۰	۴۸	۴۲	۱۶	۴۸	۵۷	۲۲	۴۸
۱۳	۵	۱۲	۲۸	۱۱	۱۲	۴۳	۱۷	۱۲	۵۸	۲۳	۱۲	۱۳	۵	۱۲	۲۸	۱۱	۱۲	۴۳	۱۷	۱۲	۵۸	۲۳	۱۲
۱۴	۵	۳۶	۲۹	۱۱	۳۶	۴۴	۱۷	۳۶	۵۹	۲۳	۳۶	۱۴	۵	۳۶	۲۹	۱۱	۳۶	۴۴	۱۷	۳۶	۵۹	۲۳	۳۶
۱۵	۶	۰	۳۰	۱۲	–	۴۵	۱۸	۰	۶۰	۲۴	۰	۱۵	۶	۰	۳۰	۱۲	۰	۴۵	۱۸	۰	۶۰	۲۴	۰

نظرات سیارہ گان:۔ سیارگان کی پانچویں اور نویں نظر کو تثلیث کہتے ہیں۔ ایک راشی پر اکٹھے ہونے کو قران اور پہلی ساتویں کو مقابلہ کہتے ہیں۔ چوتھی اور اور دسویں نظر کو نظر تربیع کہتے ہیں۔ تیسری اور گیارہویں نظر کو تسدیس کہتے ہیں۔ نظر تربیع نظر مقابلہ سے کم اثر رکھتی ہے۔ نظر تسدیس نیم دوستی کے لئے نظر تربیع نیم دوستی کے لئے۔ ذیل میں نظر تثلیث نظر مقابلہ اور قران کا نتیجہ لکھا ہے باقی اس طرح تصور کریں۔

نظرات مقابلہ		نتیجہ نظرات مقابلہ
چندرماں	سورج	فتنہ فساد درمیان سلاطین کیلئے بہتر اور مفید ہے
منگل	سورج	برائی، جنگ وجدل، منتشر کرنے مخالفوں کیلئے
سورج	برہسپت	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ویران کرنے کیلئے
سورج	سنیچر	دو محبوبوں کے درمیان عداوت و جدائی کیلئے
چندرماں	شکر	دشمنی و زبردور کرنے کیلئے حشرت لارض کیلئے
چندرماں	بدھ	دو [illegible] میں جدائی کانے کے لئے
برہسپت	چندرماں	اسرار کھی کے انکشاف کے لئے بہتر ہے
چندرماں	شکر	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کرانے کیلئے
چندرماں	سنیچر	دشمن کو بیمار ڈالنے و اس کی ہلاکت کیلئے ہے
بدھ	برہسپت	بیمار کرنے اہل قلم و بستہ کاروبار کیلئے
برہسپت	منگل	عذاب شدید پیدا کرنے کے لئے بہتر ہے
برہسپت	منگل	دو محبوبوں کے درمیان فرقت و عداوت کیلئے
سنیچر	منگل	واسطے ہلاکت دشمن اور رقیق کیلئے بہتر ہے
بدھ	برہسپت	خراب و تباہ کرنے دشمن کے املاک کے لئے
بدھ	سنیچر	تباہ و بربادی ملک و املاک کیلئے
بدھ	شکر	مخالفوں کے کاروبار اور دوستوں میں جدائی
برہسپت	سنیچر	کسی کو مرتبے سے گرانے کے لئے مفید ہے
شکر	سنیچر	مردوں اور عورتوں میں فتنہ و فساد پیدا کراتا ہے

نظرات مقابلہ		نتیجہ نظرات و تثلیث
چندرماں	سورج	محبت درمیان سلاطین و امراء کیلئے اچھا ہے
سورج	منگل	سفر کرنے اہل فوج اور تسخیر کرنے سلاطین کیلئے
سورج	بدھ	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ترقی اور نام آوری سلاطین
سورج	سنیچر	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات کیلئے بہتر
چندرماں	منگل	برائے دفعیہ حاسدان اور خواب بندی کیلئے ہے
چندرماں	بدھ	برائے تسخیر محبت اور وصل معشوق کیلئے ہے
چندرماں	برہسپت	برائے ترقی مرتبہ و جاہ و جلال کے لئے
چندرماں	شکر	وصل عورت اور محبت بڑھانے کیلئے ہے
چندرماں	سنیچر	واسطے ترقی زراعت و شادابی کے لئے
منگل	بدھ	واسطے قوت اور شفائے بیماری کے لئے
منگل	برہسپت	فتنہ و فساد کے دور کرنے کے لئے بہتر ہے
منگل	شکر	ترقی زراعت و مکان کے لئے
منگل	سنیچر	ترقی علم و صنعت و حرفت کے لئے
بدھ	برہسپت	حصول زر و مال کیلئے فائدہ مند اور بہتر ہے
بدھ	شکر	تسخیر جانوران آبی۔ وصل محبوب کیلئے بہتر ہے
بدھ	سنیچر	برائے حل مشکلات کے لئے عمدہ ہے
برہسپت	سنیچر	برائے دفع غضب سلطان کے لئے بہتر ہے
شکر	سنیچر	واسطے محبت قائم رکھنے کے خوب ہے

چوری کی گئی چیز معلوم کرنا

۱	۸	۱۴	۱۹	۲۳	۲۶	۲۸
۸	۲	۹	۱۹	۲۰	۲۴	۲۷
۱۴	۹	۳	۱۰	۱۶	۲۱	۲۵
۱۹	۱۵	۱۰	۴	۱۱	۱۷	۲۲
۲۳	۲۰	۱۶	۱۰	۵	۱۲	۱۸
۲۶	۲۴	۲۱	۱۷	۱۲	۶	۱۳
۲۸	۲۷	۲۵	۲۲	۱۸	۱۳	۷

فال کھولنے والے کو چاہئے کہ جس کا مال چوری گیا وہ کسی چھوٹے بچے سے یہ کہکر کہ ان چیزوں کو کون لے گیا ہے۔ نقشہ کے ایک خانہ پر اس سے انگلی رکھنے کو کہے جس خانہ میں وہ انگلی رکھے اس ہندسہ کو اسی سے ضرب دے اور جو عدد حاصل ہوں ان کو آٹھ پر تقسیم کردئے اور جو باقی کردے اور جو باقی بچے اسکا جواب دے اگر ایک باقی بچے تو مال مشرق کی طرف گیا ہے اگر دو بچیں تو مال شمال مشرق کے کونے میں گیا ہے۔ اگر تین بچیں تو مغرب کی جانب اگر چار بچیں تو مال جنوب و مغرب کے کونے میں گیا ہے اگر پانچ بچیں تو مال شمال کی طرف، اگر سات بچیں تو جنوب کی طرف اور اگر کچھ نہ بچے برابر تقسیم ہو تو مال شمال مغرب کی طرف گیا ہے اب تقسیم کرنے سے اگر صفر باقی بچے تو چوری شدہ مال مل جائیگا۔ اگر طاق بچیں تو چیز نہیں ملے گی۔ اب خارج قسمت باقی رہے اعداد جفت سے ضرب دیکر ۹ پر تقسیم کردو اگر خارج قسمت اعداد جفت ہں تو عورت چور ہے اگر طاق اعداد ہوں تو مرد چور ہے۔ تقسیم جو عدد باقی رہیں وہ ایک سے تین تک ہوں تو ۲۰ سال کی عمر تک کا ہے اگر چار سے چھ بچیں تو چور ۲۱ سے ۴۵ سال کا اگر ۷، ۸ یا صفر تک بچے تو عمر رسیدہ یعنی زیادہ عمر کا ہے

گنڈ مول پچھتروں میں جنم

گنڈانت پچھتروں میں بیان

اشونی، اشلیکھا، مگھا، جیشٹھا، مولا، اور ریوتی ان چھ پچھتروں میں پیدائش ہونے سے گنڈ مول ہوتے ہیں جو کہ منحوس خیال کئے جاتے ہیں۔ مولا پچھتروں کے پہلے چرن میں پیدائش ہو تو پتا کا ناش ہو دوسرے میں ماتا کو نقصان، تیسرے میں دھن کا ناش چوتھے میں شانتی سے شبھ ہو جاتا ہے۔ اشلیکھا کے پہلے چرن میں شانتی سے شبھ ہوتا ہے۔ اشلیکھا کے پہلے چرن میں شانتی سے شبھ ہوتا ہے دوسرے میں دھن ناش تیسرے میں ماتا کا اور چوتھے میں پتا کا ناش کرتا ہے، اشنی پچھتر کے پہلے چرن میں پتا کو خوف دوسرے میں سکھ تیسرے میں دوستوں کا سکھ اور چرن چوتھے میں جنم ہونے سے راجہ کے سمان ہوتا ہے۔ ماگھا پچھتر کے پہلے چرن میں ماتا کو دوسرے میں پتا کو ڈر تیسرے چرن میں سکھ اور چوتھے میں دھن لابھ ہوتا ہے جیشٹھا کے پہلے چرن سے بڑے بھائی کا دوسرے میں چھوٹے بھائی کا تیسرے میں ماتا کا اور چوتھے میں اپنے آپکا ناش کرتا ہے۔ ریوتی پچھتر کے پہلے چرن میں راجہ کی طرح دوسرے میں گرہ تیسرے میں دھن سے یکت اور چوتھے چرن میں جنم ہوں تو کئی طرح کے دکھ بھوگتا ہے

پنچک پچھتروں کی خاصیت

پانچ پچھتر دھنشٹھا سے لیکر ریوتی پچھتر تک پنچک کہلاتے ہیں۔ ان میں چارپائی بنانا، لکڑی بھوسہ، کپڑا خریدنا، مردہ جلانا اور سفر کرنا ناقص ہوتا ہے اگر کو مولا پنچمی کو بھرنی جمعہ کو کرتکا نومی کو روہنی اور دسمی کو اشلیکھا پچھتر آجائے اور جو بچہ اسمیں پیدا ہو وہ مر جائے گا۔ گاؤں یا کنواں اگر آباد ہو وہ ویرن ہو جائیگا شادی ہو تو عورت بیوہ ہو۔ سفر کرے تو جانی و مالی نقصان ہوتا ہے۔

لڑکا کے دانت نکلنے کی خاصیت

اگر پیدائش سے ایک ماہ میں دانت نکلیں تو بچہ مر جائے۔ یا دکھ پائے۔ دو ماہ میں چھوٹے بھائی کو نقصان۔ تین ماہ ہمشیرہ کو، چوتھے ماہ میں ماتا کو نقصان۔ پانچویں میں بڑے بھائی کو تکلیف۔ چھٹے میں والدین کو سکھ۔ ساتویں میں پتا کے لئے سکھدائی۔ آٹھویں میں قوی شریر نویں میں دھن۔ دسویں، گیارہویں اور بارہویں میں دانت نکلے تو پریوار میں دھن دولت کا سکھ ہوتا ہے۔

نقشہ لگن سارنی (اکشانش ۳۱) امرتسر، لاہور، جالندھر

لدھیانہ، بٹالہ، فیروزپور، اونہ منڈی شملہ، بلاسپور وغیرہ

نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادو	اسوج	کارتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۰	۲ ۴۷	۶ ۳۰	۱۱ ۱۴	۱۶ ۵۱	۲۲ ۴۷	۲۸ ۳۸	۳۴ ۲۹	۴۰ ۲۵	۴۶ ۱۵	۵۱ ۲۳	۵۵ ۳۸	۵۹ ۱۲
۱	۲ ۴۴	۶ ۳۸	۱۱ ۲۴	۱۷ ۲	۲۲ ۵۹	۱۸ ۵۰	۳۴ ۴۰	۴۰ ۳۷	۲۶ ۲۶	۵۱ ۳۲	۵۵ ۴۵	۵۹ ۱۹
۲	۲ ۵۱	۶ ۴۶	۱۱ ۳۴	۱۷ ۱۴	۲۳ ۱۰	۲۹ ۲	۳۴ ۵۳	۴۰ ۴۹	۴۶ ۳۸	۵۱ ۴۳	۵۵ ۵۳	۵۹ ۲۶
۳	۲ ۵۷	۶ ۵۴	۱۱ ۴۴	۱۷ ۲۶	۲۳ ۲۲	۲۹ ۱۴	۳۵ ۵	۴۱ ۱	۴۶ ۵۰	۵۱ ۵۴	۵۶ ۱	۵۹ ۳۳
۴	۳ ۵	۷ ۲	۱۱ ۵۴	۱۷ ۳۷	۲۳ ۳۴	۲۹ ۳۶	۳۵ ۱۷	۴۱ ۱۳	۴۷ ۱	۵۲ ۴	۵۶ ۹	۵۹ ۳۹
۵	۳ ۱۷	۷ ۱۰	۱۲ ۴	۱۷ ۴۸	۲۳ ۴۶	۲۹ ۳۸	۳۵ ۲۹	۴۱ ۲۵	۴۷ ۱۲	۵۲ ۱۴	۵۶ ۱۷	۵۹ ۴۶
۶	۳ ۱۸	۷ ۱۸	۱۲ ۱۴	۱۸ ۰۰	۲۳ ۵۸	۲۹ ۴۹	۳۵ ۴۰	۴۱ ۳۶	۴۷ ۲۳	۵۲ ۲۲	۵۶ ۲۶	۵۹ ۵۳
۷	۳ ۲۵	۷ ۲۶	۱۲ ۲۵	۱۸ ۱۲	۲۴ ۹	۳۰ ۰۰	۳۵ ۵۱	۴۱ ۴۸	۴۷ ۳۵	۵۲ ۳۴	۵۶ ۳۵	۰۰ ۰۰
۸	۳ ۳۳	۷ ۳۶	۱۲ ۳۶	۱۸ ۲۳	۲۴ ۲۱	۳۰ ۱۲	۳۶ ۳	۴۲ ۰۰	۴۷ ۴۵	۵۱ ۴۲	۵۶ ۴۲	۰۰ ۰۷
۹	۳ ۴۱	۷ ۴۶	۱۲ ۴۷	۱۸ ۳۶	۲۴ ۳۳	۳۰ ۲۴	۳۶ ۱۵	۴۲ ۱۱	۴۷ ۵۵	۵۲ ۵۰	۵۶ ۴۸	۰۰ ۱۳
۱۰	۳ ۴۹	۷ ۵۶	۱۲ ۵۸	۱۸ ۴۸	۲۴ ۴۵	۳۰ ۳۵	۳۶ ۲۷	۴۲ ۲۳	۴۸ ۵	۵۲ ۵۸	۵۶ ۵۵	۰۰ ۲۰
۱۱	۳ ۵۷	۸ ۶	۱۳ ۱۰	۱۹ ۰۰	۲۴ ۵۶	۳۰ ۴۷	۳۶ ۳۹	۴۲ ۳۴	۴۸ ۱۵	۵۳ ۶	۵۷ ۲	۰۰ ۲۷
۱۲	۴ ۵	۸ ۱۶	۱۳ ۲۲	۱۹ ۱۲	۲۵ ۸	۳۰ ۵۹	۳۶ ۵۱	۴۲ ۴۶	۴۸ ۲۵	۵۳ ۱۴	۵۷ ۹	۰۰ ۳۴
۱۳	۴ ۱۳	۸ ۲۶	۱۳ ۳۴	۱۹ ۲۴	۲۵ ۲۰	۳۱ ۱۱	۳۷ ۳	۴۲ ۵۷	۴۸ ۳۵	۵۳ ۲۲	۵۷ ۱۶	۰۰ ۴۱
۱۴	۴ ۲۱	۸ ۳۶	۱۳ ۴۵	۱۹ ۳۶	۲۵ ۳۲	۳۱ ۲۲	۳۷ ۱۵	۴۳ ۸	۴۸ ۴۵	۵۳ ۳۰	۵۷ ۲۲	۰۰ ۴۸
۱۵	۴ ۲۹	۸ ۴۵	۱۳ ۵۵	۱۹ ۴۸	۲۵ ۴۳	۳۱ ۳۴	۳۷ ۲۷	۴۳ ۲۰	۴۸ ۵۵	۵۳ ۳۸	۵۷ ۲۹	۰۰ ۵۵
۱۶	۴ ۳۷	۸ ۵۵	۱۴ ۸	۲۰ ۰۰	۲۵ ۵۵	۳۱ ۴۶	۳۷ ۳۹	۴۳ ۳۲	۴۹ ۴	۵۳ ۴۶	۵۷ ۳۶	۱ ۲
۱۷	۴ ۴۵	۹ ۵	۱۴ ۲۰	۲۰ ۱۲	۲۶ ۷	۳۱ ۵۸	۳۷ ۵۱	۴۳ ۴۴	۴۹ ۱۴	۵۳ ۵۴	۵۷ ۴۳	۱ ۹
۱۸	۴ ۵۳	۹ ۱۵	۱۴ ۳۲	۲۰ ۲۴	۲۶ ۱۹	۳۲ ۹	۳۸ ۳	۴۳ ۵۵	۴۹ ۲۴	۵۴ ۲	۵۷ ۴۹	۱ ۱۵
۱۹	۵ ۱	۹ ۲۵	۱۴ ۴۳	۲۰ ۳۶	۲۶ ۳۰	۳۲ ۲۱	۳۸ ۱۵	۴۴ ۷	۴۹ ۳۴	۵۴ ۱۰	۵۷ ۵۶	۱ ۲۲
۲۰	۵ ۹	۹ ۳۵	۱۴ ۵۵	۲۰ ۴۸	۲۶ ۴۲	۳۲ ۳۳	۳۸ ۲۰	۴۴ ۱۹	۴۹ ۴۴	۵۴ ۱۸	۵۸ ۳	۱ ۲۹
۲۱	۵ ۱۷	۹ ۴۵	۱۵ ۶	۲۱ ۰۰	۲۶ ۵۴	۳۲ ۴۵	۳۸ ۳۹	۴۴ ۳۱	۴۹ ۵۴	۵۴ ۲۶	۵۸ ۱۰	۱ ۳۶
۲۲	۵ ۲۵	۹ ۵۵	۱۵ ۱۸	۲۱ ۱۲	۲۷ ۵	۳۲ ۵۶	۳۸ ۵۱	۴۴ ۴۳	۵۰ ۴	۵۴ ۳۴	۵۸ ۱۷	۱ ۴۳
۲۳	۵ ۳۳	۱۰ ۵	۱۵ ۳۰	۲۱ ۲۴	۲۷ ۱۷	۳۳ ۸	۳۹ ۲	۴۴ ۵۴	۵۰ ۱۴	۵۴ ۴۲	۵۸ ۲۴	۱ ۵۰
۲۴	۵ ۴۱	۱۰ ۱۵	۱۵ ۴۲	۲۱ ۳۵	۲۷ ۲۹	۳۳ ۲۰	۳۹ ۱۴	۴۵ ۶	۵۰ ۲۴	۵۴ ۵۰	۵۸ ۳۱	۱ ۵۷
۲۵	۵ ۴۹	۱۰ ۲۵	۱۵ ۵۴	۲۱ ۴۷	۲۷ ۴۱	۳۳ ۳۲	۳۹ ۲۶	۴۵ ۱۷	۵۰ ۳۴	۵۴ ۵۸	۵۸ ۳۸	۲ ۴
۲۶	۵ ۵۷	۱۰ ۳۵	۱۶ ۴	۲۱ ۵۹	۲۷ ۵۳	۳۳ ۴۳	۳۹ ۳۸	۴۵ ۲۹	۵۰ ۴۴	۵۵ ۶	۵۸ ۴۵	۲ ۱۱
۲۷	۶ ۵	۱۰ ۴۵	۱۶ ۱۶	۲۲ ۱۱	۲۸ ۴	۳۳ ۵۵	۳۹ ۵۰	۴۵ ۴۱	۵۰ ۵۴	۵۵ ۱۴	۵۸ ۵۲	۲ ۱۸
۲۸	۶ ۱۳	۱۰ ۵۵	۱۶ ۲۷	۲۲ ۲۳	۲۸ ۱۶	۳۴ ۷	۴۰ ۲	۴۵ ۵۲	۵۱ ۴	۵۵ ۲۲	۵۸ ۵۹	۲ ۲۴
۲۹	۶ ۲۲	۱۱ ۵	۱۶ ۳۹	۲۲ ۳۵	۲۸ ۲۶	۳۴ ۱۹	۴۰ ۱۳	۴۶ ۳	۵۱ ۱۴	۵۵ ۳۰	۵۹ ۵	۲ ۳۰

نقشہ لگن سارنی (اکشانش ۲۹) دہلی، غازی آباد

میرٹھ، روہتک، حصار، پیلی بھیت، پانی پت، مراد آباد، ریواڑی، بہار، علیگڑھ، بریلی

نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادو	اسوج	کارتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۰	۲۰ ۴۲	۶ ۴۲	۱۱ ۳۱	۱۷ ۶	۲۲ ۵۵	۲۸ ۴۱	۳۴ ۲۴	۴۰ ۱۳	۴۵ ۵۹	۵۱ ۱۰	۵۵ ۲۹	۵۹ ۰۰
۱	۲ ۵۰	۶ ۵۱	۱۱ ۴۱	۱۷ ۱۷	۲۳ ۷	۲۸ ۵۳	۳۴ ۳۵	۴۰ ۲۴	۲۶ ۱۰	۵۱ ۲۰	۵۵ ۳۷	۵۹ ۱۷
۲	۲ ۵۷	۶ ۵۹	۱۱ ۵۱	۱۷ ۲۹	۲۳ ۱۸	۲۹ ۴	۳۴ ۳۶	۴۰ ۳۶	۴۶ ۲۲	۵۱ ۳۰	۵۵ ۴۵	۵۹ ۲۵
۳	۳ ۵	۷ ۷	۱۲ ۱	۱۷ ۴۱	۲۳ ۳۰	۲۹ ۱۵	۳۴ ۵۷	۴۰ ۴۸	۴۶ ۳۳	۵۱ ۴۰	۵۵ ۵۴	۵۹ ۳۲
۴	۳ ۱۲	۷ ۱۳	۱۲ ۱۱	۱۷ ۵۲	۲۳ ۴۲	۲۹ ۲۶	۳۵ ۹	۴۰ ۵۹	۴۶ ۵۴	۵۱ ۵۰	۵۶ ۲	۵۹ ۲۹
۵	۳ ۱۹	۷ ۲۴	۱۲ ۲۱	۱۸ ۳	۲۳ ۵۴	۲۹ ۳۸	۳۵ ۲۰	۴۱ ۱۱	۴۶ ۵۷	۵۲ ۰۰	۵۶ ۱۱	۵۹ ۴۶
۶	۳ ۲۶	۷ ۳۲	۱۲ ۳۱	۱۸ ۱۵	۲۴ ۶	۲۹ ۴۹	۳۵ ۳۲	۴۱ ۲۳	۴۷ ۸	۵۲ ۱۰	۵۶ ۱۹	۵۹ ۵۳
۷	۳ ۳۳	۷ ۴۰	۱۲ ۴۱	۱۸ ۲۶	۲۴ ۱۷	۳۰ ۰۰	۳۵ ۴۳	۴۱ ۳۴	۴۷ ۱۹	۵۲ ۲۰	۵۶ ۲۷	۰۰ ۰۰
۸	۳ ۴۱	۷ ۵۰	۱۲ ۵۳	۱۸ ۳۸	۲۴ ۲۹	۳۰ ۱۲	۳۵ ۵۵	۴۱ ۴۶	۴۷ ۲۹	۵۲ ۲۸	۵۶ ۳۴	۰۰ ۷
۹	۳ ۴۹	۸ ۰۰	۱۳ ۴	۱۸ ۵۰	۲۴ ۴۰	۳۰ ۲۴	۳۶ ۶	۴۱ ۵۷	۴۷ ۳۹	۵۲ ۳۶	۵۶ ۴۱	۰۰ ۱۴
۱۰	۳ ۵۷	۸ ۱۰	۱۳ ۱۶	۱۹ ۲	۲۴ ۵۱	۳۰ ۳۵	۳۶ ۱۸	۴۲ ۹	۴۷ ۴۹	۵۲ ۴۴	۵۶ ۴۸	۰۰ ۲۱
۱۱	۴ ۵	۸ ۲۰	۱۳ ۲۷	۱۹ ۱۴	۲۵ ۲	۳۰ ۴۷	۳۶ ۳۰	۴۲ ۲۰	۴۷ ۵۹	۵۲ ۵۲	۵۶ ۵۵	۰۰ ۲۸
۱۲	۴ ۱۳	۸ ۳۰	۱۳ ۳۹	۱۹ ۲۵	۲۵ ۱۴	۳۰ ۵۸	۳۶ ۴۲	۴۲ ۳۲	۴۸ ۹	۵۳ ۰۰	۵۷ ۲	۰۰ ۳۵
۱۳	۴ ۲۱	۸ ۴۰	۱۳ ۵۱	۱۹ ۳۷	۲۵ ۲۵	۳۱ ۱۰	۳۶ ۵۳	۴۲ ۴۳	۴۸ ۱۹	۵۳ ۸	۵۷ ۹	۰۰ ۴۲
۱۴	۴ ۲۹	۸ ۵۰	۱۴ ۲	۱۹ ۴۹	۲۵ ۳۷	۳۱ ۲۱	۳۷ ۵	۴۲ ۵۵	۴۸ ۲۹	۵۳ ۱۶	۵۷ ۱۶	۰۰ ۴۹
۱۵	۴ ۳۷	۹ ۰۰	۱۴ ۱۳	۲۰ ۰۰	۲۵ ۴۹	۳ ۳۳	۳۷ ۱۶	۴۳ ۷	۴۸ ۳۹	۵۳ ۲۴	۵۷ ۲۳	۰۰ ۵۶
۱۶	۴ ۴۵	۹ ۱۰	۱۴ ۲۵	۲۰ ۱۲	۲۶ ۰۰	۳۱ ۴۴	۳۷ ۲۸	۴۳ ۱۸	۴۸ ۴۹	۵۳ ۳۲	۵۷ ۳۰	۱ ۳
۱۷	۴ ۵۳	۹ ۲۰	۱۴ ۳۶	۲۰ ۲۴	۲۶ ۱۲	۳۱ ۵۶	۳۷ ۳۹	۴۳ ۳۰	۴۸ ۵۹	۵۳ ۴۱	۵۷ ۳۷	۱ ۰۰
۱۸	۵ ۱	۹ ۳۰	۱۴ ۴۷	۲۰ ۳۵	۲۶ ۲۴	۳۲ ۷	۳۷ ۵۰	۴۳ ۴۱	۴۹ ۹	۵۳ ۴۹	۵۷ ۴۴	۱ ۱۷
۱۹	۵ ۹	۹ ۴۰	۱۴ ۵۹	۲۰ ۴۶	۲۶ ۳۵	۳۲ ۱۹	۳۸ ۱	۴۳ ۵۳	۴۹ ۱۹	۵۳ ۵۷	۵۷ ۵۱	۱ ۴
۲۰	۵ ۱۷	۹ ۵۰	۱۵ ۱۰	۲۰ ۵۸	۲۶ ۴۶	۳۲ ۳۰	۳۸ ۱۳	۴۴ ۴	۴۹ ۲۹	۵۴ ۵	۵۷ ۵۸	۱ ۳۱
۲۱	۵ ۲۵	۱۰ ۰۰	۱۵ ۲۲	۲۱ ۹	۲۶ ۵۸	۳۲ ۴۲	۳۸ ۲۵	۴۴ ۱۶	۴۹ ۳۹	۵۴ ۱۲	۵۸ ۶	۱ ۳۸
۲۲	۵ ۳۴	۱۰ ۱۰	۱۵ ۳۴	۲۱ ۲۰	۲۷ ۹	۳۲ ۵۳	۳۸ ۳۷	۴۴ ۲۸	۴۹ ۴۹	۵۴ ۲۲	۵۸ ۱۳	۱ ۴۶
۲۳	۵ ۴۲	۱۰ ۲۰	۱۵ ۴۵	۲۱ ۳۲	۲۰ ۲۰	۳۳ ۴	۳۸ ۴۸	۴۴ ۳۹	۴۹ ۵۹	۵۴ ۳۰	۵۸ ۲۰	۱۰ ۵۳
۲۴	۵ ۵۱	۱۰ ۳۱	۱۵ ۵۷	۲۱ ۴۴	۲۷ ۳۲	۳۳ ۱۵	۳۹ ۰۰	۴۴ ۵۱	۵۰ ۱۰	۵۴ ۳۹	۵۸ ۲۸	۲ ۰
۲۵	۵ ۵۹	۱۰ ۴۱	۱۶ ۸	۲۱ ۵۵	۲۷ ۴۴	۳۳ ۲۶	۳۹ ۱۲	۴۵ ۲	۵۰ ۲۰	۵۴ ۴۷	۵۸ ۳۵	۲ ۷
۲۶	۶ ۸	۱۰ ۵۱	۱۶ ۱۹	۲۲ ۷	۲۷ ۵۵	۳۳ ۲۸	۳۹ ۲۴	۴۵ ۱۴	۵۰ ۳۰	۵۴ ۵۶	۵۸ ۴۲	۲ ۱۵
۲۷	۶ ۱۷	۱۱ ۱	۱۶ ۳۰	۲۲ ۱۹	۲۸ ۶	۳۳ ۴۹	۳۹ ۳۶	۴۵ ۲۴	۵۰ ۴۰	۵۵ ۵	۵۸ ۴۹	۲ ۲۲
۲۸	۶ ۲۵	۱۰ ۱۱	۱۶ ۴۲	۲۲ ۳۱	۲۸ ۱۸	۳۴ ۱	۳۹ ۴۸	۴۵ ۳۶	۵۰ ۵۰	۵۵ ۱۳	۵۸ ۵۶	۲ ۲۹
۲۹	۶ ۳۴	۱۱ ۲۱	۱۶ ۵۳	۲۲ ۴۳	۲۸ ۲۹	۳۴ ۱۲	۴۰ ۱	۴۵ ۴۷	۵۱ ۰۰	۵۵ ۲۱	۵۹ ۳	۲ ۲۶

لگن سپشٹ کرنے کی مثال۔ مان لو ہم ۱۳ مارچ ۰۰۰ ۔ کو جالندھر میں شام کے پونے چار بجے کا لگن سپشٹ کرنا ہے۔ اس روز کے طلوع آفتاب کو وقت مطلوبہ ۴۵-۱۵ میں سے کم (تقسیم) کر کے اڑھائی گنا کیا تو ۲۲ گھڑی ۴۰ پل اشٹ ہوا پھر اس روز کا سورج سپشٹ دیکھا تو کنبھ راشی کے ۲۹-انش-۲۰ کلا اور ۴۱ بیکلا ہوئے۔ اب ہم نے جالندھر لگن سارنی میں کنبھ راشی کے نیچے اور ۲۹ انش کے سامنے دیکھا تو ۵۹ گھڑی ۵۸ پل برآمد ہوئے۔ ان کو اپنے اشٹ ۲۲ گھڑی ۴۰ پل میں جمع کیا تو ۸۱ گھڑی ۴۵ پل بن گئے۔ کیونکہ یہ ۶۰ گھڑی سے زائد ہیں اسلئے ان میں سے ۶۰ گھڑی تقسیم کرنے سے ۲۱ گھڑی ۴۵ پل برآمد ہوئے اب انکو لگن سارنی جالندھر میں دیکھا تو کرک راشی کے نیچے اور ۲۵ انش کے سامنے ۲۱ گھڑی ۴۷ پل۔ یعنی ہمارے برآمدہ شدہ ہندسوں سے صرف ۲ پل زائد ہیں اب ہم نے پچھلے خانہ یعنی ۲۴ انش کے سامنے دیکھا تو ۲۱ گھڑی ۳۵ پل ہوئے یعنی ایک انش (۶۰ کلا) کے بدلنے سے ۱۲ پل کم ہوئے تو ۲ پل کو فرق سے ۱۰ کلا کم ہونگے ۶۰×۲÷۱۲=۱۰ کلا۔ اب ان ۱۰ کلا کو ۲۵ انش میں سے گھٹایا تو ۲۴ انش ۵۰ کلا برآمد ہوئے۔ اسطرح ہمارا لگن سپشٹ کرک داس ۳-۲۴-انش ۵۰ کلا نکل آیا۔ اب کرک راشی یعنی ۴ کے ہندسہ کو پہلے خانہ میں لکھ کر باقی ۱۱ گھروں میں بقایا راشیاں لگا کر کنڈلی بنالیں اور اسی تاریخ و وقت کے گرہ وغیرہ بھر لیں

بھاؤ سپشٹ۔ اسلئے پہلے پہلے دشم اسپشٹ کرلیں۔ ہمارے وقت مطلوبہ کے اشٹ ۲۲ گھڑی ۴۰ پل میں سارنی سے سورج سپشٹ کے گھڑی پلوں کی جمع سے برآمد شدہ ہندسوں ۲۱ گھڑی ۴۵ پل کو دشم لگن سارنی میں ان کے نزدیکی ہندسہ کو دیکھا تو ۲۰ انش کے نیچے اور میکھ راشی کے سامنے ۲۱ گھڑی ۴۸ پل ہیں۔ جو کہ ہمارے برآمد شدہ ہندسوں سے صرف ۳ پل زائد ہیں۔ ۲۰-انش کے ہندسوں ۲۱/۴۸ سے ۱۹ انش کے ۲۱/۳۸ میں۔ ۱۰ پل کا فرق ہے۔ اسطرح ۶۰ کلا کے فرق سے ۱۰ پل کم ہوئے ۳ پلوں کے کم ہونے سے کتنا فرق ہوگا۔ ۳×۶۰÷۱۰=۱۸ کلا نکلے انکو ۲۰ انش میں سے گھٹا دیا تو ۱۹ انش ۴۲ کلا دشم بھاؤ سپشٹ ہوگا۔ دشم بھاؤ میں ۶ راشی جمع کرنے سے چوتھا بھاؤ ہوتا ہے۔ چوتھے بھاؤ میں سے لگن بھاؤ کو کم کریں۔ جو بقایا بچے اسکو ۶ سے تقسیم کرکے جو راشی انش کلا وغیرہ بچے۔ وہ ۴۲ کلا دشم بھاؤ سپشٹ ہوگا۔ دشم بھاؤ میں ۶ راشی جمع کرنے سے چوتھا بھاؤ ہوتا ہے۔ چوتھے بھاؤ میں لگن بھاؤ کو کم کریں۔ جو بقایا بچے اسکو ۶ سے تقسیم کرکے جو راشی انش کلا وغیرہ بچے۔ وہ کھٹانش ہوگا۔ زیادہ تفصیل کیلئے ہمارے دفتر سے لگن آفتاب اور آئینہ قسمت چہار منگوائیں۔ پنڈت پنالال جیوتش ایم۔ اے۔ جالندھر۔

جنم لگن یعنی زائچہ کا بیان

علم جیوتش میں ہر کام کیلئے سب سے اوّل لگن کا دیکھنا ضروری ہے کیونکہ موجودات عالم کی نیکی و بدی کا فیصلہ اُس پرماتما نے لگن یعنی طالع پیدائش اور گردش سیارگان پر رکھا ہے اس لئے جس وقت لگن دیکھنا مطلوب ہو، اُس اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے وقت مطلوب تک دیکھیں کہ کس قدر دن چڑھا ہے، وقت مطلوب سے طلوع آفتاب کم کردیں اور جو باقی گھنٹہ منٹ رہیں۔ اُن کے گھڑی پل بنالیں وہ اشٹ بن جائے گا۔ ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ اور ڈھائی پل کا ایک منٹ اور ۲۴ منٹ کی ایک گھڑی ہوتی ہے۔ گذشتہ صفحوں پر گھنٹہ منٹ سے گھڑی پل بنانے کی ساری دی گئی ہے۔ ایشٹ بن جانے کے بعد پھر اُس دن اُس وقت کا سورج سپشٹ کرلیویں جس راشی کے جتنے انش سورج سپشٹ ہو اُس راشی کے نیچے اور اتنے انشوں کے سامنے سارنی میں جو گھڑی پل ہوں، اُن کو وقت مطلوبہ کے اشٹ جمع کرلیویں جو حاصل گھڑی پل ہوں۔ اُن کو نقشہ لگن سارنی میں دیکھو۔ جس راشی کے نیچے اور جتنے انشوں کے سامنے وہ ہندسے ہوں گے وہی لگن اتنے انش وقت مطلوب ہوگا۔

لگن سپشٹ کرنے کی مثال ۔ ہم نے ۲۶ جنوری ۲۰۰۰ء کو جالندھر میں دوپہر کے بارہ بجے کا لگن سپشٹ کرنا ہے۔ اُس وقت کا اشٹ بنایا تو ۱۱ گھڑی ۲۵ پل اشٹ ہوا۔ اُس وقت کا سورج سپشٹ کیا تو مکر راشی کے ۱۱ انش ۱ کلا ۴۲ بکلا ہوا۔ اب ہم نے لگن سارنی میں مکر راشی کے نیچے اور ۱۲ انش کے سامنے دیکھا تو ۵۳ گھڑی ۱۴ پل برآمد ہوئے۔ اِن کو اپنے اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل میں جمع کیا تو ۴ گھڑی ۳۹ پل برآمد ہوئے۔ اب ان کو لگن سارنی میں دیکھا تو میکھ راشی کے نیچے اور ۱۶ انش کے سامنے اس کے نزدیکی ہندسہ ۴ کلا ۳۷ بکلا ہے۔ اب ۴/۳۷ اور ۴/۳۹ کا فرق صرف ۲ کلا کا ہے اب ۴/۳۷ سے اگلے خانہ کا فرق صرف ۸ کلا کا ہے۔ اب ۲ کو ۶۰ سے ضرب دیکر ۸ پر تقسیم کردو ۲×۶۰÷۸=۱۵ کلا ہوا۔ اب ہمارا لگن اسپشٹ میکھ لگن ۱۶ انش ۱۵ کلا ۰۰ بکلا ہوا۔ اب اس میں وقت مطلوبہ کے سورج سپشٹ کی کلا بکلا ۱ کلا ۴۰ بکلا جمع کردیا تو ہمارا لگن سپشٹ میکھ لگن ۱۶ انش ۱۶ کلا ۴۰ بکلا قائم ہوا۔ اس طرح ہر لگن سپشٹ کرلیا کریں۔

دشم سپشٹ کرنے کے مثال۔ اب ہم نے اُسی دن اُسی شام کا دشم کرنا ہے۔ ہمارا وقت مطلوب کا اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل ہے اس میں لگن سارنی کے ۱۲ انش کے سامنے لگن سارنی ۵۳ گھڑی ۱۴ پل جمع کیے تو ۴ گھڑی ۳۹ پل برآمد ہوئے۔ اب ہم نے دشم سارنی ۴ گھڑی ۳۹ پل کے نزدیکی ہندسہ کو دیکھا تو ۱۳ انش کے سامنے مکر راشی کے نیچے ۴ گھڑی ۴۰ پل ہے اب لگن سپشٹ کی طرح دیکھا تو ۴/۳۹ اور ۴/۴۰ کا ۱ کلا فرق ہے اور اگلے خانہ کا فرق ۱۱ کلا ہے۔ اب لگن سپشٹ کی طرح ۱×۶۰÷۱۱=۵ کلا ۲۷ بکلا ہوا۔ اب چونکہ ہمارا دشم سپشٹ ۱ کلا کم ہے اس لئے اس کو مکر راشی کو ۱۳ انش ۰۰ کلا ۰۰ بکلا میں سے کم کیا تو باقی مکر راشی ۱۲ انش ۵۴ کلا ۳۳ بکلا ہوا۔ اب اس میں سورج سپشٹ کی ۱ کلا ۴۰ بکلا لگن سپشٹ کی طرح جمع کیا تو دشم سپشٹ مکر راشی کے ۱۲ انش ۵۶ کلا ۱۳ بکلا ہوا۔ بعض اوقات دشم سپشٹ میں ۹ ویں اور ۱۱ ویں راس بھی آجاتی ہے۔

بھاؤ سپشٹ۔ دشم سپشٹ میں سے ۶ راشی کم کرنے سے چوتھا بھاؤ سپشٹ ہو جاتا ہے۔ چوتھے بھاؤ سے لگن سپشٹ کم کرنے سے جو راشی وغیرہ حاصل ہوں گی۔ راشیوں کو ۳۰ سے ضرب دے کر انش جمع کرو اور ۶ سے تقسیم کرو تو وہ انش ہوں گے۔ باقی کی ۶۰ سے ضرب دے کر اس میں کلا جمع کر کے ۶ سے تقسیم کرو تو کلا ہوں گی۔ باقی کو ۶۰ سے ضرب دیکر بکلا جمع کر کے ۶ سے تقسیم کردو تو بکلا جمع کر کے ۶ سے تقسیم کرو تو کلا ہوں گی۔ باقی کو ۶۰ سے ضرب دیکر بکلا جمع کر کے ۶ سے تقسیم کردو تو بکلا نکل آئیں گی۔ باقی کو چھوڑ دینا چاہئے۔ جو راشی وغیرہ ہوں وہ کھٹانش نکل آئے گا۔ کھٹانش کو لگن میں جوڑنے سے دوسرے بھاؤ کی دوسری سندھی ہوتی ہے اس سندھی میں کھٹانش جوڑنے سے دوسرا بھاؤ سپشٹ ہو جاتا ہے۔ چوتھے بھاؤ تک اسی طرح سپشٹ کرتے جاویں۔ چوتھے بھاؤ کی دوسری سندھی میں ایک راشی جمع کرنے سے پانچویں بھاؤ کی دوسری سندھی ہوتی ہے پھر ساتویں بھاؤ کی دوسری سلامی تک اسی طرح کرو لگن میں ۶ راشی جمع کرنے سے ساتواں بھاؤ سپشٹ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ۶ راشی جمع کرنے سے بارھویں بھاؤ تک سپشٹ کرتے چلے جاویں۔

گرہوں کی دشا معلوم کرنا

جنم کنڈلی تیار ہو چکنے کے بعد یہ معلوم کرنا چاہئے کی یہ شخص کسی سیارہ کی دشا یعنی وقت میں پیدا ہوا ہے۔ یوگنی (۱) دشا بنشوتری دشا۔ بر وقت پیدائش جو نچھتر ہو اس کو مطلوبہ دشا کے نیچے اپنے جنم نچھتر کو دیکھو مطلوبہ نچھتر کے نیچے جو گرہ ہوگا اس گرہ کی دشا بروقت پیدائش سمجھی چاہئے۔ جس قدر نچھتر اس دن گزر چکا ہوگا۔ اسیقدر دشا اس کی گزر چکے گی مثال ایک آدمی اترا کھاڑہ نچھتر میں پیدا ہوا ہے۔ جنم اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل ہے۔ نچھتر ۱۴ گھڑی ۳۷ پل کا نچھتر ۵۵ گھڑی ۸۰ پل ہے۔ جنم اشٹ اس سے کم کیا تو باقی نچھتر ۳۰ گھڑی ۱۲ پل گزرنا باقی ہے۔ اب سورج کی دشا ۵۵ گھڑی ۵۰ پل میں ۶ سال گزرتی ہے تو ۳۰ گھڑی ۱۲ پل میں کتنی گزرنی ہے نکال کر دیکھا ۲۸ دن ۳۰ گھڑی ۴ پل بقایا دشا رہ گئی۔ اسے ۶ سال میں سے کم کیا تو وہ گذشتہ دشا نکل آئیگی۔

نقشہ بنشوتری دشا

کرتکا، اترا پھاگنی، اترا کھاڑ	روہنی، ہست، شرون	مرگشر، چترا، دھنشٹہ	آردر، سواتی، شت بکھا	پنربسو، وشاکھا، پوربا بھادر پد	پکھ، انورادھا، اترا بھادر پد	شلیکھا، جیشٹھا، ریوتی	اشنی، مگھا، مولا	بھرنی، پوربا کھاڑ، پوربا پھاگنی
سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیت	شکر
۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۸ سال	۱۶ سال	۱۹ سال	۱۷ سال	۷ سال	۲۰ سال

نقشہ یوگنی دشا

کرتکا، اترا پھاگنی، اترا کھاڑ	روہنی، ہست، شرون	مرگشر، چترا، دھنشٹہ	آردر، سواتی، شت بکھا	پنربسو، وشاکھا، پوربا بھادر پد	پکھ، انورادھا، اترا بھادر پد	شلیکھا، جیشٹھا، ریوتی	اشنی، مگھا، مولا	بھرنی، پوربا کھاڑ، پوربا پھاگنی
سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیت	شکر
۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۸ سال	۱۶ سال	۱۹ سال	۱۷ سال	۷ سال	۲۰ سال

بنشوتری دشا کے انتر

سورج کی بنشوری دشا میں سورج کی انتر دشا

گرہ	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر
سال	--	--	--	--	--	--	--	--	۱
مہینے	۳	۶	۴	۱۰	۹	۱۱	۱۰	۴	
دن	۱۸	۰۰	۶	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۶	۰۰

چندر کی مہادشا میں چندرماں کی انتر دشا

گرہ	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج
سال	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۱	۰۰
مہینے	۱۰	۷	۶	۴	۷	۵	۷	۸	۶
دن	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

منگل کی مہادشا میں منگل کی انتر دشا

گرہ	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر
سال	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۰۰
مہینے	۴	۰۰	۱۱	۱	۱۱	۴	۲	۴	۷
دن	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷	۲۷	۰۰	۶	۰۰

راہو کی مہادشا میں راہو کی انتر دشا

گرہ	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل
سال	۲	۲	۲	۲	۱	۳	۰۰	۱	۱
مہینے	۸	۴	۱۰	۶	۰۰	۰۰	۱۰	۶	۰۰
دن	۱۲	۲۴	۶	۱۸	۱۸	۰۰	۲۴	۰۰	۱۸

برہسپت کی مہادشا میں برہسپت انتر دشا

گرہ	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو
سال	۲	۲	۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲
مہینے	۱	۶	۳	۱۱	۸	۹	۴	۱۱	۴
دن	۱۸	۱۲	۶	۶	۰۰	۱۸	۰۰	۶	۲۷

سنیچر کی مہادشا میں سنیچر کی انتر دشا

گرہ	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی
سال	۳	۲	۱	۳	۰۰	۱	۱	۲	۲
مہینے	۰۰	۸	۱	۲	۱۱	۷	۱	۱۰	۶
دن	۳	۹	۹	۰۰	۱۲	۰۰	۹	۶	۱۲

بدھ کی مہادشا میں بدھ کی انتر دشا

گرہ	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر
سال	۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲	۲	۲
مہینے	۴	۱۱	۱۰	۱۰	۵	۱۱	۶	۳	۸
دن	۲۷	۲۷	۰۰	۶	۰۰	۲۷	۱۸	۶	۹

کیتو کی مہاشا میں کیتو کی انتر دشا

گرہ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ
سال	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰
مہینے	۴	۲	۴	۷	۴	۰۰	۱۱	۱	۱۱
دن	۲۷	۰۰	۶	۰۰	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷

شکر کی مہادشا میں شکر کی انتر دشا

گرہ	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو
سال	۳	۱	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱
مہینے	۴	۰۰	۸	۲	۰۰	۸	۲	۱۰	۲
دن	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

جالندھر سے بھارت کے دیگر شہروں کے لگن جاننے کا طریقہ

مفید عالم جنتری کے آخری صفحوں پر ہم نے جالندھر کی روزانہ لگن سارنی دے رکھی ہے۔اُس میں درجشدہ اوقات سے لگنوں کے ختم ہونے کا وقت جالندھر کے علاوہ بھارت کے دیگر کئی اہم شہروں کے لگنوں کے اوقات جاننے کے لئے ایک سارنی نیچے دی جارہی ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ ۱۳ اپریل کو دہلی میں برشچک لگن کا وقت جاننا چاہتے ہیں تو آپ دہلی شہر کے آگے کے خانے میں نفی گیارہ (۱۱-) لکھا ہوا پائیں گے۔ اس کو آپ اگلے صفحوں میں درج جالندھر کی سارنی میں جو کہ ۱۳ اپریل (بیساکھ ماہ) میں درج رات کے ۱ بج کر ۳۱ منٹ میں سے ۱۱ منٹ نفی کر دیں۔ اس طرح دہلی میں برشچک لگن رات کے ۱ بج کر ۲۰ منٹ پر ختم ہوگا۔ اسی طرح دیگر شہروں کے اوقات معلوم کرلیں۔ خیر اندیش پنالال شرما جالندھر

نام شہر	اکشانش (Latitude)		میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
	درجہ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ
امرتسر	۳۱	۳۸	+۲	+۲	+۲	+۳	+۴	+۴	+۵	+۵	+۵	+۵	+۵	+۴
انبالہ	۳۰	۲۱	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۵	-۵	-۵	-۵	-۴	-۳	+۳
اننت ناگ	۳۳	۴۳	-۴	-۴	-۳	+۰	+۳	+۵	+۸	+۹	+۸	-۷	-۴	+۰
اجمیر	۲۶	۲۷	+۱۲	+۱۵	+۱۵	+۱۲	+۸	+۲	-۱	-۳	-۲	+۲	+۷	+۱۱
ابوہر	۳۰	۸	+۵	+۵	+۵	+۵	+۵	+۳	+۳	+۲	+۲	+۴	+۶	+۶
احمد آباد	۲۳	۲	+۲۶	+۳۰	+۳۱	+۲۴	+۱۶	-۱۵	-۲	-۶	-۴	+۲	+۱۱	+۱۸
الہ آباد	۲۵	۲۸	-۱۴	-۱۱	-۱۲	-۱۵	-۲۱	-۲۹	-۳۴	-۳۷	-۳۵	-۳۱	-۲۵	-۲۰
علی گڑھ	۲۷	۲۴	-۵	-۳	-۳	-۴	-۶	-۱۰	-۱۰	-۱۲	-۱۲	-۱۰	-۷	-۴
ایودھیا	۲۶	۴۸	-۱۷	-۱۵	-۱۵	-۱۷	-۲۰	-۲۵	-۲۸	-۳۰	-۲۹	-۲۵	-۲۰	-۱۶
اکولا	۲۰	۴۲	+۱۳	+۱۹	+۱۷	+۱۰	+۱	-۱۵	-۱۹	-۲۳	-۲۳	-۱۶	-۵	-۳
الور	۲۷	۳۴	+۳	+۵	+۵	+۳	+۰	-۴	-۶	-۸	-۷	-۴	+۱	+۴
آگرہ	۲۷	۱۰	-۳	-۱	-۱	-۳	-۶	-۱۱	-۱۴	-۱۴	-۱۵	-۱۱	-۸	-۴
اندور	۲۲	۴۴	+۱۴	+۱۸	+۱۶	+۱۱	+۳	-۸	-۱۴	-۱۹	-۱۷	-۱۰	-۱	+۷
اجین	۲۳	۹	+۱۴	+۱۸	+۱۷	+۱۲	+۵	-۴	-۱۰	-۱۲	-۱۳	-۷	+۲	+۶
اونہ	۳۱	۳۲	-۴	-۴	-۴	-۳	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۳
اودھم پور	۳۲	۵۵	-۲	-۲	-۲	+۰	+۳	+۴	+۷	+۷	+۷	+۶	+۵	+۲
کوٹ کھائی	۳۱	۲۸	-۸	-۸	-۷	-۷	-۷	-۸	-۷	-۷	-۷	-۶	-۶	-۷
کرنال	۲۹	۴۲	-۵	-۴	-۴	-۴	-۴	-۶	-۶	-۷	-۷	-۵	-۳	-۲
کالکا	۳۰	۴۰	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	-۶	-۵	-۵	-۵	-۳	-۴	-۵
کوروکشیتر	۲۹	۵۹	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۶	-۶	-۷	-۷	-۵	-۳	-۲
کرتارپور	۳۱	۲۷	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱
کپورتھلہ	۳۱	۲۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱
کاٹھمنڈو	۲۷	۴۲	-۳۲	-۳۰	-۳۰	-۳۰	-۲۹	-۳۸	-۴۰	-۴۲	-۴۲	-۴۰	-۳۶	-۳۲
کٹک	۲۰	۲۸	-۳۲	-۳۰	-۳۰	-۳۰	-۲۹	-۳۸	-۴۰	-۴۲	-۴۲	-۴۰	-۳۶	-۳۲
کانپور	۲۶	۲۸	-۱۱	-۸	-۹	-۱۲	-۱۶	-۲۲	-۲۶	-۲۸	-۲۷	-۲۲	-۱۷	-۱۳
کانگڑہ	۳۲	۵	-۵	-۵	-۵	-۴	-۳	-۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۳
کلو	۳۱	۵۸	-۸	-۸	-۸	-۷	-۶	-۶	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۵
کٹھوعہ	۳۱	۴۹	-۳	-۳	-۳	-۲	-۱	-۰	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۱
کھنہ	۳۰	۵۲	-۳	-۳	-۳	-۲	-۲	-۳	-۳	-۳	-۳	-۲	-۲	-۳
گوالیار	۲۴	۱۴	-۲	+۱	+۱	-۲	-۶	-۱۳	-۱۷	-۱۹	-۱۸	-۱۴	-۹	-۵
گورداسپور	۳۲	۳	+۲	-۲	-۲	+۰	+۰	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۱
گورکھپور	۲۶	۴۵	-۲۵	-۲۳	-۲۳	-۲۵	-۲۸	-۳۳	-۳۶	-۳۸	-۳۷	-۲۳	-۲۸	-۲۵
گوڑگاؤں	۲۸	۳۷	+۰	+۱	+۱	+۰	-۲	-۶	-۸	-۱۰	-۹	-۷	-۴	-۲
گواہاٹی	۲۶	۱۱	-۵۵	-۴۸	-۵۳	-۵۵	-۶۱	-۶۸	-۷۲	-۷۵	-۷۳	-۶۹	-۶۴	-۴۰
غازی آباد	۲۸	۴۰	-۲	-۱	-۱	-۲	-۴	-۸	-۱۰	-۱۲	-۱۱	-۹	-۶	-۱
گنگانگر	۳۰	۴۹	+۷	-۷	+۸	+۸	+۸	+۷	+۷	+۷	+۷	+۸	+۸	+۷
گیا	۲۴	۵۰	+۲۶	-۱۸	-۲۳	-۲۷	-۳۳	-۴۲	-۴۲	-۵۱	-۴۹	-۴۴	-۳۷	-۳۲
چنڈی گڑھ	۳۰	۴۴	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	-۵	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	-۵
جے پور	۲۶	۵۵	-۷	+۸	+۸	+۶	+۳	-۳	-۷	-۹	-۸	-۴	-۱	+۳
جموں	۴۴	۳۲	-۱	-۱	-۰	+۲	+۲	+۶	+۶	+۶	+۵	+۴	+۲	+۱
جودھپور	۲۴	۱۸	+۲۰	+۲۲	+۲۲	+۱۹	+۱۵	+۸	+۴	+۲	+۳	+۷	+۱۲	+۱۶
راولپنڈی	۳۳	۳۴	+۵	+۵	+۵	+۶	+۸	+۹	+۹	+۹	+۸	+۸	+۸	+۷

نام شہر	اکشانش (Latitude) درجہ	منٹ	میکھ منٹ	برکھ منٹ	متھن منٹ	کرک منٹ	سنگھ منٹ	کنیا منٹ	تلا منٹ	برچھک منٹ	دھن منٹ	مکر منٹ	کمبھ منٹ	مین منٹ
دہلی	۲۸	۳۹	-۱	+۰	+۰	-۱	-۳	-۷	-۹	-۱۱	-۱۰	-۸	-۵	-۳
دہرہ دون	۳۰	۱۹	-۹	-۸	-۸	-۹	-۹	-۱۱	-۱۲	-۱۲	-۱۳	-۱۱	-۹	-۹
دھرمشالہ	۳۲	۲۹	-۵	-۵	-۵	-۴	-۳	-۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۲
نابھ	۳۲	۲۳	-۷	-۷	-۷	-۶	-۶	-۷	-۷	-۷	-۷	-۶	-۶	-۷
نکل	۳۰	۲۳	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴
نینی تال	۲۹	۲۳	-۱۲	-۱۱	-۱۱	-۱۲	-۱۴	-۱۸	-۱۹	-۲۱	-۲۰	-۱۷	-۱۴	-۱۱
نالاگڑھ	۲۷	۳۵	+۷	+۹	+۹	+۸	+۶	+۳	+۱	+۲	-۳	-۰	+۴	+۴
ناگپور	۲۱	۹	+۳	+۸	-۸	+۱	-۸	-۱۹	-۲۷	-۳۲	-۳۱	-۲۲	-۱۲	-۲
نواں شہر	۳۱	۱۷	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳
پٹیالہ	۳۰	۲۰	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۳	-۳	-۴	-۴	-۳	-۲	-۲
پانی پت	۲۹	۲۳	-۲	-۱	-۱	-۲	-۴	-۶	-۱۰	-۱۲	-۱۱	-۸	-۵	-۲
پٹھانکوٹ	۳۲	۱۷	-۳	-۳	-۳	-۲	-۱	-۱	+۱	+۱	+۱	+۱	+۱	+۱
پونہ	۱۸	۳۱	+۲۹	+۳۹	+۳۳	+۲۵	+۱۲	-۲	-۱۱	-۱۹	-۱۶	-۷	+۵	-۱۷
پٹنہ	۲۵	۳۷	-۲۹	-۲۵	-۲۶	-۲۹	-۳۴	-۴۱	-۴۵	-۴۷	-۴۶	-۴۱	-۴۶	-۴۲
پالمپور	۳۲	۹	-۶	-۶	-۶	-۵	-۴	-۴	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۴
پھگواڑہ	۳۱	۱۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱
فاضلکا	۳۰	۲۵	+۶	+۶	+۶	+۶	+۶	+۵	+۵	+۵	+۵	+۷	+۷	+۷
فیروزپور	۳۰	۵۵	+۴	+۴	+۴	+۵	+۵	+۴	+۵	+۵	+۵	+۶	+۶	+۵
بٹھنڈہ	۳۰	۱۱	+۳	+۳	+۳	+۳	+۳	+۲	+۲	+۲	+۲	+۴	+۵	+۵
بٹالہ	۳۱	۴۹	+۰	+۰	+۰	+۱	+۲	-۲	+۳	+۳	+۳	+۳	+۳	+۲
وارانسی	۲۵	۲۰	-۱۸	-۱۳	-۱۵	-۱۹	-۲۵	-۳۳	-۳۸	-۴۱	-۴۰	-۳۵	-۲۸	-۲۵
بلاسپور	۳۱	۱۹	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	+۵	-۴	-۴	-۴	-۳	-۳	-۴
بمبئی	۱۸	۵۸	+۳۲	+۳۸	+۳۵	+۲۸	+۱۷	+۳	-۸	-۱۴	-۱۱	-۲	+۱۰	-۲۱
منگلور	۱۲	۵۸	+۲۲	+۳۰	+۲۸	+۱۶	-۱	-۲۱	-۳۶	-۴۴	-۴۰	-۲۷	-۱۰	+۶
بریلی	۲۸	۲۲	-۱۱	-۹	-۹	-۱۰	-۱۲	-۱۶	-۱۸	-۲۰	-۲۰	-۱۸	-۱۴	-۱۱
بیکانیر	۲۸	۱	+۱۴	+۱۶	+۱۶	+۱۵	+۱۲	+۹	+۸	+۶	+۶	+۸	+۱۲	+۱۵
بڑودہ	۲۲	۱۸	+۲۶	+۳۰	+۲۹	+۲۳	+۱۶	+۷	+۲	-۵	-۵	+۱	+۱۱	+۲۱
بھونیشور	۲۰	۱۵	-۲۲	+۱۷	-۱۸	-۲۵	-۳۶	-۴۹	-۵۸	-۹۳	-۶۱	-۵۳	-۴۲	-۳۲
بھوپال	۲۳	۱۶	+۷	+۱۱	+۱۰	+۵	-۳	-۱۳	-۱۹	-۲۵	-۲۱	-۱۶	-۸	-۱
میرٹھ	۲۹	۱	-۵	-۴	-۴	-۵	-۷	-۱۱	-۱۳	-۱۵	-۱۴	-۱۱	-۸	-۵
مرادآباد	۲۸	۵۱	-۹	-۸	-۸	-۹	-۱۱	-۱۵	-۱۷	-۱۹	-۱۸	-۱۵	-۲۱	-۵
منڈی	۳۱	۴۳	-۸	-۸	-۸	-۸	-۷	-۷	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۶
موگا	۳۰	۴۸	+۱	+۱	+۱	+۲	+۲	+۱	+۱	+۱	+۱	+۲	+۲	+۱
متھرا	۲۷	۲۸	-۲	+۰	+۰	-۱	-۴	-۹	-۱۲	-۱۴	-۱۴	-۱۲	-۷	-۴
مدراس	۱۳	۴	+۱۱	+۱۹	+۱۷	+۵	-۱۲	-۳۱	-۴۶	-۵۴	-۵۱	-۳۸	-۲۱	-۵
میسور	۲	۱۸	+۲۷	+۳۹	+۳۲	+۲۰	+۲	-۱۷	-۳۳	-۳۲	-۳۸	-۲۴	-۷	+۱۰
روپڑ	۳	۵۷	-۴	-۴	-۴	-۳	-۳	-۴	-۳	-۳	-۳	-۲	-۲	-۲
رانچی	۲۳	۲۳	-۲۵	-۲۱	-۲۳	-۲۸	-۳۶	-۴۶	-۵۲	-۵۷	-۵۵	-۴۸	-۳۹	-۳۱
لدھیانہ	۳۰	۵۵	-۲	-۲	-۲	-۱	-۱	-۲	-۲	-۲	-۲	-۱	-۱	-۳
لاہور	۳۱	۳۲	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۳	+۳
لکھنؤ	۲۶	۵۵	-۱۴	-۱۲	-۱۲	-۱۴	-۱۸	-۲۴	-۲۸	-۳۰	-۲۹	-۲۵	-۲۰	-۱۷
شیلانگ	۲۵	۳۴	-۵۵	-۴۹	-۵۲	-۵۵	-۶۱	-۶۹	-۷۴	-۷۶	-۷۵	-۷۱	-۶۵	-۶۱
سری نگر	۳۴	۶	-۲	-۲	-۱	+۲	+۵	+۷	+۱۰	+۱۱	+۱۰	+۹	+۶	+۲
شملہ	۳۱	۶	-۶	-۶	-۶	-۵	-۴	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۶
سونی پت	۲۹	۳	-۲	-۱	-۱	-۲	-۴	-۸	-۱۰	-۱۲	-۱۱	-۹	-۶	-۴
سندر نگر	۳۱	۳۲	-۶	-۶	-۶	-۵	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۵
سورت	۲۱	۱۲	+۳۸	+۳۳	+۳۱	+۲۴	+۱۵	+۴	-۴	-۹	-۸	+۱	+۱۲	+۲۱
سہارنپور	۲۹	۵۸	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۷	-۸	-۹	-۹	-۷	-۵	-۵
ہمیرپور	۳۱	۴۲	-۶	-۶	-۵	-۵	-۴	-۴	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۴
حیدرآباد	۱۷	۲۰	+۱۲	+۱۸	-۱۶	-۷	-۶	-۲۱	-۴۱	-۳۹	-۳۶	-۲۵	-۱۲	-۱
ہوشیارپور	۳۱	۳۶	-۳	-۳	-۳	-۲	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۲
ہانسی	۲۹	۶	+۲	+۳	+۳	+۲	+۰	-۴	-۶	-۸	-۷	-۴	-۱	+۲
حصار	۲۹	-۱	+۳	+۴	+۴	+۳	+۱	-۳	-۵	-۷	-۶	-۳	+۱	+۳
ہردوار	۲۹	۵	-۸	-۸	-۷	-۸	-۸	-۱۰	-۱۱	-۱۱	-۱۲	-۱۰	[illegible]	[illegible]

روزانہ لگن سارنی ماہ جنوری (January) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۸	۲۲	۱۰	۳	۱۱	۲۸	۱۲	۵۰	۱۴	۲۳	۱۶	۱۷	۱۸	۳۱	۲۰	۵۳	۲۳	۱۳	۱	۳۳	۳	۵۴	۶	۱۴
۲	۸	۱۸	۹	۵۹	۱۱	۲۴	۱۲	۴۶	۱۴	۱۹	۱۶	۱۳	۱۸	۲۷	۲۰	۴۹	۲۳	۹	۱	۲۹	۳	۵۰	۶	۱۰
۳	۸	۱۴	۹	۵۵	۱۱	۲۰	۱۲	۴۲	۱۴	۱۵	۱۶	۹	۱۸	۲۳	۲۰	۴۵	۲۳	۵	۱	۲۵	۳	۴۶	۶	۶
۴	۸	۱۰	۹	۵۱	۱۱	۱۶	۱۲	۳۸	۱۴	۱۱	۱۶	۵	۱۸	۱۹	۲۰	۴۱	۲۳	۱	۱	۲۱	۳	۴۲	۶	۲
۵	۸	۶	۹	۴۷	۱۱	۱۲	۱۲	۳۴	۱۴	۰۷	۱۶	۱	۱۸	۱۵	۲۰	۳۷	۲۲	۵۷	۱	۱۷	۳	۳۸	۵	۵۸
۶	۸	۰۲	۹	۴۳	۱۱	۸	۱۲	۳۰	۱۴	۰۳	۱۵	۵۷	۱۸	۱۱	۲۰	۳۳	۲۲	۵۳	۱	۱۳	۳	۳۴	۵	۵۴
۷	۷	۵۸	۹	۳۹	۱۱	۴	۱۲	۲۶	۱۳	۵۹	۱۵	۵۳	۱۸	۷	۲۰	۲۹	۲۲	۴۹	۱	۹	۳	۳۰	۵	۵۰
۸	۷	۵۴	۹	۳۵	۱۱	۰۰	۱۲	۲۲	۱۳	۵۵	۱۵	۴۹	۱۸	۳	۲۰	۲۵	۲۲	۴۵	۱	۵	۳	۲۶	۵	۴۶
۹	۷	۵۰	۹	۳۱	۱۰	۵۶	۱۲	۱۸	۱۳	۵۱	۱۵	۴۵	۱۷	۵۹	۲۰	۲۱	۲۲	۴۱	۱	۰۱	۳	۲۲	۵	۴۲
۱۰	۷	۴۶	۹	۲۷	۱۰	۵۲	۱۲	۱۴	۱۳	۴۷	۱۵	۴۱	۱۷	۵۵	۲۰	۱۷	۲۲	۳۷	۰۰	۵۷	۳	۱۸	۵	۳۸
۱۱	۷	۴۲	۹	۲۳	۱۰	۴۸	۱۲	۱۰	۱۳	۴۳	۱۵	۳۷	۱۷	۵۱	۲۰	۱۳	۲۲	۳۳	۰۰	۵۳	۳	۱۴	۵	۳۴
۱۲	۷	۳۸	۹	۱۹	۱۰	۴۴	۱۲	۰۶	۱۳	۳۹	۱۵	۳۳	۱۷	۴۷	۲۰	۰۹	۲۲	۲۹	۰۰	۴۹	۳	۱۰	۵	۳۰
۱۳	۷	۳۴	۹	۱۵	۱۰	۴۰	۱۲	۰۲	۱۳	۳۵	۱۵	۲۹	۱۷	۴۳	۲۰	۰۵	۲۲	۲۵	۰۰	۴۵	۳	۰۶	۵	۲۶
۱۴	۷	۳۰	۹	۱۱	۱۰	۳۶	۱۱	۵۸	۱۳	۳۱	۱۵	۲۵	۱۷	۳۹	۲۰	۰۱	۲۲	۲۱	۰۰	۴۱	۳	۰۲	۵	۲۲
۱۵	۷	۲۶	۹	۰۷	۱۰	۳۲	۱۱	۵۴	۱۳	۲۷	۱۵	۲۱	۱۷	۳۵	۱۹	۵۷	۲۲	۱۷	۰۰	۳۷	۲	۵۸	۵	۱۸
۱۶	۷	۲۲	۹	۰۳	۱۰	۲۹	۱۱	۵۱	۱۳	۲۴	۱۵	۱۸	۱۷	۳۲	۱۹	۵۴	۲۲	۱۴	۰۰	۳۴	۲	۵۴	۵	۱۴
۱۷	۷	۱۸	۹	۰۰	۱۰	۲۵	۱۱	۴۷	۱۳	۲۰	۱۵	۱۴	۱۷	۲۸	۱۹	۵۰	۲۲	۱۰	۰۰	۳۰	۲	۵۰	۵	۱۰
۱۸	۷	۱۴	۸	۵۶	۱۰	۲۱	۱۱	۴۳	۱۳	۱۶	۱۵	۱۰	۱۷	۲۴	۱۹	۴۶	۲۲	۰۶	۰۰	۲۶	۲	۴۶	۵	۰۶
۱۹	۷	۱۰	۸	۵۲	۱۰	۱۷	۱۱	۳۹	۱۳	۱۲	۱۵	۶	۱۷	۲۰	۱۹	۴۲	۲۲	۲	۰۰	۲۲	۲	۴۲	۵	۰۳
۲۰	۷	۰۶	۸	۴۸	۱۰	۱۳	۱۱	۳۵	۱۳	۸	۱۵	۲	۱۷	۱۶	۱۹	۳۸	۲۱	۵۸	۰۰	۱۸	۲	۳۸	۴	۵۹
۲۱	۷	۰۲	۸	۴۴	۱۱	۹	۱۱	۳۱	۱۳	۴	۱۴	۵۸	۱۷	۱۲	۱۹	۳۴	۲۱	۵۴	۰۰	۱۴	۲	۳۴	۴	۵۵
۲۲	۶	۵۹	۸	۴۰	۱۰	۰۵	۱۱	۲۷	۱۳	۰۰	۱۴	۵۴	۱۷	۰۸	۱۹	۳۰	۲۱	۵۰	۰۰	۱۰	۲	۳۰	۴	۵۱
۲۳	۶	۵۵	۸	۳۶	۱۰	۰۱	۱۱	۲۳	۱۲	۵۶	۱۴	۵۰	۱۷	۴	۱۹	۲۶	۲۱	۴۶	۰۰	۰۶	۲	۲۶	۴	۴۷
۲۴	۶	۵۱	۸	۳۲	۹	۵۷	۱۱	۱۹	۱۲	۵۲	۱۴	۴۶	۱۷	۰۰	۱۹	۲۲	۲۱	۴۲	۲۴	۰۲	۲	۲۳	۴	۴۳
۲۵	۶	۴۷	۸	۲۸	۹	۵۳	۱۱	۱۵	۱۲	۴۸	۱۴	۴۲	۱۶	۵۶	۱۹	۱۸	۲۱	۳۸	۲۳	۵۸	۲	۱۹	۴	۳۹
۲۶	۶	۴۳	۸	۲۵	۹	۵۰	۱۱	۱۲	۱۲	۴۵	۱۴	۳۹	۱۶	۵۳	۱۹	۱۵	۲۱	۳۵	۲۳	۵۵	۲	۱۵	۴	۳۵
۲۷	۶	۳۹	۸	۲۱	۹	۴۶	۱۱	۰۸	۱۲	۴۱	۱۴	۳۵	۱۶	۴۹	۱۹	۱۱	۲۱	۳۱	۲۳	۵۱	۲	۱۱	۴	۳۱
۲۸	۶	۳۵	۸	۱۷	۹	۴۲	۱۱	۰۴	۱۲	۳۷	۱۴	۳۱	۱۶	۴۵	۱۹	۰۷	۲۱	۲۷	۲۳	۴۷	۲	۰۷	۴	۲۷
۲۹	۶	۳۱	۸	۱۳	۹	۳۸	۱۱	۰۰	۱۲	۳۳	۱۴	۲۷	۱۶	۴۱	۱۹	۰۳	۲۱	۲۳	۲۳	۴۳	۲	۰۳	۴	۲۳
۳۰	۶	۲۷	۸	۰۹	۹	۳۴	۱۰	۵۶	۱۲	۲۹	۱۴	۲۳	۱۶	۳۷	۱۸	۵۹	۲۱	۱۹	۲۳	۳۹	۱	۵۹	۴	۲۰
۳۱	۶	۲۴	۸	۵	۹	۳۰	۱۰	۵۲	۱۲	۲۵	۱۴	۱۹	۱۶	۳۳	۱۸	۵۵	۲۱	۱۵	۲۳	۳۵	۱	۵۵	۴	۱۶
فروری	۶	۲۰																						
	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	=	-

روزانہ لگن سارنی ماہ فروری (February) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۸	۱	۹	۲۶	۱۰	۴۸	۱۲	۲۱	۱۴	۱۵	۱۶	۲۹	۱۸	۵۱	۲۱	۱۱	۲۳	۳۱	۱	۵۱	۴	۱۲	۶	۱۶
۲	۷	۵۷	۹	۲۲	۱۰	۴۴	۱۲	۱۷	۱۴	۱۱	۱۶	۲۵	۱۸	۴۷	۲۱	۰۷	۲۳	۲۷	۱	۴۷	۴	۰۸	۶	۱۲
۳	۷	۵۳	۹	۱۸	۱۰	۴۰	۱۲	۱۳	۱۴	۰۷	۱۶	۲۱	۱۸	۴۳	۲۱	۰۳	۲۳	۲۳	۱	۴۳	۴	۰۴	۶	۸
۴	۷	۴۹	۹	۱۴	۱۰	۳۶	۱۲	۰۹	۱۴	۰۳	۱۶	۱۷	۱۸	۳۹	۲۰	۵۹	۲۳	۱۹	۱	۳۹	۴	۰۰	۶	۰۴
۵	۷	۴۵	۹	۱۰	۱۰	۳۲	۱۲	۰۵	۱۳	۵۹	۱۶	۱۳	۱۸	۳۵	۲۰	۵۶	۲۳	۱۵	۱	۳۵	۳	۵۶	۶	۰۰
۶	۷	۴۱	۹	۰۶	۱۰	۲۸	۱۲	۰۱	۱۳	۵۵	۱۶	۰۹	۱۸	۳۱	۲۰	۵۲	۲۳	۱۱	۱	۳۲	۳	۵۲	۵	۵۶
۷	۷	۳۷	۹	۰۲	۱۰	۲۴	۱۱	۵۷	۱۳	۵۱	۱۶	۰۵	۱۸	۲۷	۲۰	۴۸	۲۳	۷	۱	۲۸	۳	۴۸	۵	۵۲
۸	۷	۳۳	۸	۵۸	۱۰	۲۰	۱۱	۵۳	۱۳	۴۷	۱۶	۰۱	۱۸	۲۳	۲۰	۴۴	۲۳	۰۳	۱	۲۴	۳	۴۴	۵	۴۸
۹	۷	۲۹	۸	۵۴	۱۰	۱۶	۱۱	۴۹	۱۳	۴۳	۱۵	۵۷	۱۸	۲۰	۲۰	۴۰	۲۲	۵۹	۱	۲۰	۳	۴۰	۵	۴۴
۱۰	۷	۲۵	۸	۵۰	۱۰	۱۲	۱۱	۴۵	۱۳	۳۹	۱۵	۵۳	۱۸	۱۶	۲۰	۳۶	۲۲	۵۵	۱	۱۶	۳	۳۶	۵	۴۰
۱۱	۷	۲۱	۸	۴۶	۱۰	۰۸	۱۱	۴۱	۱۳	۳۵	۱۵	۴۹	۱۸	۱۲	۲۰	۳۲	۲۲	۵۱	۱	۱۲	۳	۳۲	۵	۳۶
۱۲	۷	۱۷	۸	۴۲	۱۰	۰۴	۱۱	۳۷	۱۳	۳۱	۱۵	۴۵	۱۸	۰۸	۲۰	۲۸	۲۲	۴۷	۱	۰۸	۳	۲۸	۵	۳۲
۱۳	۷	۱۴	۸	۳۸	۱۰	۰۰	۱۱	۳۳	۱۳	۲۷	۱۵	۴۱	۱۸	۴	۲۰	۲۴	۲۲	۴۳	۱	۰۴	۳	۲۴	۵	۲۸
۱۴	۷	۱۰	۸	۳۴	۹	۵۶	۱۱	۲۹	۱۳	۲۳	۱۵	۳۷	۱۸	۰۰	۲۰	۲۰	۲۲	۳۹	۱	۰۰	۳	۲۰	۵	۲۴
۱۵	۷	۰۶	۸	۳۰	۹	۵۲	۱۱	۲۵	۱۳	۱۹	۱۵	۳۳	۱۷	۵۶	۲۰	۱۶	۲۲	۳۵	۲۴	۵۶	۳	۱۶	۵	۲۰
۱۶	۷	۰۲	۸	۲۶	۹	۴۸	۱۱	۲۱	۱۳	۱۵	۱۵	۲۹	۱۷	۵۲	۲۰	۱۲	۲۲	۳۱	۲۴	۵۲	۳	۱۲	۵	۱۶
۱۷	۶	۵۸	۸	۲۲	۹	۴۴	۱۱	۱۷	۱۳	۱۱	۱۵	۲۵	۱۷	۴۸	۲۰	۰۸	۲۲	۲۷	۲۴	۴۸	۳	۰۸	۵	۱۳
۱۸	۶	۵۴	۸	۱۸	۹	۴۰	۱۱	۱۳	۱۳	۰۷	۱۵	۲۱	۱۷	۴۴	۲۰	۰۴	۲۲	۲۳	۲۴	۴۴	۳	۰۴	۵	۹
۱۹	۶	۵۰	۸	۱۴	۹	۳۶	۱۱	۰۹	۱۳	۰۳	۱۵	۱۷	۱۷	۴۰	۲۰	۰۰	۲۲	۱۹	۲۴	۴۰	۳	۰۰	۵	۰۵
۲۰	۶	۴۶	۸	۱۱	۹	۳۳	۱۱	۰۶	۱۲	۵۹	۱۵	۱۴	۱۷	۳۶	۱۹	۵۶	۲۲	۱۵	۲۴	۳۶	۲	۵۶	۵	۰۱
۲۱	۶	۴۲	۸	۰۷	۹	۲۹	۱۱	۰۲	۱۲	۵۶	۱۵	۱۰	۱۷	۳۲	۱۹	۵۲	۲۲	۱۱	۲۴	۳۲	۲	۵۳	۴	۵۷
۲۲	۶	۳۸	۸	۰۳	۹	۲۵	۱۰	۵۸	۱۲	۵۲	۱۵	۰۶	۱۷	۲۸	۱۹	۴۸	۲۲	۰۷	۲۴	۲۸	۲	۴۹	۴	۵۳
۲۳	۶	۳۴	۷	۵۹	۹	۲۱	۱۰	۵۴	۱۲	۴۸	۱۵	۰۲	۱۷	۲۴	۱۹	۴۴	۲۲	۰۳	۲۴	۲۵	۲	۴۵	۴	۴۶
۲۴	۶	۳۰	۷	۵۵	۹	۱۷	۱۰	۵۰	۱۲	۴۴	۱۴	۵۸	۱۷	۲۰	۱۹	۴۰	۲۱	۵۹	۲۴	۲۱	۲	۴۱	۴	۴۵
۲۵	۶	۲۶	۷	۵۱	۹	۱۳	۱۰	۴۶	۱۲	۴۰	۱۴	۵۴	۱۷	۱۶	۱۹	۳۶	۲۱	۵۵	۲۴	۱۷	۲	۳۷	۴	۴۱
۲۶	۶	۲۲	۷	۴۷	۹	۰۹	۱۰	۴۲	۱۲	۳۶	۱۴	۵۰	۱۷	۱۲	۱۹	۳۲	۲۱	۵۱	۲۴	۱۳	۲	۳۳	۴	۳۷
۲۷	۶	۱۸	۷	۴۳	۹	۰۵	۱۰	۳۸	۱۲	۳۲	۱۴	۴۶	۱۷	۰۸	۱۹	۲۸	۲۱	۴۷	۲۴	۰۹	۲	۲۹	۴	۳۳
۲۸	۶	۱۵	۷	۳۹	۸	۰۱	۱۰	۳۴	۱۲	۲۸	۱۴	۴۲	۱۷	۰۴	۱۹	۲۴	۲۱	۴۳	۲۴	۰۵	۲	۲۵	۴	۲۸
مارچ	۶	۱۱	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ مارچ (March) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۳۵	۸	۵۸	۱۰	۳۰	۱۲	۲۴	۱۴	۳۸	۱۷	۰۰	۱۹	۲۰	۲۱	۳۹	۲۴	۰۱	۲	۲۱	۴	۲۵	۶	۰۷
۲	۷	۳۱	۸	۵۳	۱۰	۲۶	۱۲	۲۰	۱۴	۳۴	۱۶	۵۶	۱۹	۱۶	۲۱	۳۵	۲۳	۵۷	۲	۱۷	۴	۲۱	۶	۰۳
۳	۷	۲۸	۸	۵۰	۱۰	۲۳	۱۲	۱۷	۱۴	۳۱	۱۶	۵۳	۱۹	۱۲	۲۱	۳۱	۲۳	۵۳	۲	۱۳	۴	۱۷	۵	۵۹
۴	۷	۲۴	۸	۴۶	۱۰	۱۹	۱۲	۱۳	۱۴	۲۷	۱۶	۴۸	۱۹	۰۸	۲۱	۲۷	۲۳	۴۹	۲	۰۹	۴	۱۳	۵	۵۵
۵	۷	۲۰	۸	۴۲	۱۰	۱۵	۱۲	۰۹	۱۴	۲۳	۱۶	۴۴	۱۹	۰۴	۲۱	۲۳	۲۳	۴۶	۲	۰۵	۴	۱۰	۵	۵۱
۶	۷	۱۶	۸	۳۸	۱۰	۱۱	۱۲	۰۵	۱۴	۱۹	۱۶	۴۰	۱۹	۰۰	۲۱	۱۹	۲۳	۴۲	۲	۰۱	۴	۶	۵	۴۷
۷	۷	۱۲	۸	۳۴	۱۰	۰۷	۱۲	۱	۱۴	۱۵	۱۶	۳۶	۱۸	۵۶	۲۱	۱۶	۲۳	۳۸	۱	۵۷	۴	۲۰	۵	۴۳
۸	۷	۸	۸	۳۰	۱۰	۰۳	۱۱	۵۷	۱۴	۱۱	۱۶	۳۲	۱۸	۵۲	۲۱	۱۲	۲۳	۳۴	۱	۵۳	۳	۵۸	۵	۳۹
۹	۷	۴	۸	۲۶	۹	۵۹	۱۱	۵۳	۱۴	۰۷	۱۶	۲۹	۱۸	۴۹	۲۱	۰۸	۲۳	۳۰	۱	۵۰	۳	۵۴	۵	۳۵
۱۰	۷	۰۰	۸	۲۲	۹	۵۵	۱۱	۴۹	۱۴	۰۳	۱۶	۲۵	۱۸	۴۵	۲۱	۰۴	۲۳	۲۶	۱	۴۶	۳	۵۰	۵	۳۱
۱۱	۶	۵۶	۸	۱۸	۹	۵۱	۱۱	۴۵	۱۳	۵۹	۱۶	۲۱	۱۸	۴۱	۲۱	۰۰	۲۳	۲۲	۱	۴۲	۳	۴۶	۵	۲۷
۱۲	۶	۵۲	۸	۱۴	۹	۴۷	۱۱	۴۱	۱۳	۵۵	۱۶	۱۷	۱۸	۳۷	۲۰	۵۶	۲۳	۱۹	۱	۳۹	۳	۴۲	۵	۲۴
۱۳	۶	۴۸	۸	۱۰	۹	۴۳	۱۱	۳۷	۱۳	۵۱	۱۶	۱۳	۱۸	۳۳	۲۰	۵۲	۲۳	۱۵	۱	۳۵	۳	۳۹	۵	۲۰
۱۴	۶	۴۴	۸	۰۶	۹	۳۹	۱۱	۳۳	۱۳	۴۷	۱۶	۰۹	۱۸	۲۹	۲۰	۴۸	۲۳	۱۱	۱	۳۱	۳	۳۵	۵	۱۶
۱۵	۶	۴۰	۸	۰۲	۹	۳۵	۱۱	۲۹	۱۳	۴۳	۱۶	۰۵	۱۸	۲۵	۲۰	۴۴	۲۳	۰۷	۱	۲۷	۳	۳۱	۵	۱۲
۱۶	۶	۳۶	۷	۵۸	۹	۳۱	۱۱	۲۵	۱۳	۳۹	۱۶	۰۱	۱۸	۲۱	۲۰	۴۰	۲۳	۰۳	۱	۲۳	۳	۲۷	۵	۰۸
۱۷	۶	۳۲	۷	۵۴	۹	۲۷	۱۱	۲۱	۱۳	۳۵	۱۵	۵۷	۱۸	۱۷	۲۰	۳۶	۲۲	۵۹	۱	۱۹	۳	۲۳	۵	۰۴
۱۸	۶	۲۸	۷	۵۰	۹	۲۳	۱۱	۱۷	۱۳	۳۱	۱۵	۵۳	۱۸	۱۳	۲۰	۳۲	۲۲	۵۵	۱	۱۵	۳	۱۹	۵	۰۰
۱۹	۶	۲۴	۷	۴۶	۹	۱۹	۱۱	۱۳	۱۳	۲۷	۱۵	۴۹	۱۸	۰۹	۲۰	۲۸	۲۲	۵۱	۱	۱۱	۳	۱۵	۴	۵۶
۲۰	۶	۲۰	۷	۴۲	۹	۱۵	۱۱	۰۹	۱۳	۲۴	۱۵	۴۵	۱۸	۰۵	۲۰	۲۴	۲۲	۴۷	۱	۰۷	۳	۱۱	۴	۵۲
۲۱	۶	۱۶	۷	۳۸	۹	۱۱	۱۱	۰۵	۱۳	۲۰	۱۵	۴۱	۱۸	۰۱	۲۰	۲۰	۲۲	۴۳	۱	۰۳	۳	۰۷	۴	۴۸
۲۲	۶	۱۲	۷	۳۴	۹	۰۷	۱۱	۰۱	۱۳	۱۶	۱۵	۳۷	۱۷	۵۷	۲۰	۱۶	۲۲	۳۹	۰۰	۵۹	۳	۰۳	۴	۴۴
۲۳	۶	۰۸	۷	۳۱	۹	۰۳	۱۰	۵۸	۱۳	۱۲	۱۵	۳۳	۱۷	۵۳	۲۰	۱۲	۲۲	۳۵	۰۰	۵۵	۲	۵۹	۴	۴۰
۲۴	۶	۴	۷	۲۷	۸	۵۹	۱۰	۵۴	۱۳	۸	۱۵	۲۹	۱۷	۴۹	۲۰	۰۸	۲۲	۳۱	۰۰	۵۱	۲	۵۵	۴	۳۷
۲۵	۶	۰۰	۷	۲۳	۸	۵۵	۱۰	۵۰	۱۳	۴	۱۵	۲۵	۱۷	۴۵	۲۰	۰۴	۲۲	۲۷	۰۰	۴۷	۲	۵۱	۴	۳۳
۲۶	۵	۵۶	۷	۱۹	۸	۵۱	۱۰	۴۶	۱۳	۰	۱۵	۲۱	۱۷	۴۱	۲۰	۰۱	۲۲	۲۳	۰۰	۴۳	۲	۴۷	۴	۲۹
۲۷	۵	۵۲	۷	۱۵	۸	۴۸	۱۰	۴۲	۱۲	۵۶	۱۵	۱۷	۱۷	۳۷	۱۹	۵۷	۲۲	۱۹	۰۰	۳۹	۲	۴۳	۴	۲۵
۲۸	۵	۴۸	۷	۱۱	۸	۴۴	۱۰	۳۸	۱۲	۵۲	۱۵	۱۳	۱۷	۳۳	۱۹	۵۳	۲۲	۱۵	۰۰	۳۵	۲	۴۰	۴	۱۲
۲۹	۵	۴۴	۷	۰۷	۸	۴۰	۱۰	۳۴	۱۲	۴۸	۱۵	۰۹	۱۷	۲۹	۱۹	۴۹	۲۲	۱۱	۰۰	۳۱	۲	۳۶	۴	۱۷
۳۰	۵	۴۱	۷	۰۳	۸	۳۶	۱۰	۳۰	۱۲	۴۵	۱۵	۰۵	۱۷	۲۵	۱۹	۴۵	۲۲	۷	۰۰	۲۷	۲	۳۲	۴	۱۳
۳۱	۵	۳۷	۶	۵۹	۸	۳۲	۱۰	۲۶	۱۲	۴۱	۱۵	۰۱	۱۷	۲۱	۱۹	۲۱	۲۲	۰۳	۰۰	۲۳	۲	۰۲۸	۴	۹۰
اپریل	۵	۳۳	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اپریل (April) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۵۵	۸	۲۸	۱۰	۲۲	۱۲	۳۷	۱۴	۵۷	۱۷	۱۷	۱۹	۳۷	۲۱	۵۹	۰۰	۱۹	۲	۲۴	۴	۰۵	۵	۲۹
۲	۶	۵۱	۸	۲۴	۱۰	۱۸	۱۲	۳۳	۱۴	۵۳	۱۷	۱۳	۱۹	۳۳	۲۱	۵۵	۰۰	۱۵	۲	۲۰	۴	۰۱	۵	۲۵
۳	۶	۴۷	۸	۲۰	۱۰	۱۴	۱۲	۲۹	۱۴	۴۹	۱۷	۹	۱۹	۲۹	۲۱	۵۱	۰۰	۱۱	۲	۱۶	۳	۵۷	۵	۲۱
۴	۶	۴۳	۸	۱۶	۱۰	۱۰	۱۲	۲۵	۱۴	۴۵	۱۷	۰۵	۱۹	۲۶	۲۱	۴۷	۰۰	۷	۲	۱۲	۳	۵۳	۵	۱۷
۵	۶	۳۹	۸	۱۲	۱۰	۰۶	۱۲	۲۱	۱۴	۴۱	۱۷	۰۱	۱۹	۲۲	۲۱	۴۴	۰۰	۰۴	۲	۰۸	۳	۴۹	۵	۱۳
۶	۶	۳۶	۸	۰۹	۱۰	۰۲	۱۲	۱۷	۱۴	۳۷	۱۶	۵۷	۱۹	۱۸	۲۱	۴۰	۲۴	۰۰	۲	۰۴	۳	۴۵	۵	۰۹
۷	۶	۳۲	۸	۰۵	۹	۵۹	۱۲	۱۳	۱۴	۳۳	۱۶	۵۴	۱۹	۱۴	۲۱	۳۶	۲۳	۵۶	۲	۰۰	۳	۴۱	۵	۰۵
۸	۶	۲۸	۸	۰۱	۹	۵۵	۱۲	۰۹	۱۴	۲۹	۱۶	۵۰	۱۹	۱۰	۲۱	۳۲	۲۳	۵۲	۱	۵۶	۳	۳۷	۵	۰۱
۹	۶	۲۴	۷	۵۷	۹	۵۱	۱۲	۰۵	۱۴	۲۵	۱۶	۴۶	۱۹	۰۶	۲۱	۲۸	۲۳	۴۸	۱	۵۲	۳	۳۳	۴	۵۸
۱۰	۶	۲۰	۷	۵۳	۹	۴۷	۱۲	۰۱	۱۴	۲۲	۱۶	۴۲	۱۹	۰۲	۲۱	۲۴	۲۳	۴۴	۱	۴۸	۳	۲۹	۴	۵۴
۱۱	۶	۱۶	۷	۴۹	۹	۴۳	۱۱	۵۷	۱۴	۱۸	۱۶	۳۸	۱۸	۵۸	۲۱	۲۰	۲۳	۴۰	۱	۴۴	۳	۲۵	۴	۵۰
۱۲	۶	۱۲	۷	۴۵	۹	۳۹	۱۱	۵۳	۱۴	۱۴	۱۶	۳۴	۱۸	۵۴	۲۱	۱۶	۲۳	۳۶	۱	۴۰	۳	۲۱	۴	۴۶
۱۳	۶	۰۸	۷	۴۱	۹	۳۵	۱۱	۴۹	۱۴	۱۰	۱۶	۳۰	۱۸	۵۰	۲۱	۱۲	۲۳	۳۲	۱	۳۶	۳	۱۷	۴	۴۲
۱۴	۶	۰۴	۷	۳۷	۹	۳۱	۱۱	۴۵	۱۴	۰۶	۱۶	۲۶	۱۸	۴۶	۲۱	۰۸	۲۳	۲۸	۱	۳۲	۳	۱۳	۴	۳۸
۱۵	۶	۰۰	۷	۳۳	۹	۲۷	۱۱	۴۲	۱۴	۰۲	۱۶	۲۲	۱۸	۴۲	۲۱	۰۴	۲۳	۲۴	۱	۲۸	۳	۰۹	۴	۳۴
۱۶	۵	۵۶	۷	۲۹	۹	۲۳	۱۱	۳۸	۱۳	۵۸	۱۶	۱۸	۱۸	۳۸	۲۱	۰۰	۲۳	۲۰	۱	۲۴	۳	۰۵	۴	۳۰
۱۷	۵	۵۲	۷	۲۵	۹	۱۹	۱۱	۳۴	۱۳	۵۴	۱۶	۱۵	۱۸	۳۴	۲۰	۵۶	۲۳	۱۶	۱	۲۰	۳	۰۱	۴	۲۶
۱۸	۵	۴۸	۷	۲۱	۹	۱۶	۱۱	۳۰	۱۳	۵۱	۱۶	۱۱	۱۸	۳۱	۲۰	۵۲	۲۳	۱۲	۱	۱۶	۲	۵۷	۴	۲۲
۱۹	۵	۴۴	۷	۱۷	۹	۱۲	۱۱	۲۶	۱۳	۴۷	۱۶	۰۷	۱۸	۲۷	۲۰	۴۸	۲۳	۰۸	۱	۱۲	۲	۵۳	۴	۱۸
۲۰	۵	۴۰	۷	۱۳	۹	۰۸	۱۱	۲۲	۱۳	۴۳	۱۶	۰۳	۱۸	۲۳	۲۰	۴۴	۲۳	۰۴	۱	۰۸	۲	۴۹	۴	۱۴
۲۱	۵	۳۶	۷	۰۹	۹	۰۴	۱۱	۱۸	۱۳	۳۹	۱۵	۵۹	۱۸	۱۹	۲۰	۴۰	۲۳	۰۱	۱	۰۴	۲	۴۵	۴	۱۰
۲۲	۵	۳۲	۷	۰۵	۹	۰۰	۱۱	۱۴	۱۳	۳۵	۱۵	۵۵	۱۸	۱۵	۲۰	۳۶	۲۲	۵۷	۱	۰۰	۲	۴۱	۴	۰۶
۲۳	۵	۲۸	۷	۰۱	۸	۵۶	۱۱	۱۰	۱۳	۳۱	۱۵	۵۱	۱۸	۱۱	۲۰	۳۳	۲۲	۵۳	۰۰	۵۶	۲	۳۷	۴	۰۲
۲۴	۵	۲۴	۶	۵۷	۸	۵۲	۱۱	۰۶	۱۳	۲۷	۱۵	۴۸	۱۸	۰۷	۲۰	۲۹	۲۲	۴۹	۰۰	۵۲	۲	۳۳	۳	۵۸
۲۵	۵	۲۰	۶	۵۳	۸	۴۸	۱۱	۰۲	۱۳	۲۳	۱۵	۴۴	۱۸	۰۳	۲۰	۲۵	۲۲	۴۵	۰۰	۴۸	۲	۲۹	۳	۵۴
۲۶	۵	۱۶	۶	۴۹	۸	۴۴	۱۰	۵۸	۱۳	۱۹	۱۵	۴۰	۱۷	۵۹	۲۰	۲۱	۲۲	۴۱	۰۰	۴۴	۲	۲۵	۳	۵۰
۲۷	۵	۱۲	۶	۴۶	۸	۴۰	۱۰	۵۴	۱۳	۱۵	۱۵	۳۶	۱۷	۵۵	۲۰	۱۷	۲۲	۳۷	۰۰	۴۰	۲	۲۱	۳	۴۶
۲۸	۵	۰۸	۶	۴۲	۸	۳۶	۱۰	۵۰	۱۳	۱۲	۱۵	۳۲	۱۷	۵۱	۲۰	۱۳	۲۲	۳۳	۰۰	۳۶	۲	۱۷	۳	۴۲
۲۹	۵	۰۴	۶	۳۸	۸	۳۲	۱۰	۴۶	۱۳	۸	۱۵	۲۸	۱۷	۴۷	۲۰	۰۹	۲۲	۲۹	۰۰	۳۲	۲	۱۳	۳	۳۸
۳۰	۵	۰۰	۶	۳۴	۸	۲۸	۱۰	۴۲	۱۳	۴	۱۵	۲۵	۱۷	۴۳	۲۰	۰۵	۲۲	۲۵	۰۰	۲۸	۲	۰۹	۳	۳۴
مئی	۴	۵۶	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ مئی (May) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ
۱	۶	۳۰	۸	۲۴	۱۰	۳۸	۱۳	۰۰	۱۵	۲۱	۱۷	۳۹	۲۰	۰۱	۲۲	۲۱	۰۰	۲۴	۲	۰۵	۳	۳۰	۴	۵۲
۲	۶	۲۶	۸	۲۰	۱۰	۳۴	۱۲	۵۶	۱۵	۱۷	۱۷	۳۵	۱۹	۵۷	۲۲	۱۷	۰۰	۲۰	۲	۰۱	۳	۲۶	۴	۴۹
۳	۶	۲۲	۸	۱۶	۱۰	۳۰	۱۲	۵۲	۱۵	۱۳	۱۷	۳۲	۱۹	۵۳	۲۲	۱۳	۰۰	۱۷	۱	۵۸	۳	۲۳	۴	۴۵
۴	۶	۱۸	۸	۱۲	۱۰	۲۶	۱۲	۴۸	۱۵	۰۹	۱۷	۲۸	۱۹	۴۹	۲۲	۰۹	۰۰	۱۳	۱	۵۴	۳	۱۹	۴	۴۱
۵	۶	۱۴	۸	۰۸	۱۰	۲۲	۱۲	۴۴	۱۵	۰۵	۱۷	۲۴	۱۹	۴۵	۲۲	۰۵	۰۰	۰۹	۱	۵۰	۳	۱۵	۴	۳۷
۶	۶	۱۰	۸	۰۴	۱۰	۱۸	۱۲	۴۰	۱۵	۰۱	۱۷	۲۰	۱۹	۴۱	۲۲	۰۱	۰۰	۰۵	۱	۴۶	۳	۱۱	۴	۳۳
۷	۶	۶	۸	۰۰	۱۰	۱۴	۱۲	۳۶	۱۴	۵۷	۱۷	۱۶	۱۹	۳۷	۲۱	۵۷	۲۴	۰۱	۱	۴۲	۳	۰۷	۴	۲۹
۸	۶	۲	۷	۵۶	۱۰	۱۰	۱۲	۳۲	۱۴	۵۳	۱۷	۱۲	۱۹	۳۳	۲۱	۵۳	۲۳	۵۷	۱	۳۸	۳	۰۳	۴	۲۵
۹	۵	۵۸	۷	۵۲	۱۰	۰۶	۱۲	۲۸	۱۴	۴۹	۱۷	۰۸	۱۹	۲۹	۲۱	۴۹	۲۳	۵۳	۱	۳۴	۲	۵۹	۴	۲۱
۱۰	۵	۵۴	۷	۴۸	۱۰	۰۲	۱۲	۲۴	۱۴	۴۵	۱۷	۰۴	۱۹	۲۵	۲۱	۴۵	۲۳	۴۹	۱	۳۰	۲	۵۵	۴	۱۷
۱۱	۵	۵۰	۷	۴۵	۹	۵۸	۱۲	۲۰	۱۴	۴۱	۱۷	۰۰	۱۹	۲۱	۲۱	۴۱	۲۳	۴۵	۱	۲۶	۲	۵۱	۴	۱۳
۱۲	۵	۴۶	۷	۴۱	۹	۵۴	۱۲	۱۷	۱۴	۳۷	۱۶	۵۶	۱۹	۱۷	۲۱	۳۷	۲۳	۴۱	۱	۲۲	۲	۴۷	۴	۰۹
۱۳	۵	۴۲	۷	۳۷	۹	۵۰	۱۲	۱۳	۱۴	۳۳	۱۶	۵۲	۱۹	۱۳	۲۱	۳۳	۲۳	۳۷	۱	۱۸	۲	۴۳	۴	۰۵
۱۴	۵	۳۸	۷	۳۲	۹	۴۶	۱۲	۰۷	۱۴	۲۸	۱۶	۴۸	۱۹	۰۹	۲۱	۲۹	۲۳	۳۳	۰۱	۱۴	۲	۳۹	۴	۰۱
۱۵	۵	۳۴	۷	۲۸	۹	۴۲	۱۲	۰۳	۱۴	۲۴	۱۶	۴۴	۱۹	۰۵	۲۱	۲۵	۲۳	۲۹	۰۱	۱۰	۲	۳۵	۳	۵۷
۱۶	۵	۳۰	۷	۲۴	۹	۳۸	۱۱	۵۹	۱۴	۲۰	۱۶	۴۰	۱۸	۰۱	۲۱	۲۱	۲۳	۲۵	۰۱	۰۶	۲	۳۱	۳	۵۳
۱۷	۵	۲۶	۷	۲۰	۹	۳۴	۱۱	۵۵	۱۴	۱۶	۱۶	۳۶	۱۸	۵۷	۲۱	۱۷	۲۳	۲۱	۰۱	۰۲	۲	۲۷	۳	۴۹
۱۸	۵	۲۲	۷	۱۶	۹	۳۰	۱۱	۵۱	۱۴	۱۲	۱۶	۳۲	۱۸	۵۳	۲۱	۱۳	۲۳	۱۷	۲۴	۵۸	۲	۲۳	۳	۴۵
۱۹	۵	۱۸	۷	۱۲	۹	۲۶	۱۱	۴۷	۱۴	۰۸	۱۶	۲۸	۱۸	۴۹	۲۱	۰۹	۲۳	۱۳	۲۴	۵۴	۲	۱۹	۳	۴۱
۲۰	۵	۱۴	۷	۰۸	۹	۲۲	۱۱	۴۳	۱۴	۰۴	۱۶	۲۴	۱۸	۴۵	۲۱	۰۵	۲۳	۰۹	۲۴	۵۰	۲	۱۶	۳	۳۷
۲۱	۵	۱۰	۷	۰۴	۹	۱۸	۱۱	۳۹	۱۴	۰۰	۱۶	۲۰	۱۸	۴۱	۲۱	۰۱	۲۳	۰۵	۲۴	۴۶	۲	۱۲	۳	۳۳
۲۲	۵	۰۶	۷	۰۰	۹	۱۴	۱۱	۳۵	۱۳	۵۶	۱۶	۱۶	۱۸	۳۷	۲۰	۵۷	۲۳	۰۱	۲۴	۴۲	۲	۰۸	۳	۲۹
۲۳	۵	۰۲	۶	۵۶	۹	۱۰	۱۱	۳۱	۱۳	۵۲	۱۶	۱۲	۱۸	۳۳	۲۰	۵۳	۲۲	۵۷	۲۴	۳۸	۲	۰۴	۳	۲۵
۲۴	۴	۵۸	۶	۵۲	۹	۶۰	۱۱	۲۸	۱۳	۴۸	۱۶	۰۹	۱۸	۳۰	۲۰	۵۰	۲۲	۵۴	۲۴	۳۵	۲	۰۰	۳	۲۱
۲۵	۴	۵۴	۶	۴۸	۹	۰۲	۱۱	۲۴	۱۳	۴۴	۱۶	۰۵	۱۸	۲۶	۲۰	۴۶	۲۲	۵۰	۲۴	۳۱	۱	۵۶	۳	۱۷
۲۶	۴	۵۰	۶	۴۵	۸	۵۹	۱۱	۲۰	۱۳	۴۰	۱۶	۰۱	۱۸	۲۲	۲۰	۴۲	۲۲	۴۶	۲۴	۲۷	۱	۵۲	۳	۱۳
۲۷	۴	۴۶	۶	۴۱	۸	۵۵	۱۱	۱۶	۱۳	۳۶	۱۵	۵۷	۱۸	۱۸	۲۰	۳۸	۲۲	۴۲	۲۴	۲۳	۱	۴۸	۳	۰۹
۲۸	۴	۴۲	۶	۳۷	۸	۵۱	۱۱	۱۲	۱۳	۳۲	۱۵	۵۳	۱۸	۱۴	۲۰	۳۴	۲۲	۳۸	۲۴	۱۹	۱	۴۴	۳	۰۶
۲۹	۴	۳۸	۶	۳۳	۸	۴۷	۱۱	۸۰	۱۳	۲۸	۱۵	۴۹	۱۸	۱۰	۲۰	۳۰	۲۲	۳۴	۲۴	۱۵	۱	۴۰	۳	۰۲
۳۰	۴	۳۵	۶	۲۹	۸	۴۳	۱۱	۰۴	۱۳	۲۴	۱۵	۴۵	۱۸	۰۶	۲۰	۲۶	۲۲	۳۰	۲۴	۱۱	۱	۳۶	۳	۵۸
۳۱	۴	۳۱	۶	۲۵	۸	۳۹	۱۱	۰۰	۱۳	۲۰	۱۵	۴۱	۱۸	۰۲	۲۰	۲۲	۲۲	۲۶	۲۴	۰۷	۱	۳۲	۳	۵۴
جون	۴	۲۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ جون (June) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ
۱	۶	۲۱	۸	۳۵	۱۰	۵۶	۱۳	۱۶	۱۵	۳۷	۱۷	۵۸	۲۰	۱۸	۲۲	۲۲	۲۴	۰۳	۱	۲۸	۲	۵۰	۴	۲۳
۲	۶	۱۷	۸	۳۱	۱۰	۵۲	۱۳	۱۲	۱۵	۳۳	۱۷	۵۴	۲۰	۱۴	۲۲	۱۸	۲۳	۵۹	۱	۲۴	۲	۴۶	۴	۱۹
۳	۶	۱۳	۸	۲۷	۱۰	۴۸	۱۳	۰۸	۱۵	۲۹	۱۷	۵۰	۲۰	۱۰	۲۲	۱۴	۲۳	۵۵	۱	۲۰	۲	۴۲	۴	۱۵
۴	۶	۰۹	۸	۲۳	۱۰	۴۴	۱۳	۰۴	۱۵	۲۵	۱۷	۴۶	۲۰	۰۶	۲۲	۱۰	۲۳	۵۱	۱	۱۶	۲	۳۸	۴	۱۱
۵	۶	۰۵	۸	۱۹	۱۰	۴۰	۱۳	۰۰	۱۵	۲۱	۱۷	۴۲	۲۰	۰۲	۲۲	۰۶	۲۳	۴۷	۱	۱۲	۲	۳۴	۴	۰۷
۶	۶	۰۱	۸	۱۵	۱۰	۳۶	۱۲	۵۶	۱۵	۱۷	۱۷	۳۸	۱۹	۵۸	۲۲	۰۲	۲۳	۴۳	۱	۰۸	۲	۳۰	۴	۰۳
۷	۵	۵۸	۸	۱۲	۱۰	۳۳	۱۲	۵۲	۱۵	۱۳	۱۷	۳۴	۱۱	۵۴	۲۱	۵۸	۲۳	۳۹	۱	۰۴	۲	۲۶	۴	۰۰
۸	۵	۵۴	۸	۰۸	۱۰	۲۹	۱۲	۴۸	۱۵	۰۹	۱۷	۳۰	۱۹	۵۱	۲۱	۵۵	۲۳	۳۶	۱	۰۰	۲	۲۲	۳	۵۶
۹	۵	۵۰	۸	۰۴	۱۰	۲۵	۱۲	۴۴	۱۵	۰۶	۱۷	۲۷	۱۹	۴۷	۲۱	۵۱	۲۳	۳۲	۰	۵۶	۲	۱۸	۳	۵۲
۱۰	۵	۴۶	۸	۰۰	۱۰	۲۱	۱۲	۴۱	۱۵	۰۲	۱۷	۲۳	۱۹	۴۳	۲۱	۴۷	۲۳	۲۸	۰	۵۳	۲	۱۴	۳	۴۸
۱۱	۵	۴۲	۷	۵۶	۱۰	۱۷	۱۲	۳۷	۱۴	۵۸	۱۷	۱۹	۱۹	۳۹	۲۱	۴۳	۲۳	۲۴	۰	۴۹	۲	۱۰	۳	۴۴
۱۲	۵	۳۸	۷	۵۲	۱۰	۱۳	۱۲	۳۳	۱۴	۵۴	۱۷	۱۵	۱۹	۳۵	۲۱	۳۹	۲۳	۲۰	۰	۴۵	۲	۰۷	۳	۴۰
۱۳	۵	۳۴	۷	۴۸	۱۰	۰۹	۱۲	۲۹	۱۴	۵۰	۱۷	۱۱	۱۹	۳۱	۲۱	۳۵	۲۳	۱۶	۰	۴۱	۲	۰۳	۳	۳۶
۱۴	۵	۳۰	۷	۴۴	۱۰	۰۵	۱۲	۲۵	۱۴	۴۶	۱۷	۰۷	۱۹	۲۷	۲۱	۳۱	۲۳	۱۲	۲۴	۳۷	۱	۵۹	۳	۳۲
۱۵	۵	۲۶	۷	۴۰	۱۰	۰۱	۱۲	۲۱	۱۴	۴۲	۱۷	۰۳	۱۹	۲۳	۲۱	۲۷	۲۳	۰۸	۲۴	۳۳	۱	۵۵	۳	۲۸
۱۶	۵	۲۲	۷	۳۶	۹	۵۷	۱۲	۱۷	۱۴	۳۸	۱۶	۵۹	۱۹	۱۹	۲۱	۲۳	۲۳	۰۴	۲۴	۲۹	۱	۵۱	۳	۲۴
۱۷	۵	۱۸	۷	۳۲	۹	۵۳	۱۲	۱۳	۱۴	۳۴	۱۶	۵۵	۱۹	۱۵	۲۱	۱۹	۲۳	۰۰	۲۴	۲۵	۱	۴۷	۳	۲۰
۱۸	۵	۱۴	۷	۲۸	۹	۴۹	۱۲	۰۹	۱۴	۳۰	۱۶	۵۱	۱۹	۱۱	۲۱	۱۵	۲۲	۵۶	۲۴	۲۱	۱	۴۳	۳	۱۶
۱۹	۵	۱۰	۷	۲۴	۹	۴۵	۱۲	۰۶	۱۴	۲۶	۱۶	۴۷	۱۹	۰۷	۲۱	۱۱	۲۲	۵۲	۲۴	۱۷	۱	۳۹	۳	۱۲
۲۰	۵	۰۶	۷	۲۰	۹	۴۱	۱۲	۰۲	۱۴	۲۲	۱۶	۴۳	۱۹	۰۳	۲۱	۰۷	۲۲	۴۸	۲۴	۱۳	۱	۳۵	۳	۰۸
۲۱	۵	۰۲	۷	۱۶	۹	۳۸	۱۱	۵۸	۱۴	۱۸	۱۶	۳۹	۱۸	۵۹	۲۰	۰۳	۲۲	۴۴	۲۴	۰۹	۱	۳۱	۳	۰۴
۲۲	۴	۵۸	۷	۱۲	۹	۳۴	۱۱	۵۴	۱۴	۱۴	۱۶	۳۵	۱۸	۵۵	۲۰	۵۹	۲۲	۴۰	۲۴	۰۵	۱	۲۷	۳	۰۰
۲۳	۴	۵۴	۷	۰۸	۹	۳۰	۱۱	۵۰	۱۴	۱۰	۱۶	۳۱	۱۸	۵۱	۲۰	۵۵	۲۲	۳۶	۲۴	۰۱	۱	۲۳	۲	۵۶
۲۴	۴	۵۰	۷	۰۴	۹	۲۶	۱۱	۴۶	۱۴	۰۶	۱۶	۲۷	۱۸	۴۷	۲۰	۵۱	۲۲	۳۲	۲۳	۵۸	۱	۲۰	۲	۵۲
۲۵	۴	۴۷	۷	۰۰	۹	۲۲	۱۱	۴۲	۱۴	۰۲	۱۶	۲۴	۱۸	۴۴	۲۰	۴۷	۲۲	۲۸	۲۳	۵۴	۱	۱۶	۲	۴۸
۲۶	۴	۴۳	۶	۵۶	۹	۱۸	۱۱	۳۸	۱۳	۵۸	۱۶	۲۰	۱۸	۴۰	۲۰	۴۳	۲۲	۲۴	۲۳	۵۰	۱	۱۲	۲	۴۵
۲۷	۴	۳۹	۶	۵۲	۹	۱۴	۱۱	۳۴	۱۳	۵۴	۱۶	۱۶	۱۸	۳۶	۲۰	۳۹	۲۲	۲۰	۲۳	۴۶	۱	۰۸	۲	۴۱
۲۸	۴	۳۵	۶	۴۸	۹	۱۱	۱۱	۳۰	۱۳	۵۱	۱۶	۱۲	۱۸	۳۲	۲۰	۳۵	۲۲	۱۶	۲۳	۴۲	۱	۰۴	۲	۳۷
۲۹	۴	۳۱	۶	۴۴	۹	۷	۱۱	۲۷	۱۳	۴۷	۱۶	۰۸	۱۸	۲۸	۲۰	۳۲	۲۲	۱۲	۲۳	۳۸	۱	۰۰	۲	۳۳
۳۰	۴	۲۷	۶	۴۰	۹	۰۳	۱۱	۲۳	۱۳	۴۳	۱۶	۰۵	۱۸	۲۵	۲۰	۲۸	۲۲	۰۹	۲۳	۳۵	۲۴	۵۷	۲	۳۰
جولائی	۴	۲۳	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ جولائی (July) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۳۶	۸	۵۹	۱۱	۱۹	۱۳	۳۹	۱۶	۰۱	۱۸	۲۱	۲۰	۲۴	۲۲	۰۶	۲۳	۳۱	۲۴	۵۳	۲	۲۶	۴	۱۹
۲	۶	۳۲	۸	۵۵	۱۱	۱۵	۱۳	۳۵	۱۵	۵۷	۱۸	۱۷	۲۰	۲۰	۲۲	۰۲	۲۳	۲۷	۲۴	۴۹	۲	۲۲	۴	۱۵
۳	۶	۲۸	۸	۵۱	۱۱	۱۱	۱۳	۳۱	۱۵	۵۳	۱۸	۱۳	۲۰	۱۶	۲۱	۵۸	۲۳	۲۳	۲۴	۴۵	۲	۱۸	۴	۱۱
۴	۶	۲۵	۸	۴۸	۱۱	۰۷	۱۳	۲۷	۱۵	۴۹	۱۸	۹	۲۰	۱۳	۲۱	۵۴	۲۳	۱۹	۲۴	۴۱	۲	۱۴	۴	۰۷
۵	۶	۲۱	۸	۴۴	۱۱	۰۳	۱۳	۲۳	۱۵	۴۵	۱۸	۵	۲۰	۹	۲۱	۵۰	۲۳	۱۵	۲۴	۳۷	۲	۱۰	۴	۰۳
۶	۶	۱۷	۸	۴۰	۱۰	۵۹	۱۳	۱۹	۱۵	۴۱	۱۸	۰۱	۲۰	۰۵	۲۱	۴۶	۲۳	۱۱	۲۴	۳۳	۲	۰۶	۳	۵۹
۷	۶	۱۳	۸	۳۶	۱۰	۵۵	۱۳	۱۵	۱۵	۳۷	۱۷	۵۸	۲۰	۰۱	۲۱	۴۲	۲۳	۰۷	۲۴	۲۹	۲	۰۲	۳	۵۶
۸	۶	۱۰	۸	۳۲	۱۰	۵۲	۱۳	۱۲	۱۵	۳۳	۱۷	۵۴	۱۹	۵۸	۲۱	۳۸	۲۳	۰۳	۲۴	۲۶	۱	۵۸	۳	۵۲
۹	۶	۰۶	۸	۲۸	۱۰	۴۸	۱۳	۰۸	۱۵	۲۹	۱۷	۵۰	۱۹	۵۴	۲۱	۳۴	۲۳	۰۰	۲۴	۲۲	۱	۵۵	۳	۴۸
۱۰	۶	۰۲	۸	۲۴	۱۰	۴۴	۱۳	۰۴	۱۵	۲۶	۱۷	۴۶	۱۹	۵۰	۲۱	۳۱	۲۲	۵۶	۲۴	۱۸	۱	۵۱	۳	۴۴
۱۱	۵	۵۸	۸	۲۰	۱۰	۴۰	۱۳	۰۰	۱۵	۲۲	۱۷	۴۲	۱۹	۴۶	۲۱	۲۷	۲۲	۵۲	۲۴	۱۴	۱	۴۷	۳	۴۰
۱۲	۵	۵۴	۸	۱۶	۱۰	۳۶	۱۲	۵۶	۱۵	۱۸	۱۷	۳۸	۱۹	۴۲	۲۱	۲۳	۲۲	۴۸	۲۴	۱۰	۱	۴۳	۳	۳۷
۱۳	۵	۵۰	۸	۱۲	۱۰	۳۲	۱۲	۵۳	۱۵	۱۴	۱۷	۳۴	۱۹	۳۸	۲۱	۱۹	۲۲	۴۴	۲۴	۰۶	۱	۵۹	۳	۳۳
۱۴	۵	۴۶	۸	۰۸	۱۰	۲۹	۱۲	۴۹	۱۵	۱۰	۱۷	۳۰	۱۹	۳۴	۲۱	۱۵	۲۲	۴۱	۲۴	۰۲	۱	۳۵	۳	۲۹
۱۵	۵	۴۲	۸	۰۵	۱۰	۲۵	۱۲	۴۵	۱۵	۰۶	۱۷	۲۶	۱۹	۳۱	۲۱	۱۲	۲۲	۳۷	۲۳	۵۹	۱	۳۲	۳	۲۵
۱۶	۵	۳۸	۸	۰۱	۱۰	۲۱	۱۲	۴۱	۱۵	۰۲	۱۷	۲۲	۱۹	۲۷	۲۱	۰۸	۲۲	۳۳	۲۳	۵۵	۱	۲۸	۳	۲۱
۱۷	۵	۳۵	۷	۵۷	۱۰	۱۷	۱۲	۳۷	۱۴	۵۸	۱۷	۱۸	۱۹	۲۳	۲۱	۰۴	۲۲	۲۹	۲۳	۵۱	۱	۲۴	۳	۱۷
۱۸	۵	۳۱	۷	۵۳	۱۰	۱۳	۱۲	۳۳	۱۴	۵۴	۱۷	۱۴	۱۹	۱۹	۲۱	۰۰	۲۲	۲۵	۲۳	۴۷	۱	۲۰	۳	۱۳
۱۹	۵	۲۷	۷	۴۹	۱۰	۹	۱۲	۲۹	۱۴	۵۱	۱۷	۱۰	۱۹	۱۵	۲۰	۵۶	۲۲	۲۱	۲۳	۴۳	۱	۱۶	۳	۹
۲۰	۵	۲۳	۷	۴۵	۱۰	۶	۱۲	۲۵	۱۴	۴۷	۱۷	۰۶	۱۹	۱۱	۲۰	۵۲	۲۲	۱۷	۲۳	۳۹	۱	۱۲	۳	۵
۲۱	۵	۱۹	۷	۴۱	۱۰	۲	۱۲	۲۱	۱۴	۴۳	۱۷	۰۳	۱۹	۷	۲۰	۴۸	۲۲	۱۳	۲۳	۳۵	۱	۸	۳	۰۱
۲۲	۵	۱۶	۷	۳۷	۹	۵۸	۱۲	۱۷	۱۴	۳۹	۱۶	۵۹	۱۹	۰۳	۲۰	۴۴	۲۲	۰۹	۲۳	۳۱	۱	۴	۲	۵۷
۲۳	۵	۱۲	۷	۳۴	۹	۵۴	۱۲	۱۳	۱۴	۳۵	۱۶	۵۵	۱۸	۵۹	۲۰	۴۰	۲۲	۵	۲۳	۲۷	۱	۰۰	۲	۵۴
۲۴	۵	۰۸	۷	۳۰	۹	۵۰	۱۲	۹	۱۴	۳۱	۱۶	۵۱	۱۸	۵۵	۲۰	۳۶	۲۲	۲	۲۳	۲۳	۲۴	۵۶	۲	۵۰
۲۵	۵	۰۴	۷	۲۶	۹	۴۶	۱۲	۶	۱۴	۲۷	۱۶	۴۷	۱۸	۵۲	۲۰	۳۳	۲۱	۵۸	۲۳	۱۹	۲۴	۵۲	۲	۴۶
۲۶	۵	۰۱	۷	۲۲	۹	۴۲	۱۲	۰۲	۱۴	۲۳	۱۶	۴۳	۱۸	۴۸	۲۰	۲۹	۲۱	۵۴	۲۳	۱۵	۲۴	۴۸	۲	۴۲
۲۷	۴	۵۷	۷	۱۸	۹	۳۸	۱۱	۵۸	۱۴	۱۹	۱۶	۳۹	۱۸	۴۴	۲۰	۲۵	۲۱	۵۰	۲۳	۱۱	۲۴	۴۴	۲	۳۸
۲۸	۴	۵۳	۷	۱۴	۹	۳۴	۱۱	۵۴	۱۴	۱۵	۱۶	۳۵	۱۸	۴۰	۲۰	۲۱	۲۱	۴۶	۲۳	۰۷	۲۴	۴۰	۲	۳۵
۲۹	۴	۴۹	۷	۱۰	۹	۳۱	۱۱	۵۰	۱۴	۱۱	۱۶	۳۱	۱۸	۳۶	۲۰	۱۷	۲۱	۴۲	۲۳	۰۳	۲۴	۳۷	۲	۳۱
۳۰	۴	۴۵	۷	۶	۹	۲۷	۱۱	۴۶	۱۴	۷	۱۶	۲۷	۱۸	۳۲	۲۰	۱۳	۲۱	۳۸	۲۲	۵۹	۲۴	۳۳	۲	۲۷
۳۱	۴	۴۱	۷	۰۲	۹	۲۳	۱۱	۴۲	۱۴	۰۴	۱۶	۲۴	۱۸	۲۸	۲۰	۹	۲۱	۳۴	۲۲	۵۵	۲۴	۲۹	۲	۲۳
اگست	۴	۳۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اگست (August) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۵۸	۹	۱۹	۱۱	۳۹	۱۴	۰۰	۱۶	۲۰	۱۸	۲۴	۲۰	۰۵	۲۱	۳۰	۲۲	۵۲	۲۴	۲۵	۲	۱۹	۴	۳۳
۲	۶	۵۴	۹	۱۵	۱۱	۳۵	۱۳	۵۶	۱۶	۱۷	۱۸	۲۱	۲۰	۰۱	۲۱	۲۶	۲۲	۴۸	۲۴	۲۱	۲	۱۵	۴	۲۹
۳	۶	۵۰	۹	۱۱	۱۱	۳۱	۱۳	۵۳	۱۶	۱۳	۱۸	۱۷	۱۹	۵۷	۲۱	۲۲	۲۲	۴۴	۲۴	۱۷	۲	۱۱	۴	۲۵
۴	۶	۴۶	۹	۰۷	۱۱	۲۷	۱۳	۴۹	۱۶	۹	۱۸	۱۳	۱۹	۵۴	۲۱	۱۸	۲۲	۴۰	۲۴	۱۳	۲	۰۷	۴	۲۱
۵	۶	۴۲	۹	۰۴	۱۱	۲۳	۱۳	۴۵	۱۶	۵	۱۸	۹	۱۹	۵۰	۲۱	۱۵	۲۲	۳۶	۲۴	۱۰	۲	۰۳	۴	۱۷
۶	۶	۳۸	۹	۰۰	۱۱	۲۰	۱۳	۴۱	۱۶	۰۱	۱۸	۵	۱۹	۴۶	۲۱	۱۱	۲۲	۳۳	۲۴	۶	۱	۵۹	۴	۱۴
۷	۶	۳۴	۸	۵۶	۱۱	۱۶	۱۳	۳۷	۱۵	۵۷	۱۸	۰۱	۱۹	۴۲	۲۱	۷	۲۲	۲۹	۲۴	۰۲	۱	۵۵	۴	۱۰
۸	۶	۳۱	۸	۵۲	۱۱	۱۲	۱۳	۳۳	۱۵	۵۳	۱۷	۵۷	۱۹	۳۸	۲۱	۰۳	۲۲	۲۵	۲۳	۵۸	۱	۵۱	۴	۰۶
۹	۶	۲۷	۸	۴۸	۱۱	۸	۱۳	۲۹	۱۵	۴۹	۱۷	۵۴	۱۹	۳۴	۲۰	۵۹	۲۲	۲۱	۲۳	۵۴	۱	۴۷	۴	۰۲
۱۰	۶	۲۳	۸	۴۵	۱۱	۴	۱۳	۲۵	۱۵	۴۵	۱۷	۵۰	۱۹	۳۱	۲۰	۵۵	۲۲	۱۷	۲۳	۵۰	۱	۴۴	۳	۵۸
۱۱	۶	۱۹	۸	۴۱	۱۱	۰۱	۱۳	۲۱	۱۵	۴۱	۱۷	۴۶	۱۹	۲۷	۲۰	۵۱	۲۲	۱۳	۲۳	۴۶	۱	۴۰	۳	۵۵
۱۲	۶	۱۵	۸	۳۷	۱۰	۵۷	۱۳	۱۷	۱۵	۳۷	۱۷	۴۲	۱۹	۲۳	۲۰	۴۷	۲۲	۰	۲۳	۴۲	۱	۳۶	۳	۵۱
۱۳	۶	۱۱	۸	۳۳	۱۰	۵۳	۱۳	۱۳	۱۵	۳۳	۱۷	۳۸	۱۹	۱۹	۲۰	۴۳	۲۲	۰۵	۲۳	۳۸	۱	۳۳	۳	۴۷
۱۴	۶	۰۷	۸	۲۹	۱۰	۴۹	۱۳	۱۰	۱۵	۲۹	۱۷	۳۴	۱۹	۱۵	۲۰	۴۰	۲۲	۰۱	۲۳	۳۴	۱	۲۹	۳	۴۳
۱۵	۶	۰۳	۸	۲۵	۱۰	۴۵	۱۳	۰۶	۱۵	۲۶	۱۷	۳۰	۱۹	۱۱	۲۰	۳۶	۲۱	۵۸	۲۳	۳۱	۱	۲۵	۳	۳۹
۱۶	۵	۵۹	۸	۲۱	۱۰	۴۱	۱۳	۰۲	۱۵	۲۲	۱۷	۲۶	۱۹	۰۷	۲۰	۳۲	۲۱	۵۴	۲۳	۲۷	۱	۲۱	۳	۳۵
۱۷	۵	۵۶	۸	۱۷	۱۰	۳۷	۱۲	۵۸	۱۵	۱۸	۱۷	۲۲	۱۹	۰۳	۲۰	۲۸	۲۱	۵۰	۲۳	۲۳	۱	۱۷	۳	۳۱
۱۸	۵	۵۲	۸	۱۳	۱۰	۳۳	۱۲	۵۴	۱۵	۱۴	۱۷	۱۸	۱۸	۵۹	۲۰	۲۴	۲۱	۴۶	۲۳	۱۹	۱	۱۳	۳	۲۷
۱۹	۵	۴۸	۸	۹	۱۰	۲۹	۱۲	۵۰	۱۵	۱۰	۱۷	۱۴	۱۸	۵۵	۲۰	۲۰	۲۱	۴۲	۲۳	۱۵	۱	۰۹	۳	۲۳
۲۰	۵	۴۴	۸	۶	۱۰	۲۵	۱۲	۴۶	۱۵	۰۶	۱۷	۱۰	۱۸	۵۱	۲۰	۱۶	۲۱	۳۸	۲۳	۱۱	۱	۰۵	۳	۱۹
۲۱	۵	۴۱	۸	۰۲	۱۰	۲۱	۱۲	۴۲	۱۵	۰۲	۱۷	۰۶	۱۸	۴۷	۲۰	۱۲	۲۱	۳۴	۲۳	۰۷	۱	۰۱	۳	۱۵
۲۲	۵	۳۷	۷	۵۸	۱۰	۱۷	۱۲	۳۸	۱۴	۵۸	۱۷	۰۲	۱۸	۴۳	۲۰	۸	۲۱	۳۰	۲۳	۰۳	۰	۵۷	۳	۱۱
۲۳	۵	۳۳	۷	۵۴	۱۰	۱۳	۱۲	۳۴	۱۴	۵۴	۱۶	۵۸	۱۸	۳۹	۲۰	۴	۲۱	۲۶	۲۲	۵۹	۰	۵۳	۳	۰۷
۲۴	۵	۲۹	۷	۵۰	۱۰	۱۰	۲۱	۳۰	۱۴	۵۰	۱۶	۵۴	۱۸	۳۵	۲۰	۰۰	۲۱	۲۲	۲۲	۵۵	۰	۴۹	۳	۰۳
۲۵	۵	۲۵	۷	۴۶	۱	۶	۱۲	۲۶	۱۴	۴۶	۱۶	۵۰	۱۸	۳۱	۱۹	۵۶	۲۱	۱۸	۲۲	۵۱	۰	۴۵	۲	۵۹
۲۶	۵	۲۱	۷	۴۲	۱۰	۰۲	۱۲	۲۲	۱۴	۴۲	۱۶	۴۶	۱۸	۲۷	۱۹	۵۲	۲۱	۱۴	۲۲	۴۷	۰	۴۲	۲	۵۵
۲۷	۵	۱۷	۷	۳۸	۹	۵۸	۱۲	۱۹	۱۴	۳۹	۱۶	۴۳	۱۸	۲۳	۱۹	۴۹	۲۱	۱۱	۲۲	۴۴	۰	۳۸	۲	۵۱
۲۸	۵	۱۳	۷	۳۴	۹	۵۴	۱۲	۱۵	۱۴	۳۵	۱۶	۳۹	۱۸	۲۰	۱۹	۴۵	۲۱	۷	۲۲	۴۰	۰	۳۴	۲	۴۷
۲۹	۵	۰۹	۷	۳۰	۹	۵۰	۱۲	۱۱	۱۴	۳۱	۱۶	۳۵	۱۸	۱۶	۱۹	۴۱	۲۱	۰۳	۲۲	۳۶	۰	۳۰	۲	۴۳
۳۰	۵	۵	۷	۲۶	۹	۴۶	۱۲	۰۷	۱۴	۲۷	۱۶	۳۱	۱۸	۱۲	۱۹	۳۷	۲۰	۵۹	۲۲	۳۲	۰	۲۶	۲	۳۹
۳۱	۵	۰۱	۷	۲۲	۹	۴۲	۱۲	۰۳	۱۴	۲۳	۱۶	۲۷	۱۸	۰۸	۱۹	۳۳	۲۰	۵۵	۲۲	۲۸	۰	۲۲	۲	۳۵
ستمبر	۴	۵۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ ستمبر (September) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۱۸	۹	۳۸	۱۱	۵۹	۱۴	۱۹	۱۶	۲۳	۱۸	۰۴	۱۹	۲۹	۲۰	۵۱	۲۲	۲۴	۰	۱۸	۲	۳۲	۴	۵۴
۲	۷	۱۴	۹	۳۴	۱۱	۵۵	۱۴	۱۵	۱۶	۱۹	۱۸	۰۰	۱۹	۲۵	۲۰	۴۷	۲۲	۲۰	۰	۱۴	۲	۲۸	۴	۵۰
۳	۷	۱۰	۹	۳۰	۱۱	۵۱	۱۴	۱۱	۱۶	۱۵	۱۷	۵۶	۱۹	۲۱	۲۰	۴۳	۲۲	۱۶	۰	۱۰	۲	۲۴	۴	۴۶
۴	۷	۰۶	۹	۲۶	۱۱	۴۷	۱۴	۰۷	۱۶	۱۱	۱۷	۵۲	۱۹	۱۷	۲۰	۳۹	۲۲۲	۱۲	۰	۶	۲	۲۰	۴	۴۲
۵	۷	۰۲	۹	۲۲	۱۱	۴۳	۱۴	۰۳	۱۶	۰۷	۱۷	۴۸	۱۹	۱۳	۲۰	۳۵	۲۲	۸	۰	۰۲	۲	۱۶	۴	۳۸
۶	۶	۵۸	۹	۱۸	۱۱	۳۹	۱۳	۵۹	۱۶	۰۳	۱۷	۴۴	۱۹	۹	۲۰	۳۱	۲۲	۰۴	۲۳	۵۸	۲	۱۲	۴	۳۴
۷	۶	۵۴	۹	۱۴	۱۱	۳۵	۱۳	۵۵	۱۵	۵۹	۱۷	۴۰	۱۹	۵	۲۰	۲۷	۲۲	۰۰	۲۳	۵۴	۲	۰۸	۴	۳۰
۸	۶	۵۰	۹	۱۰	۱۱	۳۱	۱۳	۵۱	۱۵	۵۵	۱۷	۳۶	۱۹	۰۱	۲۰	۲۳	۲۱	۵۶	۲۳	۵۰	۲	۰۴	۴	۲۶
۹	۶	۴۶	۹	۰۶	۱۱	۲۷	۱۳	۴۷	۱۵	۵۱	۱۷	۳۲	۱۸	۵۷	۲۰	۱۹	۲۱	۵۲	۲۳	۴۶	۲	۰۰	۴	۲۲
۱۰	۶	۴۲	۹	۰۲	۱۱	۲۳	۱۳	۴۳	۱۵	۴۷	۱۷	۲۸	۱۸	۵۳	۲۰	۱۵	۲۱	۴۸	۲۳	۴۲	۱	۵۶	۴	۱۸
۱۱	۶	۳۸	۸	۵۸	۱۱	۱۹	۱۳	۳۹	۱۵	۴۳	۱۷	۲۴	۱۸	۴۹	۲۰	۱۱	۲۱	۴۴	۲۳	۳۸	۱	۵۲	۴	۱۴
۱۲	۶	۳۴	۸	۵۴	۱۱	۱۵	۱۳	۳۵	۱۵	۳۹	۱۷	۲۰	۱۸	۴۵	۲۰	۷	۲۱	۴۰	۲۳	۳۴	۱	۴۸	۴	۱۰
۱۳	۶	۳۰	۸	۵۰	۱۱	۱۱	۱۳	۳۱	۱۵	۳۵	۱۷	۱۶	۱۸	۴۱	۲۰	۰۳	۲۱	۳۶	۲۳	۳۰	۱	۴۴	۴	۶
۱۴	۶	۲۶	۸	۴۶	۱۱	۷	۱۳	۲۷	۱۵	۳۱	۱۷	۱۲	۱۸	۳۷	۱۹	۵۹	۲۱	۳۲	۲۳	۲۶	۱	۴۰	۴	۰۲
۱۵	۶	۲۲	۸	۴۲	۱۱	۰۳	۱۳	۲۳	۱۵	۲۷	۱۷	۰۸	۱۸	۳۳	۱۹	۵۵	۲۱	۲۸	۲۳	۲۲	۱	۳۶	۳	۵۸
۱۶	۶	۱۸	۸	۳۸	۱۰	۵۹	۱۳	۱۹	۱۵	۲۳	۱۷	۰۴	۱۸	۲۹	۱۹	۵۱	۲۱	۲۴	۲۳	۱۸	۱	۳۲	۳	۵۴
۱۷	۶	۱۴	۸	۳۴	۱۰	۵۵	۱۳	۱۵	۱۵	۱۹	۱۷	۰۰	۱۸	۲۵	۱۹	۴۷	۲۱	۲۰	۲۳	۱۴	۱	۲۸	۳	۵۰
۱۸	۶	۱۰	۸	۳۰	۱۰	۵۱	۱۳	۱۱	۱۵	۱۵	۱۶	۵۶	۱۸	۲۱	۱۹	۴۳	۲۱	۱۶	۲۳	۱۰	۱	۳۴	۳	۴۶
۱۹	۶	۰۶	۸	۲۶	۱۰	۴۷	۱۳	۰۷	۱۵	۱۱	۱۶	۵۲	۱۸	۱۷	۱۹	۳۹	۲۱	۱۲	۲۳	۰۶	۱	۲۰	۳	۴۲
۲۰	۶	۰۲	۸	۲۲	۱۰	۴۳	۱۳	۰۳	۱۵	۰۷	۱۶	۴۸	۱۸	۱۳	۱۹	۳۵	۲۱	۰۸	۲۳	۰۲	۱	۱۶	۳	۳۸
۲۱	۵	۵۸	۸	۱۸	۱۰	۳۹	۱۲	۵۹	۱۵	۰۳	۱۶	۴۴	۱۸	۰۹	۱۹	۳۱	۲۱	۰۴	۲۲	۵۸	۱	۱۲	۳	۳۴
۲۲	۵	۵۴	۸	۱۴	۱۰	۳۵	۱۲	۵۵	۱۴	۵۹	۱۶	۴۰	۱۸	۰۵	۱۹	۲۷	۲۱	۰۰	۲۲	۵۴	۱	۰۸	۳	۳۰
۲۳	۵	۵۰	۸	۱۰	۱۰	۳۱	۱۲	۵۱	۱۴	۵۵	۱۶	۳۶	۱۸	۰۱	۱۹	۲۳	۲۰	۵۶	۲۲	۵۰	۱	۰۴	۳	۲۶
۲۴	۵	۴۶	۸	۶	۱۰	۲۷	۱۲	۴۷	۱۴	۵۱	۱۶	۳۲	۱۷	۵۷	۱۹	۱۹	۲۰	۵۲	۲۲	۴۶	۱	۰۰	۳	۲۲
۲۵	۵	۴۲	۸	۰۲	۱۰	۲۳	۱۲	۴۳	۱۴	۴۷	۱۶	۲۸	۱۷	۵۳	۱۹	۱۵	۲۰	۴۸	۲۲	۴۲	۱	۵۶	۳	۱۸
۲۶	۵	۳۸	۷	۵۸	۱۰	۱۹	۱۲	۳۹	۱۴	۴۳	۱۶	۲۴	۱۷	۴۹	۱۹	۱۱	۲۰	۴۴	۲۲	۳۸	۰۰	۵۲	۳	۱۴
۲۷	۵	۳۴	۷	۵۴	۱۰	۱۵	۱۲	۳۵	۱۴	۳۹	۱۶	۲۰	۱۷	۴۵	۱۹	۷	۲۰	۴۰	۲۲	۳۴	۰۰	۴۸	۳	۱۰
۲۸	۵	۳۰	۷	۵۰	۱۰	۱۱	۱۲	۳۱	۱۴	۳۵	۱۶	۱۶	۱۷	۴۱	۱۹	۰۳	۲۰	۳۶	۲۲	۳۰	۰۰	۴۴	۳	۰۶
۲۹	۵	۲۶	۷	۴۶	۱۰	۰۷	۱۲	۲۷	۱۴	۳۱	۱۶	۱۲	۱۷	۳۷	۱۸	۵۹	۲۰	۳۲	۲۲	۲۶	۰۰	۴۰	۳	۰۲
۳۰	۵	۲۲	۷	۴۲	۱۰	۰۴	۱۲	۲۳	۱۴	۲۸	۱۶	۰۹	۱۷	۳۴	۱۸	۵۶	۲۰	۲۹	۲۲	۲۳	۰۰	۳۷	۲	۵۹
اکتوبر	۵	۱۹	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اکتوبر (October) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۳۸	۱۰	۰	۱۲	۲۰	۱۴	۲۴	۱۶	۰۵	۱۷	۳۰	۱۸	۵۲	۲۰	۲۵	۲۲	۱۹	۰۰	۳۳	۲	۵۵	۵	۱۵
۲	۷	۳۴	۹	۵۶	۱۲	۱۶	۱۴	۲۰	۱۶	۰۱	۱۷	۲۶	۱۸	۴۸	۲۰	۲۱	۲۲	۱۵	۰۰	۲۹	۲	۵۱	۵	۱۱
۳	۷	۳۱	۹	۵۳	۱۲	۱۲	۱۴	۱۶	۱۵	۵۷	۱۷	۲۲	۱۸	۴۴	۲۰	۱۷	۲۲	۱۱	۰۰	۲۵	۲	۴۷	۵	۰۷
۴	۷	۲۷	۹	۴۹	۱۲	۰۸	۱۴	۱۲	۱۵	۵۳	۱۷	۱۸	۱۸	۴۰	۲۰	۱۳	۲۲	۰۷	۰۰	۲۱	۲	۴۳	۵	۰۳
۵	۷	۲۳	۹	۴۵	۱۲	۰۴	۱۴	۸	۱۵	۴۹	۱۷	۱۴	۱۸	۳۶	۲۰	۰۹	۲۲	۰۳	۰۰	۱۷	۲	۳۹	۴	۵۹
۶	۷	۱۹	۹	۴۱	۱۲	۰۰	۱۴	۴	۱۵	۴۵	۱۷	۱۰	۱۸	۳۲	۲۰	۰۵	۲۱	۵۹	۰۰	۱۳	۲	۳۵	۴	۵۵
۷	۷	۱۵	۹	۳۷	۱۱	۵۶	۱۴	۰۰	۱۵	۴۱	۱۷	۰۶	۱۸	۲۸	۲۰	۰۱	۲۱	۵۵	۰۰	۰۹	۲	۳۱	۴	۵۱
۸	۷	۱۱	۹	۳۳	۱۱	۵۲	۱۳	۵۶	۱۵	۳۷	۱۷	۰۲	۱۸	۲۴	۱۹	۵۷	۲۱	۵۱	۰۰	۰۵	۲	۲۷	۴	۴۷
۹	۷	۰۷	۹	۲۹	۱۱	۴۸	۱۳	۵۲	۱۵	۳۳	۱۶	۵۸	۱۸	۲۰	۱۹	۵۳	۲۱	۴۷	۰۰	۰۱	۲	۲۳	۴	۴۳
۱۰	۷	۰۳	۹	۲۵	۱۱	۴۴	۱۳	۴۸	۱۵	۲۹	۱۶	۵۴	۱۸	۱۶	۱۹	۴۹	۲۱	۴۳	۲۳	۵۷	۲	۱۹	۴	۳۹
۱۱	۶	۵۹	۹	۲۱	۱۱	۴۰	۱۳	۴۴	۱۵	۲۵	۱۶	۵۰	۱۸	۱۲	۱۹	۴۵	۲۱	۳۹	۲۳	۵۳	۲	۱۵	۴	۳۵
۱۲	۶	۵۵	۹	۱۷	۱۱	۳۶	۱۳	۴۰	۱۵	۲۱	۱۶	۴۶	۱۸	۸	۱۹	۴۱	۲۱	۳۵	۲۳	۴۹	۲	۱۱	۴	۳۱
۱۳	۶	۵۱	۹	۱۳	۱۱	۳۲	۱۳	۳۶	۱۵	۱۷	۱۶	۴۲	۱۸	۰۴	۱۹	۳۷	۲۱	۳۱	۲۳	۴۵	۲	۰۷	۴	۲۷
۱۴	۶	۴۷	۹	۰۹	۱۱	۲۸	۱۳	۳۲	۱۵	۱۳	۱۶	۳۸	۱۸	۰۰	۱۹	۳۳	۲۱	۲۷	۲۳	۴۱	۲	۰۳	۴	۲۳
۱۵	۶	۴۳	۹	۰۵	۱۱	۲۴	۱۳	۲۸	۱۵	۰۹	۱۶	۳۴	۱۷	۵۶	۱۹	۲۹	۲۱	۲۳	۲۳	۳۷	۱	۵۹	۴	۱۹
۱۶	۶	۳۹	۹	۰۱	۱۱	۲۰	۱۳	۲۴	۱۵	۰۵	۱۶	۳۰	۱۷	۵۲	۱۹	۲۵	۲۱	۱۹	۲۳	۳۳	۱	۵۵	۴	۱۵
۱۷	۶	۳۵	۸	۵۷	۱۱	۱۶	۱۳	۲۰	۱۵	۰۱	۱۶	۲۶	۱۷	۴۸	۱۹	۲۱	۲۱	۱۵	۲۳	۲۹	۱	۵۱	۴	۱۱
۱۸	۶	۳۱	۸	۵۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۶	۱۴	۵۷	۱۶	۲۲	۱۷	۴۴	۱۹	۱۷	۲۱	۱۱	۲۳	۲۵	۱	۴۷	۴	۷
۱۹	۶	۲۷	۸	۴۹	۱۱	۰۸	۱۳	۱۲	۱۴	۵۳	۱۶	۱۸	۱۷	۴۰	۱۹	۱۳	۲۱	۰۷	۲۳	۲۱	۱	۴۳	۴	۳
۲۰	۶	۲۳	۸	۴۵	۱۱	۰۴	۱۳	۰۸	۱۴	۴۹	۱۶	۱۴	۱۷	۳۶	۱۹	۰۹	۲۱	۰۳	۲۳	۱۷	۱	۳۹	۳	۵۹
۲۱	۶	۱۹	۸	۴۱	۱۱	۰۰	۱۳	۰۴	۱۴	۴۵	۱۶	۱۰	۱۷	۳۲	۱۹	۰۵	۲۰	۵۹	۲۳	۱۳	۱	۳۵	۳	۵۵
۲۲	۶	۱۵	۸	۳۷	۱۰	۵۶	۱۳	۰۰	۱۴	۴۱	۱۶	۰۶	۱۷	۲۸	۱۹	۰۱	۲۰	۵۵	۲۳	۰۹	۱	۳۱	۳	۵۱
۲۳	۶	۱۱	۸	۳۳	۱۰	۵۲	۱۲	۵۶	۱۴	۳۷	۱۶	۰۲	۱۷	۲۴	۱۸	۵۷	۲۰	۵۱	۲۳	۰۵	۱	۲۷	۳	۴۷
۲۴	۶	۷	۸	۲۹	۱۰	۴۸	۱۲	۵۲	۱۴	۳۳	۱۵	۵۸	۱۷	۲۰	۱۸	۵۳	۲۰	۴۷	۲۳	۰۱	۱	۲۳	۳	۴۳
۲۵	۶	۴	۸	۲۶	۱۰	۴۵	۱۲	۴۹	۱۴	۳۰	۱۵	۵۵	۱۷	۱۷	۱۸	۵۰	۲۰	۴۴	۲۲	۵۸	۱	۱۹	۳	۴۰
۲۶	۶	۰۰	۸	۲۲	۱۰	۴۱	۱۲	۴۵	۱۴	۲۶	۱۵	۵۱	۱۷	۱۳	۱۸	۴۶	۲۰	۴۰	۲۲	۵۴	۱	۱۵	۳	۳۶
۲۷	۵	۵۶	۸	۱۸	۱۰	۳۷	۱۲	۴۱	۱۴	۲۲	۱۵	۴۷	۱۷	۰۹	۱۸	۴۲	۲۰	۳۶	۲۲	۵۰	۱	۱۱	۳	۳۲
۲۸	۵	۵۲	۸	۱۴	۱۰	۳۳	۱۲	۳۷	۱۴	۱۸	۱۵	۴۳	۱۷	۰۵	۱۸	۳۸	۲۰	۳۲	۲۲	۴۶	۱	۰۸	۳	۲۸
۲۹	۵	۴۸	۸	۱۰	۱۰	۲۹	۱۲	۳۳	۱۴	۱۴	۱۵	۳۹	۱۷	۰۱	۱۸	۳۴	۲۰	۲۸	۲۲	۴۲	۱	۰۴	۳	۲۴
۳۰	۵	۴۴	۸	۰۶	۱۰	۲۵	۱۲	۲۹	۱۴	۱۰	۱۵	۳۵	۱۶	۵۷	۱۸	۳۰	۲۰	۲۴	۲۲	۳۸	۱	۰۰	۳	۲۰
۳۱	۵	۴۱	۸	۰۲	۱۰	۲۱	۱۲	۲۵	۱۴	۰۶	۱۵	۳۱	۱۶	۵۳	۱۸	۲۶	۲۰	۲۰	۲۲	۳۴	۲۴	۵۶	۳	۱۶
نومبر	۵	۳۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ نومبر (November) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۵۸	۱۰	۱۷	۱۲	۲۱	۱۳	۰۲	۱۵	۲۷	۱۶	۴۹	۱۸	۲۲	۲۰	۱۶	۲۲	۳۰	۲۴	۵۲	۳	۱۲	۵	۳۳
۲	۷	۵۴	۱۰	۱۳	۱۲	۱۷	۱۳	۵۸	۱۵	۲۳	۱۶	۴۵	۱۸	۱۸	۲۰	۱۲	۲۲	۲۶	۲۴	۴۸	۳	۰۸	۵	۲۹
۳	۷	۵۰	۱۰	۱۰	۱۲	۱۴	۱۳	۵۵	۱۵	۲۰	۱۶	۴۲	۱۸	۱۵	۲۰	۰۹	۲۲	۲۳	۲۴	۴۵	۳	۰۴	۵	۲۵
۴	۷	۴۶	۱۰	۰۶	۱۲	۱۰	۱۳	۵۱	۱۵	۱۶	۱۶	۳۸	۱۸	۱۱	۲۰	۰۵	۲۲	۱۹	۲۴	۴۱	۳	۰۰	۵	۲۱
۵	۷	۴۲	۱۰	۰۲	۱۲	۰۶	۱۳	۴۷	۱۵	۱۲	۱۶	۳۴	۱۸	۰۷	۲۰	۰۱	۲۲	۱۵	۲۴	۳۷	۲	۵۶	۵	۱۷
۶	۷	۳۸	۹	۵۸	۱۲	۰۲	۱۳	۴۳	۱۵	۰۸	۱۶	۳۰	۱۸	۰۳	۱۹	۵۷	۲۲	۱۱	۲۴	۳۳	۲	۵۲	۵	۱۳
۷	۷	۳۵	۹	۵۴	۱۱	۵۸	۱۳	۳۹	۱۵	۰۴	۱۶	۲۶	۱۷	۵۹	۱۹	۵۳	۲۲	۰۷	۲۴	۲۹	۲	۴۹	۵	۹
۸	۷	۳۱	۹	۵۰	۱۱	۵۴	۱۳	۳۵	۱۵	۰۰	۱۶	۲۲	۱۷	۵۵	۱۹	۴۹	۲۲	۰۳	۲۴	۲۵	۲	۴۵	۵	۵
۹	۷	۲۷	۹	۴۶	۱۱	۵۰	۱۳	۳۱	۱۴	۵۶	۱۶	۱۸	۱۷	۵۱	۱۹	۴۵	۲۱	۵۹	۲۴	۲۱	۲	۴۱	۵	۰۱
۱۰	۷	۲۳	۹	۴۲	۱۱	۴۶	۱۳	۲۷	۱۴	۵۲	۱۶	۱۴	۱۷	۴۷	۱۹	۴۱	۲۱	۵۵	۲۴	۱۷	۲	۳۷	۴	۵۷
۱۱	۷	۱۹	۹	۳۸	۱۱	۴۲	۱۳	۲۳	۱۴	۴۸	۱۶	۱۰	۱۷	۴۳	۱۹	۳۷	۲۱	۵۱	۲۴	۱۳	۲	۳۳	۴	۵۳
۱۲	۷	۱۵	۹	۳۴	۱۱	۳۸	۱۳	۱۹	۱۴	۴۴	۱۶	۰۶	۱۷	۳۹	۱۹	۳۳	۲۱	۴۷	۲۴	۹	۲	۲۹	۴	۴۹
۱۳	۷	۱۱	۹	۳۰	۱۱	۳۴	۱۳	۱۵	۱۴	۴۰	۱۶	۰۲	۱۷	۳۵	۱۹	۲۹	۲۱	۴۳	۲۴	۰۵	۲	۲۵	۴	۴۵
۱۴	۷	۰۷	۹	۲۶	۱۱	۳۰	۱۳	۱۱	۱۴	۳۶	۱۵	۵۸	۱۷	۳۱	۱۹	۲۵	۲۱	۳۹	۲۴	۰۱	۲	۲۱	۴	۴۱
۱۵	۷	۰۳	۹	۲۲	۱۱	۲۶	۱۳	۰۷	۱۴	۳۲	۱۵	۵۴	۱۷	۲۷	۱۹	۲۱	۲۱	۳۵	۲۳	۵۷	۲	۱۷	۴	۳۷
۱۶	۶	۵۹	۹	۱۸	۱۱	۲۲	۱۳	۰۳	۱۴	۲۸	۱۵	۵۰	۱۷	۲۳	۱۹	۱۷	۲۱	۳۱	۲۳	۵۳	۲	۱۳	۴	۳۳
۱۷	۶	۵۴	۹	۱۴	۱۱	۱۸	۱۲	۵۹	۱۴	۲۴	۱۵	۵۶	۱۷	۱۹	۱۹	۱۳	۲۱	۲۷	۲۳	۴۹	۲	۰۹	۴	۲۹
۱۸	۶	۵۰	۹	۱۰	۱۱	۱۴	۱۲	۵۵	۱۴	۲۰	۱۵	۴۲	۱۷	۱۵	۱۹	۰۹	۲۱	۲۳	۲۳	۴۵	۲	۰۵	۴	۲۵
۱۹	۶	۴۶	۹	۱۰۶	۱۱	۱۰	۱۲	۵۱	۱۴	۱۶	۱۵	۳۸	۱۷	۱۱	۱۹	۰۵	۲۱	۱۹	۲۳	۴۱	۲	۰۱	۴	۱۲
۲۰	۶	۴۲	۹	۰۲	۱۱	۰۶	۱۲	۴۷	۱۴	۱۲	۱۵	۳۴	۱۷	۰۷	۱۹	۰۱	۲۱	۱۵	۲۳	۳۷	۱	۵۷	۴	۱۷
۲۱	۶	۳۸	۸	۵۸	۱۱	۰۲	۱۲	۴۳	۱۴	۰۸	۱۵	۳۰	۱۷	۰۳	۱۸	۵۷	۲۱	۱۱	۲۳	۳۳	۱	۵۳	۴	۱۳
۲۲	۶	۳۴	۸	۵۵	۱۰	۵۹	۱۲	۴۰	۱۴	۰۵	۱۵	۲۷	۱۷	۰۰	۱۸	۵۴	۲۱	۰۸	۲۳	۳۰	۱	۵۰	۴	۱۰
۲۳	۶	۳۱	۸	۵۱	۱۰	۵۵	۱۲	۳۶	۱۴	۰۱	۱۵	۲۳	۱۶	۵۶	۱۸	۵۰	۲۱	۰۴	۲۳	۲۶	۱	۴۶	۴	۶
۲۴	۶	۲۷	۸	۴۷	۱۰	۵۱	۱۲	۳۲	۱۳	۵۷	۱۵	۱۹	۱۶	۵۲	۱۸	۴۶	۲۱	۰۰	۲۳	۲۲	۱	۴۲	۴	۰۲
۲۵	۶	۲۳	۸	۴۳	۱۰	۴۷	۱۲	۲۸	۱۳	۵۳	۱۵	۱۵	۱۶	۴۸	۱۸	۴۲	۲۰	۵۶	۲۳	۱۸	۱	۳۸	۳	۵۸
۲۶	۶	۱۹	۸	۳۹	۱۰	۴۳	۱۲	۲۴	۱۳	۴۹	۱۵	۱۱	۱۶	۴۴	۱۸	۳۸	۲۰	۵۲	۲۳	۱۴	۱	۳۴	۳	۵۴
۲۷	۶	۱۵	۸	۳۵	۱۰	۳۹	۱۲	۲۰	۱۳	۴۵	۱۵	۰۷	۱۶	۴۰	۱۸	۳۴	۲۰	۴۸	۲۳	۱۰	۱	۳۰	۳	۵۰
۲۸	۶	۱۱	۸	۳۱	۱۰	۳۵	۱۲	۱۶	۱۳	۴۱	۱۵	۰۳	۱۶	۳۶	۱۸	۳۰	۲۰	۴۴	۲۳	۰۶	۱	۲۶	۳	۴۶
۲۹	۶	۰۷	۸	۲۸	۱۰	۳۲	۱۲	۱۳	۱۳	۳۸	۱۵	۰۰	۱۶	۳۳	۱۸	۲۷	۲۰	۴۱	۲۳	۰۳	۱	۲۳	۳	۴۳
۳۰	۶	۰۳	۸	۲۴	۱۰	۲۸	۱۲	۰۹	۱۳	۳۴	۱۴	۵۶	۱۶	۲۹	۱۸	۲۳	۲۰	۳۷	۲۲	۵۹	۱	۱۹	۳	۳۹
دسمبر	۶	۰۰	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ دسمبر (December) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۸	۲۰	۱۰	۲۴	۱۲	۰۵	۱۳	۳۰	۱۴	۵۲	۱۶	۲۵	۱۸	۱۹	۲۰	۳۳	۲۲	۵۵	۱	۱۵	۳	۳۵	۵	۵۶
۲	۸	۱۶	۱۰	۲۰	۱۲	۰۱	۱۳	۲۶	۱۴	۴۸	۱۶	۲۱	۱۸	۱۵	۲۰	۲۹	۲۲	۵۱	۱	۱۱	۳	۳۱	۵	۵۲
۳	۸	۱۲	۱۰	۱۶	۱۱	۵۷	۱۳	۲۲	۱۴	۴۴	۱۶	۱۷	۱۸	۱۱	۲۰	۲۵	۲۲	۴۷	۱	۰۷	۳	۲۷	۵	۴۸
۴	۸	۰۸	۱۰	۱۲	۱۱	۵۳	۱۳	۱۸	۱۴	۴۰	۱۶	۱۳	۱۸	۰۷	۲۰	۲۱	۲۲	۴۳	۱	۰۳	۳	۲۳	۵	۴۴
۵	۸	۰۴	۱۰	۰۸	۱۱	۴۹	۱۳	۱۴	۱۴	۳۶	۱۶	۰۹	۱۸	۰۳	۲۰	۱۷	۲۲	۳۹	۰۰	۵۹	۳	۱۹	۵	۴۰
۶	۸	۰۰	۱۰	۰۴	۱۱	۴۵	۱۳	۱۰	۱۴	۳۲	۱۶	۰۵	۱۷	۵۹	۲۰	۱۳	۲۲	۳۵	۰۰	۵۵	۳	۱۵	۵	۳۶
۷	۷	۵۶	۱۰	۰۰	۱۱	۴۱	۱۳	۰۶	۱۴	۲۸	۱۶	۰۱	۱۷	۵۵	۲۰	۰۹	۲۲	۳۱	۰۰	۵۱	۳	۱۱	۵	۳۲
۸	۷	۵۲	۹	۵۶	۱۱	۳۷	۱۳	۰۲	۱۴	۲۴	۱۵	۵۷	۱۷	۵۱	۲۰	۰۵	۲۲	۲۷	۰۰	۴۷	۳	۷	۵	۲۸
۹	۷	۴۸	۹	۵۲	۱۱	۳۳	۱۲	۵۸	۱۴	۲۰	۱۵	۵۳	۱۷	۴۷	۲۰	۰۱	۲۲	۲۳	۰۰	۴۳	۳	۰۳	۵	۲۴
۱۰	۷	۴۵	۹	۴۹	۱۱	۳۰	۱۲	۵۵	۱۴	۱۷	۱۵	۵۰	۱۷	۴۴	۱۹	۵۸	۲۲	۲۰	۰۰	۴۰	۳	۰۰	۵	۲۱
۱۱	۷	۴۱	۹	۴۵	۱۱	۲۶	۱۲	۵۱	۱۴	۱۳	۱۵	۴۶	۱۷	۴۰	۱۹	۵۴	۲۲	۱۶	۰۰	۳۶	۲	۵۶	۵	۱۷
۱۲	۷	۳۷	۹	۴۱	۱۱	۲۲	۱۲	۴۷	۱۴	۰۹	۱۵	۴۲	۱۷	۳۶	۱۹	۵۰	۲۲	۱۲	۰۰	۳۲	۲	۵۲	۵	۱۳
۱۳	۷	۳۳	۹	۳۷	۱۱	۱۸	۱۲	۴۳	۱۴	۰۵	۱۵	۳۸	۱۷	۳۲	۱۹	۴۶	۲۲	۰۸	۰۰	۲۸	۲	۴۸	۵	۹
۱۴	۷	۲۹	۹	۳۳	۱۱	۱۴	۱۲	۳۹	۱۴	۰۱	۱۵	۳۴	۱۷	۲۸	۱۹	۴۲	۲۲	۰۴	۰۰	۲۴	۲	۴۴	۵	۰۵
۱۵	۷	۲۵	۹	۲۹	۱۱	۱۰	۱۲	۳۵	۱۳	۵۷	۱۵	۳۰	۱۷	۲۴	۱۹	۳۸	۲۲	۰۰	۰۰	۲۰	۲	۴۰	۵	۰۱
۱۶	۷	۲۱	۹	۲۵	۱۱	۰۶	۱۲	۳۱	۱۳	۵۳	۱۵	۲۶	۱۷	۲۰	۱۹	۳۴	۲۱	۵۶	۰۰	۱۶	۲	۳۶	۴	۵۷
۱۷	۷	۱۷	۹	۲۱	۱۱	۲	۱۲	۲۸	۱۳	۴۹	۱۵	۲۲	۱۷	۱۶	۱۹	۳۰	۲۱	۵۲	۰	۱۲	۲	۳۲	۴	۵۳
۱۸	۷	۱۳	۹	۱۷	۱۰	۵۹	۱۲	۲۴	۱۳	۴۵	۱۵	۱۸	۱۷	۱۲	۱۹	۲۶	۲۱	۴۸	۰	۸	۲	۲۸	۴	۴۹
۱۹	۷	۹	۹	۱۳	۱۰	۵۵	۱۲	۲۰	۱۳	۴۱	۱۵	۱۴	۱۷	۸	۱۹	۲۲	۲۱	۴۴	۰	۴	۲	۲۴	۴	۴۵
۲۰	۷	۵	۹	۹	۱۰	۵۱	۱۲	۱۶	۱۳	۳۷	۱۵	۱۰	۱۷	۴	۱۹	۱۸	۲۱	۴۰	۲۴	۰	۲	۲۰	۴	۴۱
۲۱	۷	۱	۹	۵	۱۰	۴۷	۱۲	۱۲	۱۳	۳۳	۱۵	۶	۱۷	۰۰	۱۹	۱۴	۲۱	۳۶	۲۳	۵۶	۲	۱۷	۴	۳۷
۲۲	۶	۵۷	۹	۰۱	۱۰	۴۳	۱۲	۸	۱۳	۲۹	۱۵	۲	۱۶	۵۶	۱۹	۱۱	۲۱	۳۲	۲۳	۵۳	۲	۱۳	۴	۳۳
۲۳	۶	۵۳	۸	۵۷	۱۰	۳۹	۱۲	۴	۱۳	۲۵	۱۴	۵۸	۱۶	۵۲	۱۹	۰۷	۲۱	۲۸	۲۳	۴۹	۲	۹	۴	۲۹
۲۴	۶	۴۹	۸	۵۴	۱۰	۳۵	۱۲	۰۰	۱۳	۲۱	۱۴	۵۴	۱۶	۴۹	۱۹	۳	۲۱	۲۵	۲۳	۴۵	۲	۵	۴	۲۵
۲۵	۶	۴۵	۸	۵۰	۱۰	۳۱	۱۱	۵۶	۱۳	۱۷	۱۴	۵۰	۱۶	۴۵	۱۸	۵۹	۲۱	۲۱	۲۳	۴۱	۲	۱	۴	۲۱
۲۶	۶	۴۲	۸	۴۶	۱۰	۲۷	۱۱	۵۲	۱۳	۱۴	۱۴	۴۶	۱۶	۴۱	۱۸	۵۵	۲۱	۱۷	۲۳	۳۷	۱	۵۷	۴	۱۷
۲۷	۶	۳۸	۸	۴۲	۱۰	۲۳	۱۱	۴۸	۱۳	۱۰	۱۴	۴۳	۱۶	۳۷	۱۸	۵۱	۲۱	۱۳	۲۳	۳۳	۱	۵۳	۴	۱۴
۲۸	۶	۳۴	۸	۳۸	۱۰	۱۹	۱۱	۴۴	۱۳	۶	۱۴	۳۹	۱۶	۳۳	۱۸	۴۷	۲۱	۹	۲۳	۲۹	۱	۴۹	۴	۱۰
۲۹	۶	۳۰	۸	۳۴	۱۰	۱۵	۱۱	۴۰	۱۳	۲	۱۴	۳۵	۱۶	۲۹	۱۸	۴۳	۲۱	۰۵	۲۳	۲۵	۱	۴۵	۴	۶
۳۰	۶	۲۶	۸	۳۰	۱۰	۱۱	۱۱	۳۶	۱۲	۵۸	۱۴	۳۱	۱۶	۲۵	۱۸	۳۹	۲۱	۱	۲۳	۲۱	۱	۴۱	۴	۲
۳۱	۶	۲۲	۸	۲۶	۱۰	۷	۱۱	۳۲	۱۲	۵۴	۱۴	۲۷	۱۶	۲۱	۱۸	۳۵	۲۰	۵۷	۲۳	۱۷	۱	۳۷	۴	۵۸
جنوری	۶	۱۸	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

راشیوں کی سعد ونحس تقسیم

راشیوں کی جسمانی تقسیم

جنم کنڈلی میں بارہ گھروں کے اندر ہر ایک گھر کے ساتھ انسانی زندگی کے خاص خاص امور منسوب رکھے ہیں۔ جو میکھ آدک راشیوں کی قدرتی تقسیم و ترتیب میں اعضائے جسمانی کے لحاظ سے قائم ہیں میکھ راشی سے چہرہ اور سر منسوب۔

گرہوں کی نظرات درشٹی کا بیان

ہر ایک گرہ اپنے گھر سے ساتویں گھر کو پوری نظر سے دیکھتا ہے۔ ساتویں نظر (درشٹی) کے علاوہ برہسپت منگل اور سنیچر یہ گرہ اپنی اپنی خاص نظر (درشٹی) بھی رکھتے ہیں۔ جیسے برہسپت جس گھر میں ہوتا ہے۔ وہاں سے پانچویں نانویں (۵-۹) خانہ پر منگل چوتھے اور آٹھویں (۴-۸ویں) خانہ پر اور سنیچر تیسرے اور دسویں (۳-۱۰ویں) خانہ پر پورن اور خاص درشٹی (نظر) رکھتے ہیں۔ جو گرہ جس راشی یا خانہ کو پوری درشٹی سے دیکھتا وہ اس خانہ میں پڑے گرہ یا راشی کو اپنے سبھاو گن وغیرہ کے مطابق متاثر کرتا ہے۔ دیگر تفصیل کے لئے ہمارا چھپا آئینہ قسمت (چار حصہ میں) منگوا کر پڑھیں۔

زائچہ پیدائش

کے ذریعہ سے اپنی زندگی کے نیک و بد اور اہم واقعات کو جاننے کے لئے ہمارے ہاں سے بڑی جنم پتری تیار کروالیں۔ جس کی فیس ۷۰۰ روپے سے لیکر -/۱۵۰۰ روپے تک ہے۔ ڈاک خرچ الگ ہوگا۔

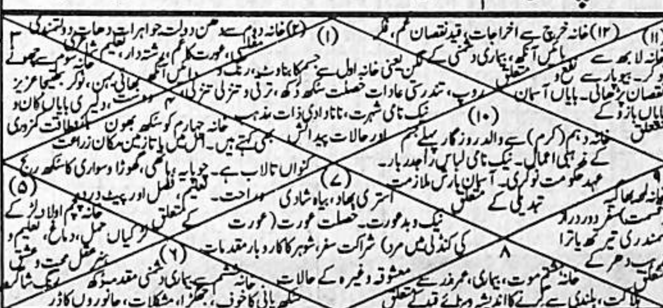
قسمت یعنی تقدیر کے پیدائیشی حالات

جو گرہ اپنی راشی شرف (اوچ) میں وقت مطلوب ہوتا ہے۔ اور ثمرہ نیک ظاہر کرتا ہے جو ستارہ خانہ ہبوط (نیچ) راشی میں واقع ہوتا ہے۔ وہ ناقص پھل کرتا ہے۔ اور اس کے گھر کے منسوبات کو پریشان کرتا اور نقصان پہنچاتا ہے۔ اسی طرح جو گرہ جس جس راشی کا مالک ہے۔ وہ اس میں پڑ کر شبھ (اچھا) پھل کرتا ہے۔ اور اپنی راشی سے ساتویں راشی پر ناقص اثر کرتا ہے۔

نقشہ شرف وہبوط اور ملکیّت سیّارگان

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
شرف یعنی اوچ درجہ راشی	میکھ ۱۰ درجہ	برکھ ۳ درجہ	مکر ۲۸ درجہ	کنیا ۱۵ درجہ	کرک ۵ درجہ	مین ۲۷ درجہ	تلا ۲۰ درجہ	متھن ۲۰ درجہ	بہ دھن ۲۰ درجہ
ہبوط نیچ راشی	تلا ۱۰ درجہ	برشچک ۳ درجہ	کرک ۲۸ درجہ	مین ۱۵ درجہ	مکر ۵ درجہ	کنیا ۲۷ درجہ	میکھ ۲۰ درجہ	بہ دھن ۲۰ درجہ	متھن ۲۰ درجہ
ملکیت راشی	سنگھ	کرک	میکھ برشچک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	متھن کنیا	دھن مین

زائچہ یعنی جنم کنڈلی کے ۱۲ خانوں سے حالات زِندگی



دوستی ودشمنی سیارگان واُن کی تفصیل

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
دوست گرہ	چندرماں منگل برہسپت	سورج بدھ	سورج چندرماں برہسپت	سورج شکر راہ	سورج چندرماں منگل	سنیچر بدھ راہ	شکر بدھ راہ	سنیچر بدھ شکر	سنیچر بدھ شکر
مساوی گرہ	بدھ	شکر منگل برہسپت	شکر سنیچر	برہسپت سنیچر منگل	سنیچر راہ	منگل برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت
دشمن گرہ	شکر سنیچر راہ	راہ کیت	بدھ راہ	چندرماں	شکر بدھ	سورج چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں

کنڈلی میں کارک گرہوں کی کیفیت

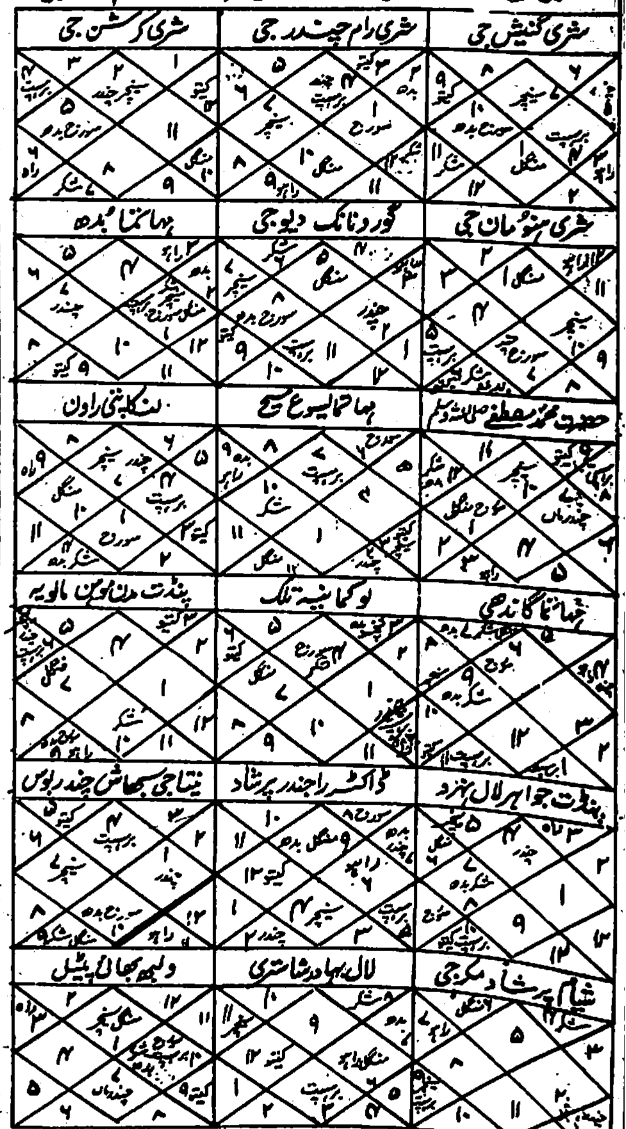
آتما آتمک شکتی اور پتا کا سورج کارک ہوتا ہے۔ اسی طرح من دماغی طاقت اور ماتا کا کارک چندرماں ہے پرشارتھ شکتی حوصلہ پراکرم بیماری روک صبر اور بھائی کا منگل کارک ہوتا ہے۔ بانی ودیا علم وچار وویک ستیہ استیہ باتی ماتحل اور دوست کا کارک بدھ ہے برہسپتی سے گیان سکھ ودیا دماغ عقل۔ دھن دولت قوت اور سنتان کا وچار کیا ہے بیوپار، سواری باہن زر و جواہر اور استری کا کام چیشٹا کا کارک شکر ہوتا ہے۔ سنیچر سے کال پرشن آیو عمر جیون مرتیو سکھ دکھ اور کیت سے ماتا و نانی کا سکھ دکھ وچار چیتن کیا ہے۔ راہو سے پتا دادا کا سکھ دکھ ان کارک گرہوں میں جس کا کارک گرہ بلوان پھل اور جس کا کارک گرہ نربال ہو۔ اسکا وہ گرہ نربال پھل دیتا ہے۔ چندرماں سے چوتھاں منگل سے تیسرا بھائی برہسپت سے پانچویں سنتان شکر سے ساتویں استری سنیچر سے آٹھویں نام وچار کریں دیگر حالات کے لئے کتاب "آئینہ قسمت" منگوائیں۔

آسمانی زائچہ میں جنم کنڈلی کے اندر خانہ اول کو لگن کہتے ہیں۔ اس سے تا ترتیب خانہ جات دوم۔ سوم چہار علیٰ ہذالقیاس بارہ گھر قائم کئے جاتے ہیں۔ ان گھروں میں پہلے گھر یعنی لگن سے جسم کی صورت وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔ جو سورج سے تعلق رکھتا ہے۔ اب جنم کنڈلی میں جسم کے متعلق دیکھنا ہو۔ تو سورج کو دیکھیں۔ اگر خانہ نیک میں پڑا ہے۔ اور زیر نگاہ شبھ گرہ ہے تو صحت اچھی رہے گی۔ اگر ناقص گرہ کے زیر نگاہ ہو۔ تو صحت میں فرق آجائیگا۔ دیگر جانکاری کیلئے آئینہ قسمت حصہ سوم منگوا کر دیکھیں۔

گرہوں کی ناقص تاثرات وصدقات

نام گرہ	دان	وقت دان	منتر	تعداد منتر	دن
سورج	منی۔ سونا۔ تانبا۔ گیہوں۔ گڑ۔ شکر۔ گھی۔ گائے۔ لال کپڑا۔ کمبل۔ لال چندن۔ کیسر	طلوع آفتاب	اوم ہرانگ۔ ہرنیگ۔ ہرونگ۔ سہ سورایائے نمہ	۷ ہزار	اتوار
چندرماں	موتی، چاندی، شنکھ، چاول مصری دہی گھی سے بھرا گھڑا۔ سفید چندن۔ سفید پھول، سفید بیل کافور	شام	اوم شرانگ، شرنیگ شرونگ، سہ چندرماں ے نمہ	۱۱ ہزار	سوموار
منگل	مونگا، سونا، تانبا، گیہوں، شکر گھی گڑ۔ سرخ کپڑا۔ سرخ چندن، لال بیل، لال پھول، کینر کے پھول	طلوع آفتاب	اوم کرانگ، کرنیگ، کرونگ، سہ بھومائے نمہ	۱۰ ہزار	منگلوار
بدھ	پنا، سونا، ہاتھی دانت، کانسی، مونگ، گھی مصری، کھانڈ السی، ہرا کپڑا، کافور، پھول ہر پرکار	قبل غ آفتاب	اوم برانگ۔ برنیگ۔ برونگ۔ سہ بدھائے نمہ	۹ ہزار	بدھوار
برہسپت	پکھراج۔ منی، سونا، گھوڑا، دال چنے، ہلدی، نمک، گڑ، شکر، لڈو، پیلا کپڑا۔ زرد پھول	شام	اوم گرانگ۔ گرنیگ۔ گرونگ سہ گوروے نمہ	۱۹ ہزار	ویروار
شکر	ہیرا، چاندی، باسمتی کا چاول، کھانڈ مصری، گھی، دودھ دہی، عطر سفید کپڑا، سفید گائے۔ سفید پھول	طلوع آفتاب	اوم درانگ۔ درنیگ۔ درونگ۔ سہ شکرائے نمہ	۱۶ ہزار	شکروار
سنیچر وار	نیلم، لوہا، سونا، تل، تیل، ماش، کاتھ، کستوری، کالی گائے۔ بھینس، کالا کپڑا، کالے پھول	دوپہر	اوم پرانگ۔ پرنیگ۔ پرونگ سہ شنے نمہ	۲۳ ہزار	شنی وار
راہو	کلید، مٹی، نیلم سونا، تلوار، گھوڑا، کمبل، تل، تیل، ناریل، ست ناجہ۔ کیسر، تل۔ نیلا کپڑا	نصف رات	اوم بھرانگ بھرنیگ بھرونگ سیہ راہوے نمہ	۱۸ ہزار	بدھوار
کیتو	سن۔ کشوری، سونا، تلوار۔ کمبل۔ کھانڈ، کھویہ، بکرا، تل اور ست ناجہ	پربھات	اوم سرانگ۔ سرنیگ۔ سرونگ۔ سہ کیت نمہ	۱۸ ہزار	اتوار

دُنیا کی چند مہان شکتیوں کی جنم کنڈلیاں



جب ہماری گھڑیاں ۱۲ بجاتی ہیں

نام ملک	نام شہر	وقت
برطانیہ	لندن	صبح ۶-۳۰
تھائی لینڈ	بنکاک	رات ۹-۳۰
سعودی عرب	مکۃ المکرمہ	صبح ۹-۳۰
ملیشیا	کوالالمپور	" ۲-۰
فرانس	پیرس	" ۷-۳۰
کینیا	نیروبی	" ۱۰ بجے
ایران	طہران	" ۱۰ "
افغانستان	کابل	" ۱۱ "
ہنگری	بڈاپسٹ	" ۷-۳۰
برما	رنگون	دوپہر ۱ بجے
بنگلہ دیش	[illegible]	" ۱ "

نام ملک	نام شہر	وقت
پاکستان	کراچی	دوپہر ۱۱-۳۰
روس	ماسکو	صبح ۹-۳۰
چین	پیکنگ	دوپہر ۲-۳۰
عراق	بغداد	صبح ۹-۳۰
امریکہ	نیویارک	دوپہر ۲-۳۰
جاپان	ٹوکیو	" ۲-۳۰
پوربی جرمنی	برلن	صبح ۷-۳۰
مصر	قاہرہ	" ۸-۳۰
سوئٹزرلینڈ	جنیوا	" ۷-۳۰
کینیڈا	کینیڈا	رات ۱۱-۳۰

علم مسمریزم

قوتِ روحانی: مسمریزم کے شائقین کو سب سے اول آنکھوں اور ہاتھوں میں اس مقناطیسی طاقت کو پیدا کرنا چاہیئے۔ جس کی تاثیر سے جسم میں تقویت چہرہ پر روشنی اور آئندہ و گذشتہ جنموں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اس طاقت کے حاصل کرنے میں عامل جتنی محنت اور لگن کرتا ہے اتنی ہی روحانی طاقت اس میں بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ روشن ضمیر ہو جاتا ہے اس کے اندر کافی روشنی پیدا ہو جاتی ہے وہ قدرت کے تمام نظاروں کو روشن ضمیری سے ایک جگہ بیٹھے ہوئے دیکھ سکتا ہے اس مشق کے بڑھنے سے وہ اس مقام تک پہنچ جاتا ہے جس سے وہ پرماتما کے اصل نور سے واصل ہو جاتا ہے اور خواہش پدری کو پالیتا ہے۔

روشن ضمیری کی مشق: جب شکل پکش کی پڑوا سے چاند اپکش ہو کر اس وقت اس عمل کو شروع کرنا چاہیئے۔ اس عمل کو شروع کرنے کے وقت ایک آسن پر گوشۂ تنہائی میں دوزانو بیٹھ کر کسی شئے کا تصوّر کرو جو سب سے زیادہ مرغوب ہو۔ اگر انسان ہے تو اسکی طرف متوجہ ہو۔ خیال کرو کہ یہ تمہارا معمول اور تم اس کے عامل ہو۔ پہلا پنے مقابل معمول کو جنوب کی طرف رُخ کر کے بٹھاؤ یعنی پشت اس کی شمال اور منہ جنوب کی طرف ہو۔ اور عامل اس کے بالمقابل آنکھیں بند کر کے اس کے تصوّر کو اپنے سامنے رکھے اور کوشش و استقلال سے اس خیال و تصوّر میں کسی غیر خیال کو اپنے درمیان سے روکنے کی کوشش رکھے۔ اگر پہلے دن وہ تصوّر ایک منٹ کا رہا ہو تو دوسرے دن دو منٹ کا ہونا چاہیئے اگر گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ اسی طرح سے مشق کرو گے تو پھر ایک دن ایسا آئیگا کہ وہ چند منٹ بلا کسی خلل اندازی کے اپنے معمول کے تصوّر کو اپنی آغوش میں قوت مقناطیسی کے تحت رکھ سکے گا۔ یہ قوت قدرتاً حیوانات نباتات اور جمادات میں بھی موجود ہے جس کی خاصیت سے دُنیا کا کاروبار چل رہا ہے۔ یہ مقناطیسی قوت ہاتھ کی انگلیوں اور ماتھے کے علاوہ سانس اور آنکھ کے ذریعے خارج ہوتی ہے جس کی وجہ سے اپنے خیالات کو ایک نقطہ پر قائم نہیں رکھ سکتے۔

قوتِ روحانی: قوت روحانی میں انتشار خیالات کا سب سے بڑا بادشاہ دل قرار دیا گیا ہے جس کے دو وزیر یعنی آنکھیں وزیر داخلہ اور کان وزیر خارجہ ہیں اسمیں دل کو دو قسموں کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ ایک خواہش اپنی اور دوسری اس کو سُنکر پیدا ہوتی ہے کان کسی نیک و بد آواز کو سُنکر اسکو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں اور بعد ازاں آنکھوں کے ذریعے اس کو دیکھنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اس لئے کانوں سے ایسی باتیں جو اس طاقت کے حاصل کرنے میں مانع ہوتی ہیں ہرگز سُننے کی خواہش نہ کرو اور ناک کے ذریعہ کوئی ایسی چیز مت سونگھو جو تمہارے دل و دماغ کو پراگندہ کرتی ہے آنکھوں سے ایسی چیز دیکھنے کا خیال مت کرو جو تمہارے دماغ کو منتشر کرے۔ جسم سے ایسی طاقت ضائع نہ کرو جو تمہاری سب طاقتیں برقرار رکھے رہتا ہے۔ اس ترکیب مشق کے ذریعہ جو لوگ انتشار خیالات کو روک کر اپنے دل کی توجہ ایک مرکز پر قائم کر لیتے ہیں وہ خود بخود روشن ضمیر ہو کر اپنی قوت روحانی کے ذریعہ دوسروں کو خود بخود اپنا مطیع کر لیتے ہیں۔ جب یہاں تک مشق بڑھ جائے تو اس کے بعد سورج طلوع ہونے سے قبل ایک خالی اور تنہا مکان میں جہاں کوئی دوسرا موجود نہ ہو، چوکڑی مار کر بیٹھ جاؤ اور دونوں ہاتھ دونوں زانوؤں پر رکھ کر آنکھیں بند کر لو اور دل کو ادھر ادھر جانے سے روک دو اس میں چند روز تکلیف ضرور محسوس ہوگی کیونکہ دل ادھر ادھر بھٹکے گا لیکن بالآخر بہ قابو ہو جائے گا۔

دوسری مشق: جب یہاں تک مشق بڑھ جائے تو اس کے بعد گلاس میں پانی لے لو اگر مرض سردی سے ہو تو بذریعہ تصوّر اس پانی میں سورج کو دیکھو اگر گرمی سے ہو تو چاند پر نظر جماؤ اس وقت عامل جس سیارے کا خیال کرے گا وہی نظر آئیگا نظر جمانے وقت خواہش کرنی چاہیئے کہ مرض دور ہو جائے پھر وہ پانی مریض کو پلادو پانی حلق سے اترتے ہی مریض کو شفا ہوگی مفصل علم مسمریزم

غیر ممالک اور بھارت کے اہم شہروں کا سٹینڈرڈ وقت طلوع آفتاب

لنڈن (انگلینڈ)			لنڈن (انگلینڈ)			نیویارک (امریکہ)			نیویارک (امریکہ)			جموں اودھمپور			منڈی۔کلو		
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ
۱جنوری	۸	۷	۲۰اگست	۴	۵۲	۲۵مارچ	۵	۵۲	۱۵نومبر	۶	۴۳	۲۰جون	۵	۲۷	۱مارچ	۶	۴۸
۵	۸	۷	۲۵	۵	۰	۳۰	۵	۴۴	۲۰	۶	۵۰	۲۵	۵	۲۸	۵	۶	۴۲
۱۰	۸	۵	۳۰	۵	۸	۵اپریل	۵	۳۵	۲۵	۶	۵۴	۳۰	۵	۳۰	۱۰	۶	۳۴
۱۵	۸	۳	۵ستمبر	۵	۱۸	۱۰	۵	۲۶	۳۰	۷	۰	۵جولائی	۵	۳۲	۱۵	۶	۲۸
۲۰	۷	۵۸	۱۰	۵	۲۶	۱۵	۵	۱۸	۵دسمبر	۷	۵	۱۰	۵	۳۴	۲۰	۶	۲۶
۲۵	۷	۵۰	۱۵	۵	۳۱	۲۰	۵	۱۲	۱۰	۷	۱۰	۱۵	۵	۳۶	۲۵	۶	۲۲
۳۰	۷	۴۳	۲۰	۵	۴۲	۲۵	۵	۴	۱۵	۷	۱۴	۲۰	۵	۳۹	۳۰	۶	۱۷
۵فروری	۷	۳۵	۲۵	۵	۵۰	۳۰	۴	۵۶	۲۰	۷	۱۸	۲۵	۵	۴۲	۵اپریل	۶	۴
۱۰	۷	۲۶	۳۰	۵	۵۸	۵مئی	۴	۴۹	۲۵	۷	۲۰	۳۰	۵	۴۶	۱۰	۵	۵۸
۱۵	۷	۱۷	۵اکتوبر	۶	۷	۱۰	۴	۴۳	۳۰	۷	۲۱	۵اگست	۵	۴۹	۲۰	۵	۴۹
۲۰	۷	۷	۱۰	۶	۱۴	۱۵	۴	۳۸	جموں۔اُدھمپور			۱۰	۵	۵۲	۳۰	۵	۴۱
۲۵	۶	۵۸	۱۵	۶	۲۳	۲۰	۴	۳۴				۱۵	۵	۵۵	۵مئی	۵	۳۲
۱مارچ	۶	۴۷	۲۰	۶	۳۲	۲۵	۴	۳۰	۱جنوری	۷	۳۲	۲۰	۵	۵۹	۱۰	۵	۲۷
۵	۶	۳۸	۲۵	۶	۴۱	۳۰	۴	۲۶	۵	۷	۳۳	۲۵	۶	۱	۲۰	۵	۲۳
۱۰	۶	۲۷	۳۰	۶	۴۹	۵جون	۴	۲۵	۱۰	۷	۳۳	۳۰	۶	۵	۳۰	۵	۱۸
۱۵	۶	۱۵	۵نومبر	۷	۰	۱۰	۴	۲۴	۱۵	۷	۳۲	۵ستمبر	۶	۸	۵جون	۵	۱۷
۲۰	۶	۴	۱۰	۷	۹	۱۵	۴	۲۳	۲۰	۷	۳۱	۱۰	۶	۱۱	۱۰	۵	۱۶
۲۵	۵	۵۲	۱۵	۷	۱۸	۲۰	۴	۲۴	۲۵	۷	۲۹	۱۵	۶	۱۴	۱۵	۵	۱۷
۳۰	۵	۴۱	۲۰	۷	۲۶	۲۵	۴	۲۵	۳۰	۷	۲۶	۲۰	۶	۱۷	۲۰	۵	۱۸
۵اپریل	۵	۲۷	۲۵	۷	۳۴	۳۰	۴	۲۵	۵فروری	۷	۲۳	۲۵	۶	۲۰	۳۰	۵	۲۰
۱۰	۵	۱۵	۳۰	۷	۴۲	۵جولائی	۴	۳۰	۱۰	۷	۱۹	۳۰	۶	۲۳	۵جولائی	۵	۲۲
۱۵	۵	۵	۵دسمبر	۷	۴۹	۱۰	۴	۳۳	۱۵	۷	۱۵	۵اکتوبر	۶	۲۶	۱۰	۵	۲۵
۲۰	۴	۵۴	۱۰	۷	۵۵	۱۵	۴	۳۲	۲۰	۷	۱۰	۱۰	۶	۳۰	۲۰	۵	۳۰
۲۵	۴	۴۳	۱۵	۸	۰	۲۰	۴	۴۰	۲۵	۷	۵	۱۵	۶	۳۲	۳۰	۵	۳۵
۳۰	۴	۳۴	۲۰	۸	۳	۲۵	۴	۴۳	۱مارچ	۶	۵۹	۲۰	۶	۳۶	۵اگست	۵	۴۰
۵مئی	۴	۲۵	۲۵	۸	۶	۳۰	۴	۵۰	۵	۶	۵۳	۲۵	۶	۴۰	۱۰	۵	۴۴
۱۰	۴	۱۷	۳۰	۸	۵	۵اگست	۴	۵۵	۱۰	۶	۴۷	۳۰	۶	۴۴	۲۰	۵	۵۰
۱۵	۴	۷	نیویارک (امریکہ)			۱۰	۵	۰۰	۱۵	۶	۴۱	۵نومبر	۶	۴۸	۳۰	۵	۵۶
۲۰	۴	۰				۱۵	۵	۵	۲۰	۶	۳۵	۱۰	۶	۵۳	۵ستمبر	۵	۵۹
۲۵	۳	۵۵	۱جنوری	۷	۲۱	۲۰	۵	۱۰	۲۵	۶	۲۸	۱۵	۶	۵۷	۱۰	۶	۳
۳۰	۳	۵۰	۵	۷	۲۱	۲۵	۵	۱۴	۳۰	۶	۲۲	۲۰	۷	۳	۲۰	۶	۹
۵جون	۳	۴۶	۱۰	۷	۲۱	۳۰	۵	۲۰	۵اپریل	۶	۱۵	۲۵	۷	۸	۳۰	۶	۱۵
۱۰	۳	۴۳	۱۵	۷	۲۰	۵ستمبر	۵	۲۶	۱۰	۶	۹	۳۰	۷	۱۲	۵اکتوبر	۶	۱۷
۱۵	۳	۴۲	۲۰	۷	۱۷	۱۰	۵	۳۱	۱۵	۶	۴	۵دسمبر	۷	۱۶	۱۰	۶	۲۰
۲۰	۳	۴۲	۲۵	۷	۱۵	۱۵	۵	۳۶	۲۰	۵	۵۸	۱۵	۷	۲۲	۱۵	۶	۲۴
۲۵	۳	۴۳	۳۰	۷	۱۰	۲۰	۵	۴۱	۲۵	۵	۵۲	۳۰	۷	۳۰	۲۰	۶	۲۸
۳۰	۳	۴۵	۵فروری	۷	۴	۲۵	۵	۴۶	۳۰	۵	۴۷	منڈی۔کلو			۳۰	۶	۳۴
۵جولائی	۳	۵۰	۱۰	۶	۵۹	۳۰	۵	۵۱	۵مئی	۵	۴۲				۵نومبر	۶	۳۹
۱۰	۳	۵۵	۱۵	۶	۵۳	۵اکتوبر	۵	۵۶	۱۰	۵	۳۸	۱جنوری	۷	۲۱	۱۰	۶	۴۴
۱۵	۴	۰	۲۰	۶	۴۲	۱۰	۶	۲	۱۵	۵	۳۵	۱۰	۷	۲۳	۲۰	۶	۵۳
۲۰	۴	۶	۲۵	۶	۳۸	۱۵	۶	۷	۲۰	۵	۳۲	۲۰	۷	۲۲	۳۰	۷	۲
۲۵	۴	۱۳	۱مارچ	۶	۳۲	۲۰	۶	۱۲	۲۵	۵	۲۹	۳۰	۷	۱۵	۵دسمبر	۷	۷
۳۰	۴	۲۰	۵	۶	۲۵	۲۵	۶	۱۸	۳۰	۵	۱۷	۵فروری	۷	۱۱	۱۰	۷	۱۱
۵اگست	۴	۲۷	۱۰	۶	۱۷	۳۰	۶	۲۳	۵جون	۵	۲۶	۱۰	۷	۶	۲۰	۷	۱۷
۱۰	۴	۳۶	۱۵	۶	۸	۵نومبر	۶	۳۰	۱۰	۵	۲۶	۲۰	۷	۱	۲۵	۷	۱۹
۱۵	۴	۴۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۵	۳۰	۷	۲۲

ہندوستان کے چند اہم شہروں کے طلوع و غروب آفتاب کے وقت

انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم

گنت۔ پنڈت پنالال جیوتشی

تاریخ	دہلی		بمبئی		کلکتہ		مدراس		بنارس		انبالہ		شملہ		امرتسر		کانگڑہ	
جنوری	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب
۱	۷:۱۴	۱۷:۳۵	۷:۱۲	۱۸:۱۳	۶:۱۸	۱۷:۱۳	۹:۳۳	۱۷:۵۳	۶:۴۶	۱۷:۱۹	۷:۲۳	۱۷:۲۸	۷:۱۹	۱۷:۲۸	۷:۳۰	۱۷:۳۵	۷:۲۵	۱۷:۳۰
۵	۷:۱۵	۱۷:۳۸	۷:۱۴	۱۸:۱۶	۶:۹	۱۷:۶	۶:۳۵	۱۷:۵۶	۶:۴۷	۱۸:۲۱	۷:۲۴	۱۷:۳۰	۷:۱۹	۱۷:۳۰	۷:۳۱	۱۷:۳۶	۷:۲۶	۱۷:۳۶
۹	۷:۱۶	۱۷:۴۱	۷:۱۵	۱۸:۱۸	۶:۲۰	۱۷:۸	۶:۳۶	۱۷:۵۸	۶:۴۸	۱۸:۲۴	۷:۲۴	۱۷:۳۳	۷:۲۰	۱۷:۳۸	۷:۳۱	۱۷:۴۱	۷:۲۶	۱۷:۳۶
۱۳	۷:۱۶	۱۷:۲۶	۷:۱۶	۱۸:۲۱	۶:۲۰	۱۷:۱۱	۹:۳۷	۱۸:۰۰	۶:۴۸	۱۸:۲۷	۷:۲۴	۱۷:۳۶	۷:۲۰	۱۷:۲۸	۷:۳۱	۱۷:۴۵	۷:۲۶	۱۷:۴۰
۱۷	۷:۲۱	۱۷:۴۹	۷:۱۶	۱۸:۲۳	۶:۲۰	۱۷:۱۴	۶:۳۸	۱۸:۲	۶:۴۸	۱۸:۳۰	۷:۲۳	۱۷:۴۰	۷:۱۹	۱۷:۴۱	۷:۳۰	۱۷:۴۹	۷:۲۵	۱۷:۴۴
۲۱	۷:۱۵	۱۷:۵۱	۷:۱۶	۱۸:۲۶	۶:۲۰	۱۷:۱۷	۶:۳۸	۱۸:۲	۶:۴۷	۱۸:۲۳	۷:۲۳	۱۷:۴۴	۱۷:۱۸	۷:۴۸	۷:۲۹	۱۷:۵۳	۷:۲۶	۱۷:۴۸
۲۵	۷:۱۴	۱۷:۵۴	۷:۱۵	۱۸:۲۸	۶:۰۹	۱۷:۲۰	۶:۳۸	۱۸:۷	۶:۴۷	۱۸:۳۶	۷:۲۲	۱۷:۴۸	۷:۱۸	۱۸:۴۸	۷:۲۷	۱۷:۵۵	۷:۲۲	۱۷:۵۰
۲۹	۷:۱۲	۱۷:۵۹	۷:۱۵	۱۸:۳۰	۶:۱۸	۱۷:۲۲	۶:۳۸	۱۸:۹	۶:۴۶	۱۸:۳۹	۷:۲۱	۱۷:۵۰	۷:۱۵	۱۸:۵۰	۷:۲۶	۱۷:۵۸	۷:۲۱	۱۷:۵۵
۲ فروری	۷:۱۰	۱۸:۱	۷:۱۴	۱۸:۳۲	۶:۱۷	۱۷:۲۵	۶:۳۷	۱۸:۱۰	۶:۴۴	۱۸:۴۲	۷:۱۸	۱۷:۵۳	۷:۱۳	۱۸:۵۴	۷:۲۵	۱۸:۱	۷:۲۰	۱۷:۵۶
۶	۷:۸	۱۸:۴	۷:۱۳	۱۸:۳۴	۶:۱۵	۱۷:۲۷	۶:۳۶	۱۸:۱۲	۶:۴۲	۱۸:۴۵	۷:۱۵	۱۷:۵۷	۷:۱۱	۱۸:۵۷	۷:۲۱	۱۸:۴	۷:۱۶	۱۸:۰۰
۱۰	۷:۴	۱۸:۷	۷:۱۲	۱۸:۳۵	۶:۱۳	۱۷:۳۰	۶:۳۶	۱۸:۱۳	۶:۴۰	۱۸:۴۸	۷:۱۲	۱۸:۰۰	۷:۷	۱۸:۰۰	۷:۱۹	۱۸:۸	۷:۱۴	۱۸:۳
۱۴	۷:۱	۱۸:۱۰	۷:۱۰	۱۸:۳۸	۶:۱۰	۱۷:۳۲	۶:۳۵	۱۸:۱۴	۶:۳۷	۱۸:۵۰	۷:۹	۱۸:۳	۷:۴	۱۸:۴	۷:۱۵	۱۸:۱۱	۷:۱۰	۱۸:۶
۱۸	۶:۵۸	۱۸:۱۲	۷:۷	۱۸:۴۰	۶:۸	۱۷:۳۴	۶:۳۳	۱۸:۱۶	۶:۳۴	۱۸:۵۳	۷:۵	۱۸:۷	۶:۱	۱۸:۹	۷:۱۱	۱۸:۱۳	۷:۶	۱۸:۱۰
۲۲	۶:۵۴	۱۸:۱۵	۷:۵	۱۸:۴۱	۶:۵	۱۷:۳۶	۶:۳۱	۱۸:۱۶	۶:۳۱	۱۸:۵۶	۷:۱	۱۸:۱۰	۶:۵۷	۱۸:۱۳	۷:۷	۱۸:۱۷	۷:۲	۱۸:۱۲
۲۶	۶:۵۱	۱۸:۱۹	۷:۳	۱۸:۴۳	۶:۳	۱۷:۳۸	۶:۳۰	۱۸:۱۷	۶:۲۸	۱۸:۵۸	۷:۵۸	۱۸:۱۳	۶:۵۴	۱۸:۱۵	۷:۵	۱۸:۲۱	۷:۰	۱۸:۱۶
۱ مارچ	۶:۴۷	۱۸:۳۰	۷:۰	۱۸:۴۴	۶:۰	۱۷:۴۰	۶:۲۸	۱۸:۱۸	۶:۲۴	۱۸:۰۰	۶:۵۳	۱۸:۱۷	۶:۵۰	۱۸:۲۰	۶:۵۹	۱۸:۲۲	۶:۵۳	۱۸:۱۷
۵	۶:۴۲	۱۸:۲۳	۶:۵۷	۱۸:۴۵	۵:۵۶	۱۷:۴۲	۶:۲۵	۱۸:۱۸	۶:۲۰	۱۸:۲	۶:۴۹	۱۸:۲۰	۶:۴۵	۱۸:۲۳	۶:۵۴	۱۸:۲۵	۶:۵۰	۱۸:۲۰
۹	۶:۳۸	۱۸:۲۵	۶:۵۴	۱۸:۴۷	۵:۵۳	۱۷:۴۳	۶:۲۳	۱۸:۱۹	۶:۱۶	۱۸:۴	۶:۴۴	۱۸:۲۲	۶:۴۱	۱۸:۲۷	۶:۲۸	۱۸:۲۸	۶:۴۴	۱۸:۲۳
۱۳	۶:۳۴	۱۸:۲۸	۶:۵۰	۱۸:۴۸	۵:۴۹	۱۷:۴۵	۶:۲۰	۱۸:۱۹	۶:۱۲	۱۸:۶	۶:۴۰	۱۸:۲۵	۶:۳۸	۱۸:۲۹	۶:۴۴	۸:۳۱	۶:۴۰	۱۸:۲۸
۱۷	۶:۲۹	۱۰:۲۹	۶:۴۸	۱۸:۴۹	۵:۴۵	۱۷:۴۶	۶:۱۸	۱۸:۲۰	۶:۱۸	۱۸:۸	۶:۳۴	۱۸:۲۶	۶:۳۲	۱۸:۳۱	۶:۴۰	۱۸:۳۴	۶:۳۶	۱۰:۲۹
۲۱	۶:۲۴	۱۸:۳۲	۶:۴۴	۱۸:۵۰	۵:۴۱	۱۷:۴۸	۶:۱۵	۱۸:۲۰	۶:۴	۱۸:۹	۶:۲۹	۱۸:۳۰	۶:۲۸	۱۸:۳۳	۶:۳۵	۱۸:۳۷	۶:۳۰	۱۸:۳۲
۲۵	۶:۲۰	۱۸:۳۴	۶:۴۰	۱۸:۵۱	۵:۳۸	۱۷:۴۹	۶:۱۲	۱۸:۲۰	۶:۰	۱۸:۱۱	۶:۲۴	۱۸:۳۲	۶:۲۳	۱۸:۳۵	۶:۳۲	۱۸:۴۰	۶:۲۸	۱۸:۳۵
۲۹	۶:۱۵	۱۸:۳۷	۶:۳۶	۱۸:۵۲	۵:۳۴	۱۷:۵۱	۶:۱۰	۱۸:۲۰	۵:۵۶	۱۸:۱۲	۶:۱۹	۱۸:۳۵	۶:۱۸	۱۸:۳۷	۶:۲۶	۱۸:۴۳	۶:۲۱	۱۸:۳۸
۲ اپریل	۶:۱۱	۱۸:۱۹	۶:۳۳	۱۸:۵۲	۵:۳۰	۱۷:۵۲	۶:۷	۱۸:۲۱	۵:۵۲	۱۸:۱۵	۶:۱۴	۱۸:۳۸	۶:۱۴	۱۸:۳۹	۶:۲۱	۱۸:۴۷	۶:۱۷	۱۸:۴۲
۶	۶:۷	۱۸:۴۱	۶:۳۰	۱۸:۵۲	۵:۲۶	۱۷:۵۳	۶:۵	۱۸:۲۱	۵:۴۷	۱۸:۱۶	۶:۹	۱۸:۴۰	۶:۸	۱۸:۳۹	۶:۱۸	۱۸:۵۰	۶:۱۲	۱۸:۴۵
۱۰	۶:۲	۱۸:۴۳	۶:۲۷	۱۸:۵۴	۵:۲۳	۱۷:۵۵	۶:۲	۱۸:۲۱	۵:۴۳	۱۸:۱۸	۶:۴	۱۸:۴۴	۶:۲	۱۸:۴۴	۶:۶	۱۸:۵۴	۶:۱	۱۸:۵۰
۱۴	۵:۵۸	۱۸:۴۶	۶:۲۴	۱۸:۵۶	۵:۱۹	۱۷:۵۶	۶:۰	۱۸:۲۱	۵:۳۹	۱۸:۲۰	۶:۰	۱۸:۴۴	۵:۵۹	۱۸:۴۴	۶:۶	۱۸:۵۴	۶:۱	۱۸:۵۰
۱۸	۵:۵۴	۱۸:۴۸	۶:۲۱	۱۸:۵۷	۵:۱۶	۱۷:۵۸	۵:۵۷	۱۸:۲۲	۵:۳۶	۱۸:۲۲	۵:۵۶	۱۸:۴۵	۵:۵۳	۱۸:۴۶	۶:۳	۱۸:۵۶	۵:۵۷	۱۸:۵۱
۲۲	۵:۵۱	۱۸:۵۰	۶:۱۸	۱۸:۵۸	۵:۱۲	۱۷:۵۹	۵:۵۵	۱۸:۲۲	۵:۳۱	۱۸:۲۴	۵:۵۱	۱۸:۵۰	۵:۵۱	۱۸:۴۹	۵:۵۶	۱۸:۵۷	۵:۵۱	۱۸:۵۳
۲۶	۵:۴۷	۱۸:۵۲	۶:۱۵	۱۸:۵۹	۵:۹	۱۸:۱	۵:۵۳	۱۸:۲۳	۵:۲۸	۱۸:۲۶	۵:۴۷	۱۸:۵۲	۵:۴۵	۱۸:۵۰	۵:۵۳	۱۸:۵۸	۵:۴۸	۱۸:۵۳
۳۰	۵:۴۳	۱۸:۵۵	۶:۱۳	۱۹:۰۰	۵:۶	۱۸:۳	۵:۵۱	۱۸:۲۴	۵:۲۸	۱۸:۲۸	۵:۴۳	۱۸:۵۵	۵:۵۲	۱۸:۵۴	۵:۴۸	۱۹:۱	۵:۴۴	۱۸:۵۶
۴ مئی	۵:۴۱	۱۸:۵۸	۶:۱۱	۱۹:۲	۵:۴	۱۸:۴	۵:۴۹	۱۸:۲۴	۵:۲۲	۱۸:۲۹	۵:۴۰	۱۸:۵۵	۵:۳۶	۱۸:۵۶	۵:۴۴	۱۶:۴	۵:۳۹	۱۸:۵۹
۸	۵:۳۷	۱۹:۰۰	۶:۱۰	۱۹:۳	۵:۱	۱۸:۶	۵:۴۸	۱۸:۲۵	۵:۲۰	۱۸:۳۲	۵:۲۶	۱۹:۰۰	۵:۳۲	۱۹:۱	۵:۴۰	۱۶:۷	۵:۳۵	۱۹:۲
۱۲	۵:۳۵	۱۹:۳	۶:۸	۱۹:۴	۴:۵۹	۱۸:۸	۵:۴۷	۱۸:۲۶	۵:۱۷	۱۸:۳۴	۵:۳۳	۱۹:۲	۵:۳۰	۱۹:۲	۵:۳۹	۱۹:۹	۵:۳۴	۱۹:۴
۱۶	۵:۳۱	۱۹:۵	۶:۶	۱۹:۶	۴:۵۸	۱۸:۱۰	۵:۴۶	۱۸:۲۷	۵:۱۵	۱۸:۳۴	۵:۳۱	۱۹:۶	۵:۲۷	۱۹:۴	۵:۲۶	۱۹:۱۲	۵:۳۱	۱۹:۷
۲۰	۵:۳۰	۱۹:۷	۶:۵	۱۹:۷	۴:۵۶	۱۸:۱۲	۵:۴۵	۱۸:۲۸	۵:۱۳	۱۸:۳۸	۵:۲۸	۱۹:۷	۵:۲۴	۱۹:۸	۵:۳۳	۱۹:۱۵	۵:۲۸	۱۹:۱۰
۲۴	۵:۲۸	۱۹:۱۰	۶:۴	۱۹:۹	۴:۵۵	۱۸:۱۳	۵:۴۴	۱۸:۳۰	۵:۱۲	۱۸:۴۰	۵:۲۶	۱۹:۱۰	۵:۲۲	۱۹:۱۱	۵:۳۱	۱۹:۱۶	۵:۲۷	۱۹:۱۱
۲۸	۵:۲۸	۱۹:۱۲	۶:۳	۱۹:۱۱	۴:۵۴	۱۸:۱۵	۵:۴۴	۱۸:۳۱	۵:۱۱	۱۸:۴۲	۵:۲۵	۱۹:۱۳	۵:۲۱	۱۹:۱۵	۵:۳۰	۱۹:۲۰	۵:۲۸	۱۹:۱۵
۱ جون	۵:۲۶	۱۹:۱۴	۶:۲	۱۹:۱۲	۴:۵۳	۱۸:۱۷	۵:۴۴	۱۸:۳۴	۵:۱۰	۱۸:۴۲	۵:۲۳	۱۹:۱۴	۵:۲۰	۱۹:۱۸	۵:۲۸	۱۹:۲۲	۵:۲۳	۱۹:۱۷
۵	۵:۲۵	۱۹:۱۶	۶:۲	۱۹:۱۴	۴:۵۲	۱۸:۱۸	۵:۴۴	۱۸:۳۳	۵:۹	۱۸:۴۶	۵:۲۲	۱۹:۱۶	۵:۱۸	۱۹:۱۷	۵:۲۷	۱۹:۲۳	۵:۲۲	۱۹:۱۹
۹	۵:۲۵	۱۹:۱۸	۶:۲	۱۹:۱۵	۴:۵۲	۱۸:۲۰	۵:۴۴	۱۸:۳۴	۵:۹	۱۸:۴۷	۵:۲۲	۱۹:۲۰	۵:۱۸	۱۹:۲۱	۵:۲۷	۱۹:۲۳	۵:۲۲	۱۹:۲۰
۱۳	۵:۲۵	۱۹:۱۹	۶:۲	۱۹:۱۶	۴:۵۳	۱۸:۲۱	۵:۴۵	۱۸:۳۵	۵:۹	۱۸:۴۹	۵:۲۱	۱۹:۲۰	۵:۱۷	۱۹:۲۱	۵:۲۷	۱۹:۲۴	۵:۲۲	۱۹:۲۰
۱۸	۵:۲۵	۱۹:۲۱	۶:۳	۱۹:۵۷	۴:۵۴	۱۸:۲۳	۵:۴۵	۱۸:۳۶	۵:۱۰	۱۸:۵۰	۵:۲۱	۱۹:۲۰	۵:۱۷	۱۹:۲۱	۵:۲۷	۱۹:۲۴	۵:۲۲	۱۹:۲۰
۲۱	۵:۲۶	۱۹:۲۲	۶:۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵:۲۸	۱۹:۲۵	۵:۲۳	۱۹:۲۰

تاریخ	دہلی طلوع	دہلی غروب	بمبئی طلوع	بمبئی غروب	کلکتہ طلوع	کلکتہ غروب	مدراس طلوع	مدراس غروب	بنارس طلوع	بنارس غروب	انبالہ طلوع	انبالہ غروب	شملہ طلوع	شملہ غروب	امرتسر طلوع	امرتسر غروب	کانگڑہ طلوع	کانگڑہ غروب
جون ۲۵	۵ ۲۷	۱۹ ۲۲	۶ ۴	۱۹ ۱۹	۴ ۵۶	۱۸ ۲۲	۵ ۴۷	۱۸ ۳۸	۵ ۱۱	۱۸ ۵۲	۵ ۲۳	۱۹ ۲۳	۵ ۱۹	۱۹ ۲۵	۵ ۲۹	۱۹ ۲۵	۵ ۲۴	۱۹ ۳۱
۲۹	۵ ۲۸	۱۹ ۲۲	۶ ۵	۱۹ ۲۰	۴ ۵۷	۱۸ ۲۵	۵ ۳۸	۱۸ ۳۹	۵ ۱۳	۱۸ ۵۲	۵ ۲۳	۱۹ ۲۳	۵ ۲۰	۱۹ ۲۵	۵ ۳۰	۱۹ ۲۶	۵ ۲۵	۱۹ ۲۱
۱ جولائی	۵ ۲۹	۱۹ ۲۳	۶ ۶	۱۹ ۲۰	۴ ۵۷	۱۸ ۲۵	۵ ۳۸	۱۸ ۳۹	۵ ۱۳	۱۸ ۵۲	۵ ۲۵	۱۹ ۲۵	۵ ۲۱	۱۹ ۲۵	۵ ۳۱	۱۹ ۲۷	۵ ۲۶	۱۹ ۲۲
۵	۵ ۳۰	۱۹ ۲۳	۶ ۷	۱۹ ۲۰	۴ ۵۸	۱۸ ۲۵	۵ ۵۰	۱۸ ۳۹	۵ ۱۵	۱۸ ۵۲	۵ ۲۷	۱۹ ۲۵	۵ ۲۲	۱۹ ۲۶	۵ ۳۲	۱۹ ۲۸	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳
۹	۵ ۳۲	۱۹ ۲۲	۶ ۹	۱۹ ۲۰	۵ ۳۹	۱۸ ۲۵	۵ ۵۱	۱۸ ۴۰	۵ ۱۶	۱۸ ۵۲	۵ ۲۹	۱۹ ۲۳	۵ ۲۸	۱۹ ۲۷	۵ ۳۲	۱۹ ۲۹	۵ ۲۹	۱۹ ۲۳
۱۳	۵ ۳۳	۱۹ ۲۱	۶ ۱۰	۱۹ ۲۰	۵ ۱	۱۸ ۲۳	۵ ۵۳	۱۸ ۴۰	۵ ۱۸	۱۸ ۵۱	۵ ۳۱	۱۹ ۲۳	۵ ۲۷	۱۹ ۲۵	۵ ۳۶	۱۹ ۲۹	۵ ۳۱	۱۹ ۲۳
۱۷	۵ ۳۶	۱۹ ۲۰	۶ ۱۱	۱۹ ۱۹	۵ ۳	۱۸ ۲۳	۵ ۵۳	۱۸ ۳۹	۵ ۲۰	۱۸ ۵۰	۵ ۳۳	۱۹ ۲۲	۵ ۲۹	۱۹ ۲۳	۵ ۳۸	۱۹ ۲۸	۵ ۳۳	۱۹ ۲۳
۲۱	۵ ۳۸	۱۹ ۱۸	۶ ۱۲	۱۹ ۱۸	۵ ۴	۱۸ ۲۲	۵ ۵۴	۱۸ ۳۹	۵ ۲۲	۱۸ ۴۹	۵ ۳۵	۱۹ ۲۰	۵ ۳۱	۱۹ ۲۱	۵ ۴۰	۱۹ ۲۶	۵ ۳۵	۱۹ ۲۳
۲۵	۵ ۴۱	۱۹ ۱۶	۶ ۱۴	۱۹ ۱۷	۵ ۶	۱۸ ۲۱	۵ ۵۵	۱۸ ۳۸	۵ ۲۴	۱۸ ۴۷	۵ ۳۸	۱۹ ۱۸	۵ ۲۴	۱۹ ۱۸	۵ ۴۳	۱۹ ۲۲	۵ ۳۸	۱۹ ۱۸
۲۹	۵ ۴۳	۱۹ ۱۴	۶ ۱۶	۱۹ ۱۵	۵ ۸	۱۸ ۱۹	۵ ۵۶	۱۸ ۳۷	۵ ۲۶	۱۸ ۴۵	۵ ۴۰	۱۹ ۱۶	۵ ۳۶	۱۹ ۱۵	۵ ۴۶	۱۹ ۱۸	۵ ۴۱	۱۹ ۱۳
۲ اگست	۵ ۴۵	۱۹ ۱۱	۶ ۱۷	۱۹ ۱۳	۵ ۹	۱۸ ۱۷	۵ ۵۷	۱۸ ۳۶	۵ ۲۸	۱۸ ۴۳	۵ ۴۳	۱۹ ۹	۵ ۳۹	۱۹ ۱۳	۵ ۴۹	۱۹ ۱۵	۵ ۴۳	۱۹ ۱۱
۶	۵ ۴۷	۱۹ ۸	۶ ۱۸	۱۹ ۱۳	۵ ۱۱	۱۸ ۱۵	۵ ۵۸	۱۸ ۳۳	۵ ۲۹	۱۸ ۴۰	۵ ۴۵	۱۹ ۶	۵ ۴۱	۱۹ ۹	۵ ۱۵	۱۹ ۱۳	۵ ۴۷	۱۹ ۹
۱۰	۵ ۵۰	۱۹ ۵	۶ ۲۰	۱۹ ۹	۵ ۱۳	۱۸ ۱۲	۵ ۵۸	۱۸ ۳۳	۵ ۳۱	۱۸ ۳۷	۵ ۴۸	۱۹ ۳	۵ ۴۳	۱۹ ۷	۵ ۵۳	۱۹ ۱۱	۵ ۴۹	۱۹ ۷
۱۴	۵ ۵۰	۱۹ ۲	۶ ۲۱	۱۹ ۷	۵ ۱۳	۱۸ ۹	۵ ۵۹	۱۸ ۳۱	۵ ۳۳	۱۸ ۳۴	۵ ۵۰	۱۸ ۵۹	۵ ۴۶	۱۹ ۴	۵ ۵۶	۱۹ ۹	۵ ۵۱	۱۹ ۴
۱۸	۵ ۵۳	۱۸ ۵۸	۶ ۲۲	۱۹ ۴	۵ ۱۶	۱۸ ۶	۵ ۵۹	۱۸ ۲۹	۵ ۳۴	۱۸ ۳۱	۵ ۵۲	۱۸ ۵۴	۵ ۴۸	۱۹ ۱	۵ ۵۸	۱۹ ۴	۵ ۵۳	۱۹ ۰۰
۲۲	۵ ۵۶	۱۸ ۵۴	۶ ۲۳	۱۹ ۱	۵ ۱۸	۱۸ ۳	۶ ۰	۱۸ ۲۶	۵ ۳۷	۱۸ ۲۷	۵ ۵۵	۱۸ ۵۰	۵ ۵۱	۱۸ ۵۶	۶ ۰	۱۸ ۵۹	۵ ۵۵	۱۸ ۵۴
۲۶	۵ ۵۸	۱۸ ۵۰	۶ ۲۳	۱۸ ۵۸	۵ ۱۹	۱۷ ۵۹	۶ ۰	۱۸ ۲۳	۵ ۳۸	۱۸ ۲۳	۵ ۵۷	۱۸ ۴۵	۵ ۵۳	۱۸ ۵۲	۶ ۳	۱۸ ۵۵	۵ ۵۸	۱۸ ۵۰
۳۰	۶ ۰۰	۱۸ ۴۵	۶ ۲۳	۱۸ ۵۸	۵ ۲۰	۱۷ ۵۶	۶ ۰	۱۸ ۲۱	۵ ۴۰	۱۸ ۱۹	۶ ۰	۱۸ ۴۰	۵ ۵۶	۱۸ ۵۱	۶ ۵	۱۸ ۵۰	۶ ۰	۱۸ ۴۵
۳ ستمبر	۶ ۲	۱۸ ۴۱	۶ ۲۴	۱۸ ۵۲	۵ ۲۲	۱۷ ۵۲	۵ ۵۹	۱۸ ۱۹	۵ ۴۱	۱۸ ۱۶	۶ ۳	۱۸ ۳۷	۶ ۲	۱۸ ۴۳	۶ ۷	۱۸ ۴۵	۶ ۵	۱۸ ۴۳
۷	۶ ۴	۱۸ ۳۷	۶ ۲۷	۱۸ ۴۹	۵ ۲۳	۱۷ ۴۸	۶ ۰۰	۱۸ ۱۶	۵ ۴۳	۱۸ ۱۳	۶ ۵	۱۸ ۳۰	۶ ۳	۱۸ ۳۹	۶ ۹	۱۸ ۴۰	۶ ۷	۱۸ ۳۸
۱۱	۶ ۶	۱۸ ۳۲	۶ ۲۸	۱۸ ۴۵	۵ ۲۳	۱۷ ۴۵	۶ ۰۰	۱۸ ۱۳	۵ ۴۴	۱۸ ۷	۶ ۷	۱۸ ۳۱	۶ ۶	۱۸ ۳۴	۶ ۱۱	۱۸ ۳۷	۶ ۹	۱۸ ۳۴
۱۵	۶ ۸	۱۸ ۲۷	۶ ۲۸	۱۸ ۴۲	۵ ۲۵	۱۷ ۴۱	۶ –	۱۸ ۱۱	۵ ۴۶	۱۸ ۳	۶ ۹	۱۸ ۲۶	۶ ۸	۱۸ ۲۹	۶ ۱۳	۱۸ ۳۲	۶ ۱۱	۱۸ ۲۹
۱۹	۶ ۱۰	۱۸ ۲۲	۶ ۲۹	۱۸ ۳۸	۵ ۲۶	۱۷ ۳۷	۶ –	۱۸ ۸	۵ ۴۷	۱۷ ۵۹	۶ ۱۵	۱۸ ۲۰	۶ ۱۳	۱۸ ۲۴	۶ ۱۷	۱۸ ۲۵	۶ ۱۳	۱۸ ۲۴
۲۳	۶ ۱۲	۱۸ ۱۷	۶ ۳۰	۱۸ ۳۵	۵ ۲۷	۱۷ ۳۳	۶ –	۱۸ ۵	۵ ۴۹	۱۷ ۵۳	۶ ۱۶	۱۸ ۱۳	۶ ۱۳	۱۸ ۱۸	۶ ۲۰	۱۸ ۲۲	۶ ۱۵	۱۸ ۱۹
۲۷	۶ ۱۳	۱۸ ۱۳	۶ ۳۱	۱۸ ۳۱	۵ ۲۹	۱۷ ۲۹	۶ –	۱۸ ۲	۵ ۵۰	۱۷ ۵۰	۶ ۱۷	۱۸ ۱۱	۶ ۱۵	۱۸ ۱۳	۶ ۲۲	۱۸ ۱۹	۶ ۱۷	۱۸ ۱۵
۱ اکتوبر	۶ ۱۶	۱۸ ۸	۶ ۳۱	۱۸ ۲۸	۵ ۳۰	۱۷ ۲۵	۶ ۱	۱۷ ۵۹	۵ ۵۲	۱۷ ۴۶	۶ ۱۹	۱۸ ۶	۶ ۱۷	۱۸ ۹	۶ ۲۳	۱۸ ۱۳	۶ ۱۹	۱۸ ۱۰
۵	۶ ۱۸	۱۸ ۴	۶ ۳۲	۱۸ ۲۵	۵ ۳۱	۱۷ ۲۱	۶ ۱	۱۷ ۵۸	۵ ۵۳	۱۷ ۴۶	۶ ۲۱	۱۸ ۲	۶ ۱۹	۱۸ ۵	۶ ۲۷	۱۸ ۹	۶ ۲۲	۱۸ ۶
۹	۶ ۲۰	۱۷ ۵۹	۶ ۳۳	۱۸ ۲۲	۵ ۳۳	۱۷ ۱۷	۶ ۱	۱۷ ۵۴	۵ ۵۵	۱۷ ۳۷	۶ ۲۳	۱۷ ۵۶	۶ ۲۱	۱۸ ۰	۶ ۲۸	۱۸ ۳	۶ ۲۵	۱۸ –
۱۳	۶ ۲۳	۱۷ ۵۳	۶ ۳۴	۱۸ ۱۹	۵ ۳۴	۱۷ ۱۳	۶ ۲	۱۷ ۵۲	۵ ۵۷	۱۷ ۳۳	۶ ۲۵	۱۷ ۵۳	۶ ۲۳	۱۷ ۵۵	۶ ۳۲	۱۷ ۵۸	۶ ۲۸	۱۷ ۵۵
۱۷	۶ ۲۵	۱۷ ۵۰	۶ ۳۵	۱۸ ۱۲	۵ ۳۶	۱۷ ۱۰	۶ ۲	۱۷ ۴۹	۵ ۵۹	۱۷ ۳۰	۶ ۲۸	۱۷ ۴۹	۶ ۲۶	۱۷ ۵۱	۶ ۳۵	۱۷ ۵۵	۶ ۳۰	۱۷ ۵۳
۲۵	۶ ۳۰	۱۷ ۴۲	۶ ۳۸	۱۸ ۱۰	۵ ۳۹	۱۷ ۴	۶ ۳	۱۷ ۴۵	۶ ۳	۱۷ ۲۳	۶ ۳۵	۱۷ ۴۲	۶ ۳۱	۱۷ ۴۳	۶ ۴۱	۱۷ ۴۵	۶ ۳۷	۱۷ ۴۳
۲۹	۶ ۳۳	۱۷ ۳۹	۶ ۳۹	۱۸ ۷	۵ ۴۱	۱۷ ۱	۶ ۴	۱۷ ۴۴	۶ ۶	۱۷ ۲۰	۶ ۳۸	۱۷ ۳۹	۶ ۳۳	۱۷ ۴۰	۶ ۴۳	۱۷ ۴۲	۶ ۳۹	۱۷ ۴۱
۲ نومبر	۶ ۳۶	۱۷ ۳۶	۶ ۴۰	۱۸ ۳	۵ ۴۳	۱۶ ۵۹	۶ ۵	۱۷ ۴۲	۶ ۸	۱۷ ۱۷	۶ ۴۲	۱۷ ۳۵	۶ ۳۷	۱۷ ۳۷	۶ ۴۷	۱۷ ۴۰	۶ ۳۸	۱۷ ۳۸
۶	۶ ۳۹	۱۷ ۳۳	۶ ۴۳	۱۸ ۳	۵ ۴۶	۱۶ ۵۷	۶ ۶	۱۷ ۴۱	۶ ۱۱	۱۷ ۱۳	۶ ۴۳	۱۷ ۳۲	۶ ۴۰	۱۷ ۳۳	۶ ۵۱	۱۷ ۲۹	۶ ۴۶	۱۷ ۳۵
۱۰	۶ ۴۱	۱۷ ۳۰	۶ ۴۵	۱۸ ۲	۵ ۴۸	۱۶ ۵۵	۶ ۸	۱۷ ۴۰	۶ ۱۲	۱۷ ۱۲	۶ ۴۸	۱۷ ۳۱	۶ ۴۲	۱۷ ۳۱	۶ ۵۵	۱۷ ۳۲	۶ ۵۰	۱۷ ۳۱
۱۴	۶ ۴۵	۱۷ ۲۸	۶ ۴۷	۱۸ ۱	۵ ۵۰	۱۶ ۵۳	۶ ۹	۱۷ ۳۹	۶ ۱۶	۱۷ ۱۰	۶ ۵۱	۱۷ ۲۸	۶ ۴۶	۱۷ ۲۹	۶ ۵۸	۱۷ ۳۳	۶ ۵۱	۱۷ ۳۰
۱۸	۶ ۴۸	۱۷ ۲۶	۶ ۴۹	۱۸ ۰	۵ ۵۳	۱۶ ۵۲	۶ ۱۱	۱۷ ۳۹	۶ ۱۹	۱۷ ۹	۶ ۵۳	۱۷ ۲۸	۶ ۴۹	۱۷ ۲۷	۷ ۱	۱۷ ۳۱	۶ ۵۷	۱۷ ۲۸
۲۲	۶ ۵۱	۱۷ ۲۵	۶ ۵۳	۱۷ ۵۹	۵ ۵۶	۱۶ ۵۱	۶ ۱۳	۱۷ ۳۹	۶ ۲۲	۱۷ ۸	۶ ۵۷	۱۷ ۲۶	۶ ۵۳	۱۷ ۲۶	۷ ۳	۱۷ ۳۰	۶ ۵۹	۱۷ ۲۷
۳۰	۶ ۵۷	۱۷ ۲۳	۶ ۵۷	۱۷ ۵۹	۶ ۱	۱۶ ۵۱	۶ ۱۷	۱۷ ۴۰	۶ ۲۸	۱۷ ۷	۷ ۳	۱۷ ۲۷	۶ ۵۹	۱۷ ۲۵	۷ ۱۰	۱۷ ۲۹	۷ ۶	۱۷ ۲۶
۴ دسمبر	۷ ۰	۱۷ ۲۳	۶ ۵۹	۱۸ ۰	۶ ۳	۱۶ ۵۱	۶ ۱۹	۱۷ ۴۱	۶ ۳۰	۱۷ ۷	۷ ۷	۱۷ ۲۷	۷ ۲	۱۷ ۲۵	۷ ۱۳	۱۷ ۲۹	۷ ۸	۱۷ ۲۶
۸	۷ ۳	۱۷ ۲۳	۷ ۰	۱۸ ۱	۶ ۶	۱۶ ۵۲	۶ ۲۱	۱۷ ۴۲	۶ ۳۳	۱۷ ۸	۷ ۱۰	۱۷ ۲۷	۷ ۵	۱۷ ۲۵	۷ ۱۶	۱۷ ۲۹	۷ ۱۰	۱۷ ۲۶
۱۲	۷ ۶	۱۷ ۲۵	۷ ۲	۱۸ ۲	۶ ۹	۱۶ ۵۳	۶ ۲۳	۱۷ ۴۳	۶ ۳۳	۱۷ ۹	۷ ۱۳	۱۷ ۲۸	۷ ۸	۱۷ ۲۶	۷ ۲۰	۱۷ ۲۸	۷ ۱۸	۱۷ ۲۷
۱۶	۷ ۹	۱۷ ۲۶	۷ ۳	۱۸ ۴	۶ ۱۱	۱۶ ۵۳	۶ ۲۶	۱۷ ۴۵	۶ ۳۸	۱۷ ۱۰	۷ ۱۵	۱۷ ۲۹	۷ ۱۱	۱۷ ۲۷	۷ ۲۳	۱۷ ۲۸	۷ ۱۸	۱۷ ۲۸
۲۰	۷ ۱۱	۱۷ ۲۸	۷ ۸	۱۸ ۵	۶ ۱۳	۱۶ ۵۶	۶ ۲۸	۱۷ ۴۹	۶ ۴۰	۱۷ ۱۳	۷ ۱۷	۱۷ ۳۰	۷ ۱۳	۱۷ ۲۹	۷ ۲۶	۱۷ ۳۱	۷ ۲۳	۱۷ ۳۰
۲۸	۷ ۱۵	۱۷ ۳۲	۷ ۱۲	۱۸ ۱۰	۶ ۱۷	۱۷ ۰۰	۶ ۳۲	۱۷ ۵۱	۶ ۴۳	۱۷ ۱۶	۷ ۱۹	۱۷ ۳۳	۷ ۱۷	۱۷ ۳۳	۷ ۲۹	۱۷ ۳۵	۷ ۲۳	۱۷ ۳۳
۳۱	۷ ۱۶	۱۷ ۳۴	۷ ۱۳	۱۸ ۱۲	۶ ۱۹	۱۷ ۳	۶ ۳۲	۱۷ ۵۳	۶ ۴۳	۱۷ ۱۹	۷ ۲۰	۱۷ ۳۵	۷ ۱۸	۱۷ ۳۵	۷ ۳	۱۷ ۳۶	۷ ۲۵	۱۷ ۳۵

ہجری مہینوں میں ہونے والے اہم واقعات!

۱۔ محرم

سن ہجری اسلامی کی ابتدا اسی ماہ سے ہوتی ہے۔ اسلامی سال کا سب سے پہلا دن ۱۹ جولائی ۶۲۲ء تھا۔ آج ۱۳۸۶ سال ہو گئے ہیں۔ یکم محرم ۲۴ھ کو عثمان غنی مسند خلافت پر جلوہ آرا ہوئے اور یکم محرم ۸۰ھ کی شب کو حضرت امام اعظم اور اسی دن سید احمد صاحب شہید بریلوی تولد ہوئے اور ۶۱ھ کو یوم عاشورہ کو حضرت سیدنا امام حسین کی شہادت کربلا میں نہایت خیز و حسرت انگیز ہوئی۔ ۲۴ھ بروز عاشورہ حضرت عمر آنحضرت کے پہلو سے مبارک میں دفن ہوئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

شب عاشورہ میں تمام شب بیدار رہنا اور سو رکعت نماز پڑھنے سے فرشتوں کی عبادت جیسا ثواب ملتا ہے۔

۲۔ صفر

اسی مہینے ۵۶ کو خیبر کی جنگ میں مسلمانوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی۔ اور حضرت امام حسین کے پوتے امام محمد باقر بن زین العابدین رضی اللہ عنہم کربلا سے تین سال پیشتر ۲۰ صفر ۵۷ھ کو پیدا ہوئے اور ۱۰ صفر ۹۹ھ کو حضرت عمر بن عبد العزیز مسند نشین خلافت ہوئے، ۳۷۰ھ کو شیخ بو علی سینا مشہور حکیم تولد ہوئے اور اسی مہینہ ۶۴ھ میں حضرت عبد اللہ بن زبیر شہید ہوئے۔ اگر اس ماہ کا چاند دیکھ کر کوئی شخص چار رکعت نماز نفل عشاء کے فرض اور وتر کے درمیان پڑھے چاروں قل چاروں رکعتوں میں گیارہ گیارہ بار اور سلام پھیر کر ۷۰ بار کلمہ تمجید اور ۷۰ بار درود شریف پڑھے تو وہ آسمانی بلاؤں سے محفوظ رہے۔

۳۔ ربیع الاول

اس ماہ مبارک میں یکم کو آنحضرت نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی جانب ہجرت فرمائی اور ۵ تاریخ کو انتقال بی بی سکینہ بنت امام حسین کا ہوا اور ۸ تاریخ ۲۶۰ھ کو وفات امام عسکری کی ہوئی۔ وفات حضرت عبد المطلب کی ہوئی دس تاریخ کو۔ ۱۲ کو آنحضرت دنیا میں تشریف فرما ہوئے اور اسی تاریخ کو آنحضرت نے وفات پائی۔ اس لئے اس مہینے میں مجلس میلاد شریف قائم کی جاتی ہے اور ۱۰ تاریخ ۲۲۹ھ کو امام جعفر صادق تولد ہوئے۔ جو شخص اول رات اور اول دن ربیع الاول کو چار رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورت اخلاص سات بار پڑھے تو فائدہ پائے۔ اور ۱۲، ۲۱ تاریخ کو روزہ رکھے، تو اسے بے حد ثواب حاصل ہوتا ہے۔

۴۔ ربیع الثانی

اسلام کی ابتدا میں نماز کی صرف دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں خواہ سفر کی حالت ہو یا اقامت کی۔ چنانچہ کئی سال اسی طرح رہی۔ ۱۰ھ میں اس مہینہ میں ظہر، عصر، عشاء میں بحالت اقامت دو رکعت کا اضافہ ہوا اور سفر کی حالت میں بدستور دو ہی رکعتیں رہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ابو تراب کا معزز خطاب بھی آنحضرت کی طرف سے اسی مہینہ میں ملا۔ منگل کے دن ۱۸ تاریخ ۶۴۴ھ کو ایسی سخت آندھی چلی کہ خانہ کعبہ کے پردے اڑ گئے اور ۲۱ روز تک برہنہ رہا۔ اس ماہ کی ۶، ۱۲، ۲۰، ۲۶ تاریخ کو جو روزہ رکھے گا وہ ثواب عظیم پائیگا۔ پہلی رات اور پہلے دن چار رکعت نماز پڑھے۔

۵۔ جمادی الاول

حضرت خالد کو اسی مہینہ میں بارگاہ نبوی سے سیف اللہ کا معزز خطاب عطا ہوا اور ان کی وفات بھی اسی مہینے میں ہوئی۔ حضرت رسول اللہ صلعم کی صاحبزادی حضرت زینب کے شوہر ابو العاص اسی مہینہ میں ۶ھ کو مکہ معظمہ سے آکر مشرف بہ اسلام ہوئے اور ۴۱ھ میں حضرت امام حسن نے حضرت معاویہ سے صلح کر کے خلافت ان کے سپرد کر دی۔ اور ۲ھ میں حضرت رقیہ دختر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ اس ماہ میں جو شخص چار رکعت نماز پڑھے بعد الحمد شریف کے ہر رکعت میں سورت اخلاص سات بار پڑھے تو اسے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اور ۵-۱۲-۱۶-۲۰-۲۶ تاریخ کو روزہ رکھے۔

۶۔ جمادی الثانی

اس ماہ مبارک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ خاتون کا نکاح حضرت عبد اللہ آپ کے والد سے پہلی تاریخ شب دوشنبہ کو ہوا۔ اس مہینے کی ۲۰ تاریخ کو جمعہ ۲۵ھ کے روز حضرت فاطمہ حضور کی صاحبزادی کی ولادت شریف ہوئی اور اسی ماہ کی ۲۳ تاریخ ۱۳ھ کو حضرت ابو بکر صدیق نے وفات پائی اور حضور کے پہلو سے مبارک میں رکھے گئے۔ اسی ماہ کی تین تاریخ کو ۶۱۴ھ میں مولانا احمد معز دیوان مثنوی کی وفات ہوئی۔ اسی ماہ کی ۱۴ تاریخ ۵۰۵ھ قاضی عیاض عالم مفسر امام غزالی نے ۵۷ سال کی عمر میں وفات پائی۔ اسی ماہ میں خلیفہ متوکل محل جعفریہ کی بنیاد رکھی یہ سامرہ کے قریب بنایا گیا۔

۷۔ رجب

اس مہینے کی ۲۷ تاریخ کو حضور فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج ہوئی۔ اسی مہینے ۹ھ کو بادشاہ حبش شاہ نجاشی کی وفات ہوئی جب یہ خبر مدینہ منورہ پہنچی تو آنحضرت نے نماز غائبانہ جنازہ ادا فرمائی۔ اور اسی مہینے کی ۱۴ تاریخ ۱۵۰ھ کو حضرت امام شافعی پیدا ہوئے۔ اسی ماہ ۴۶۷ھ میں علامہ زمخشری جو علم نحو کے مشہور امام ہیں تولد ہوئے۔ اسی ماہ کی ۱۳ تاریخ ۳۲ھ کو حضرت عباس کی وفات ہوئی۔ ۵ تاریخ ۱۱۰ھ کو حضرت خواجہ حسن بصری کی وفات ہوئی۔ ۳۰ تاریخ ۲۰۴ ہجری کو امام شافعی اور ۶ تاریخ ۶۳۲ھ کو خواجہ معین الدین چشتی اجمیری نے وفات پائی۔

۸۔ شعبان

لکھا ہے کہ اگر پہلی رات میں بارہ رکعت نماز پڑھے بعد سورۃ فاتحہ کے گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھے تو اس کے نامۂ اعمال سے دس ہزار بدیاں دور کر کے دس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ اور مرنے والے کا نام اسی ماہ میں قابض الارواح کو دیا جاتا ہے۔ شب برات کو جتنی بھی نماز دو دو رکعت سے پڑھے تو اللہ کی جناب میں مقبولیت کا باعث ہے اور کم از کم ۲۰ رکعت تو ضرور ہی پڑھے تو اللہ تعالیٰ تمام گناہ اس کے معاف کر دیتا ہے۔ اور آتش دوزخ سے اسے بچا لیتا ہے۔ حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اس شب کو رحمت کے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔

۹۔ رمضان

اس مہینے کی ۲ تاریخ کو حضرت فاطمہ کا عقد مبارک حضرت علی سے ہوا۔ ۱۵ رمضان ۳ھ حضرت امام حسن پیدا ہوئے۔ دس تاریخ ۸ ہجری کو فتح مکہ کے لئے مدینہ پاک سے روانہ ہوئے اور ۲۰ تاریخ کو شاندار فتح نصیب ہوئی۔ ۸ رمضان قبل طلوع آفتاب حضرت امام جعفر صادق پیدا ہوئے۔ یکم رمضان ۴۷۰ ہجری کو حضرت شیخ عبد القادر محی الدین جیلانی پیدا ہوئے۔ ۳ رمضان ۱۱ ہجری کو حضرت فاطمہ نے بعمر ۲۸ سال وفات پائی اور ۱۸ رمضان حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کا انتقال ہوا۔ ۱۷ رمضان کو حضرت علی کو زخم کاری لگا اور وفات پائی۔

۱۰۔ شوال

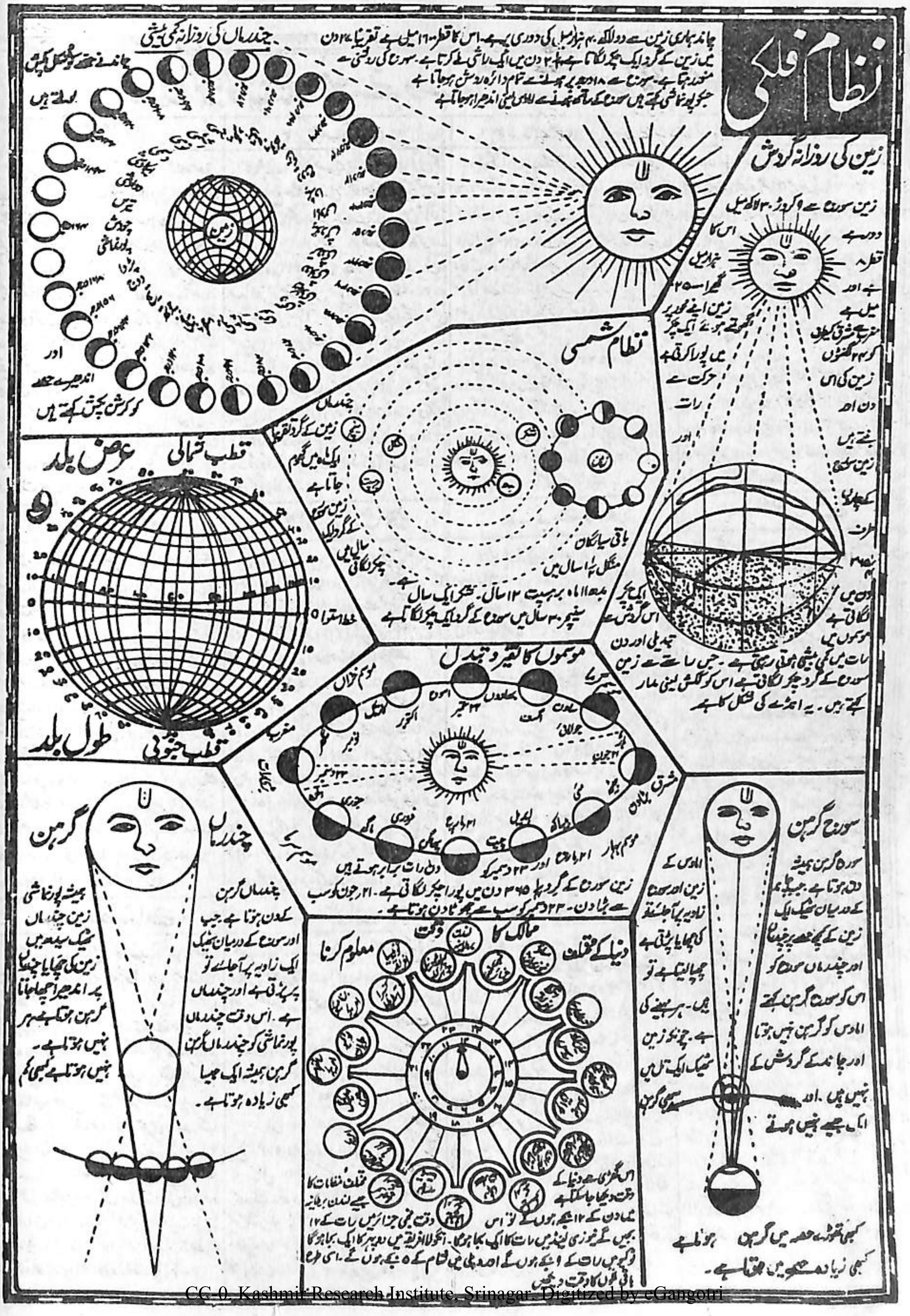
حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کا نکاح آنحضرت سے اسی ماہ میں ہوا۔ اور پھر رخصتی بھی تین سال بعد اسی ماہ میں ہوئی۔ اسی مہینہ ۱۷۰ ہجری میں خلیفہ ہارون الرشید کا بیٹا امین تولد ہوا۔ ۱۳ شوال جمعہ ۱۹۴ھ کے دن امام المحدثین حضرت محمد بن اسمعیل بخاری تولد ہوئے۔ ۱۴ شوال ۹۷۱ ہجری جمعہ کی رات کو حضرت شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی پیدا ہوئے۔ ۹ شوال ۱۱۰ ہجری کو حضرت محمد بن سیرین محدث نے وفات پائی۔ اور ۱۴۸ ہجری میں حضرت امام جعفر صادق اور ۱۸۷ھ میں حضرت ابراہیم بلخی اور عید کے دن حضرت امام فخر الدین رازی نے ۶۰۶ھ میں وفات پائی۔

۱۱۔ ذیقعد

۷ ہجری کو اسی مہینہ میں عمرۃ القضا کو جاتے وقت مقام سرف پر حضرت میمونہ آنحضرت کے نکاح میں آئیں۔ ۲۵ تاریخ دس ہجری کو امام محمد بن ابی بکر پیدا ہوئے۔ اور آخر ذیقعدہ ۵ ہجری کو حضرت سعد بن معاذ کی وفات سے عرش عظیم لرز گیا۔ حضرت امام اعظم کے بیٹے حضرت حماد بھی اسی مہینہ ۱۷۹ ہجری میں واصل بحق ہوئے اور ۲۴۶ ہجری میں حضرت ذو النون مصری نے وفات پائی۔ ۳۲۱ ہجری میں امام ابو جعفر طحاوی نے وفات پائی۔ ۳۸۵ھ میں امام دارقطنی نے وفات پائی۔ اس مہینے بعد نماز عشاء ۳۰ رکعات پڑھے۔ بعد نماز سورۃ عم پڑھے اور دلی مقصد کیلئے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ پوری کریگا۔

۱۲۔ ذی الحجہ

اس مہینہ ۸ ہجری کو مدینہ منورہ میں آنحضرت کے صاحبزادے حضرت ابراہیم تولد ہوئے اور ۱۹ تاریخ ۲۵ ہجری کو حضرت علی خلیفہ مقرر ہوئے۔ ۲۰ھ کے اسی مہینہ میں حضرت عمر نے مصر پر فتح حاصل کی اور ۱۴۵ ہجری کو بمقام رے خلیفہ ہارون الرشید تولد ہوئے۔ ۱۸ تاریخ یوم جمعہ ۳۵ ہجری کو حضرت عثمان غنی شہید ہوئے اور ۱۵۵ھ میں محدث دارمی کا انتقال ہوا۔ ۲۷ تاریخ ۳۴۴ ہجری کو حضرت شبلی مشہور ولی اللہ کا وصال ہوا۔ اس ماہ کی پہلی رات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ چھ رکعت پڑھے تو پورا ثواب حاصل ہوگا۔


نظام فلکی
چاند ہماری زمین سے دو لاکھ ۴۰ ہزار میل کی دوری پر ہے۔ اس کا قطر ۲۱۶۰ میل ہے تقریباً ۲۷ دن میں زمین کے گرد ایک چکر لگاتا ہے اور ۲ دن میں ایک راشی طے کرتا ہے۔ سورج کی روشنی سے منور ہوتا ہے۔ سورج سے ۱۸۰ درجے پر ہونے سے تمام دائرہ روشن ہو جاتا ہے جسکو پورنماشی کہتے ہیں سورج کے ساتھ ہونے سے اماوس یعنی اندھیرا ہو جاتا ہے
چندرماں کی روزانہ کمی بیشی
زمین کی روزانہ گردش
نظام شمسی
عرض بلد
قطب شمالی
قطب جنوبی
طول بلد
خط استوا
موسموں کا تغیر و تبدل
زمین سورج کے گرد ہر ۳۶۵ دن میں پورا چکر لگاتی ہے۔ ۲۱ جون کو سب سے بڑا دن۔ ۲۲ دسمبر کو سب سے چھوٹا دن ہوتا ہے۔
۲۱ مارچ اور ۲۳ دسمبر کو دن رات برابر ہوتے ہیں
موسم بہار
مشرق
مغرب
چندرماں گرہن
ہمیشہ پورنماشی زمین چندرماں ٹھیک سیدھ میں زمین کی چھایا چندرماں پر اندھیرا چھا جاتا گرہن ہوتا ہے ہر نہیں ہوتا ہے۔ نہیں ہوتا ہے کبھی کم
چندرماں گرہن کے دن ہوتا ہے جب اور سورج کے درمیان ٹھیک ایک زاویہ پر آجائے تو پڑتی ہے اور چندرماں ہے۔ اس وقت چندرماں پورنماشی کو چندرماں گرہن گرہن ہمیشہ ایک جیسا کبھی زیادہ ہوتا ہے۔
سورج گرہن
اماوس کے زمین اور سورج زاویہ پر آجاتے تو کی چھایا پڑتی ہے چھپا لیتا ہے تو ہیں۔ ہر مہینے کی ہے۔ چونکہ زمین ٹھیک ایک تل میں
دنیا کے مختلف ممالک کا وقت معلوم کرنا
اس گھڑی سے دنیا کے مختلف مقامات کا وقت دیکھا جا سکتا ہے جیسے لندن برطانیہ میں دن کے ۱۲ بجے ہوں گے تو اس وقت فجی جزائر میں رات کے ۱۲ بجیں گے نیوزی لینڈ میں رات کا ایک بجا ہوگا۔ انگولا افریقہ میں دوپہر کا ایک بجا ہوگا ٹوکیو میں رات کے ۹ بجے ہوں گے اور دہلی میں شام کے ۵ بجے ہوں گے۔ اسی طرح باقی ملکوں کا وقت دیکھیں

عِلمُ الغیب

یہ مبارک علم جیوتش ودیا کا ایک اہم جزو ہے جس کے ذریعہ ہر ایک شخص اپنے وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی سے پرشن وقت کی گرہ چال کو دیکھ کر زندگی کے نیک و بد حالات کی تمیز بڑی اچھی طرح سے کر سکتا ہے۔ یہ گنیت ودیا انسان کی زندگی کا ایک اعمالنامہ ہے جس کے ذریعہ دُنیاوی کاموں کے آغاز و انجام اور ان کے نیک و بد حالات کے نتائج ظاہر ہو جاتے ہیں جن کا ذکر مفید عالم جنتری کے شائقین کے لئے ان کالموں میں درج کیا جاتا ہے۔ مفصل حالات کے لئے رسالہ پرشن آفتاب دیکھیں۔

پرشن کرنے والے کے خیالات

پرشن یعنی سوال ایک لگن میں ہمیشہ ایک ہی ہونا چاہیئے۔ زیادہ پرشن ایک وقت میں درست نہیں ہوتے۔ اگر سائل بضد ہو کر ایک وقت میں دو چار پرشن کرے تو پہلے پرشن کا جواب پرشن لگن سے اور دوسرے کا چندرماں سے جس راشی میں اس کا تعلق ہے تیسرا سورج کے ستھان سے چوتھا برہسپت کی راشی سے اور پانچواں جرھ شکر میں سے جو بلوان ہو اس کی راشی سے جواب دینا۔

پرشن اور تعداد سوالات :-

چاہے سورج اور چندرماں کے سوائے ہر ایک گرہ کی دو راشیاں بتلائی ہیں پرشن کے وقت منگل کی میکھ بدھ کی متھن برہسپت کی دھن شکر کی تُلا اور سنیچر کی کمبھ راشی لینی چاہیئے اگر منگل بدھ برہسپت کی راشی کا لگن ہو تو پرشن کرنے والے کے دل میں دو سوال ہوتے ہیں اگر شکر سنیچر کی راشی کا لگن ہو تو دو سے زیادہ سائل کے دل میں سوال ہوتے ہیں اور سورج چندرماں کی راشی سے ایک ہی پرشن لینا چاہیئے۔

سوالات اور اُن کے جوابات

پرشن یعنی سوالات کو دو قسموں میں منقسم کیا گیا ہے ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ سائل کا اپنے مطلب کو بیان کر دینا ظاہری سوال ہے اور باطنی پرشن وہ ہے کہ سائل اپنے مطلب کو ظاہر نہ کرے۔ زائچہ بنا کر اس خانہ کے حالات نلانیہ و شرف اور دوستی دشمنی کا لحاظ رکھ کر جواب سائل بیان کر دو۔ اگر سائل پرشن باطنی کے جاننے دریافت حال کا مدعی ہے تو اس حالت میں زائچہ بنا کر دیکھیں جو بلوان گرہ ہو اس سے جس گھر میں چندرماں بیٹھا ہو اس بھاؤ کے خیالات سوال کرنے والے کے پائے جائیں گے۔ اس یوگ میں جہاں بلوان ہو اس سے لگن کا سوامی جہاں بیٹھا ہو اس بھاؤ کو سمجھ کر سوال کرنے والے کے خیالات کا اظہار کر دینا چاہیئے۔ میکھ برشچک اور دھن سنگھ میں سے کوئی ایک لگن ہو یا ان میں منگل یا سورج بیٹھا ہو یا دیکھتا ہو تو دھاتو کے متعلق پرشن ہوگا متھن کمبھ اور کنیا میں سے کوئی لگن ہو اور ان میں بدھ یا سینچر کا یگ ہو یا درشٹ سمبندھ ہوں تو پرشن مول کے بارے ہے۔ برکھ تلا سنگھ میں دھن یا کرک لگن ہو ان میں سے کسی ایک پر چندرماں برہسپت اور شکر کی نظر ہو یا بیٹھا ہو تو سائل کا پرشن جیو کے متعلق سمجھنا چاہیئے۔

روزگار کا سوال

اگر روزگار کے متعلق پرشن کیا گیا ہے تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر گنیش اور چندرماں کی حالت کو دیکھیں اگر گنیش اور چندرماں اس گرہ سے متصل ہوں جو خانہ ۹۔ ۱۰ اور گیارھویں میں بلوان ہو تو روزگار کی حالت خوش اسلوبی سے انجام ہونے کی دلیل ہے اگر دسویں گھر کا مالک لگن میں ہو یا گنیش سے اتصال کرتا ہو یا سورج لگن میں یا گنیش سے اس کو دیکھتا ہو یا لگن کا مالک اور خانہ دسویں کا مالک آپس میں درشٹی مکت ہوں تو روزگار ملیگا۔

بیوپار سے فائدہ ہو یا ملازمت سے

پرشن کنڈلی میں دیکھیں کہ گنیش اور چندرماں کس راشی میں پڑے ہیں ان راشیوں کے مالک دونوں ان کے خانہ دوست میں واقع ہوں۔ اور ان پر کسی دکری گرہ کی درشٹی نہ ہو اور چھیویں گھر کا مالک خانہ ہفتم میں پڑا ہو یا ہمراہ ستارہ دوست کے خانہ ہفتم میں پڑا ہو کو ناظر ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کرنے والے کو بیوپار میں فائدہ ہوگا ساتویں گھر کا مالک خانہ ہفتم کو ناظر ہو اور گنیش کی روشنی سے رہت ہو تو بیوپار سے نہیں بلکہ ملازمت سے فائدہ ہوگا۔

کارج سدھی پرشن

اگر کوئی ایسا پرشن کرے تو اس وقت زائچہ بنا کر دیکھیں بوقت پرشن لگن میں شبھ گرہ ہو یا شبھ گرہ کی اس پر درشٹی ہو یا گنیش و لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ یا زیر نگاہ ۵ سے چندرماں واقع ہو تو کارج سرانجام ہوگا۔ اگر یوگ اس کے برعکس ہو تو کارج سرانجام نہ ہوگا۔ سائل کے منہ سے جو لفظ نکلیں انہیں دوگنا کر کے ۳ پر تقسیم کرنے سے ایک باقی بچے تو لابھ ۲ سے مساوی ہوگا اور صفر باقی بچے تو کارج میں نقصان ہوگا۔

اِستری جاتک یوگ

پرش کے جنم میں جیسے پڑنے گرہوں کی تاثیرات ہیں جو پھل و چار ہیں کہا ہو وہ استری جاتک میں بھی کہنا یوگیہ ہے۔ جو پھل استری کے لئے کہنا نہ بنتا ہو وہ پرش کے لئے مبارک کتھن ہوتا ہے۔ لگن اور چندرماں سے استری کے شریر کا وچار کیا جاتا ہے اور سپتم اور اشٹم بھاؤ سے اس کی سوبھاگیہ اوستھا اور ودھوا اوستھا کا وچار منی جن کرتے ہیں جب استری کے جنم میں چر راشی کا لگن ہو اس کا پتی سدا پردیش میں گمن کرنے والا ہوتا ہے لگن اور چندرماں استری کے جنم میں سم راشی میں ہو تو وہ استری سبھاؤ سے یکت ہوتی ہے لگن اور چندرماں وکھم راشی کے ہوں اور ان کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو وہ استری پرش پرکرتی میں ادھک سبھاؤ والی ہوتی ہے۔ بعد ازشنی استری کے جنم میں ۷ ویں بھاؤ پر پڑے ہوں تو اس میں استری کا پتی نپنسک ہوتا ہے ساتویں بھاؤ میں شنی اور سورج ہوں تو اس استری کا پتی اسے تیاگ دیتا ہے۔ ۷ ویں شنی ہو اور پاپی گرہ اسے دیکھتا ہو تو اس استری کا وواہ بڑی مشکل سے ہوتا ہے۔ ۷ ویں بھاؤ میں پاپی اور شبھ گرہ دونوں ہوں تو پتیر ہو دوسرا وواہ کرنے والی ہوتی ہے ساتویں بھاؤ میں بل ہین پاپی گرہ بیٹھا ہو اور اسے شبھ گرہ دیکھتا ہو تو اس کا پتی اس استری کو تیاگ دیتا ہے۔ ساتویں منگل ہو اور اسے پاپی گرہ دیکھتا ہو تو اس عورت کو بال ودھوا یوگ ہوتا ہے۔ اشٹمیش (آٹھویں گھر کا مالک) ۷ ویں گھر میں بیٹھا ہو سپتمیش (ساتویں گھر کا مالک) اشٹم بھاؤ میں پڑا ہو اور پاپی گرہ دیکھتا ہو تو نئی بیاہی ودھوا ہو جاتی ہے ۸ ویں بھاؤ میں برہسپتی اور شکر ہو تو گربھ وتی نہیں ہوتی۔ گربھ وتی اگر ہو بھی جائے تو سنتان کا جیون کٹھن ہوتا ہے اشٹم بھاؤ میں پاپ گرہ ہو تو اس کی دشا میں ودھوا ہو جاتی ہے۔ منگل آٹھویں ہو تو کٹسل سبھاؤ ہوتی ہے بدھ اور شکر لگن میں ہوں تو استری روپ وتی گن وان اور پتی کو پریہ رکھنے والی ہوتی ہے شنی آٹھویں ہو تو پتی کے لئے ارشٹ دایک ہوتی ہے ۸ ویں راہو ہو تو کل دھرم کو ناش کرنے والی ہوتی ہے۔ ساتویں بھاؤ میں کمزور پاپی گرہ ہو تو سنیاس یوگ کو دھارن کرنے والی ہوتی ہے جنم کے وقت سپتم بھاؤ کا سپشٹ دیکھنا چاہیئے۔ سپشٹ کئے ہوئے سپتم بھاؤ کے راشی اور انش آدک میں اگر شنی کا نو انس ہو تو اس میں استری کا پتی بہرہ اور بے وقوف ہوتا ہے۔

استری کے سبھاوک لکشن اور علامات

لگن میں اور سپتم بھاؤ میں پاپی گرہ ہو تو سات برس کے بعد ودھوا ہو جاتی ہے چھٹے یا آٹھویں چندرماں ہو تو دو تین برس میں ودھوا ہو جاتی ہے چھٹے اور آٹھویں ستھان کے سوامی چھٹے یا بارہویں میں پڑے ہوں تو نئی بیاہی ہوئی استری مر جاتی ہے۔ برکھ کنیا برشچک سنگھ راشیوں میں چندرماں ہو تو بڑی سنتان والی ہوتی ہے۔ لگن سے پہلے چوتھے ساتویں آٹھویں یا ۱۲ ویں ستھان میں منگل بیٹھا ہو تو استری کو ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ استری لڑکی کے جنم لگن سے منگل یوگ بیٹھا ہو تو پتی کا ناش کرنے والی ہوتی ہے۔ جنم لگن یا لگن سے اشٹم ستھان میں کرور گرہ بیٹھا ہو اور نیچ و شترو یا پاپی گرہ کے درگ میں ہو تو سوامی کو مرتیو دینے والی ہوتی ہے۔ استری کے جنم کال میں سپتم اور دوسرے ستھان پر پاپی گرہ ہو تو سوامی کے ویوگ کا دکھ کرتی ہے اگر پرش کو ایسا یوگ پڑا ہو تو استری کے ویوگ کا دکھ پاتا ہے اگر دونوں کو ایسا یوگ پڑ جائے تو دونوں کو دکھ کی لوزتی ہوتی ہے اور پتر اور دھن وغیرہ کا سکھ ملتا ہے۔

اِستری سنتان یوگ

استری کی جنم راشی سے یا استری کے پرسدھ بولتے نام کی راشی سے نانویں، پانچویں اپنی راشی ہو یا اپنی جنم راشی یا پرسدھ بولتے نام کی راشی سے پانچویں، نانویں راشی استری کی راشی ہو تو پتیر سکھ سے یکت ہوتی ہے اگر اس کے برعکس یوگ پڑے ہوں تو پتیر سکھ سے رہت ہوتی ہے پانچویں بھاؤ کی کارک راشی سنگیا سے یا پانچویں بھاؤ میں جتنی سنگیا والی راشی ہے اس قدر سنگیا تعداد میں سنتان کا ہونا کہا ہے۔ لگن سے یا برہسپتی سے پانچویں بھاؤ کی راشی نیچ گرہ سے یا است یا شترو کھیتری گرہ سے یکت ہو تو اتنی سنتان کا ناش ہونا بتلایا ہے۔ پانچویں گھر کا مالک مذکر گرہ ہو اور مذکر راشی میں بیٹھا ہو تو پہلے پسر اور اگر مؤنث گرہ ہو اور مؤنث راشی میں بیٹھا ہو تو پہلے دختر ہوتی ہے سنیچر پانچویں گھر میں ہو تو پہلے گربھ سے لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ چندرماں منگل شکر ہو تو پہلے گربھ سے لڑکے کی پیدائش ہوتی ہے۔

قسمت یعنی تقدیر کے پوشیدہ حالات جاننے کا آئینہ

جب آپ کسی قسم کا پرشن یعنی سوالات کے متعلق حالات معلوم کرنا ہوں کہ فلاں کام سرانجام ہوگا یا نہیں تو آپ پرشن کو نقشہ سوالات میں دیکھیں۔ پھر ایشور کا نام لیکر سوال کے نیچے لکھے ہندسوں میں کسی ایک پر اُنگلی رکھیں اُس ہندسہ کا جواب نقشہ جوابات میں دیکھ لیں۔ فرض کرو کسی نے امتحان میں کامیابی کے متعلق پرشن کیا ہے تو نقشہ نمبر ۳ میں اُس نے ۹ پر اُنگلی رکھی ہے تو نقشہ ۳ جوابات ۹ کے سامنے لکھا ہوا ہے۔ کامیابی اچھی ہوگی۔ اسی طرح سے باقی سوالات کے متعلق بھی دیکھ لیا کریں۔ سوال دن میں ایک بار کرنا چاہیئے۔ بار بار کرنے پر پرشن کا پھل عموماً ٹھیک نہیں ملتا ہے۔

آج کا دن کیسا رہے گا (۱)				خواہش بر آئے گی یا نہیں (۲)				امتحان میں کامیاب ہوگا (۳)				میری عورت کیسی ہوگی (۴)				گمشدہ دولت ملے گی یا نہیں (۵)			
۱	۴	۷	۱۰	۲	۵	۸	۱۱	۳	۶	۹	۱۲	۵	۸	۱۱	۱۴	۶	۹	۱۲	۱۵
۲	۵	۸	۱۱	۳	۶	۹	۱۲	۴	۷	۱۰	۱۳	۶	۹	۱۲	۱۵	۷	۱۰	۱۳	۱۶
۳	۶	۹	۱۲	۴	۷	۱۰	۱۳	۵	۸	۱۱	۱۴	۷	۱۰	۱۳	۱۶	۸	۱۱	۱۴	۱۷

مقدمہ میں فتح ہوگی یا نہیں (۶)				ملازمت ملے گی یا نہیں (۷)				کاروبار اچھا چلے گا یا نہیں (۸)				میری آمدنی کسقدر ہوگی (۹)				زندگی میں آرام ملے گا یا نہیں (۱۰)			
۷	۱۰	۱۳	۱۶	۸	۱۱	۱۴	۱۷	۹	۱۲	۱۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۶	۱۹	۱۱	۱۴	۱۷	۲۰
۸	۱۱	۱۴	۱۷	۹	۱۲	۱۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۶	۱۹	۱۱	۱۴	۱۷	۲۰	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱
۹	۱۲	۱۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۶	۱۹	۱۱	۱۴	۱۷	۲۰	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	۱۳	۱۶	۱۹	۲۲

تکلیف سے نجات ملے گی یا نہیں				میری شادی کب ہوگی (۱۲)				اولاد کب ہوگی (۱۳)				صحت ملے گی یا نہیں (۱۴)				تعلیم سے متعلق سوال (۱۵)			
۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	۱۳	۱۶	۱۹	۲۲	۱۴	۱۷	۲۰	۲۳	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۱۶	۱۹	۲۲	۲۵
۱۳	۱۶	۱۹	۲۲	۱۴	۱۷	۲۰	۲۳	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۱۶	۱۹	۲۲	۲۵	۱۷	۲۰	۲۳	۲۶
۱۴	۱۷	۲۰	۲۳	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۱۶	۱۹	۲۲	۲۵	۱۷	۲۰	۲۳	۲۶	۱۸	۲۱	۲۴	۲۷

سفر سے متعلق سوال (۱۶)				لڑکی ہوگی یا لڑکا (۱۷)				خواب کی تعبیر کیسی رہے گی (۱۸)				چوری گئی چیز ملے گی یا نہیں (۱۹)				باہر گئے ہوئے کا سوال (۲۰)			
۱۷	۲۰	۲۳	۴	۱۹	۲۲	۱	۴	۲۰	۲۲	۳	۵	۲۱	۲۴	۳	۶	۲۳	۲	۵	۸
۱۸	۲۱	۲۴	۵	۲۰	۲۳	۲	۵	۲۱	۲۴	۳	۶	۲۲	۱	۴	۷	۲۴	۳	۶	۹
۱۹	۲۲	۳	۶	۲۱	۲۴	۳	۶	۲۲	۱	۴	۷	۲۳	۲	۵	۸	۱	۴	۷	۱۰

سوالات اور اُن کے جوابات

۱

۱۔ دن اچھا گذرے گا
۲۔ پریشانی اور تکلیف رہے گی۔
۳۔ آج کا دن اچھا گذرے گا۔
۴۔ نہایت اچھا گذرے گا۔
۵۔ شادمانی رہے گی۔
۶۔ خراب گذرے گا۔
۷۔ اچھا گذرے گا۔
۸۔ خراب گذرے گا۔
۹۔ پریشانی اور غم رہے گی۔
۱۰۔ بہت ہی بُرا گذرے گا۔
۱۱۔ بالکل خراب رہے گا۔
۱۲۔ درمیانہ گذرے گا۔

۲

۲۔ مُراد بر آئے گی۔
۳۔ کام انجام نہیں ہوگا۔
۴۔ خواہش پوری نہیں ہوگی۔
۵۔ اُمید چھوڑ دو۔
۶۔ مُراد پوری نہیں ہوگی۔
۷۔ ضرور ہوگی۔
۸۔ مُراد پوری نہیں ہوگی۔
۹۔ کام دیر سے ہوگا۔
۱۰۔ اُمید بر آئے گی۔
۱۱۔ کسی حد تک حاصل ہوگی۔
۱۲۔ خواہش پوری ہوگی۔
۱۳۔ کوشش سے کامیابی ہوگی۔

۳

۳۔ پاس ہو جاؤ گے
۴۔ پاس ہو جاؤ گے
۵۔ پاس ہونے کی اُمید کم ہے
۶۔ پاس ہونا مشکل ہے
۷۔ پاس ہو جاؤ گے
۸۔ پاس ہونا مشکل ہے
۹۔ کامیابی اچھی ہوگی
۱۰۔ فیل ہو جاؤ گے
۱۱۔ پاس ہو جاؤ گے
۱۲۔ پاس ہونے کی اُمید کم ہے
۱۳۔ پاس ہونے کا شک ہے
۱۴۔ پاس نہیں ہوگے

۴

۵۔ خوش شکل فرمانبردار ہوگی
۶۔ پتی برتا ہوگی
۷۔ شکل و صورت معمولی ہوگی
۸۔ سیاہ رنگت والی ہوگی
۹۔ شانتی دانی اور خوبصورت
۱۰۔ نیک بخت ہوگی
۱۱۔ نیک روح ہوگی
۱۲۔ سانولی صورت ہوگی
۱۳۔ خوبصورت شکل ہوگی
۱۴۔ کوئی خاص صفت نہیں ہوگی
۱۵۔ جھگڑالو طبیعت ہوگی
۱۶۔ بدصورت مگر عادت اچھی

۵

۶۔ روپیہ نہیں ملے گا
۷۔ دیر سے ملے گا
۸۔ ملنا مشکل نہیں
۹۔ مل جائیگا
۱۰۔ اُمید نہیں ہے
۱۱۔ ضرور ملے گا
۱۲۔ کبھی نہیں ملے گا
۱۳۔ ملنے کی اُمید نہیں ہے
۱۴۔ ملنے کی اُمید نہیں ہے
۱۵۔ ملنے کی اُمید ہے
۱۶۔ مل جائے گا
۱۷۔ مشکل ملے گی

۶

۷۔ جیتنا مشکل ہے
۸۔ کوشش کرو اُمید ہے
۹۔ ضرور کوئی اچھی خبر ملے

۷

۸۔ ملازمت ضرور ملے گی
۹۔ دیر سے ملے گی
[illegible]

۸

۹۔ کاروبار اچھا چلے گا
۱۰۔ شروع میں ہلکا بعد میں اچھا
[illegible]

۹

۱۱۔ آرام ملے گا
۱۲۔ آرام ملے گا
۱۳۔ آرام دیر سے ملے گا

۱۰

۱۲۔ تکلیف سے نجات حاصل ہوگی
۱۳۔ ابھی کچھ دن تکلیف رہے گی
۱۴۔ اچھے دن آنے والے ہیں

۱۰	۹	۸	۷	۶
۱۴- بڑھاپے میں آرام ملے گا۔ ۱۵- زندگی میں آرام ملے گا۔ ۱۶- اول آرام بعد میں تکلیف ۱۷- شروع میں آرام بعد میں تکلیف ۱۸- ہمیشہ لطف رہے گی۔ ۱۹- آرام بہت ہوگی ۲۰- تھوڑا آرام ملے گا ۲۱- تکلیف زیادہ رہے گی ۲۲- آرام ملے گا	۱۳- امید سے زیادہ فائدہ حاصل ہوگا ۱۴- تھوڑی تعداد میں ۱۵- امید سے زیادہ فائدہ ۱۶- امید سے زیادہ فائدہ ۱۷- مساوی فائدہ رہے گا ۱۸- پریشانی زیادہ ۱۹- نقصان ہوگا ۲۰- آرام زیادہ ملے گا ۲۱- آرام بھی ملے گا	۱۲- کسی کے ساتھ ملکر کریں۔ ۱۳- اکیلے کام کرنے میں فائدہ ۱۴- جو کام پہلے ہے اس میں فائدہ ۱۵- دوسرے کام کرنے میں فائدہ ۱۶- شراکت میں فائدہ ۱۷- نقل وطن کر کے فائدہ ۱۸- فائدہ دیر سے ۱۹- اس کام میں فائدہ نہیں ۲۰- کام بہت اچھا چلے گا	۱۱- کسی کی مدد سے ملے گی۔ ۱۲- نہیں ملے گی۔ ۱۳- ملنے کی امید نہیں ہے۔ ۱۴- مشکل سے ملے گی۔ ۱۵- کسی کے ذریعے سے حاصل ہوگی ۱۶- دیر سے ملے گی۔ ۱۷- ملنے کی امید بہت کم ہے۔ ۱۸- ضرور ملے گی۔ ۱۹- کچھ دیر سے ملے گی۔	۱۰- ہار جائیں گے۔ ۱۱- کامیاب ہوں گے۔ ۱۲- کامیابی نہیں ملے گی۔ ۱۳- ڈگری ہوگی۔ ۱۴- خارج ہو جائے گی۔ ۱۵- تمہاری فتح ہوگی ۱۶- کامیابی نہ ہوگی ۱۷- صلح ہوگی ۱۸- کچھ کامیابی ملے گی

۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۱۶- محنت سے حاصل ہوگی ۱۷- قسمت میں تعلیم ہے ۱۸- تعلیم جلد آجائے گی ۱۹- تعلیم محنت سے ہوگی ۲۰- تعلیم قسمت میں نہیں ہے۔ ۲۱- انگریزی جلد سیکھ جاؤ گے ۲۲- تعلیم حاصل ہوگی ۲۳- ہندی پڑھنا اچھا ہے۔ ۲۴- فارسی جلد سیکھو گے۔ ۱- بڑی مشکل سے پڑھو گے۔ ۲- ودیا میں فائدہ نہیں ہے۔ ۳- ودیا درمیانہ ہوگی	۱۵- جلد شفا پائے گا ۱۶- ابھی وقت لگے گا ۱۷- علاج تبدیل کرنے سے ۱۸- صحت ہوگی ۱۹- بیماری خطرناک ہے ۲۰- صحت ہوگی۔ ۲۱- دیر بعد صحت ہوگی ۲۲- دوا تبادلہ کرنے سے صحت ہوگی ۲۳- صحت مشکل ہے ۲۴- شفا نہیں ہے ۱- دیر سے صحت ہوگی ۲- صحت ہونے میں شک ہے	۱۴- دعا سے ہوگی ۱۵- بزرگوں کی خدمت سے ۱۶- عرصہ بعد ہوگی ۱۷- اولاد ہونے کی امید نہیں ۱۸- عرصہ کے بعد ہوگی ۱۹- اولاد کی امید کم ہے ۲۰- دوائی سے ہوگی ۲۱- اولاد جلد ہوگی ۲۲- دوسری شادی سے ہوگی ۲۳- علاج کرنے سے ہوگی ۲۴- اولاد ہونے میں دیر ہے ۱- اولاد دیر سے ہوگی۔	۱۳- شادی ہوگی ۱۴- شادی دیر سے ہوگی ۱۵- شادی نہیں ہوگی ۱۶- کسی کے ذریعہ ہوگی ۱۷- دیر سے ہوگی ۱۸- جلد ہونے والی ہے ۱۹- شادی کی امید رکھو ۲۰- شادی دیر سے ہوگی ۲۱- شادی کی امید کم ہے ۲۲- رشتہ دار کی امید ہے ۲۳- دیر سے ہوگی ۲۴- جلد ہوگی	۱۲- تکلیف سے نجات حاصل ہوگی ۱۳- ابھی کچھ دن تکلیف رہے گی ۱۴- اچھے دن آنے والے ہیں ۱۵- ایک سال بعد دن اچھے ہونگے ۱۶- مصیبت کے دن ختم ہیں ۱۷- خوشی کے دن آنے والے ہیں ۱۸- دن اچھے آنے میں دیر نہیں ۱۹- زندگی مصیبت میں رہے ۲۰- پچھلی حالت بہتر ۲۱- باقی زندگی اچھی ۲۲- اچھے دن شروع ہیں ۲۳- درمیان میں اچھے دن ہیں

۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
۲۳- جلد واپس آئے گا ۲۴- ابھی واپس آنے کا ارادہ نہیں ۱- دیر بعد آئے گا ۲- واپس نہیں آئے گا ۳- واپس آنے والا ہے ۴- واپس آرہا ہے ۵- واپس نہیں آئے گا ۶- مصیبت میں گرفتار ہے۔ ۷- بیماری کی وجہ سے رک گیا ہے۔ ۸- جلد آنے والا ہے۔ ۹- دیر بعد آئے گا ۱۰- واپس آرہا ہے۔	۲۱- مل جائے گی ۲۲- ملنے کی امید نہیں ۲۳- چیز گھر میں ہے ۲۴- بڑی کوشش سے ملے گی ۱- چیز گھر سے باہر ہے ۲- ہمت کرو مل جائے گی ۳- کسی بھیدی کی وجہ سے گئی ہے۔ ۴- چوری عورت نے کی ہے۔ ۵- عورت اور مرد نے ملکر کی ہے ۶- مل جائے گی ۷- نہیں ملے گی ۸- دیر بعد ملے گی۔	۲۰- نتیجہ اچھا رہے گا ۲۱- خراب رہے گا ۲۲- اچھا رہے گا ۲۳- دولت ملے گی ۲۴- کسی عزیز سے ملاقات ۱- دشمن سے لابھ ہوگا ۲- صحت میں خلل رہے گا ۳- پریشانی ہوگی ۴- دشمن کا نقصان ۵- خوشی حاصل ہوگی ۶- لڑائی جھگڑا ہوگا ۷- سفر کی علامت ہے	۱۹- لڑکی ہوگی ۲۰- لڑکا ہوگا ۲۱- حمل گر جائے گا ۲۲- لڑکی ہوگی ۲۳- فرزند ہوگی ۲۴- لڑکا ہوگا ۱- کنیا ہوگی ۲- فرزند ہوگا ۳- لڑکا ہوگا ۴- حمل گر جائے گا ۵- لڑکی ہوگی ۶- لڑکا ہوگا	۱۷- دکن کا سفر مفید ہے ۱۸- جلد سفر ہوگا ۱۹- پچھم کا سفر مفید ہے ۲۰- سفر فائدہ مند نہیں ہے ۲۱- اتر دشا کا سفر مفید ہے ۲۲- سفر لمبا پڑے گا ۲۳- پورب کا سفر مفید ہے ۲۴- سفر بخیر مفید رہے گا ۱- سفر میں نقصان کا اندیشہ ہے ۲- جاتے وقت رکاوٹ ہے ۳- سفر لمبا پڑے گا ۴- سفر اچھا ہے۔

غذائیں جو ایک ساتھ نہیں کھانی چاہیئں

(۱) دہی کو گرم روٹی یا کسی بھی گرم چیز کے ساتھ (۲) پانی ملا دودھ یا گھی (۳) کھیر اور کھچڑی (۴) چھاچھ دہی۔ بلکہ ان میں سے کسی کے ساتھ کیلا (۵) گھی اور شہد برابر وزن (۶) پانی اور شہد ہموزن (۷) کانسہ تانبہ یا پیتل کے برتن میں کئی دن کا رکھا ہوا گھی

(۸) تیل یا کچھ وقت کا رکھا ہوا دہی (کھٹائی) چھاچھ یا مکھن (۹) دودھ کے ساتھ کانجی، سرکہ، امرود، گوشت، مچھلی، املی، شراب، ککڑی، تربوز، نیبو، اور جامن (۱۰) شربت یا ٹھنڈے پانی کے بعد چائے کے بعد شربت ٹھنڈا پانی۔ ککڑی، تربوز، کیرا (۱۱) کانجی سرکہ کے ساتھ تل (۱۲) تیل اور بیسن یعنی تیل کے پکوڑے منع ہیں۔ بھوک کو بند کرتے ہیں معدہ کو خراب کرتے ہیں (۱۳) مولی یا خربوزے کے ساتھ شہد (۱۴) دودھ اور گڑ

علم پرشن کے ذریعہ جواب حاصل کرنا

بھارت جیوتش میں یہ چار اہم چیزیں ہوتی ہیں۔
جنم کنڈلی۔ وچار ورش پھل۔ پرشن پھل اور چر پھل۔

جنم کنڈلی کے بعد پرشن پھل وچار کو اہم مقام حاصل ہے کیونکہ اس میں ورتمان کال کے گوچر گرہوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ جنم کنڈلی کی طرح پرشن کنڈلی کا لگن معلوم کرنے کیلئے بھی پرشن کرنے والے کی طرف سے سوال پوچھنے کے وقت کو اس جنتری کے آخر میں دی گئی ماہوار روزانہ لگن سارق سے لگن دیکھ لیں اور پھر اس تاریخ کے گرہ سپشٹوں میں دیئے گئے گرہوں کو لگالیں۔ پرشن کرنے والے کے سوال کا پتہ کرنے اور اُس کے سوال کا جواب معلوم کرنے سے پیشتر کچھ اہم باتوں کو دھیان میں رکھنا لازمی ہے جیساکہ۔

۱۔ اگر کوئی آدمی شرارت یا غرور کے لہجہ میں سوال کا جواب لینا چاہے تو جیوتشی کو اس کے پرشن کا سوان ہر گز نہیں دینا چاہیئے۔ شدھ وچار اور شدھ ہردے سے کئے گئے سوال کا ہی وچار کرنا چاہیئے۔ اگر لگن میں چندرماں کیندر (۱۰۔۷۔۴۔۱) میں سنیچر بدھ است ہو یا چندرماں کو منگل بدھ پورن درشٹی سے دیکھ رہے ہوں تو سوال کرنے والا دُشٹ سبھاؤ اور دُشٹ ہردے والا ہوگا۔ اس کے برعکس اگر لگن میں شبھ گرہ ہوں یا شبھ گرہ لگن کو دیکھ رہے ہوں یا ساتویں خانہ میں شبھ گرہ ہوں یا وہ شبھ گرہوں کو دیکھ رہا ہو تو سوال کرنے والا شدھ سبھاؤ (صاف دل) سے سوال پوچھنے آیا ہے۔

۲۔ جیوتشی جی کو خود دُور اندیش، سرسوتی دیوی یا اپنے شٹ دیو کا اُپاسک فتح مند اور تندرست ہو چاہیئے۔

۳۔ ایک سے زائد سوالات کا جواب نہیں دینا چاہیئے۔ اگر ضروری ہو تو لگن سے پہلا سوالا چندرماں سے دوسرا سورج سے تیسرا برہسپت سے اور چوتھے سوال کا وچار کریں۔

بھاؤ سمبندھی وچار جنم لگن کی طرح ہی ہوتے ہیں جو فرق ہوگا پتہ لگتا جائے گا۔

۴۔ جیوتشی جی کو گرہوں کے سوروپ اور اُن کے لکشن (آثار) گرہوں کی دشا اور طاقت کے بارے صحیح پت لگانے کا گیان ہونا چاہیئے۔ اس کے علاوہ جیوتشی کا جیوتش کے متعلق اپنا تجربہ بھی اس کیلئے مددگار ثابت ہوتا ہے۔

۵۔ پرشن لگن یا جنم لگن دونوں کے بارے میں ودوانوں نے ایک دوسرا اہم اصول قائم کیا ہے کہ جس کا مطلب ہے جو جو بھاؤ اپنے مالک سے یکت یا درشٹ (نظر) ہو یا شبھ گرہ اس میں بیٹھے ہوں یا اس کو دیکھتے ہوں تو اس بھاؤ کی ترقی ہوگی۔ پاپ گرہوں سے دکھائی دے یا یکت ہو تو اس بھاؤ کا نقصان ہوگا۔

۶۔ پرشن کنڈلی میں لگن لگنیش اور چندرماں وغیرہ کی خاص اہمیت ہے۔ سوال کا جواب دینے سے پیشتر ان کی طاقت کا جائزہ لینا ازحد ضروری ہے۔

(۱) چوری ہوئی چیز ملے گی یا نہیں ؟۔

(ا) اگر پرشن لگن میں پورن چندرماں ہو تو اس کو گورو یا شکر وغیرہ شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو گمشدہ چیز لند مل جائے گی۔ (ب) یا بہت طاقتور شبھ گرہ گیارہوں خانہ میں ہوں تو بھی گمشدہ چیز جلد مل سکے گی۔ چندرماں شکل پکش کی رشی اور کرشن پکش کی پنچمی تک پورن کہلاتا ہے۔ (بھ) اگر سوال کرتے وقت لگنیش ساتویں خانہ میں اور دیمیش لگن میں ہو یا چندرماں دونوں است ہوں تو چور مال سمیت پکڑا جاتا ہے۔ (د) اگر ستھر راشی کا لگن ہو یا کسی بھی لگن میں ستھر نوانش ہو یا لگن میں اور گوتم نوانش ہو تو گمشدہ چیز اسی جگہ پر اور گھر کے آدمی (لاکر وغیرہ) نے لی ہے۔ (س) اگر میکھ۔ کنبھ۔ لگن یا دھن لگن ہو یا کیندر میں سورج ہو تو گمشدہ چیز مشرق کی طرف ہے۔ اگر برکھ کنیا مکر پرشن لگن ہو یا منگل کیندر میں ہو تو وہ چیز جنوب کی طرف ہوگی۔ اگر کرک برسچک، مین یا بدھ کے کیندر میں ہو تو شمال کی طرف اور متھن تلا کنبھ لگن ہو یا شنی طاقتور ہو یا کیندر رگت ہو تو وہ چیز مغرب کی سمت ہوگی اگر ایک سے زائد گرہ ہوں تو ان میں جو طاقتور ہو گا وہ چیز اسی سمت ہوگی (د) پرشن لگن میں چار راشیاں میکھ، کرک، تلا مکر ہوں تو گمشدہ چیز کہیں دور چلی گئی سمجھیں اگر ستھر راشی میں ہو تو پھر اس چیز کو اسی گاؤں یا مکان وغیرہ میں ہی پڑی سمجھیں۔ اگر پنچمیش وکری ہونے پر یا آٹھویں گھر میں سورج منگل ہونے پر بھی جلد چوری شدہ چیز نہیں ملتی۔ اس کے علاوہ روہنی پوربا اترا کھاڑہ، وشاکھا، پوربا کھاڑہ، ریوتی، اشونی ان نچھتروں میں گمشدہ چیز جلد ملتی ہے۔ اشلیکھا، مرگشر، ہست، انورادھا، اترا کھاڑا، ریوتی، بھادوں نچھتروں میں کھوئی ہوئی چیز مشکل سے ملتی ہے۔ آردرا، جیشٹھا وغیرہ مدھیہ پوجن اور سلوجن نچھتروں میں کھوئی ہوئی چیز کبھی نہیں ملتی۔

(۲) گمشدہ مویشیوں کے بارے میں

جب کوئی آدمی یہ سوال کرے کہ اس کا گمشدہ مویشی ملے گا یا نہیں تو جنتری میں لکھیں کہ گم ہونے دن سورج نچھتر پر تھا سورج نچھتر سے ۹ویں نچھتر تک گمشدہ مویشی جنگل میں ہوتا ہے دس سے پندرہ تک گمشدہ مویشی راستہ میں ہی آرہا ہے۔ ۱۶ سے ۲۲ تک گمشدہ پشو جلد ہی گھر پر پہنچنا چاہتا ہے۔ ۲۲ سے ۲۷ نچھتر تک گمشدہ مویشی کبھی واپس نہیں ملیگا ایسا ہی کہنا چاہیئے۔

(۳) شادی بیاہ کے متعلق پرشن

(ا) اگر پرشن کنڈلی میں بھاگیش ساتویں گھر میں اور سپتمیش بھاگیہ ستھان میں ہو یا سپتمیش شکر بھاگیہ ستھان میں ہو یا بھاگیش شکر ساتویں دوسرے چوتھے یا لگن میں نزدوش ہو کر بیٹھا ہو تو دواہ لازمی ہے۔ (ب) پرشن لگن سے (۱۲۔۱۰۔۸۔۶۔۴۔۲) ستھان میں سنیچر ہو تو ور کو عورت کا لابھ ہوگا اگر سوال کرنیوالی استری ہو تو اسے ور کا لابھ نہیں ہوگا۔ اسکے برعکس وشم ستھان میں سنیچر ہو تو ور کو عورت کا لابھ ہوگا۔ (ج) اگر پرشن لگنے سے تیسرے، پانچویں، چھٹے ساتویں یا گیارہویں خانہ میں چندرماں ہو تو اس کے اوپر گورو سورج یا بدھ کی نظر ہو تو دواہ لازمی ہوگا۔ (د) پانچویں ۹ویں کیندر ستھان میں شبھ گرہ ہوں تو بھی دواہ ضرور ہوگا۔ ایسا ہی کہنا چاہیئے۔ (س) اگر پرشن کنڈلی میں شکر، چندرماں پاپی گرہوں سے یکت ہو کر ساتویں خانہ میں سنیچر کو دکھائی دیتے ہوں۔ سپتمیش نیچ بیٹھا ہو یا چندرماں، پاپ یکت (۱۲۔۹۔۸۔۵۔۴۔۱) گھر میں بیٹھا ہو تو دواہ نہیں ہوتا یا کئی طرح کی رکاوٹوں کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔

(۴) گربھ سے لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی :۔

(ا) پرشن کرتے وقت اگر شنی لگن کو چھوڑ کر وشم ستھان (۱۱۔۹۔۷۔۵۔۳) میں ہو کر بیٹھا ہو تو حاملہ عورت کے بطن سے لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر (۱۰۔۸۔۶۔۴۔۲) گھر میں ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (ب) اگر پرشن کنڈلی میں (۹۔۷۔۵۔۳۔۱) کے ستھانوں پر سنیچر کا ہونا بیٹے کی پیدائش والا ہوتا ہے۔ (ج) لگنیش اور پنچمیش پرش راشیوں پر پتر دینے والے اور عورت کی راشیوں پر لڑکی دینے والے ہوتے ہیں اگر لگنیش پرش گرہ آدمی کی راشی میں بیٹھ کر پانچویں گھر کو دیکھتا ہو یا پانچویں گھر میں بیٹھے راہو کو منگل پورن درشٹی سے دیکھتا ہو تو لڑکا ہی ہوتا ہے۔

(۵) ملازمت کے بارے میں سوال :۔

اگر بھاگیش دسویں خانہ اور دشمیش دسویں ستھان میں ہو یا ایک دوسرے کو دوستانہ نظروں سے دیکھتے ہوں تو پھر بہت اچھی ملازمت ملتی ہے۔

ہندوستان کے مشہور مقدس مقامات

ہری دوار :۔ اتر پردیش میں گنگا ندی کے کنارے آباد ہے یہاں ہر کی پوری پر اشنان کا بڑا مہاتم ہے اس گھاٹ پر بر ہما جی نے یجیہ کیا تھا۔ مرتک شریروں کے پھول (راکھ) یہاں بہائے جاتے ہیں چنڈی دیوی، یوگ مایا چوبیس اوتار کے منادر، کنکھل، بھیم گوڈا، شپت دھارا، گورو کل اور رشی کل دیکھنے یوگیہ ستھان ہر دوار سے ۱۶ میل دور رشی کیش کے مقام پر بھرت مندر اور بابا کالی کملی والے کا آشرم قابل دید جگہ یہیں سے بدری ناتھ کو چڑھائی شروع ہوتی ہے ہر دوار سے دو میل نیچے کنکھل کا مقام ہے جبکہ وقت دکش پر جاپتی کی راجدھانی تھا۔

بدری ناتھ :۔ یہ ضلع گڑھوال میں سطح سمندر سے ۔۱۰ ۲۳ فٹ کی بلندی پر ہے رشی کیش سٹیشن سے ۱۷۳ میل دور ہے یہاں صرف مئی جون جولائی میں یاترا کی جاتی ہے۔ ہر دوار سے بدری ناتھ جانے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز بھی راستہ ہے یہاں پر وشنو بھگوان کا مندر ہے اور تپت کنڈ قابل دید ہے۔

دیوبند ، شاہ لائت :۔ سہارنپور سے دہلی کے راستہ پر سہارنپور اور مظفر نگر کے درمیان میں دیوبند قصبہ میں یہ عظیم درگاہ واقع ہے یہاں پر عرس ہر سال بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے اس درگاہ کے نام پر اس محلہ کا نام ہی شاہ ولایت پڑ گیا ہے۔ اس ولی کامل کی بہت سی کرامات مشہور ہیں۔ دور دور سے لوگ اس متبرک درگاہ کی زیارت کرنے کے لئے آتے ہیں اور اپنا دامن مرادوں سے بھر کر لے جاتے ہیں۔ یہاں دار لعلوم یونیورسٹی دنیا میں دوسری بڑی یونیورسٹی ہے۔

جگن ناتھ پوری :۔ یہ تیرتھ اُڑیسہ پرانت میں سمندر کے کنارے پر واقع ہے ۱۲۲ فٹ اونچا شری جگن ناتھ جی کا مندر بارہویں صدی میں تعمیر ہوا تھا۔ یہاں پر چھوت چھات نہیں ہے۔ یہاں مارکنڈے وٹے کرشن، اندر دیومن، لوک ناتھ مہادیو اور ساگر کا سورگ دوار پانچ تیرتھ ہیں۔ یہاں کارتھ یاترا کا میلہ مشہور ہے۔

بنارس :۔ گنگا ندی کے کنارے آباد ہے یہاں کے گھاٹ قابل دید ہیں۔ کاشی بھی اسے ہی کہتے ہیں۔ یہاں پر وشوناتھ کا مندر، ہندو یونیورسٹی اور سچا بابا کی سمادھی قابل دید ہیں۔ سنسکرت تعلیم اور ناگری پرچارنی سبھا کا مرکز ہے رام نگر کی رام لیلا بہت مشہور ہے۔

ایودھیا :۔ شری رام چندر جی مہاراج کی جنم بھومی ہے رام نومی پر زبردست میلہ لگتا ہے یہاں پر ہنومان گڑھی، کنک بھون اور راجہ صاحب کا محل قابل دید ہیں۔

جوالا مکھی کانگڑہ :۔ جوالا مکھی روڈ سٹیشن سے ۱۳ میل کے فاصلہ پر جوالا مکھی کا مشہور مندر ہے یہاں زمین کے اندر سے نکلتی ہوئی آگ جوالا (جیوتی) کا درشن ہوتا ہے۔ نوراتروں میں بھاری میلہ لگتا ہے روایت ہے کہ یہاں ستی کی زبان گری تھی جوالا مکھی سے ۲۳ میل کے فاصلہ پر کانگڑہ کا قدیم مشہور قصبہ ہے۔ یہاں پر دیوی کا مندر مہابھارت کے وقت کا قلعہ اور شوجی کا مندر قابل دید ہے۔

ویشنو دیوی :۔ جموں سے تقریباً ۴۰ میل دُور ترکٹا پہاڑ میں گپھا کے اندر داخل ہو کر ویشنو دیوی کے درشن ہوتے ہیں ہر سال آدمی اسوج کے نوارتروں سے اس کی یاترا شروع کرتے ہیں جو اب تقریباً سارا سال جاری رہتی ہے۔

امرناتھ :۔ کشمیر میں سرینگر سے ۸۵ میل دُور ہے شرلون کی پورنماشی کو ہزاروں کی تعداد میں یاتری اور سادھو چھڑی کے ساتھ روانہ ہو کر امرناتھ جی کے درشن کرتے ہیں یہیں پر امر کبوتروں کا جوڑا سب کی توجہ کا مرکز ہے۔

متھرا :۔ اتر پردیش میں بھگوان شری کرشن کا جنم ستھان ہے جمنا جی کے وشرام گھاٹ پر اشنان کرنیکا بڑا مہاتم ہے شری ناتھ جی، کشوری رمن، گوپی ناتھ اور دوار کادھیش کے مندر دیکھنے لائق ہیں۔ پاس ہی برندابن ہے گوکل مہابن دوتیج گوردھن، نندگام۔ برسانہ وغیرہ تیرتھ وہیں پر ہیں ساون میں جھولے کا میلہ لگتا ہے۔ برج کی ہولی بھارت میں مشہور ہے۔ جنم اشٹمی پر بڑا میلہ ہوتا ہے۔

مانسروور :۔ یہاں جانے کے لئے بریلی سٹیشن سے راستہ جاتا ہے راستہ میں تکلاکوٹ منڈی کے ایک میل اوپر ماماؤن کا ایک بہت بڑا مٹھ ہے جسے گپھا کہتے ہیں۔ یہاں بھگوان بدھ کی بہت بڑی سونے کی مورتی ہے۔ ۱۹ ہزار فٹ کی بلندی پر لوگ کیلاش پربت کا پوجن، اور ۳۲ میل کی پرکرماں کرتے ہیں نیچے گوری کنڈ کا تالاب ۶ ہزار مربع فٹ کے قریب برف سے ڈھکا ہوا ہے۔ کیلاش پربت کی بلندی ۲۴ ہزار فٹ ہے کیلاش پربت سے دس میل آگے مانسرور جھیل ہے اس کا محیط ۷۰ اور ۷۵ میل کے درمیان ہے۔ کئی لوگ سرور کی پرکرماں بھی کرتے ہیں۔ مانسرور سے ستلج، برہم پتر، گنگا، سندھ، چھو گنگا چاروں طرف ندیاں نکلتی ہیں۔ جھیل کے اندر ہزاروں کی تعداد میں ہنس اور بڑے بڑے پانی کے جانور تیرتے رہتے ہیں۔ یہاں سے دو میل دور راکشس تل ہے اس تالاب میں گھڑیال اور خوفناک جانور رہتے ہیں۔

پشکر :۔ اجمیر سٹیشن سے سات میل دور ہے یہاں سرور میں اشنان ہوتا ہے برہمی گائتری، ساوتری اور براہ بھگوان کے مندر قابل دید ہیں کارتک کی پورنماشی کے روز یہاں میلہ لگتا ہے۔ یہ بڑا تیرتھ ستھان ہے۔

گنگوتری :۔ ہمالیہ پربت میں ہے۔ کاٹھ گودام سے راستہ جاتا ہے یہاں پر گنگا جی کے سب سے پہلے درشن ہوتے ہیں۔

جمنوتری :۔ ہمالیہ پر واقع ہے یہاں سے جمنا جی نکلتی ہیں۔

کوروکشیتر :۔ یہاں پر کوروں اور پانڈوں کی لڑائی یعنی مہابھارت کا یدھ ہوا تھا۔ شری کرشن جی نے یہیں پر ارجن کو گیتا جی کا اُپدیش دیا تھا۔ سورج گرہن کے روز یہاں پر بڑا بھاری میلہ لگتا ہے۔ لوگ اس جگہ پوتر تالابوں میں اشنان دان کرتے ہیں۔

کیدار ناتھ :۔ رشی کیش سے بدری ناتھ کے راستے میں تیرتھ ہے سطح سمندر سے ۲۲۸۵۳ فٹ اُونچا ہے یہاں کا مندر دیکھنے لائق ہے۔

شکن وچار

کتے کا شگن :۔ جو کتا یاترا پر جانے والے کے پاؤں چاٹے یا کان پھڑکاتا ہوا اوپر چڑھے تو یاترا میں دشمن ہوتا ہے گیلی ہڈی لیکر آئے تو شبھ ہوتا ہے جلتی ہوئی لکڑی یا سوکھی ہڈی لیکر آئے تو شبھ ہوتا ہے یاتری کی موت بھی ہو سکتی ہے۔ کپڑا منہ میں لے کر آئے تو مصیبت آتی ہے اگنی کون میں کھڑا ہو کر سورج کی طرف منہ کر کے روئے تو جلد ہی چوروں اور آگ سے خطرہ ہو دوپہر کے بعد سورج کی طرف منہ کر کے روئے تو خونریزی ہو۔ گھر کے دروازے کی چوکھٹ پر سر اور باہر سارا بدن رکھ کر روئے تو اس عورت کو روگ ہو جوتا اٹھا کر منہ اوپر کر کے پاس آئے تو شبھ ہوتا ہے جوتا سونگھے تو سفر ہو۔

گائے کا شگن :۔ گائے اداس ہو تو مالک کو اشبھ ہے پاؤں زمین پر مارے تو روگ ہو۔ آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں تو مالک کی موت ہو۔ ڈری ہوئی شبد کرے تو چور سے خطرہ ہو۔ رات کو گائے بولے تو ڈر ہوتا ہے۔ بیل رات کو بولے تو اچھا ہوتا ہے۔ گئوؤں کو بہت سی مکھیاں یا کتے گھیر لیں تو جلد ہی بارش ہوتی ہے ایسا گرنتھوں میں لکھا ہے۔

کوّے کا شگن :۔ بے سبب گاؤں میں اکٹھے ہو کر کوے بولیں تو قحط کا ڈر ہو چکر باندھ کر بیٹھیں تو دشمن سے خطرہ ہو کئی جگہوں پر جھنڈوں میں بیٹھیں تو اُپدور ہو۔ رات کو پھرنے لگیں تو آدمیوں کا ناش ہو۔ کوا چارپائی کے اوپر راکھ، ہڈی بال یا پتا لا کر رکھے تو چارپائی کے مالک کی موت ہونے کا لکش کہا گیا ہے۔

سفر کے لئے شبھ نچھتر :۔ جانب مشرق کرتیکا، روہنی مرگشر، آردرا، پنربسو پکھ اشلیکھا شبھ ہیں۔ جانب مغرب اترادھا، جیشٹھا، مولا، پوربا کھاڑا، اترا کھاڑا، شرون جانب شمال دھنیشٹا، ستبھکا، اترابھادریدا، ریوتی، اشونی، بھرنی، جانب جنوب ست بھکا پوربا پھالگنی، ہست، چترا، سواتی، وشاکھا، نچھتر سفر کے لئے شبھ رہتے ہیں۔

دُنیا کے اہم اور مشہور شہروں کا تفاوت الوقت

جب لنڈن اور پیرس وغیرہ شہروں میں دن کے بارہ بجے ہوں گے تو ناروے اور سسلی میں ایک بجے دوپہر کا ٹائم ہوگا۔ ٹانگو میں دو بجے دوپہر سالن گراڈ وغیرہ میں تین بجے دوپہر ترد جرف ترکمان وغیرہ وغیرہ میں چار بجے کا ٹائم ہوگا

وقت	مقامات
۱۲ بجے دن	لنڈن پیرس۔ پریز بارسیلونا۔ اورن، الجیریا، ٹمبکٹو۔ گولڈ کوسٹ
ایک بجے دوپہر	ناروے، مغربی ساحل۔ شاکہام، کوپن ہیگن، برسلو، وائنا۔ ٹریسٹ۔
۲ بجے بعد دوپہر	سسلی نیپلز، مالٹا، ٹریپولی، کیمرون، براسول۔ بیو رڈ۔ انگولا (افریقہ)
۲ بجے بعد دوپہر	سنڈرا وسطی (روس) ہیلی سنکی۔ لینن گراڈ۔ کیف۔ یوکرین۔ کریمیا۔ ڈنیسٹر
۲ بجے بعد دوپہر	الفرہ، وسطی سائپرس، سکندریہ، قاہرہ وسطی سوڈان (مصری) یوگنڈا
۳ بجے بعد دوپہر	کانگو۔ روڈیشیا بلیویا۔ ٹرانسوال۔ جوہنسبرگ ڈربن (جنوبی افریقہ)
۳ بجے بعد دوپہر	گورگی، سالن گراڈ۔ استرخان۔ کاکیشیا۔ مارجیا۔ آرمینیا۔ طبریز۔ بغداد
۴ بجے رات	کربلا۔ کویت مکہ مدینہ موچر عدن، بابل مندیب۔ بر ر سد غاسکر
۴ بجے رات	ترد جرف، تاسین لینڈ (وسطی) کوہ پہران بیسپس وسطی، جھیل ارال،
۵ بجے رات	جموں، لاہور۔ ہوشیارپور جے پور لدھیانہ۔ جالندھر۔ اندور شولاپور
۵ بجے رات	اومسک (روس) بلخاش جھیل۔ سطح مرتفع پامیر یارکند۔ کاشغر۔ ریگر
۶ بجے شام	کوہ الطائی ترکستان۔ لہاسہ (تبت) ٹونا کھا۔ بھوٹان۔ دارجلنگ
۶ بجے شام	چرابونجی (آسام) ڈھاکہ (بنگلہ دیش)
۷ بجے شام	تیمرسین شلا (روس) وسط منگولیا۔ ارکٹسک یمن۔ چونکنگ سیان،
۷ بجے شام	نانکنگ ہنوئی۔ بنکاک۔ کمبوڈیا۔ سنگاپور۔ کوئین میری لینڈ۔
۸ بجے رات	پورٹ آرتھر نانکنگ۔ ہوچو رسوچو۔ ہانگ چو کال گرلی۔ کول گارڈی۔
۹ بجے رات	درفویانسک۔ خباروسک۔ ولاڈی ووسٹک کوبے، بانسو کیوٹو،
۹ بجے رات	نیوگنی، ڈارون۔ کارپنٹیریا۔ ایڈی لیڈ (آسٹریلیا) ایڈلی لینڈ۔
۱۰ بجے رات	جزائر کیورائل۔ نیوگنی۔ سڈنی کینبرا (آسٹریلیا) کنگ جارج ففتھ لینڈ
۱۱ بجے رات	جزائر مارشل۔ نوردو۔ ساؤتھ وکٹوریہ لینڈ
۱۲ بجے رات	سائبیریا۔ جزائر نجی۔
۱ بجے رات	سنٹرل پرنس آف ویلز۔ الاسکا۔ ولو ولو۔ پرل ہاربر۔ ہوائی
۲ بجے رات	فیئر جنکس۔ ورٹ یوکون۔ کوڈیاک (شمالی امریکہ)
۳ بجے رات	کوسٹ سینج۔ جزائر مارکوس
۴ بجے رات	سالٹ لیک سٹی۔ وینکوور۔ گولڈ کوسٹ۔ لاس اینجلس (شمالی امریکہ)
۵ بجے رات	سنڈرا (کینیڈا) وسطی۔ پرنس البرٹ۔ ریجینیہ۔ میکسیکو۔
۶ بجے صبح	سینٹ پال۔ شکاگو۔ سینٹ لاس۔ نیو اورلینز۔ میریڈا۔ بیلواہر
۶ بجے صبح	سنٹرل کولمبیا۔ اٹاوہ۔ مونٹریال۔ انٹاریو۔ نیویارک۔ واشنگٹن فلاڈلفیا
۷ بجے صبح	جزائر غرب الہند۔ کولمبیا۔ پیرو۔ چلی۔ انڈیز کا ساحلی علاقہ۔
۸ بجے صبح	مغربی گرین لینڈ لیبرے ڈیور۔ برٹش گی آنا۔ ناڈس۔ بلیویا۔ برازیل
۸ بجے صبح	پیرا گوئے مونٹس ایرز لابلاٹا۔ جزائر فاکس لینڈ۔ وسطی گرین لینڈ۔
۹ بجے صبح	ریو ڈی جینرو۔ ڈسیڈو۔ جزائر جنوبی آرکنی۔ مشرقی گرین لینڈ۔ جزائر سوروز
۱۰ بجے صبح	آئس لینڈ کا مشرقی کنارا۔ ریو ڈی اورو سینیگال۔ گیمبیا گنی (افریقہ)
۱۱ بجے قبل دوپہر	کوناکری۔ سیرالیون۔ فری ٹاون (مغربی افریقہ)
۱۱ بجے قبل دوپہر	

گرہوں کے متفرق یوگ

سورج شنی یا منگل شنی یا راہو سنیچر اکٹھا برہسپت منگل یا برہسپت سنیچر ان دونوں گرہوں کا جس چھٹے میں ایک راشی پر ہو تو کال کوٹ یوگ ہوتا ہے اس یوگ میں راجاؤں میں یدھ۔ برشا کی ہانی۔ پرجا کو دکھ اور ان کا ناش ہوتا ہے۔

بھوکمپ یوگ

راہو سے ساتویں ستھان میں منگل ہو منگل سے پانچویں گھر میں بدھ ہو۔ بدھ سے کیندر استھان میں چندرماں ہو تو بھوکمپ یوگ کہا گیا۔ راجا پرجا دکھی سنسار میں یدھ ہوتا ہے۔

الکاپات یوگ

سورج سے چندرماں پانچویں و ساتویں ہو۔ منگل چھٹے ہو تو الکاپات یوگ تینوں نے کہا ہے۔ پورب دشا پر آتی راجہ پر جو بہار پر جا دکھی سکھ ہو نہیں۔ ادھک روگ بھوکال۔ مصنف پنڈت پنا لال جیوتشی

گھات یوگ

برہسپتی بدھ شکر ایک راشی پر آجائیں تو اس کو گھات یوگ کہتے ہیں بدھ برہسپتی اور شکر ایک راس پر ہوئے۔ والو ایسی ایسی جیسی پرکش بچے نہ کوئے۔

کرتری یوگ

سنیچر اور راہو ایک راس میں اکٹھے ہو جائیں تو اس کو کرتری یوگ کہتے ہیں سنیچر راہو یدی میں ایک راس پر آئیں تو راجوں میں یدھ ہوئے۔

نظرات سیارگان

سیارگان کی پانچویں نظر کو نظر تثلیث کہتے ہیں۔ سورج چندرماں کی نظر تثلیث دوستی محبت کے لئے مفید ہے۔ سورج منگل کی فتح اور کامیابی کے لئے مفید ہے سورج بدھ کی بلندی مراتب کے لئے۔ سورج برہسپت کی حصول مراتب کے سورج شکر کی کشائش رزق کے لئے سورج سنیچر کی مشکلات دنیاوی کے لئے چندرماں منگل کی خواب بندی کے لئے چندرماں بدھ کی عزیز خلائق کے لئے اور چندرماں برہسپت کی ترقی مراتب کے لئے مفید ہے چندرماں شکر کی دوستی محبت کے لئے مفید ہے چندرماں سنیچر کی زراعت کے لئے منگل بدھ کی قوت حافظ اور صحت جسمانی کیلئے منگل برہسپت کی ترقی رزق و دولت کے لئے منگل شکر کی دوستی و فتح دوستی محبت کے لئے مفید ہے منگل شکر کی دوستی محبت کے لئے اور شکر سنیچر کی استحکام محبت کے لئے مفید ہے۔

گرہوں کے مختلف زبانوں میں نام

نام اردو	نام ہندی	نام فارسی	نام انگریزی	قیام راشی
سورج	روی	شمس	سن	ایک ماہ
چندرماں	اندو	قمر	موون	۲¼ دن
منگل	بھوم	مریخ	مارس	۱½ دن
بدھ	بدھ	عطارد	مرکری	ایک ماہ
برہسپت	گورو	مشتری	جوپیٹر	۱۲ ماہ
شکر	بھرگو	زہرہ	وینس	۲۷ دن
سنیچر	مند	زحل	سیٹرن	۲½ سال
راہو	راہو	راس	ڈریگن ہیڈ	۱½ سال
کیت	کیتو	ذنب	ڈریگن ٹیل	۱½ سال
یورینس	اندر	〃	یورینس	۷ سال
نیپچون	ورن	〃	نیپچون	۱۴ سال

گرہوں کی گتی

ستقول مان سے برہسپت آدی گرہوں کا راشی سے منگل برہسپت اور سنیچر کی راشی سے سورج جا دوسری راشی پر ہو گرہ شیگھر گامی ہوتے ہیں۔ تیسری پر ہوں تو سم چاری۔ چوتھی پر ہوں تو مند چاری ہوتے ہیں۔ پانچویں یا چھٹی پر ہوں تو وکری ساتویں یا آٹھویں پر ہو تو اتی وکری۔ نویں یا دسویں پر ہوں۔ تو کٹل گتی والے ہوتے ہیں گیارہویں یا بارھویں پر ہو تو پھر شیگھر گامی ہو جاتے ہیں۔ ستقول مان سے بدھ اور شکر سورج سے دوسری راشی پر جانے سے وکری بارہویں راشی پر جانے سے شیگھر گامی اور تیسری یا ۱۱ ویں راشی پر جانے سے سم چاری ہوتے ہیں۔ مند گتی سے سورج ایک مہینہ چندرماں ۲¼ دن منگل ۱½ مہینہ بدھ ۲۵ [illegible] برہسپت ۱۳ مہینہ سنیچر ۳۰ مہینہ راہو کیتو ۱½ سال ایک راشی پر رہتے ہیں۔

گرہوں کا اودے است

گرہوں کے کالانش

چندرماں منگل وغیرہ گرہ سورج کے نزدیک آنے سے جتنے انش تک است رہتے ہیں ان انشوں کو کالانش کہتے ہیں۔ ستقول مان سے چندرماں کے ۱۲ انش منگل ۱۷ انش بدھ ۱۳ انش وکری ہو تو ۱۲ انش برہسپت ۱۱ انش شکر ۹ انش وکری ہو تو ۸ انش سنیچر کے ۱۵ کالانش کہتے ہیں۔

گرہوں کے غروب دن

ستقول مان سے منگل ۱۲۰ دن بدھ مارگی ہو تو ۳۶ دن اور وکری ہو تو ۱۶ دن برہسپت ۳۰ دن شکر مارگی ہو تو ۷۵ دن، وکری ہو تو ۹ دن اور سنیچر ۳۶ دن تک است رہتا ہے سورج کے پس و پیش چندرماں ۱۲ منگل یا بدھ ۱۳ برہسپت ۱۱ شکر ۹ سنیچر ۱۵ انش تک غروب رہتے ہیں۔

گرہوں کے طلوع دن

ستقول مان سے منگل ۶۵۸ دن بدھ ۳۲ دن وکری ہو تو ۳۲ دن برہسپت ۳۶۷ دن شکر ۲۶۰ دن وکری ہو تو ۲۴۸ دن سنیچر ۳۴۰ دن تک طلوع رہتے ہیں۔

گرہوں کا اودے است

منگل برہسپت اور سنیچر یہ تین گرہ سورج سے ہمیشہ مند گتی والے ہونے سے ہمیشہ مغرب میں غروب اور مشرق میں طلوع ہوتے ہیں اور بدھ شکر یہ دونوں گرہ کبھی شیگھر گتی ہیں اور کبھی وکر گتی ہوتے ہیں۔ جب شیگھر گتی میں ہوتے ہیں تو پورب میں است اور پچھم میں طلوع ہوتے ہیں۔ وکری ہوں تو پچھم میں غروب اور مشرق میں طلوع ہوتے ہیں چندرماں ہمیشہ شیگھر گتی ہونے سے مشرق میں غروب ہوتا ہے۔

گرہوں کے وکری دن

ستقول مان سے منگل ۶۷ دن بدھ ۲۳ دن برہسپت ۱۲۲ دن شکر ۴۵ دن اور سنیچر ۱۳۷ دن تک وکری رہتے ہیں۔

گرہوں کے مارگی دن

منگل ۵۰۷ دن بدھ ۹۲ دن برہسپت ۲۷۸ دن شکر ۵۱۰ دن سنیچر ۲۳۸ دن مارگی رہتے ہیں۔

گرہوں کی اتی چار گتی

منگل کی اتی چار گتی ۶ بجے ۱۱ ہے اور ۱۵ دن رہتی ہے بدھ کی اتی چار گتی ۳ ۱۱۳۔۳۱ ہے جو ۱۰ دن رہتی ہے برہسپت کی اتی چار گتی ۱۴ ہے جو ۴۵ دن رہتی ہے۔ شکر کی اتی چار گتی ۷۵۔۴۲ ہے جو دس دن رہتی ہے اور سنیچر کی اتی چار گتی ۷۔۴۵ ہے جو ۱۸ دن رہتی ہے

گرہوں کی نچھترا اور پار گتی نچھتر

سورج ایک نچھتر میں ۱۴ دن یا نچھتر میں تین دن چندرماں ایک نچھترا دن پار ۲ گھڑی منگل ۲۰ دن پار ۵ دن۔ بدھ ۸ دن پار ۳ دن ۲۰ گھڑی برہسپت ۱۶۰ دن پار ۴۳ دن شکر ۱۱ دن پار ۳ دن ۲۰ گھڑی سنیچر ۴۰۰ دن پلد ۱۰ دن راہو اور کیتو ۲۰۰ دن نچھتر کے ایک پار پہ ہوتے ہیں۔

पंचांग दिवाकर कार्यालय, अड्डा होशियारपुर, जालन्धर से प्राप्त होने वाली सर्वोपयोगी पुस्तकें

ज्योतिष तत्त्व (गणित खण्ड)
ज्योतिष तत्त्व (फलित [प्रकाशनाधीन]
वर्षफल चन्द्रिका
वृहद् पराशर होरा शास्त्रम् (भा० टी०१३०
मानसागरी (भा० टी०)
बृहजातकम् (भा० टी०)
बृहज्योतिष सार (भा० टी०)
जातक भरणम् (भा० टी०)
फलदीपिका (फलित) गोपेश कुमार
भृगु संहिता (फलित) बड़ी
भृगु संहिता (फलित) मध्यम्
करमविपाक (भा० टी०)
ज्योतिष सर्व संग्रह
कबाला अंक रहस्य
द्वादश फलादेश विज्ञान
महादशा विज्ञान
मुहूर्त चिन्तामणी (भा० टी०)
रत्न ज्योतिष विज्ञान
ज्योतिष और रत्न
विश्व के भाग्यवानों की कुण्डीलयां
ताजिक नीलकण्ठी (भा० टी०)
जातिक दीपिका
लग्न चन्द्रिका (भा० टी०)
भुवनदीपक:
हनुमान ज्योतिष
चमत्कार चिन्तामणी
सामुद्रिक शास्त्र
हस्त रेखा विज्ञान
हस्त रेखा विज्ञान
हस्त रेखाएं और आप
रेखाएं बोलती हैं
लघु पराशरी
तनुभाव प्रकाश
जन्मपत्री दर्पण
भारतीय ज्योतिष
फलित दर्पण
भावकुतुहल प्रश्न भास्कर
मूक प्रश्न ज्योतिष
भृगु सूत्रम
भारतीय ज्योतिष शास्त्र
ज्योतिष शास्त्र
भारतीय ज्योतिष विज्ञान
कुण्डली विज्ञान
पुराने पंचाग (१९९१ से २००४ तक)
संवत् २००५ से २०२० तक
कर्मठगुरु:

ज्योतिष और व्यवसाय का चुनाव
जन्माङ्ग पत्रिका
ज्योतिष और रोग
अनिष्ट ग्रह और उपाय
रत्न परिचय और चिकित्सा
रत्न और रुद्राक्ष
फलित ज्योतिष विज्ञान
ज्योतिष और जन्मलग्न
आपकी राशी
राशीफल (सम्पूर्ण) [हिन्दी-पंजाबी]

शीघ्र बोध
भारतीय कुण्डली दर्पण
मुहूर्त ज्योतिष विज्ञान
हस्त रेखा विज्ञान और पंचागुली
वर्षफल विचार
गोचर ज्योतिष
वर्षफल जन्मपत्री दर्पण
स्वप्न ज्योतिष
स्वरोदय विज्ञान
शकुन और स्वप्न
स्वप्न विज्ञान
फल प्रकाश
अंक ज्योतिष
अंक विद्या
अंक विज्ञान
वृहद अंक ज्योतिष
सरल अंक ज्योतिष
आपका जन्मदिन
आपके सितारे
विवाह और ज्योतिष
मंत्र और ज्योतिष
ज्योतिष रहस्य
फलित ज्योतिष
तुलसी ज्योतिष
त्रिसूक्तम्
श्रीसूक्तम्
ज्योतिष जगत्
ज्योतिष योग रत्नाकर
वर्ष प्रबोध
लघु जातकम्
ज्योतिष की सुनहरी किताब (I)
वर्ष पत्री दीपक
ज्योतिष सार संग्रह
प्रश्न ज्योतिष
चमत्कार ज्योतिष

यंत्र-मंत्र-तंत्र सम्बन्धी पुस्तकें

मंत्र महाविज्ञान
तंत्र महाविज्ञान
तंत्र महा साधना
वृहद स्तोत्र रत्नाकर
यन्त्र शक्ति
मन्त्र शक्ति
मन्त्र विज्ञान
तन्त्र विज्ञान
मन्त्र शक्ति से कामना सिद्धि
श्री दुर्गा साधना तंत्र
श्री विद्या षोड्सी तन्त्र सिद्धि
महा इन्द्रजाल (बड़ा)
महा इन्द्रजाल
असली प्राचीन इन्द्रजाल
वृहद् इन्द्रजाल
गणेश साधना तन्त्र
काली सिद्धि
गायत्री महाविद्या
लक्ष्मी सिद्धि
लक्ष्मी तन्त्र
यंत्र महा सिद्धि
मन्त्र प्रयोग
महामृत्युञ्जय प्रयोग
मन्त्र सागर
वशीकरण सिद्धि
मनोकामना सिद्धि
मोहनी मन्त्र
मनोकामनना पूर्ण यन्त्र
मंत्र शक्ति से रोग निवारण
मंत्र महोदधि
यन्त्र सिद्धि रहस्य
चमत्कारी मंत्र साधना
तान्त्रिक अष्ट सिद्धियां
जादूगरी शिक्षा
कामाक्षा मंत्र
चीन०बंगाल का जादू
उल्लू तंत्र
कौआ तंत्र
दक्षिण का जादू
यंत्र-मंत्र-तंत्र

मंगाने का पता—जनरल बुक डिपो, अड्डा होशियारपुर, जालन्धर-८।
नोट—कृपया प्रत्येक आर्डर के साथ 50 रु० पेशगी M.O. द्वारा अवश्य भेजें।—धन्यवाद।

علم التسخیرات

عملیات نقش تعویذات !!

عملیات نقش اور تعویذات کا اثر وقت کے سعد و نحس ہونے اور تاثیرات حروف کے سعد و نحس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھنے کے وقت اس امر کا خیال رکھ لینا چاہیئے کہ جو عمل شروع کیا جائے۔ اس میں پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے۔ اس کے بعد اس کا عمل کرے۔ کیونکہ عملیات نقش اور تعویذات میں ساوات و بروج اور ترکیب نوشت و خواند کو عجیب تاثیر حاصل ہے۔ جو عمل اور تعویذ وغیرہ اوقات معینہ پر ترکیب سے پڑھے و لکھے جاتے ہیں۔ وہ مطلب کو حاصل پاتے ہیں اگر اس کی ترکیب میں کسی طرح کا فتور یا بے اعتدالی پائی جائے تو اس کے اثر میں ضرور نقص ہو جاتا ہے جس طرح دوائیوں میں ترکیب کو دخل ہے۔ اسی طرح سے ہر ایک عمل میں سعاوت و نحوست کا دار و مدار قدرت نے گردش کواکب و بروج نظرات و ترکیب نوشت و خواند پر قایم کر رکھا ہے جس کی تاثیرات وقت کو دیکھ کر اس کے عامل اپنے مقصد میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ترکیب نقش اور تعویذات

جب کوئی نقش یا تعویذ لکھنا ہو تو لکھنے کے وقت ساعت مذکورہ میں عطارد یعنی بدھ کی ساعت میں اس کے لئے قلم بنانا مفید ہے اور زحل یعنی سنیچر کی ساعت میں دشمن اور مقدمہ کے واسطے اور قمر یعنی چندرماں کی ساعت میں تسخیر دوستی و ترقی دولت و رزق کے لئے قلم بنا کر لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔ نقش آبی کو سیاہی سے لکھنا چاہیئے نقش آتشی کو بھیم سینی کافور اور نیلے رنگ کی سیاہی سے پُر کرنا چاہیئے نقش خاکی اشٹ گندھ سے لکھنا چاہیئے۔ اور بادی کو سُرخ صندل سے لکھنا مفید اور پُر تاثیر ہوتا ہے۔
اشٹ گندھ:۔ سفید چندن۔ لال چندن۔ مشک کافور۔ کیسر۔ اگر۔ تگر۔ اور کستوری اور خس یہ چیزیں ملا کر تعویذ لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔

ترقی اور بلندی مراتب

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اس نقش کی تاثیر سے عامل تمام سال دنیاوی مشکلات سے محفوظ ہو کر کاروبار میں ترقی اور ہر کام میں فائدہ اٹھائے گا۔ اس کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

قرض سے نجات ہو

۷۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۳۷	۶۷	۸۹	۶۵
۶۸	اعد	۳	۸۸
عد	۸۷	۶۶	۴عد

اس نقش کو چاند کے پکش کے شروع میں منگلوار یا اتوار کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے اس نقش کے رکھنے سے روزگار میں ترقی ہوگی۔ اور قرض ادا ہو جائے گا۔

فتح اور مرتبہ بلندی کے لئے

۵	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

جب کوئی مقدمہ یا کسی دشمن سے ٹکراؤ رہتا ہو تو اس نقش کو اشٹ گندھ سے بروز منگلوار لکھ کر گلے میں ڈال لیویں کامیابی ہوگی۔

مفید اور کار آمد جنتر

سنتان کے لئے

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۰	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

جب کسی کے ہاں لڑکا نہ ہوتا ہو یا سنتان ہو کر گذر جاتی ہو۔ تو اس نقش کو لال چندن سے لکھ کر حاملہ کی کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ مراد پوری ہوگی۔

راج دربار میں عزت بڑھے

۵۶	۶۲	۲	۷
۶	۳	۶۰	۵۹
۶۲	۵۷	۸	۱
۴	۵	۵۸	۶۱

پردیسی کی واپسی کا جنتر

۶۲	۶۹	۲	۶
۴	۳	۶۸	۶۵
۶۸	۶۳	۸	۱
۴	۵	۶۴	۶۷

سرب سدھی جنتر

۸۱	۹۲	۲	۸
۷	۳	۸۵	۸۴
۸۶	۸۴	۹	۱
۴	۶	۸۴	۸۷

ڈر دور کرنے کا جنتر

۳۱	۲۸	۲	۸
۷	۳	۳۵	۳۴
۳۷	۳۷	۴	۱
۴	۶	۳۳	۳۶

نظر نہ لگنے کا جنتر

۷۳	۸۱	۳۳	۴۲
۹۸	۸۲	۹	۱۱
۲۵	۳۷	۴۹	۵۰
۴۵	۲۷	۹	۱

بلوان ہونے کا جنتر

۷۲	۷۹	۲	۸
۷	۳	۶۲	۷۵
۷۰	۷۳	۹	۱
۴	۶	۷۴	۷۷

پیڑا دور ہونے کا جنتر

۶۵	۷۲	۲	۷
۶	۳	۶۹	۶۸
۷۱	۶۶	۸	۱
۴	۵	۷۸	۶۷

سب کارج سدھ ہوں

۸	۱۵	۲	۸
۷	۳	۱۱	۱۰
۱۳	۹	۹	۱
۴	۶	۹	۱۲

گربھ رکھشا جنتر

[illegible]	۲۴۱	۲۴۰	۲۳۹
[illegible]	۲۳۷	۲۳۶	۲۳۵
[illegible]	۲۳۳	۲۳۲	۲۳۱
[illegible]	हैं	[illegible]	ह्रीं

گمشدہ کا پتہ معلوم کرنا

ایک کورا گھڑا جس پر کوئی کالا داغ نہ ہو لے کر اس کے پیچ اور بیچ میں نیچے لکھا ہوا منتر لکھ۔ وہی منتر کو کاغذ پر لکھ کر گھڑے میں ڈال دو۔ اور ساتھ ہی چار پیسے تانبے کے ڈال دیویں۔ گھڑے کو ڈھکنا دیکر بائیں طرف گھمائیں۔ اور ساتھ یہ منتر پڑھیں:۔

ऐं اینگ	ह्रीं ہرینگ	کلنگ क्लीं
डा ڈا	मुं منہ	चा چا
यै یٔے	वि دی	च्चे چچے
گمشدہ ہوئے شخص کا نام		

اوم۔ اینگ ہرینگ کلینگ چہ منڈا یئی وچے۔ گھڑے کو سات بار گھما کر گھڑے کو علیحدہ رکھ دو۔ سات دن تک ایسا کرنے سے وہ آدمی واپس آجاوے گا۔ یا چٹھی آجاوے گی۔ گمشدہ کا نام نیچے لکھیں۔ اس منتر کو صرف کاغذ پر لکھ کر چرخے کے ساتھ الٹا بھی گھما سکتے ہیں۔

برہم منتر:۔ "اوم سچد یدکم۔ برہم" یہ منتر سب منتروں میں سرلیشٹ ہے اور دھرما کھشات دھرم ارتھ کام اور موکش کا دینے والا ہے۔ اور من کی کامنائیں پوری ہوتی ہیں۔

نوٹ: منتروں کے متعلق زیادہ جانکاری کے لئے ہمارے ہاں سے منتر کی بام کی کتب منگوا سکتے ہیں۔ جنرل بک ڈپو جالندھر۔

جنم کنڈلی میں گرہوں کے یوگ

جنم کنڈلی میں بعض وقت دو تین اور چار گرہ ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں جن کو یوگ کہا جاتا ہے۔ پراچین گرنتھوں سے دستیاب بعض لوگوں کے وچار پھل یہاں درج کئے جا رہے ہیں۔ ان کا ثمرہ بیان کرتے وقت وہ جس راشی اور گھر میں گرہ پڑے ہوں۔ ان کا لحاظ رکھا جانا چاہئے۔

(پنالال جیوتشی)

1۔ اجر (رجو) یوگ

جنم کنڈلی کے اندر اگر سب رہ چر راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص دیش پردیش می گھومنے والا، سخت مزاج، فریبی اور بری چال و حکمت سے کام کرنے والا ہوتا ہے۔

۲۔ مُوسل یوگ

جنم کنڈلی کے اندر اگر سب گزرہ استھر (غیر محکم) راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص بڑا پرتاپی شبھ آچار (اچھے چال چلن) والا بہادر اور ہر ایک کا غم خوار ہوتا ہے۔

۳۔ نل یوگ

جنم کنڈلی کے اندر اگر سب گرہ استھر، سبھاؤ راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص استری اور دھن دولت سے خوشحال اور فارغ البال ہوتا ہے۔

۴۔ سنیاس یوگ

کیندر یا تکون میں چار یا چار سے زیادہ گرہ واقع ہوں تو سنیاس یوگ ہوتا ہے۔ وہ شخص سادھو یا فیقر دں کے ریقہ میں زندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔

۵۔ بجر یوگ

جنم لگن اور ساتویں گھر میں اشبھ گرہ بلوان ہوں اور چوتھے ودسویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں تو اس یوگ میں اس شخص کی زندگی پہلی اور پچھلی عمر میں خوشی اور فائدہ ملتا ہے ۔درمیانی زندگی جوانی کی حالت میں دُکھ رنج اور تکلیفات کو بھوگتا ہے۔

۶۔ شنکھ یوگ

چھٹے گھر کا سوامی اور پانچویں گھر کا سوامی اہم مرکز میں بیٹھے ہوں اور لگن کا سوامی بلوان ہو تو اس کا نام شنکھ یوگ ہوتا ہے۔ لگن اور دشم کا سوامی کیندر میں واقع ہوں اور نہم بھاؤ کا سوامی بھی ساتھ ہو تب بھی شنکھ یوگ ہوتا ہے۔ شنکھ یوگ میں جنم لینے والا شخص عیش و عشرت کا دلدادہ، تعلیمیافت، استری، پتر اور فارغ البال ہوتا ہے۔ ایسا شخص شاستر کے گیان اور وچار والا اور راشی برس تک عمر والا ہوتا ہے۔

۷۔ شکٹ یوگ

لگن اور ساتویں گھر میں سپورن گرہ واقع ہوں تو شکٹ یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں جنم لینے والا روگی، کھوٹے مزاج والا، غریب، دوستوں اور رشتہ داروں سے محروم، کم عقل اور محنت و شفقت کر کے روزی کمانے والا ہوتا ہے۔

۸۔ اقبال یوگ

چندرماہ سے ساتویں گھر میں شکر ہو تو وہ شخص مالدار ہو، برہسپت، بدھ، شکر کیندر میں ہو تو بڑا خوش نصیب ہو، کیندر میں کوئی شبھ گرہ نہ ہو تو منحوس ظالم لور بدنصیب ہو، چاروں کیندروں میں کوئی گرہ نہ ہو تو ایسا شخص بدنصیب ہوتا ہے لور عموماً پریشان رہتا ہے۔

۹۔ کاہل یوگ

جس شخص کے جنم لگن میں ساتویں اور تیسرے گھر کے مالک آپس میں مرکزی مقامپر واقع ہوں اور لگن کا مالک بلوان ہو تب کاہل یوگ ہوتا ہے اگر چوتھے گھر کا مالک اور دشیش (مالک خانہ دہم) ایک ساتھ ہوں اور چوتھے گھر کا مالک اپنی اوچ راشی یا شبھ گھر میں پڑا ہو تب بھی کاہل یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں جو شخص جنم لیتا ہے وہ بڑا شور بیر، بہادر، پراکرمی، ہٹ اور ضد پر قائم رہنے والا ہوتا ہے۔ تھوڑی بات پر اپنا ارادہ نہیں بدلتا۔ صاحب جائیداد اور خوشحال ہوتا ہے۔

۱۰۔ کورم یوگ

جس کنڈلی کے پانچویں، چھٹے اور ساتویں گھر میں شبھ گرہ ہوں اور اپنے اوچ متر کے نواس و راشی میں پڑے ہوں، تیسرے و گیارھویں استھان میں پاپی گرہ پڑے ہوں اور وہ متر کے گرد اوچ راشی میں پڑیہوں تو کورم یوگ ہوتا ہے۔ جو شخص کورم یوگ میں پیدا ہوتا ہے وہ ہر دلعزیز، شہرت یافتہ اور زمین پر حکومت کرنے والا (راج بھوگنے والا) ہوتا ہے ایسا شخص بڑے کرموں والا، پراکرم اور گنوں کے کارن پردھان، پنڈت اور سکھی ہوتا ہے وہ شخص اپنی بانی سے اُپکار کرنے والا اور راجیہ سمان سکھ بھوگنے والا ہوتا ہے۔

۱۱۔ لکشمی یوگ

اگر کسی شخص کی جنم کنڈلی میں 9ویں گھر کا مالک کیندر چوتھے و ساتویں گھر میں یا اپنی مول تکون راشیوں کے علاوہ پرم اوچ میں پڑا ہو، لگن کا مالک بلوان ہو تب اس کا لکشمی یوگ ہوتا ہے۔ وہ شخص متعدد وصاف کا مالک، کئی علاقوں کا سوامی، ودیا پراکرم بڑے یش والا اور کام دیو جیسا خوبصورت ہوتا ہے۔ ایسا شخص سمپورن راجوں کے باعث پنڈت اور بہت استری پرشوں کے باعث راجہ ہوتا ہے۔

۱۲ ابدیش یاترا یوگ

جب آٹھویں گھر میں اور اس کے سوامی گرہ پر پاپی گرہوں کا اثر زیادہ ہوتا ہے تو بدیش جانے کا یوگ بنتا ہے۔ علاوہ ازیں لگن کے سوامی سمیت، زیادہ گرہ اگر چر راشیوں میں تیسرے، 9ویں، گیارہویں یا بارھویں گھر میں ہوں تو بدیش یاترا منافع بخش رہتی ہے۔ اس سلسلہ میں دشا، انتر دشا اور گوچر گرہوں کا بھی وچار کر لینا چاہئے۔

۱۳ا۔ مالا یوگ

اگر کنڈلی میں بدھ، برہسپت اور شکر چوتھے ساتویں اور دسویں گھر میں واقع ہوں اور باقی گرہ ان سے مختلف گھروں میں پڑے ہوں تو مالا یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ کے آنے سے وہ شخص مالدار ایک سے زیادہ عورتوں سے محبت کرنے والا اور اعلےٰ افسر ہوتا ہے۔ چناؤ کمپی ٹیشن وغیرہ میں اکثر و بیشتر کامیاب ہوتا ہے۔

صحت کیلئے مفید نسخہ جات

ضعف معدہ:- ایک عمدہ سیب لیکر اس کو اوپر سے چھیل دو اور اُس میں جسقدر لونگ ہو سکیں چبھو دیں۔ اس سیب کو کسی صاف ستھری جگہ پر ۴۰ دن تک رکھ چھوڑیں۔ پھر یہ لونگ نکال کر شیشی میں رکھ لو صبح شام کھانا کھانے کے بعد دو تین لونگ کھا لیا کریں مفید ہے۔

آدھے سر کا درد:- ریٹھے کو پانی میں گھس کر دو تین قطرے ناک میں ٹپکا دیں۔ آرام ہو گا۔

بچھو کاٹے کا علاج:- ڈنک کی جگہ پر لہسن پیس کر لگائیں آرام ہو گا۔

بخار تیسرے دن کا:- سُرخ مرچ کو خشک پیس کر بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے ہاتھ کی درمیانی انگلی میں باندھ دیں اور انگلی کو پانی میں ڈالے رکھیں ایک ہی بار میں آرام ہو جائے گا۔

موسمی بخار:- جنگلی کریلے کے پتے ½ سیر مرچ سیاہ ۲ تولہ باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولی پانی کے ہمراہ کھلانے سے آرام ہو گا۔

سانپ کاٹے کا علاج:- ریٹھے کا چھلکا ۶ ماشہ کونڈی میں سردائی کی مانند خوب گھونٹ کر اس میں ایک پاؤ پختہ پانی ڈال کر بغیر چھانے ہی پلا دیں۔ فوراً قے اور دست کے ذریعہ زہریلا مادہ باہر نکلنا شروع ہو جائے گا۔ ۱۰-۱۵ منٹ کے وقفہ سے پھر ۶ ماشہ ریٹھے کا چھلکا بطور سردائی حل کر کے پلا دیں اور یہ عمل تب تک جاری رکھیں جب تک کہ مار گزیدہ ریٹھے کی سردائی کو کڑوا محسوس نہ کرنے لگ جائے۔ جب کڑوا معلوم ہو تو سمجھ لو کہ اب زہر قطعی رفع ہو گیا۔ بعد ازاں مار گزیدہ کو گھی کا خوب استعمال کریں۔ یہ نسخہ بے خطا ہے۔ مریض میں جان باقی ہونی چاہیئے۔

پاگل کتے کے کاٹے کا علاج:- پودینہ جنگلی کے پتے اور اور نمک پیس کر لیپ کریں۔ یا سُرخ مرچ پیس کر باندھ دیں مریض جلد ٹھیک ہو جائے گا۔

پُرانا بخار:- مغز تخم نیم ۳ ماشہ مغز بادام ۱ ماشہ زیرہ سفید ۱ ماشہ کو کریلے کے تازہ پانی سے کھلائیں۔ مونگ مسور کی دال کا پانی ہمراہ چاول دیں۔

پُرانا نزلہ:- بُھنے چنے ۷ عدد کالی مرچ ۱ عدد صبح پاخانہ سے فارغ ہو کر نہار منہ کھا لیا کریں۔ یہ عمل ۴ دن کریں پانچویں دن چنے ۱۴ اور کالی مرچ ۲ عدد کھانا شروع کر دیں اس کے ایک ہفتہ بعد چنے ۲۱ اور کالی مرچ ۳ عدد کھا لیا کریں یہ عمل دو ہفتہ تک کریں۔ پرہیز کھٹائی میٹھا تیل اور گڑ وغیرہ کا رکھیں

پتھری گردہ:- نیم کے تازہ پتے ۲ تولہ باریک پیس کر گائے کے گھی ۵ تولہ میں ملا کر پلائیں پتھری ٹکڑے ہو کر پیشاب کی راہ خارج ہو جائے گی۔

پیشاب کا بند ہونا:- قلمی شورہ ½۴ سے ۹ ماشہ تک برابر مصری ملا کر کھلائیں آرام ہو گا۔

صنعت و حرفت کیلئے کارآمد نسخہ جات

پُرانی کھانسی:- رال سفید کو شہد خالص میں چٹائیں۔

دانت درد:- مرچ سیاہ کو عرق گلاب میں جوش دے کر کلیاں کرائیں آرام آجائے گا۔

پیشاب میں شکر آنا:- گلو خشک باریک پیس کر ہموزن کھانڈ کے ساتھ کھلانا فائدہ مند ہے۔

گلیسرین میں تھوڑا افیون کا ست یا افیون شامل کر کے کان میں ڈال دیں اور ذرا سی روئی آگے رکھ دیں۔ کان درد کو آرام آجاتا ہے۔ تیل میں لہسن جلا کر ڈالنے سے یا زرد کوڑی کی راکھ ڈال کر عرق لیموں ٹپکانے سے کان کا درد اچھا ہو جاتا ہے۔ مور کا پنکھ تیل میں جلا کر کان بہنے والے مریض کے کان میں ڈالدیں تو آرام آجاتا ہے۔ کان میں پانی پڑ جائے تو پیاز کا پانی ڈالنے سے درد اچھا ہو جاتا ہے۔

داڑھ کے درد کا مجرب علاج:- عقر قرحا ۱ تولہ مرچ سیاہ ۱ تولہ نوشادر ۱ تولہ کافور ۱ تولہ سب کو باریک کر کے داڑھ پر خوب ملیں۔ اور رال نیچے ٹپکا دیں فوراً درد بند ہو جاتا ہے۔ باداموں کا چھلکا اپلوں پر رکھ کر ہمراہ مصطگی دانتوں پر ملنا بھی بہت مفید ہے۔

امرت دھارا بنانا:- یہ ایک بہت ہی لاجواب نسخہ ہے ڈاکٹر حکیم اس کے مختلف نام رکھ کر ہزاروں روپے کما رہے ہیں۔ ہم اسے مفید عالم جنتری کے قدردانوں کے لئے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ ست اجوائن۔ مشک کافور۔ پیپرمنٹ یعنی ست پودینہ تینوں ہموزن یعنی ایک ایک تولہ لیکر ایک شیشی میں ڈال دیں۔ پانچ منٹ میں خود بخود حل ہو کر پانی بن جائیں گی۔ پھر اس میں ½ تولہ ست الائچی ڈال دیں امرت دھارا بنتا ہے۔ اگر ۵-۷ بوند ست دار چینی ڈال دیں تو یہ امرت دھارا نہایت مجرب بن جائیگی پیٹ درد سر درد نزلہ زکام ہر مرض کیلئے مختلف انوپانوں سے مفید ہے۔

ٹنکچر آیوڈین بنانا:- آیوڈین پیور ۴ ڈرام۔ آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۲ ڈرام سپرٹ ریکٹی فائیڈ ½۱ یا ۲ اونس اول ہر دو کو ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کریں اور شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ پھوڑا پھنسی چوٹ وغیرہ کے لئے مفید ہے

زنک لوشن:- زنک سلفاس ۴ گرین عرق گلاب ایک اونس ان ہر دو کو ایک شیشی میں ملا لیں۔ دو قطرے صبح دو شام آنکھوں میں ڈالنا دکھتی آنکھوں کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔

دیسی صابن بنانا:- سوڈا کاسٹک ایک سیر تیل تل ۴ سیر پانی ۳ سیر میدہ گندم ۵ چھٹانک سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر کے میدہ کو تیل میں الگ حل کریں پھر دونوں کو آپس میں ملا لیں۔ ۱۵-۲۰ منٹ تک زور سے کسی لوہے کی چیز سے ہلاتے رہے۔ جب ذرا گاڑھا سا ہو جائے تو سانچوں میں بھر کر سرد کر لیں۔ ۶-۷ گھنٹہ کے بعد ٹکیا بنا لیں

مچھر بھگانا تیل:- سٹرونیلا آئیل جسے لیمن گراس یا روح سنگرہ بھی کہتے ہیں۔ ایک اونس میٹھا یا کڑوا دونوں کو ملا کر شیشی میں بند رکھیں رات کو چند قطرے ہاتھ پاؤں چہرے اور گردن وغیرہ پر مل لینے سے مچھر کھٹمل نزدیک نہیں آئیں گے۔

خوشبودار انگریزی صابن:- سوڈا کاسٹک ایک پاؤ ناریل ایک سیر پانی تین پاؤ۔ نشاستہ ایک چھٹانک اول سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کریں بعد ازاں نشاستہ اور روغن ناریل کو حل کریں اور دونوں کو ملا کر چند منٹ ملائیں جب گاڑھا ہو جائے تو ایک تولہ کوئی خاص عطر یا ایسنس حل کر کے پھر سانچوں میں ڈال لیں۔ خوبصورتی کیلئے کوئی ہلکا سا رنگ دے لیں۔

بڑھیا خوشبودار تیل بنانا:- روغن ناریل ایک سیر چھلکا نارنگی ۵ تولہ۔ رتن جوت ایک تولہ عطر حنا یا عطر گلاب ایک تولہ سوائے عطروں کو باقی چیزوں کو دھیمی آنچ پر پکائیں دو چار جوش دیکر آگ پر سے اتار کر ایک دن رکھ چھوڑیں۔ جب میل نیچے بیٹھ جائے تو پھر اس کو چھان کر عطر ملا لیں۔ اور شیشیوں میں بھر کر استعمال کریں قوت دماغ کو بڑھاتا ہے بالوں کو ملائم اور لمبا نرم اور چمکدار بنا رہتا ہے۔

خوشبودار سفری گولیاں:- ملٹھی پسی چھان کی ہوئی ایک پاؤ گوند کیکر ایک چھٹانک الائچی دانہ ½ چھٹانک ان سب کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیویں۔ بعد ازاں تیل پودینہ ۲ بوند تیل دار چینی ۲ بوند ڈال کر آٹا گوندھ لیں۔ ہاتھ پر تھوڑا سا تیل لگا کر گولیاں بنا کر خشک کر لیویں۔ کھانسی وغیرہ پیاس متلی بدہضمی کے لئے مفید ہیں۔

جڑی بوٹیوں سے ناقص گرہوں کی شانتی

جو لوگ قیمتی نگینوں و پتھروں کو دھارن کرنے کے قابل نہیں ہیں روپیہ درشی رکھنے والے ہمارے رشیوں نے ان کے ناقص گرہوں کی شانتی کے لئے جڑی بوٹی کا بھی دھارن کرنا بتایا ہے۔ صحیح ڈھنگ سے پہننے سے گرہوں کا ناقص اثر دور ہو کر شبھ پھل ہوتا ہے۔

جنم کنڈلی میں اگر سورج ناقص ہو تو اتوار کو بیل پتر کی جڑ گلابی ڈورے میں باندھ کر صبح پورب کی طرف مکھ کر کے دھارن کریں جڑ سفید ڈورے میں لپیٹ کر سوموار کو اتر کی طرف مکھ کر کے منگل کے لئے منگل وار کو اننت مول کی جڑ ریشمی لال ڈورے میں اتر کی طرف مکھ کر کے بدھ کے ناقص اثر کو دور کرنے کیلئے ودھارا کی جڑ ہرے ڈورے میں بدھوار کو دکشن کی دشا کی طرف مکھ کر کے۔ برہسپت کے خراب اثر کو دور کرنے کے لئے نارنگی کی جڑ کو پیلے کپڑے میں باندھ کر ویر وار پورب کی طرف مکھ کر کے۔ اگر شکر ناقص ہو تو سرپھوکا کی جڑ سفید ڈورے میں پچھم کی طرف مکھ کر کے۔ سنیچر کے خراب اثر کو دور کرنے کیلئے بچھو کی جڑ کالے ڈورے میں لپیٹ کر دکھن دشا کی طرف مکھ کر کے۔ مصنفہ پنا لال جیوتشی ایم اے جالندھر

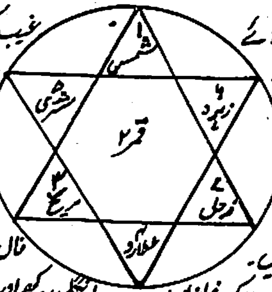
میری قسمت آجکل کیسی ہے؟

اگر کوئی یہ سوال کرے کہ میری قسمت آجکل کیسی ہے تو ایسے پرشن میں سائل کے نام کے حروف شمار کر لو اور اسوقت چندرماں کو دیکھو کہ کس راشی میں ہے جس راشی میں چندرماں اسوقت ہو اس کے اعداد بموجب نقشہ اعداد راشی اور یوم کے اعداد جو نقشہ اعداد یوم میں لکھے گئے ہیں لے کر جمع کریں بعد ازاں ۱۲ عدد قانون کے اس میں اور جمع کر دیں اور پھر کل مجموعہ کو ۷ سے تقسیم کر دیں اگر باقی ایک رہے یا ۳ یا ۵ رہے تو تمہاری طالع ابھی گردش میں ہے۔ اگر ۲ یا ۴ باقی رہیں تو نحوست گزر گئی۔ تھوڑے دنوں میں تمہاری دلی امیدیں بر آئیں گی۔ اگر ۶ باقی رہیں تو تمہارے دل کو وہم نے خراب کیا ہوا ہے۔ اگر باقی صفر رہے تو تمہاری قسمت آجکل کمزور ہے جس کام میں ہاتھ ڈالوگے اس میں نقصان اٹھاؤ گے۔ اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارے سر میں زخم کا نشان ہے

اعداد یوم

اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
۵	۲۱	۱۴	۹	۸	۳	۱۱

حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی؟



ناظرین: خدا کے سوائے غیب کی خبر کوئی نہیں جانتا مگر دل کے اطمینان کے لئے یہ طریقہ اور حساب تجربہ کیا جا رہا ہے جو اکثر معیار پر پورا اترا ہے اس پر سو فیصدی یقین کر لینا تو بہتر نہیں ہوگا۔ حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی اس کے دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ مذکورہ نقشہ میں سات سیاروں کے نام درج ہیں۔ فال دیکھنے سے پہلے قل ہو اللہ شریف تین بار پڑھ کر حاملہ کسی ایک خانہ میں انگلی رکھے اور پیچھے نقشہ میں اسکی تاثیر دیکھئے

۱	شمس	تمہیں مبارک ہو۔ تمہارے ہاں انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا
۲	قمر	تمہارے ہاں خدا نے چاہا تو لڑکی ہونے کی امید ہے۔
۳	مریخ	اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے لڑکا دے گا۔ مگر غصہ والا ہوگا۔
۴	عطارد	انشاء اللہ لڑکی ہوگی اچھو خوش نصیب ہوگی۔
۵	مشتری	لڑکی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
۶	زہرہ	لڑکی ہوگی۔
۷	زحل	حمل خالی جائے گا۔ اندیشہ ہے۔

نوگرہ جنتر

اوم ہرنیگ سوریائے نمہ	اوم ہرنیگ گوردے نمہ	اوم ہرنیگ شکرائے نمہ
اوم سوم سومائے نمہ	اوم ہرنیگ بدھائے نمہ	اوم ہرنیگ شنیو نمہ
اوم ہرنیگ بھومائے نمہ	اوم ہرنیگ راہوے نمہ	اوم ہرنیگ کیتوے نمہ

اس جنتر کو نوگرہ استوتر کا پاٹھ کرنے کے بعد آٹھ دھاتوں کی پلیٹ پر کھدوا کر یا اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر نوروز عالم کے دن یا روی پکھ، گورو پکھ وغیرہ شبھ مہورت تیار کر کے اپنے پاس رکھنے سے نوگرہوں کے ناقص اثر کو دور کرنے میں مدد ملتی ہے

اہلِ اسلام کے مشہور تہواروں اور مہینوں کے مختصر حالات

ماہ مُحَرَّمُ الحَرَام یہ مہینہ اسلامی سال کی ابتدا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو آخر ذی الحجہ (اسلامی سال کا آخری مہینہ) اور اول دن محرم الحرام کا روزہ رکھے وہ پورے سال کے روزہ رکھنے والوں کے برابر ثواب پائے۔ چاہیئے کہ ذی الحجہ کی ۲۹ تاریخ کو روزہ رکھے اگر ۲۹ کا چاند نہ ہو تو ۳۰ کو بھی روزہ رکھے پھر پہلی محرم الحرام کو روزہ رکھا یہ مہینہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے مہینوں میں نیکی کا ثواب عظیم ہے مگر گناہ کا عذاب بھی اسی قدر ہے۔ اس ماہ میں خوب ایثار و ثواب کرنا چاہیئے اپنے گھر کے مرحومین اور خصوصاً شہیدانِ کربلا و دیگر بزرگانِ دین کو اس کا ثواب پہنچانے پر دس گنا اجر ملتا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ مجھے اللہ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ ایک سال کے گناہ مٹا دیتا ہے اور عاشورہ محرم الحرام کی دسویں کو کہتے ہیں۔

صَفَرُ المُظَفَّر اکثر لوگ ماہِ صفر المظفر کو منحوس مانتے ہیں، کوئی نیا کام نہیں کرتے اور کچھ لوگ آخری چہار شنبہ یعنی بدھ کو خوشی مناتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دن صحت ہوئی تھی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ احادیث سے ثابت ہے کہ نہ یہ مہینہ منحوس ہے نہ اس میں شادی کرنا منع ہے نہ مکان کی تعمیر اور نہ ہی کوئی نیک کام باعث تکلیف ہے۔ صحیح یہ ہے کہ حضور صلی علیہ وسلم کے مرض میں اضافہ ہوا تھا اس لئے چاہیئے کہ مسلمان اس رات کو عبادت، نوافل و تلاوت قرآن میں گذاریں۔

رَبِیعُ الاَوَّل یہ بڑا مبارک مہینہ ہے۔ اس مہینہ کی بارھویں شب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تھی۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اس پورے مہینہ میں رضائے الٰہی کے لئے وعظ، لنگر، میلاد، نوافل و خیرات، تلاوت قرآن کریم میں پورا ماہ گذاریں اور بکثرت درود و جمعہ پڑھیں کہ اس کا ثواب بے حد اور فوائد کثیر ہیں

رَبِیعُ الآخِر یہ مہینہ سیدنا غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے۔ اس ماہ کی ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ تاریخوں میں سے کسی شب کو صلوٰۃ غوثیہ پڑھنے سے حاجت پوری ہو جاتی ہے۔

جُمَادِی الاَوَّل ۔ جُمَادِی الآخِر ان دونوں مہینوں کی شروع میں جو عمل بھی عامل بننے کے لئے کیا جائے اور زکوٰۃ ادا کی جائے تو وہ عمل ضرور کامیاب ہوتا ہے اور عامل کے عملیات زود اثر ہوتے ہیں۔

رَجَبُ المُرَجَّب یہ برکت کا مہینہ ہے اس کی ۲۷ ویں شب میں حضور پر نور کو معراج ہوئی اور اسی موقع پر نماز فرض ہوئی۔ اس ماہ کے ایک روزہ کا ثواب سال بھر کے روزوں کے برابر ہے۔ اسلئے ۲۷ رجب کو روزہ رکھنا چاہیئے۔

شَعبَانُ المُعَظَّم حضور فرماتے ہیں شعبان میرا مہینہ ہے جس نے اس کا احترام کیا اس نے میرا احترام کیا۔ اس ماہ میں ایک رات شب براءۃ کے نام سے مشہور ہے اس رات کی عبادت کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی راتوں کی عبادت کے برابر ہے۔ اس شب مردوں اور بزرگوں کی قبروں پر جا کر ایثار و ثواب کرنا چاہیئے تاکہ مردے بخشے جائیں اور بزرگوں سے فیض حاصل ہو۔

رَمَضَانُ المُبَارَک یہ بڑا مبارک مہینہ ہے اس ماہ میں مسلمان روزہ رکھتے نماز پنجگانہ ادا کرتا، زکوٰۃ دیتا ساتھ ہی ساتھ تراویح پڑھتے ہیں اس ماہ میں قرآن کریم نازل ہوا تھا۔ رمضان کے بعد یکم **شوال المکرم** کو روزہ ختم ہونے کی خوشی میں عید منائی جاتی ہے۔ اس ماہ میں فطرہ اور خیرات دینے کا بڑا اجر و ثواب ہے۔

ذیقعدہ یہ اللہ کا مہینہ ہے اس میں خیرات، یتیموں، فقیروں و مسکینوں کو کھانا کھلانا چاہیئے۔ **ذی الحجہ** اس ماہ میں حج کا فریضہ ادا کیا جاتا ہے۔

پانچ ناد منگود منیدہ
مہورت۔ چیت شدی یکم، اکھشے تیج، وجے دشمی (دسہرہ)، دیوالی کی شام اور بسنت

سوالہ سو (۰ ۔ ۱۲۶) سال کا بے نظیر کلنڈر رجسٹرڈ

جب کسی سن اور مہینے میں کسی تاریخ یا وار معلوم کرنا ہو تو نقشہ نمبر (۱) صدی کے سامنے اور نقشہ نمبر ۲ سن کے نیچے دیکھیں۔ کونسا حرف ہے پھر اس حرف کو مطلوبہ مہینے کے نیچے دیکھیں اور اس خانہ کے سامنے اور تاریخ کے نیچے آپ کا مطلوبہ وار نکل آئے گا۔ صدی میں لیپ سال ۲۹ دن کا ہو جاتا ہے۔ مثلاً ہم کو ۲۰ ستمبر ۱۹۹۵ کو دیکھنا ہے کہ کونسا وار ہوگا۔ اب ہم نے نقشہ میں نمبر ۱ سن ۱۹۰۰ کے سامنے اور ۹۵ کے نیچے دیکھا۔ تو وہاں 'ا' لکھا ہے، اور نقشہ نمبر ۳ میں ستمبر کے نیچے (ا) دیکھا۔ اب نقشہ ۴ میں 'ا' کے سامنے اور ۲۰ تاریخ کے نیچے دیکھا تو وہاں بدھوار لکھا ہوا ہے یعنی ۲۰ ستمبر ۹۵ کو بدھوار ہوگا۔ اس طرح آپ اپنے مطلوبہ وار اور تاریخ مندرجہ نقشوں کی مدد سے باآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔

صدی کے درمیانی سال (۲)	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
پوری صدی	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵
	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
(۱)	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱۰۰ ، ۲۷۰۰ ، ۲۳۰۰ ، ۱۹۰۰	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج	ا	ز	د	ه	ج	ب	ا	ز	ه	ط	ج	ب
۳۰۰۰ ، ۲۶۰۰ ، ۲۲۰۰ ، ۱۸۰۰	ه	ط	ج	ب	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج	ا	ز	د	ه	ج	ب	ا	ز
۲۹۰۰ ، ۲۵۰۰ ، ۲۱۰۰ ، ۱۷۰۰	ج	ب	ا	ز	ه	ط	ج	ب	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج	ا	ز	د	ه
۲۸۰۰ ، ۲۴۰۰ ، ۲۰۰۰ ، ۱۶۰۰	ا	ز	د	ه	ج	ب	ا	ز	ه	ط	ج	ب	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج

(۳)

جنوری	فروری	جنوری	مئی	جون	فروری	ستمبر
اکتوبر	مارچ	اپریل	〃	〃	〃	〃
〃	نومبر	جولائی	〃	〃	اگست	دسمبر

کوئی بھی شتابدی بدھ، شکروار یا اتوار کو شروع نہیں ہوتی۔ اکتوبر کا مہینہ اسی دن سے شروع ہوتا ہے جس دن جنوری، اپریل اور جولائی شروع ہوتا ہے

ا	ط	ز	ب	ه	ج	د
ب	ه	ا	ج	د	ط	ز
ج	د	ب	ط	ز	ه	ا
ط	ز	ج	ه	ا	د	ب
ه	ا	ط	د	پ	ز	ج
د	ب	ه	ز	ج	ا	ط
ز	ج	د	ا	ط	ب	ج

(۴)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۰	۰	۰	۰
اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار
شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار
ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار
بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار
منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار
سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار

مکان بنانے یا خریدنے کے وقت خیال کرنے کی باتیں

(۱) مکان کے اندر داخل ہونے کے لئے سب سے بڑا دروازہ پورب (مشرق) کی جانب ہو تو سب سے اچھا ہوگا۔ ہر وقت لوگوں کا آنا جانا یعنی تانتا لگا رہے اور ہر طرح کے سکھ سادھن مہیا ہوتے رہیں گے۔

(۲) اگر مغرب کی جانب بڑا دروازہ ہو تو دوئم درجہ کا اچھا اثر ہوگا۔ منصوبوں میں کامیابی ہوگی مگر دیری اور اڑچنوں کے ساتھ۔

(۳) اگر مکان کا دروازہ جنوب (اتر) کی جانب ہو تو بہت اچھا اثر رکھے گا ترقی کے راستے کھلے رہیں گے۔ (۴) اگر مکان کا دروازہ دکن کی جانب ہو تو برے اثر کو دینے والا ہوگا۔ عورت کے لئے دکھ، فوجداری ہونے کا ڈر، آگ اور قدرتی آفات بنی رہیں گی

گرہوں کے انسانی زندگی پر اثرات

شمس یعنی سورج

یہ ستارہ برج۔اسد یعنی سنگھ راس کا مالک ہے جن لوگوں کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۱۰۔۱۔۱۹ تا ۲۸ تاریخ کو ہوتی ہے۔ان کا ستارہ بھی سورج ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے۔ انھیں شہرت پسند، غصیلا، خوردار، ظریف الطبع، ذہین اور دیانتدار ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر کوئی احسان کیا جائے۔ تو وہ اس کا معاوضہ ادا کرنے کا بیحد خواہش مند ہوتا ہے۔دنیاوی نفاست حسن و خوبصورتی۔ تعلقات۔ شاعری علم موسیقی اور مناظر قدرت سے اس بہت رغبت ہوتی ہے۔بڑا دانشمند صاحب عزت و جائیداد کا مالک ہوتا ہے۔ پختہ ارادہ کا مالک جس کام کو ہاتھ میں لیتا ہے۔ فتح و ترقی سے سر انجام دیتا ہے۔وہ ٹھنڈک تازہ ہوا کو بہت پسند کرتا ہے، رہائش اسے اعلیٰ روشنی والے گھروں میں بے حد پسند ہے۔ یہ حسب کتاب الیین دین میں ماہر اور کامیاب ہوتا ہے۔ خلاف مرضی بات پر جلد ناراض بھی ہوتا ہے۔ ان لوگوں کو رہ زیادہ مدد دیتا ہے۔ جن کا ستارہ پیدائش کے وقت چندرماں یا برہسپت ہوتا ہے۔

مشتری یعنی برہسپت

یہ ستارہ برج قوس اور حوت یعنی دھن اور مین راس کا مالک ہوتا ہے جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۳۔۱۲۔۲۱۔۳۰ تاریخ کو ہوتی ہے۔ان کا ستارہ بھی برہسپت ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہے وہ بڑا فیاض، زندہ دل اور خوش مزاج ہوتا ہے حکومت و اقتدار کا شائق اور دوسروں کے دلوں کو فتح کر کے حکومت کرنے کی پیدائشی قابلیت کا مالک ہوتا ہے۔ اس کو مثل مصاحب عالم فاضل۔ زاہد قل خزانہ اور صاحب اعتبار۔ عابد۔ سبھی اور شیریں صاحب یدبیر۔ عاقل اور بااختیار لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیاوی شہرت، راحت و اطمینان سے زندگی بسر کرتا ہے۔بہت دانشمند۔ زبردست حکمت عملی اور بے نظیر دماغی قابلیت و جائیداد کا مالک ہوتا ہے۔لذیذ غذاؤں کا خواہش مند۔ مذہب کا شیدا اور عزیز اقارب سے محبت اور نیک سلوک کرنے والا متمنی۔ بزرگوں اور ذی عزت لوگوں سے میل ملاقات رکھے۔ دوسروں کی مدد کے لئے ہر وقت مستعد اور کوشاں رہتا ہے۔

قمر یعنی چندرماں

یہ ستارہ برج سرطان یعنی کرک راس کا مالک ہے جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۲۔۱۱۔۲۰۔۲۹ تاریخ کو ہوتی ہے۔ان کا ستارہ بھی چندرماں ہوتا ہے وہ شخص اس کی تاثیر سے قوت خیال کی بہت اظہار دیتا ہے۔ اس کے اندر قدرتی مناظر کا شوق۔ خوبصورتی کا احساس اور شاعری مصیف کی طرف رغبت زیادہ پائی جاتی ہے۔ حلیم الطبع۔ کم گو۔ شیریں سخن اور ملنسار ہوتا ہے۔ دوسروں کی نکتہ چینی کو پسند نہیں کرتا۔ شدہ پاکیزہ بدن۔ سفید پوش۔ شیریں غذا کا شائق۔ ہمدرد اور پوتر خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتا۔ مزاج بادی بلغمی چہرہ مستطیل۔ گوری رنگت سے یمعت ہوتا ہے۔ سمندر کا مدو جذر۔ باغ دریاؤں کا نظارہ پسند کرتا ہے۔ روشنی کو زیادہ وقت نہیں دیتا۔وہ اندھیرے کو پسند کرتا ہے۔ علمی تحقیقات میں اس کی رچی ہوتی ہے۔ کوئی کام بلا سوچے سمجھے نہیں کرتا۔ اس قسم کے لوگوں کو وہ آدمی زیادہ مدد دیتا ہے۔ جن کا ستارہ سورج اور برہسپت ہوتا ہے۔ ان تاریخوں میں جس کی پیدائش ہو وہ بدیش جانے کی خواہش کم رکھتا ہے۔

زہرہ یعنی شکر

یہ ستارہ برکھ اور تلا راس کا مالک ہے جس شخص کا جنم کسی انگریزی مہینہ کی ۹۔۱۵۔۲۴ تاریخ کو ہوا ہو اس کا ستارہ بھی شکر ہوتا ہے جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے وہ عام طور پر بڑے وفادار محبت کرنے والے رحمدل اور خوش مزاج ہوتے ہیں۔اس کا قومی عالت میں واقع ہونا۔ مرد عورت کی باہمی محبت کا نشان پایا گیا ہے۔ عشق و محبت کی طرف ان کی رغبت ہوتی ہے۔ لباس عمدہ۔ گوری رنگت۔ حسن اخلاق سے پر ہوتا ہے۔ لڑائی جھگڑے سے دور بھاگتا ہے اس کو جوہری سوداگر۔ ارباب نشاط اور خوبصورت عورتوں سے بہت تعلق رکھتا ہے۔ اس کی گھریلو زندگی بالعموم خوشگوار ہوتی ہے۔ خود غرض بالکل نہیں ہوتا۔ عورت اور اولاد کا بہت خواہش مند ہوتا ہے۔ خوبصورتی اور محبت اس کا ستارہ ہے۔ جو اچھی چیز زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اس پر اس کا پیدائشی حق ہے آرٹ کے کاموں میں رُچی رکھے۔ کھانسی اور اور روگ کا شکار رہے۔

مریخ یعنی منگل

یہ ستارہ برج حمل۔ عقرب میکھ اور برچھک راس کا مالک رہتا ہے۔ جن آدمیوں کی پیدائش انگریزی مہینہ کی ۹۔۱۸۔۲۷ کو ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی منگل ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت منگل بلوان ہوتا ہے ان میں زندگی خاص قابلیت پائی جاتی ہے ایسا آدمی بے خوف۔ حوصلہ مند۔ وفادار۔ اپنی دھن کا پکا اور مستقل مزاج ہوتا ہے۔ جھگڑے سے ہمیشہ بچتا ہے لیکن جب کوئی خواہ مخواہ چھیڑے تو پھر ہزاروں بار اس سے توبہ کر دم لیتا ہے۔ زندگی کے جس شعبہ میں وہ کام کرتا ہے یہ اس میں دوسروں کی رہنمائی کا حصہ اختیار کرے ہے۔ اراضیات کا مالک بڑا رئیس اور سپہ سالار جنرل فوجی افسران۔ حکام۔ امیر الامرا اور کارخانوں سے اس کا تعلق رکھتا ہے۔ دوسروں کی نکتہ چینی اسے پسند نہیں آتی۔ ہمیشہ اپنی رائے مقدم تصور کرتا ہے۔ سرخ رنگت۔ مائل سفیدی۔ ہمیشہ پرزور خونی مزاج ہوتا ہے۔ ایسا شخص بہت مضبوط۔ طاقتور اور پکے ارادے کا انسان ہوتا ہے۔ وعدہ اور اقرار سے مکرتا نہیں جنگ و جدل اور لڑائی فساد کے کاموں میں اس کا دل سخت ہوتا ہے۔ جوش میں آکر وہ جلد اپنا ارادہ یہ بدل لیتا ہے جاکم بننے کا شوق رکھتا ہے۔

زحل یعنی سنیچر

یہ ستارہ برج جدی اور دلو یعنی مکر اور کمبھ راس کا مالک ہوتا ہے۔ جس شخص کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۸۔۱۷۔۲۶ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی شنی ہوتا ہے اس کا انسانی قسمت پر بڑا بھاری اثر ہوتا ہے۔ اس کا انسانی قسمت پر بڑا بھاری اثر ہوتا ہے۔ جو قسمت کی حالت کو بدل دیتا ہے۔ جس شخص کے زائچہ میں یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے۔ وہ شخص ترقی۔ کامیابی و مرتبہ بہت جلد حاصل کر لیتا ہے اس کو مثل چودھری، پنچ اور تعلقہ دار اور رئیس و مالک آراضیات و مہتمم صاحب خزانہ اور جاگیرات سے تعلق رکھتا ہے۔ بڑا دیانتدار اور دور اندیش ہوتا ہے۔ اس میں انتہائی آزادی اور زیادہ دولت لینے کی طرف رغبت پائی جاتی ہے خاموشی و کم گفتگو کو پسند زیادہ کرتا ہے۔ زیادہ بولنے والوں سے اسے نفرت ہوتی ہے۔ اس کو زیادہ بولنے والوں سے نفرت ہوتی ہے۔ ارادے کا پکا۔ اور اپنے آپ پر بھروسہ رکھنے والا ہوتا ہے۔ لکھنے پڑھنے میں زیادہ وقت دیتا ہے۔ زراعت دیہات کی بود و باش پسند کرتا ہے۔ گرمی سردی اس کے لئے مظفر ہوتی ہے۔

عطارد یعنی بدھ

یہ ستارہ عقل دلیل۔ سوچ وچار علم اور ترقی سے منسوب ہے اور برج جوزا اور سنبلہ یعنی متھن اور کنیا راس کا مالک ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۵۔۱۴۔۲۳ تاریخ کے دن ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی بدھ ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ بلوان ہوتا ہے۔ وہ دنیاوی ضرورت بہت عقل و دور اندیشی اور حکمت عملی سے کام لیتا ہے سنجیدگی اور دانائی کی رغبت۔ ہنرمندی اور تجارت کی طاقت اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ بیوپاری۔ سوداگر اور اہل قلم۔ گت ریاضی کے کاموں میں ماہر سرشت بدیہی جو کھونٹی مریعہ مشکلات کو جلد سمجھنے والا نکتہ دان، حسن الرائے اور علم الرائے عالم فاضل اور باتدبیر ہوتا ہے۔ حکیم منجم صفت لوگوں سے اس کا واسطہ اور تعلق ہے۔ تصنیف۔ مصوری اور آرٹ وغیرہ کے کاموں میں بیحد دلچسپی پاتے ہیں اولاد سے سکھ پاتے ہیں۔ رہائش اس کی اندھیرے میں اچھی معلوم نہیں دیتی۔ جن لوگوں کا ستارہ پیدائش سورج۔ سنیچر ہوتا ہے ان کی مدد کرتا ہے۔

راہو و کیت

راہ متھن و کنیا راس کا مالک ہے جس کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۴۔۱۳۔۲۲ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی راہو ہوتا ہے۔ اس ستارہ کی پیدائش والا شخص بہت طاقتور ہوتا ہے۔ گو اچانک واقعات ہو جانے سے بلاوجہ کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جن لوگوں کا یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے۔ وہ شخص کئی کاموں پر اپنی آمدن کا ذریعہ دیکھتا ہے۔ ایک کام چھوڑ کر اچانک دوسرا شروع کر دیتا ہے۔ اس پر سوریہ کی روشنی بہت جلد اثر دیتی ہے۔ گرمی کو بیحد کم برداشت کرتا ہے۔ سفر کا اچانک پیش آنا اچانک سبزہ زار کو زیادہ پسند کرتے ہیں کیت ستارہ کو برج قوس اور حوت یعنی دھن اور مین راس سے تعلق رکھتا ہے۔ جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۷۔۱۶۔۲۵ کو ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی کیتو ہوتا ہے۔ یہ لوگ سمندر یاترا ارتھات پانی کے بڑے شوقین ہوتے ہیں۔ عجیب سوبھاؤ ہوتا ہے۔ جن کا ستارہ پیدائش چندرماں ہوتا ہے ان کی مانند ان کی زندگی زیادہ تر بسر ہوتی ہے۔

دن رات کے سیارگان کی روزانہ ساعات

ساعتیں دن اور رات میں بارہ ہوتی ہیں۔ اگر دن میں سیاروں کی ساعت معلوم کرنی ہو تو مقدار دن کو ۱۲ پر تقسیم کردو۔ جو باقی بچے وہ ایک سیارہ کی ساعت ہوگی۔ ساعت کا وقت طلوع آفتاب سے شمار ہوگا۔ شبھ گرہ کی ساعت شبھ پھل اور اشبھ گرہ پھل دیتی ہے۔

رات کی ساعت	دن کی ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بدھوار	اتوار	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر
ویروار	سوموار	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج
شکروار	منگلوار	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر
سنیچروار	بدھوار	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل
اتوار	ویروار	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ
سوموار	شکروار	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت
منگلوار	سنیچروار	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر

سیاروں کی ساعت میں کیا کام کرنا چاہیئے؟

ساعت زحل یعنی سنیچر:۔ اس کی ساعت میں عمارت بنوانا۔ درخت اور باغ لگوانا۔ چاہ اور حوض کھدوانا۔ صلح و شرکت کا معاملہ اختیار کرنا۔ دشمنی اور ہلاکت کے لئے نقش اور تعویز لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا۔ بچہ بد حال منحوس اور کرپن ولالچی ہوتا ہے۔ ساعت شمس یعنی سورج:۔ اس کی ساعت میں حکام سے ملاقات کپڑا زیورات اور ضروریات کا طلب کرنا فصد کھلوانا۔ سفر کو جانا۔ محبت دوستی صحت اور دولت کے لئے تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بڑا دور اندیش دراز عمر دولت مند و خوشحال ہوتا ہے۔ ساعت قمر یعنی چندرماں:۔ اس کی ساعت میں تعمیرات عمارت حوض وغیرہ باغ اور زراعت علاج معالجہ شادی وغیرہ کا پیغام بھیجنا دوستی محبت کے لئے تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بڑا خوش قسمت ہوتا ہے۔ ساعت مریخ یعنی منگل:۔ اس کی ساعت میں دشمن سے مقابلہ جنگ اور لڑائی کرنا موزوں ہے۔ شبھ کاموں کے لئے نحس ہے۔ بغض وحسد وہلاکت دشمن کے لئے تعویذ اور حل لکھنا مفید ہے۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا بچہ ظالم ہوتا ہے۔ ساعت عطارد یعنی بدھ:۔ اس کی ساعت میں علاج دوائی وغیرہ کرنا لڑکے کو مکتب بٹھانا تعلیم حاصل کرنا۔ کنواں باؤلی کھدوانا۔ عمارت بنوانا۔ خرید و فروخت کرنا۔ کپڑا بنانا یا بنوانا زبان بندی اور خواب بندی کے لئے تعویذ لکھنا اور حاکمان واہل قلم سے کوئی حاجت طلب کرنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بچہ بڑا عالم نیک ہوتا ہے۔ ساعت مشتری یعنی برہسپت:۔ اس کی ساعت شادی بیاہ اور حکام سے ملاقات کپڑا پہننا فصد کھلوانا۔ مجلس منعقد کرنا۔ خرید فروخت دوستی کے لئے تعویذ لکھنا اور عمل کرنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بلند اقبال ہوتا ہے۔ ساعت زہرہ یعنی شکر:۔ اس کی ساعت میں شادی نکاح دوستی عشق و محبت علاج صحت و تندرستی۔ خرید و فروخت کا کام کپڑا سلانا یا پہننا اور عمل حب دوستی و خواب بندی کے لئے نقش و تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہوتا ہے وہ نیک بخت خوش قسمت اور صاحب مال اور دولت مند اور اقبال مند وزی مرتبہ اور گانے و دیا کا بہت شوقین اور دلدادہ ہوتا ہے۔

روگ ناڑی چکر:۔ اگر کسی مریض کے متعلق جاننا ہو کہ اس کا روگ دور ہو جائے گا۔ یا مرتیو ہو جائیگی تو اس کے متعلق نقشہ ذیل میں دیکھو اگر سورج پچھتر یعنی جس پچھتر پر سورج ہو، دن پچھتر جنم پچھتر اور نام پچھتر سب ایک ہی ناڑی میں آجائیں تو روگی کی مرتیو ہو جاتی ہے۔ اگر مختلف ناڑیوں میں آجائیں تو روگی صحت یاب ہو جائیگا۔

ناڑی اول:۔ اراوا۔ دونوں پھاگنی۔ انورادھا۔ جیشٹا۔ دھنیشٹا۔ شتبھکا۔ بھرنی اور کرتیکا۔

ناڑی دوم:۔ پنربس۔ مگھا۔ ہست۔ بشاکھا۔ مولا۔ شرون۔ پوربابھادرپد۔ اشنی۔ روہنی

ناڑی سوم:۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ چترا۔ سواتی۔ پورباکھاڑا۔ اترا کھاڑا۔ اترابھادرپد۔ ریوتی۔ مرگشر

مہورت چوگھڑیا برائے سفر

اگر بروقت یاترا سفر یا کسی نیک کام کے وقت مہورت نیک نہ بنتا ہو اور جانا بھی ضروری ہو تو اس چوگھڑیا مہورت دیکھ کر سفر اختیار کرنا چاہئے۔ جس دن مہورت چوگھڑیاں دیکھنا ہو اس دن دو نمان ۸ پر تقسیم کرنے سے جو گھڑی پل برآمد ہوں گے وہ ایک حصہ کی مقدار ہوگی۔ اسی طرح راتری مان کو ۸ پر تقسیم کرکے جو گھڑی پل برآمد ہوں وہ ایک حصہ مقدار رات کی ہوگی۔ کال ادویگ اور روگ ناقص ہوتے ہیں۔ امرت لابھ شبھ اور چر شبھ ہیں۔

دن کا چوگھڑیا مہورات

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
اتوار	لویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	ادویگ
سوموار	امرت	کال	شبھ	روگ	لویگ	چر	لابھ	امرت
منگلوار	روگ	لویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ
بدھوار	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	لویگ	چر	لابھ
ویروار	شبھ	روگ	لویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ
شکروار	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	ادویگ	چر
سنیچروار	کال	شبھ	روگ	لویگ	چر	لابھ	امرت	کال

رات کا چوگھڑیاں مہورت

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
اتوار	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ	شبھ
سوموار	چر	روگ	کال	لابھ	لویگ	شبھ	امرت	چر
منگلوار	کال	لابھ	لویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال
بدھوار	لویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ
ویروار	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	لویگ	شبھ	امرت
شکروار	روگ	کال	لابھ	لویگ	شبھ	امرت	چر	روگ
سنیچروار	لابھ	لویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ

چندرماں کی سواری دیکھنے کا طریقہ

ایک شخص رام لال کی تلا راس اور سواتی پچھتر ہے اور یکم جنوری ۱۹۶۱ء کو آردرا پچھتر میں سفر کرنا چاہتا ہے۔ سواتی پچھتر سے آردرا پچھتر تک شمار کیا تو ۱۹ آیا۔ اس کو ۹ پر تقسیم کیا تو باقی ایک رہا۔ اب نقشہ ذیل میں دیکھا تو گدھا کی سواری ہوئی جو دہشت اور فکر دینے والی ہے۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نام سواری	گدھا	گھوڑا	ہاتھی	مینڈھا	گیدڑ	شیر	کوا	مور	ہنس
خاصیت	دہشت اور فکر ہو	دولت کا فائدہ ہو	دشمن کی بردھی ہو	خوف وخطر تکلیف ہو	روزگار میں تنزل ہو	مرتبہ بلند فائدہ ہو	پریشانی وحیرانی ہو	فرحت وحاصل دولت	نسل کا کم لبوت [illegible]

چندرماں وسورج پچھتروں میں کیا کام کرنا چاہیئے۔

سفر یاترا اور شبھ کاموں کے شروع کرتے وقت دھرم ارتھ کام اور موکش ایسے چار قسم کے پچھتروں کا وچار کر لینا ضروری ہے۔ اگر بروقت یاترا سورج دھرم پچھتروں میں اور چندرماں ارتھ موکش پچھتروں میں پڑا ہو تو یاترا شبھ پھل دینے والی ہوتی ہے۔ اگر اس کے برعکس پچھتروں میں ہو تو اس کا پھل ذیل میں ملاحظہ کریں دھرم پچھتر:۔ اشنی۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ بشاکھا۔ انورادھا۔ دھنشٹا۔ شتبھکا۔ ارتھ پچھتر:۔ بھرنی۔ پنربس۔ مگھا۔ سواتی۔ جیشٹا۔ شرون۔ پوربابھادرپد۔ کام پچھتر:۔ کرتیکا۔ آردرا۔ پورباپھاگنی۔ چترا۔ مولا۔ ابھیجت۔ اترابھادرپد۔ موکش پچھتر:۔ روہنی۔ مرگشر۔ اتراپھاگنی۔ ہست۔ پورباکھاڑا۔ اتراکھاڑا۔ ریوتی۔

سورج	چندرماں	کیفیت سفر
دھرم پچھتر میں	ارتھ یا موکش پچھتر میں	شبھ ہوتی ہے
ارتھ پچھتر میں	دھرم یا موکش پچھتر میں	شبھ پھل ہوتا ہے
کام پچھتر میں	دھرم یا موکش پچھتر میں	اچھا پھل ہوتا ہے
موکش پچھتر میں	دھرم پچھتر میں	فائدہ مند ہے
دھرم پچھتر میں	دھرم پچھتر میں	ناقص ہوتی ہے
دھرم پچھتر میں	کام پچھتر میں	ناچاقی رہے
ارتھ پچھتر میں	ارتھ پچھتر میں	تکلیف دہ ہو
ارتھ پچھتر میں	کام پچھتر میں	رکاوٹ دینے والی
کام پچھتر میں	کام پچھتر میں	خطرہ دشمن ہو
موکش پچھتر میں	ارتھ پچھتر میں	شبھ دائک ہو
موکش پچھتر میں	کام پچھتر میں	پریشانی ہو
موکش پچھتر میں	موکش پچھتر میں	رنج ہو

اہل اسلام کے مقدس عرس اور تیوہار وغیرہ

محرم الحرام

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	نیا اسلامی سال شروع۔ وفات حضرت عمر فاروق	۱۶	عرس مولنا شمس الدین دہلوی
۲	عرس کرم علی شاہ نو نیل بمبئی	۱۷	وفات سید نا زین العابدین
۳	حضرت معروف کرخی بغداد شریف	۱۸	عرس سید حسین شاہ سات تارہ بمبئی
۴	خواجہ شرف الدین منگلور	۱۹	مولنا عبدالحق بھوپال
۵	بابا فرید الدین گنج شکر پاک پٹن	۲۰	صابر بخش دریا گنج دہلی
۶	وفات حضرت ذکریا علیہ السلام	۲۱	بھولو شاہ قلندر دہلی
۷	شاہ آفاق مہرولی شریف، دہلی	۲۲	شاہ جمال رائے چور
۸	پیدا کو شاہ بمبئی	۲۳	فرید میاں چشتی احمد آباد
۹	خواجہ گل محمد احمد آباد	۲۴	شاہ انور علی کاکوری
۱۰	یوم عاشورہ	۲۵	شاہ قادری احمد نگر
۱۱	خواجہ براہیم قادری بیجاپور	۲۶	شاہ محمد واصل در صورت
۱۲	فاتحہ شہدائے کربلا	۲۷	مخدوم اشرفی کچھوچھہ شریف
۱۳	وفات شہید ملت مولنا محمد علی جوہر	۲۸	وفات مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۱۴	مولنا شمس الدین تحیی چشتی	۲۹	حکیم سید حسن علی ناسک
۱۵	عین الحق بدایونی	۳۰	مولانا صاحب باندرہ بمبئی

صفر المظفر

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس میراں داتار	۱۶	عرس عاشق شاہ ڈونگری
۲	عرس جمال اللہ شاہ رام پوری	۱۷	عرس پیر سید احمد وردکالی
۳	کریم شاہ سورت	۱۸	عرس داتا گنج بخش لاہور
۴	صورتی محلہ	۱۹	مولنا عبدالحق بھوپال
۵	بابا فرید شکر گنج	۲۰	صابر بخش دریا گنج دہلی
۶	خواجہ مسکین شاہ	۲۱	جلال الدین دہلی
۷	شیخ شاہ اللہ تولہ شریف	۲۲	حضرت ذوق دہلوی
۸	محمد عبدالسلام	۲۳	حضرت شاہ جلالی احمد آباد
۹	جسالی محلہ	۲۴	سید امیر علی
۱۰	شاہ عبدالرحیم	۲۵	سید امیر علی
۱۱	بابا فریدی	۲۶	مخدوم جہانیان جہاں گشت
۱۲	کالے صاحب دہلی	۲۷	حضرت حمد والصانانی
۱۳	امام علی سیالکوٹی	۲۸	مولنا مہر علی شاہ کانپور
۱۴	مولنا فخر الدین دہلی	۲۹	میاں میر لاہور
۱۵	عاشق شاہ ڈونگری	۳۰	خواجہ بہادر الدین ذکریا ملتانی

ربیع الاول

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس پیر محمد افضل خدا النہاولی	۱۶	عرس پیر سید قادری ورقلابہ
۲	عرس مولنا عاشق شاہ حفاری	۱۷	عرس سید غوث شاہ پانی پت
۳	شیر محمد	۱۸	عرس نور قطب عالم
۴	سورتی محلہ	۱۹	حضرت صادق حسین ورناسک
۵	علاء الدین صابر کلیر شریف	۲۰	مولانا شاہ حسین فرخ نگر
۶	خواجہ منتخب الدین ورنگ آباد	۲۱	مولنا عبدالخالق محدث دہلوی
۷	شیخ شاہ اللہ تولہ شریف	۲۲	فضل الرحمن
۸	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں داخل ہوئے	۲۳	شیخ کلیم اللہ جہان آبادی
۹	ملتی یعقوب دہلی	۲۴	حضرت جعفر دیوان
۱۰	صوفی سرمد شہید دہلی	۲۵	سید مقبول شاہ
۱۱	مولانا آتمق میراں دہلی	۲۶	بو علی شاہ قلندر پانی پت
۱۲	عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷	شیخ پیر حسن گمرالی
۱۳	میر مشتاق سعید آباد	۲۸	خواجہ مخدوم نظام الدین اورنگ آباد
۱۴	خواجہ قطب یار کاکی دہلی	۲۹	نار شاہ ولی
۱۵	نظام الدین گجوری	۳۰	مخدوم صاحب

ربیع الثانی

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس قادر شاہ ہرولی ناگور شریف	۱۶	عرس فتح شاہ وربد گل کوٹ
۲	عرس خواجہ بے ریا اورنگ آباد	۱۷	حضرت محبوب الٰہی سلطان نظام الدین اولیا
۳	حافظ علی حسین مراد آباد	۱۸	عرس مولانا حافظ نجم الدین شاہ فتحپوری
۴	رحمت شاہ سبزی منڈی دہلی	۱۹	عرس کولی محلہ بمبئی
۵	مقدوم قصبہ	۲۰	وفات حضرت خواجہ الطاف حسین حالی
۶	میراں شاہ کوٹ پٹن	۲۱	ستان شاہ
۷	------	۲۲	وفات مولانا تعلیم لکھنوی
۸	وفات شاہ عالم بخاری احمد آباد	۲۳	مولانا ظفر علیخاں گجراں والا لاہور
۹	شیخ عبدالقادر جیلانی بغداد شریف	۲۴	خواجہ باقی باللہ دہلوی
۱۰	مخدوم شریف سید سکندر منگرول	۲۵	حضرت شیخ احمد ورکلیان
۱۱	گیارہویں شریف،	۲۶	شاہ رکن بیجاپور
۱۲	شاہ خلیل احمد صفی پور	۲۷	حکیم محمد یاقر چشتی بمبئی
۱۳	شاہ کمال در پنویل	۲۸	مولینا فخر الدین بمبئی وفات سر سید احمد خا
۱۴	شاہ عبدالقدوس گنگوہی	۲۹	وفات شیخ فرید الدین عطار
۱۵	مخدوم شاہ ہر دولوی	۳۰	

جماوی الاول

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس بابا عبدالرحمن چھتری نر نگ محلہ بمبئی	۱۶	عرس حضرت وزیر
۲	عرس عاشق شاہ حفاری چیچ بندر بمبئی	۱۷	عرس بد ہنہ شاہ بارہ دکن عرس تل بازار
۳	مولانا مصل صاحب قادری بدایوں	۱۸	عرس شاہ بدیع الدین
۴	وفات خلیفہ ہارون رشید ۱۹۳ھ	۱۹	پیر عبدالقادر بادشاہ ضلع سانگل
۵	خواجہ غلام فرید فخری	۲۰	احمد علی شاہ
۶	خواجہ منتخب الدین احمد آباد	۲۱	سید بدر الدین حسین
۷	مولانا عبدالحق صاحب محدث دہلوی	۲۲	حاجی سبحان اللہ شاہ رام پور
۸	شاہ محمد میرج کاکوری	۲۳	شمس الدین رفاعی بلدہ دکن
۹	سید ولایت حسین	۲۴	خواجہ باقی باللہ دہلی
۱۰	مولانا عبدالقادر ممبئی	۲۵	عبداللہ شاہ دہلی
۱۱	خواجہ قمر الدین شاہ جبلپور	۲۶	کمار تالاب ممبئی
۱۲	وفات حضرت مخدوم علی لیعبہ قطب کوکن ممبئی	۲۷	نور علی ممبئی
۱۳	حضرت مولینا عبدالشکور صاحب	۲۸	سید سعید اللہ حفاری
۱۴	حسام الدین ورتاگری ممبئی	۲۹	محمد شاہ لکھنؤ
۱۵	تراب الحق پربھنی	۳۰	چاند رات

جماوی الثانی

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس مولوی انوار الحق خاں دکن	۱۶	عرس مولانا مغاالدین دکن
۲	عرس خواجہ ابدال چشتی	۱۷	عرس حضرت خواجہ محمود حسن پیر ناگور شریف
۳	حافظ حسین مراد آباد	۱۸	عرس کولی محلہ
۴	امام شاہ دہلی	۱۹	شاہ محمد کاظم شاہ تراب
۵	میر حیدر شاہ، جلال پور	۲۰	حضرت صدیق کیسر رضی اللہ عنہ
۶	خواجہ سید محمد امام نواسے بابا فرید شکر گنج	۲۱	وفات حضرت شاہ قاضی حسن
۷	شاہ مینا کوٹ پٹن	۲۲	حضرت بابا حیات قلندر
۸	وفات محمد صالح	۲۳	مولانا عبدالقدوس گنگوہ شریف
۹	عبدالوہاب احمد آباد	۲۴	خواجہ باقی باللہ دہلی
۱۰	سید قادر شاہ با گل کوٹ	۲۵	محبوب النبی مولنا فخر الدین چشتی دہلی
۱۱	بابا شاہ شرف الدین بدار	۲۶	بابا فخر الدین ممبئی
۱۲	سید احمد	۲۷	حسام الدین تیغ برہنہ گلبرگہ شریف
۱۳	شاہ خاموش ممبئی	۲۸	شاہ ابوالبحر دہلی
۱۴	عالم شاہ	۲۹	وفات شاہ قاضی حسن شاہ صدر
۱۵	پیر بغدادی شیخ علی اور ممبئی		

اہل اسلام کے مقدس عرس اور تیوہار وغیرہ

رَجب المرجب

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس شاہ عبدالرزاق قادری بیجاپور	۱۶	عرس میراں شاہ لاہور
۲	عرس حسام الدین و نظام الدین	۱۷	عرس تارہ گڑھ اجمیر شریف
۳	〃 حضرت اویس قرنی عاشق رسولؐ	۱۸	عرس سیدنا لویس مارہرہ
۴	〃 مولانا معین القضا	۱۹	〃 نیانا گیارہ ممبئی
۵	〃 مولا عبدالعلی آسی	۲۰	〃 ----------
۶	〃 خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ	۲۱	〃 خواجہ سجان در ناندہ
۷	〃 مولوی حیدر علی	۲۲	〃 نیاز امام جعفر صادق عرس خواجہ لو بجوویؒ
۸	〃 مولوی ساک احمد عرس خواجہ محمد علی سدہپور	۲۳	〃 معشوق زبان در نگر
۹	〃 محی الدین علی باگل کوٹ	۲۴	〃 کمال الدین در صورت
۱۰	〃 مارہرہ شریف	۲۵	〃 مشتاق خاں در ناندگاؤں
۱۱	〃 پیر نواز در قبرستان میمن ممبئی	۲۶	〃 شب معراج حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲	〃 بو انقلابہ، عرس حجرہ محلہ ممبئی	۲۷	〃 خواجہ ناصر امیر درد مہدیان دہلی
۱۳	〃 سید سالار مسعود غازی بہرائچ	۲۸	〃 شاہ کمال الدین در صورت
۱۴	〃 حاجی محمد جہانگیر، اجمیر	۲۹	〃 پیر قطب ار احمد آباد
۱۵	〃 شاہ قلندر کاکوردی	۳۰	〃 سید بابا یزید در صورت

شعبان المعظم

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	وفات امام شافعیؒ	۱۶	عرس سید احمد بہرائچ
۲	عرس انگروال کاٹھیاواڑ	۱۷	عرس بی بی فاطمہ سال لال ہنگلہ ممبئی
۳	〃 وفات شیخ بہاء الدین ۶۱۳ھ ۵ء	۱۸	عرس عاشق شاہ پرانی جیل ممبئی
۴	〃 مولنا عبدالناصر بدایونی	۱۹	〃 ولی اللہ شاہ متی قصبہ محمود آباد
۵	〃 ولادت حضرت زین العابدین	۲۰	〃 بابا شرف الدین حیدر آباد
۶	〃 شاہ محفوظ قادری دکن	۲۱	〃 سید عبداللہ شاہ
۷	〃 مخدوم شاہ درویش گیا بنارس	۲۲	〃 وفات حضرت سیدنا عمر فاروقؓ
۸	〃 صادق شاہ حسینی ناگپور	۲۳	〃 شاہ ترکمان بیابانی ترکمان دروزہ دہلی
۹	〃 ہندکی شاہ سکندر آباد دکن	۲۴	〃 برہان الدین، برہان پور
۱۰	〃 جامنی محلہ ممبئی صندل ستماز	۲۵	〃 خواجہ حسن دایوں
۱۱	〃 جالی محلہ ممبئی	۲۶	〃 عظیم خاں دیول
۱۲	〃 کمال شاہ کرنال	۲۷	〃 وفات سیدہ خاتون جنتؓ عرس اکبر باد شاہ دہلی
۱۳	〃 پیر مولانا عبدالرحمن شاہ ممبئی	۲۸	〃 نعمت اللہ پھلوری شریف
۱۴	〃 بو انقلابہ ممبئی شب برات	۲۹	〃 سلطان الملک اورنگ آباد
۱۵	〃 شاہ عبدالقادر ممبئی	۳۰	〃 سید حسن رسولنا، نئی دہلی

رمضان المبارک

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس سلطان علی شاہ بخاری	۱۶	عرس حضرت غوث گوالیاریؒ
۲	عرس وفات انور تخلص ستھاتیری	۱۷	عرس خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی دو روز تک
۳	〃 پاچھا شہید پلنگ پوش اورنگ آباد	۱۸	عرس وفات آصف جاہ اول
۴	〃 مولانا عبدالماجد بدایونی	۱۹	〃 حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل اتری
۵	〃 قاضی حمید الدین دہلی	۲۰	〃 وفات شیخ جمال الدین حسین شاہ ممبئی
۶	〃 وفات حضرت اکبر وارثی میرٹھی	۲۱	〃 شہادت حضرت علی کرم اللہ وجہہ
۷	〃 سید ہاشم شاہ قادری	۲۲	〃 نبی بخش، راجپوتانہ
۸	〃 شیخ مجیب الدین دہلی	۲۳	〃 خواجہ جنید بغدادیؒ
۹	〃 بو علی شاہ قلندر پانی پت	۲۴	〃 شیخ شاہ میر بدایونی
۱۰	〃 وفات ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ	۲۵	〃 نزول وحی
۱۱	〃 سید غلام صادات دہلی	۲۶	〃 شب قدر
۱۲	〃 قاضی اہل محمد درگاہ نظام الدین	۲۷	〃 شیخ سلیم چشتی فتحپور سیکری
۱۳	〃 وفات موسیٰ جی قاسم بھائی	۲۸	〃 سرورِ کائنات پر قرآن پاک اترا
۱۴	〃 قلابہ	۲۹	〃 وفات عمر بن العاص
۱۵	〃 ولادت حضرت امام حسن		

شوال المکرم

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عید الفطر	۱۶	عرس چمن شاہ در کنانہ
۲	عرس تمکین شاہ ولی باگل کوٹ	۱۷	حضرت امیر خسرو دہلی
۳	〃 وفات مولانا شوکت علی عرس شیخ سعدی	۱۸	عرس بابا تاج الدین ممبئی
۴	〃 عرس جلال الدین لکھنؤ	۱۹	〃 بسم اللہ شاہ دوری مدر ممبئی
۵	〃 حضرت شرف الدین کلکتہ	۲۰	〃 مرزا برکت علی کوچہ پنڈت
۶	〃 حکیم سید سکندر شاہ صاحبؒ	۲۱	〃 وفات مولانا نظام الدین
۷	〃 مولانا شاہ عبدالعزیز محمد شاہ دہلوی	۲۲	〃 حاجی عبدالکریم مالیگاؤں
۸	〃 کمانڈ الحلہ حضرت حسن المعلامی چشتی	۲۳	〃 کوہ غالبہ شہید، کنڈلی مدراس
۹	〃 شاہ احمد سرور	۲۴	〃 نواب، اجمیر کبیر، ورنگل
۱۰	〃 عبدالغنی شاہ اورنگل دکن	۲۵	〃 ضیاء الدین کوچہ پنڈت دہلی
۱۱	〃 خدا نما، دکن	۲۶	〃 وفات حضرت عبدالعزیز بن غوث پاک
۱۲	〃 وفات مولانا حسرت موہانی	۲۷	〃 محمد رشد شاہ اشد عثمانی
۱۳	〃 شاہ عبدالرحمن ممبئی	۲۸	〃 حضرت جنید ثانی
۱۴	〃 ضدا مبارک دوکن	۲۹	〃 محمد حسن
۱۵	〃 شاہ رحمت اللہ	۳۰	〃 چاند رات

ذی قعدہ

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	صندل پیر نواب مجدوں	۱۶	عرس ماسطہ شاہ الہ آباد
۲	وفات مرزا اسد اللہ خاں غالبؒ	۱۷	عرس مولانا عبداللہ مالیگاؤں
۳	عرس مولانا محمد قاسم ممبئی	۱۸	عرس شاہ ولایت آگرہ
۴	〃 حضرت شاہ خاموش حیدر آباد	۱۹	〃 حضرت بہادر الدین شاہ ممبئی
۵	〃 رحمت اللہ شاہ	۲۰	〃 اسلم شاہ خیر پور
۶	〃 مولانا پیر میاں، احمد آباد	۲۱	〃 بارہ شہید محبوب نگر دکن
۷	〃 وفات قائد اعظم محمد علی جناح	۲۲	〃 پیر حاجی ولی محمد شاہ ممبئی
۸	〃 شاہ حمید تاجوری پونہ	۲۳	〃 مولانا انور محمد شاہ
۹	〃 شاہ متی سنبل	۲۴	〃 وفات حافظ محمد ناصر
۱۰	〃 عبدالغنی شاہ ورنگل	۲۵	〃 وفات کمال چشتی روشن چراغ دہلی
۱۱	〃 وفات اورنگزیب عالمگیر	۲۶	〃 جلال الدین شیخ
۱۲	〃 خواجہ گیسو دراز، گلبرگہ	۲۷	〃 شہادت حضرت میر حمزہؓ
۱۳	〃 سید شاہ نظام الدین اورنگ آباد	۲۸	ضیاء الدین حقانی خلد آباد
۱۴	〃 شہادت حضرت سید محمد باقرؓ	۲۹	〃 عبدالحق تھاتیری
۱۵	〃 سید احمد مہدی جونپوری	۳۰	〃 وفات حاجی اسمٰعیل

ذی الحجہ

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس فاضل شاہ پٹیالہ	۱۶	عرس سید بار الدین ممبئی
۲	عرس شاہ علی بادشاہ دکن	۱۷	عرس قطب عالم در بلدہ
۳	〃 خواجہ نور محمد بہاولپور	۱۸	عرس محمد صدیق ناسک
۴	〃 جیب علی شاہ، کاٹھمنڈو	۱۹	〃 خواجہ محمد وزیر دیوہ شریف
۵	〃 بابا فرید گنج	۲۰	〃 خلافت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ
۶	فاتحہ والدہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی	۲۱	〃 وفات حضرت کرخی
۷	عرس شاہ زبان خان	۲۲	〃 حضرت در لشا علی شاہ
۸	〃 حضرت سید سلطان احمد آباد	۲۳	〃 عرس پیر محمد شاہ چشتی
۹	〃 تکبیر نحر شروع (عرفہ)	۲۴	〃 ذر محمد اکبر آباد
۱۰	〃 عید الاضحیٰ	۲۵	〃 وفات مولانا نعیم الدین مراد آباد
۱۱	〃 مخدوم سید لٹن بدر چشتی	۲۶	〃 سید محمد اکبر آباد
۱۲	〃 پیر واڑی	۲۷	〃 عرس بادشاہ کلیان
۱۳	〃 چھوٹا قلابہ	۲۸	〃 خواجہ محمد نذیر چشتی بہاولپور
۱۴	〃 سید محمد علی شاہ منڈی مارکیٹ	۲۹	〃 سید سراج احمد کرنی ممبئی
۱۵	〃 حاجی ملنگ		۱۶ سے ۲۰ حضرت مولانا ولی محمد قدیری دہلی

جیوتش کی لال کتاب کی رُو سے

بیماری کا بغیر دوائی بھی علاج ہے۔ مگر موت کا کوئی علاج نہیں۔ "دُنیاوی حساب ہے کوئی دعویٰ خدائی نہیں"

مرحوم پنڈت گرداری لال پھروالہ کی جیوتش کی لال کتاب جو کہ گذشتہ چند برسوں سے علم نجوم کے جانکاروں میں بہت چرچا کا موضوع رہی ہے۔ کچھ دوستوں کی فرمائش پر اس کے مضامین کی واقفیت دے رہے ہیں۔

لال کتاب میں درج اور جیوتش اور پرانے شاستر ک علم جیوتش میں کچھ بنیادی فرق بتایا گیا ہے۔ جیسا کہ لال کتاب میں ہست ریکھا کو اس علم کی بنیاد بتایا گیا ہے۔ جب کہ علم جیوتش میں ایسا نہیں۔ لال کتاب میں ایک گرہ کو برے پھل اور نیک پھل دو حصوں میں بانٹا گیا ہے۔ ہے گرہوں کے ناقص اثر کو دور کرنے کیلئے اُپائے بھی کچھ الگ قسم کے ہیں۔ راہو۔ کیتو۔ بدھ۔ شکر وغیرہ گرہوں کی الگ اہمیت بتائی گئی ہے۔ یعنی یہ ضروری نہیں کہ راہو۔ کیتو۔ ایک دوسرے سے پہلی و ساتویں راشی پر ہی رہیں راہو۔ کیتو پاس پاس بھی ہو سکتے ہیں۔ لال کتاب میں میکھ وغیرہ راشیوں کے پکے گھر قائم کئے گئے ہیں۔ جبکہ عام جیوتش میں لگن کے مطابق راشیوں کے مقام بدل جاتے ہیں۔ اس میں ورش پھل کئی پرانے جیوتش سے الگ طرح سے بنایا جاتا ہے۔ ویسے بھی لال کتاب کو پوری طرح سے سمجھنے کے لئے قابل استاد کی ضرورت ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ نیچے لکھے یوگ پھل سے ہم پوری طرح سے متفق ہیں۔ مفید عالم جنتری میں ہر سال لال کتاب سے مسلسل مضمون دیا جائیگا۔ امید ہے کہ ناظرین پڑھ کر اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔ لال کتاب میں دیگر گرہوں کا پھلا دیش اس طرح سے ہے۔

سورج :۔ خانہ اول میں سورج کا نیک پھل :۔ ایسا شخص دھارمک خیالوں والا۔ غریبوں کی مدد کرنے والا۔ دھرماتما۔ آزاد خیالوں والا۔ زندگی کی مشکلات ہنستے ہوئے پار کرنے والا مگر سانپ کی طرح غصہ والا۔ اگر ساتواں خانہ خالی ہو۔ تو شادی کی بعد نصیب چمکے گا۔ سفر کے ذریعہ دولت پیدا کریگا۔ رزق کا ذریعہ کبھی بند نہ ہوگا۔ ایمانداری کے پیسے سے برکت پڑے گی۔ تھوڑی اولاد کا سکھ ملیگا۔

سورج مندی حالت 1-5-11ویں خانہ میں ہونے سے اُچہ راشی ہونے پر بھی اس میں شنی کا دشمہ رہے گا۔ اگر شکر ساتویں خانہ میں ہو تو والد کا سکھ کم ہوتا ہے۔ عورت کی صحت خراب رہیگی۔ اور خود بھی اپنے جسم میں جلن رہے گی۔ اگر منگل پانچویں خانہ میں ہو تو اولاد چھوٹی عمر میں گذر جائیگی۔ اگر ساتواں خانہ خالی ہو۔ تو شادی 24ویں سال سے پہلے مبارک ہوگی۔ 24واں سال ناقص رہیگا۔ اپنے جدی مکان میں پمپ (نلکا) لگوانا شبھ رہیگا۔

دوسرے خانہ میں سورج کا پھل :۔

سخی داتا اور اپنے بازوں کا مالک ہوگا۔ اگر کنڈلی میں آٹھواں خانہ خالی ہوگا۔ تو دوسرے خانہ میں پڑا ہوا سورج دھن۔ دولت اور پریوار کے متعلق نیک پھل دے گا۔ برہسپت کا اپنا الگ اثر نہ رہے گا۔ کسی طرح کا بھی دان لینا نقصان دہ ہوگا۔ دوسرے سورج کا برہسپت کے ساتھ کسی طرح کا تعلق ہو۔ تو ماموں کی مالی حالت اچھی ہوگی۔ کنڈلی والے کو خود بھی دھن اور سواری کا سکھ ہوگا۔ اگر چندرماں چھٹے بھی ہو تو بھی اچھا اثر کریگا۔ اگر راہو آٹھویں گھر میں ہوگا۔ تو جاتک ہنرمند ہوگا۔ آٹھویں کیتوں ہونے سے سچائی پسند ہوگا۔ کیتو نویں خانہ میں ہوگا۔ اور دسویں میں ہونے سے عیاش خیالوں والا شخص ہوگا۔

دوسرے خانہ میں سورج کا پھل :۔

زمین۔ عورت اور دھن کے متعلق جھگڑے پیدا ہوں گے۔ جاتک کے غیر عورتوں کے ساتھ ناجائز تعلقات ہوں گے۔ دولت کا نقصان کرتا ہے۔ عورتوں کی وجہ سے نقصان ہوگا۔ والد کی صحت خراب رہے گی۔ اُپائے کے لئے دھارمک جگہ پر کیلے۔ ناریل اور بادام وغیرہ کا دان کریں۔

تیسرے خانہ میں سورج نیک ہو۔ تو جاتک پکے ارادے والا۔ ہمتی ہر کام میں کامیابی حاصل کرنے والا۔ خود کما کر کھانے والا دیکھنے میں خوبصورت شخصیت والا ہوگا۔ دماغی کاموں میں خاص کامیابی حاصل کرنے والا ہو۔ روحانی مضامین یا علم جیوتش میں دلچسپی فائدہ مند ہوگی۔ اگر کنڈلی میں چندرماں کی حالت اچھی ہو تو عمر کے آخر تک بھی دولت میں کمی نہ ہوگی۔ اپنے بھائی کے لئے فائدہ مند مگر خود کو لابھ نہ ہوگا۔ اگر سورج تیسرے گھر مندی حالت میں ہو تو دن دہاڑے دھن دولت کی چوری و نقصان بدھ مندہ ہو تو ماموں کے لئے ناقص پھل دیگا۔

چوتھے گھر سورج کا شبھ پھل :۔

ریشم کے کیڑے کی طرح خود بے شک پتے کھا کر گزارہ کرے مگر اپنے پر بھروسہ کرنے والوں کو یہ ریشم ہی دے گا۔ اپنی موت کے بعد ضرورت کے مطابق دھن دولت چھوڑ جائے گا۔ اچانک دھن پراپتی کے یوگ بنیں گے۔ ماتا پتا کی سیوا کرنے سے دھن دولت کا اضافہ ہوتا رہیگا۔ برہسپت یا بدھ دسویں گھر میں ہو تو راج دربار کے کاموں سے اچھا فائدہ پہنچے گا۔ چندرماں کی حالت کنڈلی میں اچھی ہو۔ تو ایسا نیا کام جو بزرگوں نے نہ کیا ہو اس سے فائدہ ہوگا۔ برہسپت چوتھے خانہ میں منگل شبھ ہو۔ تو غیر ملکوں میں جانا نصیب ہوگا۔

چوتھے میں مندے سورج کے مقیم ہونے سے الٹے اثرات ہوں گے۔ لالچ کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑے گا۔ سنیچر اگر ساتویں خانہ میں پڑا ہوگا۔ تو اولاد سکھ دینے والی نہ ہوگی۔ برہسپت اگر دسویں گھر میں پڑا ہوگا تو لوہے یا لکڑی کے کاروبار میں نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اور منگل اگر خراب ہو تو شادی یا اولاد کی پیدائش میں گڑبڑ ہوگی۔

پانچویں گھر میں سورج ہو :۔

تو اولاد کے پیدا ہونے سے کاروبار میں ترقی ہوگی۔ ایسے شخص کو مشرق (پورب) کی جانب رسوئی گھر بنانا نیک پھل دیگا۔ اولاد اچھی ہوگی۔ اپنے کنبے کی ترقی کرے گا۔ اس کا بڑھاپا اچھا گزرتا ہے۔ برہسپت اگر 12-9ویں گھر میں ہو یا چندرماں چوتھے گھر میں ہو تو دھن دولت میں اضافہ ہوتا رہیگا۔ برہسپت اگر دسویں گھر میں پڑا ہو تو ایک سے زیادہ شادی کے یوگ بنتے ہیں۔

لال کتاب میں درج کچھ ضروری ہدایات

(1) گھر کا دروازہ دکن کی جانب کرنے سے اس گھر کی عورتیں کبھی بھی بیماری سے ٹھیک نہ ہوں گی۔

(2) گھر میں پتھر کی مورتی رکھنا خراب شگن ہے۔

(3) گھر میں جہاں آپ زیور روپیہ۔ پیسہ سونا چاندی وغیرہ رکھتے ہیں۔ وہاں بادام۔ میوہ۔ چھوہارہ وغیرہ رکھنے سے دھن۔ دولت میں اضافہ ہوتا ہے۔

(4) اپنے مکان میں داخل ہوتے وقت کھودی ہوئی بھٹی پختہ نہیں ہونی چاہئے۔

(5) مفت میں حاصل شدہ زمین اپنے خاندان میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔

(6) کھانا شروع کرنے سے پہلے گائے۔ کوّا اور کتے کے لئے ضرور روٹی نکال لینی چاہئے۔

جیوتش کی لال کتاب کی رُو سے

سلطان بود پدرم اقبال تھا شاہانہ — تقصیر ان کی اعظیم یا ہو گیا بہانہ

پہلے گھر میں چندرماں

ماتا زندہ ہونے تک...... زر، دولت خالص دودھ
حکم پورا ماتا کا گر تو کرے گا
عمر رزق مایانہ تیرا گھٹے گا

دودھ خالص زر پہلے چندر   نہر دو ریائے آتی ہے
کام مندے یا مفت خوری سے   شان پہلی بھی جاتی ہو
بہن بھرا تا گذرتے پہلے   عام نشانی ہوتی ہے۔
علم و تپسیا ہر دو ملتے   دودھ بیچ کل گھٹتی ہو

دوسرے گھر میں چندرماں

خود پیدا کردہ مایا کی دیوی
لگنے جتنے گھڑیال مندر جو گھر میں
بجا دینگے گھنٹہ لاولدی کا دم میں

ہد نسل نہ ہووے گی   یوگ سدا اولاد خواہ ہو
ورثہ ملیگا گھر کا ضروری   چیزیں چندر جب رکھتا ہو
مندر کچے گو ماتا بیٹھی   اثر پکا گورو گھر کا ہو
لکھت بھول کوئی جنم......   کی پوری کر جاتا ہو
۴ چھٹے دس ۴۔۹۔۱۲   ......بیٹھے نہ پاپی کوڑ

تیسرے گھر میں چندرماں

چوری و موت کا رکھشک، عمر کا مالک فرشتہ جس سے
موت بھی ڈرے

بھر اایا ہو گا جہازوں کا بیڑا
ہے دودھ خود بہن بھائی جو تیرا
بُرا چندر نہ پھل کبھی دیوے   خالی پڑا ۹،۱۰،۱۱ جو
ہو گا شکر بھی اتم نیوے   نہ ہی منگل بدھ ہوتا ہو
ماتا چندر پھل بہا کا شوجی   نیک تبھی بدھ ہوتا ہو
بھلا گورو ہو ۹ جب بیٹھا   راج یوگ سب ہوتا ہو
آٹھ مندا یا آٹھ پر دکھیا   وقت نشانی مندی ہو
چوری کوئی نہ چھک کرنا   مایا دولت دھن پائی ہو

چوتھے گھر میں چندرماں

خرچے پر زیادہ بڑھنے والا آمدن کا دریا :۔
شکر سکھ میں کیوں تو نہ دولت کا کرتا
قدر دکھیا جانے ہو آ ہیں جو بھرتا
آ، کھ میلی ہے تو کیوں کرنا   رزق مالک جب دیتا ہو
دودھ بیچے زر چشمہ ملتا   مفت دیئے زر رہتا ہو
مندا پاپی نہ شکر ہو گا   نہ ہی بُرا ۸،۱ دوجا ہو گا
ساتھ چندر سے ۴ کا ٹولہ   بڑھتی مایا کل چوگنی ہو
پانچ روی گورو ۲ گھر بیٹھا   راج۔مندر ہوتی ہو

پانچویں گھر میں چندرماں

بچوں کے دودھ کی ماتا دروانی نہر
صلاح نیک کی جو بُرا کرتے لینا
بھلا اُس سے بڑھ کر نہیں کوئی ہوتا

مردھیرا اُڑنیا کا لے   جھکتا خود آتا نہیں
لیکھ راجہ آیو لیے   بول پر بیٹھا نہیں
شتر و مندے ۳ ادر جے بیٹھے   تر مندے ۹۔۱۱ جو
بدھ تیج گورو ۹۔۲ مارے   جلتا مگر ۱۰۔۱۲ ہو
راشی تیرا بلہ ہمیشہ بھاری ہے   عدل و انصاف کی ہے تو میزان

چھٹے گھر میں چندرماں

دھوکہ کی ماتا دکھارا (کڑوا) پانی :۔
عوض تجھ کو دنیا ہے تیرا ان دیتی
نہیں پہلے کی گر تو کر دیکھ نیکی

آٹھ دوجے بدھ منگل ۱۲   مند ہوئی نہ دولت ہو
مات پیتا نہ دو کوئی بیٹھا   بیمار ہووے خود صحت کو
۴۔۱۲۔۸۔۲۴ مندے   مسافر پانی یا کھیتی جو
کواں لگے ۶۔۱۲۔۲۴   مسافر پانی یا کھیتی جو
شمشان جائے کل نیاس اپنا   مرے مایان بڑی وہ

ساتوں گھر میں چندرماں

بچوں کی ماتا خود لکشمی اوتار
نہیں دن ہیں پریوار بڑھنے کو لگتے
بھریں گے خزانہ جو اپنے ہی دھن سے

سنیچر تیجے۔ بسپت ساتویں   کتنا ہی کنگال ہو
خود اکیلا چندر ساتویں   لکشمی اوتار ہو
پاپی شکر بدھ ہر کوئی جلتا   شادی عمر جب چندر ہو
ساتھ پاپی گورو منگل مندا   بدھ چلے ۸ مندر جو
آٹھ خالی۔ بدھ اتم بیٹھا   پانچ خدائی کرتا رہا

آٹھویں گھر میں چندرماں

مردہ ماتا۔ جلاد و
بزرگوں کے دن چیز چندر جو دیتا   رُکے دبھی سانس چھنک ہو لینا
سورج مند پاپی رہے منگل بد بھی ہو   راہو کیتو بدھ سے گورو شکر
بیج بھی ہو
خویش و اقارب مال دولت اپنے   چندر آٹھویں خود سب بارے
لوبھ کھانے کو   پرہلے سند عمر کو عمر کر
سسرال تارے، داماد تارے   تارے گا ماموں کو بھی
الٹی گنگا ہو کے تارے   عمر کے آخر میں بھی
پاپی شکر بدھ آ بیٹھے   خالی پڑا خود مندر ہو

ماتا چوتھے ۸۔۲۴ مارے   چیز بھلی نہ چندر ہو

نویں گھر میں چندرماں

گھر سے برابر موتی دکھیو کا رکھشک سمندر
اثر حکم صحت بڑی گھرت گھن کا   فرق دودھ گائے جو ہوتا گوبر کا
موتی گنا ۹ چندر گنتے   اولاد دولت سب بڑھتا ہو
گرہن ہوا خواہ دشمن بیٹھے   دھرم پالن جگ کرتا ہو
طاقت چندر میں جتنے تو   ماہر ریاضی ہوتا ہو
چوتھے بیٹھا گرہ زر کوئی نیوے   دودھ بھری خود قیمت ہو

دسویں گھر میں چندرماں

آک (مدار) کا دودھ زہریلا پانی
تر مردوں سے کون جلدی پھریگا   اتنی ٹھیکیداری کو اب تو کریگا
کشتی تیری مندر اپنا   پانی دریا پانچ ہو
پاسبان گھر نیچے بیٹھا   لنگر ڈالا 4ویں ہو
چاند چمکتا رات ہو آدھی   گھوڑا سفر کا ساتھی ہو
دید رحضر ساتھ خواہ ہووے   موت پانی سے ہوتی ہو
جس کی خبر کو رو گئے بیمار مردہ ہو گیا   میٹھا شربت دیتے ہوئے زہر ہو
ہو قاتل ہو گیا

گیارھویں گھر میں چندرماں

ہوتے ہوئے نہ کے برابر زرنچش (صفر سفا)
دیتے دودھ ہے پوت دنیا میں ملتا
نہیں دل تو کیا خاک دنیا میں جیتا
تین ہو اگر مندا نیوے   پانچ زہر خود چندر ہو
نیک چندر بدھ ۵ ویں ہوتے   تخت آیا یا مندر ہو
ساتھ پاپی یا شترو ساتھی   کیتو مندا خود ہوتا ہو
پوتا کھیلے بیٹھے دادی   دودھ پتھر دکھ دھوتا ہو
بھلا گورو زر او دولت بڑھتی   ۴ روی بدھ بیٹھا جو
عمر ماتا نہ بے شک لمبی   شنی اتم سکھ دنیا ہو

بارھویں گھر میں چندرماں

رات کے وقت سیلاب طوفان سے بستیاں اجاڑنے والا دریا
چھوڑی یاد منزل بڑھاپا اجاڑا
گیا جل جس کا نشیمن اسمیں تیرا ہی کیا تھا

سلطان بود پدرم اقبال تھا شاہانہ
ہے یاد کر کے روتا گھر اُجڑے ہوں ویرانہ
راکھ لاتی خود چندر اپنا   پانچ چھٹے ۹ دوجے ہو
بدھ روی کے گھر تیج بیٹھا   تارے گنگا کل کھیر سبکو
ساتھ ساتھی یا اثر پاپی کا   نالہ گندہ برساتی ہو
لال کتاب سے شکریہ کے ساتھ

جیوتش اور دھرم شاستر کے خیالات

(i) لڑکے کی شادی کے بعد اپنی لڑکی یا اپنے کل کی کنیا کا وولو (شادی) چھ ماہ تک نہ کرے (ii) لڑکی کی شادی کے پیچھے لڑکے کی شادی ہو جائے تو دوش نہیں رہتا۔ اسی طرح شادی کے بعد منڈن ویگیو پویت چھ ماہ تک کرنا منع ہے۔ (iii) جس خاندان میں شادی ہو چکی اس میں دو سگے بھائیوں کی شادی۔ دو سگی بہنوں کی شادی جائز ہے۔ (iv) جس ور لڑکے کو اپنی کنیا بیاہ دیوے اس کی بہن کے ساتھ جو شخص دو خرگوشوں کے پیچھے دوڑے وہ ایک بھی نہیں پکڑ سکتا۔ کم بولنے والوں کی تجاویز زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ بیکاری مصیبت کی اور سخت آرام کی والدہ ہے۔ رات کو مقروض ہو کر سونے کی نسبت بھوکا سونا اچھا ہے کامیابی کے یقین سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

(۲) دو سگے بھائیوں کا وولو چھ ماہ کے اندر کرنا جائز نہیں ہے (ii) دو سگے بھائیوں و بھائی بہنوں کا ایک سنسکار کرم چھ ماہ کے اندر اندر نہ کرنا چاہئے اگر دونوں سے متعلق اس قسم کا خیال کرنا پڑا تو کوئی دوش نہیں (iii) ماگھ میں شادی ہو جائے تو بیساکھ میں یگیو پویت (جنیو) دھارن کرنے سے دوش نہیں ہوتا۔

اگر لڑکے یا لڑکی دونوں کا جنم جیٹھ مہینے کا ہو اور مہینہ بھی جیٹھ کا ہو تو اس کو تین جیٹھ کہتے ہیں۔ اس میں شادی وغیرہ شبھ کام کرنا منع ہے۔ مگھر میں بھی پہلے گربھ کا وولو کرنا ناقص ہوتا ہے۔

اگر بایاں پاؤں ٹھوکر کھائے تو کام ادھورا رہے گا۔ (۳) اگر بارات کو جاتے وقت راستہ میں مردہ ملے تو دلہن کے لئے شگون بد ہوگا۔ اگر واپسی میں ملے تو دلہا کے لئے منحوس ہوگا۔ اگر کسی مکان کی چھت پر کتا روئے تو گھر پر ضرور ہی کوئی مصیبت برپا ہو۔ (۴) اگر بالوں میں کنگھی کرتے وقت اگر بال بکثرت ٹوٹتے نظر آئے تو اس پر کوئی آفت اور تکلیف پہنچتی ہے۔

جب کسی کام کے ارادہ میں گھر سے نکلیں تو چلتے وقت کوئی آدمی یا جوان جانور تمہارے راستے کاٹ دیوے تو اچھی بات کی علامت ہے اگر الٹے ہاتھ سے اگر راستہ کاٹ دے تو بڑی علامت اگر چلتے وقت دہلیز پر یا راستہ کے شروع میں ٹھوکر لگ جائے تو برا شگون ہوئے۔ اگر چلتے وقت کسی چیز سے نیچے سے کپڑا پھنس جائے تو موت یا زبانی اور مالی نقصان ہوگا۔

خیالات کی روشنی میں سورج کے پرکاش کی طرح دنیا میں پھیل جاتی ہے۔ دنیا میں زندگی کو بنانے کیلئے اپنے عیب کو دیکھنا بہت بڑا ہنر ہے بری عادتوں کو ترک کرنے کی نصیحت یہ بات زیادہ آسان ہے کہ ان کو پیدا ہی نہ ہونے دیا جائے۔ افلاس میں خودداری قائم نہیں رہ سکتی عبادت کرنے میں خیال اس طرح قائم کرو گویا کل ہی مر جانا ہے۔

اقوال زریں :۔ خدا کا نام خدا کا نام لینے سے ہی انسان کی روح کو شانتی نہیں حاصل ہو سکتی بلکہ اس کے بندوں سے محبت کرنے سے ہی دلی سکون میسر ہو سکتا ہے۔ دنیا میں رہنا مشکل نہیں بلکہ دنیا کی مشکلات سے ٹکرانا ہی مشکل ہے ہر ایک سے پیار اور محبت سے پیش آؤ مگر اتنا نرم بھی نہ ہو کہ دوسرا تم کو ناجائز دباؤ رکھے ترقی اور کامیابی کے لئے اس کو خود غرض چھوڑ دینی چاہئے۔

اگست مہینہ کا پہلا ہفتہ ہر کام کے لئے مبارک ہوتا ہے۔ (۲) عورت خواہ بیاہی ہو یا کنواری اس کی عمر کے اکیسویں (۲۱) سال میں کوئی اہم واقعات (خواہ برے ہوں یا اچھے ضروری واقع ہوتے ہیں۔ (۳) مرد کی عمر کے بیالیسویں (۴۲) برس میں کوئی اہم اور نتیجہ خیز واقعہ۔

لڑکے یا لڑکی کے بیاہ کی رسومات شروع ہو جائیں اور درمیان میں کوئی موت واقع ہو جائے یا کوئی اور حادثہ ہو جائے تو ۳۰ دن کے بعد شانتی کرنا شبھ ہو جاتا ہے لیکن اگر پتا سے تعلق ہے تو ایک برس بعد پتا کے چھ ماہ ماتا کے لئے ۳ ماہ میں استری دعوت کے لئے اور ایک ماہ بعد دیگر رشتہ داروں کے لئے شادی کرنا شبھ قرار دیا ہے۔

شمسی یعنی سورج :۔ شادی کے مقرر کرنے کے وقت لڑکے کی جنم راشی سے سورج تیسرے چھٹے دسویں و گیارھویں ہو تو نیک اور مبارک ہوتا ہے پہلے دوسرے پانچویں ساتویں اور نودیں مدھم کہا گیا ہے۔

کنڈلی میں منگلیک یوگ وچار

لڑکے یا لڑکی کی جنم کنڈلی میں اگر پہلے چوتھے ساتویں آٹھویں یا بارہویں گھر میں منگل پڑ جائے تو ایک دوسرے کی زندگی کے لئے ناقص ہوتے ہیں۔ اگر ایک ور کی کنڈلی منگلیک ہو اور دوسری (کنیا) منگلیک نہ ہو تو شادی نہیں کرنی چاہئے اگر دونوں کی کنڈلیاں منگلیک ہو تو شادی کرنے میں کوئی دوش نہیں ہے۔ اگرچہ یونی گن، ناڑی گن وغیرہ کا میلان بھی کر لینا چاہئے۔ چند دوسری حالتوں میں منگلیک دوش ختم ہو جاتا ہے اگر۔

۱۔ دوسری مخالف کنڈلی میں ۱۔۴۔۷۔۸ اور ۱۲ ویں گھر میں کہیں سنیچر ناقص گرہ پڑا ہو۔

۲۔ بلوان برہسپت شکر لگن یا ساتویں بھاؤ میں ہو تو منگل دوش نہیں رہتا۔

۳۔ اگر ایک کنڈلی میں جس جگہ منگل پڑا ہو۔ دوسری کنڈلی میں اسی خانہ پر کوئی طاقتور پاپی یا ناصق گرہ ہو تو منگل دوش نہیں رہتا۔

۴۔ راشی کا میلان ہوتا ہو گن بھی ایک ہوں یا تیس یا تیس سے زیادہ گنوں کا میلان ہوتا ہو تو منگلیک دوش نہیں رہتا۔

۵۔ کیندر یہ ستھان میں چندر منگل کی ہو تو بھی منگل دوش رہتا۔

۶۔ اگر لڑکی کی کنڈلی منگلیک ہو اور لڑکے کی کنڈلی میں چھٹے گھر میں منگل ساتویں خانہ میں راہو اور آٹھویں خانہ میں سنیچر ہو تو منگلیک دوش دور ہو جاتا ہے۔

۷۔ (ا) منگل کا دوش دور ہوتا ہے اگر دوسرے کھانہ میں چندر شکر کا یوگ ہو (ب) منگل برہسپت کی یوتی یا اس پر برہسپت کی پوری نظر ہو (ج) کیندر بھاووں (۱۔۴۔۷۔۱۰) میں راہو ہو۔

۸۔ میکھ راشی کا منگل لگن میں یا برشچک راشی کا منگل چوتھے بھاؤ میں یا مکر راشی کا ساتویں یا کرک راشی کا آٹھویں یا دھن راشی کا منگل بارھویں خانہ میں ہو تو منگلیک کا دوش نہیں رہتا۔

چندرماں اور برہسپت

شادی کے وقت کنڈلیوں میں چندرماں چوتھے۔ آٹھویں اور بارہویں نہ ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ اور گھروں میں شبھ ہوتا ہے۔

شادی کے وقت لڑکی کا برہسپت دیکھنا ضروری ہوتا ہے۔

لڑکی کی راشی سے دوسرے پانچویں۔ ساتویں، نویں اور گیارہویں برہسپت شبھ ہوتا ہے۔ چھٹے آٹھویں بارہویں اشبھ پھل دیتا ہے۔

میلا راشی۔ لڑکی اور لڑکے کی راس ایک دوسرے سے چوتھے، چھٹے، آٹھویں یا دوسرے اور بارہویں نہ ہونی چاہئے۔ لڑکے کی راس لڑکی کی راس سے نانویں اور لڑکی کی راس لڑکے سے پانچویں ہو مبارک ہے۔

<u>میلان راشی</u>۔ اگر لڑکے کی راس سے لڑکی کی راشی ۵ ویں اور لڑکی کی راشی سے نویں ہو تو مبارک ہے اگر اس کے برعکس لڑکے کی راس لڑکی کی راس نویں ہو تو لڑکے کے باپ کو خطرناک ہے۔

نئی مشنری چالو کرنے کے لئے مہورت

استھر لگن ہو، اتوار، ویروار، شکروار یا سنیچروار ہو۔ اسد بعد اشونی، ہست، چترا، انورادھا، میکھ دھنیشٹا، جیشٹا، پترمس، یا ریوتی ان میں سے کوئی نچھتر ہو۔ کیم سپتمی اشٹمی اور اماوس ان تاریخوں کو چھوڑ کر دوسری تاریخوں میں نئی مشینری چالو کرنا شبھ ہے۔

انگریزی مہینوں میں کام کی کیفیت

جنوری	فروری	مارچ
یہ مہینہ شادی کے واسطے خوش قسمت ہے اگرچہ دولت زیادہ حاصل نہ ہو لیکن وفاداری ایمانداری اور ذہنی سکون ضرور حاصل رہے۔ یکم جنوری کو اگر کالا آدمی آپکی دہلیز کو پہلے پار کرے تو سال خوش قسمتی کے ساتھ گذرے۔ اگر کالی عورت ہو تو زیادہ اچھی نہیں	اس ماہ کی ۳، ۴، ۱۳ تاریخیں منحوس ہیں۔ اس ماہ کسی صبح کو مکڑی کو دیوار پر دیکھنا شبھ ہے۔ یہ مہینہ کاروبار یا کسی نئے کام کے شروع کرنے کے لئے اچھا ہے اس ماہ میں پیدا آدمی اچھے مزاج والا اور خوشحال ہوتا ہے لڑکی کی شادی کیلئے بدھ اچھا ہے	اس ماہ میں پیدا ہونے والا فرد جذباتی طاقتور، دلیر باحوصلہ اور جھگڑالو ہوتا ہے۔ اس ماہ کی شادی عموماً اچھی رہتی ہے۔ یہ ماہ گھر یا مقام بدلنے کے لئے اچھا ہے۔ اس ماہ میں بھیڑوں کا دیکھنا دولت ملنے کی دلیل ہے۔ گلی میں بیل ملنا اچھا لیکن ہرن ملنا اچھا نہیں
اپریل	**مئی**	**جون**
محبت کرنے والوں کے لئے یہ ماہ خوش قسمت مانا جاتا ہے ۱۵ اپریل کا دن خاص طور ملاقات کے لئے اچھا مانا جاتا ہے۔ یکم اپریل کو کوئل کی آواز سننا جلد شادی ہونے کا باعث ہوتا ہے اس ماہ میں روزگار یا پرانی جگہ تبدیل کرنے پر نئی جگہ کو ایک چٹکی کھانڈ لیجانا شبھ ہے	یہ ماہ شادی یا گرہائی دونوں کے لئے اچھا ہے نہیں مگر اس ماہ میں پیدا ہونے والوں کیلئے اتنا برا بھی نہیں ہوتا۔ نیلا یا سفید رنگ کا کپڑا اپنے ساتھ رکھنا اچھا ہے۔ سوتے وقت سرہانے رکھ کر سونے سے برے خواب نظر نہیں آتے۔ اس ماہ میں نئے کپڑے خریدنا اچھا مانا جاتا ہے۔	یہ مہینہ شادی، سفر، خوشی، کاروبار اور نیک کاموں کے کرنے کے لئے بڑا اقبال مند ہے گلاب کا پھول اور بنفشہ کا پھول اس مہینہ کے لئے اچھا ہوتا ہے اس مہینے نگ سلیمانی پہننے سے اچھی قسمت اچھی صحت اور لمبی عمر ہوتی ہے۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والے خوش نصیب ہوتے ہیں
جولائی	**اگست**	**ستمبر**
یہ مہینہ جادو کا ہے۔ بہت سے جادو اس مہینے میں ہو سکتے ہیں یہ مہینہ ان لوگوں کے لئے بہت مفید ہے جو پوشیدہ اور مستقبل کے حالات جاننا چاہتے ہیں۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والوں کو آگ سے خود کو محفوظ رکھنا چاہیئے۔ لعل اور ہیرا پہننا چاہئے	ہیرا اور سنگ سلیمانی اس مہینہ میں پہننا خصوصاً شادی شدہ زندگی میں خوشی اور وفاداری کو پیدا کرتا ہے۔ یہ مہینہ تمام چیزوں کے لئے جنکا تعلق پانی سے ہے خوش قسمت ہے۔ سمندر کا سفر بھی اس مہینے میں مفید ہے۔ جنکی شادی ماہ میں ہوگی وہ تکلیف دے گی۔	یہ مہینہ روپیہ کے لین دین اور بیوپار میں اقبال مندی پیدا کرنے والا ہے۔ شرط جیتنے کے لئے اس ماہ کے پہلے تین ہفتے بہت مفید ہیں۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والے چوری اور دھوکے سے نقصان اٹھاتے ہیں۔
اکتوبر	**نومبر**	**دسمبر**
یہ مہینہ محبت کرنے والوں کیلئے قطعی اچھا نہیں ہے۔ جو لوگ اس ماہ میں پیدا ہوتے ہیں ان کے نیک کام بغیر رکاوٹوں اور جھگڑوں کے پورے نہیں ہوتے شادی بھی انکی جلدی نہیں ہوتی اس ماہ میں دودھیا پتھر پہننا چاہیئے محبت کیلئے سجادہ اس ماہ میں اثر ہو سکتا ہے۔	نئی شادی شدہ لوگوں کے لئے یہ مہینہ بہت اچھا ہے۔ اس مہینے میں جو شادی ہوگی وہ خوشی اور چین دینے والی ہوگی۔ احتیاط نہ کی گئی تو جھگڑے پیدا ہوں گے۔ اگر آپ نے خط لکھکر ٹکٹ لگا کر بند کر دیا تب اس کا نتیجہ خراب محسوس ہوگا اگر اس میں نارامنی ہونے والی بات نہیں ہے تو اگلے دن بھیجئے	یہ مہینہ کاروباری لوگوں کے لئے خوش قسمتی لاتا ہے شوٹنگ ستارے کو دسمبر کے مہینے میں دیکھنا اچھا اور خوش قسمت ہونے کی نشانی ہے لیکن اس وقت خواہش دل میں کوئی بھی نہیں ہونا چاہیئے وہ پوری تو ہو جاتی ہے لیکن اسکے اثرات منحوس رہتے ہیں

بکرمی مہینوں میں پیدائشی حالات

چیت	بیساکھ	جیٹھ
جس شخص کی پیدائش اس ماہ میں ہو وہ بڑا متکبر اور غصہ ور اور جھگڑالو ہوتا ہے۔ اس ماہ میں ہونے والی شادی عموماً اچھی مانی جاتی ہے۔ آنکھیں سرخ ہوں استری کی طرف طبیعت کا زیادہ لگاؤ رکھے۔ زیورات اور غذا شیریں سے رغبت رکھے اقبال مند ہو۔	دولت مند غصہ ور طبیعت اور صاف دل ہو دوستوں سے ملاقات اور انکا عتاب کا شکار رہے جو قصد کرے اسے پورا کرنے پر مستعد رہے اقبال مند اور خود پسند بھی ہو تھوڑی سی بات پر بگڑ جائے۔ اقرار کا پابند ہو نیک و بد کی تمیز رکھنے والا ہو۔	پردیس میں زیادہ رہے بڑا عقلمند و دانا اور سمجھدار ہو اور قانع متحمل مزاج اور صاف دل ہو دولت حاصل کرے اقبال مند زور آور۔ پاک جسم اور مزاج صفراوی ہو۔ بعض حالتوں میں تھوڑی بات پر گھبرا جائے دوست اس کے بہت ہوں زندگی خوشحال رہے۔ صحت اچھی رہے
ہاڑ	**ساون**	**بھادوں**
دھن دولت کا سکھ اور آرام کم پائے۔ عورت خوبصورت سے تعلق رہے اولاد سے آرام پائے آواز نرم اور آہستہ بولنے والا ہو۔ دولت باوجود کوشش اور تردد کرنے پر بھی حسب منشا جمع نہ ہو سکے۔ سوچ وچار میں وقت زیادہ گذرے۔ بہت جدوجہد کے بعد کام پورے ہوں	نیک اور دھرم کے کاموں میں طبیعت کا رجحان زیادہ رہے سکھ۔ دکھ۔ نفع و نقصان ہر حالت میں یکساں رہے اپنے مذہب پر قائم رہے۔ خوش وضع اور فربہ بدن ہو۔ شہوت زیادہ اولاد کا سکھ دیکھے۔ ہنرمند اور بات کا سچا ہو۔ سماج میں عزت پائے۔ بلغمی مزاج ہو۔	جسم خوش وضع اور فربہ بدن ہو شیریں گفتار اور مستقل مزاج ہو قول و اقرار پر پورا اترے امیروں رئیسوں کے دربار میں اس کی قدر ہو۔ لوگوں میں مان اور عزت پائے۔ شوخ نظر والا اور زیادہ باتونی ہو۔ تھوڑی خلاف بات پر بگڑ جائے۔ عورت اور اولاد کا سکھ پائے۔ وعدوں کو پورا کرے
اسوج	**کارتک**	**مگھر**
تجارت اور زراعت سے تعلق رکھے۔ غلہ کے بیوپار سے زیادہ رغبت رکھے۔ دولت غلہ اور اسباب جمع کرے اقبال مند اور کنبہ پرور ہو۔ خیالات ہر وقت پوتر رکھے۔ دولت مند مغرور۔ صاحب علم اور شاعر بھی ہو۔ عیاش طبع ہو۔	پیشہ ور۔ نیک صلاحکار اور خردمند ہو۔ تجارت اور خرید و فروخت میں اس کی رغبت زیادہ رہے عورت بیگانہ سے محبت رکھے سخت جان اور جفاکش ہو۔ دولت مند ہو۔ دنیاوی آرام و راحت معقول درجہ حاصل رہیں صحت جسمانی اچھی ہو۔	دولت مند۔ زور آور اور صاحب اقبال ہو۔ خویش و اقارب کی پرورش کرے۔ دوست اس کے بہت ہوں۔ دھرم کرم میں زیادہ رغبت رکھے۔ حلیم مزاج بیراگی اور باتیں آہستہ اور نرمی سے کرنے والا ہو۔ کار خیر میں سعی اور کوشش پر مستعد رہے۔
پوہ	**ماگھ**	**پھاگن**
شور ویر اور پرتاپ والا ہو طاقتور اور بہادر ہو اپنی کوشش اور قوت بازو سے معاش پیدا کرے۔ دشٹ پرورتی اور مدھم عمر ہو۔ خویش و اقارب کی پرورش کا بہت خیال رکھے۔ دولت مند اور مغرور طبیعت ہو۔ صحت اچھی رہے۔	دھن و دولت والا ہو صاحب اقبال اور حسین ہو دراز قد ہو مغرور اور خود پسند ہو نصیحت کسی کی قبول نہ کرے شور بیر کھٹور چیت اور کامی ہو۔ طاقت اور شباب پر مرنے والا ہو لڑائی جھگڑوں میں بہت ہوشیار اور خوش رہے۔	خیالات کو ہمیشہ شدھ اور پوتر رکھے بڑا اپکار کرنے والا دیاوان اور دور اندیش وچار رکھنے والا ہو پردیس میں زیادہ رہے۔ طبیعت میں خود پسندی اور خودداری زیادہ رہے دنیاوی سکھ حاصل رہے دشمنوں پر غالب اور فتحمند رہے۔

بارہ لگنوں وراشیوں کے مختصر حالات

میکھ لگن کے حالات۔



جسمانی حالت۔ مولود خوبصورت اور جسم ہو۔ اعضاء سڈول۔ پیدائش متوسط حال خاندان میں ہو۔ جوں جوں عمر بڑھے۔ خاندان کی مالی حالت بہتری کی طرف جائے۔ اوائل عمر میں قرضہ اور تفکرات زیادہ۔ داسخیر ہوں۔ مزاج غصیلہ اور تیز ہو۔

تعلیمی حالت وروزگار درمیانہ ہو۔ نشانہ بازی۔ تیراندازی۔ سواری۔ اسپ و دیگر مختلف شعبدہ جات میں اچھی مہارت و کمال حاصل کرے۔ حاکم وقت سے دراجدربار میں عزت ونا موری حاصل کرے۔ کسی اچھے عہدہ پر سرافراز ہو۔ خویش واقارب سے ہمیشہ برگشتہ خاطر رہے۔ زرومال کافی پیدا کرے۔ ۱۔۷۔۱۷۔۲۱۔۲۸ برس میں خونی امراض سے تکلیف اٹھائے۔ سفید مونگا پہننا بہتر ہوگا۔

برکھ لگن کے حالات:۔



مولود خوبصورت۔ جسمانی حالت درمیانہ روش کی ہو۔ ناک لمبا۔ آنکھیں بیضوی۔ رخسار و پیشانی جوڑے ہوں متحمل مزاج۔ سنجیدہ۔ کم گو ہو۔ دماغی قوت تیز ہو۔ تعلیم تسلی بخش ہو۔ (۲۷ سال کی عمر میں بھاگ اودے ہوتا ہے) فلاسفی۔ ریاضی۔ تواریخ۔ علم ہیت میں کافی دسترس ہو۔ خاندان میں اچھی پوزیشن ہو۔ رشتہ داران و عزیزان میں میل ملاپ پیدا کرنے والا۔ سوسائٹی اور برادری میں ہردلعزیز ہو۔ بزرگوں کے ساتھ ادب سے پیش آئے۔ حصول زر بذریعہ ملازمت اخراجات ہوجائے۔ ۳'۵'۱۳' ۱۹'۲۷'۳'۳۹'۴۸'۵۸ سال برائے کشٹ و اخراجات ضروری ہیں۔ شبھ نگ موتی ہے۔

متھن لگن کے حالات:۔



مولود خوبصورت ہو۔ دانشمند شیریں زبان ہو۔ تعلیم معیار بلند۔ تحریر و تقریر زبردست۔ اگر جوگ شکل یوگی بھی ہمراہ ہو تو مولود پریس و پلیٹ فارم کے ذریعہ دھارمک۔ سوشل و پولیٹکل معاملات کو کافی تقویت واشاعت دے۔ متعدد بار حکومت وقت کے غصہ و قہر کا شکار ہو۔ زندانی تکالیف بھی اٹھائے۔ مالی حالت کو بھی نقصان عظیم ہو لیکن اپنے اصولات سے ایک انچ بھی پیچھے نہ ہٹے۔ زبان میں سوز و ساز بھرا ہو۔ مردہ دلوں میں آن واحد میں روح پھونک دے۔ دولت سایہ کی طرح پیچھے رہے۔ علم موسیقی اور یوگ ودیا میں بھی کچھ دسترس حاصل کرے۔

مولود ۲۔۶۔۸۔۱۰۔۱۶۔۲۸۔۳۸۔۴۸ برسوں میں روحانی اور جسمانی طور پر تکلیف اٹھائے۔ زندگی مجملاً ہمت 'تیاگ' استقلال 'صبر وقناعت کا آدرش جیون ہو۔ شبھ نگ ہرا پنا ہے۔

کرک لگن کے حالات:۔



جسمانی لحاظ سے مولود کمزور ولاغر اندام ہو۔ تعلیمی لحاظ سے کورا اور محروم رہے۔ عمر کا زیادہ حصہ جائے پیدائش سے دور پردیس میں بسر کرے۔ زراعت و بیوپار۔ لین دین ذریعہ معاش ہو۔ روپیہ کافی جمع کرے۔ لوازمات عیش و سامان خورد ونوش کا شائق ہو۔ اپنی آمدنی اپنے ہم نشینوں میں خرچ کرے۔ سخاوت و بخشش سے دست کش۔ دھارمک اصولات سے بے پرواہ۔ ماڈرن تہذیب کا دلدادہ۔ شہوانی جذبات کی تکمیل میں کوشاں۔ بیجا امرضا میں مبتلا۔ جلد ہی جوانی میں بڑھاپے کا دور دورہ ۵۔۱۱۔۱۴۔۱۶۔۲۰۔۲۴۔ ۳۱ سال تکلیف کے سال ہوتے ہیں شبھ نگ موتی ہے۔

سنگھ لگن کے حالات:۔



مولود خوبصورت 'سڈول جسم 'طاقت ور 'تعلیمی حالت درمیانہ 'جنگی اوصاف سے بہرہ ور یوگ ودیا اور روحانیت میں دسترس ہو۔ حکومت وقت سے عزت ونا موری میدان کارزار میں شہرت حاصل کرے۔ روبی نگ پہننا اچھا ہوگا۔ شبھ نگ مانک ہے۔

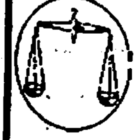
استری خوبصورت 'گھر میں پریم' سادھو' مہاتما کی سیوا' بھگتی سے دل معمور ہو۔ اولاد کی طرف سے دل متفکر۔ اولاد کا سکھ برائے نام ہو۔ ۳۔۵۔۱۰۔ ۲۶۔۲۷۔۴۶ میں بھیانک امراض کا حملہ۔

کنیا لگن کے حالات:۔



جسمانی طور پر قدر قامت شکیل۔ خوبصورت ہو۔ تعلیمی حالت معمولی ہو۔ طبیعت نہایت شوخ واقع ہو۔ خود نمائی کا شائق 'صنعت و حرفت ٹیکنیکل آرٹس میں تجربہ اور واقفیت اپنی لیاقت اور جدت سے نئی معلومات پیدا کرے۔ زندگی بھر میں کسی دوسرے کے سہارہ پر دارومدار نہ رکھے بقول مہرشی جیمنی جی Cave of Gems. موتیوں کا گنجینہ۔ یعنی مولود کا دماغ نئی نئی ایجادات کا بھنڈار ہو۔ ۷۔۱۸۔۱۹۔۲۱۔ ۲۹۔۳۷۔۴۰۔۶۳ سال کی عمر میں تکلیف پائے۔ مفید نگ پنا ہے۔

تلا لگن کے حالات:۔



مولود صاحب اقبال ہو۔ پیدائش سے ہی گھرانہ کی حالت روبہ ترقی ہو۔ امراوراجگان کی محبت وقریب حاصل ہو۔ اپنے اعلیٰ اخلاق۔ لیاقت وتدبر سے دھن۔ دولت۔ مان ومرتبہ پائے۔ ایک شادی کا پورا سکھ نہ ہو۔ تین شادیاں ہوں۔ غیر ستورات سے بھی تعلقات پوشیدہ طور پر ہوں۔ دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے۔ تیرتھ یاترا سیر وسیاحت سے خوب لطف اندوز ہو۔ ۷۔۹۔۱۳۔ ۲۶۔۲۸۔۴۳۔۵۶۔۶۲ سالوں میں مہلک امراض سے تکلیف اٹھائے۔

برشچک لگن کے حالات:۔



مولود کے جسمانی نشوونما اچھے ہوں۔ خویش واقارب کی پرورش کرے۔ استری سکھ پورن ہو۔ استری خوبصورت و خوب سیرت ملے۔ ال سسرال سے زرو مال دستیاب ہو۔ خیالات منتشر و پراگندہ میں بھی بعض اوقات مبتلا ہو جائے۔ بچن اور جوانی عیش و عشرت سکھ و آرام کے ساتھ بسر کرے۔ عالم پیری میں مزاج چڑچڑا ہو جائے۔ خبط الحواسی کا دورہ بھی اٹھے۔ ۴۔۶۔۹۔ ۱۲۔۱۸۔۳۸۔۴۷۔۵۶۔۷۲ سالوں میں بیماری سے تکلیف اٹھائے۔ مونگا شبھ نگ ہے۔

دھن لگن کے حالات:۔



مولود نیک طبیعت اور ملنسار ہو۔ سوسائٹی میں عزت و توقیر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ حکومت وقت کا وفادار۔ علوم وفنون میں مکمل ہو۔ زیادہ تر یہ سلسلہ سفر ہے۔ ۱۲۔۱۵۔۴۰۔۶۳ سال جسم کو تکلیف کے

سال ہیں۔ زرومال کا خرچ اور تکلیف اٹھائے۔ پکھراج نگ شبھ ہوگا۔

مکر لگن کے حالات :۔



جس شخص کی پیدائش مکر لگن میں ہو وہ شخص بلند قامت اور کثیر الاولاد ہوگا۔ مریض اور دکھی بہت رہے آنکھیں چوڑی ہوں۔ آنکھوں کے گرد کوئی سیاہ حلقہ بھی ہو یعنی بدکار لوگوں سے موافقت و صحبت رکھے۔ اپنے کام میں ہوشیار و خبردار ہو جس قدر دولت زیادہ ہو قناعت نہ کرے۔ طبیعت طالع اور نوکری ہو۔ کھوٹے کاموں کی طرف رغبت بہت رکھے۔ صابر اور مستقل خیال کا آدمی ہو بے صبر اور اپنے کو مفلس مشہور کرے۔ چہرہ کا رنگ اچھا ہو۔ پہلے اور دسویں برس تپ سے زبان اٹھائے۔ کھانسی کف اور وایوروگ اس کو زیادہ ہو۔ ۲۱،۲۰ برس کی عمر میں مسافت کرے۔ ۲۷ ویں برس کی عمر میں یہ سبب کسی زہریلے جانور مثل سانپ وغیرہ کے زندگی پر خطر ہو۔ متوسط حال ہو۔ زندگی کے ۲۵۔ ۳۳۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۴۲ واں سال ترقی دینے والا ہوگا۔

کمبھ لگن کے حالات



جس شخص کی پیدائش کمبھ لگن میں ہو وہ شخص متکبر اور مغرور طبیعت ہو۔ لوگوں پر ناجائز عیب اور تہمت دینے کا خیال رہے۔ چنچل سبھاؤ کومل بدن، کوتاہ قد اور متوسط شکل ہو۔ طبیعت ایک حال پر قائم نہ رہے۔ علم میں پورا نہ ہو۔ روزگار کی تلاش میں ہمیشہ مصروف رہے اولاد اس کی ناموافق خیالات ہو۔ عورت غیر کے عشق میں مبتلا رہے۔ خیالات ناجائز بہت رہیں۔ دوستوں سے محبت اور میل جول بہت رکھے۔ شکتی اور ہمت والا ہو۔ زراعت اور پیشہ تجارت خرید و فروخت میں اچھا فائدہ اٹھائے۔ ۱۱ ویں سال میں پیدائش سے تپ کے مرض میں مبتلا ہو۔ 19 ویں سال میں مرض بیہوشی میں گرفتار ہو۔ 42,36,28,25 واں سال بھاگیہ میں ترقی دینے والا ہوگا۔ آخر زندگی میں کچھ فکر ہو۔

مین لگن کے حالات



جس شخص کی پیدائش مین لگن میں ہو وہ شخص دولتمند اور خوبصورت بدن ہو خوشبو، عطریات اور سوگندھت پھولوں کا شوقین ہو عیاش اور شہوت پرست ہو۔ دولت جمع کرنے کیلئے کوشش بہت کرے۔ طبیعت نہایت طالع ہو بعض اوقات شکی مزاج ہو جائے وعدہ اقرار اور بات کا پورا نہ کرے۔ بڑے کام کے کرنے والا رشتہ داروں کا مشتاق ہو قوی جسم اور دلیر و بہادر ہو۔ امراض صفراوی سے اکثر تکلیف پائے۔ درد کان میں مبتلا ہو۔ ٹانگ میں لنگ یا کوئی نقص ہو۔ سونا۔ چاندی وغیرہ اسباب عشرت اس کو حاصل ہوں 50,38 سال کی عمر میں دمہ سل یا تپ دق کے مرض میں گرفتار ہو۔ زندگی متوسط حال میں بسر کرے۔ عمر کے 36,33,28,22 ویں سال اچھے رہیں۔ آخری عمر اچھی طرح گذرے۔

جب ہماری گھڑیاں بارہ بجاتی ہیں !

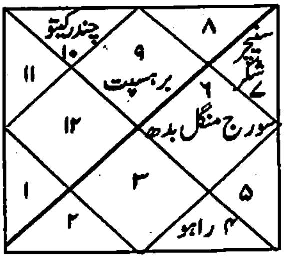
دنیا کے ہر ملک کا اسٹینڈرڈ ٹائم اپنا الگ ہوتا ہے۔ ایک ہی وقت میں مختلف ممالک کے سٹینڈرڈ ٹائم میں کئی گھنٹوں کا فرق رہتا ہے۔ مثال کے طور پر جب بھارت میں بارہ بجتے ہیں تو انگلینڈ میں صبح کے ساڑھے چھ بجے ہوتے ہیں اور پاکستان میں صبح کے ساڑھے گیارہ بجے ہوتے ہیں۔

نام ممالک	راجدھانی	سٹینڈرڈ ٹائم
بھارت	نئی دہلی	دوپہر ۱۲ بجے
امریکہ	واشنگٹن	صبح ایک بجکر ۳۰ منٹ
افغانستان	کابل	صبح ۱۱ بجے
آسٹریلیا	کینبرا	شام ۴ بجکر ۳۰ منٹ
آئرلینڈ	ڈبلن	صبح ۶ بجکر ۳۰ منٹ
انڈونیشیا	جکارتہ	دوپہر ایک بجکر ۳۰ منٹ
انگلینڈ	لنڈن	صبح ۶ بجکر ۳۰ منٹ
اٹلی	روم	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
ایران	تہران	صبح ۱۰ بجے
اومان	مسکٹ	صبح ۱۰ بجکر ۳۰ منٹ
کینیا	نرولی	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
کینیڈہ	اوٹاوا	دوپہر ایک بجکر ۳۰ منٹ
ناروے	اوسلو	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
کویت	کویت	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
بنگلہ دیش	ڈھاکہ	دوپہر ۱۲ بجکر ۳۰ منٹ
کوریہ	سیول	شام ۳ بجکر ۳۰ منٹ
گریس	اتھنیس	صبح ۸ بجکر ۳۰ منٹ
زامبیا	لوساکا	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
قطر	عرب	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
برما	رنگون	دوپہر ایک بجے
پاکستان	اسلام آباد	دوپہر ۱۱ بجکر ۳۰ منٹ
فرانس	پیرس	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
سوئٹزرلینڈ	جنیوا	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
جاپان	ٹوکیو	دوپہر ۳ بجکر ۳۰ منٹ
چین	پیکنگ	دوپہر ۲ بجکر ۳۰ منٹ
روس	ماسکو	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
سعودی عرب	مکہ	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
تھائی لینڈ	بینکاک	دوپہر ایک بجکر ۳۰ منٹ
ڈینمارگ	کوپن ہیگل	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
سنگاپور	سنگاپور	دوپہر ۲ بجے
ملیشیا	کوالپور	دوپہر ۲ بجے
نیوزی لینڈ	ولنگٹن	شام ۶ بجکر ۳۰ منٹ
جرمنی	برلن	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
فلپائن	[illegible]	دوپہر ۲ بجکر ۳۰ منٹ

گوچر میں کال سرپ یوگ

تقریباً ہر سال (کچھ میں چھوڑ کر) ظاہر ہوتا ہے۔ کال سرپ یوگ کا اثر محض انسان ہی پر نہیں بلکہ بھارتیہ جیوتش کے اعتبار سے ہمارے لیڈران اور ملک کے سیاسی حالات پر بھی پڑتا ہے۔

جنم کنڈلی میں کال سرپ یوگ کا فیصلہ کرتے وقت نہایت احتیاط برتنے کی ضرورت رہتی ہے۔ راہو یا کیتو کے ساتھ دوسرے گرہوں کے اثرات جو گردش میں ہیں دھیان میں رکھے جائیں تو ان دونوں گرہوں کے اثرات صاف طور پر واضح ہو جائیں گے۔



عام طور پر کال سرپ یوگ کا اثر انسان کی زندگی پر ہمیشہ رہتا ہے۔ لیکن راہو اور کیتو کی حالت اور در حالت کی صورت میں اس کے مضر اثرات زیادہ مرتب ہوتے ہیں۔ ایک تصور یہ بھی ہے کہ کال سرپ یوگ اگر کسی انسان کی کنڈلی میں پہلے چھ شکلوں میں بنتا ہے تو اُسے اپنی زندگی کے نصف اول حصہ میں نہایت مشکل اور جدوجہد بھرے حالات کا سامنا رہے گا۔ اسی حالت میں راہو ساتویں گھر اور کیتو لگن کی حالت میں ہوگا۔ اسی طرح اگر راہو اور کیتو کے درمیان سبھی ساتوں گرہ ساتویں بیچ پڑتے ہوں تو تب سمبندھت یوگ کے اثرات کی وجہ سے انسان کی زندگی کا نصف آخر حصہ نہایت مشکل دور سے گذرتا ہے۔ خیال رہے اس یوگ کا حساب راہو سے لیکر کیتو تک کرنی چاہئے۔

کال سرپ کے اچھے بُرے اثرات راشی کے حساب سے الگ الگ ہوتے ہیں پہلے اور ساتویں بھاؤ سے پیدا شدہ کال سرپ یوگ کے زیر اثر والا انسان آزاد خیالوں والا، ہمتی اور خود دار ہوتا ہے۔ جسمانی بیماری اور ذہنی تناؤ اس میں زیادہ رہتا ہے۔ زندگی جدوجہد بھری ہوتی ازدواجی زندگی میں بے چینی بنی رہتی ہے۔ دوسرے اور آٹھویں بھاؤ سے پیدا شدہ کال سرپ یوگ ہونے سے خاندانی اور مالی الجھنیں پیدا کرتا ہے۔ نہایت مشکل حالات میں زیادہ جدوجہد کرنے پر ہی روزی لائق وسائل حاصل ہوتے ہیں۔ پوشیدہ امراض ہونے کا ڈر رہتا ہے تیسرے اور نویں بھاؤ سے پیدا کال سرپ یوگ کی وجہ سے قریبی دوستوں عزیزوں اور بھائیوں سے پریشانیاں اُٹھانا پڑتا ہے۔ غیر ممالک سے یا گھومنے پھرنے سے ہی دولت حاصل ہوتی ہے۔

چوتھے اور دسویں بھاؤ سے پیدا کال سرپ یوگ کی وجہ سے انسان کو آرام کم اور جدوجہد زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ ماں باپ اور خاندان کی طرف سے طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آمدنی میں بھی غیر یقینی صورتحال بنی رہتی ہے۔ پانچویں اور ایکادشی بھاؤ کے درمیان اگر کال سرپ یوگ بنے تو زندگی کا پہلا نصف حصہ نہایت مشکل اور جدوجہد بھرا رہے۔ کسی بھی کام کے پورے ہونے سے پہلے رکاوٹیں پیدا ہوں۔ مالی حالت غیر یقینی رہے۔ چھٹے اور ۱۲ ویں بھاؤ میں اگر کال سرپ یوگ بنے تو انسان کے دشمن خود ہی اپنی مجبوریوں سے دور ہٹ جاتے ہیں۔ فضول خرچی، ذہنی تناؤ، پوشیدہ دشمنوں کا ڈر۔ دانت اور آنکھوں کی بیماریاں رہیں۔

سپتم بھاؤ پہلا سے بنے اس یوگ سے کاروبار میں رکاوٹیں۔ نہایت مشکل حالات و کافی جدوجہد کے بعد ہی گذارے لائق روزی حاصل ہو۔ عورت / شوہر کی طرف سے پریشانی اور ازدواجی زندگی میں نشیب و فراز زیادہ رہیں۔

آٹھویں و دوسرا بھاؤ سے۔ بنے اس یوگ سے موذی مرض کا ڈر، ذہنی تناؤ مالی تنگی و گھریلو الجھنیں زیادہ رہیں۔

نویں و تیسرے بھاؤ سے بنے کال سرپ یوگ میں قسمت کے معاملات میں مختلف رکاوٹیں پیدا ہونگی۔ لاٹری یا اچانک دولت ملنے کے مواقع حاصل ہوں۔ کسی عزیز سے دھوکہ ملے۔

دسویں اور چوتھے بھاؤ سے بنے اس یوگ میں انسان نہایت جدوجہد کے بعد اپنی زندگی میں ترقی کرتا ہے۔ والدین کی خدمت میں کمی کرتا ہے۔

ایکادشی اور پانچویں بھاؤ سے بنے اس یوگ میں جاتک کو غیب سے دولت حاصل ہوتی ہے۔ والدین یا اولاد کی طرف سے پریشانی رہتی ہے۔ پوشیدہ مالی پریشانیاں زیادہ رہیں۔ لاٹری کے ذریعہ اچانک دولت حاصل ہو۔

دوسرے و چھٹے بھاؤ سے بنے کال سرپ یوگ میں جاتک کو سر، آنکھ وغیرہ سے پریشانی رہے۔ ملک وغیرہ ملک میں سیاحت کرنے والا ہو۔ دولت کا بے مقصد خرچ زیادہ رہے۔ متذکرہ بھاووں میں کال سرپ یوگ میں راشی کے ملاپ سے یوگ کے اثرات کی وجہ سے کمی بیشی آسکتی ہے۔ اس ضمن میں مزید معلومات کے لئے ہماری شائع کردہ کال سرپ یوگ دان پرسدھ یوگ کتابوں کا مطالعہ کریں۔

سنیچر دوست بھی دشمن بھی!

سنیچر فضاء بسیط کے نو گرہوں میں سے ایک اہم گرہ ہے۔ کلیگ میں اس کی بڑی اہمیت مانی جاتی ہے۔ سنیچر پریشانیوں کا گرہ ہوتے ہوئے بھی انسان کو پریشانیوں کی بھٹی میں تپا کر اس کو کندن بنانے کا کام کرتا ہے۔ اپنی پریشانیوں سے گھبرا کر ہی انسان خدا کو یاد کرنے لگتا ہے۔ اور نیک کاموں کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ شنی سورج کی غیبی طاقتوں کا ہی ایک حصہ ہے۔ اسی لئے شنی دیو کو سورج کا پتر بھی کہا جاتا ہے۔ پھلت جیوتش میں شنی عمر، موت، خدمت، دستکاری اور پریشانیوں وغیرہ پیدا کرنے والا مانا جاتا ہے۔ شنی کو ہمیشہ صدمہ، پریشانیاں دینے والا مان کر غمزدہ ہونا چاہئے۔ کنڈلی میں اگر شنی خاص حالت میں اوچ حالت میں ہو تو شبھ اور یوگ بنانے والوں گرہوں کی اس پر نظر ہو تو شنی انسان کو مالی، معاشرتی اور روحانی میدان میں بارآمدگار اور کامیابی کے راستے بنانے والا ہوتا ہے۔ اور اگر یہ نیچ حالت میں ہو تو انسان کو پریشانیوں اور رکاوٹوں کے چابک سے مار مار کر لہولہان کر دیتا ہے۔

"شنی" کے مفید اور بد اثرات کے بارے میں ہماری تحریر کردہ نہایت دلچسپ اور مفید کتاب ہے۔ اس کتاب کے مصنف ریسرچ اسکالر شری وجے شرما ہیں جو پیشہ کے اعتبار سے انجینئر ہیں لیکن گذشتہ کئی سالوں سے جیوتش میں تحقیق و ترقی کے کام میں لگے ہیں۔ اپنے تجربوں کو مدلل طریقہ سے شنی [illegible] آئے گا۔ اور آپ شنی کے بارے میں بہت کچھ جان جائیں گے۔

ہندوؤں کے مشہور اور مقامی تیوہاروں کی مختصر کیفیت

لوہڑی	پوہ مسانت	موسم کی تبدیلی پر مکر سنکرانت کے ایک دن پہلے بھارت میں منائی جاتی ہے۔
مکر سنکرانت	یکم ماگھ (ماگھی)	اس دن چاول کھچڑی وغیرہ کا دان گنگا اسنان کا مہاتم گنگا ساگر میں ہوتا ہے۔
مون اماوس	ماگھ بد اماوس	اس دن گنگا اور تروینی ندیوں میں اشنان اور دان پُن کا بڑا مہاتم ہے۔
گنیش جنم چوتھ	" بدی چوتھ	اس دن گنیش جی کا جنم آدھی رات گزرنے پر چوتھ میں ہوا تھا۔
بسنت پنچمی	" شدی پنچمی	اس کو رشی پنچمی بھی کہتے ہیں۔ اس دن سرسوتی اور وشنو بھگوان کی پوجا ہوتی
اچلا ستمی	" شدی ستمی	اسکو سرسوتی ستمی بھی کہتے ہیں استریوں کو سوبھاگیہ دینے والی ہے پریاگ اشنان
بھیشم اشٹمی	" شدی اشٹمی	اس دن بھیشم پتامہ کی موت ہوئی۔ ان کے لئے شرادھ اور جل دان کیا جاتا
میلہ جینتی دیوی	" شدی چودس	یہ میلہ چنڈیگڑھ کے پاس جینتی دیوی کے مقام پر بڑی دھوم سے منایا جاتا
سیتا جنم اشٹمی	پھاگن بد اشٹمی	اس دن سیتا جی کا جنم جنکپور میں ہوا تھا۔ استریوں کو نیتی برت دھرم ملتا ہے۔
شوراتری	" بدی ۱۳	اس دن رات کو شو جی کا پوجن اور برت کرنے سے پاپ ختم ہوتے ہیں۔
میلہ بیجناتھ	" بدی اماوس	اس دن بیجناتھ ضلع کانگڑہ میں بھاری میلہ لگتا ہے۔ دور دور سے لوگ آتے
ہولی کا میلہ	" شدی پورنما	موسم کی تبدیلی اور پرہلاد بھگت کی یاد میں متھرا بندرابن میں منایا جاتا ہے۔
ہولا	چیت بدی یکم	اس دن آنندپور میں بڑی دھوم دھام سے میلہ لگتا ہے رنگ پھینکا جاتا ہے۔
میلہ کنڈاں	" بدی چودس	یہ میلہ رام کنڈاں میں علاقہ مینڈھر پونچھ میں بڑی دھوم سے منایا جاتا ہے۔
چیت چودہ	" بدی چودس	کورو کشیتر اور بلونڈی میں اس دور دور سے آکر لوگ اشنان کرتے۔
سرسوتی اشنان	" بدی اماوس	مصطفےٰ آباد ضلع انبالہ میں اس بھاری میلہ لگتا ہے اور لوگ اشنان کرتے ہیں۔
سمت سر	" شدی یکم	اس دن بکرمی سمت کا آغاز ہوتا ہے اور سب دیوتا سرشٹی کے کام میں لگ جاتے
گن گوری تیج	چیت شدی تیج	اس دن شو جی نے پاروتی کو سوبھاگیہ ور دیا تھا عورتیں اس دن برت رکھتی ہیں
نوراترہ	چیت یکم تا نومی	ان دن شکتی کا پوجن کیا جاتا ہے۔ رامائن اور مہابھارت کا پاٹھ ہوتا ہے۔
میلہ منسا دیو	چیت شد اشٹمی	اس دن منی مزرعہ ضلع انبالہ میں بھاری میلہ لگتا ہے اور خوب رونق ہوتی۔
شری جوالا ماتا	" شدی اشٹمی	یہ میلہ جوالا مکھی ضلع کانگڑہ میں ہوتا ہے اور مندر میں بھینٹ چڑھائی جاتی ہے
رام نومی	" شدی نومی	پنرورس نکھشتر میں دوپہر کو رام چندر جی کا جنم ہوا سارے بھارت میں منایا جاتا۔
بیساکھی	یکم بیساکھ	گنگا اشنان کا بڑا مہاتم ہے پنجاب بھر میں خصوصاً امرتسر میں بھاری میلہ ہوتا
مہاویر جینتی	چیت شد ترودشی	سوامی مہاویر جی کی یاد میں یہ میلہ جین دھرم میں خاص طور پر منایا جاتا ہے۔
اکشے تیج	بیساکھ شد تیج	(تیج قبل دوپہر لیں) اس دن گنگا اشنان جپ دان سے پاپ ختم ہوتے ہیں۔
پرشرام جینتی	" شدی تیج	رات کے پہر پرشرام جی کا جنم ہوا تھا۔ اس دن پرشرام جی کا پوجن ہوتا ہے۔
شنکراچاریہ جینتی	" شدی پنچمی	اس دن شنکر آچاریہ جی نے اوتار دھارن کیا تھا۔ انکی یاد میں منایا جاتا ہے۔
گنگا جنم ستمی	بیساکھ شد ستمی	یہ دن گنگا جی کے جنم دھارن کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔ گنگا اشنان کا مہاتم
گوتم جینتی	" " "	گوتم جی اس دن جنم ہوا تھا اور اسی دن ان کا پرلوک گمن ہوا تھا۔ میلہ لگتا ہے۔
میلہ مہاویر جی	جیٹھ بد ایکادشی	یہ میلہ مہاویر سوامی جی کی یادگار میں ایودھیا میں خاص طور پر لگتا ہے۔
بھسکالی ایکادشی	" بدی ایکادشی	یہ میلہ (پہلے لاہور) شیخوپور ضلوع کپورتھلہ اور جالندھر میں منایا جاتا ہے۔
میلہ رنگناتھ	جیٹھ بد دوادشی	یہ میلہ بلاسپور ضلع شملہ میں بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔
گنگا جنم دسمی	جیٹھ شدی دسمی	اس روز ہردوار تیرتھ پر بھاری میلہ لگتا ہے۔
نرجلا ایکادشی	" شدی ایکادشی	اس دن برت رکھ کر دوسرے دن جل سے بھرا گھڑا سونا بھوجن کا دان۔
رتھ یاترا	ہاڑ شدی دوج	بھگوان کو سبھدرا ست رتھ میں بٹھا کر جگنا تھ پوری میں یاترا کرائی جاتی ہے۔
دیوشنی ایکادشی	" " ایکادشی	اس دن بھگوان وشنو کشیر ساگر میں شین کرتے ہیں۔
بیاس پوجا	" " پورنماشی	اس دن بیاس دیو جی کا جنم ہوا تھا۔ گورو اور براہمن کا پوجن ہوتا ہے۔
سنکٹ چوتھ	ساون بد چوتھ	اس دن گنیش جی کا برت کرنے سے سب مرادیں حاصل ہوتی ہے۔
ناگ پنچمی	" " پنچمی	یہ چھوٹ سے ملی ہونی چاہئے۔ اس دن ناگ سرپ کی پوجا ہوتی ہے۔
میلہ چھم نی	" " اشٹمی	چنت پورنی ضلوع ہوشیارپور میں بھاری میلہ ہوتا ہے۔ درشن کا مہاتم

رکھڑی	ساون پورنما	پراچین کال میں دیو اسر سنگرام میں رکھشا کیلئے بہنیں اپنے بھائیوں کے ہاتھ میں باندھتی تھیں۔
امرناتھ یاترا	" " پورنماشی	اس دن شو جی کی یادگار میں امرناتھ (کشمیر) میں بڑا بھاری میلہ ہوتا۔
رام بن	یکم بھادوں	یہ میلہ رام بن جموں میں ہوتا ہے۔ چندربھاگا میں اشنان کا بڑا مہاتم ہے۔
کجلی تیج	بھادوں بد تیج	اس دن عورتیں نئے کپڑے اور زیور پہن کر جھولا جھولتی اور پریم کرتی ہے۔
سیتلا ستمی	" " ستمی	اس دن دیوی کا پوجن کر کے کنبہ کی رکھشا کیلئے پرارتھنا اور باسی بھوجن کرتے
کرشن جنم اشٹمی	" " اشٹمی	روہنی نکھشتر اشٹمی تتھی کو رات کے ۱۲ بجے متھرا میں کرشن کا جنم ہوا تھا۔
گوگا نومی	" " نومی	یہ میلہ ضلع کانگڑہ کے مختلف مقامات خصوصاً ہری پور میں دھوم دھام سے ہو
سورج چھٹ	" " چھٹ	اس دن برت دھارن کر کے سنتان کی لمبی عمر کے لئے دعا کی جاتی ہے۔
رادھا اشٹمی	" " اشٹمی	یہ دن رادھا جی کے جنم دن پر اور رشی کے جنم دن کی یاد میں منایا جاتا ہے۔
مہالکشمی اشٹمی	" "	اس دن مہالکشمی کے برت اور پوجن سے پاپوں کا ناش ہوتا ہے۔
انت چودش	" " چودش	اس دن دریا وغیرہ میں اشنان کر کے انت بھگوان وشنو کی پوجا کی جاتی ہے
میلہ بابا سوڈل	" "	اس دن سوڈل بابا کی سمادھی پر جالندھر میں ان کی یاد میں بھاری میلہ لگتا ہے
میلہ ستھر شاہ	بھادوں بدی اماوس	یہ میلہ باباجی کی یاد میں دہلی جمنا جی کے کنارے منایا جاتا ہے۔
مہالیہ اماوس	اسوج " "	اس دن نامعلوم تتھی والے پتروں کا شرادھ اور پتروں کو تلانجلی دی جاتی ہے
نوراترہ	" شدی یکم	ان دنوں میں شکتی درگا پاٹھ اور پوجن کر کے پرشاد بانٹا جاتا ہے۔
مہانومی	" " نومی	اس دن دیوی پوجن کرنے سے مرادیں پوری ہو کر دشمن کا ناش ہوتا ہے۔
وجیادسمی	" " دسمی	یہ دن بھگوان رام چندر جی کی راون پر فتح کی یاد میں بھارت میں منایا جاتا ہے۔
شرد پورنماشی	" " پورنماشی	اسدن دودھ کھیر پھل سفید کپڑا چاندنی رات میں بھگوان ہرن کر لکشمی پوجا ہوتی
کرواچوتھ	کارتک بد چوتھ	یہ تیوہار عورتیں شری پاربتی جی کی تپسیا کی یادگار میں مناتی اور برت رکھتی ہیں
آہوتی اشٹمی	" " اشٹمی	اس دن دیوی کا پوجن اور سنتان کی لمبی عمر کے لئے دعا کی جاتی ہے۔
نرک چودس	" " چودس	اس دن برت کرنے سے من کے سب مرادیں پوری ہوتی ہیں۔
شری ہنومان جنم	" "	منگل اور سواتی نکھشتر میکھ لگن میں انجنی کے گربھ سے پون پتر ہنومان کا جنم ہوا
دیپمالا	" " اماوس	اس دن رام چندر جی بنباس سے ایودھیا واپس آئے تھے۔ لکشمی پوجا ہوتی ہے
ان کوٹ	کارتک شد یکم	اس دن گوردھن پوجا سے وشنو بھگوان خوش ہوتے ہیں۔
بھراتری دوج	" " دوج	یمراج کا اپنی بہن جمنا کو ور تھا کہ اسدن جمنا میں اشنان کرنے پاپ ختم ہو گئے
گوپ اشٹمی	" " اشٹمی	اس دن شام کے وقت پھولوں کا ہار گئوماتا کے گلے میں ڈالکر اسے مٹھائی کھلائے
میلہ رینکا جی	" " ایکادشی	یہ میلہ رینکا جی ہماچل پردیش میں ہوتا یہاں جمدگنی رشی تپ کیا تھا۔
پربودھنی	" "	اس دن وشنو جی جاگرت اوستھا میں آتے پشکرراج اور گڑھ مکتیشورہ میں میلہ لگتا
کارتک اشنان	" " پورنماشی	ٹکڑی کے دن متسیہ اوتار ہوا تھا۔ گنگا اشنان کرنے پاپ دور ہوتے ہیں۔
میلہ رام تیرتھ	" "	سوامی رام تیرتھ کے جنم دن پر امرتسر میں بھاری میلہ لگتا ہے۔
بالمیک جنم	اسوج شدی "	رامائن کے نرماتا مہرشی بالمیک کا جنم دن اس دن بھارت میں بھر میں منایا جاتا
کال بھیرو اشٹمی	مگھر بدی اشٹمی	اس دن دوپہر کے وقت بھیرو جی کا جنم ہوا تھا۔ اس کی پوجا ہوتی ہے۔
میلہ پرمنڈل	" " اماوس	یہ میلہ جموں سے ۲۴ میل دور پرمنڈل میں لگتا ہے۔ یہاں گپت گنگا بہتی۔
دتاترے جنم	" شدی پورنماں	دتاترے رشی کے جنم دن پر مہاراشٹر میں خاص طور پر منایا جاتا ہے۔
میلہ ہرولبھ	آخیر دسمبر	یہ میلہ جالندھر میں سنگیت میلہ کے نام سے منایا جاتا ہے۔
ایکادشی برت	بدی شد ایکادشی	ایکادشی کنیا نے وشنو جی کے شریر سے پرکٹ ہو کر مر نام راکشس کو مارا تھا
برت پورنماشی	پورنماشی سنکرنت	اس دن برت رکھنے سے منوکامنائیں پورن ہوتی ہیں۔ موکش حاصل ہوتی
گوری جپ	مگھر بدی اماوس	اس دن برت اور شو پاربتی کے پوجن سے دھن اور کل کی بردھی ہوتی ہے۔
گنیش چوتھ	[illegible]	مہینے کی کرشن پکش کی چوتھ کو رکھنے سے منوکامنا پوری ہوتی ہے

ہاتھوں کی لکیروں کے ذریعہ پیشن گوئی کرنا

تھ کی مختلف ریکھاؤں سے کسی بھی شخص یا عورت کے میلانات 'شخصیت'
مدرونی جذبات اور زندگی کے گذشتہ حالات و آنے والے حالات کے بارے
ں بتایا جا سکتا ہے۔ ہاتھ میں پائی جانے والی چار اہم ریکھاؤں 'جیون ریکھا'
اغ ریکھا' دل کی ریکھا اور بھاگیہ ریکھا کا احوال گذشتہ برس کی جنتری کے
فحہ 17 پر دیا جا چکا ہے۔ چند مزید ہست ریکھاؤں کی جانکاری نیچے دی جا
ی ہے۔



ا۔ سورج ریکھا:۔ یہ ریکھا بھاگیہ ریکھا
کی طرح چندر پربت سے ہتھیلی کے
درمیان سے یا منگل پربت سے ماتری
ریکھا اور دل کی ریکھا سے نکلتی ہے اور
سورج پربت کی طرف نامیکا انگلی کی جڑ
تک جاتی ہے اسے پُنیہ ریکھا' دھن ریکھا
'دیا ریکھا' سورج ریکھا وغیرہ بھی کہا جا
سکتا ہے۔ انسانی زندگی پر اس کی اہمیت
بھی کم نہیں ہے۔ بھاگیہ ریکھا کسی کے
۔ میں نہ ہونے سے سورج ریکھا ہی بھاگیہ ریکھا کا کام کرتی ہے۔ اگر یہ ریکھا
ہو تو وہ شخص دھنوان' عالم اور شہرت یافتہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی چھوٹی ہو تو ایسا
ں خرچیلا (فضول خرچ) اور روپے پیسے کے بغیر پریشان رہنے والا ہوتا ہے۔
ریکھا نامیکا انگلی کی جڑ والے منسہ میں کافی گہری ہو تو ایسا شخص کافی عزب
قار والا ہوتا ہے۔ کئی پھٹی ہو تو عزب میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اگر یہ ریکھا
ہم ہو تو پھل درمیانہ ہوتا ہے۔ اگر برہسپت' سورج شکر کے پربت اچھے
ہوتے ہیں اور بھاگیہ ریکھا اچھی ہو اس کے ساتھ ساتھ سورج ریکھا بھی ہو
شخص کی کسی رشتہ دار سمبندھی کی جائیداد حاصل ہوتی ہے۔
صحت ریکھا:۔ اس ریکھا کو بدھ ریکھا' کیرت ریکھا یا اردگیہ ریکھا
کے نام سے پکارتے ہیں۔ بعض آچاریہ صحت ریکھا یا بدھ ریکھا کو الگ الگ
ا میں بتاتے ہیں لیکن اکثریت رائے یہی ہے کہ صحت کی ریکھا ہی بدھ ریکھا
حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ دونوں ریکھاؤں کے شروع ہونے کا مقام اور
کا مقام ایک ہی مانے جاتے ہیں۔ صحت ریکھا کا آغاز بھی منی بندھ سے یا اس
ے چندر ستھان یا جیون ریکھا وغیرہ سے ہوتا ہے۔ زیادہ تر یہ ریکھا
ریکھا اس اسی کیبز ریکھ سے چل کر بدھ کشتر تک جاتی ہے۔ صحت ریکھا کا
میں نہ ہونا زیادہ شبھ مانا گیا ہے لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ اس ریکھا
ہاتھ میں ہونے سے پھل خراب ہی ہوتا ہے تاہم اگر صحت ریکھا چھوٹی ہو یا
ت تو وہ شخص صحتمند رہتا ہے۔ اگر یہ ریکھا ٹوٹی پھوٹی ہو یا کئی پھٹی ہو تو
شخص کو یہ روگی بناتی ہے۔
صحت ریکھا منی بندھ کے نزدیک سے نکل کر غیر ٹوٹے پھوٹے گہری صاف

اور سیدھی ہو کر بدھ پربت تک جاتی ہو تو ایسا شخص صحتمند، عقلمند، شہرت یافتہ
اور عیش پرست ہوتا ہے۔ صحت ریکھا کے ساتھ ساتھ اگر سورج ریکھا اور
بھاگیہ ریکھا بھی اتم ہو تو وہ شخص ہمیشہ سکھی رہ کر ہر کام میں کامیابی حاصل کرتا
ہے۔ اس کے ساتھ ہی اگر بدھ پربت بھی اونچا اٹھا ہوا ہو تو وہ شخص صحت مند،
طاقتور ہو کر آزادانہ کاروبار کر کے دھن دولت اور شہرت حاصل کرتا ہے۔
اگر صحت ریکھا مکمل نہ ہو کر دماغ ریکھا اور دل کی ریکھا کے درمیان ہی دکھائی
دے کر ان دونوں کو ملا دیتی ہو تو ایسا شخص دماغی امراض میں مبتلا رہتا ہے اسے
عموماً بخار بھی رہتا ہے۔ صحت ریکھا اگر بال کے مانند باریک و پتلی ہونے کے
ساتھ ساتھ صاف اور واضح طور پر دکھائی دیتی ہو تو ایسا شخص بے رحم ہوتا ہے۔
۳۔ وواہ ریکھا:۔ چھوٹی انگلی کے نیچے بدھ پربت کے باہری حصے سے ایک
چھوٹی سی ریکھا بدھ پربت کی طرف دل کی ریکھا کے اوپر سے چلتی ہوئی دکھائی
دیتی ہے۔ کسی کسی ہاتھ میں ایسی ایک سے زیادہ ریکھائیں بھی ہوتی ہیں۔ ان کو
وواہ ریکھا کہتے ہیں۔ ہر مرد عورت کے دماغ اپنے رفیق حیات (جیون ساتھی) کی
خواہش ہونا قدرتی ہے اور اسی خواہش کی تکمیل یا عدم تکمیل کا وچار اسی ریکھا
سے کیا جاتا ہے۔ ہست ریکھا دیکھتے وقت اس ریکھا کا بھی بہت زیادہ اہمیت ہوتی
ہے۔ جو وواہ ریکھا صاف، واضح گہری اور لمبی ہو وہ شادی ہونے کی مظہر ہے جبکہ
کٹی پھٹی، باریک، ٹوٹی ہوئی بہت چھوٹی وواہ ریکھا بیاہ شادی کا چرچا چلنے پریم
سمبندھ ہو کر کسی وجہ سے شادی نہ ہونے یا تعلق ختم ہونے تک محدود ہوتی
ہے۔ یا ایسے عورت یا مرد کسی وجہ سے ایک دوسرے سے دور رہتے ہیں اگر گہری
ریکھا بھی بدھ پربت تک نہ پہنچے تو یہ مزید بیویاں ہونے یک مظہر ہے۔ وواہ
ریکھا جتنی گہری صاف اور واضح بدھ پربت تک پہنچے اس لڑکے کی اتنی ہی شادیاں
ہونے کے یوگ سمجھنا چاہئے۔ یہ ریکھا جتنی صاف اور واضح ہوگی پیار و محبت کا
سمبندھ اتنا ہی دیرپا ہوگا۔ کبھی کبھی ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ وواہ ریکھا
کے ہوتے ہوئے بھی متعلقہ شخص کا وواہ نہیں ہوتا لیکن ایسا ہونے کے باوجود بھی
اس شخص کے کسی کنواری لڑکی یا شادی شدہ عورت سے پریم سمبندھ ضرور
ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے ہاتھ میں وواہ ریکھا باہر کی طرف کمزور ہوتی ہے۔ وواہ
ریکھا میں کہ باہر کی طرف اگر جو کا نشان ہو تو ایسے شخص کا اپنی عورت کے ساتھ
کچھ وقت تک اچھا سمبندھ ہوتا ہے۔ اس کے بعد بدی کے کارن ہی اس سے
جدائی یا لڑائی جھگڑے کے کارن دکھ اٹھانا پڑتا ہے۔
۴۔ سنتان ریکھا:۔ سنتان ریکھاؤں کے متعلق بھی ودوانوں اور ہست ریکھا
کے ماہرین میں اختلاف رائے ہے بعض آچاریوں کا کہنا ہے کہ انگوٹھے کی جڑ
میں سنتان ہونے کی ریکھا ہوتی ہے اس میں جو ریکھا موٹی، صاف اور گہری ہوگی
وہ لڑکا ہونے کی مظہر ہوگی جبکہ پتلی اور چھوٹی سنتان ریکھا ... ی کا ہونا ظاہر
کرے گی۔ ٹوٹی پھوٹی اور کٹی پھٹی ریکھا ہو تو وہ حمل کے گر جانے یا کم عمر سنتان
ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ بعض ماہریان کا کہنا ہے کہ منی بندھ سے انگوٹھے

کی جڑ تک شکر پربت پر جو کھڑی ریکھائیں ہیں۔ وہی سنتان ریکھائیں قرار دی جا سکتی ہیں ان میں سے صاف گہری اور لمبی ریکھا بیٹے، پتلی، چھوٹی اور دو مکھی ریکھا بیٹی ہونے کی مظہر ہوتی ہے۔ کئی پھٹی یا ٹوٹی پھٹی غیر واضح ریکھا حمل گر جانے یا سنتان ہانی کو ظاہر کرتی ہیں۔ کئی آچاریہ یہ منی بندھ سے دل کی ریکھا کے بیچ میں پڑی ریکھاؤں کو سنتان ریکھا کہتے ہیں۔ ان میں متذکرہ لکشنوں کے لئے بیٹے یا بیٹی کی پیدائش کا وچار کیا جا سکتا ہے۔ بعض ماہرین بدھ برہسپت پر دواہ ریکھا ہے اس پر چھوٹی چھوٹی بال برابر ریکھائیں ہوتی ہیں جن کو سنتان ریکھائیں کہتے ہیں۔ ان میں زیادہ واضح بیٹے اور پتلی ریکھائیں بیٹی کی مظہر ہوتی ہے۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ انگوٹھے کی جڑ میں جتنے جو ہوں اتنے ہی بیٹے پیدا ہوتے ہیں۔ پھل داہنے ہاتھ سے سمجھنا چاہئے۔ بائیں میں ہو تو اتنی ہی بیٹیاں ہوتی ہیں کٹے ٹوٹے غیر واضح جو گربھ ہانی یا کم عمر سنتان کی نشاندہی کرتے ہیں جو بڑے ہوں اور صاف واضح ہوں وہی جو لمبی عمر والی سنتان کے مظہر ہوتے ہیں۔ عورت اور مرد دونوں کے ہاتھوں کو دیکھ کر ہی ان کی سنتان کے بارے میں بتایا جانا چاہئے کیونکہ دونوں کے سنجوگ کے بغیر سنتان نہیں ہو سکتی۔

۵۔ بھائی بہن ریکھا :۔ بعض ماہرین کی رائے کے مطابق انگوٹھے کی جڑ سے منی بندھ کے نزدیک تک کی سنتان ریکھائیں ہی بہن بھائی ریکھا ہوتی ہیں۔ جبکہ بعض دیگر منی بندھ سے دل کی ریکھا کے بیچ چندر منگل پربت پر ہونے والی ریکھاؤں کو ہی بھائی بہن ریکھا تسلیم کرتے ہیں۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ منگل ہی لہر تری کارک گرہ کہا گیا ہے۔ لہٰذا منگل پربت اور چندر پربت پر کی ریکھائیں ہی بھائی بہن کی مظہر ہوتی ہیں۔ ان میں سے واضح گہری اور صاف ریکھائیں بھائی کی اور پتلی چھوٹی ٹیڑھی اور دو مکھی ریکھائیں بہن کی نشاندہی کرتی ہیں۔ منگل پربت اچھا اٹھا ہونے کی صورت میں ان ریکھاؤں کے باریک پتلی یا نہ ہونے پر بھی یہ بھائی کی مظہر ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس منگل پربت دبا ہونے پر گہری اور واضح ریکھائیں بھی زیادہ بہن یا مرے ہوئے بھائی کی مظہر ہونگی۔ کٹی پھٹی اور غیر واضح ریکھائیں بہن بھائی کی ہانی یا ان کے نہ ہونے کی نشاندہی کرتی ہیں۔ باریک وکالے رنگ کی ریکھا سے بھائی بہن کو کلنک ہوتا ہے۔

۶۔ منی بندھ ریکھائیں :۔ صاف یا دھندلی ہو کر منی بندھ کے مقام پر ایک دوسرے کے متوازی پڑی ہوئی دکھائی دینے والی ریکھائیں منی بندھ ریکھائیں ہوتی ہیں۔ جو ہتھیلی کو اگل سی کرتی ہوتی معلوم پڑتی ہیں۔ اگر یہ ریکھائیں ایک دو تین یا چار بھی ہو سکتی ہیں۔ زنجیر نما ہونے سے اس شخص کی زندگی سخت محنت سے گزرے گی۔ یعنی سخت محنت کے بعد ہی دھن دولت حاصل ہوگا۔ لیکن ایسا شخص دھارمک طور پر کافی ترقی کر سکتا ہے۔ ایسی ریکھا کسی عورت میں ہونے کی وجہ سے وہ غریب اور بے قاعدہ زندگی بسر کرے گی۔ منی بندھ کی پہلی ریکھا سے (جو ہتھیلی کی طرف ہو) عمر دھن، دولت اور شہرت کی جانکاری ملتی ہے جبکہ دوسری ریکھا سے تعلیم، شاستر بیوپار اور تیسری اور چوتھی ریکھا سے دھرم، سنتان اور بھگتی سکھ کا گیان ہوتا ہے۔ ان میں سے جو ریکھائیں صاف، شدھ گہری اور واضح ہوں ان سے سمبندھت پھل شبھ ہوتے ہیں۔ بصورت دیگر پھل خراب ہوتا ہے۔ اگر ہاتولی چھوٹی صاف واضح اور گہری تین منی بندھ

ریکھائیں ہوں تو وہ شخص دھن، دولت والا ہر طرح سے سکھ و آرام جیسا ہوگا۔ اگر یہ ریکھائیں چار ہوں تو وہ شخص بادشاہ ہوتا ہے دو ریکھائیں ہوں دولتمند اور ایک ریکھا ہو تو دولت کی کمی اور دکھی زندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔

عورتوں کی ہتھیلی کے نشانات

۱۔ جس عورت کے ہاتھ میں مچھلی کا نشان ہو وہ خوش قسمت اور دولت مند ہوتی ہے۔

۲۔ ہتھیلی میں سواستک نشان والی عورت رانی ہوتی ہے۔

۳۔ اگر راج محل کا نشان ہو تو ایسی عورت چکرورتی راجہ کی رانی ہوتی ہے۔ شنکھ، چھتر اور کچھوے کے نشان والی عورت راج ماتا ہوتی ہے۔ ہاتھی، گھوڑا، بیل، مندر اور وجر نشان والی عورت دھرماتما ہوتی ہے اور ودوان پتر کو جنم دینے والی ہوتی ہے۔

۴۔ جس عورت کے ہاتھ میں ترازو کا نشانہ ہو، وہ بیوپاری کی پتنی ہوتی ہے۔ گاڑی کے نشان والی عورت کسان کی بیوی جبکہ چامر، انکش اور دھنش کے نشان ہونے پر ایسی عورت ضروری طور پر راج رانی ہوتی ہے۔ ترشول، گدا، شکتی والی ہونے اور دان دینے سے شہرت حاصل کرتی ہے۔ اسی طرح شبھ نشانات ہونے سے وہ عورت رانی کرتی ہے، ماہر تعلیم اور پردھان منتری ہوتی ہے۔

۵۔ ہاتھ میں گیدڑ، مینڈک، بچھو، سانپ، گدھا، اونٹ اور بلی وغیرہ کا نشان ہونے سے وہ عورت دوسروں کو دکھ دینے والی بد قسمت ہوگی۔

ہاتھ میں تل کا نشان

تل کا نشان جس ریکھا یا پربت پر ہوگا اس کے شبھ پھل کو دوگنا کرتا ہے بالخصوص داہنے ہاتھ میں جو کے مٹھی کے اندر پڑ جاتا ہے، تو ایسا تل لال دھن دولت اور جائیداد دینے والا ہوتا ہے۔ وہ اپنے خاندان اور حالات کے مطابق ضروری طور پر دولت حاصل کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ میں تل ہونے سے خرچ میں اضافہ کر کے دکھ تکلیف اور پریشانی لانے والا ہوتا ہے۔

گمشدہ چیز ملے گی یا نہیں

موجودہ تاریخ وار اور نکشتر کی تعداد کا جوڑ (میزان) کر کے جو تعداد حاصل ہو۔ اس میں موجودہ پہر کی تعداد بھی جمع کر لیں۔ کل جوڑ کو ۸ سے ضرب دے کر ۷ سے تقسیم کر دیں، اگر باقی ایک بچے تو کھوئی ہوئی چیز زمین میں گاڑی ہوئی سمجھیں دو بچیں تو گمشدہ چیز کسی برتن میں رکھی ہوئی سمجھیں۔ ۵ بچیں تو گمشدہ بھوسے میں چھپائی سمجھیں۔ ۶ باقی بچیں تو گمشدہ چیز گوبر میں چھپائی ہوئی سمجھیں۔ ۷ بچنے پر گمشدہ چیز راکھ میں چھپائی ہوئی سمجھیں۔

نوٹ :۔ موجودہ دن کے طلوع آفتاب سے آئندہ دن کے طلوع آفتاب تک ۸ پہر ہوتے ہیں۔ ہر دن کے ۴ پہر اور ہر رات کے ۴ پہر ہوتے ہیں۔

خیر اندیش۔ مصنف

پنڈت بنارسی لال جیوتشی جالندھر۔

سات واروں میں پیدائش کا بیان

اتوار جس لڑکے کی پیدائش اتوار کے دن ہو وہ شخص اقبال مند۔ کم گو اور طویل العمر ہو علم و ہنر اور رُتبہ حاصل کرے۔ بڑا عقلمند و دانا اور سمجھدار ہو اور اچھے کام کرے۔ اولاد بہت ہو۔ دھرم کرم کی طرف زیادہ توجہ دے۔ خوش وضع اور اچھی پوشاک سے رغبت رکھے۔ عزیز دوستوں سے راضی رہے۔ محنتی ہو۔ ۷۔ ۳۔ ۲۵ یوم ۴۔ ۱۲۔ ماہ اور ۳۔ ۵۔ ۷۔ ۱۰۔ ۲۰ اور ۲۲ برس میں تکلیف دہ ہے

سوموار جس شخص کی پیدائش سوموار کو ہوتی ہے وہ خوش طبع۔ شیریں سخن۔ صاحب علم۔ حیا شرم والا، پر سکون مزاج، کم گو، دکھ سکھ میں یکساں خیالات کا رکھنے والا۔ علم و ہنر اور فن کا جاننے والا ماہر۔ صاحب مروت اور مزاج بادی ہو۔ امراض بلغمی اور ضعف دل سے اکثر تکلیف پائے۔ عورت سے رغبت زیادہ رکھے۔ ۹۔ ۱۲ اور ۲۷ برس اس کے لئے زیادہ تکلیف دہ ہوں اگر بچ جائے تو ۷۰ یا ۸۴ برس کی اوسط عمر پائے۔ عیش و آرام کی زندگی بسر کرے

منگلوار دولت مند ہو۔ افسروں اور ہنر مند لوگوں سے ناخوش اور ناراض رہے۔ مزاج کا سخت۔ بے مروت اور بے اعتقاد ہو خصلت اچھی نہ ہو۔ وید شاستروں۔ دین و مذہب پر یقین نہیں رکھے۔ لڑائی جھگڑوں میں خوشی محسوس کرے۔ دلیر اور بے خوف ہو خونی امراض، جلد اور دل کی بیماریوں سے تکلیف پائے۔ عورت کا بہت عزیز ہو۔ والدین کی طرف سے ہمیشہ تناؤ میں رہے پہلا، دوسرا اور ۳۰واں سال ناقص ہوتا ہے۔

بدھوار کو پیدا شدہ شخص اپنے دین پر قائم رہنے والا ہوتا ہے۔ بڑا عقلمند۔ شیریں سخن۔ نیک، خوبصورت اور صاحب علم ہوتا ہے۔ والدین سے محبت رکھے۔ فنونِ لطیفہ کا جاننے والا اور فلسفی ہو۔ کاہن وجود اور نشہ کا شوقین ہو۔ ۸ اور ۲۳ سال میں بچ جائے تو ۶۴ سال تک عمر پائے۔

ویروار دولت مند، صاحب علم، محقق، دانشمند، کثیر اولاد، دیندار، صالح، متقی و پرہیزگار اور صاحب مراتب ہو۔ سماج میں عزت پائے۔ ہر کام کو سنجیدہ طور پر کرے۔ ۷۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۱۶ اور ۲۰ سال میں بیماری سے تکلیف پائے

شکروار خوش طبع۔ عقلمند۔ شیریں کلام۔ متحمل مزاج عیش و عشرت کو پسند کرے۔ خیالات پراگندہ رکھے۔ دولت مند۔ ہر فن مولا۔ قوی جسم ہو۔ دولت کا نشہ ہر وقت طاری رہے۔ ۱۔ ۲۰۔ ۴۱ سال میں بچ جائے تو لمبی عمر پائے

سنیچروار بڑا حریص و لالچی ہو۔ عمارتی اور زرعی کاموں سے رغبت رکھے۔ خاندان سے عداوت رکھے احسان فراموش ہو۔ بڑی عمر کی عورتوں سے رغبت رکھے۔ ۲۰۔ ۲۵۔ ۴۸ سال کی عمر میں تکلیف سے بچ جائے تو ۱۰۰ سال تک عمر پائے۔

سولہ تتھیوں میں پیدائش کا بیان

ایکم (پڑوا) ایکم کی پیدائش ہو تو مولود کی صحت خراب، مفلس، کثیر اولاد، اکڑ، خود نمائی خاندان کی تکلیف پہنچائے زندگی پریشان رہے۔

دوج عورت غیر سے تعلق رکھے۔ زبان فاسق، بدکار، ناپاک، صحبت بد، چوری وغیرہ میں زیادہ دلچسپی رکھے

تیج روپیہ جتنا پیدا کرے خرچ کر دے اس دولت میں برکت نہ ہو۔ کم ہمتی، کم عقل، مفلس، تلاشِ روزگار میں سرگرداں رہے۔ ذلیل و پراگندہ خیالات ہوں

چوتھ پنڈت، ودوان، فیاض۔ سخی اور علم و عقل اچھی ہو مگر دولت کے پورا نہ سکنے سے فکر مند پُر شرارت اور ہمت والا۔ دوستوں سے میل جول رکھے۔ عمدہ لباس پہنے

پنچمی پیشہ ور۔ دولت مند۔ ہنر مند۔ تجارتی۔ صاحب ہمت۔ والدین کا خدمت گزار ہو

چھٹھ سیاحت کا شوقین۔ متکبر۔ بد مزاج۔ فسادی اور باتیں زیادہ کرنے والا ہو۔

سپتمی نیک طالع۔ صاحب اقبال۔ ہنر مند، دولت مند خوبصورت۔ صاحب اولاد اور عزت کی زندگی بسر کرے

اشٹمی دھرماتما۔ سخی۔ راست گو۔ دولت مند کاروبار دنیا کو خوب سمجھے۔ عیاش طبع ہو ہمت رکھے۔

نومی عابد، سخی۔ نیک نام۔ دولت مند۔ لڑکیاں زیادہ علم و ہنر میں ماہر، دھرم کرم کا کرتا، خدمت گزار ہو

دسمی دولت مند۔ اقبال مند۔ دھرم کا رُخ، خاندان کی خدمت کرنے والا، سفر زیادہ کرے۔

ایکادشی دھرم کا رُخ، پاک و شدھ خیالات میں بہت لگاؤ رکھے۔ دولتمند۔ اقبال مند۔ صاحب اولاد

دوادشی تابع، انصاف پسند۔ قانع مزاج۔ نیک و بد کی تمیز رکھنے والا ہو۔ غیر ملکوں کا سفر بہت کرے۔ مستقل رہائش و مقام ایک جگہ پر قائم نہ رہے۔ متلون مزاج۔

ترودشی کوتاہ اندیش، چغل، جو کام نہ جانتا ہو اسکے سیکھنے کی جستجو کرے۔ دولت مند۔ صاحب علم۔ محنتی۔ عزیز کا کام دل سے کرے۔ عمدہ، لائق تحسین۔ سماج میں عزت پائے

چودس دولت مند۔ صاحب عزت۔ دلیر۔ جھوٹ سے نفرت کرنے والا۔ دھرماتما۔ بہادر، شستہ سبھاؤ محتاجوں اور ضرورتمندوں کی خدمت کرنے والا اور مستقل مزاج

پورنماشی عقلمند۔ دولت مند۔ دنیاوی کاموں کو تحمل سے پورا کرے۔ غذا اور خوراک اچھی اور پوشاک عمدہ پہنے۔ زناکار ہو۔ عورت غیر کے ساتھ محبت رکھے۔ مستقل مزاج اور ضدی طبیعت کا مالک ہو۔

اماوس جس کام کو شروع کرے اسکو بہت آہستہ آہستہ پورا کرے۔ علم و عقل کم ہو۔ بات جو کہے سمجھ نہ آئے جاہل مطلق، دل کا بھید ظاہر نہ کرنے والا ہو۔

جنم راشی میں پیدائش کا بیان

میکھ راس میں پیدا ہونے والا شخص بڑا غصہ ور اور ہمت والا ہوتا ہے۔ زوجہ کو بہت عزیز رکھے۔ گورا بدن سرخ آنکھیں اور کف دست میں تیر کا نشان ہو۔

برکھ راس کے جنم سے مولود سرخ رنگ اور سفید گورا بدن اور چہرہ پر کوئی خال یا ڈنبل کا نشان ہو۔ دشمنوں پر غالب اور فتح مند رہے۔ طبیعت خود پسندی۔ پیری میں ملکہ پائے

متھن خوش غذا اور سخی۔ گورا اور پاک بدن اور سب کام اسکا عقلمندی اور دانائی سے وابستہ رہے ہمیشہ خندہ و تبسم سے خود کو خوش رکھے۔ علم موسیقی کا جاننے والا ہو۔ عورتوں پر زیادہ راغب رہے۔ دولت زیادہ رہے

کرک دوست اس کے بہت ہوں۔ لڑکوں سے زیادہ محبت رکھے۔ گورا بدن۔ دبلا میانہ قد، گردن فربہ ہو۔ علم جیوتش میں توجہ زیادہ رکھے۔ خلیق اور پاک خیالات رکھے

سنگھ رخسارہ وسیع اور چشم وغیرہ اعضاء بدن خوبصورت ہوں۔ عورتوں سے طبیعت راغب رہے اولاد کم ہو مسافت زیادہ کرے۔ شراب اور گوشت وغیرہ سے بھی رغبت رکھے پیٹ اور وایو روگ سے تکلیف پائے والدین کی خدمت کرے

کنیا معتدد و نامور، خوش شکل اور ہر دلعزیز ہو۔ لوگوں میں عزت اور توقیر پائے۔ راست گو۔ صاحب ثروت اور شرم و حیا والا ہو۔ معاملہ میں ثابت قدم رہے۔ لباس اور غذا عمدہ کا شوقین ہو۔ دولت بیگانہ ہاتھ آئے۔

تلا دولت مند۔ راست گو۔ کم طاقت اور عابد و سخی ہو عبادت اور دیوتاؤں کی پرستش میں مستعد رہے بدن پر کوئی مادر زاد نشان ہو۔ اگر دہ ہو تو چوٹ لگ کر بن جائے

برسچک دولت مند بے قدر، کم محبت اور عقل سالم ہو کسی سے وابستہ اور اتفاق نہ رکھے۔ سر و چشم کلاں اور اولاد میں زیادتی رہے۔ بزرگوں کا کہنا نہ مانے دست و پا میں مچھلی اور بجر جیسے نشان ہوں۔

دھن سر گردن فربہ۔ دست دراز اور ناخن بدصورت ہوں۔ مال پدر سے آرام حاصل کرے۔ دوست اس کے بہت ہوں۔ زبان کا جاننے والا۔ سواری وغیرہ کا سکھ حاصل رہے۔ شاعر اور سخن شناس ہو۔

مکر دولت مند اور رحیم مزاج ہو۔ کرموں کو بدل کرتا رہے۔ سخن و فہم مزاج اور ہنسی مذاق کرنے کا شوقین ہو۔ غیروں کی مدد کرنے والا ہو۔

کنبھ دولت مند اور سخی، باجرات، وضع تبدیل نہ کرے دانشمند و ہوشیار اور سادی نظر رکھنے والا ہو۔ پاؤں دکر، بدن فربہ اور گردن دراز ہو۔ دوستوں سے محبت رکھے

مین دولت مند۔ صاحب علم، میانہ قد اور بلند پیشانی والا ہو۔ لوگوں سے اطاعت اور خدمت حاصل کرے۔ چست و چالاک اور خوش باتوں سے رغبت رکھے۔

بارہ گھروں میں نو گرہ کا مختصر پھلا دیش

خانہ جات	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو کیتو
خانہ اوّل	فکر طبیعت میں رنج خرچ کی زیادتی	دھن لابھ اور کوئی خوشی کا موقعہ ملے	دردسر آنکھوں میں تکلیف دل کو رنج و غم	دلیری، خوشی کلا مکشاکشی آرام	ترقی ہنر حصول علم کا شوق مذہبی دلچسپی	راگ رنگ کا شوق دشمن کا ناش	جسم کو تکلیف تند مزاج۔ دل کو رنج	جسم کو تکلیف خرچ زیادہ دل کو رنج
خانہ دوم	مال دولت کیطرف فکر اور خرچ زیادہ	روزگار بہتر، تجارت سے فائدہ ہو	آمدن کم و خرچ زیادہ جسم روگی	زرومال کی ترقی اور ہر طرف فائدہ	زرومال کی بہتری سواری کا سکھ	دولتمند ترقی روزگار ہر طرح سے فائدہ	خرچ کی ترقی لابھ کم اور نقصان	دھن کا نقصان آمدن کم اور خرچ زیادہ
خانہ سوم	جانبور محبت دشمن [illegible] دل کو خوشی آرام ملے	جسمانی آرام، بھائی سے محبت اور خوشی ہو	بھائیوں کا سکھ صاحب تدبیر و اقبال مند ہو	بھائیوں اور مخالفوں پر غالب رہے۔	بدرجہ اوسط فائدہ بھائیوں کی طرف سے نااتفاقی	بھائیوں کا سکھ کمد شمنو پر فتحیابی اور غالب رہے	بھائیوں سے خوشی روزگار میں فائدہ صحت اچھی	تندرستی اور فائدہ روزگار بھائیوں سے سکھ، خوشی لابھ
خانہ چہارم	والدین سے رنج تکلیف دوستوں سے جھگڑا	گردش زمانہ اور لڑائی جھگڑا و تکرار پیدا ہوں	والدین سے رنج تکلیف دوستوں سے تنازعہ	والدین سے رنج اور بگاڑ پیدا کریگا دھن کا خرچ بڑھیگا	خویش و اقارب بگاڑ ہر کام میں نقصان۔	والدین سے رنج، دشمن سے خوف زر کا نقصان	خوف دشمن لڑائی جھگڑا والدین سے رنج تکلیف	خوف دشمن والدین سے رنج لڑائی جھگڑا ہوگا۔
خانہ پنجم	اولاد سے رنج پہنچے مگر عقل کی ترقی ہو۔	بدرجہ اوسط فائدہ دھن کا سکھ، گھر میں مایوسی	زر کا خرچ کاروبار میں ہانی، اولاد سے رنج ہو	اولاد کی خوشی عزت کی ترقی اور اقبالمند ہو	اولاد کا سکھ اور خوشی شوہر کی طرف سے بہتری	اولاد کا سکھ کشائش رزق اور آرام ملے	اولاد کیطرف سے خوف دل کو فکر و رنج ہو	اولاد کیطرف سے رنج اور فکر و تکلیف پیدا ہو۔
خانہ ششم	دشمن کا ناش دلکو راحت اور کوئی خوشی ملے	دشمن کا خوف گردش میں مبتلا اور لڑائی جھگڑا	دشمن کا ناش دل کو خوشی ترقی رزق مرتبہ بلند	دشمن کا ناش اور بیماری کی شکائت رہے۔	خوف دشمن جسم کو تکلیف درد کمر کی شکائت۔	خوف دشمن دل کو رنج اور زر کا نقصان ہو	دشمن کا ناش دل کو خوشی حب مراد کامیابی	دشمن کا ناش دل کو خوشی اور آرام ملے۔
خانہ ہفتم	آزار کم عورت کو تکلیف اور دل کو رنج	بہتر روزگار خوشی کامیابی عورت سے محبت	عورت سے رنج تکلیف دلی امیدوں میں کامیابی	عورت سے محبت و بہتر روزگار اور کشائش	عورت کا سکھ اور ہر طرح سے نئے کام میں فائدہ	عورت کا سکھ بہت محنت سے فائدہ لابھ	عورت سے رنج غم اور تکلیف پہنچنے کا خوف	عورت سے رنج و تکلیف اور گفتگو تنازعہ ہو۔
خانہ ہشتم	جسم کو تکلیف بیماری اور جدائی	ہر کام میں تکلیف خوف آزار کلیش	جسم کو کلیش دردسر اور دلکو رنج	جسم تکلیف اور بخار کی شکائت۔	شریر کو تکلیف اور فکر اندیشہ	طبیعت کو فکر کلیش ظلم اور درد	آزار شکم اور تکلیف میں مبتلا	شریر کو کلیش امراض بادی و بواسیر
خانہ نہم	بدرجہ اوسط روزگار اور سفر دراز میں توجہ کم کرے	دلی مراد حاصل ہو اور دھرم کرم میں توجہ بڑھے	بیماری مور دلکو غم اور دھرم کرم میں توجہ کرے	قسمت یاور اور روزگار اچھا۔ دھرم میں توجہ رہے۔	دوستوں سے ملاپ روزگار کی بہتری نیک کام میں توجہ	روزگار کی بہتری عبادت اور نیک کام میں توجہ ہو	بدرجہ اوسط فائدہ دھرم میں توجہ کم اور خرچ زیادہ ہو	کھوٹے کرموں میں رغبت اور کمینے خیالات پیدا ہوں۔
خانہ دہم	کشائش رزق راج دربار سے فائدہ	زرومال کی ترقی راج دربار سے فائدہ	تکلیف دور ہو۔ روزگار میں ترقی	عزت و مرتبہ بلند راجدرباز کامیابی	مرتبہ زیادہ دشمن ناش اور کامیابی	دھن سکھ و راجدربار میں عزت	دلی مراد حاصل ہوا مرتبہ زیادہ	بدرجہ اوسط فائدہ مگر سفر اور رنج۔
خانہ گیارہواں	دشمنوں کا ناش اور ہر طرح سے فائدہ ملے	حب المراد کامیابی اور کاروبار میں فائدہ	ہر طرح فائدہ ترقی روزگار حب المراد کامیابی ہو	ترقی روزگار ہر طرح سے فائدہ اور آرام ملے	ترقی اور مرتبہ بلند حب المراد کامیابی۔	دھن لابھ صاحب تدبیر اور مرتبہ بلند	ترقی روزگار ذی مرتبہ اور اقبال مند ہو۔	صاحب مرتبہ ترقی روزگار اور ناموری پیدا کرے
خانہ بارہواں	امراض چشم۔ دھن کا نقصان اور خرچ بڑھے	دل کو مایوسی اور زر کا نقصان ہو سفر پڑے۔	جسم کو تکلیف خرچ کی زیادتی دھن ہانی و رنج	دھن کا نقصان خرچ کی زیادتی رہے	شریر کو کلیش [illegible] خرچ زیادہ	زر کا نقصان [illegible] دلکو رنج	شریر کو تکلیف اور دشمن کا نقصان	روزگار کا نقصان بیماری اور دشمنی پیدا کرتا ہے۔

دشا شول وچار

مندرجہ ذیل واروں اور پچھتروں میں ان کے سامنے والی دشامیں سفر کرنے سے دشاشول کادوش لگتاہے۔ان دنوں سفر کرنے سے ناقص حالات پیدا ہونے کااندیشہ ہے۔ بہت ضروری ہونے پر اس وار کے متعلق چیز کو کھانے سے دشاشول کچھ حد تک دور ہو جاتا ہے۔ جیسے اتوار کو گھی سوم وار کو دودھ کھیر۔ منگلوار کو گڑبدھ وار کو تیل وتل ویروار کو دہی شکروار کو کچادودھ یاجون سنیچر وار تل وماش (اڑد) کو کھاکر اس دشامیں سفر کرنے سے دشاشول نہیں رہتاہے۔

نقشہ دشاشول و پچھتر شول

نام وار	دشاشول	پچھتر خاص میں دوش
سنیچر وار	مشرقی (پورب)	جیشٹا
منگلوار۔بدھوار	شمال (اتر)	اترابھاگنی
ویروار	جنوب (دکن)	پوربابھادرپدا
شکروار۔اتوار	مغرب (پچھم)	روہنی
بدھ وار۔ سنیچر وار	مشرق شمال (پورب اتر)	جیشٹا۔اترابھاگنی
بدھوار۔اتوار	شمال۔مغرب اتر پچھم	اترابھاگنی
سوموار ویروار	جنوب۔ مشرق۔دکن۔ پورب	جیشٹا۔ پوربابھادرپدا
ویروار شکروار	جنوب۔ مغرب۔دکن۔ پچھم	روہنی۔ پوربابھادرپدا

گھوڑے دوڑ میں ہار جیت کا سوال

گھوڑادوڑ میں عموماً پانچ رنگ کے گھوڑے ہوتے ہیں۔ سفید سرخ زرد۔ڈبھڑبا اور کالا۔ دوڑ کے وقت آپ پانچوں رنگوں کی گولیاں بنالیں اور دوڑ کے وقت ایک گولی نکال لیں۔ جس رنگ کی گولی نکلے اسی رنگ پر بازی کا عنصر غالب رہے گا۔ دوسری ترکیب میں جس وقت پر جس ستارے کی ساعت ہوگی اس رنگ کا گھوڑا نکلے گا۔اور وہی دوڑ میں غالب رہے گا۔

سیارہ	وار	رنگت	سیارہ	وار	رنگت	سیارہ	وار	رنگت
سورج	اتوار	سرخی	بدھ	بدھوار	ڈبھڑبا	شکر	شکروار	سفید
چندر	سوموار	سفید	برہسپت	ویروار	پیلا	سنیچر	سنیچروار	کالا
منگل	منگلوار	سرخ						

میری قسمت آج کیسی ہے

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ میری قسمت آج کیسی ہے تو ایسے پرشن میں سائل کے نام کے حرف شمار کرلو اور اس وقت چندرماں کو دیکھو کہ کس راشی میں ہے جس راشی میں چندرماں اس وقت پڑا ہو۔اس کے اعداد بموجب نقشہ اعداد راشی اور یوم کے اعداد جو نقشہ اعداد یوم میں لکھے گئے ہیں۔ لے کر جمع کرلیں۔بعد ازاں ۲ اعداد قانون کے اس میں اور زیادہ کردیں اور پھر کل مجموعہ کو ۷ پر تقسیم کریں۔اور اگر باقی ایک یا تین یا پانچ رہیں تو تمہارا طالع ابھی گردش میں ہے۔اگر ۲ یا ۴ رہیں تو نحوست گذر گئی۔ تھوڑے دنوں میں تمہاری دلی امیدیں بر آئیں گی۔اگر ۶ رہیں تو تمہارے دل کو وہم نے خراب کیا ہوا ہے اگر باقی صفر رہے تو تمہاری قسمت آج کل بعستہ ہے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالو گے اس میں نقصان اٹھاؤ گے اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارے سر میں زخم کانشان ہے۔

چاروں یگوں کا بیان

چار یگ ایک بار گذر جانے پر برہما کا ایک دن ہوتا ہے۔انہی دنوں کے پرمان سے برہما کی آیو سو برس کی ہوتی ہے۔اس وقت برہما کی آیو پچاس برس گذر کر ۵۱ برس کے پہلے دن کا طلوع ہو کر ۱۳ گھڑی ۴۲ پل ۳ پل ۴۳ پرتی وپل گذر چکے ہیں۔برہما کے ایک دن میں ۱۴ منو ہوتے ہیں اور ایک منو میں ۷۱ مہایگ ست یگ ہوتے ہیں۔

کارتک شدی نومی بدھوار کو پہلے شرون پچھتر بردھی یوگ میں ست یوگ کا آغاز ہوا۔اس کی عمر ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی تھی۔اس میں شری وشنو۔منیہ۔کورم۔دراہ اور نرسنگھ یہ چار اوتار ہوئے۔منیہ نے ویدوں کے چور شنکھاسُر کو مار کر برہما کو وید لاکر دیئے دراہ نے جل ادھار کیا۔ کورم نے پرتھوی کی رکشا کی اور نرسنگھ ہرنیہ کشپ کو مارا۔اس یگ میں منشیہ کی اوسط عمر ایک لاکھ سال تھی۔بالک اوستھا دس ہزار سال اور شریر کی لمبائی ۲۱ ہاتھ تھی۔پچیہ ۲۰ وشوے تھے اس میں سورج گرہن بھی ۲۰ ہزار ہوئے۔

تریتا یُگ

بیساکھ شدی تیج سوموار کے دوسرے پہر روہنی پچھتر شوبھن یوگ میں تریتا یگ کا آغاز ہوا۔اس کی عمر ۱۲۹۶۰۰۰ برس تھی اس یگ میں تین اوتار وامن پرشورام اور رام چندر جی ہوئے ہیں۔وامن جی نے راجہ بلی سے تین پیر پرتھوی دان لے کر تین پیر میں جاپ کیا اور بعد میں راجہ کو پاتال کا راجیہ دیا۔ پرشورام نے گھمنڈی کشتری راجاؤں کو مار کر برہمن راجیہ قائم کیا اور رام چندر جی نے راون کو مارا۔ اس میں منش کی پورن آیو دس ہزار سال اور بالک اوستھا ایک ہزار برس تھی۔اس میں پچیہ ۱۵ اور وشوے ۵ تھے۔ شریر کی لمبائی ۱۴ ہاتھ تھی سونے کا سکہ چلتا تھا اس میں سورج گرہن ۲۰ ہزار اور چندرماں گرہن ۳۰ ہزار ہوئے ہیں۔

دواپر یُگ

ماگھ بدی اماوس شکروار تیسرے پہر دھنیشٹا پچھتر دریاں یوگ میں دواپر یگ کا آغاز ہوا۔اس کی آیو ۸۶۴۰۰۰ برس تھی اس میں بھگوان کرشن اور شری بلدیو نے دشٹوں کا ناش کر کے دھرم کا ادھار کیا۔اس میں پورن آیو ایک ہزار سال اور بالک اوستھا ۱۰۰ سال تھی جسم کی لمبائی سات ہاتھ اس میں پچیہ ۱۰ اور پاپ ۱۰ وشوے تھا اس میں اسوج گرہن ۲۴ ہزار اور چندرماں گرہن ۳۶ ہزار ہوئے۔

کل یُگ

بھادوں بدی ترودشی اتوار آدھی رات کے وقت اشلیکھا پچھتر، ق پات یوگ میں کل یگ کا آغاز ہوا۔اس کی آیو ۴۳۲۰۰۰ برس کی ہے اس میں دو اوتار بدھ اور کلکی ہیں ان میں بدھ اوتار تو ہو چکے ہیں۔ جنھوں نے اہنسا کا پرچار کیا۔منشیہ کی آیو ۱۲۰ سال اور بالک اوستھا ۱۰ سال ہے شریر کی لمبائی ۲/۳۱ ہاتھ ہے اس میں پچیہ ۵ اور پاپ ۵ اوشوے ہے۔اس میں ۴۶ ہزار سورج گرہن و چندر گرہن ہوں گے اس یگ میں گنگا تیرتھ پردھان ہوگا۔ تانبے اور نکل کا سکہ چلے گا۔ راجیہ شاسن میں دھرم کا نام نہیں ہوگا۔لوگوں میں پاپ ورتی اور بھرشٹار چار کی ماترادھک رہے گی۔

اعداد یوم

نام مراد	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
اعداد	۵	۲۱	۱۴	۹	۸	۳	۱۱

عورت کی فطرت

حمل (میکھ) (بلحاظ والد) ضابطہ کی پابندی ہوتی ہے بچوں کی سستی کو برداشت نہیں کر سکتی۔ اعلیٰ تعلیم پسند کرتی ہے۔
(بلحاظ دوست) مہربان مگر منہ پھٹ
(بلحاظ محبوب) گرم جوش، بغیر سوچے محبت میں پڑنے والی اسے ایسا آدمی پسند ہوتا ہے جو تعریف کرے اور اعتماد کرے۔
(ذریعہ معاش) فیشن اور لباس تیار کرنا، ہیئر ڈریسر، لیڈرشپ، اسٹیج کا کام۔

ثور (برکھ) (بلحاظ والدہ) بچوں کے آرام کا خاص خیال رکھتی ہے۔ لڑکی کو گھریلو کام کی تربیت دیتی ہے اور لڑکے کو ہر کام میں تربیت دیتی ہے۔ استقلال اور صبر کا سبق دیتی ہے۔
(بلحاظ دوست) مدد کرنے والی اور مہربان، جب اسے معلوم ہو کہ میری سہیلی کو پیسہ کی تکلیف ہے تو امداد کے لئے فوراً پہنچتی ہے۔
(بلحاظ محبوب) اول تو محبت میں نہیں پڑتی۔ پڑیں تو گہرا اثر لیتی ہیں۔ خوبصورت ہونے کی وجہ سے بہت خواہش مند پیدا ہو جاتے ہیں۔
(ذریعہ معاش) برس، ڈاکٹر، ڈیزائنر اور لباس تیار کرنا۔

جوزا (مریخ) (بلحاظ والدہ) بچوں کے ساتھ بچی، بڑوں کے ساتھ بڑی
(بلحاظ دوست) دوستوں سے مشکلات اٹھاتی ہیں جو ان کی رازداں نہ ہوں، یعنی راز نہ رکھیں۔ ان پر اپنے دروازے بند کر دیتی ہیں۔
(بلحاظ محبوب) محبت میں نہیں پڑتیں، شادی کو پسند کرتی ہیں ایسا آدمی پسند ہوتا ہے جو ان کے خاندان میں کھپ جائے۔
(ذریعہ معاش) ہر کام میں ماہر، ٹیچر، ایڈورٹائزر، بچوں کی اشیاء فروخت کرنا۔

سرطان (کرک) (بلحاظ والدہ) گھر سے محبت کرنے والی، بچوں کو علیحدہ نہیں کر سکتی ہیں۔ مشورہ دینے والی اور ہمدرد۔
(بلحاظ دوست) رشتہ داروں میں مقبول، سہیلیوں سے مشکلات اٹھاتی ہیں۔ جب کسی کو اعتماد میں لیتی ہیں تو ساری عمر نبھاتی ہیں۔
(بلحاظ محبوب) نوجوان مرد کو پسند کرتی ہے، بشرطیکہ غیر ذمہ دار نہ ہو، جب یہ شادی کر لیتی ہیں تو خاوند سے محبت کرتی ہیں اور اس کی تمام خامیوں کو بھول جاتی ہیں۔
(ذریعہ معاش) اول عمر میں کامیاب نہیں ہوتی، ۲۰، ۴۰ عمر کے درمیان کامیابی نصیب ہوتی ہے خواہ کچھ کریں۔

اسد (سنگھ) (بلحاظ والدہ) ان کو لڑکوں سے محبت ہوتی ہے مگر لڑکیوں سے نہیں، بچوں کی خود اعتمادی کی تعلیم دیتی ہیں اور ان کے مستقبل کی بہت فکر کرتی ہیں۔
(بلحاظ دوست) خاموش اور ناپسندیدہ انتخاب نہیں چاہتیں، عقلمند اور مسرت بخش ساتھ چاہتی ہیں، اگر مرد دوست ہو تو گناہ کی طرف جلد مائل ہو جاتی ہیں
(بلحاظ محبوب) دولتمند اور خوشی دینے والے مرد سے محبت کرتی ہیں۔ یہ مرد کے کام کی طرف زیادہ توجہ دیتی ہیں ان کی ذاتی توجہ کو اہمیت نہیں دیتیں، پیسہ دکھا کر آسانی سے ورغلایا جا سکتا ہے۔
(ذریعہ معاش) کسی دفتر انتظامیہ پوزیشن، آرٹ گیلریز، تھیٹر بچوں کی اشیاء کی فروخت۔

سنبلہ (کنیا) (بلحاظ والدہ) بچوں کو تہذیب پسند بناتی ہیں تعلیم و تربیت خود کرتی ہیں۔
(بلحاظ دوست) بہ نسبت مرد کے عورت کی دوستی پسند کرتی ہیں۔ خواہ وہ غلطی کرے اس کا ساتھ دیتی ہیں۔ ان میں درگزر کرنے کی عمدہ صلاحیت ہوتی ہے۔ ان سے قلمی دوستی آسانی سے ہو سکتی ہے۔
(بلحاظ محبوب) جوانی میں جذباتی نہیں ہوتیں۔ ۲۷ سال سے زیادہ عمر ہوتا احساسات و جذبات کا احساس پیدا ہوتا ہے اور پسند و ناپسند کا جذبہ ہوتا ہے۔ ان میں اصلاح پسندی کا مادہ ہوتا ہے۔
(ذریعہ معاش) لیکچرر، معلوماتی امور سے متعلقہ کام۔

میزان (تلا) (بلحاظ والدہ) لاڈ پیار سے بچوں کی عادات بگاڑ دیتی ہیں کسی بچے کے متعلق کوئی بات بھی سننا پسند نہیں کرتیں۔ ان کو خوبصورت لباس پہناتی ہیں۔
(بلحاظ دوست) مہمانوں کی خاطر تواضع بہت کرتی ہیں۔ حقیقت پسندی، انصاف اور محبت کرنے والوں پر جان چھڑکتی ہیں۔
(بلحاظ محبوب) محبت سے زیادہ شادی پسند ہوتی ہے۔ مسرت بخش اور عقلمند خاوند پسند ہوتا ہے۔

عقرب (برشچک) (بلحاظ والدہ) اعلیٰ تعلیم دلاتی ہیں، لڑکوں کے ساتھ محبت اور لڑکیوں سے جھگڑا رہتا ہے۔ بچوں کی مصیبت کو برداشت نہیں کر سکتیں۔
(بلحاظ دوست) یہ نہ بھولنے والی دشمن ہوتی ہیں، البتہ راز کو راز رکھ سکتی ہیں، مرد کی دوستی پسند کرتی ہیں۔
(بلحاظ محبوب) ان میں حسد بہت ہوتا ہے۔ اس وجہ سے تکلیف اٹھاتی ہیں با اعتماد مرد کو کبھی نہیں چھوڑ دیتیں۔
(ذریعہ معاش) دوسروں کے [illegible] کام کرنا [illegible] اور ڈاکٹر۔

قوس (دھن) (بلحاظ والدہ) ان کے بچے ان سے محبت رکھتے ہیں۔ یہ اوائل عمر میں ہی بچوں کو سوشل اور گھریلو کاموں سے آگاہ کردیتی ہیں، مہربان اور درگزر کرنے والی ہوتی ہیں، گھر کو آرام بناتی ہیں۔
(بلحاظ دوست) دوستی سب کے ساتھ لیکن ملاقات چند سے رکھتی ہیں۔ مہمانوں کو محسوس کرادیتی ہیں کہ وہ اپنے گھر میں ہیں۔
(بلحاظ محبوب) یہ دو شخصوں سے محبت کرتی ہیں یا خوش طبع انسان ہو یا اسے برابر کا درجہ دے۔ یہ گہری محبت میں مبتلا نہیں ہوتیں۔

جدی (مکر) (بلحاظ والدہ) بچوں کی بہتری کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتیں۔ اطمینان نہ ہو تو تسلی سے نہیں بیٹھتیں، بچوں کی جتنی حفاظت اور پروا کرتی ہیں اتنی محبت نہیں کرتیں۔
(بلحاظ دوست) سچائی اور درگزر کو پسند کرتی ہیں، ہر ایک پسند ہوتا ہے مگر بڑی عمر کے لوگ زیادہ پسند ہوتا ہے جس سے شادی کرتی ہیں، ساری عمر نبھاتی ہیں۔
(بلحاظ محبوب) جب محبت کرتی ہیں تو سب کچھ سپرد کردیتی ہیں۔ شادی کے لئے ذہین آدمی پسند ہوتا ہے جس سے شادی کرتی ہیں، ساری عمر نبھاتی ہیں۔
(ذریعہ معاش) ماڈرن سائنٹیفک شعبہ میں کام "آرکیٹک، فزیشن، جائیداد کے کام۔

دلو (کنبھ) (بلحاظ والدہ) بچوں کے بغیر ان کی زندگی نامکمل ہوتی ہے۔ بہت عقلمندی سے پرورش کرتی ہیں اور ان کی عملی تربیت دیتی ہیں۔ البتہ نوجوان بچوں سے مشکلات اٹھاتی ہیں۔
(بلحاظ دوست) جن سے دوستی ہو ان کو گرانے کی کوشش کبھی نہیں کرتیں۔ اگر ان کا دوست ان کو ضدی، آوارہ اور سرکش ہونے کا الزام بھی دے تو دیر کے بعد خیال آتا ہے کہ وہ ٹھیک کہتا تھا۔
(بلحاظ محبوب) ایک معمہ، ایک وقت میں پرجوش دوسرے وقت میں سرد مہر، اشتعال انگیز اور برانگیختہ جذبات، ایسی صورت میں اگر کوئی مرد اسے نہ سمجھ سکے تو اسے الزام نہ دیں۔
(ذریعہ معاش) خزانچی، ذمہ دارانہ کام مالی ذمہ داریاں، غیر متوقع تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔

حوت (مین) (بلحاظ والدہ) بچوں سے محبت کرتی ہیں۔ ان کے آرام کا خاص خیال رکھتی ہیں۔ بڑی جلدی مضطرب اور پریشان ہوجاتی ہیں۔ اگر بچوں کو تکلیف ہو۔
(بلحاظ دوست) خوشی سے ملتی ہیں، البتہ غیر پسندیدہ الفاظ کو پسند نہیں کرتیں ان کے نزدیکی دوست بھی ان کے متعلق صحیح انداز نہیں لگا سکتے۔
(بلحاظ محبوب) گرم مزاج عورت لیکن غیر ذمہ دار، محبت کی زندگی کو پسند کرتی ہیں۔ جب ان کی طبیعت "ڈل" ہوجاتی ہے تو ان کا محبوب یا خاوند کچھ بھی نہیں کرسکتے۔
(ذریعہ معاش) ہوٹل، تھیٹر۔

بچوں کا کیریئر

آئندہ زندگی کے کن کاموں اور پیشوں میں کامیابی ہوگی۔

حمل (میکھ) سروینگ، آرکیٹک، ایگریکلچر، پروفیشنل اسپورٹ، کمپنی پروموٹنگ، آرمی انجینئر، مشینری وٹولز۔

ثور (برکھ) کمرشل آرٹ، تھیٹر، سنیما، میوزک ٹیکسٹائل انڈسٹریز، لگژری ٹریڈ، میوزیکل اشیاء کی ٹریڈ جنرل مرچنٹ، بلڈنگ ٹریڈ، انجینئرنگ، میڈیسن۔

جوزا (متھن) پرنٹنگ، پبلشنگ، ایڈورٹائزنگ، ایجوکیشنل، ٹرانسپورٹ، کلرک سیکرٹری، شماریات۔

سرطان (کرک) نیوی، ایکسپورٹ ٹریڈ، مائع اشیاء کی تجارت، بلڈنگ، ٹریڈ، کھانے پینے کی اشیاء کی تجارت اسٹیٹ ایجنسی، زراعت، میڈیسن۔

اسد (سنگھ) گورنمنٹ سروس، سول سروس، ایڈمنسٹریٹو پوسٹ، میڈیسن، ایجوکیشنل، بینکنگ، انشورنس، لگژری ٹریڈ، انٹرنیشنل انڈسٹریز، جیولر۔

سنبلہ (کنیا) ایجوکیشنل و میڈیکل سروس، ٹیکسٹائل، کلاتھ ٹریڈ، ہوٹل، کلرک، ادب صحافت۔ آرکیٹک، آرٹ۔

میزان (تلا) کونسلر، ڈپلومیٹک، سرکس، پینٹنگ، کمرشل آرٹ، ایڈورٹائزنگ، انٹرنیشنل انڈسٹری، اسٹیٹ اوکشنر، سیلز مین ٹیچر، لائبریرین۔

عقرب (برشچک) فزیالوجسٹ، سیاست، سیکرٹ سروس، ٹیکنیکل انڈسٹریز، انجینئرنگ ٹریڈ، مینوفیکچرر، کیمسٹ، انشورنس، بیورج، نیوی اور پولیس کی ملازمت۔

قوس (دھن) گورنمنٹ سروس، فارن سروس، ایجوکیشنل سروس، ایکسپورٹ ٹریڈ، ٹرانسپورٹ انڈسٹریز، شپنگ، ایڈورٹائزنگ، سرجن، صحافت، پبلشنگ۔

جدی (مکر) بلڈنگ ٹریڈ، آرکیٹک، انجینئرنگ ٹریڈ، (خصوصاً سول و مائننگ) اکاونٹس، فرنیچر، ایگریکلچر، میڈیسن، فزیشن، قانون (خصوصاً کمپنی لاء)

دلو (کنبھ) الیکٹرک وانجینئرنگ، ڈرافٹ مین، ریسرچ ورک لیبارٹری میں، سائنٹیفک کام، ایوی ایشن، فوٹو گرافی، مذہبی اور روحانی علوم، سول سروس، ایئر فورس، پبلشنگ۔

حوت (مین) سیلز مین، کیمیکلز ادویہ اور خوراک کی تجارت، اسٹاک ایکسچینج، انشورنس کمپنی، اکاونٹنٹ۔

آپ بھی جو کچھ کر رہے ہیں اس کا جائزہ لیں۔ کیا آپ کا کام آپ کے برج کے مطابق ہے؟ اگر ہے تو ضرور کامیابی ہوگی۔ اگر کام برج کے مطابق نہیں اور کامیاب ہیں تو نوٹ کرلیں اگر آپ کا کام برج کے مطابق ہوتا تو کامیابی اس سے کئی گنا زیادہ ہوتی۔

(صفحہ نمبر 99 سے آگے) : اُسے اعصابی و دماغ سمبندھی شکار ہوتا ہے۔
شکر کشیتر پر کالا بندو ہونے سے آدمی زیادہ شہوت پرست ہوتا ہے اور اس کے کارن بے عزت بھی ہوتا ہے۔ اسے گپت روگ ہوتا ہے۔
منگل کشیتر پر بندو کا نشان ہونے سے لڑائی میں چوٹ لگتی ہے۔ یا مقدمے بازی میں دھن کا ناش ہوتا ہے۔ جیون ریکھا پر کالا بندو ہو تو لمبی بیماری۔ مستک ریکھا پر ہو تو سر میں چوٹ اور سر کا روگ ہوتا ہے۔ ہردے ریکھا پر ہو تو بدنامی۔ پریم سمبندھوں میں مایوسی اور دل کی بیماری ہو سکتی ہے۔ سورج ریکھا پر ہو تو اپنوں سے بچھڑنا۔ سواستھ ریکھا پر ہو تو صحت میں خرابی اور حاسد ہوتا ہے۔ رواہ ریکھا پر ہو تو شادی میں مشکلات پیش آتی ہیں، اور اگر رواہ ہو بھی جائے تو عورت کا چھوڑ کر چلے جانا، عورت کے ہاتھ میں ہو تو خاوند سے بچھڑنا۔ منگل ریکھا پر ہو تو بے حرکت رہنا۔ چندر ریکھا پر ہو تو قسمت میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

نوٹ :۔ بندو اور تلوں کے نشان میں فرق ہوتا ہے۔ بندو۔ سفید۔ کالا۔ لال وغیرہ کئی پرکار کا ہو سکتا ہے۔ کالا بندو (داغ) عام طور پر بُرا اثر ڈالتا ہے، رنگ اور حالات کے مطابق ان کا پھل بھی مختلف پرکار سے ہوتا ہے، اگر ہردے ریکھا پر سفید بندو ہو تو آدمی یا عورت اپنے پریمی کو پانے میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ اگر ایک سے زیادہ ہوں اور ہردے ریکھا کٹی ہوئی ہو تو ایسے لوگ پریم حاصل کرنے میں ناکام اور دُکھی ہوتے ہیں۔ اپنے پریمیوں پر زیادہ یقین رکھنے سے دھوکا کھاتے ہیں۔

ہتھیلی پر تل و چار تل کا نشان جس ریکھا یا گرہ پربت پر ہو گا اس کے نیک پھل کو دوگنا کر دیتا ہے خصوصاً داہنے ہاتھ میں جو کہ مٹھی بند کرنے پر اندر تل پڑ جاتا ہے۔ تو ایسا تل بیشمار دھن دولت دینے والا ہوتا ہے۔ وہ اپنے کل اور حالات کے مطابق ضرور ہی لکشمی پراپت کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ میں تو خرچ کی زیادتی کر کے اقتصادی مشکل لا کر پریشان کئے رہتا ہے۔ مرد کے داہنے انگ پر تل کا جو اثر ہوتا ہے وہی اثر استری کے بائیں انگ پر تل ہونے سے ہو گا۔

جس عورت کے ہردے ستھان پر تل ہو تو اُسے خوش نصیب سمجھنا چاہیئے۔ اگر عورت کی بھوؤں کے درمیانی حصہ میں تل کا نشان ہو تو اسے راج پاٹھ (شاہی ٹھاٹھ) کی علامت سمجھنا چاہیئے۔ جس عورت کے بائیں گال پر لال رنگ کا تل ہو تو وہ ہمیشہ اچھا اور سوادشٹ بھوجن پراپت کرتی رہتی ہے، اگر کسی عورت کے خفیہ مقام (گپت ستھان) کے دائیں حصے میں تل ہو تو وہ کسی راجہ کی پتنی ہوتی ہے۔ اگر گپت ستھان پر تل کا نشان ہو تو دکھ درد کا سوچک ہے

ہاتھ۔ کان۔ گال یا گلے کے بائیں طرف کے کسی حصہ میں تل ہو تو ایسی عورت پہلے حمل سے ہی پتر کو جنم دیتی ہے۔

مستک کے بائیں طرف تل ہو تو ایسی عورت بھاگیہ وان خوشحال اور سکھی ہوتی ہے۔ بائیں آنکھ پر تل ہو تو ستی اور پاکدامن ہوتی ہے۔ گال پر تل ہو تو بھوگی عیش و عشرت پسند ہو گی۔ کان پر تل ہو تو لوبھی اور لالچی ہو گی۔ ناک پر تل ہو تو چنچل و شوخ مزاج ہو گی۔ گردن پر ہو تو ایسی عورت حکومت پسند اور عب و راب والی ہو گی، اگر ستین پر تل ہو تو ایسی عورت مردوں کے لئے بہت زیادہ پرکشش ہوتی ہے۔ اس کی سنتان اچھی نکلتی ہے۔

خیر اندیش

پنڈت پنا لال۔ جیوتشی۔ جالندھر شہر۔

لال کتاب کے مطابق

عمر کے مختلف حصوں پر گرہوں کے اثرات

لال کتاب کے مطابق ۱۲ سال کے بچے کی قسمت کا کوئی اعتبار بھروسہ نہیں ہوتا۔ (۷۰) سال کے بعد آدمی کی اپنی قسمت کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا اس کا نصیب اس بچوں کے نصیب اس کے بچوں کے نصیب یا خدا کی عنایت پر منحصر رہتا ہے۔ ۳۵ سال میں پورے نوہ گرہ چل کر پورا چکر نیچے لکھے نقشہ پورا کرتے ہیں۔ ہر ایک گرہ کے اثرات کا عرصہ سال صرف اس آدمی کی عمر کے حساب سے دیئے گئے ہیں۔

نام گرہ	عمر زیر اثر	عمر زیر اثر	عمر زیر اثر
سنیچر	ا سے ۶ سال تک	۳۶ سے ۴۱ سال	۷۱ سے ۷۶ سال
راہو	۷ سے ۱۲ سال	۴۲ سے ۴۷ سال	۷۷ سے ۸۲ سال
کیتو	۱۳ سے 15 سال	۴۸ سے ۵۰ سال	۸۳ سے ۸۵ سال
برہسپت	۱۶ سے ۲۱ سال	۵۱ سے ۵۶ سال	۸۶ سے ۹۱ سال
سورج	۲۲ سے ۲۳ سال	۵۷ سے ۵۸ سال	۹۲ سے ۹۳ سال
چندرماں	۲۴ ویں سال	۵۹ واں سال	۹۴ ویں سال
شکر	۲۵ سے ۲۷ سال	۶۰ سے ۶۲ سال	۹۵ سے ۹۷ سال
منگل	۲۸ سے ۳۳ سال	۶۳ سے ۶۸ سال	۹۸ سے ۱۰۳ سال
بدھ	۳۴ سے ۳۵ سال	۶۹ سے ۷۰ سال	۱۰۴ سے ۱۰۵ سال

علم ہندسہ کے ذریعہ اپنی قسمت معلوم کرنا

جن لوگوں کو اپنی پیدائش کا صحیح وقت، تاریخ یا سن وغیرہ معلوم نہ ہو تو وہ لوگ علم ہندسہ یعنی مول انک کے ذریعہ اپنے مقدر کا حال جان سکتے ہیں۔ نام راس اور نام کے اکھروں کی بنا پر اپنا مول انک جان کر چھپی ہوئی اپنی قوت (گنوں) کا صحیح طرح سے پتا لگایا جاسکتا ہے۔ اسی کے مطابق زندگی میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔ مول انک جاننے کے لئے دو تین طریقہ استعمال میں لائے جاتے ہیں ان میں سب سے آسان طریقہ انگریزی زبان کی بنا پر مول انک معلوم کرنا ہے۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9
S	T	U	V	W	X	Y	Z	R
J	K	L	M	N	O	P	Q	I
A	B	C	D	E	F	G	H	

مثال کے طور پر اگر کسی کا نام راکیش کمار ہے تو اس کا مول ہندسہ اس طرح سے ہوگا۔

RAKESH KUMAR

RAKESH = 9+1+2+5+1+8 = 26 = 2+6 = 8

KUMAR = 2+3+4+1+9 = 19 = 1+9 = 10 = 1

مول ہندسہ (انک) 8+1 = 9

اس طرح راکیش کمار کا مول انک (ہندسہ 9 ہوگا) اسی سے اپنے نام کا مول انک جان سکتے ہیں۔

مول انک (۱) والے شخص

اس ہندسہ کی نمائندگی کرنے والا سورج (آفتاب) ہے۔ یکم ہندسہ والے شخص پکے ارادے، آزاد خیال اور اپنے اصول اور وقار پر قائم رہنے والے ہوتے ہیں۔ اپنے حق کو حاصل کرنے کی خواہش ہوتی ہے کسی دوسرے شخص کی سختی برداشت نہیں کرسکتے ہیں۔ انک یکم والوں کو اتوار، منگلوار، شکروار اور سوموار مبارک دن ہوتے ہیں۔ پیلا اور سنہری رنگ خاص طور پر مفید رہتے ہیں۔ زندگی کے ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۲۔ ۲۸۔ ۳۱۔ ۴۹۔ ۵۸ ویں سال خاص اہمیت والے ہوتے ہیں۔ ان اشخاص کو آنکھوں، گلے، خون اور پیٹ وغیرہ امراض کا ڈر رہتا ہے۔

مول انک دوئم (۲) کا پھل

اس انک کا مالک چندرماں ہے اس انک والے شخص یکم انک والے آدمیوں کی نسبت شانت منترت والے ہوتے ہیں۔ خیالوں میں کھوئے رہنا ادب سے لگاؤ۔ آرٹ اور خوب صورتی کو چاہنے والے اور لکھنے پڑھنے کے کاموں میں دلچسپی رکھنے والے ہوتے ہیں۔ سوموار اور شکروار ان کے لئے خاص مفید ہوں گے۔ سفید رنگ ٹھیک رہے گا۔ زندگی کے ۲۵۔ ۳۱۔ ۳۴۔ ۳۷۔ اور ۴۳ سال میں خاص واقعات پیش آئیں گے۔ انکو سوموار، منگلوار، اور شکروار مبارک ہوں گے۔

مول انک سوئم (۳) کا پھل

اس انک کا مالک برہسپت ہے اس انک والا شخص دھارمک۔ ایماندار، دیانتدار، دیالو اور دھارمک اور اچھے کام کرنے والا ہوگا۔ ان کے لئے ویروار، اتوار اور سوموار مبارک ہوتے ہیں۔ قانون اور قاعدے کے پکے، اعلےٰ تعلیم محنتی اور رہنمائی کرنے میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ ان کے لئے منگلوار، ویروار اور پیلا رنگ اچھا ہے۔ زندگی کے ۳۰۔ ۳۸ اور ۵۷ ویں سال خوش نصیبی والے ہوتے ہیں۔

مول انک چہارم (۴) کا پھل

اس کا ستارہ منگل ہے، اس انک والے شخص نئی نئی چیزوں کے موجد ہوشیار، محنتی، بلند خیالات، تیز سبھاؤ اور زندگی میں جدوجہد کرنے والے ہوتے ہیں۔ دولت زیادہ جمع نہیں کرپاتے۔ ۴۔ ۱۳۔ ۲۲۔ ۴۰۔ ۵۸ اور ۵۹ ویں سال بھاگیہ میں ترقی کرنے والے ہونگے۔ سنیچر، اتوار اور سوموار شبھ دن ہیں نیلم پتھر خاص مفید رہے گا۔

مول انک پنچم (۵) کا پھل

اس کا مالک بدھ ہے اس انک والے شخص پھرتی سے کام کرنے والے جلدباز بیوپار اور اپنے کام میں ترقی کرنے والے اور چنچل من کے ہوتے ہیں۔ ہر طرح کے ماحول میں ڈھل جاتے ہیں اہم سال ۱۵۔ ۲۵۔ ۳۴۔ ۴۱۔ ۵۱۔ ۵۷ ہوتے ہیں۔ بدھوار اور شکروار کا دن اور سفید، ہرا رنگ خاص طور سے مفید رہتا ہے۔ پنا پتھر دھارن کرنے سے فائدہ ہوگا۔

مول انک ششم (۶) کا پھل

اس انک والے شخص سنگیت، فوٹوگرافی، مصوری اور خوبصورتی کو چاہنے والے اصول پسند اور خیالات میں گم رہتے ہیں۔ کسی دوسرے کے ماتحت رہنا پسند نہیں کرتے۔ منگل۔ جمعرات اور جمعہ کے دن اور نیلا گلابی رنگ شبھ ہے۔ اپنی قابلیت سے پیسہ کمانا جانتے ہیں۔ زندگی کے ۱۵۔ ۲۴۔ ۳۳۔ ۴۲ اور ۵۱ ویں سال قسمت کو بدلنے والے ہوتے ہیں۔

مول انک سپتم (۷) کا پھل

اس انک والے شخص کے نمایاں گرہ چندرماں اور نیپچون ہیں۔ ایسے بھاؤک ردوبدل کرنے کے شوقین نئی نئی جگہوں پر گھومنا پسند کرتے ہیں۔ شتر اور جادو ودیا، آزاد خیالات، وقار والے اور خوبصورت کو جاننے والے ہوتے ہیں عام طور سے مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سوموار، اتوار کے دن اور ہرا رنگ مبارک ہے۔ ۱۶۔ ۲۶۔ ۳۴۔ ۴۲۔ ۵۱ اور ۶۱ ویں سال بھاگیہ میں تبدیلی والے ہوتے ہیں۔

مول انک ہشتم (۸) کا پھل

اس انک والے شخص کا نمایاں گرہ شنی ہے ایسے اشخاص اپنے میں مگن رہنے والے بیوہار کرنے میں ہوشیار، دُوراندیش بڑے محنتی اور پکے ارادے والے ہوتے ہیں اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن ذریعہ (واجب اور ناواجب) کا خیال کئے بنا اپناتے ہیں۔ جدوجہد پسند، دوراندیش اور گہرے علم والے ہوتے ہیں۔ گیس کے روگ سے پریشان ہوں۔ سوموار سنیچروار اور گہرا نیلا رنگ پر خاص طور سے متفق رہتے ہیں۔ زندگی کا ۲۶۔ ۳۳۔ ۳۵۔ ۴۴ اور ۵۳ ویں سال بھاگیہ میں ترقی اور خوشحالی کے ضامن ہوں گے۔

مول انک نہم (۹) کا پھل

اس انک والے شخص کا نمایاں گرہ منگل ہے۔ یہ شخص صاف گو، خوددار بڑے محنتی۔ تیز مزاج مگر رحمدل ہوتے ہیں۔ تمام زندگی جدوجہد میں گذرتی ہے۔ خون میں خرابی کا اندیشہ رہتا ہے۔ شکروار، منگلوار اور ویروار کے دن مبارک اور لال و گلابی رنگ خاص طور سے موافق ہوتے ہیں۔ گوڑھ تانترک ودیا میں خاص دلچسپی ہوگی۔ زندگی کے ۷۔ ۲۷۔ ۳۱۔ ۳۶۔ ۴۵ اور ۶۳ ویں سال خاص طور پر زندگی میں ترقی لانے والے ہوتے ہیں۔

مزید جانکاری کے لئے انک ودیا (Nemerology) کتاب منگوائیں۔ قیمت۔/40

آپ کی زندگی اور رنگ

جس طرح رتنوں میں مبارک اور خوشحال بنانے کی خوبی ہوتی ہے۔ اسی طرح کچھ خاص رنگوں کا بھی انسانی زندگی پر ضرور اثر پڑتا ہے۔ یہ سارا نظارہ ہی رنگوں کا ایک میلہ اور خوبصورت چمن ہے۔ پانی جیسی کچھ گنی چنی ہی چند ایک چیزیں ہوں گی جن کا اپنا اصلی رنگ نہ ہو۔ جن جن چیزوں میں ان کو ڈالا یا ملایا جاتا ہے۔ ان ان چیزوں کے رنگ اختیار کر لیتی ہے۔

نظارہ میں چھ رنگ اہم ہیں۔

۱۔ کالا ۲۔ نیلا ۳۔ ہرا ۴۔ پیلا ۵۔ سفید ۶۔ لال ان کے علاوہ کتھئی، گیروا، جامنی وغیرہ رنگ بھی دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن یہ سبھی اوپر بتائے ۶ رنگوں میں سے کسی دو رنگوں کا ملا کر تیار کئے جاتے ہیں۔ ہر ایک رنگ کی خوبی کیا ہے اس کے مفصل بیان مندرجہ ذیل ہیں۔

کالا۔ جن کا بھاگیہ انک ۹ ہوگا ان کے لئے کالا رنگ فائدہ مند ہے۔ ایسے آدمیوں کو کالا رنگ کے کپڑے ضرور پہننا چاہئے۔ مبارک تاریخیں ۹، ۱۸ اور ۲۷ ہیں۔ کم سے کم ان تاریخوں پر تو کالے کپڑے ضرور پہنیں۔ کالے رنگ کے پھل کھائیں۔ ۶ انک والے آدمیوں کے ساتھ کسی طرح کا میل نہ رکھیں۔

نیلا۔ جن کا بھاگیہ انک ۳ آتا ہے ان کے لئے نیلا رنگ فائدہ مند ہے نیلا رنگ کا قمیض تو ضرور پہنیں۔ انہیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ان مبارک تاریخوں پر تو نیلے رنگ کے کپڑے ضرور پہننا چاہئے۔ نیلے رنگ کی سیاہی کا استعمال کریں۔ نیلے رنگ کی مٹھائی کھائیں دیوتا کو نیلے رنگ کے پھول چڑھائیں۔ ۹ بھاگیہ انک والے آدمیوں سے میل جول نہ رکھیں ان کو شنی کے رتن کا استعمال کرنا بھی فائدے مند رہے گا۔

ہرا۔ جن کا جنم انک ایک ہے ان کے لئے ہرا رنگ فائدے مند رہے گا۔ ان کی مبارک تاریخ ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸ ہے۔ ان تاریخوں پر ہرے رنگ کے کپڑے ضرور پہنیں۔ ہر تلی بھاجی، ہرے رنگ کے پھل کھائیں۔ ۷ بھاگیہ انک والے آدمیوں کے ساتھ میل جول نہ رکھیں کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ پنا رتن کا استعمال کریں۔ دولت ملے گی اور کاروبار میں برکت ہوگی۔

پیلا۔ جن کا بھاگیہ انک ۴ آتا ہے ان کے لئے پیلا رنگ فائدہ مند ہے۔ پیلے رنگ کے کپڑے پہنیں ۴، ۱۳، ۲۲ ان کی مبارک تاریخیں ہیں۔ ان دنوں پیلے کپڑے ضرور پہنیں۔ جن کے بھاگیہ انک ا ہے ان کے ساتھ میل جول نہ رکھیں۔ پکھراج رتن کا استعمال کریں۔

سفید۔ جن کا بھاگیہ انک ۸ ہے ان کے لئے سفید رنگ فائدہ مند ہے ۸، ۱۷، ۲۶ مبارک تاریخ میں سفید کپڑے ضرور پہنیں۔ دودھ چاول دہی کھائیں اچھدر موتی کی انگوٹھی پہنیں فائدہ ہو۔ جن کا بھاگیہ انک ۵ ہے ان لوگوں سے کسی طرح کا میل ملاپ نہ رکھیں بے عزت ہونا پڑے گا۔ انگوٹھی کے استعمال سے بڑاپن اور دھن بھی ملے گا۔

آپ کا بھاگیہ (نصیب) کب طلوع ہوگا؟

۱۔ بھاگیہ کا مالک دھن بھاؤ میں خزانے کے گھر کا مالک بھاگیہ کے خانے میں گیا ہو تو ۳۲ ویں سال کے بعد بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۲۔ بھاگیہ کا مالک بھاگیہ کے خانہ میں ہو۔ اور بدھ پراوچیہ راشی میں گیا ہو تو ۳۶ ویں سال کے بعد بھاگیہ کا طلوع ہوگا۔

۳۔ برہسپت بھاگیہ کہ مقام میں گیا ہوا ہے اور اس کا مالک کا کیندر (۱، ۴، ۷، ۱۰) میں ہو تو ۳۰ ویں سال میں بھاگیہ کا طلوع ہوگا۔

۴۔ بھاگیہ کا مالک سورج ہو تو ۲۲ ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۵۔ بھاگیہ کا مالک چندرماں ہو تو ۲۴ ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۶۔ بھاگیہ کا مالک منگل ہو تو ۲۸ ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۷۔ بھاگیہ کا مالک بدھ ہو تو ۳۲ ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۸۔ بھاگیہ کا مالک برہسپت ہو تو ۱۶ ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۹۔ بھاگیہ کا مالک شکر ہو تو ۲۵ ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۱۰۔ بھاگیہ کا مالک سنیچر ہو تو ۳۶ ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۱۱۔ بھاگیہ کا مالک راہو ہو تو ۴۲ ویں سال مین بھاگیہ طلوع ہوگا۔

نوٹ۔ اوپر لکھے یوگوں کے علاوہ اپنی دشا۔ انتر دشا اور گوچر گرہوں کا خیال بھی کر لینا چاہئے۔

گرھوں کے متعلق قرآن کی حالت

جب کوئی گرہ دوسرے گرہ سے ملاپ سمبندھ ایک گہر میں ایک انش وایک کلاوایک بکلا پر کرے تو اس کو قران کہتے ہیں۔ ایسے حالت میں انکا بل آپس میں مل کر ایک خاص اثر پیدا کرتا ہے۔ جیسا کہ دوائی یا کوئی اور چیز جدا جدا ہوں تو انکا اثر جدا جدا اور کمتر ہوتا ہے۔ مگر جب انکو ملا کر یکجان کر دیا جاوے تو پہر انکا ایک خاص اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً گندھک۔ شورہ، کوئلہ۔ جدا جدا ہوں تو کوئی طاقت نہیں رکھتے ہیں۔ لیکن جب انکو ملا کر یکجان کیا جاوے تو پہر بارود بن جاتا ہے۔ اس میں ایک طاقت پیدا ہو جاتی ہی۔ اسی طرح جب قدرتاً گرہوں کا آپس میں سمبندھ ہو جاتا ہے تو ایک خاص اثر دکھلاتے ہیں۔

قران دو گرھون کا

۱۔ سورج چاند کا قران ہو۔ تو سخت مزاج، غصہ والا، لالچی اور معمولی روزگار ہو۔ کاریگر

۲۔ سورج منگل کا قران ہو تو دلاور، غصہ ور، پاپی، بلوان اوروں کا دبانیوالا سخت اور بدکلام، مہتر۔

۳۔ سورج بدھ کا قران ہو۔ تو عقلمند، دانا، ہوشیار، رزق دولت سے آسودہ ہو۔

۴۔ سورج، برہسپت کا قران ہو۔ تو عقلمند، دانا، ہوشیار، رزق دولت سے آسودہ ہو۔

۵۔ سورج شکر کا قران ہو تو بہادر دلیر، شائق، رنگ راگ فن دستکاری میں ہوشیار، عورت کا تابعدار۔

۶۔ سورج سنیچر کا قران ہو۔ تو لین دین میں ہوشیار۔ بیوپار میں لائق ہر ایک چیز اچھی بری کو بمثل صراف کے پہچاننے والا۔

۷۔ چاند منگل کا قران ہو۔ جنگجو، سخت پاپی۔ جھوٹھ بولنے والا۔ چغلخور، بیمار ہو۔

۸۔ چاند، بدھ کا قران ہو، تو رحم دل سخی، دہرماتما، دولتمند، بدھوان ہو دانا۔

۹۔ چاند برہسپت کا قران ہو تو دولتمند شبھ کام کرنے والا خاندان میں معزز اور ہر ایک کو سہارہ دینے والا۔ خاندان کے لوگ اسکا حکم مانیں۔

۱۰۔ چاند شکر کا قران ہو تو دانا، اور ہر ایک کام میں عقل اسکی لائق عاج اور مشورہ کے ہو۔ لیکن عیاش ہو۔

۱۱۔ چاند۔ سنیچر کا قران ہو تو اچھے کام کرنیوالا۔ عام کا خیر خواہ۔

۱۲۔ منگل۔ بدھ کا قران ہو تو بہادر۔ دلاور۔ کھیل اور لڑائی میں پہلوان ہو۔ قبیلہ پرور

۱۳۔ منگل برہسپت کا قران ہو۔ تو خاندان کا پرورش کرنے والا بلند مراتب، معزز بہادر۔ دلاور ہو۔

۱۴۔ منگل شکر کا قران ہو۔ تو فکر مند بے قرار ہمیشہ اندیشہ اور پریشانی میں رہے۔ جھوٹھ بولنے والا لیکن دشمن پر فتح پاوے۔ شائق عورت غیر۔

۱۵۔ ثانی، منگل، شکر کا قران ہو۔ تو حیران و پریشان رہے۔

۱۶۔ بدھ شکر کا قران ہو تو معزز نامور خاندان میں سردار دانا، دستکار، اور کئی ہنر جانتا ہو۔ میٹھی زبان۔

۱۷۔ بدھ سنیچر کا قران ہو ہمیشہ خوشحال۔ قبیلہ کو پالنے والا، احسان اور مروت کرنے والا، لیکن ڈبلا دغاباز، جھوٹ بولنے والا۔

۱۸۔ برہسپت، شکر کا قران ہو تو خوشحال صاحب اولاد دولتمند عالم فاضل لکچرار، بلند آواز۔

۱۹۔ برہسپت سنیچر کا قران ہو۔ تو ہر طرح آسودہ خوش خورم اور بہت بولنے والا ہو۔ اور مضبوط۔

۲۰۔ شکر سنیچر کا قران ہوں۔ تو نقشہ اور تصویروں کے کام میں ہوشیار آسودہ حال ہمیشہ عزت اور خوشی میں زمانہ بسر کرے۔ دولتمند اور جواہری ہو۔ عورت مضبوط ہو۔

قران تین گرھون کا

۲۱۔ سورج۔ چاند۔ بدھ کا قران بڑے مشکل کام بہم پہنچانے والا۔ دلاور، ہوشیار۔ لوگ اسکا خوف مانیں۔ سواریوں کا شائق۔

۲۲۔ سورج۔ چاند۔ برہسپت۔ کا قران ہو۔ روزگار ملازمت سفر زیادہ۔ ہوشیار۔

۲۳۔ سورج۔ چاند۔ شکر۔ کا قران ہو بے روزگار۔ گذارہ سے تنگ اوروں کے آسرا پر گذارہ کرے۔

۲۴۔ سورج۔ چاند۔ سنیچر کا قران ہو تو نادار گذارہ سے تنگ پریشان خاطر۔

۲۵۔ سورج۔ منگل بدھ کا قران ہو تو رنج اولاد ملک پھرنے والا فن جادوگری میں واقفیت رکھتا ہو۔
۲۶۔ سورج۔ منگل۔ برہسپت کا قران ہو۔ تو افسر یا عہدہ و لشکر دانا، دولتمند سخت کلام
۲۷۔ سورج۔ منگل۔ شکر۔ کا قران ہو تو دولتمند ہوشیار سخی لوگوں پر احسان اور مہربانی کرنے والا۔
۲۸۔ سورج۔ منگل۔ سنیچر کا قران ہو۔ ہر ایک نااتفاقی۔ جھگڑا۔ تکرار۔ بیمار پریشان عاجزی سے زمانہ بسر کرے۔
۲۹۔ سورج۔ بدھ۔ برہست کا قران ہو تو بڑے عقل والا۔ امیر۔ دولتمند۔ معزز۔ نامور۔ لیکن آنکھوں مین کوئی روگ پیدا ہو۔
۳۰۔ سورج۔ بدھ۔ سنیچر کا قران ہو۔ تو کمزور بزدل۔ عورت مشکل سمبندھیوں سے بدسلوکی۔
۳۱۔ سورج۔ برہسپت۔ شکر کا قران ہو۔ تو بے عقل بدسلوک بدروزگار۔ بدنام۔
۳۲۔ سورج۔ برہسپت۔ سنیچر کا قران ہو تو نامور۔ معزز اچھے کام کرنے والا۔ رحمدل۔ عورت اولاد سے خوشحال
۳۳۔ سورج۔ شکر۔ سنیچر کا قران ہو۔ بدنام۔ بدکار۔ بے روزگار۔ عشق انگیز کہانیوں میں مست۔
۳۴۔ چاند۔ منگل۔ بدھ کا قران ہو بدنام۔ بیکار۔ بیقدر۔ احسان اور مروت نہ جاننے والا۔
۳۵۔ چاند منگل۔ برہسپت کا قران ہو۔ خوش شکل۔ بدکار عیاش۔ چور، فسادی۔ جھوٹ۔ بدعہد۔ دھوکہ دینے والا۔
۳۶۔ چاند۔ منگل۔ شکر کا قران ہو۔ بیکار۔ گذارہ سے تنگ اولاد کا رنج۔ عورت نالائق۔ نافرمانبردار۔
۳۷۔ چاند۔ منگل۔ سنیچر۔ کا قران ہو۔ بدنام۔ زناکارہ۔ روزگار بچپن میں ماتا کی موت۔ رنج تکلیف۔
۳۸۔ چاند۔ برہسپت۔ بدھ کا قران ہو۔ صاحب علم۔ خوش حال خوش قسمت نامور۔ نیک نام
۳۹۔ چاند۔ بدھ۔ شکر۔ کا قران ہو۔ ودوان۔ لالچی۔ ہوشیار۔ روپیہ کمانے میں صبح و شام سرگرداں ہو۔
۴۰۔ چاند۔ بدھ۔ سنیچر کا قران ہو۔ تو بڑا دانا اور خوشحال۔ نامور معزز۔
۴۱۔ چاند۔ برہسپت۔ شکر کا قران ہو۔ تو بلند اقبال اور خوش بخت ہو۔
۴۲۔ چاند برہسپت سنیچر کا قران ہو تو یقین پہونچانے والا۔ نامور معزز۔ راجدربار میں قدر منزلت ہو۔ جادوگری کا شائق۔
۴۳۔ چاند۔ شکر۔ سنیچر کا قران ہو۔ عالم فاضل پنڈت بیدوں تک تعلیم دہراتماں۔ پرہیزگار۔
۴۴۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپت کا قران قبیلہ پرور۔ خاندان میں سردار اور کل دیپک ہو۔ اچھے سخنوں اور شروں کا پیارا۔
۴۵۔ منگل بدھ۔ شکر۔ کا قران ہو۔ دبلا بدن تھوڑا بولنے والا رزق دولت سے آسودہ۔
۴۶۔ منگل۔ بدھ۔ سنیچر کا قران ہو۔ تو ادھرمی۔ پاپی۔ دبلا لوگوں کے سندیسہ اور خط خبر و پہونچانے والا۔
۴۷۔ منگل۔ شکر۔ برہسپت کا قران ہو تو بڑے مرتبہ اور منصب والا۔ اولاد و استری سے خوشحال معزز نیکنام۔ دلاور۔
۴۸۔ منگل۔ برہسپت۔ سنیچر کا قران ہو کمینہ روزگار بے رحم۔ ظالم طبیعت بدعہد۔ اپنے اقرار اور وعدہ سے پھر جاوے۔
۴۹۔ منگل۔ سنیچر۔ شکر کا قران ہو۔ ہمیشہ سفر۔ عورت نافرمان اور لڑائی کرنے والی۔
۵۰۔ بدھ۔ برہسپت شکر کا قران ہو۔ تو نامور معزز بڑے قد والا دشمنوں کا قائل۔
۵۱۔ بدھ۔ برہسپت سنیچر کا قران ہو۔ تو امیر صاحب جائیداد۔ زمین مکان سے خوشحال۔ نیک نام اچھے کام۔
۵۲۔ بدھ۔ شکر۔ سنیچر کا قران ہو۔ تو بدکار دھوکہ دینے والا۔ تیز زباں بے اعتبار۔ بے قدر۔ بدنام۔
۵۳۔ برہسپت۔ شکر سنیچر کا قران ہو۔ تو گو غریب یا کمینہ یا بے نشان خاندان اور گھر میں جنم ہو تب بھی نامور۔ بڑے اقبال والا۔ راجہ یا امیر ہو۔

چار یا چار سے زیادہ گرہوں کا قران

۵۴۔ چار یا چار سے زیادہ گرہ کیندر۔ یا ترکوں میں ہوں تو شاہد و یا فقیر یا فقیروں کے فرقہ میں شامل ہوتا ہے۔
سورج۔ بلون ہو۔ تو گیر بستر دہاری س تپسی ہو۔
چاند۔ بلوان ہو۔ تو کھپر دہاری ہو۔
منگل بلوان ہو۔ تو کپالی ہو۔
بدھ بلوان ہو۔ تو ودوان اور ڈنڈی سنیاسی و۔
برہسپت بلوان ہو۔ تو جتی ہو۔ شکر بلوان ہو۔ تو چکر دہاری ہو۔ سنیچر بلوان ہو تو رانگس ہو۔

فائیدہ مند ٹوٹکے

۱۔ اگر پاؤں کی انگلیاں گلنے لگیں تو سرسوں کا تیل ملا کر اُوپر مہندی چھڑک دیں اور رات کو لگا دیں۔

۲۔ مسوڑھوں کے پھولنے پر تین ماشہ سونٹھ کو ہر دن دن میں ایک بار پانی کے ساتھ چار دن کھانے سے آرام آجاتا ہے۔

۳۔ ہیضے کے لئے لیمن کا رس اور پیاز کا عرق برابر ملا کر ایک تولہ فی گھنٹہ لینے سے ہیضہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

۴۔ تلسی کے پتوں کا رس ۵ یا ۱۰ بوندیں ہر روز تھوڑے سے پانی میں ملا کر پلانے سے بچوں کی ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔

۵۔ تلسی کے پتوں کو پیس کر لگانے سے بواسیر سے راحت ملتی ہے۔

۶۔ درد کی جگہ پر تلسی کے پتے رگڑنے سے درد کو فائدہ ہوتا ہے۔

۷۔ یادداشت کے لئے۔ رومی مستی اور شکر برابر لے کر باریک کر لیویں۔ دونوں وقت ۶،۶ ماشہ استعمال کریں۔ یادداشت تیز ہو گی۔

۸۔ سوتے میں ڈرنا۔ بچے کے سرہانے کپڑے میں پھٹکڑی کی ڈالی باندھ کر رکھ دیں تو رات کے وقت ڈر نہ لگے گا۔

۹۔ یادداشت بڑھانے کے لئے ایک اور ٹوٹکا۔ بادام گری ۱۰۰ گرام اور سونف ۱۰۰ گرام۔ دونوں کو باریک کوٹ پیس کر رکھیں۔ ہر روز رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ ۱۰ گرام لیں۔ سردرد دماغی کمزوری دور کرنے اور نظر تیز کرنے کے لئے مفید ہے۔

بیوپار میں کامیابی کے لئے مسلم جنتر

اس جنتر کو نئے چاند کی جمعرات کو شروع کر کے یکصد جنتر روزانہ لکھ کر ان کی آٹے کی گولیاں بنا کر مچھلیوں والے پانی (تالاب۔ نہر۔ دریا وغیرہ) میں ڈالدیں۔ لگاتار ۴۰ روز یہ سلسلہ بلا ناغہ جاری رکھیں۔ جنتر سدھ ہو جائیگا۔ اس جنتر کو شبھ مہورت میں چار الگ۔ الگ کاغذوں پر لکھ کر گتوں پر چپکا کر آفس یا دکان کے چاروں کونوں میں دری یا کالین کے نیچے محفوظ طریقہ سے دھوپ دیکر کے رکھ دیں۔ ایک ہفتہ کے اندر بیوپار میں حیران کن اضافہ ہو جائے گا یہ تجربہ شدہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۰	۵۵۵	۵۶۲
۵۶۱	۵۵۹	۵۵۶
۵۵۶	۵۶۳	۵۵۸

خیر اندیش پنڈت پنا لال جیوتشی جالندھر

نیا سمت ۲۰۵۹ بکری ۱۳ اپریل ۲۰۰۲ء سنیچر وار سے شروع ہو رہا ہے۔ اسکے متعلق والور ہیمپٹن انگلینڈ (.U.K) سے ہمارے مہربان دوست شری سوہن سنگھ جی نے اپنے دل کے اُدگار روانہ کئے ہیں۔

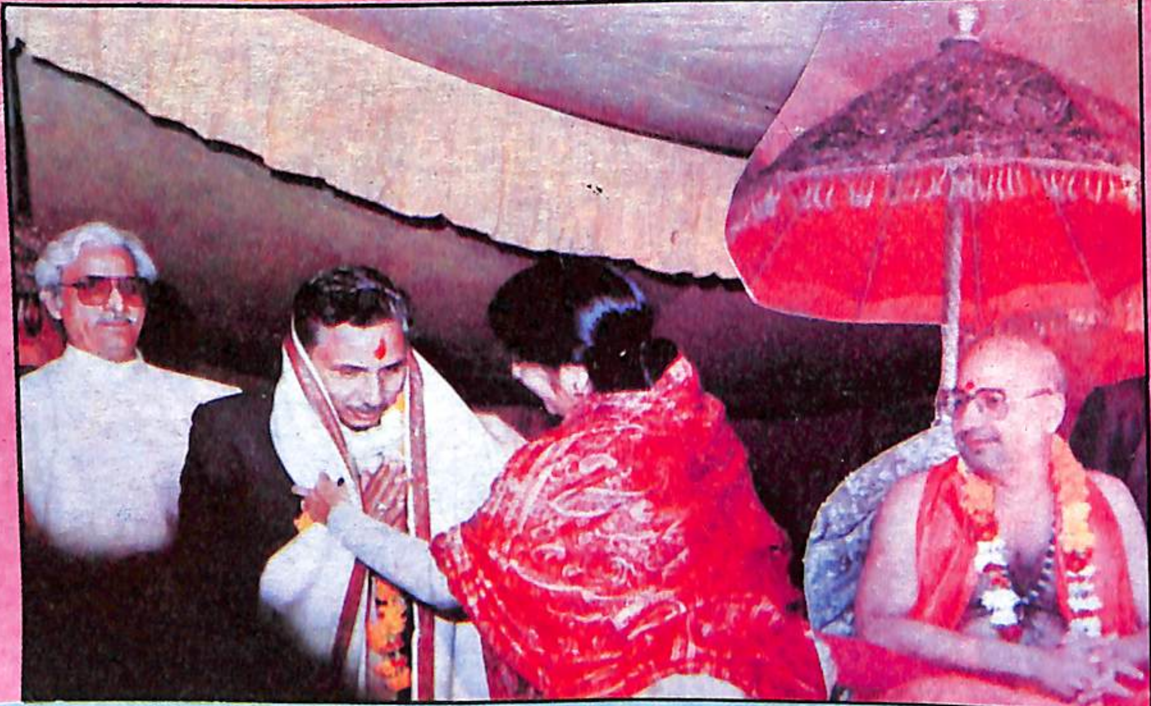
نئے سمت دی لکھ لکھ بدھائی ہووے

نئے سمت دی لکھ لکھ بدھائی ہووے
پربھو انگ سنگ سدا سہائی ہووے
نیا سمت تندرستی بخشے کل نر ناراں نو
سدا خوشیاں ریوے سب دیا پرواراں نو
مُلا پنڈت پانڈے پادری کل گورگرنتھی بھائی
سارے دیشاں وچ پربھو دے درباراں نوں
نئے سمت دی لکھ لکھ بدھائی ہووے........
نکے نیانے جوان بزرگ سیانے امیر غریب
دنیا وچ رہندے وڈے چھوٹے کل نر ناراں نو
ہٹیاں والے منڈیاں والے ملوں والے شہر
پنڈ گاؤں نگر کھیڑے کماں والے زمیداراں نوں
اسکو کالج، یونیورسٹی وچ پڑھنے والے
گیت کار گانے والے کوی کو تیر ہنسانے والیوں نوں
جادو منتر تنتر چلانے والے سب اپنے پیاراں نوں
نیا سمت تندرستی بخشے کل نر ناراں نوں
پٹواری اور تحصیلدار ڈپٹی کمشنر گورنر
ایم پرائم منسٹر پارلیمنٹ دے وزیراں دے پرواراں نوں
کھ منتریاں دی سرکار عہدیدار پنڈاں دے ذیلدار
سرپنچ نمبردار چوکی داراں دے پرداراں نوں
راشٹرپتی ملکی انگلینڈ دی کل سرکاراں نوں
نئے سمت دی لکھ لکھ بدھائی ہووے
(۲) منشی کلرک وکیل کچہری دے جج صاب
اور افیسر نوکر جیلی قیدی کل پہریداراں نوں
نئے سمت دی لکھ بدھائی ہووے
چھوٹے وڈے ندی نالے دنیا من دی ایناں دھار مک دریاں نوں
چھوٹے وڈے پہاڑ سب تو وڈے سمندر دیوتے خارے نوں
دنیا تر سے ان پڑھ ایناں دے دیداراں
نیا سمت تندرستی بخشے کل نر ناراں نو
سدا خوشیاں دیوے سب دنیا دے پرواروں نو

دعاگو سوہن سنگھ ان پڑھ

Sohan Singh Anparh
15.Phoenex St., Wolverhapton
Englnad (UK) 01902-336739

پنڈت پنّالال جیوتشی کو جیوتش سمراٹ کے خطاب سے نوازا گیا



ڈاکٹر گوسوامی لال جی کی برسی و شری گیتا جینتی کے مُقدس و مُبارک موقع پر شنکر آشرم نئی دلّی میں اکھِل بھارتیہ جیوتِش سنستھان کے زیرِ اہتمام منعقدہ جیوتش سمیلن میں پنڈت پنّالال جیوتشی ایم۔ اے (مُصنف مُفیدِ عالم جنتری و پنچانگ دیواکر ہندی گورمکھی) کے علمِ جیوتش میں تحقیق و ترقی کے لئے نمایاں کام کو سراہتے ہوئے سابق مرکزی وزیر برائے اطلاعات و نشریات شریمتی سشما سوراج نے یکم دسمبر ۱۹۹۵ء کو "جیوتش سمراٹ" کے خطاب سے سرفراز کیا۔

سمیلن کی رسمِ افتتاح جگت گورو سوامی شنکراچاریہ (پریاگ پیٹھ) نے ادا کی۔ اس کے علاوہ حاضرین میں دیگر حاضرین کے علاوہ ۱۰۰۸ سوامی کیلاشانند جی مہاراج، جیوتشی وینی مادھو گوسوامی، نامور جیوتشی، صحافی، اور ممبرانِ پارلیمنٹ نے بھی شرکت کی۔

اس سمیلن کے کچھ عرصہ بعد بتاریخ ۲۳ دسمبر کو اکھِل بھارتیہ جیوتش سمیلن نے پنڈت پنّالال مصنف مُفید عالم جنتری۔ پنچانگ دیواکر ہندی گورمکھی کو گولڈ میڈل (طلائی تمغہ) اور اعزاز کی سند عطا کی گئی۔


KNOWLEDGE ...
IN AN INCH, WE GIVE A MIL
MBD
BOOKS
MALHOTRA BOOK DEPOT
Gulab Bhawan, 6, Bahadur Shah Zafar Marg,
New Delhi-110 002, Tele : 3318301, 3317931
Fax-0-11-3319471
Bangalore, Bhopal, Mumbai,
Calcutta, Cuttack, Ernakulam,
Goa, Guwahati, Hyderabad,
Jalandhar, Jabalpur, Lucknow,
Chennai, Nagpur, Patna
EXAM-ORIENTED, STRICT
ACCORDING TO THE
LATEST SYLLABUS AND
STYLE.SUREFIRE PASS-PORT
TO BRILLIANT SUCCESS
FOR ALL SCHOOL AND
COLLEGE CLASSES.
AND ABOVE ALL, AVAILABLE
ALL OVER THE SUB-CONTINENT
AT COMPETITIVE AND AFFOR-
DABLE PRICES.
MBD WAY IS THE GATEWAY TO
GLORY.